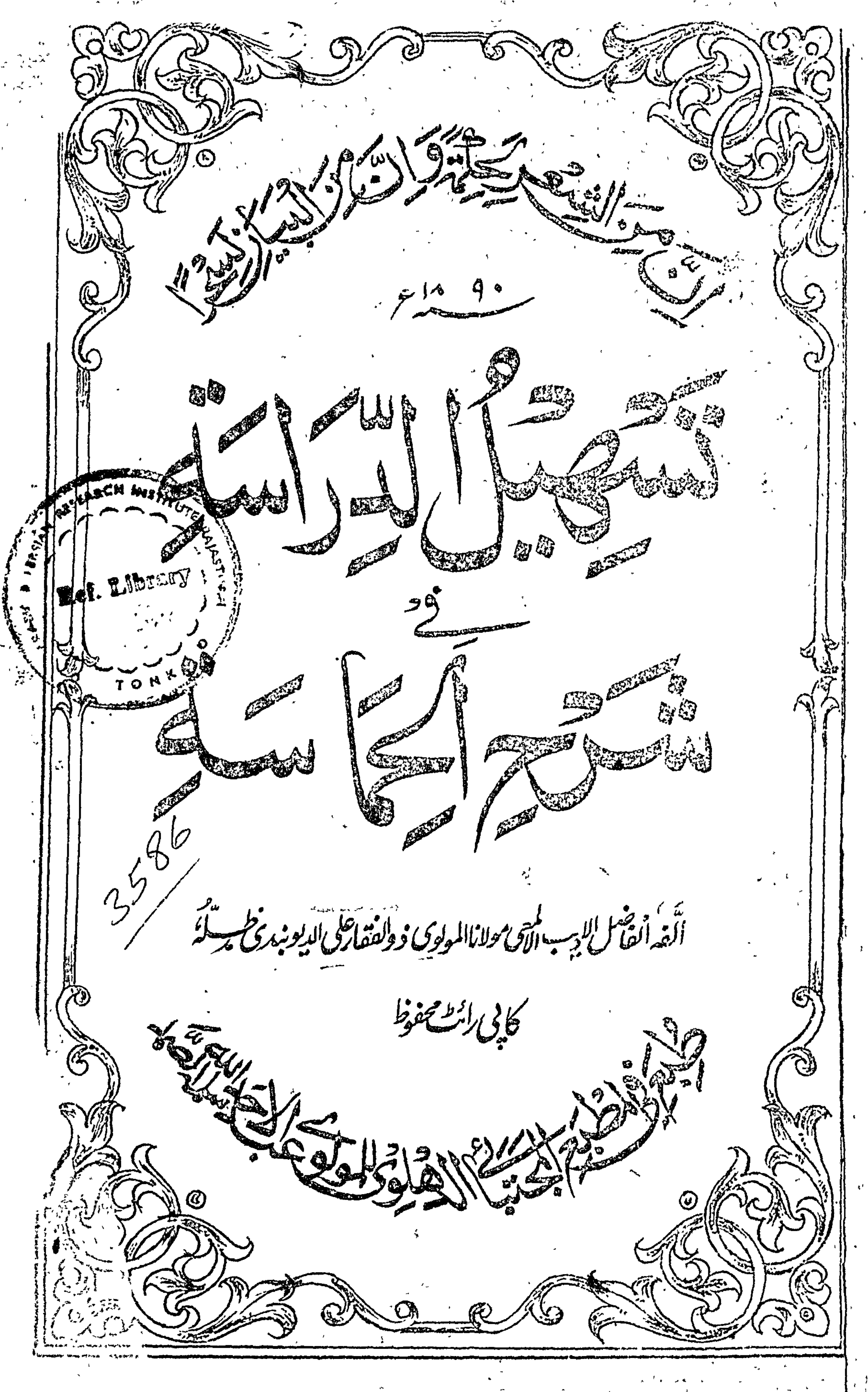


إن من الشعر لحكمة وإن من البيان لسحرا

سنہ ۱۸۹۰ء

تسهيل الدراسة في شرح الحماسة

للفاضل الأديب الألمعي مولانا المولوي ذو الفقار علي الديوبندي مد ظله

طبع بالمطبع المجتبائي الدهلوي للمولوي عبد الأحد سلمه الله الصمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدک یامن جعل الشعر دیوان العرب یحفظ بہ الوقائع والمکارم والادب - ونصلی ونسلم علی من قال ان من البیان لسحرا وان من الشعر لحکمۃ - وعلی آلہ واصحابہ الذین حازوا من البلاغۃ حظہا وفازوا من الفصاحۃ نعمۃ اتیۃ نعمۃ - اما بعد فما احسن ما قیل من احب اللہ جل جلالہ احب النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ومن احب الرسول احب العرب ومن احب العرب احب اللغۃ العربیۃ التی ہی تقوی قوۃ الیقین فی معرفۃ اعجاز القرآن وزیادۃ البصیرۃ فی اثبات النبوۃ التی ہی عمدۃ الایمان - اذ القرآن انزل بلسان القوم فمن لم یعرفہ لم یتمیز عندہ الامس من الیوم - ولسان الاشعار مستند - وقول البلغاء ہو المعتمد - وقد قال عکرمۃ رحمہ اللہ تعالی ما سمعت بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فسر آیۃ من کتاب اللہ عز وجل الا نزع فیہا بیتا من الشعر وکان یقول اذا اعیاکم تفسیر آیۃ من کتاب اللہ فاطلبوہ فی الشعر فانہ دیوان العرب - ومن اجل کتب الادب کتاب الحماسۃ للامام الشعراء ابی تمام حبیب بن اوس الطائی رحمہ اللہ المتوفی سنۃ مائتین واحدی وثلثین من الہجرۃ النبویۃ علیہ السلام والتحیۃ وقد رایت الکملاء ذہبوا بباکورۃ اجر حلہ وحازوا فضل السبق بکثرہ وقلہ فنفثت فی روعی الفاتر - ان کم ترک الاول للآخر فسلکت فی شرحہ الطریق السہل الجدید لا یخطر تقلبا لکہل من مزید بان حررت اولا تحت کل شعر معانی اللغۃ وتحقیق المحاورۃ فی العربیۃ ثم ترجمت الشعر فی الہندیۃ لشمول الفائدۃ وعموم العائدۃ - فجاء بحمد اللہ شرحا یکشف معضلہ - وان کنت لست لہ رجاء ان احشر فی زمرۃ محبی العرب - فان المرء مع من احب - ثم رجائی من مستفیدیہ - والناظرین فیہ ان لا یواخذونی بما فرط منی - فانی فی العلوم قلیل البضاعۃ - بل عدیم الاستطاعۃ - علی انہ لا یخفی علی المتفطن الخبیر ان الرجال لا سیما الاشعار امر عسیر غیر یسیر - وسمیتہ تسہیل الدراسۃ فی ترجمۃ الحماسۃ - وما فی الکتاب ماخوذ من التبریزی والفیضی القاموس مع ما القی فی خاطری العاثر - وذہنی القاصر - واللہ تعالی اسأل ان یجعل سعیی مشکورا - وعملی ماجورا فہو علی کل شیء قدیر وبالاجابۃ جدیر -

فہرس الابواب

دیباچہ کتاب تسہیل الدراسۃ

باسمہ سبحانہ

دیوان حماسہ تالیف امام الشعرا ابوالتمام الطائی ایک عمدہ اور درسی کتاب ہے اسکے پڑھنے والیکو عادات و اطوار و محاورات عرب عربا پر عموماً اور حالات اور خیالات اہل جاہلیہ پر خصوصاً بخوبی اطلاع ہوجاتی ہے۔ اور اسی لیے سمجھدار روشن طبع اس کتاب کے دیکھنے کے بعد بے اختیار شکرگزار ہوتا ہے حضرت سید العرب محبوب رب صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا جنکی ہدایت و ارشاد و تصرفات و سرپرستی نے ایسی غیر مہذب جنگجو قوم کو جنکی شجاعت صرف باہمی بربادی مین صرف ہوتی تھی اور اسی سبب سے تمام عالم مین نہایت ناتوان بے خان و مان خستہ حال شکستہ بال تھے اکثر حصون دنیا کا بادشاہ و حاکم اور انکی عمدہ تہذیب کو علم و عمل مین ایک عالم کے لیے نمونہ بنا دیا فصلی اللہم وسلم علیہ وجازہ عنا افضل ما جازیت نبیا عن قومہ و رسولا عن امتہ الحاصل کتاب مذکور کی دو عربی شرحین اندنون کمترین کی نظر سے گزرین ایک شرح قلمی علامہ تبریزی کی اور دوسری شرح مطبوع تصنیف مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری کی مگر ہر دو شرح تصرفات کتاب و اہل مطابع سے گویا مسخ ہوگئی تہین اور بدشواری اُنسے کاربراری ہوسکتی تھی علاوہ ازین شارح اول نے بیان اشتقاق و اصول کلمات کا بڑا اہتمام کیا ہی اور شرح معانی اشعار کا کم اور شارح دوم نے بیان انساب و قصص متعلقہ اشعار کو حاجت سے زیادہ طول دیا ہی اور اسلیے ہر دو شرح طویل ہوگئین میری رائے مین انساب و قصص کا تذکرہ صرف اسقدر کافی ہی جس سے مطالب اشعار حل ہوجاوین کیونکہ یہ کتاب حال علم انساب نہین ہی اسلیے کمترین نے مناسب سمجھا کہ شرح مختصر جسمین بیان انساب و قصص بقدر کافی و شرح مطالب و ادائے شاہد فیہ تالیف کری اور حل لغات و تحقیق محاورات عربی زبان مین لکھے تاکہ طلبہ کی مہارت عربی مین زیادہ ہو اور واسطے مزید انکشاف معانی اشعار کے ہر شعر کا ترجمہ مطلب خیز اُردو مین کردیا جاوے اور چونکہ شرح دوم مین حل لغات بالاستیعاب کیا ہی اسلیے اکثر اسپر بقدر مناسب اکتفا کیا ہی اور کہین کہین قاموس وغیرہ سے اور زیادہ تحقیق کیگئی ہی پس حقیقت مین یہ دو شرحین ہین ایک عربی اور دوسری اُردو مین اور اسواسطے کہ حل معانی اشعار اور انکو حاصل کو دوسری زبان کے بیان کرنیمین زیادہ سعی کیگئی ہی اسلیے اس ترجمہ کا نام تسہیل الدراسۃ فی ترجمۃ الحماسۃ رکھا گیا اور اس کتاب کا حق تصنیف **مولوی عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی** کو ہبہ کیا گیا واللہ تعالی ولی التوفیق۔

وانا العبد المفتقر ذوالفقار علی الدیوبندی مولداً
محتداً و الحنفی مذہباً والچشتی مشرباً والعثمانی نسباً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الحماستہ

الحماستہ الشجاعۃ والشدۃ ولما کان مضامین ہذا الباب الحروب وشدائد ما سماہ حماستہ

قال بعض شعراء بلعنبر واسمہ قُریط بن اُنیف

بلعنبر کی اصل بنی العنبر ہے یا لسبب اجتماع ساکنین اور نون بوجہ کثرت استعمال گرادیا ہی۔ قُرَیط و اُنیف بصیغہ تصغیر ہین۔ قریط شاعر اسلامی ہی۔ شاعر اسلامی وہ ہی جسنے زمانہ اسلام دیکھا ہو اسلام لایا ہو یا نہین۔ اور شاعر جاہلی وہ ہی جو قبل ظہور اسلام مرگیا ہو۔ اور شاعر مُخَضْرَمی وہ ہی جسنے زمانہ جاہلیۃ و اسلام دونون دیکھے ہون۔ مخضرم الدولتین وہ ہی جسنے زمانہ دولت بنی اُمیّہ و بنی عباس دونون دیکھے ہون۔ ان اشعار کی وجہ تصنیف یہ ہی کہ قریط کے تیس[۳۰] اونٹ بنی ذہل لوٹ لیگئے تہی اسپر اُسکی قوم نے اوسکی مددنہ کی ناچار بنی مازن سی طالب امداد ہوا چنانچہ اونہون سنے غارتگرونکی سو شتر لوٹکر قریط کو دیدیے۔ اسلیے قریط بنی مازن کی مدح صریح اور اپنی قوم کی ہجو ملیح کرتا ہی۔

لوکنتُ من مازنٍ لم تَستَبِحْ ابلی	بنُو اللَّقِیطَۃِ من ذُہلِ بنِ شَیْبَانا

للغۃ استباحہم استاصلہم و ابحتک الشی احللتہ والمراد من الاستباحۃ الاغارۃ الترجمۃ اگر مین بنی مازن مین ہوتا تو میرے شتر بنی لقیطہ جو آل ذہل بن شیبان ہین نہ لوٹ لیجاتے۔ فائدہ۔ بنو اللقیطہ تحریف بنو الشقیقہ کی ہی اور شقیقہ بنت عبّاد بن عمرو بن ذہل بن شیبان ہی۔ کذا فی القاموس۔ اور لقیطہ اوس پڑے ہوئے بچہ کو کہتے ہین جو اوٹھا کر پرورش کر لیا جاوے۔ اس صورت مین شاعر اُن پر طعن مجہول النسب کا کرتا ہی

اذاً لقَامَ بنَصرِی معشرٌ خُشُنٌ	عندَ الحفِیظۃِ اِن ذو لوثۃٍ لانا

للغۃ قام بالشی تکفلہ والخشن بضمتین جمع الاخشن من الخشونۃ والمراد بہ الشجاع القوی والحفیظۃ الحمیّۃ والغضب والظرف متعلق بخشن

واللوثة بالضم الاسترخاء والبلادة او كثرة الشحم واللحم ورجل بالفتح وهی القوة والشدة الترجمة اگر مین بنی مازن سے ہوتا اور میری شتر بنی ذہل لوٹ لیجاتے تو اوسوقت بیشک میری مدد کیلیے ایک گروہ بہادرون کا جو بوقت حمیة یا غصہ کے سخت ہین مستعد ہوتا گو اشخاص سست ارادہ بمقتضای طبع یا قوی اور مضبوط لوگ بسبب شدت خوف کے نرمی اختیار کرتے

قوم اذا الشر ابدی ناجذیه لهم ۔۔۔ طاروا الیه زرافات ووحدانا

کنی بالشر عن الحرب النواجذ اقصی الاضراس والمثنی فی معنی الجمع او هی الانیاب وابداء النواجذ کنایة عن الاخافة والتهویل کما شاہد فی السباع حال الاخافة والطیران استعارة عن سرعة السیر والزرافة کسحابة الجماعة من الناس الترجمة بنی مازن ایسی قوم ہے کہ جسوقت انکو لڑائے مثل درندہ کے اپنی ڈاڑہین یا کچلیان نکالکر ڈراتی ہے تو وہ لوگ اوسپر اکٹھے اور تنہا ٹوٹ پڑتے ہین یعنی مصائب جنگ سے کچھ نہین ڈرتے اور معیت کا انتظار نہین کرتے۔

لا یسألون اخاهم حین یندبهم ۔۔۔ فی النائبات علی ما قال برهانا

ندبه الی الامر دعاه الیه وحثه ومنه الندبة النائبات الحادثات وبرهانا مفعول لا یسألون الترجمة جبکہ اونکا برادر یا ہمقوم حوادث مین اونکو فریادرسی کیلیے بلاتا اور مدد طلب کرتا آتے تو یہ لوگ اوس سے اوسکے قول کی دلیل نہین پوچھتے یعنی حمیت والے ہین کہ بلا تامل اوسکی مدد کیلیے آمادہ ہوجاتے ہین اور مثل بزدلون حیلہ جو کی گریز کیلیے کوئی بہانہ نہین کرتے

لکن قومی وان کانوا ذوی عدد ۔۔۔ لیسوا من الشر فی شیء وان هانا

الترجمة مگر میرے قوم باوجود کثرت کے لڑائی کے ڈھب کی نہین ہے اگرچہ تھوڑی ہی ہو۔

یجزون من ظلم اهل الظلم مغفرة ۔۔۔ ومن اساءة اهل السوء احسانا

جزاه من فعله اذا جازاه علیه الترجمة وہ لوگ ظالمون کو ظلم کی جزا مغفرت اور درگزر اور بدکارون کو بدی کا بدلہ احسان دیتے ہین یعنی ظالمون اور بدکارون پر بجاے انتقام احسان کرتے ہین

کان ربک لم یخلق لخشیته ۔۔۔ سواهم من جمیع الناس انسانا

الترجمة گویا تیرے رب نے ای مخاطب اپنے ڈر کیلیے اون کے سوائے کوئی آدمی نہین بنایا یعنی اون کی برابر کوئی خدا سے نہین ڈرتا یہ اونکی بزدلی پر طنز کرتا ہے۔

فلیت لی بهم قوما اذا رکبوا ۔۔۔ شدوا الاغارة فرسانا ورکبانا

دردی شنوا الاغارة وہی اجود لکثرة الاستعمال والشن الصب القوی ترجمہ سو کاش اونکی بدلہ مجکو ایسی قوم ملجاوے کہ

ہو گھوڑون یا اونٹون پر سوار ہون تو خوب غارتگری کرین۔

وقال الفند الزمانی فی حرب البسوس

[illegible]مان بکسر المعجمة وتشدید المیم اب حی الفند وہو شاعر جاہلی والبسوس امرأة مشئومة اعطی زوجہا ثلث دعوات مستجابات فقا[illegible]
[illegible]ن واحدة قال ذلک فما تریدین قالت ادع اللہ تعالی ان یجعلنی اجمل امرأة فی بنی اسرائیل ففعل فرغبت عنہ فارادت سیئا
[illegible]دعی اللہ تعالی ان یجعلہا کلبة نباحة فجاء بنوہا وقالوا لیس لنا علی ہذا قرار تعیرنا بہا الناس ادع اللہ ان یردہا الی حالہا ففعل
[illegible]ذہبت الدعوات بشومہا کذا فی القاموس۔ وفی المثل اشأم من البسوس حرب بسوس منسوب بوی درسختی وشومی کذا فی الصرا[illegible]

صفحنا عن بنی ذہل	وقلنا القوم اخوان

[illegible]صفح عنہ اذا اعرض عنہ وعفا ترجمہ ہمنے بنی ذہل سے درگزر کی اور کہا کہ آخر یہ لوگ ہمارے بھائی ہین۔

عسی الایام ان یرجعن	قوما کالذی کانوا

[illegible]رجعن من الرجع المتعدی دون الرجوع اللازم ترجمہ آرزو کی ہمنے کہ عنقریب زمانہ اونکو ویسا ہی بھلامانس کردیگا جیسے کہ [illegible]
[illegible]س لڑائی سے پہلے تہے۔

فلما صرح الشر	فامسی وهو عریان
ولم یبق سوی العدوان	دناهم کما دانوا

[illegible]صرح الشر خلص خلوصا تاما لازم وعریان استعارة للظاہر الفاحش الظہور والجملة الحالیة سدت مسد الخبر لامسی والعدوان التجاوز
[illegible]ن الحد ویجوز ان یراد بہ المجازاة علی العدوان والدین الجزاء ومنہ یوم الدین ترجمہ جبکہ لڑائی کہلم کہلا ہوگئی اور اون کے ظلم
[illegible]یا ہمارے انتقام کی کوئی حالت منتظرہ باقی نرہی تو ہمنے اونسے ویسا ہی معاملہ کیا جیسا اونہون نے ہمارے ساتھ کیا تہا یعنی او[illegible]
[illegible]اون کے کیے کی پوری سزادی۔

مشینا مشیة اللیث	غدا واللیث غضبان

المشیة کالجلسة للنوع وغدا بالمعجمة [illegible] سار غدوة وکانہ کنایة عن الجائع فان الاسد ساعتئذ اکثر جوعا منہ فی غیرہا کسائر الحیوا[illegible]
وبالمہملتین من عدا علیہ اذا وثب حال بتقدیر قد او ذہبت علی ان یکون اللام زائدة کما فی قولہ ولقد امر علی اللئیم یسبنی وفی وضع

موضع المضمر حيث قال والليث غضبان تهويل لما فيه من معنى الصفة فانها ماخوذ من اللوث بمعنى القوة والشعر بيان للمجازاة ترجمہ یعنے اون کی سزا کے لیے گرسنہ یا غضبناک شیر کی چال چلی یعنی ویساہی ڈہنگ اختیار کیا

بضرب فيه توهينٌ | وتخضيع واقرانُ

الظرف متعلق بمشينا والتوهين الاضعاف والتخضيع التذليل وتقطيع اللحم والاقران الاطاقة والتسخير ويجوزان يراد به ذبح الكبش الاقرن على ان يكون استعارة لقتل السيد التام السلاح في القاموس اقرن ضحّى بكبش اقرن وللامر اطاقه ترجمہ ساتھہ ایسی مار کے کہ اوسمین اونکا سست اور ذلیل اور مطیع کرنا تھا یا اون کے نامی مسلح سردار کا قتل تھا یعنی ہمنے اون پر شیر کی مانند ایسا حملہ کیا جس سے مصائب مذکورہ اون کے لاحق حال ہوئین

وطعنٍ كفم الزقّ | غذا والزقّ ملآنُ

مجرور عطفا على ضرب والغذان بالمعجمة السيلان مع السرعة والمسكن للزق والاسناد تجوزي وفي الزق ملآن تكميل ترجمہ اور ساتھہ کوچنے اور زخمی کرنے کی جو مثل دہان مشک کے زور سے بہتا تھا جبکہ مشک بھری ہو

وبعض الحلم عند الجهل للذلة اذعانُ

اللام متعلقة بالاذعان ترجمہ اور بعض درگزر اور بردباری بوقت جہل طرفثانی کے بردبار کو یقیناً ذلیل کردیتی ہے

وفي الشرّ نجاة حين لا ينجيك احسانُ

المراد بالشر ضد الاحسان ترجمہ اور شر یعنی لڑائی مین پوری نجات ہوتی ہے جبکہ کسی قسم کا احسان نجات نہین دیتا۔

وقال ابو الغول الطهوي

ابو الغول الطهوي

الطهوي نسبة الى طهية كسمية وهي بنت عبد الشمس وهو شاعر اسلامي كان في عهد بني امية يمدح بني مازن بن مالك بما منعوا حمى الوقبى من بني بكر بن وائل وبني يربوع وحمى بكسر الحاء موضع محذور لا يقرب وكلا حمى كرضى محمى وفي التبريزي الحمى المكان المنوع وهو موضع الماء والكلاء والوقبى كجمزى ماء لبني مازن كذا في القاموس۔

فدت نفسي وما ملكت يميني | فوارس صدّقوا فيهم ظنوني

فوارس منصوب بمفعول لفدت وروي صدقت معروفا ومجهولا والبيت الشامعنى وخبر لفظا ترجمہ میری جان اور مال اون شہسوارون پر فدا ہو وین جنہون نے میرے خیالات اپنی حق مین اور معاملہ مین درست دکہادیے یا جن کی حق مین میرے

خیالات درست تھے یعنی جیسا مین اون کو بہادر خیال کرتا تہا وہ لوگ ویسے ہی دلیر نکلے

اذا دارت رحا الحرب الزبون	فوارس لا یملّون المنایا

المنایا جمع منیة وهو الموت من منی الشی اذا قدره سمی به لکونه مقدرا لکل حی واراد بها اسبابها من الحوادث والوقائع والزبون من الزبن وهو الدفع ترجمہ وہ ایسے سوار ہین کہ اپنی موتون کے اسباب اور شدائد جنگ سے تنگ نہین ہوتے یعنی نہین گھبراتے جبکہ لڑائی کی چکّی لوگون کو پیستی ہی اور بسبب شدت خوف کے میدان سے بہگاتی ہی

ولا یجزون من غلظ بلین	ولا یجزون من حسن بسیئ

السیئ مخفف سیّئ والغلظ کعنب ضد الرقة وهو المراد باللین ترجمہ وہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی نہین دیتے اور سختی کے عوض مین نرمی نہین کرتے یعنی جیسے کے لیے تیسے ہین۔

صلوا بالحرب حینا بعد حین	ولا تبلی بسالتهم وان هم

بلی الثوب کرضی اذا رق وانسحق والبسالة الشدة والشجاعة ومنه الباسل للاسد وبسل الرجل اذا عبس غضبا وشجاعة وصلی النار بها کرضی دخلها وقاسی حرها شبه الحرب بالنار ترجمہ اونکی دلیری ضعیف اور ماندہ نہین ہوتی اگرچہ وہ متواتر لڑتے ہین

یؤلف بین اشتات المنون	هم منعوا حمی الوقبی بضرب

اشتات جمع شتیت وهو المتفرق والمنون الموت ترجمہ اونہون ہی نے وقبی کی رمنہ یا احاطہ یا بیڑ کو دشمنون کے تصرف سے بذریعہ ایسی مار کے روکا جو متفرق موتون کو جمع کرتی ہی یعنی ظاہر یہ تہا کہ بہت سے آدمی متفرق مقامات پر مرتے اب یہان لڑائی مین ایک ہی جگہہ بکثرت مقتول ہوئے۔ یا متفرق موتون سے مراد مختلف اسباب موتون کے ہین مثل تلوار و تیر و نیزہ و مرض وغیرہ کی یعنی کوئی اوس سے مرا اور کوئی اس سے

وداووا بالجنون من الجنون	فنکّب عنهم درء الاعادی

نکبه تنکیبا نحّاه والدرء الدفع مضاف الی الفاعل واراد بالاعادی البکریین وبنی یربوع والمداواة التداوی یعدی بمن الی المرض وبالباء الی الدواء ترجمہ سو دور کر دیا اوس ضرب نے اون سوارون سے دشمنون کے جہگڑے کو اور اونہون نے علاج کیا جنون کا جنون سے یعنی جہالت کا جہالت سے اور یہ اسلیے کہا کہ لڑائی کی اصل اکثر جہالت ہی ہوتی ہی

اذا حلّوا ولا ارض الهدون	ولا یرعون اکناف الهوینا

الہوینا تصغیر ہونی وہی الارض اللینۃ والھدون الصلح لضعفہم بالشجاعۃ والوفا ترجمہ وہ لوگ جب فروکش ہوتے ہین تو اپنے شتر
زمین نرم یعنی کہادر مین نہین چراتے کیونکہ اس سے شتر کمزور ہو جاتے ہین اور نہ اپنے صلحکارون اور نہ ہم عہدون کی زمین
مین بلکہ دشمنان قوی کی زمین مین چراتے ہین اسصورت مین اونکی بہادری اور وفا کی تعریف نکلی وقال التبریزی الھوینا
تصغیر الھونی تانیث الاھون ویجوز ان یکون الھونی فعلی اسما مبتنیا من الھینۃ وہی السکون وقالوا فی معناہ انہم من عزتہم و
جرأتہم لایرعون النواحی التی اباحہا المسالمۃ ووطئتہا المہادنۃ ولکن النواحی المحاماۃ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا وہ لوگ اپنے
شتر ایسی زمین مین نہین چراتے جہان چرانا بسبب نہونے روک ٹوک کے آسان ہو اور نہ ہم عہدون کی زمین مین چراتے
ہین بلکہ ایسی جگہہ چراتے ہین جو دشمنون کی روکی ہوئی ہو اسصورت مین تعریف اونکی جنگجوئی اور شوق جدال وقتال کی ہوگی
اور دونون صورتون کا حاصل ایک ہی ہے

وقال جعفر بن علبۃ الحارثی

علبۃ بالمہملۃ فاللام فالموحدۃ کشعبۃ شاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات وما یاتی بعدہا ان جعفر ہذا قد قتل رجلا من عقیل
بن کعب فاستعدی علیہ بنو عقیل الی عامل المنصور ابی جعفر العباسی فاحضرہ وحبسہ بمکۃ المکرمۃ زادہا اللہ تعالی شرفا وتعظیما فقال

الہفا بقری سحبل حین احلبت	علینا الولایا والعدو المباسل

الہمزۃ للنداء واللہف التاسف والحسرۃ والالف مبدلۃ عن یاء المتکلم وقری کحبلی موضع وسحبل کجعفر واد اضیف الیہ لقربہ منہ واحلبت علیہ
بالحاء المہملۃ اعان علیہ واصلہ الاعانۃ فی الحلب ثم استعمل مطلقا والولیۃ کغنیۃ البرذعۃ وہو ما یلقی تحت الکساء علی الخیل والابل یکنی
بہ عن الضعیف الرخوۃ ویروی الموالی واراد بہم بنی الاعمام ترجمہ اے افسوس حاضر ہو بجا ملہ مقام قری السحبل کے جبکہ ہمارے
نقصان کی مدد کی ضعیفون یعنی بچون اور عورتون نے یا ہمارے برادرون نے اور دشمن دلیر نے بچون اور عورتون نے
دشمن کی مدد اسطرح کی کہ ہم اونکی حفاظت مین مصروف رہے اور دشمنونکو حملہ کا موقع ملا اور برادرونکی تخصیص اسواسطے
کی کہ اونکی جفا زیادہ افسوس کا سبب ہوتی ہے ویروی اجلبت بالجیم من اجلب علیہ اذا رفع الصوت علیہ اسصورت مین ترجمہ
یہ ہوگا جبکہ عورتون اور بچون نے بسبب خوف کے آواز بلند کی اور دشمنون نے بسبب قوۃ وشدت کے اور یہ لفظ شعر آیندہ سے
بہت مناسب ہے

فقالوا لنا ثنتان لابد منہما	صدور رماح اشرعت او سلاسل

نثار للتفصيل او العطف والضمير للعدو فانه يفرد ويجمع قال تعالى فانهم عدولی وصدر الرمح مقدمه وهو سنانه وخص الصدر بالذكر لان المقاتلة انما يكون بها واشرع الرمح هزاه وحركها والفعل مجهول واراد بها الطعان كما اراد بالسلاسل القيد والاسر ترجمه جب که دشمنون نے ہمکو ایسی حالت مین دیکھا تو بولے کہ اب تمکو دو باتونمین سے ایک بات اختیار کرنی ضرور ہے یا تو ہلتے نیزون کی بہالین کہاو اور مرجاو یا قید اختیار کرو

فقلنا لهم تلكم اذاً بعد كرّةٍ	تغادر صرعى نوءها متخاذل

تلكم اشارة الى المقولة المذكورة واذاً بالتنوين والكرة العطف مرة ثانية وتغادر لعت كرة وصرعى جمع صريع مفعول ثان لتغادر والاول محذوف وهو الاقران والنوء القيام والضمير المجرور للصرعى وتخاذلت رجلاه اذا ضعفتا والاسناد على التجوز اذ الكرة صفة القائم في الاصل او على اثبات الرجلين للقيام والجملة لعت صرعى ترجمه ہمنے اونسے کہا کہ تمہارے اختیار دینے کا فیصلا اب بعد ایسے حملہ کے ہو گا کہ ایک حملہ کرنے والا دوسرے کو پچھاڑ دے اور ضعیف کردے جس سے قیام کی طاقت نرہی اور اس پہلے ناممکن ہے

ولم ندر ان حضنا من الموت حيضةً	كم العمر باقٍ والمدى متطاولُ

عطف على قلنا على انه بيان للواقع او على تلكم فيكون مما خوطب الخاطب وجاض الرجل بالجيم فالمعجمة وحاص بالمهملتين اذا انصرف وكم استفهامية والمدى الغاية عطف على العمر ترجمه اور ہم نہین جانتے یہ امر کہ اگر ہم موت سے بہاگے اور تمسے نہ لڑے ہماری کتنی عمر باقی ہے اور کسقدر زندگی ہے

اذا ما ابتدرنا مازقاً فرجت لنا	بايماننا بيض جلتها الصياقل

المازق المضيق الحرب من الازق بالمعجمة وهو الضيق وفرجه كشفه وضمير المفعول محذوف وبيض فاعل فرج والجار والمجرور صفة والصياقل جمع صيقل صفة من الصقل ترجمه جبکہ ہم کسی گہاٹی اور تنگ جگہہ مین گہسجاتے ہین تو اوسکو وسیع کر دیتی ہین صيقلدار چمکتی تلوارین جو ہماری دہنے ہاتہون مین ہین

لهم صدر سيفي يوم بطحاء سحبل	ولي منه ما ضمت عليه الانامل

صدر السيف ما يضرب به ويقال له مضرب السيف ومقدمه والبطحاء مسيل الماء فيه دقاق الحصى والمجرور في منه للسيف وفي لله بوصل ترجمه تہر بطحاء سحبل کی لڑائی کے روز دشمنون کے حصہ مین میری تلوار کی دہار آئی اور میرے حصہ مین قبضہ شمشیر

نی دشمن مقتول ہوئے۔

وقال ایضاً

لایکشف الغماء الا ابن حرۃ	یری غمرات الموت ثم یزورھا

غمار تایشت الاعم وہو الامر الشدید المبہم الذی تغم الناس صفۃ لآفۃ وسمی بہ الحرب وکنی بابن حرۃ عن الصابر علی المکارہ الشدائد اذ کانوا یزعمون ان الامۃ لا تحمل ما تحملہ الحرۃ من المکارہ والالام والرویۃ اعم من الزیارۃ فانہا تکون من بعید وقریب لا یکون الزیارۃ الا عن قریب ترجمہ آفت شدید انجام نامعلوم کو دفع نہین کرتا مگر آزاد مان کا بیٹا کہ شدائد موت کو اولاً دور سے دیکھتا ہے اور پہر اوسمین گہس جاتا ہے۔

نقاسمہم اسیافنا شر قسمۃ	ففینا غواشیہا وفیہم صدورھا

او غاشیۃ السیف مقبضہ وصدرہ مضربہ ترجمہ ہم اپنی تلوارون کو دشمنون مین بری طرح قسمت کرتے ہین سو ہمارے حصہ مین قبضہ شمشیر اور اونکے حصہ مین دہار ہوتی ہی۔

وقال ایضاً محبوساً بمکۃ

ہوای مع الرکب الیمانین مصعد	جنیب وجثمانی بمکۃ موثق

بن کواد بالہوی المہوی وبالرکب الیمانین قوم قائم من الیمانین واصعد الرجل اذا ذہب فی البعد والجنیب المجنوب المستتبع وجنبہ قادہ الی جنبہ فہو جنیب کانہ یمشی فی جانب متعقبا والتذکیر باعتبار لفظ ہوائی والجثمان الجسد والموثق المشدد فی الوثاق یذکر تاسفہ وجسدہ اللفظ اخبار ولکنہ انشاء معنیٰ ترجمہ کیا کیجئے میرا دوست یمن کے سوارون کے پیچھے راہ کے کنارے کنارے جانیوالا ہے اور میرا جسم مکہ مین مقید ہی یعنی اب مین اوس کو روک سکتا ہون نہ اوسکے ساتھ جا سکتا ہون اور جسم میرا مقید ہی یعنی دل اوسکے ساتھ ہی

عجبت لمسراھا وانی تخلصت	الیّ وباب السجن دونی مغلق

الضمیر المجرور للمحبوبۃ ومسراہا باعتبار الخیال وانی بمعنی کیف وتخلص الیہ وصل الیہ ترجمہ محبوبہ کے آنیکا مجکو تعجب ہی اور کیونکر آئی میرے پاس حال آنکہ دروازہ محبس مجہسے دری بند ہی۔ آنا محبوبہ کا باعتبار خیال کے ہی

المّت فحیّت ثم قامت فودّعت	فلما تولّت کادت النفس تزھق

الم بہ نزل وزہقت النفس خرجت ترجمہ محبوبہ صورت خیالیہ مین آئی اور مجکو سلام کیا پہر کہڑی ہوئی اور مجکو رخصت کیا اور جب اوسنے مجہسے منہ پہیرا قریب تہا کہ میری جان نکلجاوے۔

لشئ ولا انی من الموت افرق	فلا تحسبی انی تخشعت بعدکم

خشع له وتخشع له اذا انقاد له وذل وفرق خاف خاطب اولا بخطاب المفرد المؤنث ثم بخطاب جمع المذکر جریا علی عادتهم فی الکلام قال الخرنی ه فان شئت حرمت النساء سواکم ترجمہ یہ گمان نکر ناکہ تمہارے فراق کے بعد مین ڈرپوک ہوگیا ہون اور نہ یہ کہ مین موت سے ڈرتا ہون ـ

ولا اننی بالمشی فی القید اخرق	ولا ان نفسی یزدھیھا وعیدکم

الصواب وعیدھم والضمیر لبنی عقیل والازدھار الاستخفاف والاخرق بالمعجمة فالمهملة من خرق بشیٔ اذا لم یحسن عمله ویحتمل ان یکون متکلما متعلق به وفی القید بالمشی ترجمہ اور یہ بھی گمان نکرنا کہ مین بنی عقیل کی دہمکیون سے ڈر گیا ہون یا تمہارے طول فراق کے وعید سے بصورت روایت وعیدکم کے اور نہ یہ امر ہے کہ مین قید مین خوب چل نہین سکتا مقصود ان دونون شعرون سے اظہار جلادت و دلیری ہے ـ

کما کنت القی منك اذ انا مطلق	ولکن عرتنی من ھواك صبابة

یقال عراه اذا عرضه والصبابة رقة الهوی ترجمہ لیکن تیری محبت سے مین رقیق القلب ہوگیا ہون ویسا ہی جیسا کہ قبل قید کے تھا ـ

وقال ابو عطاء السندی

ہو شاعر اسلامی من مخضرمی الدولتین الامویة والعباسیة وکان ابوه سندیا عجمیا ـ

وقد نهلت منا المثقفة السمر	ذکرتك والخطی یخطر بیننا

الخطی بالفتح نسبة الی الخط وهو سیف البحرین او کل سیف وموضع بالیمامة ویکسر والیه ینسب الرماح لانها تباع به لا انه منبتها کذا فی القاموس والخطران الاهتزاز والنهل الشرب الاول وفیه تکمیل لشدة الوقت والتذکیر والتثقیف تقویم الرماح بالثقاف والسمر لون ممدوح فی الرماح وجملة قد نهلت بدل من الاولی او حال بعد حال ترجمہ ای محبوبہ مین نے تجکو یاد کیا جبکہ خطی نیزے درمیان ہمارے ہل رہے تھے اور سیدھے نیزون گندم گون نے ہمارا خون پی لیا تھا یعنی ایسی شدت کی وقت مین بھی تیری یاد رہی

اذا ھو اغرانی من حبابك ام سحر	فواللہ ما ادری وانی لصادق

الحباب بالکسر الحب الشدید المتصل ویروی من حبابك ای من جانبك وناحیتك ترجمہ پس جب میری محبت کا یہ حال ہے

تو بجا امین۔ است کہتا ہون کہ مجکو معلوم نہین ہی کہ یہ درد میری محبت کا ہی یا یہ درد تیری طرف سے ہی یا مجہپر جادو کیا گیا ہی۔

فان کان سحرا فاعذرینی علی الہوی	وان کان داءً غیرہ فلک العذر

ترجمہ پس اگر یہ جادو ہی تو مجکو محبت مین معذور سمجہہ کیونکہ یہ امر تیری طرف سے ہی اور اگر جادو نہین ہی تو تو معذور ہی کیونکہ یہ میرا قصور ہی

وقال بلعاء بن قیس الکنانی

وہو شاعر جاہلی سید بنی کنانۃ۔

وفارس فی غمار الموت منغمس	اذا تألی علی مکروہۃ صدقا

الواو بمعنی رب والغمار جمع غمرۃ وہو الشدۃ والظرف متعلق بمنغمس۔ وتالی الرجل اقسم واراد بالصدق البر نقیض الحنث ترجمہ بہت سے سوارون کو جو شدائد موت کی دریا مین ڈوبے ہوئے تہے اور وہ ایسے تہے کہ اگر کسی امر شدید کی قسم کہاتے تو پوری اوتاردین۔

غشیتہ وہو فی جاواء باسلۃ	عضبا اصاب سواء الراس فانفلقا

التغشیۃ متعد الی مفعولین فالاول ضمیر المفعول والثانی عضبا یقال غشی اللہ علی بصرہ وغشیتہ والجاواء تانیث الاجوی من الجوۃ وہی الکدرۃ واراد بہا الکتیبۃ الخضراء من کثرۃ الحدید والباسلۃ من البسالۃ وہی الشجاعۃ والشدۃ والجملۃ حال من الضمیر المنصوب وفی الاتیان بہا تکمیل الشجاعۃ والعضب السیف القاطع وسواء الراس وسطہ والانفلاق مطاوع الفلق وکل البیت جواب رب ترجمہ جبکہ وہ لشکر سبزہ رنگ مین تہا مین نے اوسے تیز تلوار سے ڈہانک لیا جو بیچون بیچ سر کے لگی اور وہ چر گیا لشکر سبز رنگ وہ ہی کہ جو بسبب کثرت لوہی کے ہتہیارون کے سبزہ رنگ معلوم ہونے لگے۔

بضربۃ لم تکن منی مخالسۃ	ولا تعجلتہا جبنا ولا فرقا

الباء متعلقۃ بالفلق والمخالسۃ ان تسلب شیئا یرید الآخر سلبہ ولا شک ان ہذا السلب لا یکون علی ما ینبغی وکنی بعدم المخالسۃ عن حسن الضرب وضبطہا والفرق محرکۃ الخوف ترجمہ پس چر گیا اوسکا سر ایسی ضرب سے جو گہبراہٹ اور ضطراب مین نہین لگائی تہی اور نہ مین نے اوسکے لگانیمین ایسی شتابی کی تہی جیسا نامرد اور خوف زدہ کیا کرتا ہی۔

وقال ربیعۃ بن مقروم الضبی

ہو شاعر مخضرم ادرک الجاہلیۃ والاسلام۔

ولقد شهدت الخيل يوم طرادها	بسليم اوظفة القوائم هيكل

الواو وعلتہ للقسم والطراد بالخيل الفرسان ومطاردة الاقران حمل بعضهم على بعض وهم فرسان الطراد والوظيف مستدق الزراع والساق من الخيل والابل وغيرہا جمعہ اوظفة وظفہ نعمتين والہيكل الفرس الطويل ترجمہ بخدا مین سوارون مین اونکی لڑائی کے دن گہوڑے تندرست تنا ہاتھ پانو لمبی جوڑے سمیت موجود تہا۔

فدعوا نزال فكنت اول نازل	وعلام اركبه اذا لم انزل

نزال مبنیاً على الكسر امر من نزل وكان من عادتهم اذا تقابل الفرسان ان يقول احدهما للآخر نزال نزال اى انزل عن فرسك للمصارعة ترجمہ پس پکارا سوارون نے کہ اوترکشتی کیلیے تو مین اول اوترنیوالا تہا اور کس مطلب اور غرض کیلیے سوار ہون۔ حسب خواست دوسری شخص کشتی کیواسطے اپنی گہوڑے سینے اوترون۔

والذی حنق علی کانما	تغلی عداوة صدره كالمرجل

الواو بمعنی رب والذی فاعل صفة من اللہ وہو شدة الخصومة والحنق محركة غاية الغضب وعلی متعلق بہ ترجمہ بہت سے دشمن شدید العداوة غضبناک ہین کہ عداوۃ اون کے سینہ مین مثل تہڑکیے جوش کہاتی ہی اور ایک روایت مین فی المرجل ہی اس صورت مین اوسکے سینہ کو تہڑ سیے تشبیہ دی ہی

ارجيته عنی فابصر قصده	وكويته فوق النواظر من عل

الارجاء بالجيم الدفع والبصار القصد كناية عن تصميمه كانه جعله نصب عينيه والنواظر عروق فی الراس تكوی عند تداوی والعل جانب الفوق والبيت جواب رب ترجمہ مین نے اوس دشمن کو اپنی طرفسے دفع کیا اور وہ خوب ہمت باندہکر لڑا مین نے اپنی تلوار سے اوسکی سر کی رگون پر اوپر کی جانب سی داغ دیا یعنی تلوار اوسکے سر پر ماری۔

وقال سعد بن ناشب

ہو شاعر اسلامی تمیمی وکان قد قتل رجلا فقام بلال بن ابی بردة بن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ علی اخذ الثار فلم یقدر علیہ ولکن ہدم دارہ التی کانت بالبصرة فقال

سأغسل عنی العار بالسيف جاليا	علی قضاء الله ما كان جاليا

الغسل استعارة للازالة وجالیا حال من الضمير المتكلم وقضاء اللہ مرفوع علی انہ فاعل جالبا وما کان منصوب علی المفعولیة ترجمہ

عنقریب دور کرونگا اپنے گھر کے گرانیکی عار کو تلوار سے پھر تقدیر الہی مجہپر جو چاہے سو لاوے یعنی انجام کی مجکو کچھہ پروا نہین ہے ہر چہ باد اباد۔

لعرضی من باقی المذمة حاجبا		واذهل عن داری واجعل هدمها	

عطف علی اغسل و حاجبا مفعول ثان لاجعل واللام متعلق بحاجبا ترجمہ اور بہول جاؤنگا اپنے گھر کے معاملہ کو اور اوس کے گرا دینے کو اپنی آبرو کے لیے اور برائیونکا مانع کرنیوالا سمجھونگا اور برائیون سے مراد قید ہوجانا اور گرفتار ہوکر مقتول ہونا ہے۔

یمینی بادراک الذی کنت طالبا		ویصغر فی عینی تلادی اذا انثنت	

الصغار الهوان والذلة والتلاد المال القدیم الموروث وخصه بالذکر لان الانسان قد یضن به لشرف الآباء والانتساب الی الاشراف ترجمہ جبکہ مجکو اپنی مطلوب پر دسترس ہوجاوے تو میری آنکھہ مین میرا موروثی مال ذلیل وکم قدر معلوم ہوتا ہے۔

تراث کریم لا یبالی العواقبا		فان تهدموا بالغدر داری فانها	

یخاطب بلالا ومن معه واراد بالغدر ما هدموها فی غیبته فان الغدر یکون علی حمل الغدر به ولک ان تقول ان الغدر نقض العهد وعلی جمیع المسلمین عهد الله ان لا یتصرف فی مال مسلم خلاف ما جاء به الشرع ولم یکن لبلال هدم دار سعد فلما هدمها فکانه غدر فی حقه ونقض العهد وعنی بالکریم نفسه والتراث الارث والمبالاة تتعدی بنفسه وبالباء ومن ترجمہ پس اگر تمنے میرے گھر کو عہد شکنی کرکے گرا دیا تو کچھہ مضایقہ نہین ہے کیونکہ وہ ایک کریم کا گھر تہا جو انجامون کی کچھہ پروا نہین کرتا۔

یهم به من مقطع الامر صاحبا		اخی غمرات لا یرید علی الذی	

اخی غمرات نعت کریم والغمرة الشدة والاخ اذا اضیف الی شیئ یراد به انه یلازمه کما یقال اخو الحرب واخو الثقة ویهم به یقصده ومن بیانیه ومقطع الامر اذا اشتدت شناعته وتجاوزت الحد ترجمہ وہ کریم ہمیشہ سختیون مین رہنے والا ہے جبکہ وہ امر خوفناک کا قصد کرتا ہے تو کسی دوست آشنا کی مدد نہین چاہتا ہے سختیون مین رہنے سے یہ مطلب ہے کہ وہ مصائب جھیلے ہوئے ہے یا اوسکی صدمات دشمنون پر ہمیشہ نازل رہتے ہین۔

ولم یأت ما یأتی من الامر هائبا		اذا هم لم تردع عزیمة همه	

الردع المنع والفعل مجہول سو العزم القطع والعزیمة الامر المقطوع والآتی الامر نعله والهائب الخائف حال من المستکن فی لم یأت ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو وہ روکا نہین جاتا یعنی اوسکو کوئی روک نہین سکتا اور جو کام کرتا ہے بیخوف یعنی اطمینان سے کرتا ہے۔

فیالرزام شمر الی مقدما	الی الموت خواضا الیه الکتائبا

الفاء للتفریع علی السابق واللام للتعجب دون الاستغاثة فانها نوع من الضعف والشاعر یصف نفسه بالجلادة ورزام رهطه والتشمیر الجد فی القیام بالامر ومقدما بکسر الدال من قدم بمعنی تقدم وبفتح الدال من قدمه متعدیا حال من ضمیر المتکلم والظرف الاول متعلق به والثانی بخواضا۔ وکتائب جمع کتیبة منصوب علی انه مفعول الخوض ترجمہ پس جبکہ میرا یہ حال ہے تو لوگو تعجب کرو میری قوم بنی رزام سے کہ اونہوں نے میری پرداخت اور خدمت اوسوقت میں کی جبکہ میں لڑائیوں میں پیش روی کرنیوالا پایا گیا اور لشکروں میں گھسکر موت کیطرف جانیوالا تھا اور ایسے اڑے وقت میں میری کچھ حمایت نہ کی کہ میری عدم موجودگی کیحالت میں میرا گھر گرایا گیا

اذا ھم القی بین عینیه عزمه	ونکب عن ذکر العواقب جانبا

المستکن فی ھم لمقدما والجملة نعت له ونکب صرف ترجمہ الیسا مقدم کہ جب وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پیش نظر رکھتا ہے اور انجاموں کے ذکر سے پہلو پھیر لیتا ہے یعنی انت اور انجام کی کچھ پروا نہین کرتا۔

ولم یستشر فی رایه غیر نفسه	ولم یرض الا قائم السیف صاحبا

قائم السیف مقبضه ترجمہ اور وہ اپنی رائے اور امر میں سوای اپنے اور کسی سے صلاح نہین لیتا اور سوائے قبضہ اپنی شمشیر کے کسیکو دوست بنانا پسند نہین کرتا۔

وقال تابط شرا وھو ثابت بن جابر بن سفیان

ھو شاعر جاھلی احد رابیل العرب۔ وانما لقب به لانه تابط خنجرا صارما واخذ قوسا او تابط سکینا فاتی نادیھم فوجا بعضھم ومن حدیث ھذه الابیات انه کان یشتار العسل فی کل عام من غار فی بلاد ھذیل فلما بلغ خبره بنی لحیان وھم بطن من ھذیل تعدوا له فی مرصد حتی جاء وتدلی الی الغار فھجمت بنو لحیان علیه وعلی من کان معه فھربوا وخذلوه فی الغار فناداه بنو لحیان ان اصعد الینا بلا شرط فقال لا اصعد فانی ارانی اسیرا او قتیلا ثم تامل واسال العسل علی حجر املس کان قریبا من فم الغار وشد الزق علی صدره وزل عن الحجر حتی بلغ سھل الارض حیث کان بینه وبینھم ثلث لیال وآب الی رھطه سالما۔

اذا المرء لم یحتل وقد جد جده	اضاع وقاسی امره وھو مدبر

الاحتیال استعمال الحیلة والجد الاجتھاد فی الامر وجد جده بمعنی اشتد الامر ومفعول اضاع محذوف یعنی لنفسه ترجمہ جب سختی کے وقت انسان کوئی حیلہ وتدبیر نہین کرتا تو وہ اپنی جان اکارت کھوتا ہے اور حالت بدبختی میں تکلیف اٹھاتا ہے۔

ولكن اخو الحزم الذي ليس نازلا	به الخطب الّا وهو للقصد مبصر

الموصول مرفوع على انه نعت والمنعوت مع النعت مبتدء وذاك قريع الدهر في الشعر الآتي خبره او خبر لما قبله ترجمہ اول صورت مین یہ ہوگا - مگر ایسا ہوشیار آدمی کہ بوقت نزول امر مشکل اپنا قصد پیش نظر رکھتا ہی یہ مبتدا ہوا اور شعر آئندہ اوسکی خبر ہے - اور دوسری صورت مین یہ ترجمہ ہوگا - مگر ہوشیار آدمی وہ ہی کہ بوقت نزول مصیبت اپنا قصد اپنی انکھون کے سامنے رکھنے والا ہو

فذاك قريع الدهر ما عاش حوّل	اذا سدّ منه منخر جاش منخر

القريع السيد المختار وما بمعنى مادام - والحوّل كسكّر شديد الاحتيال وهو خبر بعد خبر وسدّ مجهول والمنخر ثقب الانف واراد به المسلك والمنفذ - وجاش علا وتحرك ترجمہ پس وہ شخص زندگی بھر پسندیدہ سردار اور مدبر ہے جب اوسکی ایک راہ بند ہوجاویگی تو دوسری راہ کہلجاویگی یعنی اگر ایک تدبیر بن نہین آتی تو وہ دوسری تدبیر کرلیتا ہی - بہر حال کبھی عاجز اور درماندہ نہین ہوتا -

اقول للحيان وقد صفرت لهم	وطابي ويومي ضيّق الحجر معور

المضارع بمعنى الماضي او حال ماضية ولحيان بطن من هذيل كالمرء - وصفر وطابه اذا مات او قتل وذلك لان الوطاب جمع وطب وهو سقاء اللبن وخلوها عن اللبن ستعير لخلو البدن عن الروح ومعنى صفر قرب ان يصفر او معناه خلى قلبي عن ودّهم - والحجر بتقديم الجيم على المهملتين المدخل الحوام وسكنها واراد به المدخل والمنفذ ومعنى كون اليوم ضيق المنفذ ان لا يجد صاحبه مخلصا وسبيلا والمعور من عاورت الشي اذا ابدت لك عورته وسوءته ترجمہ مین نے بنی لحیان سے کہا یا مین اونسے کہہ رہا تہا اوسوقت کہ میری موت قریب تہی یا میرا دل اونکی محبت سے خالی تہا اور دن میرا سخت اور تنگ اور عیوب کا ظاہر کرنیوالا تہا -

هما خطّتا امّا اسار ومنّة	واما دم والقتل بالحرّ اجدر

الضمير للامرين مقدرين يفسره ما بعده - والجملة في محل النصب على انها مفعول القول واصل خطتا خطتان حذفت النون للضرورة [حاشیہ: ذا الآخر بحطتا لحصلة]

ترجمہ وہ دو امر ہین یا تو قید کرنا اور پہر براہ احسان چہوڑ دینا ہی اور یا قتل ہی اور یہ قتل آزاد مرد کیلیے قید سے بہتر ہی -

واخرى اصادي النفس عنها وانها	لمورد حزم ان فعلت ومصدر

المصاداة المداراة والمدافعة - والورود القدوم والصدور الرجوع ومعنى كونها مورد حزم انها يرد بها من كان ذا حزم وحيلة ويصدر عنها من كان كذلك ترجمہ اور ایک اور امر ہی سوای ان دو امور مذکورہ کے جس سے مین اپنی طبیعت کو روکتا ہون بسبب اوسکی دشواری کے اور حال یہ ہی کہ اگر مین اوسکو اختیار کرون تو وہ بیشک طریقہ ہوشیار اور محتاط آدمی کا ہی - اوسکا بیان اگلے شعر مین ہی -

فرشتُ لها صدري فزلّ عن الصفا ۔ به جؤجؤ عبلٌ ومتنٌ مخصّرُ

ہو استیناف فکان سائلا سائل عملت بہا ام لا فقال فرشت ۔ والفرش البسط والضمیر المجرور الاخری والمستکن فی زل والمجرور فی للصدر
والصفا الحجر الاملس والباء للتجرید کما فی لقیت به اسدا کانه انتزع من الصدر صدرا آخر لکمال سعته والجؤجؤ الصدر مرفوع علی الفاعلیة ۔ والجملة
الظرفیة حال من المستکن فی زل ۔ والعبل السمین الضخم والمخصر الدقیق ترجمہ پس مین نے اوس دوسرے امر کیلیے اپنا سینہ بچھا دیا تو وہ
صاف چٹان سے پہسلگیا جبکہ وہ اوبھرا ہوا سینہ اور باریک کمر تہا یعنی میرا سینہ ایسا چوڑا تہا کہ اوس سے دوسرا ایسا ہی سینہ نکل
سکتا تہا خلاصہ یہ کہ جب دشمنوں نے امن ندیا تو مین اوس غار سے پہاڑ کے دوسری جانب جو ان لوگوں سے تین رات کی راہ کے
فاصلہ پر تہا بمدد مشکیزہ کے جو سینہ پر باندہ لیا تہا اور بذریعہ بہانے شہد کے جس سے پتہر زیادہ صاف ہو گیا تہا پہسلگیا اور کچھ خراش
وادیت مجکو نہین ہوئی جیسا کہ اگلے شعر مین کہتا ہے

فخالط سهل الارض لم يكدح الصفا ۔ به كدحةً والموت خزيان ينظرُ

المستکن فی خالط للصدر والمراد بالمخالطة الوصول والسهل ما یقابل الجبل والحزن والکدح الخدش وجملة النفی حال ترجمہ پس میرا
سینہ صاف اور نرم زمین پر پہنچگیا ایسی حال مین کہ پتہر نے بسبب اپنی صفائی اور شہد کی میرے سینہ مین کچھ خراش نہین کیا تہا اور
موت متاسفانہ اور ذلیلانہ مجکو دیکھتی تہی یعنی موت میری صحیح و سالم نکلجانے اور اپنی ناکامیابی پر افسوس کرتی تہی کہ ہائے یہ شخص
باوجود موجودگی اسباب موت کے کیون اچہوتا نکل گیا۔

فأبتُ الى فهمٍ ولم اكُ آئبًا ۔ وكم مثلها فارقتها وهي تصفرُ

الاوب الرجوع ۔ وفهم بن عمرو رہطه والتصفر التضییع ترجمہ پس مین بنی فہم مین لوٹ آیا ایسی حال مین کہ بسبب موجودگی سامان
ہلاکت کی مجکو امید اپنے لوٹ آنیکی نہ تہی ۔ اور بہت سے اس قسم کے واقعہ ہین کہ مین اون سے بچ آیا اور وہ موت غل مچاتی رہگئی
کہ یہ شخص کیون بچگیا۔

وقال ابو کبیر الهذلی

ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد تزوج بام تأبط شرًا وکان یدخل علیها کثیرا فلما ترعرع تأبط شرا کبر علیه اکثار دخوله فعرف
ذلک ابو کبیر واشتکی الی امه فقالت اقتله بحیلة فقال یوما الک فی ان تغزو فقال هو امری وشانی فخرجا وسارا یوما ولیلة ثم
قصد ابو کبیر قوما کانت بینه وبینهم عداوة شدیدة حتی اذا ترای نارهم قال اننی جوع شدید فذهب تأبط شرا ورای اللصین علی النار

عبر لهما حتی وثبا علیه فقر ثم کر ورمی احدهما الیه ثم رمی الآخر واخذ الجمر من النار والقی بین یدی ابی کبیر وقال کل لا اشبع الله بطنک فاکل ولم یاکل تابط شرا ثم انطلقا واصابا ابلا واشترطا ان ینام احدهما نصف اللیل ویحرس الآخر فکان ابو کبیر ینام ویحرس تابط شرا فکلما نام الغلام نام ابو کبیر حتی مضت ثلاث لیال فلما کانت اللیلة الرابعة نام تابط شرا علی شرطه فزعم ابو کبیر ان النوم غلبه فرمی بحصاة فقام وقال ما هذه قال لا ادری فقام تابط شرا وطاف فلما لم یر شیئا ونام علی طوره الاول فرمی ابو کبیر بحصاة مصغر من الاولی فقام کقیامه الاول وطاف بالابل کالسابق ثم عاد ونام فرما بحصاة اصغر من الثانیة فقام وطاف وقال والله لقد سمعت اشیاء بعد هذا الا قتلتک ثم رجعا الی هذیل وترک ابو کبیر انه خوفا وقال فیه هذه الابیات هذا ملخص ما فی الشرح—

ولقد سریت علی الظلام بمغشم ... جلدٍ من الفتیان غیر مثقّل

المغشم کمنبر بالمعجمتین من رکب راسه ای ما اراده فلا یثنیه عنه شیٔ والجلد صفة من الجلادة وهو القوة والشدة والمثقل اللحیم التسحیم ویکنی به عن البلید الکسلان ترجمہ بخدا مین رات کو چلا باوجود تاریکی کے ایک جوان خود رائی قوی چالاک کے ہمراہ—

ممّن حملن به وهنّ عواقدٌ ... حُبُکَ النطاق فشبَّ غیر مهبّل

بدل من الفتیان - والحبک جمع حبکة وهو الحبل الذی یشد علی الوسط ونطاق المرءة شقة تلبسها المرءة وتشد وسطها فترسل الاعلی علی الاسفل الی الارض والاسفل تجر علی الارض والمهبل من هبله اثقله اللحم وکنی بعقد النطاق عن کراهیة الجماع والبیت مبنی علی زعمهم من ان المرءة اذا جومعت علی الاکراه وحملت بولد کان الولد اقوی واشد قال قائلهم ؎ لستمتها غضبی فجاء مسهدا + وانفع اولاد الرجال المسهد ؛

ترجمہ وہ جوان اون لوگونمین سے ہی کہ اونکی والدہ کو اونکا حمل اوسوقت رہا جبکہ وہ صحبت کیلیے ضامند اور طیار نتھی بلکہ بجبر اوس سے صحبت کیگئی تھی اسلیے وہ چھریرا اور پھرتیلا جوان ہوا مضمون کی بنا اون کے اس خیال پر ہے کہ جب کسی عورت سے بزور صحبت کیجاوے اور حمل رہجاوے تو بچہ قوی اور مضبوط پیدا ہوتا ہے—

ومُبرَّءٍ من کلّ غُبّرِ حیضةٍ ... وفسادِ مرضعةٍ وداءٍ مُغیِلِ

مجرور عطفا علی جلد - وغبر الشیٔ کسکر ما بقی منه وفساد المرضعة ما یفسد به لبنها - والداء المرض وهو مضاف الی المغیل صفة من اغیلت المرءة والدها اذا ارضعته وهی حامل او تجامع والاسم الغیلة وفی الحدیث لقد هممت ان انهی عن الغیلة ترجمہ وہ جوان چالاک ہر حیض کی بقیہ سے اور مرض مرضعہ اور مضرت شیر حاملہ اور ہم بستر ہونیوالیسے پاک اور محفوظ ہے - بقیہ حیض سے پاک ہونیکے یہ معنی ہین کہ وہ شکم مادر مین ایسے مکروہ وقت مین نہین آیا—

حملت به في ليلة مزؤودة ❊ كرها وعقد نطاقها لم يحلل

الساكن لام الخشم والمزؤودة بالمعجمة فالمهملة المخوفة وصفت الليلة مجاز المتعلق اى بها وكان الخوف من شدة الظلمة والكره بالفتح ان يكرهك غيرك على شيء وبالضم ان تكره لنفسك عليه ترجمہ اوسکی ماں کو اوسکا حمل شب خوفناک مین رہا جبکہ اوسکی کمربند کی گرہ نہین کھولی گئی تہی کیونکہ وہ اوسوقت صحبت کیلیے طیار اور رضامند نہتی۔

فأتت به حوش الفؤاد مبطنا ❊ سهدا اذا ما نام ليل الهوجل

اتت بالولد اذا ولدته ورجل حوش الفواد بضم المهملة الحديد الذكي والمبطن كمعظم ضامر البطن والسهد بضمتين قليل النوم ويكنى به عن الذكي الحازم واسناد النوم الى الليل مجازي كما في صام نهاره والهوجل البطي الثقيل ترجمہ پس اوسکو اوسکی ماں نے بہادر دلیر جاگتا جنا جبکہ کاہل اور بیہودہ آدہی رات بہر سوئی یعنی برخلاف کاہل کے رات بہر جاگتا ہے۔

فاذا نبذت له الحصاة رأيته ❊ ينزو لوقعتها طمور الاخيل

الفاء لتفصيل ما اجمل من كونه حازما قليل النوم والنبذ الطرح واللام بمعنى الى والنزو الوثوب كالطمور واللام في لوقعتها للتعليل ۔ والاخيل الشقراق وهو طائر معروف يوصف بالحزم والتيقظ ترجمہ پس جبکہ اے مخاطب تو اوسکی طرف سنگریزہ پہینکے تو اوسکے گرنیسے وہ مثل شکرخورہ کے جست کرتا ہے۔

واذا يهب من المنام رأيته ❊ كرتوب كعب الساق ليس بزمل

الهبوب الانتباه من النوم والرتوب القيام والكعب ما بين العقدتين من انابيب القصب وساق الشجر جذعها ۔ والزمل بالمعجمة كسكر الضعيف الجبان ترجمہ اور جبکہ وہ جاگے تو تو اوسکو مثل درخت نل کے پوری کے سیدہا کہڑا ہوا دیکہے کہ وہ نامرد اور ضعیف نہین ہے ۔ دستور ہے کہ جب انسان سوکر اوٹہتا ہے تو بسبب بقیہ خمار نیند کے کسیقدر سست وکاہل ہوتا ہے اور انگڑائیان لیتا ہے مگر یہ شخص ایسا نہین ہے

ما ان يمس الارض الا منكب ❊ منه وحرف الساق طي المحمل

كلمة ان زائدة والمنكب مجتمع راس الكتف والعضد يذكر والتنكير للوحدة ومنه في محل الرفع على انه نعت منكب وحرف الشي طرفه وحرف الساق معطوف على منكب والطي منصوب على المصدرية والمحمل حمائل السيف يصفه بانه لا ينام الا على جنب فان النوم على الجنب لا يورث الغفلة وفي وصفه بانه مطوي كطي المحمل اشعار بقلة لحمه وهزال جسمه وهو وصف ممدوح في الرجل ترجمہ جبکہ وہ لیٹتا ہے تو زمین سے سوائے اوسکے مونڈہے و کنارہ ساق کے اور کچہہ نہین لگتا ہے یعنی کروٹ سے لیٹتا ہے نہ چت اسلیے غافل نہین سوتا ۔ اور لیٹتا ہوتا ہے مثل پرتلہ کے یعنی وہ

چہرہ اور بدن کا ہلکا ہے۔

و اذا رمیت به الفجاج رایته | یهوی مخارمها هوی الاجدل

یقال رماه به اذا قذفه الیه والقاه وکلفه والفج الطریق الواسع فی الجبل والمخرم بالمعجمة فالمهملة منقطع انف الجبل منصوب بنزع الخافض والهوی بالضم السقوط من الاعلی ویکنی به عن السرعة والاجدل الصقر ترجمہ اور جبکہ تو اوسکو پہاڑ کی گھاٹیوں کی چلنے کی تکلیف دے تو اوسکو پہاڑ کی چوٹیوں اور کناروں سے ایسا جلد اور تیز اوترتا دیکھے جیسا چرغ اپنے شکار پر گرتا ہے یعنی بلند پہاڑوں سے ایسا جلد اوترتا ہے جیسا شکاری جانور تیزی سے اپنے شکار پر گرتا ہے۔

و اذا نظرت الی اسرّة وجهه | برقت کبرق العارض المتهلل

اسرة الوجه کالاسارير محاسنه برق الشیء لمع والعارض السحاب وتهلل السحاب اي لمع بالبرق ترجمہ اور جبکہ تو اوسکے چہرہ کی خوبیاں دیکھے تو ایسی روشن اور ظاہر معلوم ہونگی جیسے ابر میں بجلی معلوم ہوتی ہے۔

صعب الکریهة لا یرام جنابه | ماضی العزیمة کالحسام المقصل

الکریهة من اسماء الحرب والروم القصد والجناب فناء الدار والمقصل بالقاف فالمهملة کمفصل السیف القاطع ترجمہ وہ سخت لڑائی والا ہے کہ اوسکے پاس کوئی نہیں ٹھیکتا اور مثل شمشیر برندہ کے ارادہ کا پورا ہے۔

یحمی الصحاب اذا تکون عظیمة | و اذا هم نزلوا فماوی العیل

الحمایة الحفظ والصحاب جمع صاحب وکان تامة والعظیمة من الصفات الغالبة والعیل کرکع جمع عائل وهو الفقیر المحتاج ترجمہ وہ مصائب سخت میں اپنے دوستوں کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے مہمانوں کے حق میں غریب پرور ہے یعنی وہ شخص شجاعت اور سخاوت کا جامع ہے

وقال تابط شرا

انی لمهد من ثنائی فقاصد | به لابن عم الصدق شمس بن مالک

المجرور فی به للثناء واللام متعلق بقاصد والاضافة الی الصدق من اضافة الموصوف الی الصفة کما فی مقعد صدق والصدق بالکسر الشدة والاحکام ترجمہ میں بیشک اپنی تعریف کا ہدیہ لیکر اپنے چچا کے بیٹے مستحکم الرائے شمس بن مالک کے پاس جاؤنگا اسلیے کہ وہ اسکا سزاوار ہے

اهز به فی ندوة الحی عطفه | کما هز عطفی بالهجان الاوارک

الهز التحریک والندوة المجلس کالندی والنادی والعطف بالکسر الکتف وتحریک الکتف کنایة من التفریح فان الفرحان یهتز کتفه

والہجان الابل الکرام البیض والرکت الابل اذا رعت الاراک اقامت فیہ ناکلہ والمراد بہ السمان ترجمہ مین اوسکو اپنی تعریف برادر مجمع مین خوش کردنگا جیسا اونسی مجکو اچھی سفید موٹی تازے اراک چرنیوالی شتر دیکر خوش کیا ہے۔

قلیل التشکّی للمہم یصیبہ	کثیر الھوی شتّی النوی والمسالک

القلۃ بمعنی العدم فان المدح عدم التشکی عند المصائب واللام متعلقۃ بالتشکی ویصیبہ حال او نعت علی تقدیر زیادۃ اللام والھوی بمعنی المھویّ کالنوی بمعنی المنویّ وشتّی جمع شتیت وھو المتفرق ترجمہ وہ شخص بسبب کمال استقلال کے کسی امر دشوار کی جو پیش اوے شکایت نہین کرتا ہے اور بسبب بلند ہمتی کے اوسکے مطالب اور ارادے اور طریقے متفرق اور طرح طرح کے ہین یعنی ہر بلے ہی

یظلّ بموماۃ ویمسی بغیرہا	جحیشا ویعروری ظہور المہالک

الموماۃ المفازۃ التی لاماء فیہا ولاکلاء ورجل جحیش بتقدیم الجیم علی المہملۃ فالمعجمۃ اذا کان مستقل الرای لایشاور الناس فی امرہ واعروری الفرس اذا رکبہ عریانا من السرج ترجمہ وہ دن جرہے ایک جنگل بے آب وگاہ مین ہوتا ہے اور شام کو دوسرے جنگل مین نہایت استقلال کے ساتھہ۔ اور امور خوفناک کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ سفر پیشہ مستقل الرای جنگجو ہے اور جو امور زیادہ خوفناک ہین اونکو اختیار اور پسند کرتا ہے۔

ویسبق وفد الریح من حیث ینتحی	بمنخرق من شدّۃ المتدارک

وفد الریح اولہا۔ ومن ابتدائیۃ والانتحاء القصد ومنخرق صفۃ لمحذوف ای لباس منخرق والباء متعلقۃ بملتبسا وھو حال عن فاعل یسبق ومن سببیۃ متعلق بمنخرق والمتدارک المتلاحق صفۃ لعدو محذوف ای یسبق المدوح اول الریح من حیث یقصد ملتبسا للباس منخرق من شدۃ العدو المتلاحق المتصل اخرہ مع اولہ ترجمہ جس جگہہ سے قصد کرتا ہے اگلی ہوا سے بڑھ جاتا ہے ایسی حال مین کہ تیز اور متواتر دوڑنیسے اوسکا لباس چاک چاک ہو جاتا ہے

اذا خاط عینیہ کری النوم لم یزل	لہ کالئ من قلب شیحان فاتک

الخوص بالمہملات الخیاطۃ والکری النوم الخفیف والکالئ الحافظ الرقیب والشیحان بالمعجمۃ والتحتانیۃ فالمہملۃ الحازم المتیقظ الفاتک الجری الشجاع الراکب ماہم من الامور ودعت الیہ النفس ترجمہ جبکہ اونگہہ اوسکی انکہین سیدیتی ہے تو ہمیشہ اوسکا حافظ مرد بہادر ہوشیار صاحب عزم سے نکل آتا ہے مرد سے مراد ذات ممدوح ہے خلاصہ یہ کہ جب وہ سوتا ہے تو اوسکا دل بیدار رہتا ہے۔

ویجعل عینیہ ربیئۃ قلبہ	الی سلّۃ من حدّ اخلق صائک

الربیئة طلیعة من ربأهم مهموز اللام اذا رقبهم ورصدهم - والسلة مرة من سل السیف مجهولا ومعناه المسلول ومن بیانیة والاخلق بالمعجمة الاملس المصمت واراد به السیف والصائک الدم اللازق الجامد وهو صفة نجال المتعلق ای سائک الدم - یصف بانه لا یغفل عن السیف

ترجمہ اور وہ تلوار تیز ہتھوں خون آلودہ کی کشش کیطرف اپنی دونوں آنکھوں کو اپنے دل کے نگہبان رکھتا ہے یعنی اوسکا دل اور آنکھیں سدا اپنی تلوار کیطرف لگی رہتی ہیں کبھی اوس سے غافل نہیں ہوتا۔

اذا هزه فی عظم قرن تهللت	نواجذ افواه المنایا الضواحک

الضمیر المنصوب للاخلق والقرن بکسر القاف من یساویک فی المصارعة والتهلل اللمعان ولمعان النواجذ کنایة عن الضحک المستلزم للسرور غالبا وتمام البیت نعت للسیف ترجمہ جبکہ ممدوح اوس تلوار کو اپنے ہمسر کی ہڈی میں ہلاتا ہے تو ہنسنے والے موتوں کے دانت چمکنے لگتے ہیں یعنی اوسکی تلوار سے دشمن مارا پڑتا ہے اور موتیں بسبب اپنی کامیابی کے خوش ہو کر ہنسنے لگتی ہیں۔

یری الوحشة الانس الانیس ویهتدی	بحیث اهتدت ام النجوم الشوابک

ام النجوم المجرة - والشوابک جمع شابکة بمعنی المختلط المتداخل ووصف المجرة بالاهتداء فانها یهتدی بها فلم یکن فی نفسها مهتدیة لم یکن هادیة ترجمہ وہ شخص وحشت کو دلی دوست سمجھتا ہے اور وہاں راہ پاتا ہے جہاں کہکشاں راہ پاتی ہے یعنی راہ کو ایسا جانتا ہے جیسے کہکشاں اپنا راستہ جانتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ راہوں سے خوب واقف ہے۔

وقال قطری بن الفجاءة

القطری نسبة الی قطر بلد بالبحرین وعمان وانما قیل لابیه الفجاءة لانه کان بالیمن فقدم علی اهله فجاءة

اقول لها وقد طارت شعاعا	من الابطال ویحک لا تراعی

الضمیر المجرور للنفس والشعاع کسحاب المتفرقة وطار فواده شعاعا تفرقت همومه والبطل محرکة الشجاع الذی لا یبالی بدمار الاقران ولا تراعی نهی مخاطب مجهول من راعه اذا اخافه وافزعه ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ بسبب خوف بہادروں کے اوسکے خیال پریشان ہو گئے کہ افسوس ہے تجھپر موت سے مت ڈر۔

فانک لو سألت بقاء یوم	علی الاجل الذی لک لم تطاعی

ترجمہ اور یہ اسلیے کہ اگر تو ایک روز کی زندگی اپنے وقت مقدر سے زیادہ مانگی تو تیرا کہا نہیں مانا جاویگا۔

فصبرا فی مجال الموت صبرا	فما نیل الخلود بمستطاع

ترجمہ سو جو لا نگاہ موت مین خوب صبر کر کیونکہ حصول دوام بقا انسان کی طاقت سے باہر ہی

فيطوى عن اخى الخنع اليراع	ولا ثوب البقاء بثوب عز

الخنع محركة بالمعجمة والنون فالمهملة الذل والهوان واليراع الجبان ترجمہ اور لباس دوام بقا ذلیل اور نامرد کی عزت و شرف کا لباس نہین ہی کہ اوسکے جسم سے اوتارا جاوی یعنی ذلیل شخص اگر بالفرض دایم البقا ہووی تو بہی اوسکو عزت و شرف حاصل نہین ہوتا

فداعيه لاهل الارض داع	سبيل الموت غاية كل حى

الضمير المجرور للموت سوا عى الموت من اضافة المشبه به الى المشبه والمراد به الموت ترجمہ ہر زندہ کو آخر یہی راہ چلنی ہی کیونکہ موت زمین کے رہنے والون کو اپنی طرف بلاتی ہی۔

وتسلمه المنون الى انقطاع	ومن لا يعتبط يسأم ويهرم

الاعتباط اهلاك الموت شابا صحيحا والفعل مجهول وتسلمه فوضه الى العدو والمنون الدهر ترجمہ اور جو جوان تندرست ہلاک کیا جاتا وہ آخر بوڑہا اور زندگی سی تنگدل و ملول ہو جاتا ہی اور زمانہ اوسکو فنا اور ہلاکی کے سپرد کر دیتا یعنی مناسب ہے کہ انسان جلتی ہا... یا نو لڑائی مین مارا جاوی اور بستر پر گل سڑ کر نہ مری۔

اذا ما عد من سقط المتاع	وما للمرء خير من حيوة

السقط محركة ما سقط من شيء ولا خير فيه ترجمہ مرد کے لیی کوئی بہلائی جینے مین نہین ہی جبکہ وہ بسبب بڑہاپی کے نکما اور ناکارہ سمجہا...

۱۰۰ لبعض بنی قیس بن ثعلبة

وان سقيت كرام الناس فاسقينا	انا محيوك يا سلمى فحيينا

يقال حياه اذا سلم عليه او قال حياك الله وحيى امر مخاطبة منه ترجمہ اے سلمی ہم تجکو سلام کرتے ہین یا حیاک الله کہتے ہین تو سلام و تحیة کر اور اگر میان لوگون کو شراب پلای تو ہمکو بہی پلا کیونکہ ہم بہی ایسے ہی ہین۔

يوما سراة كرام الناس فادعينا	وان دعوت الى جلى ومكرمة

الجلى الامر العظيم كنى به عن الحرب والمكرمة الجود والخير وسراة الشيء راسه واعلاه ترجمہ اور اگر تو کسی روز لڑائی یا سخاوت کیلئے لوگون کے سردارون کو بلاوی تو ہمکو بہی بلا کیونکہ ہم بہی اونہین مین سے ہین۔

عنه ولا هو بالابناء يشرينا	انا بنى نهشل لا ندعى لاب

نصب بنی نہشل علی انہ بدل من ضمیر المتکلم او علی المدح او الاختصاص۔ ویقال ادعی فلان عن ابیہ الی غیرہ اذا عدل عن ابیہ فی انتسابہ الی زید فاللام بمعنی الی۔ والشراء بمعنی البیع وکنی بہ عن الذل والہوان فان الشی العزیز لا یباع ترجمہ ہم بیشک اولاد نہشل اور دوسرا باپ نہین بدلتے اور نہ وہ ہمکو اورون کے بیٹون کے بدلے بیچتا ہی یعنی ہم اوسکے باپ ہونیسے راضی ہین اور وہ ہمارے بیٹے ہونیسے کیونکہ ایک دوسرے کیلیے باعث فخر ہے۔

ان تبتدر غایۃ یوما لمکرمۃ	تلق السوابق منا والمصلینا

الابتدار الاستباق والفعل مجہول والسوابق جمع سابق وہو الفرس الذی یسبق افراس الرہان ویقال لہ المجلی وبعدہ المصلی ثم المسلی فانہ یسلی صاحبہ ثم التالی ثم المرتاح ثم العاطف ثم المومل ثم الحظی بالمعجمتین ثم اللطیم ثم السکیت مصغرا ترجمہ اگر کسی امر خیر کیطرف لوگ جیسے پہلے دوڑائے جاوین تو اول اور دوم گھوڑے ہمارے ہونگے اور پیچھے اورون کے یعنی امور خیر مین ہمسے کوئی آگے نہین بڑھ سکتا دستور تھا کہ ساتوین گھوڑے یعنی مومل تلک حصہ دیتے تھے اور باقی محروم رہتے تھے۔

ولیس یہلک منا سید ابدا	الا افتلینا غلاما سیدا فینا

الافتلاء فی الاصل فطام ولد الفرس وہہنا استعارۃ ترجمہ اور کوئی ہمارا سردار نہین مرتا مگر ہم دودھ چھوڑا کر کوئی لڑکا اپنا سردار بنا لیتے ہین یعنی ہمارا ہر طفل شیرخوار لیاقت سیادت کی رکھتا ہی جوانون اور بوڑہون کی لیاقت کا تو کیا کہنا ہے

انا لنرخص یوم الروع انفسنا	ولو نسام بہا فی الامن اغلینا

الارخاص ضد الاغلاء والروع الخوف والحرب والسوم قصد الشراء واغلینا ماضی مجہول من الاغلاء والالف للاشباع ترجمہ بیشک ہم لڑائی مین اپنی جانین سستی کردیتے ہین اور اگر انکو کوئی ہمسے ایام صلح مین خریدنا چاہی تو وہ گران قیمت ہوتی ہین یعنی ہم لڑائی مین اپنی جانونکی کچھ قدر نہین کرتے اور خوفناک معرکونمین بیخطر ڈالتے ہین اور ایام صلح مین عزیز ومکرم ہوتی ہین کسی کا مقدور نہین ہی کہ اون کے لینے کا ارادہ کرے

بیض مفارقنا تغلی مراجلنا	نا سوا باموالنا آثار ایدینا

کنی ببیاض المفارق عن سیادتہم وریاستہم فان الملوک کانوا یستعملون المسک فی مفارقہم فیبیض بہ مفارقہم قال قائلہم شعر ولیظہر شیب العلم فی نقرۃ القفا وشیب کرام الناس فوق المفارق والنقرۃ منقطع القمحدوۃ فی القفا ویجوز ان یکنی بہ عن انحسار شعر الراس لکثرۃ لبس المغفر وآسا الجرح داواہ ترجمہ ہمارے سر بسبب استعمال مشک کے یا باعث کثرت استعمال خود کے اور اوڑجانے بالون کے سفید ہین اور ہماری

رنگین مہمانون کیلیے جوش کہاری ہین اور ہم اپنے ہاتہون کے زخمونکا جو دشمنون کو لگے ہین اپنے اموال سی علاج کرتے ہین یعنی
دشمنون کے قتل کے بعد صلح دیت دیدیتے ہین۔ کوئی ہمسی قصاص اور بدلا نہین لی سکتا

اِنّی لمن معشر افنی اَوائلھم	قولُ الکُماۃِ الا اَین المحامُونا

الکماۃ جمع کمی وہو الشجاع او لابس السلاح ترجمہ مین ایسے باہمت لوگونین سی ہون کہ اونکے بڑون کو بہادرون کے اس کہنے نے فنا کردیا کہ کہان ہین اپنے حسب اور حمیۃ کی حمایت کرنیوالے اور یہ قول بہادرونکا یا الطلب بنی حمایت کے تہا یا بطور طنز و تعریض کے
بہرحال وہ کے بڑے یہ بات سنکرہ پسنکے اور دشمنونکو مارا اور خود بہی مارے گئے ۔

لو کان فی الالف منّا واحدٌ فدعُوا	مَن فارسٌ خالَھم ایّاہ یعنُونا

الضمیر فی دعوا الالف او للاعداد ومن استفہامیۃ و خالہم حسبہم و عنی اراد و جملۃ خالہم جواب لو ترجمہ اگر ہزار مردون مین ہم مین کا ہو اور وہ پکارے جاوین کہ ہم مین یا تم مین کون اچہا سوار ہی تو وہ ایک یہی سمجہے گا کہ وہ مجہے ہی ارادہ کرتے ہین اور رکہتے ہین اسلیئے کہ وہ جانتا ہی کہ مین ہی کامل سوار ہون ۔

اذا الکُماۃ تنحّوا ان تُصیبھُم	حدُّ الظّباۃ وصلناھا بایدینا

الظبیۃ حد السیف و اراد بہا السیوف ترجمہ جبکہ بہادر لوگ تلوار کی دہار کے خوف سے ایکطرف ہو جاتے ہین اور کنارہ کرتے ہین ہم اپنی تلوارین اپنی لمبے ہاتہونمین لیکر دشمنونکو قتل کرتے ہین ۔ توقف نہین کرتے۔

ولاتراھُم واِن جلّت مصیبتُھم	مَعَ البُکاۃِ علےٰ مَن مات یبکونا

یبکون فی محل النصب علی انہ مفعول ثان للروتیہ او حال ترجمہ باوجود شدت مصیبت کی تو اون کو رونیوالون کے ساتہہ مردون پر روتا ہوا نہین دیکہے گا ۔

وترکب لکرہ احیانا فیــ ...	عنا الحفاظُ واسیافٌ تواتینا

الکرہ المکروہ وعنی بہ القتل و الحفاظ محافظۃ الاحساب و المواتاۃ الموافقۃ ترجمہ اور ہم لبسا اوقات لڑائی اختیار کرتے ہین بس گویا اوسکے خوف کو دور کردیتے ہین حفاظت حسب اور تلوارین جو ہمسی موافق ہین یعنی ہمارے حسب و نخواہ کاٹتی ہین اور جہرتی کر نہیں ہین ۔

وقال السموأل بن عادیا

وہو شاعر جاہلی یہودی من آل ہارون علیہ السلام معروف بالوفاء

اذا المرء لم یدنس من اللؤم عرضہ	فکل رداء یرتدیہ جمیل

دنس الثوب اذا اتسخ واللوم بالضم ضد الکرم والارتداء لبس الرداء ترجمہ جبکہ مرد اپنی آبرو کو بخل سے میلا نکرے تو وہ جو چادر اوڑھے اچھی ہے یعنی خواہ سستی ہو یا پرانی اور موٹی ہو یا باریک خلاصہ یہ ہے کہ بخل آبرو کا دشمن ہے۔

وان ہو لم یحمل علی النفس ضیمہا	فلیس الی حسن الثناء سبیل

الضیم الظلم والاضافۃ اضافۃ المصدر الی المفعول وظلم النفس تکلیفہا البذل وکفہا عن البخل ترجمہ اور اگر وہ اپنی طبیعت پر دباؤ نڈالے اور اوسکو بخل سے منع نکرے تو اوسکو اچھی تعریف کی راہ نہین ملتی۔

تعیرنا انا قلیل عدیدنا	فقلت لہا ان الکرام قلیل

المستکن للزوجۃ والعدید العدد ترجمہ ہماری گھر والے ہم پر اس بات کا عیب لگاتی ہے کہ ہمارا جتھہ کم ہے سو مین نے اوس سے کہدیا کہ اچھے لوگ تھوڑے ہی ہوتے ہین۔

وما قل من کانت بقایاہ مثلنا	شباب تسامی للعلی وکہول

بقایا الرجل اولادہ والشباب جمع شاب کالشبان ترجمہ اور فی الواقع وہ کم نہین ہے جسکی اولاد ہم جیسی ہو ہماری جوان اور ادہیڑ لوگ رفیع القدر ہین۔

وما ضرنا انا قلیل وجارنا	عزیز وجار الاکثرین ذلیل

الجملۃ الاسمیۃ فی محل النصب علی الحالیۃ مع ما عطف علیہا ترجمہ ہماری قلت ہمکو کچھہ نقصان نہین پہنچاتی جبکہ ہماری ہمسائے ہمارے سبب سے عزیز ہین اور اکثرون کے ہمسایے ذلیل ہین۔

لنا جبل یحتلہ من نجیرہ	منیف یرد الطرف وہو کلیل

الاحتلال الحلول والمنیف العالی والطرف النظر والکلیل الحسیر ترجمہ ہم ایک ایسے بلند پہاڑ کے مالک ہین کہ اوسپر وہ شخص جسکو ہم پناہ اور اجازت دیوین اوترتا ہے اور وہ پہاڑ بسبب بلندی دیکھنے والے کی نظر کو تہکا کر لوٹا دیتا ہے۔

رسا اصلہ تحت الثری وسما بہ	الی النجم فرع لا ینال طویل

الرسو الثبات والرسوخ والثری طبقات ما تحت الارض والسمو العلو والباء للتعدیۃ والنجم الثریا وفرع الشی راسہ وعلاہ وینال

مجهول والشول الرفيع ترجمه اوسكى چوٹى مين جى ہوئى ہے اور بلندى اوسكى ثريا تلک ہے اوسكى چوٹى تلك بسبب بلندى
كے كوئى نہين پہنچ سكتا ہے اور وه طويل ہے —

وانا لقوم ما نرى القتل سبة | اذا ما رأته عامر وسلول

السبة بمعنى العار مجهول والسبة مالسب به والانسان وضمير رأته ترجمه ہم ايسى قوم ہين كه لڑائى مين مارے جانيكو عار وننگ نہين
جانتے جبكه بنى عامر اور بنى سلول اوسكو عار سمجھتے ہين يعنى يه لوگ اپنى كم فہمى سے اوس كو برا سمجھتے ہين اور ہم اوسكو اچھا جانتے ہين

يقرب حب الموت آجالنا لنا | وتكرهه آجالهم فتطول

الوم يعنى اے اوس وہ سنا والكراهة الى الآجال تجوزى ترجمه موت كا دوست ركھنا ہمارى آخرى وقتونكو ہم سے قريب كر ديتا ہے
اور انكو آخرى وقت يعنى وه خود موت سے گھبراتے ہين اسليے اونكى عمرين دراز ہو جاتى ہين —

وما مات منا سيد حتف انفه | ولا طل منا حيث كان قتيل

الحتف الموت منصوب على المصدرية معناه حتف بالانف اى مات بخروج النفس من الانف ويكنى به عن موت الفراش وطل بمعنى
ابطل وهدر ترجمه آلطولخته وخنثاره والابدية وكان تامة ترجمه كوئى ہمارا سردار بچھونے پر مركر نہين مرا بلكه جو مرا سو لڑائى مين اور ہمارا
كوئى ايسا مقتول نہين ہے جسكا قصاص يا عوض نه ليا گيا ہو كيونكه يه دونون امر بہادرونكے ليے عار وننگ ہين —

تسيل على حد الظبات نفوسنا | وليست على غير الظبات تسيل

الظبة وبالشباة السيف وبالنفوس الدماء ترجمه ہمارے خون تلوارون كى دھارون پر بہتے ہين اور كہين نہين بہتے يعنى ہمارى مرگ
تلوارون سے ہے نه كہ بچھونون سے —

صفونا فلم نكدر واخلص سرنا | اناث اطابت حملنا وفحول

ترجمه ہمارى نسب خالص غير مكدر ہين اور ہمارى سرشت كو مادرون نے جنہون نے ہمكو حمل مين اچھى طرح ركھا اور باپون نے
خالص كيا يعنى ہم نجيب الطرفين ہين —

علونا الى خير الظهور وحطنا | لوقت الى خير البطون نزول

ترجمه ہم بلند ہوئے يعنى اچھى پشتون مين اور پھر اوتار ديا ہمكو ايك وقت معين تلك ماؤونكى اچھى شكمون مين نزول مقدر نے —

فنحن كماء المزن ما في نصابنا | كهام ولا فينا يعد بخيل

النصاب الاصل لکامل والکهام السیف الکلیل التحد ترجمہ سو ہم صفائی اور طہارتین مثل آب باران کی ہین ہماری عمدہ نسل مین کوئی بلید اور کند نہین ہوتا اور کوئی بخیل ہماری شمار مین نہین ہی یعنی ہم مین کوئی بخیل نہین ہوتا کہ شمار مین آوی یا بخیل ہمارا جتھے سی نہین ہی بلکہ وہ اور قسم کی بلا ہی۔

وننکر ان شئنا علی الناس قولهم ۔۔۔ ولا ینکرون القول حین نقول

ترجمہ ہم ہر کسیکی بات کو رد سکتے ہین اور جب ہم کوئی بات کہین تو کسیکو مجال انکار نہین ہوتی

اذا سید منا خلا قام سید ۔۔۔ قوول لما قال الکرام فعول

ترجمہ جب ہمارا کوئی سردار مرتا ہی تو دوسرا سردار میان لوگون کیسی باتین اور کام کرتا اوسکا قائم مقام ہوجاتا ہی۔

وما اخمدت نار لنا دون طارق ۔۔۔ ولا ذمنا فی النازلین نزیل

الاخماد اطفاء النار والفعل مجهول والطارق من یاتیک لیلا ترجمہ کبھی ہماری اگ مہمان شب آیندہ سی پہلے نہین بجھا سکی اور مہمانون مین سے کبھی کسینے ہمکو برا نہین کہا۔

وایامنا مشهورة فی عدونا ۔۔۔ لها غرر معلومة وحجول

الایام فی بحرفهم الحروب کیوم بدر ویوم حنین والغرة بیاض الوجہ والحجول بتقدیم المهلة بیاض الارجل ترجمہ ہماری مصر کی ہماری دشمنون مین مشہور ہین اور اونکی چہرون اور پاؤنکی چمکدار نشان یعنی اونکا سرا پا مقرر اور معلوم ہی

واسیافنا فی کل غرب ومشرق ۔۔۔ بها من قراع الدارعین فلول

القراع ان یقرع الابطال بعضهم بعضا بالسیوف ونحوها۔ والدارع لابس الدرع والفلول جمع فل وهو ثلمة السیف ترجمہ اور ہماری تلوارین مغرب اور مشرق مین مشہور ہین کہ اونمین کٹھا کٹھی اور لڑائی زرہ پوشونسے دندانے پڑے ہوئی ہین۔

معودة الا تسل نصالها ۔۔۔ فتغمد حتی یستباح قبیل

بالنصب علی الحالیة والرفع علی الخبریة وتسل مجهول ونسل السیف جرده واغمد السیف ادخله فی الغمد والفعل مجهول وکنی بالاستباحة عن القتل۔ والقبیل الجماعة من اباء شتی وجمعه قبل۔ والقبیلة الجماعة من اب احد وجمعها قبائل ترجمہ ہماری تلوار ونکو یہ عادت ہی کہ جب میان سے لیجاوین تو جبتلک کوئی جماعت قتل نہ کیجاوی اور وہ لہو نہ چاٹ لین میانین نہین کیجاتین۔

سلی ان جهلت الناس عنا وعنهم ۔۔۔ ولیس سواء عالم وجهول

ترجمہ اگر تجکو معلوم نہین ہی تو اسے مخاطبہ ہمارے اور ہمارے دشمنونکا حال لوگونسے دریافت کرلی اور دانا اور نادان برابر نہین ہو

فانّ بنی الدّیان قطبٌ لقومہم ۔ تدور رحاہم حولہم وتجول

ترجمہ اسلیے کہ بنی دیان اپنی قوم کے قطب و سردار ہین اونکی چکیان اونکے گرد گھومتی ہین اور چلتی ہین ـــ

قال الشمیذر الحارثی

الشَّمَیذَر بالمعجمۃ فا ـ فالتحتانیۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ کسفرجل من بنی الحارث شاعر اسلامی وکان قد قتل اخوہ غیلۃ ثم قتل ہو قاتلہ

بنی عمّنا لاتذکروا الشعر بعدما ۔ دفنتم بصحراء الغُمَیر القوافیا

اراد بالشعر اشعار الفخر والمباہاۃ او مطلقا وکنی بدفن القوافی عن انہزامہم او موت شاعرہم والغمیر بالمعجمۃ فالمہملۃ مصغرا موضع فی بلاد کلاب والقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء ترجمہ ای ہمارے چچازاد بہائیو اپنی فخر یا مطلق اشعار بعد اسکی کہ تمنی صحرا غمیر مین اپنے اشعار یا اپنی شاعرونکو دفن کردیا کہنا چہوڑدو کیونکہ تم وہان سی بہاگ گئی پس اب کیا موقع فخر کا رہا ـــ

فلسنا کمن کنتم تصیبون سلّۃً ۔ فنقبل ضیمًا او نحکّم قاضیا

یقال اصابہ نالہ اذا ضرّہ بالجرح او القتل ونحوہ وضمیر المفعول محذوف والسلّۃ السرقۃ الخفیۃ منصوب علی التمیز ونقبل منصوب علی انہ جواب النفی والضیم الظلم ترجمہ ہم اوس شخص کی مانند نہین ہین جسکو تم چہپکر مارتے تہی تاکہ ہم تمہارا ظلم سہجاوین یا اپنے فیصلہ کیلیے کسیکو حاکم بناوین بلکہ ہم اپنا فیصلہ آپ کرلیتے ہین یعنی زبردست ہین ـــ

ولکنّ حکم السیف فیکم مسلّطٌ ۔ فنرضی اذا ما اصبح السیف راضیا

ترجمہ لیکن ہمارا حکم تلوار ہی اور اوسکا حکم تمپر غالب ہی پس جب تلوار راضی ہوجاویگی تو ہم بہی راضی ہوجاوینگی ـــ

وقد ساءنی ما جرّت الحرب بیننا ۔ بنی عمّنا لو کان امرًا مدانیا

جرّت بمعنی جنت او جذبت ولو بمعنی لیت او شرطیۃ والجواب محذوف دل علیہ ما قبلہ والمدانی المقریب ترجمہ ای ہمارے چچا کے بیٹو ہمکو وہ معاملہ جو لڑائی نی پیش کیا ہی برا معلوم ہوتا ہی کہ وہ حد سی بڑہا ہوا ہی اور قابل عفو نہین ہی کاش یہ معاملہ حد سے قریب کہ جسمین عفو کی گنجایش ہوتی معاملہ سی مراد قتل برادر شاعر ہی ـــ

فان قلتم انّا ظلمنا فلم نکن ۔ ظلمنا ولکنّا اسأنا التقاضیا

التقاضی اصل فی الدّین شبہ الثار بالدین فاتی بالتقاضی ترجمہ لرتم یہ کہو کہ تمنی ہمپر ابتدا ظلم کیا سو یہ تو نہین ہان

جسے اپنے قرض کا سخت تقاضا کیا اور بدلا لیا اور تقاضائے قرضخواہ ظلم نہین کہلاتا

وقال ودّاك بن ثميل المازني

ودّاك بتقديم الواو على الدال المهملة كشداد احد بني مازن بن مالك ومن خبر هذه الابيات ان بني شيبان كانوا يريدون اجلاء بني مازن عن دارٍ يقال له سفوان ويقولون انه لهم ويوعدون بني مازن فقال ودّاك

رُوَيدَ بني شيبانَ بعضَ وعيدكم	تلاقوا غداً خيلي على سَفَوانِ

رويد اسم فعل بمعنى الامر وبعض وعيدكم منصوب على المفعولية وتلاقوا من الملاقاة مجزوم وسفوان محركة علم ماء ترجمہ اے بنی شیبان اپنی دہمکیان کسیقدر کم کردیون کہ آب سفوان پر کل تمسے میرے گہوڑونکی مڈبہیڑ ہوگی۔

تُلاقوا جياداً لا تحيد عن الوغى	اذا ما غدت في المأزق المتداني

بدل من الاول وحاد عنه اذا عدل واعرض والمأزق مضيق الحرب والمتداني المتقارب ترجمہ ایسے گہوڑون سے مقابلہ کیجائے گا کہ جب وہ لڑائی کی تنگ جگہہ مین ہوتے ہین تو لڑائی سے کنارہ نہین کرتے۔

عليها الكماةُ الغرُّ من آل مازنٍ	ليوثُ طِعانٍ عند كلِّ طِعانِ

الغر جمع الاغر ويكنى به عن المعلوم الذي لا يخفى على احد ترجمہ اون گہوڑون پر مشہور ونامی بہادر لوگ آل مازن کے سوار ہونگے جو ہر قسم کی نیزہ بازی مین مثل شیرون کے حملہ آور ہین

تُلاقوهم فتعرفوا كيف صبرهم	على ما جنت فيهم يدُ الحدثان

الصبر يتعدى بعلى وعن يقال صبر عليه اذا لزمه وصبر عنه اذا كرهه وجنى بمعنى كسب والحدثان محركة حوادث الدهر ترجمہ اونسے ملوگے تو جانوگے کہ یہ لوگ حوادث اور مصائب پر کیسا صبر کرتے ہین۔

مقاديمُ وصّالون في الروع خطوَهم	بكلّ رقيقِ الشفرتين يماني

مقاديم جمع مقدام وهو من يقدم في الحرب والخطو جمع خطوة والشفرة حد السيف واليماني نسبة الى اليمن ترجمہ وہ لوگ لڑائی مین سب سے آگے رہنے والے ہین اور خوف کی جگہہ مین اپنے قدم ہر دو دہاری یمانی تلوار سے ملانے والے ہین۔

اذا استنجدوا لم يسألوا من دعاهمُ	لايّة حربٍ ام بايّ مكان

الاستنجاد طلب النجدة وهو النصرة والقوة والفعل مجهول ترجمہ جب وہ مدد مانگے جاتے ہین یعنی اونسے کوئی مدد مانگتا ہے تو مددخواہ سے

نہین پوچھتے کہ کس لڑائی کیلیے مدد مانگتاہی یا ہمکو کس جگہہ لیجادیگا یعنی یہ لوگ بڑے بہادر و باہمت ہین سست و کاہل نہین ہین اور جنگ مین نہایت بیباک ہین۔

	وقال سوار بن المضرب السعدی	

سوار کشداد بن مضرب کمعظم السعدی احد بنی سعد بن عوف من تمیم شاعر اسلامی۔

فلو سالت سراة الحی سلمی	علی ان قد	تلون بی زمانی

سراة کلسے علاه وسلمی زوجته وعنی بالتلون التغیر من حال الی حال والبا للتعدیة ترجمہ سو اگر میری زوجہ سلمی میری قوم کے سردارون سے میرا حال پوچھے باوجودیکہ میرا زمانہ سابق بدلگیاہے۔

لخبرها ذو واحسناب قومی	واعدائی فکل قد بلانی

الجملة جواب لو و اعدائی عطف علی ذوو حساب وبلاه امتحنہ ترجمہ تو بیشک میرا حال میری قوم کے شریف لوگ اور میرے دشمن صاف بتلادینگے کیونکہ ہر ایک نے میرا امتحان کرلیا ہو کہ مین دوستون کیلیے کیسا اور دشمنون کے حق مین کیسا ہون۔

بذبی الذم عن حسبی بمالی	وزبونات اشوس تیحانی

الباء متعلقة بخبر ومدخولها مجرور بہ۔ والذب الرفع والذم منصوب علی انہ مفعول لہ وبمالی متعلق بالذب والزبونات جمع زبون محول من الزبن و هو الدفع مجرور عطفا علی مالی او علی فی بی والاشوس من فی عینیہ شوس وهو ان ینظر الرجل اجفانہ وینظر باحد شقیہ عن الاستحقار ویکنی بہ عن التکبر والتیحان بالفوقانیة والتشدید التحتانیة الرجل الحازم وکنی بہا عن نفسہ ترجمہ تو البتہ خبر دینگے وہ لوگ مسماة مذکورہ کو اس امر کی کہ مین نے دور کردیاہی برائی اور عیب کے اپنی حسب سے بذریعہ صرف اپنے مال کی مہمانون اور محتاجون پر اور بسبب افعتون ایک مرد متکبر ہوشیار کے اور مراد اوس مرد سے خود شاعر ہی یعنی مین نے اپنی حسب سے طعن و برائی دو چیزون کے ذریعے سے دور کردی ہین ایک سخاوت سے اور دوسرے شجاعت سے کہ اوسکے سبب سے دشمنونکو اپنے دوستون سے دور کردیا۔

وانی لا ازال اخا حروب	اذا لم اجن کنت مجن جانی

عطف علی ذوبی سنة المجن الجنة ترجمہ اور اسبات کی خبر دینگے کہ مین ہمیشہ لڑائیون مین رہتاہون اگر مین کسیکو نہ ستاؤن تو ستانیوالون اور لڑائی والونکی سپر اور پشت پناہ رہتاہون بہر حال لڑائی سے خالی نہین رہتاہون۔

	وقال بعض تیم السعد بن ثعلبة	

ہو علقمۃ بن شیبان کان فی عہد المنذر بن ماء السماء جد النعمان بن المنذر اللخمی شہد یوم اُوارۃ وہو بالضم ماء لبنی تمیم وقیل جبل لہم وحمل علی المتمطر اخی المنذر ظنا منہ انہ المنذر فطعنہ تحت کنانتہ

ولقد شہدتُ الخیلَ یومَ طرادِہا ۔۔۔ فطعنتُ تحتَ کنانۃِ المتمطّرِ

الکنانۃ الجعبۃ من جلد لا خشب فیہا کنی بہا عن الابط ترجمہ بخدا میں سواروں میں اونکی لڑائی کے دن موجود تہا پس مین نے نیزہ مارا زیر ترکش متمطر کے یعنی اوسکی بغلمین۔

ونطاعنُ الابطالَ عن ابنائنا ۔۔۔ وعلی بصائرنا وان لم نبصرِ

عدّی المطاعنۃ بعن لتضمنہ معنی المدافعۃ ترجمہ اور ہم دلیرونکو بذریعہ نیزون کے وبحالت اجتماع اپنی حواس کی اپنی بیٹوں سے دفع کرتے ہین اگرچہ مآل کار ہمکو معلوم نہین ہوتا۔

ولقد رایتُ الخیلَ شُلن علیکمُ ۔۔۔ شولَ المخاضِ ابتْ علی المتغبّرِ

شالت الناقۃ ذنبہا اذا رفعتہا واستعیر للخیل ویکنی بہ عن العَدو والشدید فان الدابۃ اذا عدت عدوا شدیدا ترفع ذنبہا ومعنی علیکم علی عقابکم والخطاب لبنی تمیم والمخاض الحوامل من النوق وابت حال بتقدیر قد والمتغبّر من یحلب غبّر اللبن ای بقیۃ فی الضرع ترجمہ بخدا مین نے دیکہا اپنے گہوڑون کو کہ تمہارے پیچہے ایسے دُم اوٹہاے یعنی سرپٹ بہاگے جاتے تہے جیسے حاملہ اونٹنی دودہ دہنے والے سے تنگ آکر دم اوٹہاتی ہے۔ وقال قطری بن الفجاءۃ المازنی

لا یرکنَن احدٌ الی الاحجامِ ۔۔۔ یومَ الوغی متخوفًا لحِمامِ

رکن الیہ مال۔ والاحجام بتقدیم المہملۃ علی الجیم اذا نکص عنہ خوفا والحمام الموت ترجمہ مناسب ہے کہ لڑائی کے دن کوئی شخص بخوف موت ہرگز بہاگنے اور رک جانے کی رغبت نکرے

ولقد ارانی للرماحِ دریّۃً ۔۔۔ من عن یمینی تارۃً وامامی

المضارع بمعنی الماضی حکایۃ عن الحال الماضیۃ بدلیل قولہ خضبت والدریۃ الحلقۃ التی یتعلم علیہا الطعن بالرماح ترجمہ بخدا مین اپنے آپکو تیرون کا نشانہ کبہی دہنی طرف سے اور کبہی آگے سے دیکہہ رہا تہا

حتی خضبتُ بما تحدّر من دمی ۔۔۔ اکنافَ سرجی او عنانَ لجامی

تحدر الدم اذا سال والاکناف النواحی وکلمۃ او لمنع الخلو فلا ینافی الجمع ویجوز ان یکون بمعنی الواو ترجمہ یہان تلک کہ مین نے

اپنے بہتے خون سے اپنے زین کے اطراف کو دہنی بائین سے اور اپنی لگام کی باگ کو آگے سر رنگدیا

ثم انصرفت وقد اصبت ولم اصب	جذع البصيرة قارح الاقدام

اصاب الرجل اذا قتل او جرح غيره واصيب اذا قتل او جرح ومثله نال منه ونيل ولم اصب مجهول والجذع محركة بالفتح من الخيل الحولين والقارح منها ما بلغ نهاية السن من اسنان الخيل ونصبهما على الحالية من ضمير المتكلم ترجمہ پہر مین لڑائی سے ایسی حالت مین لوٹا کہ مین نے دشمنونکو مارا تہا اور اونکی مار نہین کہائی تہی جبکہ میری نگاہ میری مثل دو برس کے بچہیرے کی اور میرا حملہ کامل السن بچے گہوڑے کے تہا۔

وقال الحريش بن هلال القريعي

ہو شاعر اسلامی احد بنی قریع بالقاف مصغرا

شهدن مع النبي مسومات	حنينا وهي دامية الحوامي

الضمير للخيل ـ ومسوم الفرس جعل عليه علامة يعرف بها وليفعل ذلك بالكريم من الخيل وقيل معناه مطهمات اي محكمات الخلق والنصب على الحالية والحامية ما يحمي الحافر مما يحيط به يجمع على حوام ترجمہ نشانمند گہوڑے میری قوم سے نبی صلعم کیساتہ ایسے حال مین بمقام حنین حاضر تہے کہ اونکی سمون کے کنارے خون آلودہ تہے کیونکہ دشمنون کے خون ہر طرف بہتے تہے یا اس سبب سے کہ دشمنون کی نعشون پر سے تہے نشانمندہ گہوڑے جنپر بسبب عمدگی کے کوئی نشان کر دیا جاوے۔

ووقعة خالد شهدت وحكت	سنابكها على البلد الحرام

منصوب على شريطة التفسير ومفعول شهدت محذوف اي شهدتها او مفعول مقدم لشهدت والسنبك طرف الحافر والبلد الحرام مكة شرفها الله تعالى ترجمہ اور وہ حاضر ہوئے معرکہ خالد بن الولید مین بروز فتح مکہ اور اونہون نے اپنے سم گہسے مکہ معظمہ پر یعنی پامال کرتے پہنچے

نعرض للسيوف اذا التقينا	وجوها لا تعرض للطام

نعرض على التكلم من التفعيل معروف وتعرض على صيغة المؤنث الغائب مجهول واللطام الملاطمة وكانوا يلطمون وجه من يريدون هوانه وذله ترجمہ تلوارون کے روبرو ہم ایسے منہ پیش کرتے تہے جو طمانچون کیلیے نہین پیش کیے جاتے یعنی وہ عزیز ومکرم ہین نہ ذلیل وخوار باینہمہ تلوارون کی ضرب کو عار نہین سمجہتے تہے۔

ولست بخالع عني ثيابي	اذا هر الكماة ولا ارامي

خلع عنه ثوبه اذا نزعه وكنى بالثياب عن الاسلحة وهر كرهه والارماء الرمي عن بعيد ترجمہ جبکہ بہادر لوگ لڑائی سے گہبرانے

حریش بن ہلال القریعی

رکتے ہین مین اپنے ہتہیار نہین اوتارتا اور نہ تیر اندازی کرتا ہون بلکہ تلوار سے لڑتا ہون۔

ولکنی یجول المہر تحتی	الی الغارات بالعضب الحسام

المہر ولد الفرس والعضب السیف القاطع ترجمہ مگر میری سواری کا نوجوان گھوڑا یا بچہیر الوٹ مار کیطرف تیز تلوار کیساتہ جو میرے پاس ہوتی ہے جولانی کرتا ہے

وقال ابن زیابۃ التیمی

زیابۃ بالمعجمۃ والتحتانیۃ المشددۃ فالموحدۃ ام الشاعر وہو جاہلی۔ وعند البعض زیابۃ ابوہ۔

نُبِّئتُ عمروً اغارزاً راسہ	فی سِنۃٍ یوعِد اخوالہ

نُبِّئت علی صیغۃ المجہول وعمرا مفعول ثان وغارزا ثالث۔ الغارز من غرز رجلہ الغرز بالمعجمتین منہما اہملۃ اذا ادخلہا فی رکاب الناقۃ والسنۃ النعاس شبہ راسہ بالرجل والسنۃ بالغرز فقال غارز راسہ فی السنۃ ای جاہل غافل قال الامبرزی غارزا راسہ ای مدخلا ومنہ الغرز بالابرۃ ومعناہ ثابتا علی ضلالتہ لجوجا فیہ لا یقلع عنہ ترجمہ مین خبر دیا گیا ہون کہ عمرو اپنا سر غفلت مین دہرے ہوئے ہے یعنی غافل جاہل ہے اپنی گمراہی پر جما ہوا ہے وبراہ جہالت اپنے ماموون کو ڈرتا ہے یعنی اون لوگون سے کج ادائی کرتا ہے جنسے نکرنی چاہئے

وذلک منہ غیر مامونۃٍ	ان یفعل الشیٔ اذا قالہ

اشارۃ الی الفعلۃ المستفادۃ مما سبق وان تقدیر اللام ترجمہ اور اوس امر کا یعنی ڈرانیکا اوس سے خوف ہے کیونکہ جب وہ کسی کام کو کہتا ہے تو وہ ویسا ہی کرتا ہے یہ کلام بطور تمسخر و استہزا کے ہے مقاصد یہ کہ وہ جہوٹا ہے

الرمح لا املأ کفی بہ	واللبد لا اتبع تزوالہ

التزوال الزوال ترجمہ مین مثل اناڑیونکی نیزہ اپنے ہاتہہ مین نہین لیتا ہون اور عرق گیر کے گرنیسے مین نہین گرجاتا ہون یعنے مین عمدہ نیزہ باز و شہسوار ہون عمرو کیطرح ناواقف نہین ہون۔ اور مصرعہ اول کے یہ بہی معنی ہوسکتے ہین کہ مین شمشیرزن ہون نہ نیزہ باز

والدرعُ لا ابغی بہا ثروۃً	کلّ امرئٍ مستودعٌ مالہ

ضمیر المونث للدرع فانہ مونث سماعی والمصرع الثانی استیناف تعلیل للمصراع الاول والمستودع بکسر الدال وکنی بہ عن الجامع المحافظ ترجمہ اور مین زرہ بیچکر دولت جمع نہین کرتا ہون بلکہ اوسکو وقت جنگ استعمال کرتا ہون کیونکہ ہر آدمی اپنا مال جمع کیا کرتا ہے اور میرا مال زرہ ہے۔

اِنّکَ یا عمرو وترکَ الندی	کالعبد اذ قیّدَ اجمالہ

او اذعنی مع وترک الذی مع الخیر ترجمہ اے عمرو تو باوجود مناع خیر ہونیکی مثل اوس غلام کی ہی جو اپنی شترونکو ایکطرف قید کر دے اور اون سے نفع نہ اوٹھاوے۔

الیتُ لا اَدفن قتلاکُم	فَدَخّنوا المرءَ وسربالَہ

الیت حلفت والتدخین ایصال الدخان والسربال القمیص او کل ما یلبس واللام فی المرء للعہد الخارجی اشارۃ الی رجل من المخاطبین کان قد طعن فاحدث خوفا فنتنت الرائحۃ المنکرۃ منہ وسوء المطعون ربما احدث فکانوا لا یقاتلون الا علی جوع ترجمہ مین نے قسم کھائی ہی کہ تمہارے مقتولون کو دفن نہین کرونگا پس تم اوس شخص کو جسکا بوقت نیزہ لگنی کے گوز یا پاخانہ نکل گیا اور اوسمین بدبو آتی ہی اور اوس کے لباس کو دہونی دو تاکہ یہ عیب تمہارا ظاہر نہو۔

حارث بن ہمام

وقال الحارث بن ہمام

ہو شاعر جاہلی وہمام کغراب کان الحارث سید بکر ومن خبر ہذہ الابیات ان الحارث ہذا کان قد اغار علی اہل ابن زیابۃ وہو غائب۔

ایا ابنَ زیّابۃ اِن تلقنی	لا تلقنی فی النعم العازبِ

النعم اسم جمع والعازب البعید عن اربابہ ترجمہ اے زیابہ کے بیٹے اگر تو مجھسے ملی یا لڑنے آوے تو مین تجھسے اونٹونمین جو اپنی مالکون سی دور ہون نہین ملونگا کیونکہ مین شتر چرانیوالا نہین ہون بلکہ مین گھوڑون اور سوارونمین جو منجملہ سامان حرب ہین ملونگا

وتلقنی یشتدّ بی اجرَدٌ	مستقدِمُ البرکۃِ کالراکبِ

الاجرد من الخیل ما لا شعر علیہ کثیرا والبرکۃ الصدر واستقدامہا عظمہا وہو وصف ممدوح فی الخیل والرجال ترجمہ اور تو مجھسے ایسی وقت مین ملیگا کہ گھوڑا مثل اپنے سوار کے بلند و فراخ سینہ مجھکو تیز لیے جاتا ہو۔

ابن زیابہ

فاجابہ ابن زیابۃ علی وزنہا

یا لہفَ زیّابۃَ للحارثِ	الصابحِ فالغانمِ فالآئبِ

یقول الحرب یالہف ابی ویالہف امی وکنی بہ عن اللہف الشدید فان المرءۃ تتلہف کثیرا وصبحہ اتاہ صباحا والفاء للترتیب بین الصفات۔ ترجمہ اے لوگو زیابہ کا افسوس دیکہو یعنی بڑا افسوس ہی حارث صبح آنیوالی اور لوٹنے والی اور سالم جانیوالی کا یعنی اس امر کا افسوس ہی کہ حارث صبحکو لوٹ کر سلامت چلا گیا۔

واللہ لو لاقیتُہ خالیاً	لآبَ سیفانا مع الغالبِ

حالیا منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم او من الضمیر المنصوب معناہ مفردًا ترجمہ بخدا اگر مین اوس سے تنہا ملتا تو بیشک ہم دونون کی تلوار
اوس شخص کے ساتہہ جاتین جو ہم مین سے غالب رہتا یعنی مین اوسکی تلوار چہین لیتا — بقرینہ شعر آیندہ کے

آتک والظن علی الکاذب	انا ابن زیابۃ ان تدعنی

یعنی بالظن التردد والکاذب فی الفعل ترجمہ مین زیابہ کا بیٹا ہون اگر تو مجکو لڑائی کیلیے بلاویگا تو مین تیری پاس آونگا اور تجکو
قتل کرونگا اور تردد کا انجام جہوٹے کی حقمین برا ہوتا ہے یعنی تو جو میرے آنے مین عند الطلب شک کرتا ہے اوسکا انجام تیرے حقمین برا ہوگا —

وقال الاشتر النخعی

الشتر انقلاب الجفن من اعلا او اسفل کذا فی القاموس شتر برگشتگی پلک چشم کذا فی الصراح والاشتر ابن الحارث احد بنی نخع تابعی من اصحاب
علی رضی اللہ عنہ وانما سمی بہ لشترۃ کانت باحدی عینیہ

ولقیت اضیافی بوجہ عبوس	بقیت وفری وانحرفت عن العلی

التبقیۃ الاستبقاء والوفر المال الکثیر وہذہ الجملۃ مع ما بعدہا دالۃ علی جواب شرط والجملۃ ہو دعا یدعو بہ علی نفسہ ترجمہ مین اپنا مال
کثیر جمع کرون اور خرچ نکرون اور عزت و شرف کی باتون سے روگردانی کرون اور مہمانون سے ترش رو شخص کیطرح ملون یعنی وہ امر
جو شعر آیندہ مین مذکور ہے اگر نہ کرون تو جملہ عیوب مذکورہ خدا مجھ مین پیدا کردے —

لم تخل یوما من نہاب نفوس	ان لم اشن علی ابن حرب غارۃ

اشن صیغہ لما علی الاصل والتنکیر للغارۃ وعنی بابن حرب معاویۃ ابن ابی سفیان ابن حرب رضی اللہ تعالی عنہ وجملۃ النفی نعت
غارۃ ترجمہ مین عیوب مذکورہ مین مبتلا ہو جاؤن اگر معاویہ بن حرب رضی اللہ عنہ پر ایسے غارت کا مینہہ نہ برساون جو کسی روز
جانون کی لوٹ سے خالی نہین ہوتی یعنی مجھکو جانون کی لوٹ منظور ہے اور مال کی کچھ پرواہ نہین —

تعدو ببیض فی الکریہۃ شوس	خیلا کامثال السعالی شزبا

بدل من غارۃ والکاف زائدۃ والسعالی جمع سعلاۃ وہی الغول وہو من سباع الجن علی الاشہر والتشبیہ فی سرعۃ السیر والخبر الرأس
علی زعمہم والشازب الضامر والعدو والسیر الشدید والباء للتعدیۃ او المصاحبۃ والبیض الکرام الذین لم یتسموا بعار فیتغیر الوانہم والشوس
جمع اشوس وہو المتکبر المستحقر ترجمہ اور وہ غارت گہوڑے ہین مثل غولون کے تیز رو اور گرد آلودہ پتلی کمر کے کہ مردان کریم کو
لیکر دوڑتے ہین جو لڑائی مین دشمنون کو متکبرانہ بنظر حقارت دیکھتے ہین —

حَمِيَ الحَدِيدُ عَلَيهِمِ فَكَأَنَّهُ ۔۔۔ وَمَضَانُ بَرقٍ أو شُعَاعُ شُمُوسِ

الحديد اذا كان مجلوًّا اوطلعت عليه الشمس برق وان لم يحم واذا لم يكن مجلوًّا لم يبرق وان حمي ترجمہ اونکی بکتریں صیقل دار دین گرم ہوگئیں اور بسبب صیقل اور حرارت کی ایسی چمکین کہ گویا وہ بجلی کی چمک یا آفتابونکی کرنین ہین؟

وقال معدان بن جوّاس الكنديّ

الصواب انه لحجية بن المضرب السكوني بالحاء قبل الجيم ويكنى اباحوط شاعر جاہلی ومنذر اخوه من خبره ان النعمان بن منذر اللخمي كان قد اغار على بني تميم فهزم بنو تميم النعمان وبلغ النعمان ان حجية كان معهم فاتهمه النعمان فقال معتذرًا۔

إن كانَ ما بُلِّغتَ عَنِّي فَلامَنِي ۔۔۔ صَدِيقِي وَشَلَّت مِن يَدَيَّ الأنامِلُ

كان تامة او ناقصة وخبرها محذوف اي صادقا وبلّغت مجهول والخطاب للنعمان بن منذر ترجمہ اگر وہ امر جو میری نسبت تجھ تلک پہنچایا گیا ہی ہوا ہے یا وہ امر راست ہی تو مین قابل ملامت اپنے دوست کی ہو جاؤن اور میرے دونون ہاتھونکی اونگلیان شل ہو جاوین۔۔ اور اونگلیونکی خصوصیت کی یہ وجہ ہی کہ اکثر منافع انسانکی اوسکے ذریعہ سے ہوتے ہین خلاصہ یہ ہی کہ اگر یہ تہمت راست ہو تو مجھپر مصیبتین گرین

وَكَفَّنتُ وَحدِي مُنذِرًا في رِدائِهِ ۔۔۔ وَصادَفَ حَوطًا مِن أعادِيَّ قاتِلُ

عطف على لامني داخل تحت الجزاء وصادف يلقى ترجمہ اور مین تنہا اپنے بہائی منذر کو صرف اوسکی چادر کا کفن دون یعنی کفن میسر اوسکو نصیب نہو اور کوئی میری مدد نکرے اور میرے بیٹے حوط کو میرے دشمنونمین سے کوئی مار ڈالے۔

وقال عامر بن الطفيل

وكان كافرًا شديدًا يذكر في هذه الابيات يوم فيف الريح وهو يوم معروف بين بني عامر وصداء وخثعم ومذحج وحارث بن كعب وفيه فقئت عينه

طُلِّقتِ إن لم تَسألِي أيُّ فارِسٍ ۔۔۔ حَلِيلُكِ إذ لاقَى صُداءً وخَثعَما

طلّقت ماض مجهول من التطليق والخطاب للزوجة وصداء بالضم لقب حارث بن صعب بن سعد العشيرة بطن من مذحج وخثعم بن انمار من سبا وكلاهما من اليمن ترجمہ تجھپر طلاق ہی اگر تو نہ پوچھے حاضرین معرکہ فيف الريح سے کہ تیرا شوہر کیسا عمدہ سوار تہا جبکہ قبیلہ صداء اور قبیلہ خثعم سے لڑا۔

أكُرُّ عَلَيهِم دَعلَجًا وَلَبانُهُ ۔۔۔ إذا ما اشتَكَى وَقعَ الرِّماحِ تَحَمحَما

الكرّ العطف والدعلج اسم فرس الشاعر واللبان صدر الفرس منصوب عطفا على دعلج من عطف البعض على الكل لشرفه لان كر

لا تیقفون دون کر السدر وتجهم الفرس اذا استقال بفنه وصات ودون المهیل ترجمہ ہمین نے دعلیج اور اوسکی سیند کو اونپر لوٹا دیا تہا جسپر وہ دکھہ پاتا تہا تیرونکی ضرب سے تو آہستہ ہنہناتا تہا اور اپنی زوجہ سی اسلیے خطاب کرتا ہی کہ عرب کی عورتین اپنی شوہر کی بہادری پر فخر کیا کرتی تہین اور اونکی جبن اور نامردیکو سخت عیب اور بدنامی شمار کرتی تہین ۔

	وقال زفر بن الحارث الکلابی	

ہو تابعی جلیل یذکر یوم مرج راہط اکان بین کلب وقیس فہرب زفر انہا ۔

لیالی لاقینا جذام وحمیرا	وکنّا حسبنا کل بیضاء شحمۃ

ورُدی عشیہ لاقینا یکنی بالشحم عن الضعیف اللین وجذام بالجیم فالجمہ کعراب بطن من کہلان بن سبا وارا دحمیر بنی کلب فانہم آل کلب ترجمہ ہمنے گمان کیا تہا ہر سفید رنگ کو ضعیف و نرم مثل چربی کے اون راتونمین کہ لڑی ہم جذام اور حمیر سی مرج راہط مین ۔

ببعض ابت عید ان ان تکسرا	فلمّا قرعنا النبع بالنبع بعضہ

النبع شجر صلب من اشجار الجبل شخذ منہ القسی والعیدان جمع عود وہو الخشب ترجمہ سو جبکہ کہٹکہٹایا ہمنے کمانونکو کمانونسے باہم تو اونکی لکڑیاں نہ ٹوٹین یعنی اونکے تیر ونسے اور بعد ختم ہونے تیرون کے کمانون کی لاٹھیاں بنا کر لڑے اور وہ نہ ٹوٹین اور خوب گھمسان ہوا ۔

یقودون جرد الِلکنیّۃ ضمرا	ولما لقینا عصبۃ تغلبیّۃ

العصبۃ الجماعۃ والتغلبیۃ نسبۃ الی تغلب وکانو امع کلب الجرد جمع اجرد وہو من الخیل مالا شعر علیہ کثیر او القصر جمع ضامر وہو المہزول اللاحق البطن ترجمہ اور جبکہ مٹہ بہیر ہوئی ہماری جماعۃ کی بنی تغلب سے جو ہنکاتی تہکر مودبلی گہوڑونکو طرف موت کے

ولکنہم کانوا علی الموت اصبرا	سقیناہم کاسا سقونا بمثلہا

الباء زائدۃ تزاد علی المفعول غالبا وجملۃ سقونا لغت کاسا ترجمہ ہمنی اونکو ایسا پیالہ پلایا جیسا اونہون نی ہمکو پلایا تہا مگر وہ لوگ موت پر بڑے صابر نکلے اسلیے ہم بہاگ گئے اور وہ ثابت قدم رہی ۔

	وقال عمرو بن معدی کرب الزبیدیؓ	

وہو شاعر مخضرم صحابی مشہور ومن خبر ہذہ الابیات ان بنی جرم قتلت رجلا من بنی الحارث ولاذت برہط عمرو الزبیدی فجاء بنو الحارث یطلبون دم صاحبہم دمعہم بنو نہد فقامت الحرب بینہم فکرہت جرم ان لیسفک دماء نہد لما کانت بینہم من القرابۃ وفرت عن الحرب ثم انہزمت بنو زبید وبقی عمرو وحدہ فقال ۔

ولما رأيت الخيل زوراً كأنها ‖ جداول زرع أرسلت فاسبطرت

الزور جمع ازور وهو المائل المنحرف والجدول النهر الصغير والاسبطرار الامتداد ترجمہ اور جبکہ مین نے گھوڑونکو میدان حرب سے کنارہ کش اور لوٹتا ہوا دیکھا گویا کہ وہ چھوٹی نہرین یا گویس ہین جو کھیتونمین چھوڑ دیگئی اور پھیل گئی ہین —

فجاشت الی النفس اول مرة ‖ فردت علی مکروهها فاستقرت

یقال جاشت النفس اذا ارتفعت من فزع وحزن وعدّی بالی لتضمنه معنی البلوغ والوصول والاضطرار وردت مجهول ترجمہ پس گھبرائی میری طبیعت اول دفعہ پھر لوٹائی گئی اور دبائی گئی اوس چیز پر جسکو ناپسند کرتے تھے یعنی لڑائی پر ٹھہر گئی —

علام تقول الرمح یثقل عاتقی ‖ اذا انا لم اطعن اذا الخیل کرت

استکن للنفس ویثقل من الثقل کنایة عن وضع الرمح علی العاتق وهو یدل علی کون الرجل فارساً حاسراً ترجمہ جبکہ مین نیزہ بازی نکرون بوقت دہاوے گھوڑون کے تو میرا نفس کیونکر آپکو اچھا نیزہ باز شمار کرسکتا ہے —

لحی الله جرماً کلما ذر شارق ‖ وجوه کلاب هارشت فازبارت

یقال لحاه اذا قشره ای اهلکه ومنه سنة قاشرة والذرور الانتشار والشارق الشمس ونصب الوجوه علی الاختصاص بالذم والحالیة والمهارشة ان یحمل بعض الکلاب علی بعض وازبار الرجل اذا استعد للقتال ترجمہ ہلاک کرے اللہ بنی جرم کو اور لعنت کرے اونپر جبکہ آفتاب نکلے مین اونکو برا کہتا ہون اوسوقت مین کہ اونکے منہ اون کتونکے سے ہین جو ایکدوسرے پر حملہ کرین اور لڑائی کیلیے تیار ہون اور کتونکی یہ حالت اسواسطے بیان کی کہ اوسوقت مین اونکی شکل نہایت بدنما ہوتی ہے

فلم تغن جرم نهدها اذ تلاقتا ‖ ولکن جرماً فی اللقاء ابذعرت

یقال اغناه فلان اذا کفاه واضاف النهد الی ضمیر جرم للقرابة بینهم لانهما آل قضاعة ووضع المظهر موضع المضمر حیث قال ولکن جرماً تنصیصاً علی الذم والابذعرار بالموحدة فالمعجمة فالمهملات التفرق ترجمہ سو نہ فائدہ بخشا جرم نے اپنی رشتہ داران بنی نہد کو لڑائی کیوقت مگر وہ بھاگ گئے اور متفرق ہوگئے

ظللت کانی للرماح دریئة ‖ اقاتل عن ابناء جرم وفرت

الدریئة الحلقة التی یتعلم علیها بالرماح وجملة التشبیه حال واقاتل خبر ظللت او بالعکس والمستکن فی فرت لابناء جرم علی تاویل الجماعة ترجمہ گویا مین نیزونکا نشانہ بنگیا جبکہ بنی جرم بھاگ گئے اور مین اونکیطرفسے لڑتا رہا

فَلَوْ اَنَّ قَوْمِیْ اَنْطَقَتْنِیْ رِمَاحُهُمْ ۔۔۔ نَطَقْتُ وَلٰکِنَّ الرِّمَاحَ اَجَرَّتِ

الاجرار بالجیم فالمهملتین ان یشق لسان الفصیل ویجعل فی فمه خشبة صغیرة لئلا یرتضع امه علی انه یکون فی لبن الابل نوع ملاحة فیؤدی شقاق اللسان ترجمہ پس اگر میری قوم کے نیزے مجھکو بلواتے تو مین بولتا لیکن اونهون نے مجھکو خاموش کر دیا یعنی اگر میری قوم نہ بھاگتی تو مین اشعار فخریہ کہتا لیکن اب بولنے کا موقع نہ رہا اور یہ اسواسطے کہا کہ ان لوگونکی عادت تھی کہ بعد فتح اشعار فخریہ کہا کرتے تھے ۔

وقال سیار بن قصیر الطائی

لَوْ شَهِدَتْ اُمُّ الْقُدَیْدِ طِعَانَنَا ۔۔۔ بِمَرْعَشَ خَیْلَ الْاَرْمَنِیِّ اَرَنَّتِ

ام القدید بالقاف والمهملتین مصغرا زوجته خصها بالذکر لما کانت النساء یشهدن مواطن الحرب ینظرون افعال ازواجهم فی الحرب ومرعش بلد بالشام والظرف متعلق بشهدت او بطعاننا واراد بالخیل الفرسان ونصبه علی انه مفعول الطعان والارمنی نسبة الی ارمینیة کورة بالروم واراد به الرجل الارمنی وارنت المرأة والقوس اذا صاحت وصاحت ترجمہ اگر میری بی بی ام قدید مرعش مین موجود ہوتی جبکہ ہم سواران ارمنی سے نیزہ بازی کر رہے تھے تو شدت خوف سے چیخ پڑتی

عَشِیَّةَ اَرْمِیْ جَمْعَهُمْ بِلَبَانِهٖ ۔۔۔ وَنَفْسِیْ وَقَدْ وَطَّنْتُهَا فَاطْمَاَنَّتِ

نصب عشیة علی انه ظرف واللبان صدر الفرس والضمیر المجرور للفرس ونفسی مجرور معطوف علی لبانه ترجمہ چیخ پڑتی اوس شام کو کہ مین تیر مارتا تھا اور دفع کرتا تھا اونکی مجمع کو بمدد سینہ اپنے گھوڑے اور اپنی جان کی جبکہ مستعد کر دیا تھا مین نے اپنی جان کو مقابلہ جنگ پر اور وہ مستعد ہو گئی تھی ۔

وَلَاحِقَةِ الْاَطَالِ اَسْنَدْتُ صَفَّهَا ۔۔۔ اِلٰی صَفِّ اُخْرٰی مِنْ عِدًی فَاقْشَعَرَّتِ

الواو بمعنی رب والاطل خصر الفرس یجمع علی اطال ولحوق الاطال کنایة عن دقة الخصر والاسناد جعل الشیء مسندا الی شیء ومتکئا علیه والعدی اسم جمع الذین تعدون علی اقدامهم یعنی الرجالة ویکنی بالاقشعرار عن الخوف اللازم له والبیت مشتمل علی الاکفاء لاختلاف النون والراء المهملة ترجمہ اور بہت سی باریک کمر گھوڑے ہین کہ مین نے اونکی صف کو پیادونکی صف کی آگے کیا اسلیے وہ ڈرنے لگے ۔ اور شارح تبریزی عدی کو جمع عدو بمعنے دشمنان لیتا ہی اور مطلب شعر یہ لکھتا ہی کہ مین نے اپنے گھوڑیکی صف دشمنونکی صف سے ملادی سو وہ بسبب کثرت اعداد ہماری قلت کے ڈرنے لگے ۔

وقال بعض بنی بولان من طے

نحن حبسنا بنی جدیلة فی	نارٍ من الحرب جحمة الضرمِ

الجحمة بتقدیم الجیم علی المهملة کل نار شدیدة الاشتعال فی الضرم بالجیم فالمهملة محرکة جمع ضرمة وہی السعفة المشتعلة الراس ترجمہ ہمنے قبیلہ اور روکا بنی جدیلہ کو لڑائی کی آگ مین جو بہت بھڑکنے والی تھی۔

نستوقد النبل بالحضیض	ونصطاد نفوساً بنت علی الکرم

الجملة حال من ضمیر المتکلم فی حبسنا کنی بایقاد النبل عن الرمی الشدید بحیث یورث اشتعال النصل والحضیض المکان المطمئن والباء للظرفیة وبنت بعنی بنیت ترجمہ جبکہ ہم تیرون سے زمین پست مین جہان وہ روکے گئے تھے آگ نکالتے تھے اور ان جانونکا جنکی سرشت مین کرم وسخاوت ہے شکار کرتے تھے تیرونسے آگ نکالنے کے یہ معنی ہین کہ بسبب کثرت اور قوت تیر اندازی کے تیرون کے بھالونسے آگ نکلنے لگی۔

وقال رویشد بن کثیر الطائی

یا ایھا الراکب المزجی مطیته	سائل بنی اسد ما ہذہ الصوت

الازجاء الدفع الشدید والسوق القوی وتانیث الصوت بتاویل الکلمات والمقالة ترجمہ اے سوار اپنے ناقہ کو تیز ہانکنے والے بنی اسد سے پوچھ کہ یہ کیا آواز اور کلمات ہین جو تمہاری طرف سے نقل کیے جاتے ہین۔

وقل لھم بادروا بالعذر والتمسوا	قولاً یبرئکم انی انا الموت

ترجمہ اور کہہ اونکو کہ جلد عذر خواہی کرو اور گزارش کرو ایسا قول جو تمہاری صفائی کردے کیونکہ مین تمہاری موت ہون در صورت عدم صفائی کے۔

ان تذنبوا ثم تاتینی بقیتکم	فما علی بذنب عندکم فوت

الاصل ثم تاتینی بحذف الیاء عطفاً علی تذنبوا لکنہا لم تحذف للضرورة والبقیة القوم من بقی منہم وخیارہم ما نافیة واسمہا محذوف او اسمہا بذنب والباء الداخلة علیہ زائدة وعلی خبر ما ترجمہ اگر تم قصور کرو پھر بعد مدت کے تمہارے باقی لوگ عذر خواہی کو ادینہ تو آئین یا تمہاری نقل مین میرا کیا قصور ہے کیونکہ عذر خواہی کیوقت کو ضائع کرنا تمہارا طرف سے ہے پس چاہیے کہ عذر خواہی مین شتابی کرو۔

وقال انیف بن زبان النبھانی من طی

ہو انیف مصغر ابن زبان بالمعجمة فالموحدة المشددة النبہانی احد بنی نبہان بالنون فالموحدة فالہاء یخاطب بنی اسد

دعوا الکم من حی عوف ومالک	کتائب یردی المقرفین نکالھا

كتائبُ يُردي المقرفين نكالُها	جمعنا لكم من حيّ عوفٍ ومالكٍ

الكتائب جمع كتيبة من كتب اذا جمعه وهي الجيش العظيم والاردار الاهلاك والمقرف بالقاف فالمهملة اسم فاعل من كان ابوه مولى من الموالي وامه من العرب بخلاف الهجين والنكال العذاب ترجمہ اے بنی اسد ہم نے تمہارے لیے قبیلہ عوف اور مالک کے ایسے لشکر جمع کیے ہین جنکا عذاب دوغلونکو ہلاک کر دیگا۔

وقد جاوزت حيّي جديسٍ رعالُها	لهم عجزٌ بالرمل فالحزن فاللوى

الضمير للكتائب والعجز المؤخر والرمل والحزن واللوى ثلثة مواضع على الترتيب واراد بحيي جديس رهطي جديلس وجديس او طسم وجديس والرعال جمع رعيل وهو اول جماعات الخيل وكل البيت نعت كتائب يصف الكتائب بالكثرة ترجمہ اون لشکرونکے آخر مقامات رمل وحزن ولوی مین ہین اور اول لشکر ہر دو قبیلہ جدیس سے بڑھ گیا ہے۔

تُتاح لغرّات القلوب نبالُها	وتحت نحور الخيل حرشفُ رجلةٍ

النحر الصدر والحرشف بالمهملتين فالمعجمة فالفاء كجعفر صغار الطير والجراد استعير لجماعة الرجلة والتشبيه في الكثرة والرجلة بالكسر والفتح جمع راجل وتتاح مجهول من اتاحه اذا قدره وغرة القلب حبته وهي علقة سوداء في وسطه والنبال جمع نبل وهو اسم جمع للسهم من غير لفظه والجملة نعت رجلة ترجمہ اور گھوڑون کے سینونکے نیچے یعنی اونکے آگے انبوہ پیادونکا ہے کہ اون کے تیر دشمنون کے دلونکے بیچ لگنے کیلیے اندازہ کیے گئے ہین یعنی جانچکے بنائے گئے ہین۔

بنو ناتقٍ كانت كثيرًا عيالُها	ابى لهم ان يعرفوا الضيم انّهم

فاعل ابى انهم ومفعوله ان يعرفوا والضيم الذلة والظلم واراد بعرفانه خطوره في بالهم ونتق المرأة كثر ولدها فهي ناتق ترجمہ اونکو ذلیل ومظلوم ہونیکی شناسائی اسلیے نہین ہے کہ وہ ایک عورت کثیر العیال کی اولاد ہین یعنی بڑے جتھے کے لوگ ہین اونپر کوئی ظلم نہین کرسکتا مظلوم ہونا تو بڑی بات ہے اونکے تو دلمین بھی مظلومی کا خیال نہین گزرتا۔

بحيث تلاقى طلحُها وسيالُها	فلمّا اتينا السفح من بطن حائلٍ

السفح اسفل الجبل وبطن الشيء وسطه والحائل موضع بجبل سلمى من جبلي طي وبحيث منصوب على البدلية من السفح والطلح بالمهملة والسيال بالتحتانية نوعان من عظام الشجر والضمير المجرور للسفح بتاويل البقعة ترجمہ اور جبکہ پہنچے ہم بیچ نیچے کوہ حائل کے جسجگہ اوسکی طلحہ اور سیال کے درخت باہم ملگئے ہین۔

دعوا النزار و انتمينا لطيّ | كاسد الشّرى اقدامها و نزالها

الجملة جواب لما والضمير لبني اسد وهم من نزار واللام بمعنى الى والكاف اسمية منصوب المحل والاسد جمع الاسد والشرى بالعجمة فانهم ماسدة مسعروفة واقدامها و نزالها مرفوع على الابتداء والخبرية واضافة النزال الى الاسد على التجوز ترجمہ جبکہ ہم پہونچے مقام کرپر فریادرسی کیلیے اونہوں نے بنی نزار کو پکارا اور ہمنے بنی طی کو اور ہمارا یہ حال تھا کہ ہمارا اٹرہنا مثل ٹرہنے شیران شری کے تہا اور ہمارا اقیام مثل اونکے قیام کے تہا یا اونکا ٹرہنا ہمارے ٹرہنے کی مانند تہا اور اونکا قیام مثل ہمارے قیام کے شری ایک بیشہ ہے جسکے شیر مشہور ہین۔

فلمّا التقينا بيّن السّيف بيننا | لسائلة عنّا حفيّ سؤالها

عنى السائل الذى يبحث عن المسئول عنه جدا غاية الجد وفى اسناد الحفى الى السوال مبالغة ترجمہ پس جبکہ ہمارا اور اونکا مقابلہ ہوا تو اوس عورت کیلیے جو ہمارا حال خوب تحقیق کرنا چاہتی تھی ہماری بہادری اور جفاکشی کی کیفیت صاف صاف بیان کردی

ولمّا تدانوا بالرّماح تضلّعت | صدور القنا منهم وعلّت نهالها

يقال تضلعت الدابة اذا اشبعت من الرعي بحيث انتفخت اضلاعه وصدر الرمح سنانه والعلل الشرب مرة ثانية ويقابله النهل والنهال جمع ناهل معناه العطشان والضمير المجرور للقنا او الصدور ترجمہ اور جبکہ پاس آئے وہ لوگ نیزے لیکر تو ہمارے نیزوں کے بہالوں اونکا اتنا خون پیا کہ اونکی کوکہیں چڑہ گئین اور اونکی پیاسوں نے دوبارہ اپنی پیاس بجہائی

ولمّا عصينا بالسّيوف تقطّعت | وسائل كانت قبل سلما حبالها

يقال عصى بالسيف كرضى اذا اخذه كاخذ العصى وكنى به عن الضرب المتوالي والضرب باليدين والسلم الصلح وسلما منصوب على انه خبر كان والسبيل الحبال للاسباب والوسائط ترجمہ اور جبکہ ہمنے تلواروں کو مثل لاٹہیوں کے پکڑا اور دو دستی مارنے لگے تو اون وسایل او واسطوں کی رسیاں جو بحالت صلح تہین کٹ گئین اور یہ اسواسطے کہا کہ بنی اسد اونکے الا تہے بعد ازاں پہر گئے۔

فولّوا واطراف الرّماح عليهم | قوادر مربوعاتها وطوالها

المربوع المتوسط مرفوع على انه بدل من الاطراف لما كان قصر الرماح عارا عندهم اخذ الطوال والاوساط ترجمہ پس بنی اسد ایسی حالت مین بہاگے کہ لمبے اور میانہ قد کے نیزوں کے قابو مین تہے یعنی ہم اونکو مارتے جاتے تہے۔

وقال عمرو بن معديكرب

ليس الجمال بمئزر | فاعلم وان رديت بردا

عمرو بن معدیکرب

الجمال ما يتزين به الانسان والمئزر الازار وفاعلم اعتراض ورداه البسه الرداء والفعل مجهول والبرد الثوب المخطط ترجمه جان
لے کہ انسان کی خوبصورتی تہبند سے نہین ہی اگرچہ تو دہاری دار چادر اوڑہایا جاوی۔

ان الجمال معادنٌ — ومناقب اورثن مجدا

اراد بالمعادن الانساب وبالمناقب الاحساب ترجمہ آدمی کی خوبصورتی اچھی ذات اور نیک صفات ہین جو انسان کو
بزرگ کردیتی ہین اگرچہ لباس اوس کا کہنہ ہو۔

اعددت للحدثان سا — بغة وعلاء علندا

الحدثان محرکۃ حوادث الدہر والسابغۃ الدرع الواسعۃ والعلاء الفرس الشدید العدو والعلند القوی الشدید ترجمہ
مین نے مصائب زمانہ کیلئے زرہ چوڑی چکلی اور اسپ تیز رو طیار کیے ہین۔

نهدا وذا شطب یقد — البیض والابدان قدا

النہد الضخم القوی صفۃ علاء والشطب جمع شطبۃ وہو طریق السیف ای خطوطہ الواقعۃ فی متنہ وذا شطب عطف علی سابغۃ
والقد القطع فی الطول نقیض القط فانہ القطع فی العرض والبیض بالفتح جمع بیضۃ وہی الخوذۃ والابدان الدرع القصیر ترجمہ
طیار کیا مین نے تن آور گہوڑا اور تلوار دہاریون دار جو کاٹتی ہی خود اور زرہ خورد کو سیدہی اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ وہ سر پر ضرب لگاتا ہے۔

وعلمت انی یوم ذا — ك منازل کعبا ونہدا

عطف علی اعددت وذاک اشارۃ الی المعہود الذی یعرفہ المخاطب حدوث الحوادث والمنازلۃ ان یقول احد الفارسین المتقابلین
للآخر نزال ای انزل عن فرسک للمصارعۃ ترجمہ اور مین نے جان لیا ہی کہ اُس روز لڑونگا بنی کعب اور بنی نہد سے۔

قوم اذا لبسوا الحدید — تنمروا حلقا وقدا

تنمر الرجل اذا اشبہ النمر والحلق محرکۃ جمع حلقۃ وہی الدرع التی تنسج حلقتین حلقتین والقد الجلد المقدود ای المقطوع فی الطول وعنی
بہ الیلب وہو شبہ درع تتخذ من الجلد ویلبس تحت الدرع واذا لبسہما الرجل اشبہ النمر ونصبہما علی التمیز ترجمہ وہ ایسی قوم ہی
کہ جب مسلح ہوتی ہی اور حرمین کرتہ پر لوہے کی زرہ پہنتی ہی تو چیتے کے مشابہ ہو جاتی ہی۔

کل امرئ یجری الی — یوم الہیاج بما استعدا

لیساج الحرب فی عرفہم وما مصدریۃ ترجمہ ہر شخص لڑائی کے روز وہی لیجاتا ہی جو طیار کرتا ہی—

لَمَّا رَأَیْتُ نِسَاءَنَا ... یَفْحَصْنَ بِالْمَعْزَاءِ شَدَّا

فحص اسرع فی السیر ورد تحقیقین من فحص اذا بالمہملتین اذا عدا شدیدًا المعزا بالمہملۃ فالمعجمۃ الارض الصلبۃ والشد العدو الشدید ترجمہ جب کہ دیکھا میں نے اپنی قوم کی عورتوں کو کہ کری زمین پر سخت دوڑتی ہیں—

وَبَدَتْ لَمِیْسُ کَأَنَّہَا ... بَدْرُ السَّمَاءِ إِذَا تَبَدَّا

عطف علی رأت ولمیس باللام کامیر محبوبۃ ترجمہ اور میری محبوبہ لمیس مثل بدر کے جبکہ وہ خوب ظاہر ہووے نمایاں ہوئی—

بَدَتْ مَحَاسِنُہَا الَّتِیْ ... تَخْفٰی وَکَانَ الْأَمْرُ جِدَّا

ترجمہ اور اوسکی خوبیاں جو بسبب حجاب کے پوشیدہ تہیں ظاہر ہوئیں اور معاملہ سخت دشوار ہو گیا—

نَازَلْتُ کَبْشَہُمُ وَلَمْ ... أَرَ مِنْ نِزَالِ الْکَبْشِ بُدَّا

الجملۃ جواب لما والکبش سید القوم ترجمہ تو میں اون کے سردار سے لڑا اور میں نے اوسکی لڑائی سے بچنے کا چارہ نہ دیکھا—

ہُمْ یَنْذِرُوْنَ دَمِیْ وَأَنْذِرُ إِنْ لَقِیْتُ بِأَنْ أَشُدَّا

ترجمہ وہ لوگ میرے قتل کو مثل منت کی لازم جانتے ہیں اور میرا یہ ارادہ ہی کہ اگر اونکی سردار سے ملوں تو اوس پر سخت حملہ کروں

کَمْ مِنْ أَخٍ لِیْ صَالِحٍ ... بَوَّأْتُہُ بِیَدَیَّ لَحْدَا

ترجمہ بہت سے میرے نیک بہائی تہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں اون کو لحدوں میں رکھ دیا ہے غرض تعریف اپنی شدت وسختی پر ہے

مَا إِنْ جَزِعْتُ وَلَا ہَلِعْتُ ... وَلَا یَرُدُّ بُکَایَ زَنْدَا

إن زائدۃ والجزع نقیض الصبر والہلع الجزع الفاحش والزند فی الاصل موصل طرف الذراع فی الکف ویکنی عن الشئ القلیل

ترجمہ میں نے اون پر نہ تہوڑی بے صبری کی اور نہ بہت اور نہیں روکتا میرا گریہ کسی چیز کو یعنی کچہہ مفید نہیں ہے اور ایک روایت میں ولا لطمت علیہ خدا یعنی اونکی غم میں حسب رواج اپنے منہ پر طمانچے نہیں مارے—

أَلْبَسْتُہُ أَثْوَابَہُ ... وَخُلِقْتُ یَوْمَ خُلِقْتُ جَلْدَا

ترجمہ پہنائے میں نے اوس برادر صالح کو کپڑے کفن کے اور یوم پیدائش سے میں سخت اور بہادر ہوں—

أُغْنِیْ غَنَاءَ الذَّاہِبِیْنَ ... أُعَدُّ لِلْأَعْدَاءِ عَدَّا

يقال غنى فلان غناء فلان بالفتح اذا كفى كفايته وناب عنه واراد بالذاهبين السلف الماضين او عد متكلم مجهول اى يعد فى الناس للاعداء او معروف وهو الاولى ويؤيده قوله تعالى انما نعد لهم عدا اى نعد الساعات لهم ترجمه پہلے بہادران سابق مشہور کا ساکام دیتا ہون اور مین دشمنون کیلیے کافی شمار کیا جاتا ہون یا مین دشمنون کیلیے گھڑیان گن رہا ہون —

وبقيت مثل السيف فردا	ذهب الذين احبهم

وہ لوگ جنکو مین دوست رکھتا ہون چلے گئے اور مانند تلوار کے مین تنہا رہگیا تلوار کی تنہائی یہ کہ اسکی میان مین دوسری نہین اسکتی

وقال عمرو ايضا

حذر الموت وانى لفرور	ولقد اجمع رجلى بها

بخدا مین موت کے خوف سے اپنی دونون پانو گھوڑے پر خوب جمالیتا ہون تا کہ گھوڑا تیزی کرکے میری رانکی تلے سے نکلجاوے اور جبکہ فرار اور مقابلہ مفید نہین معلوم ہوتا تو مین بڑا بھاگ جانیوالا ہون سچ ہے الفرار فى وقته ظفر —

ولقد اعطفها كارهة حين للنفس من الموت هرير

الضمير للفرس وكارهة حال منه والهرير الكراهة ترجمه اور مین گھوڑیکو بزور میدان جنگ سے پھیرتا ہون جبکہ طبیعت بسبب ہونے موقع جنگ کی موت کو اچھا نہین سمجھتی یا مین اپنی گھوڑیکو بزور میدان جنگ کیطرف پھیرتا ہون —

وبكل انا فى الروع جدير	كل ما ذلك منى خلق

كلمة ما زائدة والروع الفزع ويراد به الحرب ترجمه لڑنا اور بھاگ جانا اپنے اپنے وقت پر دونون میری عادت مین داخل ہین اور لڑائی مین دونون امر مجھکو زیبا ہین —

له فى الناس ما عشت مجير	وابن صبح سادرا يوعدنا

اراد بابن صبح الضعيف الجبان بناء على مازعمت العرب من ان المولود اذا حملت به امه عند الصبح يكون ضعيفا جبانا او سدر الرجل اذا كان فى سنة وغفلة ترجمه ایک نامرد ضعیف غافل مجکو دہمکاتا ہے اور حال یہ ہے کہ میری زندگی بھر اوس کا کوئی پناہ دینے والا نہین ہے اور تبریزی کہتا ہے کہ ابن صبح کی تفسیر مین دو قول ہین ایک یہ کہ اوسکی ماں صبحکے وقت غارتگرون سے حاملہ ہوئے اور دوسرا یہ کہ از روے استہزا اوسکو ابن صبح کہا کہ صبح کیوقت کا غارتگر ہے جیسے کہ شجاع لوگ کیا کرتے ہین

وقال قيس بن الخطيم

ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلا قتل اباہ خطیما ورجل آخر قتل جدہ عدیا وکان قیس ہذا صغیرا فلما بلغ وبلغہ الخبر خرج فی طلب الثار وفاز بمرادہ واعانہ علی اخذ ثارہ خداش بن زہیر لما کانت علیہ منۃ ونعمۃ من الخطیم ہذا خلاصۃ ما فی الشروح۔

طَعَنْتُ ابْنَ عَبْدِ الْقَیْسِ طَعْنَۃَ ثَائِرٍ	لَہَا نَفَذٌ لَوْلَا الشُّعَاعُ أَضَاءَہَا

الثائر آخذ الثار والنفذ محرکۃ ہی ہنا الطعنۃ بالسہم جوف الرمیۃ وخروج طرفہ من الشق الآخر والشعاع تفرق الدم وانتشارہ والمستکن فی اضاءہا للنفذ والمنصوب للطعنۃ ترجمہ مین نے ابن عبد القیس کے بدلہ لینے والیکی مانند برچھا مارا کہ پار ہو گیا اگر خون نکلتا ہوتا تو اوسکا سوراخ اوس زخم کو بخوبی روشن دکہلاتا یعنی وہ صاف آر پار معلوم ہوتا۔

مَلَکْتُ بِہَا کَفِّی فَأَنْہَرْتُ فَتْقَہَا	یَرَی قَائِمٌ مِنْ دُونِہَا مَا وَرَاءَہَا

الضمیر للطعنۃ وملکت من ملکہ اذا ضبطہ وکنی بضبط الکف من الاستقلال والثبات فان المستعجل ولا سیما اذا کان خائفا لا یملک کفہ وانہرہ اوسعہ والفتق الشق ودون ووراء یستعملان فی الخلف والقدام اما المراد ہہنا بالدون القدام وبالوراء الخلف ترجمہ مین نے اوسکی زخم تولکر اور سبہالکر مارا اور شگاف اوسکا مین نے ایسا چوڑا کر دیا کہ شخص قایم اوسکی آگے سے اوسکی پیچہے کا حال معلوم کر سکے

یَہُونُ عَلَیَّ أَنْ تَرُدَّ جِرَاحُہَا	عُیُونَ الْأَوَاسِی إِذْ حَمِدْتُ بَلَاءَہَا

یقال ہو ہین علی ای سہل یسیر لا ابالی بہ والجراح جمع جراحۃ وفیہ اشعار بان ملک الجراحۃ کانت بمنزلۃ جراحات کثیرۃ والاواسی جمع آسیۃ وہی التی تاسو الجراحات وتداویہا واکثر ما کانت اساۃ من الاماء فانہم کانوا یعلمون آثارہم وحسبہم ہذا العلم والنفوس عنہ بانفسہم واذا ظرفیۃ او تعلیلیۃ والحمد الشکر وقضاء الحق والبلاء المختبر ترجمہ مجکو یہ امر دشوار نہین ہی کہ زخم بسبب گہرائی اور وسعت اور خباثت کی علاج کرنیوالی عورتکی انکہونکو اوسکے دیکہنے سے لوٹا دی جبکہ حق زخم قابل تعریف ادا کردن یعنی مجکو ایسا گہرا اور چوڑا اور خبیث زخم دشمن پر لگانا کچھ دشوار نہین ہی جسکو بسبب ہیبت کے جراح نہ دیکہہ سکے

وَسَاعَدَنِی فِیہَا ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ	خِدَاشٌ فَأَدَّی نِعْمَۃً وَأَفَاءَہَا

الافاءۃ الرد والاعطاء ومنہ افاء اللہ علی رسولہ ترجمہ اور اس زخم کے لگانے مین خداش نے جو ابن عمرو بن عامر ہی میری مدد کی اور اوسنے حق احسان میری باپ کا جو اوسپر تہا ادا کر دیا اور لوٹا دیا یا ہمکو عطا کر دیا۔

وَکُنْتُ امْرَءًا لَا أَسْمَعُ الدَّہْرَ سُبَّۃً	أُسَبُّ بِہَا إِلَّا کَشَفْتُ غِطَاءَہَا

کلمۃ کان للحال واسب فعل مجہول وکنی بکشف غطاء السبۃ عن ازالۃ عارہا ترجمہ اور مین ایسا شخص ہون کہ مدۃ العمر اپنی

نسبت کوئی برائی اور اعتراض نہین سنتا مگر اوسکے عار اور ننگ کو دور کردیتا ہون اور یہہ اسواسطے کہا کہ قیس نے کسی شخص کو دہمکایا تہا اوسپر اوسنے کہا کہ اگر تو بڑا بہادر ہی تو اپنے باپ دادا کے قاتلون سے کیون عوض نہین لیتا

وَاِنّی فِی الحَربِ الضَّرُوسِ مُوَکَّلٌ	بِاِقدَامِ نَفسٍ مَا اُرِیدُ بَقَاءَهَا

الضروس المتعلیل فی الضروس من الحرب ما کانت شدیدة العض کالعضوض ترجمہ اور یہہ اس لیے ہی کہ مین جنگ مین سخت لڑائی مین سب سے بڑہ رہتا ہون اور اپنی زندگی نہین چاہتا ہون ۔

اِذَا مَا اصطَبَحتُ اَربَعًا خَطَّ مِئزَرِی	وَاَتبَعتُ دَلوِی فِی السَّمَاحِ رِشَاءَهَا

الاصطباح شرب الصبوح وہی الخمر التی تشرب فی الصباح کالاغتباق شرب الغبوق وہو ضد الصبوح وعنی بالاربع اربع کاسات والرشاء رسن الدلو وکنی باتباع الدلو الرشاء عن التکمیل فان الدلو لا ینتفع بہا الا بالرشاء ترجمہ جبکہ صبح کو مین چار گلاس شراب کی پی لیتا ہون تو نشہ مین متبخترانہ چلتا ہون کہ کنارہ ازار زمین پر گھسٹتا چلتا ہی اور جب سخاوت کرتا ہون تو کامل طور پر جیسے ڈول کے نفع کی تکمیل رسی سے ہوتی ہی ۔

مَتٰی یَاتِ ہٰذَا المَوتُ لَا تُلفَ حَاجَةٌ	لِنَفسِی اِلَّا قَد قَضَیتُ قَضَاءَهَا

اشار الی الموت لحضوره فی کل وقت ولا تلف مجہول من الالفاء اذا ادرکہ ویحتمل الخطاب وضمیر المفعول محذوف فی قضیت و قضاءها منصوب علی المصدریة ترجمہ جبکہ یہہ موت جو پیش نظر ہے اویگی تو نہین پایا جاویگا یا نہین پایگا تو کوئی میری جی کا مطلب مگر یہہ کہ مین نے اوسکو بخوبی پورا کرلیا ہوگا یعنی مین کوئی تمنا اپنے ساتہہ نہین لیجاونگا سب پورا کرکے مرونگا ۔

ثَاَرتُ عَدِیًّا وَالخَطِیمَ فَلَم اُضِع	وِلَایَةَ اَشیَاخٍ جُعِلتُ اِزَاءَهَا

یقال ثاره وثار بہ اذا اخذ بدمہ وقتل قاتلہ ترجمہ مین نے اپنی دادی عدی اور اپنے باپ خطیم کا دشمنون سے بدلہ لیلیا اور جن بزرگون کا مین قائم مقام ہوا ہون مین نے اونکی رعایت اور حق کو ضائع نہین کیا

وقال الحارث بن ہشام بن المغیرة بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم

ہو اخو عمرو بن ہشام ابی جہل یذکر عذر فراره یوم بدر وکان یومئذ کافرا ثم اسلم وصار من کبار الصحابة رض

اَللّٰہُ یَعلَمُ مَا تَرَکتُ قِتَالَہُم	حَتّٰی عَلَوا فَرَسِی بِاَشقَرَ مُزبِدِ

علا الشی رکبہ وعلیہ والباء للتعدیة الثانیة واراد بالاشقر المزبد الدم الطری ترجمہ خدا مین نے اون سے لڑنا

نہین چھوڑا جب تلک کہ اونہون نے خون سرخ بہا کر ادر تازہ کو میرے گھوڑے پر سوار کر دیا یعنی میرے گھوڑے کو زخمی کر دیا۔

فِي مَارِقٍ وَالْخَيْلُ لَمْ تَتَبَدَّدِ	وَشَمِمْتُ رِيحَ الْمَوْتِ مِنْ تِلْقَائِهِمْ

عطف علی علواو التلقاء الجانب و المارق مضیق الحرب و التبدد التفرق ترجمہ اور جب تلک سونگھی مین نے بو موت کی اونکی طرف سے سخت لڑائی مین ایسے وقت مین کہ گھوڑے مجتمع تھے نہ پریشان۔

أُقْتَلْ وَلَا يَضُرُّ عَدُوِّي مَشْهَدِي	وَعَلِمْتُ أَنِّي إِنْ أُقَاتِلْ وَاحِدًا

اقتل مجہول و مشہدی فی محل الرفع علی الفاعلیہ وہو مصدر بمعنی الشہود ترجمہ اور مین نے یہ جان لیا کہ اگر مین اکیلا لڑا تو مارا جاونگا اور میرا موجود ہونا لڑائی مین دشمن کو کچھ نقصان نہین کریگا۔

طَمَعًا لَهُمْ بِعِقَابِ يَوْمٍ مُرْصَدِ	فَصَدَدْتُ عَنْهُمْ وَالْأَحِبَّةُ فِيهِمِ

الصدود الاعراض ورومی صددت الصدور الرجوع و الضمائر الثلثۃ للعدو فانہ یفرد و یجمع کما مر و طمعا مفعول لہ او حال او مصدر مرصدہ لہ اذا اعدہ لہ اسم مفعول ترجمہ پس روگردانی کی مین نے اون سے اوس وقت کہ دوست میرے اونمین محصور تھے اس طمع پر کہ دوستونکا بدلہ دشمنون سے ایک دن لونگا۔

وقال الفرار السلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی وکان رض صاحب رایۃ بنی سلیم یوم الفتح فاخذہا صلی اللہ علیہ وسلم من یدہ استکراہا للقبہ اعنی الفرار و اعطاہا یزید بن الاخنس۔

حَتَّى إِذَا الْتَبَسَتْ نَفَضْتُ لَهَا يَدِي	وَكَتِيبَةٍ لَبَّسْتُهَا بِكَتِيبَةٍ

الواو بمعنی رب و الکتیبۃ الجیش و اللبس الخلط و نفض الید کنایۃ عن الفرار و الترک و لذا لقب بالفرار ترجمہ بہت سے لشکر ہین کہ مین نے اونکی مٹھ بھیڑ کرادی دوسرے لشکر سے جبکہ وہ غٹ پٹ ہو گئے تو مین چلدیا۔

مِنْ بَيْنِ مُنْعَفِرٍ وَآخَرَ مُسْنَدِ	فَتَرَكْتُهُمْ تَقِصُ الرِّمَاحُ ظُهُورَهُمْ

الوقص الکسر و الجملۃ حال من الضمیر المنصوب و المنعفر الساقط علی الارض و المسند من اسند ظہرہ الی شیء ترجمہ مین نے اونکو ایسے حال مین چھوڑا کہ توڑتے تھے اونکی کمرونکو نیزے کوئی زمین پر گرا ہوا تھا اور کوئی بسبب ضعف کے کسی چیز کے سہارے بیٹھا تھا۔

وَقُتِلْتُ دُونَ رِجَالِهَا لَا تَبْعُدِ	مَا كَانَ يَنْفَعُنِي مَقَالُ نِسَائِهِمْ

قُتِلْتُ مجہول و بَعِدَ الرجل اذا ہلک ومنہ الا بُعْداً لمدین کما بَعِدَت ثمود و جملۃ اہنی مفعول لقال وکان من عاد تہم انہم کانوا یقولون للمیت لا تبعد و دون ہہنا بمعنی امام **ترجمہ** کیا مفید ہوگا مجکو اونکی عورتون کا یہ کہنا کہ تو جیتا رہیو جبکہ بین اونکی مردونکی اگی مارا جاون

وقال بعض بنی اسد

ہو معقل بن عامر بن مولۃ الاسدی

بَدَيْتُ عَلَى ابْنِ حَسْحَاسِ بْنِ وَهْبٍ ۔۔۔ بِأَسْفَلِ ذِي الْجِدَاةِ يَدَ الْكَرِيمِ

بدی الرجل کرضی اذا احسن والنعم وذو الجداۃ بالجیم وفتحہا موضع معروف والید النعمۃ والانعام **ترجمہ** مین نے ابن حسحاس پر موضع ذی الجداۃ کی جانب زیرین مین احسان کریمانہ کیا۔

قَصَرْتُ لَهُ مِنَ الْحَمَّاءِ لَمَّا ۔۔۔ شَهِدْتُ وَغَابَ عَنْ دَارِ الْحَمِيمِ

الحماء ای السوداء وہی بمعنی الدہماء فلعلہ لقبہا بالمعنی والجملۃ بیان الانعام والقصر ضد المد وعنی بہ نزع العنان الی نفسہ والکف عن السیر والصواب الدہماء کما ہو فی الاغانی ونص علیہ فی القاموس **ترجمہ** مین نے اوسکے لیے باگ روکی گھوڑی دہماء کی جبکہ پایا مین ابن حسحاس کے اور غائب دور ہوا وہ اپنے دوست رشتہ دار کے گھر سے۔

أُنَبِّئُهُ بِأَنَّ الْجُرْحَ يُشْوِي ۔۔۔ وَأَنَّكَ فَوْقَ عِجْلِزَةٍ جَمُومِ

اشوی الجرح بالمعجمۃ اذا لم یصب موت المجروح وانک بالفتح عطفا علی السابق والعجلزۃ بالمہملۃ فالجیم فاللام فالمعجمۃ الفرس الشدید الجری والجموم کصبور بالجیم فرس کلما ذہب جری جاءہ جری آخر **ترجمہ** مین اوسکو خبردار کرتا تہا کہ تیرا زخم باعث تیری موت کا نہین ہوگا یعنی تو اچہا ہو جاویگا اور یہ کہ بیشک تو اوپر گہوڑے تیز رو کے ہے یعنی کچہہ خوف مت کر۔

وَلَوْ أَنِّي أَشَاءُ لَكُنْتُ مِنْهُ ۔۔۔ مَكَانَ الْفَرْقَدَيْنِ مِنَ النُّجُومِ

الفرقد النجم المعروف الذی یہتدی بہ یستعمل مفرداً ومثنی **ترجمہ** اور اگر مین چاہتا تو اوس سے اسقدر دور ہوتا جس قدر ستارون مین فرقدین دور ہین۔

ذَكَرْتُ تَعِلَّةَ الْفِتْيَانِ يَوْماً ۔۔۔ وَإِلْحَاقَ الْمَلَامَةِ بِالْمُلِيمِ

التعلۃ مصدر عللہ اذا شغلہ بشیء یقال عللتہ فتعلل ای شغلتہ فاشتغل وتعلۃ الفتیان ای تفاوضہم فی الاحادیث والملیم بفتح المیم الملوم **ترجمہ** مین نے مشغول ہونے جوانون کو اور ملانے ملامت کو ملامت کیے گئے سے یاد کیا یعنی مین اوسپر اسواسطے مہربان ہوا

بعض بنی اسد

کہ مین جانتا تہا کہ ایک روز جوان لوگ میری قصہ کو یاد کرینگے اور جو شخص قابل ملامت ہوگا اوسکو ملامت کرینگے۔

وقال الشداخ بن یعمر الکنانی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان کنانۃ وخزاعۃ کانوا حلفاء فوقعت الحرب بین خزاعۃ واسد فظفرت بہم بنو اسد فاستغاثت خزاعۃ بنی کنانۃ لحلفہم بہم فذکر الشداخ قرابۃ من بنی اسد لما ان کنانۃ واسدا ابناء خزیمۃ بن مدرکۃ وانشد۔

قاتلی القوم یا خزاع ولا	یدخلکم من قتالہم فشل

اللام فی القوم للعہد الخارجی والمعہود بنو اسد والخزاع مرخم خزاعۃ علی النداء والفشل الجبن والضعف ترجمہ ای خزاعۃ بنی اسد سے لڑو اور تمہارے دلون مین اونکی لڑائی سے نامردی اور ضعف نہ آنا چاہیے۔

القوم امثالکم لہم شعر	فی الراس لا ینشرون ان قتلوا

النشر المیت اذا البعثہ والفعلان مجہولان ترجمہ یہ لوگ تمہاری مانند ہین اونکے سر پر بال ہین یعنی فولاد وغیرہ کے نہین ہین جو کٹ نسکین اگر لڑائی مین مقتول ہوئی تو پہر زندہ نہون گے یعنی اگر وہ قابل قتل نہوتے یا مرجانیکے بعد زندہ ہوجاتے تو تمکو لڑنے مین عذر ہوتا اب کیا عذر ہے اونسے لڑو۔

اکلما حاربت خزاعۃ تحــــدونی کانی لامہم جمل

الاستفہام انکاری ترجمہ کیا جب لڑیگی خزاعہ کسی قوم سے تو کہینچ بلائیگی مجکو گویا کہ مین اونکی مان کا اونٹ ہون یعنی اونکا تابعدار

وقال الحصین بن حمام المری

الحصین مصغرا ابن حمام کغراب من بنی مرۃ شاعر مخضرم صحابی۔

تاخرت استبقی الحیوۃ فلم اجد	لنفسی حیوۃ مثل ان اتقدما

الاستبقاء طلب البقاء والجملۃ حال من ضمیر المتکلم ترجمہ مین بامید بقاء حیات میدان جنگ سے پیچہے ہٹا مگر اپنے لیے کوئی عمدہ زندگی مثل پیش قدمی کے نپائی۔

فلسنا علی الاعقاب تدمی کلومنا	ولکن علی اقدامنا تقطر الدما

الفاء للتفریع والاعقاب جمع عقب وہو موخر الرجل والجار والمجرور متعلق بتدمی ویحتمل ان یکون حالا من الکلوم ودمی کرضی اذا صار ذا دم والجملۃ خبر لیس والمستکن فی تقطر للکلوم ترجمہ اسلیے ہماری زخمونکا خون ہماری ایڑیون پر نہین گرتا بلکہ ہمارے

شداخ بن یعمر الکنانی

حصین بن حمام المری

قدمون پر گرتا ہے یعنی ہم دشمنوں سے سنگدہ رہتے ہین اسلیے جو زخم لگتا ہے بدن کے حصہ پیشین پر لگتا ہے مثل بہاگنے والون کے پشت پر زخم نہین کہاتے ہین

عَلَينَا وَهُم كَانُوا أَعَقَّ وَأَظلَمَا	نُفَلِّقُ هَامًا مِن رِجَالٍ أَعِزَّةٍ

التفليق من الفلق بمعنى الشق يفهم منه الكثرة والمبالغة والهام جمع هامة وهو الرأس وعز عليه كبر عليه وعقه ظلمه والعق واظلم افعل من وتحميل ال للاضافة ترجمہ ہم اپنے بہائیون کا سر چیرتے ہین اس لیے کہ ہر ایک ان مین کا ظالم و ناحق شناس تہا۔ اور یہ شعر حضرت سرور کائنات صلعم نے بطور تمثیل بدر مین پڑہا ہے۔

وقال رجل من بني عقيل

نُغَادِيكُم مُرهَفَةً صِقَالِ	بِكُرهِ سَرَاتِنَا يَا آلَ عَمرٍو

الكره خلاف الرضا وسراة كل شئ اعلاه ويعني به السادات ونغاداه باكره اي اتاه بكرة وارهفا السيف حدده والصقال جمع صقيل ترجمہ اے آل عمرو ہم خلاف مرضی اپنے سردارونکے جو خواہان صلح ہین علی الصباح تمہارا تیز تلوارون سے مقابلہ کرینگے۔

وَإِن كَانَت مُثَلَّمَةَ النِّصَالِ	نُعَدِّيهِنَّ يَومَ الرَّوعِ عَنكُم

عداه عنه ادا صرفه عنه وثلم السيف شدد اذا كسر حده وان وصلية والجملة حال ترجمہ ہم اپنی تلوارین تمسے بروز جنگ ایسی حالت مین لوٹا ئینگے کہ اونکی پہل یعنی دہارین بسبب شدت قتال کے کند ہو گئی ہونگی۔

وَإِن كَانَت تُحَادَثُ بِالصِّقَالِ	لَهَا لَونٌ مِنَ الهَامَاتِ كَابٍ

الضمير للسيوف والهامات بتقدير المضاف اي من دماء الهامات والكابي بالموحدة الاحمر المائل الى السواد والمحادثة جلاء السيف والمحادثة تفعل مجهول ترجمہ اون تلوارونکا رنگ سرون کے خون سے سرخ مائل بسیاہی ہے اگرچہ وہ صیقل دار ہین۔

وَنَقتُلُكُم كَأَنَّا لَا نُبَالِي	وَنَبكِي حِينَ نَقتُلُكُم عَلَيكُم

ترجمہ اور جبکہ ہم تمکو قتل کر چکتے ہین تو بسبب قرابت باہمی کے تمپر روتے ہین اور تمکو مارتے ہین گویا کہ تمسے ڈرتے ہین بسبب عداوت کے

وقال القتال الكلابي

هو شاعر اسلامي اموي ومن حديث هذه الابيات انه كان يتحدث الى ابنة عم له فلما رآه اخوها زياد نهاه وحلف لئن رآه ثانيا ليقتلنه ثم رآه عندها فاخذ السيف واراد قتله فهرب وهو على اثره فلما قرب منه ناشده القتال بالله والرحم فلم يلتفت وبينا هو كذلك

اذ وجد القتال محامر کوزا فصحنہ بہ وقتلہ و الشد

نشدت زیادا والمقامۃ بیننا ... وذکرتہ ارحام سعر وھیثم

یقال نشدہ فلان اذا قال لہ سئلک باللہ والمقامۃ المجلۃ ومجلس القوم والارحام کنایۃ عن القرابات وسعر وہیثم رجلان من اقاربھا الکرام ترجمہ مین نے اپنے چچازاد بہائی زیاد کو درباب درگزر کرنیکے خدا اور قرابۃ کا واسطہ دیا اور حال یہہ کہ میرا اوسکا قوم ایک تہے اور یاد دلائی مین نے اوسکو قرابت سعر اور ہیثم جیسے نامورونکی —

فلما رایت انہ غیر منتہ ... املت لہ کفی بلدن مقوم

اللام بمعنی الی والدن الیلن المضطرب ترجمہ اور جبکہ دیکہا مین نے اوس کو کہ میرے قتل سے رکتا نہین ہے تو نیزہ لچکدار اور سیدہے کے ساتہہ اپنے ہاتہہ کو اوس کی طرف جہکا دیا —

ولما رایت انی قد قتلتہ ... ندمت علیہ ای ساعۃ مندم

المندم الندامۃ ترجمہ اور جبکہ دیکہا مین نے اوسکو مار ڈالا ہے تو پشیمان ہوا مین اوسکی قتل پر وہ گہڑی بڑی پشیمانی کی تہی —

وقال قیس بن زہیر بن جذیمۃ العبسی

ہو شاعر جاہلی مذکور وشجاع فارس مشہور

شفیت النفس من حمل بن بدر ... وسیفی من حذیفۃ قد شفانی

ترجمہ مین نے اپنے نفس کو حمل بن بدر کے قتل سے شفا دی اور میری تلوار نے مجکو حذیفہ سے شفا دی یعنی یہ دونون اشخاص بمنزلہ مرض کے تہے جبکہ مین نے اونکو قتل کر ڈالا تو گویا اس مرض سے شفا ہو گئی —

فان اک قد بردت بہم غلیلی ... فلم اقطع بہم الا بنانی

یقال بردہ اذا جعلہ ساکنا من ثورانہ وہیجانہ والغلیل حرارۃ الجوف والعطش ترجمہ پس اگر مین نے اپنی اتش غضب کو اونکی قتل سے بجہایا ہے تو مین نے قطع نہین کی بسبب ونکی مگر اپنی اونگلیان یعنی یہ لوگ میرے رشتہ دار تہے تو اون کے قتل سے مین نے اپنی طاقت کم کی الحاصل اون کے قتل کا افسوس کرتا ہے —

وقال الحارث بن وعلۃ الذہلی

ہو شاعر جاہلی وکان سید قومہ یوم ذی قار —

قیس بن زہیر العبسی

حارث بن وعلۃ الذہلی

قومی هم قتلوا امیم اخی	فاذا رمیت یصیبنی سهمی

امیم ترخیم امیمة علی انه منادی وهی زوجته ترجمه اے امیمه میرے بہائی کو میری ہی قوم نے مارا ہی پس اگر مین اونکو تیر ماروں تو میرے ہی لگیگا یعنی تو مجکو بدلہ لینے کی اشتعالک مت دی—

فلئن عفوت لاعفون جللا	ولئن سطوت لاوهنن عظمی

الجلل ههنا بمعنی الکبیر ترجمه پس اگر مین نے اونسے درگزر کی تو بڑے قصور سے درگزر کی اور اگر اونپر حملہ کیا تو البتہ اپنی استخوان یعنی طاقت کو ضعیف اور سست کرونگا کیونکہ وہ لوگ آخر میرے بہائی ہین—

لاتأمنن قوما ظلمتهم	وبدأتهم بالشتم والرغم

ترجمه اوس قوم سے جسپر تو نے ظلم کیا ہی اور پہلے اونکو تو نے گالی دی ہی اور ذلیل کیا ہی بیخوف مت ہو—

ان یابروا نخلا لغیرهم	والشیء تحقره وقد ینمی

ابر النخل صلحه للاثمار وکنی به عن اقامة الحرب واعدادها ترجمه اسبات سی بیخبر مت ہو کہ وہ درست کرین نخل کو اور لوگونکے واسطے یعنی اونکی لڑائی برپا کرین کیونکہ تو ایک شی کو حقیر سمجہتا ہی اور وہ بڑہجاتی ہی غرض اس سے دہمکی اور ڈرانا ہی—

وزعمتم ان لاحلوم لنا	ان العصا قرعت لذی الحلم

الزعم القول الباطل فی غالب الاستعمال وان مخففة من المثقلة وضمیر الشان محذوف والحلم العقل وقرعت مجهول والمستکن فیه للعصا وان العصا قرعت لذی الحلم ای ان الحلیم اذا نبه انتبه واول من قرعت له العصا عامر بن الظرب او قیس بن خالد او عمرو بن حممة او عمرو بن مالک لما طعن عامر فی السن اوبلغ ثلثمائة سنة انکر من عقله شیئا فقال لبنیه اذا رأیتمونی خرجت من کلامی واخذت فی غیره فاقرعوا لی المجن بالعصا ترجمه اور تم نے اس امر کا گمان کیا کہ ہمکو عقل نہین سو ہم نے تمہارا مطلب سمجہ لیا کیونکہ فہیم آدمی مضمون تنبیہ جلد سمجہ جاتا ہی—

ووطئتنا وطأ علی حنق	وطأ المقید نابت الهرم

الوطأ الدوس بالارجل والحنق شدة الغضب والمقید الجمل المشدود بالعقال ولاشک ان وطاءه یکون شدیدا ثقیلا حیث لا ینفذ علی وفق رجله والنابت الغصن الطری وتخصیصه بالذکر لان الیابس یکون صلبا والهرم بالفتح نوع من النبت وقیل هی بقلة الحمقاء ترجمه اپنے بہائی مقتول کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو نے بسبب اپنی موت کے ہمکو مثل غضبناک آدمی کے روند ڈالا اور

ذلیل ضعیف کر دیا جیسا کہ اسکیل لگا ہوا شتر ہری گہاس کو روندڈالتا ہی۔

وترکتنا لحماً علی وضم	لو کنت تستبقی من اللحم

الوضم بالواو والمعجمۃ محرکتا الخشبۃ التی یوضع علیہا اللحم ونحوہا کالحصیر اللحم علی الوضم کنایۃ عن الضعیف الذی یاخذہ من یشاء ولو للتمنی ترجمہ اور چہوڑا تو نے ہمکو ضعیف ونا توان مثل اوس گوشت کے جو تختہ یا بوریے پر رکہا ہو چاہیے اوسکو اوٹہالے کاش تو ہمارے بدن پر کچہ گوشت چہوڑتا۔

وقال اعرابی قتل اخوہ ابنا لہ فقدم الیہ لیقتاد منہ

اقول للنفس تاساء وتعزیۃ	احدی یدی اصابتنی ولم ترد

یقال آساہ تاسیۃ اذا عزاہ وحملہ علی الصبر او سلب ساہ ونصبہما علی التعلیل وعلی الحالیۃ او مفعول مطلق ترجمہ اپنے جی سی کہتا ہون واسطے صبر کے یا صبر کر کیونکہ میری ایک ہاتہہ کا صدمہ یعنی بہائی کا بے ارادہ مجکو پہنچا ہی۔

کلاہما خلف من فقد صاحبہ	ہذا اخی حین ادعوہ وذا ولدی

ترجمہ وہ دونون ایک دوسرے کا خلیفہ ہے یہ میرا بہائی ہی جبکہ اوس کو کسی کام و مصیبت مین بلاؤن اور یہ میرا بیٹا ہی یعنی اب اگر ایک گیا تو مشکلات کیلیے دوسرا باقی ہی اور اگر قصاص لونگا تو کوئی بہی نرہیگا تو درگزر بہتر ہے۔

وقال ایاس بن قبیصۃ الطائی

ما ولدتنی حاصن ربعیۃ	لئن انا ما لات الہوی لاتباعہا

الحاصن العفیفۃ والربعیۃ نسبتا الی ربیعۃ یعنی بہا امہ امانۃ وہی من آل ربیعۃ والجملۃ دال علی جواب القسم الاٰتی ویستعمل فی محل التاکید والقسم ترجمہ بخدا اگر مین اپنی خواہش کا تابع ہون درباب پیروی کرنے عورت مجہولہ کے تو مین اپنی مان کا جو عفیفہ آل ربیعہ سے ہی بیٹا ہونگا یعنی اسصورت مین کسی کمینہ مادر کی اولاد ہونگا۔

الم تر ان الارض رحب فسیحۃ	فہل تعجزنی بقعۃ من بقاعہا

الرحب الوسیع البقعۃ القطعۃ من الارض ترجمہ اسے مخاطب کیا تو نہین دیکہتا کہ زمین چوڑی چکلی ہے پہر کیا کوئی قطعہ زمین کا تہہ کو رہنے نہین دیگا۔

وبتویۃ بنت الدرا مسبطرۃ	رددت علی بطائہا من سراعہا

اعرابی قتل اخوہ ابنا لہ

ایاس بن قبیصۃ الطائی

الواو بمعنی رب و مشنوتة متفرقة وبث مصدر مجهول والدبا صغار الجراد والنمل والمسطرة المتفرقة والبطار جمع بطی کالسراع جمع سریع ومن زائدة ترجمہ اور بہت سے گھوڑے مثل ٹڈے دل اور چیونٹی کے نال کی پھیلے ہوئے تھے کہ لوٹا دیا مین نے اونکی اگلون کو پچھلون کے ساتھ یعنی اون کو پس پا کردیا۔

واقدمت واخطی تحظر بیننا	لاعلم من جبانها من شجاعها

من فی من جبانها موصولة والعلم اذا عدی بمن یکون بمعنی التمیز ترجمہ اور لڑائی مین جبکہ ہماری درمیان نیزی حرکت مین تھے مین آگے بڑہا تاکہ مرد اور نامرد مین تمیز کردون ضمیر جبانها وشجاعها مین گھوڑونکی طرف راجع ہی اور مراد سوار ہین۔

وقال رجل من بنی تمیم

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان عندہ فرس کریم فطلبہ منہ بعض الملوک فابی ان یعطیہ ایاہ وقال۔

أبیت اللعن ان سکاب علق	نفیس لا تعار ولا تباع

کان ہذا دعاء للملوک فی الجاہلیة وسلامہم فیما بینہم عموا صباحا فلما جاء الاسلام قالوا للامیر اصلح اللہ الامیر وفیما بینہم السلام علیکم ومعناہ ابیت الفعل الذی تلعن علیہ ویلام وسکاب مبنیا علی الکسر علم الفرس وکان انثی والعلق بالکسر ما یتعلق بالقلب من الشئ النفیس ترجمہ تو لعنت کے کامون سی بچیو حال یہ ہے کہ میری گھوڑی سکاب ایک شئے نفیس ہی کہ اوسکی جگہہ میری دل مین ہی نہ بطور عاریة دیجاسکتی ہی اور نہ فروخت کیجاسکتی ہی۔

مفداة مکرمة علینا	یجاع لها العیال ولا تجاع

ترجمہ ہماری جان ومال اوسپر فدا ہین اور وہ ہمکو بہت عزیز ہے یہان تک کہ اوسکے لیے اہل وعیال بھوکے رکھے جاسکتے ہین مگر وہ بھوکے نہین رکھے جاسکتے۔

سلیلة سابقین تناجلاها	اذا نسبا یضمهما الکراع

السلیل الولد فانہ یسل عن الوالدین والتناجل التوالد والکراع علم فحل حروف عندہم ترجمہ وہ گھوڑی اولاد اون گھوڑ گھوڑ سب سے آگے بڑھنے والونکی ہی جو اوسکی پیدایش مین شریک ہین اون دونونکا نسب مشہور سانڈ کراع سے ملتا ہی

فلا تطمع ابیت اللعن فیها	ومنعکها بشیء یستطاع

منعکها مرفوع علی الابتداء ویستطاع خبرہ او یستطاع نعت شیء والخبر محذوف ترجمہ تو برے کاموسے بچیو اوس گھوڑی کی طمع

متنکر اور تعجب سے اوسکا انکار ایسی شے کے ساتھ ہے جو مقدور مین ہو یا اوسکا انکار ایسی شے کے ساتھ جو ممکن ہو ہمکو حاصل ہے خلاصہ
یہ کہ اسکا دینا امر غیر ممکن ہے البتہ اگر کوئی شی جسکا دینا ممکن ہو طلب کرو تو ہمکو انکار نہین ہوگا

وقالت امرأۃ من طی

ہی بنت بہدل بن قرفۃ الطائی وقصۃ ہذہ الابیات ان بہدلا ہذا قد قتل رجلا فاقید بہ

دعا دعوۃ یوم الشری یال مالک ۔۔۔ ومن لا یجب عند الحفیظۃ یکلم

اسکن فی دعا لبہدل والشری طریق فی سلمی احد جبلی طی واللام للاستغاثۃ او مخفف آل ویجب ویکلم کلاہما مجہولان مجزومان والحفیظۃ الحمیۃ والغضب ترجمہ بہدل جسوقت زراہ شری مین گرفتار ہوا پکارا کہ اے مالک یا آل مالک میری فریاد رسی کرو مگر کسی نے جواب ندیا اور جو شخص جواب نہین دیا جاتا بوقت غیرت اور غضب کے مجروح اور مقتول ہوتا ہے۔

فیا ضیعۃ الفتیان اذ یعتلونہ ۔۔۔ ببطن الشری مثل الفنیق المسدم

عتلہ قادہ بعنف وشدۃ وکلمۃ المثل منصوب علی الحالیۃ او المصدریۃ والفنیق بالنون الفحل المکرم والمسدم بالمہملتین الفحل المہمل لا یرکب ولا یحمل فیکون تو یا سمینا ترجمہ پس اے لوگو دیکھو ضائع ہوتے جوانون کو جبکہ بزور وسختی کھینچے تھے بہدل کو شری مین مثل آزاد شتر نر کے ایک کے ضائع ہونیکو سب جوانون کا ضائع ہونا اسواسطے کہا کہ اوسکی ضائع ہونیسے سب ضائع ہوگئے۔

اما فی بنی حصن من ابن کریہۃ ۔۔۔ من القوم طلاب الترات غشمشم

الہمزۃ للاستفہام وما نافیۃ ومعناہ التمنی کما فی قولہ تعالی الیس منکم رجل رشید وبنو حصن بن [illegible] ومن القوم بیان لبنی حصن والکریہۃ من اسماء الحرب والترۃ الوتر والثار والغشمشم من لا یرد عما ارادہ ترجمہ کیا نہین ہے میری قوم بنی حصن مین کوئی جنگجو کینہ خواہ اپنے ارادہ کا پورا۔

فیقتل جبرا بامرئ لم یکن لہ ۔۔۔ بواء ولکن لا تکایل بالدم

الفعل منصوب علی انہ جواب الاستفہام او التمنی المستفاد من الکلام والجبر القسر والرجل الشجاع والنصب علی الاول علی التمییز او الحالیۃ وعلی الثانی علی المفعولیۃ والباء للمعاوضۃ والبواء مصدر باء بہ فلان لفلان اذا تساوی قتلہ بقتلہ ویقال ہذا بواء لہ ای مساو لہ فے القتل وہو مرفوع علی الاحتمال الاول علی انہ اسم کان ومنصوب علی الثانی علی انہ خبرہ واسم کان التکایل التساوی فی الکیل وارید بہ التساوی راسا براس ترجمہ کیا اونمین کوئی بدلہ لینے

والا نہین ہی کہ بزور اوسکے قاتلون میں سے کسیکو قتل کر ڈالے ایسے شخص کے عوض میں جسکا دنیا مین کوئی ہمسر نہین ہی یا قتل کرے کسی بہادر کو اونہین سے اگرچہ یہ مقتول ہمارے مقتول کے برابر نہین ہی مگر کیا کیجیے وگونہیں یہ مضمون باقی ہی نہین رہا کہ مقتولونکا قدر و منزلت مین اندازہ کرین یعنی اسصورت مین کوئی کیونکر بدلا لینے کو کہڑا ہو علاوہ یہ کہ برابر لینے کیلیے برانگیختہ کرتی ہی

بعض بنی فقعس

وقال بعض بنی فقعس

ہو مرۃ بن عداء الفقعسی وکان اسیرا فی الاعداء فلم ینصروہ موالیہ

رَاَیتُ موالیّ الاولی یخذلوننی	علی حدثانِ الدہر اذ یتقلبُ

اراد بالموالی بنی الاعمام والاولی بمعنی الذین وخذلہ ترکہ ولم ینصرہ والجار والمجرور متعلق بالفعل والتقلب التغیر من حال الی حال والمسکن للدہر وثانی مفعولی الرویۃ محذوف ای علی خطار ترجمہ مین اپنے چچا کے بیٹون کو جو باوجود انقلاب زمانہ کے میری مدد نہین کرتے خطاپر دیکھتا ہون ـــ

فہلّا اعدّونی لمثلی تفاقدوا	اذا الخصم ابزی مائل الراس انکب

تفاقدوا اعتراض وجملۃ دعائیۃ ای تفاقد بعضہم بعضا والابزی فعل صفۃ من بزی الرجل بالموحدۃ فالمعجمۃ کرضی اذا خرج صدرہ ودخل ظہرہ وتاخر عجزۃ ویکنی بہ عن التکبر ومیلان الراس ہو میلان العنق کنایۃ عن التکبر ایضا والانکب المائل عن الاستقامۃ ترجمہ وہ جاتے رہیو انہون نے مجکو کیون نہین طیار کیا میری ہمسر کیواسطے جسوقت دشمن متکبرانہ اکڑ کے ٹیڑہا چلے ــ اسمین اشارہ ہے کہ دشمنون مین کوئی اوسکا ہمسر نہین ہی بلکہ وہ گہٹیا ہین ـــ

وہلّا اعدّونی لمثلی تفاقدوا	وفی الارض مبثوثٌ شجاعٌ وعقربُ

المبثوت المتفرق والشجاع الحیۃ السوداء وعنی بالشجاع والعقرب اعدوا الکبیر والصغیر ترجمہ وہ جاتے رہیو اونہون نے میری کیون مدد نکی اور کیون نہ طیار کیا مجکو میرے ہمسر کیواسطے اور حال یہ ہے کہ اونکے بڑے اور چہوٹے دشمن زمین پر پہیلے ہوئے ہین ـــ

فلا تاخذوا عقلاً من القوم اننی	اری العار یبقی والمعاقل تذہبُ

اللام فی القوم للعہد واراد بہم الذین کان اسیرا فی ایدیہم ترجمہ اگر وہ لوگ مجکو مار ڈالین توتم اونسے میری دیت اور خون بہا نہ لیجیو کیونکہ مین دیکھتا ہون کہ عار و ننگ باقی رہجاتی ہی اور خون بہائین جاتی رہتی ہین ـــ

كأنك لم تسبق من الدهر ليلةً
اذا انت ادركت الذي كنت تطلب

لم تسبق معروف والمفعول محذوف اى لم تسبقك ويراد بالليلة المصيبة لكثرة وقوع المصائب بالليالى ترجمہ جبکہ تو اپنی مطلوب کو پہنچ جاویگا تو مصیبت اور تکلیف کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا اور ایسا ہوجاتا ہی گویا تیرے اوپر کوئی مصیبت ہی نہین آئی

وقال آخر

فى رجل قتل رجلا فاسره اولياء المقتول ولم يقبلوا ديته۔

لكن ابى قوم اصيب اخوهم
رضا العار فاختاروا على اللبن الدما

اراد باللبن النوق التى تعطى فى الدية وبالدم الثار والقصاص ترجمہ ہمنے اوس قوم کے پاس جنکا برادر مارا گیا تہا اوسکا خون بہا بہیجا لکن اونہوں نے عار کی پسند کرنیسے انکار کیا اور دیت کے اونٹوں پر قصاص کو ترجیح دی۔

فلو ان حيا يقبل المال فدية
لسقنا لهم سيلا من المال مفعما

الفدية ما يفتدى به الاسير والمفعم مفعول من افعمته اذا ملأته اسند الى السيل تجوزا فانه مفعم بالكسر ترجمہ پس اگر کوئی اونکا قبیلہ قید کے بدلہ مال قبول کرے تو بیشک ہم اونکی طرف ایک رَوڑ روانہ کردین جو شترون سے پر ہو۔

وقالت كبشة اخت عمرو بن معديكرب

ومن حديث هذه الابيات ان عبد الله بن معديكرب شقيق عمرو وكان سيد بنى زبيد فجلس يوما فى بنى مازن وشرب فتغنى عبد حبشى للمخزوم المازنى فى تشبيب امرأة من زبيد فلطمه عبد الله فنادى الحبشى وقام بنو مازن حتى قتلوه ثم جاءوا عمرا وقالوا ان اخاك قتله رجل منا سفيه سكران فنسالك الرحم الا اخذت الدية فهم به عمرو فبلغ ذلك اخته كبشة فقالت هذه الابيات تحرض عمرا على اخذ الثار ثم قال عمرو فيه عدة اشعار واغار على بنى مازن واخذ بثار اخيه

ارسل عبد الله اذ حان يومه
الى قومه لا تعقلوا لهم دمى

لم يرد بالارسال حقيقته فان الغرض هو التحريض على اخذ الثار فعبرت به عنه كانه ارسل بنفسه فى الواقع وحان يومه قرب موته وعقل له دم فلان ترك القصاص منه للدية ترجمہ میری بہائی عبد اللہ نے وقت مرگ اپنی قوم کیطرف پیام بہیجا ہی کہ میری دیت لیکر قصاص مت چہوڑنا۔

ولا تاخذوا منهم افالا وابكرا
واترك فى بيت بصعدة مظلم

الضمیر المجرور یعنی مازن القاتلین والافیل ما اتت علیہ ستۃ اشہر او ثمانیۃ من ولد الناقۃ یجمع علی فال والبکر الشاب الفتی من الابل یجمع علی بکبر واترک مجہول والضبہ علی انہ جواب النہی والبیت القبر وہو معہود عندہم وصعدۃ مخلاف من مخالیف الیمن وہو موضع دفنہ وکانت العرب تزعم ان المقتول اذا لم یوخذ ثبارہ یکون قبرہ مظلما ترجمہ اور نہ لو تم میری دیت مین قاتلون سے شتر بچے اور جوان کہ اسصورتمین میری قبر جو موضع صعدہ مین ہی تاریک رہیگی۔

ودع عنک عمرا ان عمرا مسالم ۔۔۔ وہل بطن عمرو غیر شبر لمطعم

یقال دع عنک فلانا ای لاتذکرہ ومسالم مصالح علی شئی ترجمہ اور مت ذکر کرو میرے بہائی عمرو کا وہ تو صلح جو ہی اور اوسکا شکم کہانیکے لیے ایک بالشت سے زائد نہین ہی یعنی جب اوسکا شکم بڑا نہین ہی تو شتران دیت لیکر کیون بدنام ہوتا ہی۔

فان انتم لم تثاروا واتدیتم ۔۔۔ فمشوا باذان النعام المصلم

یقال ثارہ وثار بہ اذا قتل قاتلہ واتدی الرجل اذا قبل الدیۃ ومشی مشددا المشی مخففا والنعام بالفتح شتر مرغ وہو اسم جنس کذا فی الصراح والمصلم من صلم الاذن اذا قطعہا من اصلہا وہو وصف فی النعام حقیقۃ وکنی باذان النعام عن الاذان الصغار وصغر الاذن کنایۃ عن کونہا مقطوعۃ وہو کنایۃ عن الذلۃ والہوان ترجمہ پس اگر تمنے قصاص نہ لیا اور دیت لے لی تو چلو پہرو لوگو نمین ذلیل اور خوار۔

ولا تردوا الا فضول نسائکم ۔۔۔ اذا ارتملت اعقابہن من الدم

والمراد بالفضول للنساء الحیضات والارتمال التلطخ ترجمہ اگر تمنے دیۃ لی تو اوسکے بعد نہین آوگے میلون اور مجمعون مین مگر ذلیل و رسوا گویا تم پہرتے ہو خون ایام اپنی عورتون مین جبکہ وہ ٹخنون تک کشت و خون سے بہرے ہون یعنی ترک قصاص اور لینا دیت کا بڑا مکروہ کام ہی۔ وقال عنترۃ بن الاخرس المعنی

ہو شاعر اسلامی احد بنی معن بن عتود وکان حنظلۃ بن الاشب یبغضہ فیقول مخاطبا لہ

اطل حمل الشناءۃ لی وبغضی ۔۔۔ وعش ما شئت فانظر من تضیر

اطل امر من الاطالۃ والشناءۃ البغض ومن استفہامیۃ والضیر الضرر وضارہ ضرۃ ترجمہ میری بغض کا بوجہہ دیر تلک اوٹہا اور جبتک چاہے جی اور پہر دیکہہ کہ تو کسکا برا کرتا ہی اپنا یا میرا۔

فما بیدیک خیر ارتجیہ ۔۔۔ وغیر صدودک الخطب الکبیر

ترجمہ تیرے ہاتہہ مین کوئی بہلائی نہین ہی جسکی مین امید کرون اور ہر چیز بڑی ہی مگر تیری عداوت یعنی تیری عداوت ایک امر حقیر ہی جو قابل التفات نہین ہے۔

الم تر ان شعری سار عنی	وشعرک حول بیتک ما یسیر

ترجمہ کیا تو نہین دیکہتا کہ میرا شعر ہر طرف پہیل گیا ہی اور تیرا شعر تیرے گہر کے اس پاس بہی نہین پہرتا اور جگہہ کا تو کیا ذکر ہی

اذا ابصرتنی اعرضت عنی	کان الشمس من قبلی تدور

القبل کعنب الجانب ۔ ترجمہ جبکہ تو مجکو دیکہتا ہی تو میری طرف سے منہ پہیر لیتا ہی اور مجکو دیکہہ نہین سکتا گویا کہ افتاب میری طرف پہرتا ہے

احوص ابن محمد الانصاری

وقال الاحوص بن محمد بن عاصم الانصاری

ہو شاعر اسلامی یلقب بالاحوص لضیق کان فی عینیہ ولما جلدہ ابوبکر بن محمد بامر الولید انشد مخاطبا لہ

انی علی ما قد علمت محسد	انمی علی البغضاء والشنان

المحسد من کثر حسادہ والشنان العداوۃ ترجمہ بیشک مین باوجود اپنے فضائل کے جنکو تو جانتا ہی لوگون کا محسود ہون کہ بڑہتا ہون باوجود عداوت و بغض دشمنون کے۔

ما تعترینی من خطوب ملمۃ	الا تشرفنی وتعظم شانی

اعتراہ اذا عرضہ والم بہ نزل بہ ترجمہ مشکلات نازلہ میری لاحق حال نہین ہوتین مگر وہ لوگونکی نظرون مین میری عزت و شان بڑہاتے ہین

فاذا تزول تزول عن متخمط	تخشی بوادرہ لدی الاقران

المتخمط المتکبر و غضب و تخشی مجہول والبوادر جمع بادرۃ وہی کل فعلۃ تصدر بلا فکر و رویۃ والاقران جمع قرن بالکسر ہو المخالف المساوی ترجمہ پس جبکہ تو مجہسے جدا ہوگا تو جدا ہوگا ایک متکبر غضبناک شخص سے جسکی جلد بازیان ہمسرون کے نزدیک خوفناک ہین کمترون کا تو کیا کہنا ہے۔

انی اذا خفی الرجال وجدتنی	کالشمس لا تخفی بکل مکان

ترجمہ جبکہ لوگ اپنے تئین اختفا کرین تو مین مثل آفتاب کے ہون جو کسی مکان مین نہین چہپتا۔

فضل ابن العباس

وقال الفضل بن العباس بن عتبۃ بن ابی لہب

ہو شاعر اسلامی مجید وکان [illegible] یخاطب بنی امیۃ فانہم نبذوا عمامہم۔

مهلاً بني عمنا مهلاً موالينا | لا تنبشوا بيننا ما كان مدفونا

الموالي بنو العم والنبش الكشف ومنه النباش وكنى بالامر المدفون ما كان من خلاف بني امية حيث اتفقوا قريشا على ترك بني هاشم بعد ما دعا النبي صلعم قريشا الى الاسلام ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو نرمی اختیار کرو اور دھیمی چال چلو مت اوکھیڑو اور نہ ظاہر کرو اوس ہمارے معاملہ سابق کو جو ایک عرصہ سے پوشیدہ ہے یعنی اوس شکایت قدیم کو تازہ مت کرو۔

لا تطمعوا ان تهينونا ونكرمكم | وان نكف الاذى عنكم وتؤذونا

الطمع يتعدى بالباء وفي يقال طمع به وفيه فكلمة ان منصوب بنزع الخافض ترجمہ اس بات کی طمع مت کرو کہ تم ہماری اہانت کرو اور ہم تمہاری تعظیم کریں اور نہ اس بات کی کہ ہم تمہیں نہ ستاویں اور تم ہمکو ستاؤ

مهلاً بني عمنا عن نحت اثلتنا | سيروا رويداً كما كنتم تسيرونا

عدى مهلا بعن لتضمنه معنى الاعراض ونحته براه والاثل شجر معروف والتاء للوحدة ونحت الاثلة كناية عن الذم والشتم والطعن ونقض العرض وسار رويدا اي سيرا سهلا منصوب على المصدرية ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو باز آؤ ہمارے طعن وتشنیع سے اور دھیمی چال چلو جیسے پہلے چلتے تھے

الله يعلم انا لا نحبكم | ولا نلومكم الا تحبونا

ترجمہ بخدا ہم تمکو دوست نہیں رکھتے اور نہ ہم تمکو اس بات پر سرزنش کرتے ہیں کہ تم ہمکو دوست نہیں رکھتے

كل له نية في بغض صاحبه | بنعمة الله نقليكم وتقلونا

يقال قلاه فلان اذا ابغضه واصل تقلونا تقلوننا حذفت النون للضرورة ويحتمل ان يكون على الاصل وضمير المتكلم محذوف والالف للاشباع ترجمہ ہر ایک کو ہمسے اور تمسے درباب دشمنی اپنی طرف مقابل کے ایک نیت ہے ہمارا بغض تمسے خدا کی نعمت ہے کیونکہ ہم حمایت دین کیلیے لڑتے ہیں اور اوسپر تم ہمسے بغض رکھتے ہو۔

طرماح بن حکیم

وقال الطرماح بن حكيم

الطرماح بتشديد الميم شاعر اسلامي ومن حديث هذه الابيات انه مر في مسجد البصرة متبختراً فقال رجل من هذا المتبختر فقال

لقد زادني حباً لنفسي انني | بغيض الى كل امرئ غير طائل

الطول بالفتح الفضل والشرف والطائل صاحبه ترجمہ بیشک مجکو اپنی جان کا زیادہ دوست بنادیا اس امر نے کہ ہر ایک بے ہنر او

برا اور ناقص آدمی میرا دشمن ہی یعنی اس سی ثابت ہوتا ہی کہ مین اچھا ہون ۔

وَانی شَقیٌّ بِاللِّئَامِ وَلَاتَرَیٰ	شَقِیًّا بِھِمْ اِلَّا کَرِیْمَ الشَّمَائِلِ

شقی بہ اذا لم ینفع بہ وسند لاشقی بہم جلیسہم ترجمہ اور اس امر نے مجکو اپنا دوست بنا دیا کہ مین کمینون سے کچھ غرض نہین رکھتا اور تو نہین دیکھیگا کوئی بغرض اونسی مگر نیک خصلت اور خوبیون والا ۔

اذا ما رَاٰنِی قَطَّعَ الطَّرْفَ بَیْنَہٗ	وَبَیْنِی فِعْلَ الْعَارِفِ الْمُتَجَاھِلِ

المستکن فے رآنی للکل امرءٍ غیر طائل اوللکل للئیم المستفاد من للئام والطرف النظر والعین وقطعہ کنایۃ عن الاعراض وفعل العارف منصوب علی المصدریۃ ترجمہ جبکہ وہ بے ہنر یا کمینہ مجکو دیکھتا ہی تو مجسے کنارہ کرجاتا ہی اور آنکھ پھیر لیتا ہے مثل جاننے والیکے جو بتکلف انجان بنتا ہو؟

مَلَأْتُ عَلَیْہِ الْاَرْضَ حَتّٰی کَاَنَّھَا	مِنَ الضِّیْقِ فِیْ عَیْنَیْہِ کِفَّۃُ حَابِلِ

یقال ملا علیہ الارض اذا ضیقہا علیہ فانہ اذا ملا امکان ضاق علی المتمکن لامحالۃ والکفۃ بالکسر ہے الحفرۃ المستدیرۃ التی تنصب علیہا الحبالۃ ترجمہ تنگ کردیا مین نے اوسپر زمین کو اسقدر کہ وہ باوجود وسعت کے اوسکی آنکھون مین ایسی تنگ ہوگئی جیسا کہ چھوٹا گول گڑھا صیاد کا جسپر وہ جال بچھاتا ہی ۔ زمین دشمن پر اسوجہ سے تنگ ہوگئی کہ میرے فضائل ومحامد ہر جگہہ پھیلے ہوئے ہین یا یہ کہ میرے خوف سے اوسکو کہین ٹھہرنیکی جگہہ نہین ملتی ۔

اَکُلُّ امْرِئٍ اَلْفٰی اَبَاہُ مُقَصِّرًا	مُعَادٍ لِاَھْلِ الْمَکْرُمَاتِ الْاَوَائِلِ

الہمزۃ للانکار والتعجب والنفی ادرک ووجد والاوائل نعت للاہل والمعادی المخالف ترجمہ کیا ہر شخص جسنے اپنے باپ کو فضائل مین کوتاہ پایا متقدمین اہل محامد کا دشمن ہوگا یعنی ایسا نہونا چاہئے ۔

اِذَا ذُکِرَتْ مَسْعَاۃُ وَالِدِہٖ اَضْطَنٰی	وَلَا یَضْطَنِی مِنْ شَتْمِ اَھْلِ الْفَضَائِلِ

المسعاۃ السعی مصدر کالمرضاۃ واضطنے بالمعجمۃ فالمہملۃ اذا دق وجف من الضنی وہو الہزال وکنی بہ عن الخجل ترجمہ جبکہ اوسکے باپ کی کارگزاری کا ذکر ہو تو بھنچ جاوے اور شرمندہ ہوجاوے کیونکہ وہ قابل قدردانی نہین ہوتے اور باوجود اس کے اہل فضائل کے برا کہنے مین نہین شرماتا ۔

وَمَا مُنِعَتْ دَارٌ وَلَا عَزَّ اَھْلُھَا	مِنَ النَّاسِ اِلَّا بِالْقَنَا وَالْقَنَابِلِ

سنر لگرم صارمنیعًا ای رفیعاً ممنوعاً والقنا الرماح والقنابل جماعات الخیل ترجمہ کوئی گہر بلند قدر نہیں گنا جاتا اور نہ اوس کے رہنے والے عزت دار ہوتے ہین مگر بذریعہ سوارون اور نیزون کے یعنی نہ گا یونکی ـ

وقال بعض بنی فقعس

	قوحی القلوب معاودا الافناد		وذوی ضباب مظہرین عداوۃ	

والضباب جمع ضب وہو الحقد الخفی والقوحی جمع قریح والافناد مصدر افند الرجل اذا اتی بالفند ای الفحش والخطاء واسند الافناد النسبۃ الی ذلک وذوی بالفتح جمع فند والمعاودۃ الاعتیاد ترجمہ اور بہت سے کینہ در دشمنی ظاہر کرنیوالے بسبب شدۃ عداوت کے زخمی دل فحش کے خوگر ہین ـ

	وہم اذا ذکر الصدیق اعاد		ناسیتہم بغضاءہم وترکتہم	

الجملۃ جواب رب والمناسات بمعنی الانسار ولذا عدی الی المفعول الثانی والصدیق یفرد ویجمع ترجمہ کہ بہلا دی مین نے اونکو اونکی دشمنی بسبب احسان کے اور چہوڑ دیا اونکو اور حال یہ ہی کہ وہ وقت مذکور ہونے دوست کی دشمن ہین ـ

	ولقد یجاء الی ذوی الاحقاد		کیما اعدہم لابعد منہم	

تعلیل للمناساۃ واعدہ جعلہ عدۃ واجارہ اضطرہ قال تعالی فاجاءہا المخاض ترجمہ مین نے یہ معاملہ اون کے ساتھ اسواسطے کیا تاکہ مین اونکو اون لوگون کیلیے طیار کرون جو اونسے زیادہ دور یعنی زیادہ دشمن ہین کیونکہ بیشک کبہی دشمنان کینہ ور کیطرف حالت اضطرار مین التجا کرنی پڑتی ہی ـ

وقال زید بن الحکم الکلابی

	وبالراح حتی کان دفع الاصابع		دفعناکم بالقول حتی بطرتم	

بطر الرجل کسمع اذا لم یحمل النعمۃ فنشط وتجاوز الحد والراح جمع راحۃ وہو الکف وکان تامۃ والمراد بدفع الاصابع الدفع بالوکز ترجمہ اپنی بنی اعمام کی طرف خطاب کرتا ہی کہ پہلے ہمنے تمکو باتونسے ٹالا اوسپر تم اترا گئے اور پہر ہاتہونسے اور انجام کو گہونسونسے دفع کرنا پڑا ـ

	وما غاب من احلامکم غیر راجع		فلما رأینا جہلکم غیر منتہ	

العلم العقل وما غاب عطف علی جہلکم ترجمہ سو جبکہ ہمنے اپنے معاملہ مین تمہاری جہالت بے نہایت پائی اور ہمنے دیکہا کہ تمہاری عقل جو جاتی رہی ہی اپنوالی نہین ہی ـ

متى نسنا من الآباء شيئا وكلنا ... الى حسب في قومه غير واضع

الجواب جواب متى اى من الطلب والتجسس والجار والمجرور اعنى الى حسب متعلق بمحذوف اى منسوب والضمير المجرور للكل اعتبارا اللفظ وغير واضع بالجر لغت حسب والوضع نقيض الشرف والرفع ترجمہ تو کسیقدر ہمنی آبا رکرام کیطرف توجہ کی تو دیکہا ہر ایک ہم مین اور تم مین اپنی قوم مین صاحب حسب شریف ہی جو کہین سے گرا ہوا نہین ہی الحاصل شرف آبا مین ہم اور تم دونون برابر ہین—

فلما بلغنا الامهات وجدتم ... بنی عمكم كانوا كرام المضاجع

اراد بالمضاجع الامهات وہو جمع مضجع ترجمہ اور جبکہ پہونچے ہم اور تم ماؤن تلک تو پایا تمنے اپنے چچازاد برادرونکو یعنی ہمکو اولاد بزرگ مادرونکی یعنی شرف آبائی مین تم ہم شریک ہین مگر باعتبار مادرون کے ہم تمسے بزرگ ہین—

بنی عمنا لا تنشرونا ودافعوا ... على حسب فاتت قيد الاكارع

المدافعة المنع والحد وفات الشیء سبق وفي القيد بالكسر القدر ومنه قيد الرمح وقيد الشبر والاكارع جمع كراع وہو مستدق الساق من الفرس ونحوه ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو ہمکو برانکہو اور صلح کرلو ہمسے بلحاظ حسب مشترک کے جو بقدر پاؤون کی نلیون کے بہی نہین بڑہا یعنے کچہہ بہی نہین بڑہا—

وكنا بنی عم نزا الجهل بيننا ... فكل يوفى حقه غير وادع

النزو الوثوب ویوفی مجہول والوادع التارک والساکن ترجمہ اور ہم تو چچازاد بہائی تہے مگر کیاکرین کہ جہل درمیانمین اکودا ہی اب ہر ایک کو اوسکا حق پورا دیا جاویگا جبکہ وہ اپنے حق کو نہین چہوڑیگا یا حق سے نہین بیٹہہ رہیگا—

وقال جابر بن رالان السنبسی

ہو شاعر جاہلی یخاطب احد بنی جدیلۃ طی وکان بینہما حسب والسنبس کنرجس—

لعمرك ما اخزى اذا ما نسبتنی ... اذا لم تقل بطلا علی ومينا

خزی الرجل بالتجتين کرضی ذل وہان وتشبیہ بين النسبۃ والشرط الثانی قید الاول وقال عليہ افترى عليہ والبطل والمين الكذب ترجمہ تیری جان کی قسم مین رسوا نہونگا جبکہ تو میرا نسب صحیح صحیح بلا دروغ وافترا بیان کریگا

ولكنما يخزى امرؤ تكلم استه ... قنا قومه اذا الرماح هوينا

اراد بقومہ بنی عمہ وہوی الرمح سقط ترجمہ ولیکن وہ شخص ذلیل ہوتا ہی جسکا سرین اوسکی قوم کے نیزے سے بہاگتے ہوئے زخمی کر

جبکہ تیر سے بسبب شدۃ خوف کے ہاتھون سے گرتے ہون اور یہ اسواسطے کہا کہ بنے جدیلہ تین دفعہ لڑائے ہین بہاگے تہے

فَإِنْ تَبْغَضُو بِالبَغْضَةِ فِي صُدُورِكُمْ ۔۔۔ فَإِنَّا جَدَعْنَا مِنْكُمْ وَشَرَيْنَا

قطع الانف والاذن ویحتمل الحقیقۃ والمجاز بمعنی الاذلال والشرای البیع ویحتمل ان یکون من شراہ اذا اغضبہ واذلہ ترجمہ پس اگر تم اپنے سینو مین کسی قسم کا بغض ہمارا رکھتے ہو تو تم معذور رہو کیونکہ بیشک ہمنے تمہاری ناک اور کان کاٹ لیے ہین اور تمکو ذلیل کردیا ہے اور تمکو گرفتار کرکے بردے بنا کر بیچ ڈالا ہے یا خوار کیا ہے

وَنَحْنُ غَلَبْنَا بِالجِبَالِ وَعِزِّهَا ۔۔۔ وَنَحْنُ وَرِثْنَا غَيِّثًا وَبُدَيْنَا

اراد بالجبال اجا وسلمی وما حولہما من الہضاب وذلک لان بنی سنبس کانوا یسکنون الجبال وبنی جدیلۃ کانوا یسکنون السہل وعز الجبال ارتفاعہا ومناعتہا وغیث بالمعجمۃ وتشدید التحتانیۃ فالمہملۃ وبدین بالموحدۃ فالمہملۃ مصغر اجدان کریمان لہم ترجمہ اور ہم تمپر غالب ہین بسبب پہاڑون اور اونکی بلندیکی اور ہم وارث ہین غیث اور بدین کے جو بڑے نامور اجداد گزرے ہین

وَأَيُّ ثَنَايَا المَجْدِ لَمْ نَطَّلِعْ لَهَا ۔۔۔ وَأَنْتُمْ غِضَابٌ تُحْرِقُونَا عَلَيْنَا

الثنیۃ العقبۃ واللام زائدۃ فانہ یقال طلع الثنیۃ واطلعہا اصعد فیہا وحرق علیہ انیابہ غضب علیہ شدیدا ترجمہ اور بزرگی کی کونسی گہاٹیان ہین جنپر ہم چڑہ نہین گئے اور تم ہمپر خشمناک ہو اور غصہ سے ہمپر دانت پیستے ہو۔

وقال سبرۃ بن عمرو الفقعسی

ہو شاعر جاہلی یخاطب ضمیرۃ النہشلی التمیمی وکان قد عیرہ بکثرۃ الابل والالبان المشعرۃ بالبخل علی الاضیاف والاخوان ۔

أَتَنْسَى دِفَاعِي عَنْكَ إِذْ أَنْتَ مُسْلَمٌ ۔۔۔ وَقَدْ سَالَ مِنْ ذُلٍّ عَلَيْكَ قُرَاقِرُ

المسلم المخذول وقراقر بالقافین واد ویسیل الوادی کنایۃ من الکثرۃ ترجمہ کیا بہولتا ہے تو یہ امر کہ مین نے تیری دشمن تجہسی ہٹا دیے جب تو ذلیل وخوار رہتا اور بیشک بہگئی تہی تجہپر ذلت و رسوائیکی نالی ۔

وَنِسْوَتُكُمْ فِي الرَّوْعِ بَادٍ وُجُوهُهَا ۔۔۔ يُخَلْنَ إِمَاءً وَالإِمَاءُ حَرَائِرُ

الروع الخوف ویخلن مجہول من خالہ ای حسبہ واللام فی الاماء للعہد علی ان النکرۃ اذا اعیدت معرفۃ کانت الثانیۃ عین الاولی ترجمہ اور تمہاری عورتین بوقت خوف منہ کہلی ہوئی باندیان معلوم ہوتی ہین بسبب بے پردگی کی اور یہ باندیان حقیقت میں بی بیان ہین

أَعَيَّرْتَنَا أَلْبَانَهَا وَلُحُومَهَا ۔۔۔ وَذَلِكَ عَارٌ يَا ابْنَ رَيْطَةَ ظَاهِرُ

الضمیر المجرور للابل۔ والظاہر ان ربطة ام ضمرة والظاہر الزائل ترجمہ کیا تو نے ہمپر اونٹونکی وودون اور گوشتون کا یعنی اونکی کثرت کا عیب لگایا اور یہ عار ای ابن ربطہ جاتی رہیگی جب ہم اونکا مصرف بیان کرینگے

نُحَابِی بِهَا اَکْفَائَنَا وَنُهِینُهَا ۔۔۔ وَنَشْرَبُ فِی اَثْمَانِهَا وَنُقَامِرُ

حاباہ بہ اذا اعطاہ ایاہ وارادبالاکفاء الاخوان والاقارب وبالاہانة الذبح والعقر ترجمہ ہم اونکو اپنے ہمسرون اور برادرونکو بخشتے ہین اور اونکو ذبح کرتے ہین مہمانون اور فقرا کیلیے اور اونکی قیمتونکے ذریعہ سے شراب اوڑاتے ہین اور جوا کھیلتے ہین

وقال آخر من بنی فقعس

اَیَبْغِی آلُ شَدَّادٍ عَلَیْنَا ۔۔۔ وَمَا یُرْعٰی لِشَدَّادٍ فَصِیلُ

بغی علیہ طال علیہ وفخر ویرعی مجہول من رعا الابل وارعاہا اذا ترکہا فی المرعی او معروف واراد بنفی الرعی نفی الفصیل وفیہ ولد الناقة ترجمہ کیا کنبہ شداد کا ہمپر فخر کرتا ہے حالانکہ اوسکا کوئی شتر بچہ چراگاہ مین نہین چرایا جاتا یا نہین چرتا یعنی اوسکے پاس کوئی اونٹ کا بچہ نہین ہی جو چرے پس باعث فخر کیا ہے۔

فَاِنْ تَغْمِزْ مَفَاصِلَنَا تَجِدْهَا ۔۔۔ غِلَاظًا فِی اَنَامِلِ مَنْ یَّصُولُ

التفات من الغیبة الی الخطاب وتحمل الغیبة والغلاظ الشدة ترجمہ پس اگر تو ای شداد ہماری جوڑ بندونکو ہنچکر دیکھیگا تو اونکو تو پویگا اوس شخص مین جو ہمپر حملہ کرے سخت اور گٹھیلے پاویگا یعنی ہم کسیکے قابو کے نہین ہین

وقال جزء بن کلیب الفقعسی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ نزل علی یزید بن خذیفة بن کوز الاسدی فی عام القحط فطلب یزید منہ ان یزوجہ بنتہ فابی ذلک وانشد

تَبَغَّی ابْنُ کُوزٍ وَالسَّفَاهَةُ کَاسْمِهَا ۔۔۔ لِیَسْتَادَ مِنَّا اَنْ شَتَوْنَا لَیَالِیَا

تبغی الرجل اذا تفرد بالبغی او اصر علی حصول البغیة والسفاہة کاسمہا اعتراض شعر بانہ کان ذلک من سفاہتہ ومعناہ ان السفاہة مسمی کاسمہا فی القبح والکراہة والاستیاد طلب بنت السید للنکاح وشتا الرجل اذا دخل فی الشتوة ای القحط ترجمہ ابن کوز باغی ہوگیا یا اوسنے بتکلف بموقع براہ کمینگی درخواست کی اور حال یہ ہی کہ کمینگی مثل اپنی نام کے بری ہی اور وہ درخواست یہ تہی کہ اوسنے ہماری سردار کی بیٹی بزور مانگی اس دباؤ پر کہ ہم چند روز سے قحط زدہ ہین اسمین اشارہ ہی کہ اوسکی درخواست براہ کمینگی ہی۔

فَمَا اَکْبَرُ الْاَشْیَاءِ عِنْدِی حَزَازَةً ۔۔۔ بِاَنْ اُبْتَ مَزْرِیًّا عَلَیْکَ وَزَارِیَا

کلمۃ ما نافیۃ والباء زایدۃ ادخلت علی خبرها والحزازۃ بالمهملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوہ منصوب علی انہ تمیز والزری علیہ بالمعجمۃ فالمهملۃ عابہ وقبحہ والمزری مسند الی الظرف ترجمہ سو میرے نزدیک یہ امر دردناک اور موذی نہین ہی کہ تو ایسے حال مین جادی کہ تجہپر عیب لگایا گیا ہو اور تو ہمپر عیب لگاتا ہو یعنی یہ امر ہمکو چندان ناگوار نہین ہی کیونکہ ہمین تمہاری نارضامندی کی کچہ پروا نہین ہے مگر تمہاری درخواست سخت ناگوار ہے۔

نعالج من کرہ المخازی الدواهیا	وانا علی عض الزمان الذی تری

کنی بعض الزمان عن الشدۃ والایلام والمعالجۃ المزاولۃ والاستعمال والمخازی جمع مخزاۃ وهو الذلۃ والهوان والدواهی المصائب ترجمہ اور ہم باوجود سختی زمانہ کے جسکو تو دیکہتا ہی بسبب مکروہ جاننے رسوائیونکے مصائب کو برت رہے ہین۔

غدا الناس مذ قام النبی الجواریا	فلا تطلبنہا یا ابن کوز فانہ

الضمیر للتی طلبہا ابن کوز والمنصوب فی انہ للشان والجواری جمع جاریۃ وهی الامرأۃ الشابۃ منصوب علی انہ خبر غدا ترجمہ بس اوس لڑکے کو اے ابن کوز مت مانگ کیونکہ جیسے نبی صلعم بعہدہ نبوت قایم ہوئے ہین اور لڑکیونکو زندہ دفن کرنیسے منع فرمایا ہے تو بسبب کثرت لڑکیون کے گویا تمام آدمی جوان عورتین بنگئی ہین یعنی اب لڑکیونکی کمی نہین رہی ہی کہ کوئی اور پسند کرلے

واعناقنا من الاباء کما هیا	فان التی حدثتہا فی انوفنا

عطف علی انہ وهو تعلیل ثان لنهی الطلب وحدثتہا مجهول ومن الاباء بیان للموصول ترجمہ اور بیشک انکار کی ہماری وہ خصلت جو لوگون نے تجہسے بیان کی ہے ہماری ناکون اور گردنون مین باوجود شدۃ قحط کے باقی ہی جیسے کہ پہلے تہی چونکہ اکثر انکار ناک چڑہانے یا سر و گردن ہلانے سے ہوتا ہی اسلیے ناک اور گردنکا ذکر کیا ہی۔

وقال زیادۃ الحارثی

هو احد بنی الحارث من بنی قضاعۃ شاعر اسلامی قتلہ هدبۃ بن خشرم کما سیاتی۔

اقل بہ منا علی قومهم فخرا	لم ار قوما مثلنا خیر قومهم

قوما مفعول اول ومثلنا مفعول ثان وخیر قومهم بیان او مثلنا نعت قوما فان لفظ المثل متوغل فی الابهام لا تتعرف بالاضافۃ وخیر قومهم مفعول ثان واقل بیان وبہ متعلق بفخرا فانہ یقال انہ فخور علیهم بالمجد والنجدۃ والضمیر المجرور لما یدل علیہ خیر قومهم من الخیر والشرف ترجمہ مین نے کوئی قوم اپنے جتہے سے بہتر ہو نہین اپنی قوم کی مانند نہین دیکہی یا مین نے کوئی قوم اپنی قوم جیسی عزت و شرف مین بہتر اپنے جتہے سے نہین دیکہی کہ ہمسے کمتر فخر کرتی ہو اپنے قوم پر فضیلت اور بزرگی مین یعنی جیسے ہماری قوم باوجود افضلیت کے

اپنے برادرون پر فخر نہین کرتے ایسی اور قوم نہین کیونکہ اور لوگ ہمیشہ اپنی بہائیون پر فخر و نازش کرتے رہتے ہین۔

وَمَا تَزْدَهِينَا الْكِبْرِيَاءُ عَلَيْهِمُ ۔۔۔ اِذَا كَلَّمُونَا اَنْ نُكَلِّمَهُمْ نَزْرًا

الازدہار الاستخفاف وعلیہم متعلق بالکبریاء یقال کبر علیہ اذا اعظم وشرف والنزر القلیل ترجمہ ہماری بزرگی جو اون پر ہے وہ ہمکو مغرور و غافل اسبات سے نہین کرتی کہ جب وہ لوگ ہمسے کسی امر مین گفتگو کرین تو ہم اوسنے کمتر بولین اور اونکو زیادہ منہ نہ لگادین یعنی ہم باوجود اس عزت و شرف کے اوسنے بکشادہ پیشانی بولتے ہین۔

وَنَحْنُ بَنُو مَاءِ السَّمَاءِ فَلَا نَرَى ۔۔۔ لِاَنْفُسِنَا مِنْ دُونِ مَمْلَكَةٍ قَصْرًا

اراد بماء السماء الکریم الخالص والشریف الصرف او ہم امرء القیس سمیت بہ لحسنہا وصفائہا ترجمہ اور ہم اولاد آبا کرام ہین جو خلوص حسب و نسب مین آسمانکی بوند کے موافق صاف اور اچھی ہین یا عمدہ مادر کی اولاد ہین جسکا نام بسبب عمدگی کے ماء السماء رکہا گیا اسیلیے اپنی واسطے سوای ریاست اور سلطنت کی کوئی قصر لایق نہین دیکہتی۔ وقال ابنہ مسور حین عرض علیہ سعید بن العاصی سبع دیات فابی ومن خبر ہذہ الابیات ان ہدبۃ بن خشرم بالمعجمتین فالمہملۃ بن کرز قتل زیادۃ بن زید المذکور فاستخاث اخوان زیادۃ المقتول لسعید بن العاصی عامل المدینۃ فاخذ عم ہدبۃ ورجلین معہ وحبسہم ثم اعطی ہدبۃ بیدہ وتخلص عمہ والرجلین ثم رفع الامر الی معاویۃ بن ابی سفیان رض وتکلم رہط زیادۃ فی امرہ ورہط ہدبۃ فی حقہ فسأل معاویۃ رض ہدبۃ نفسہ عما وقع فقال ماکان ولم یکتم شیئا فقال اعترفت بدم صاحبک ثم سأل رہط زیادۃ ہل لہ ولد قالوا نعم ولکنہ صغیر فاخر القصاص الی بلوغہ وفوض الیہ وکتب الی سعید بن العاصی ان احبس ہدبۃ الی ان یبلغ الصغیر فلما بلغ مسور وقدم المدینۃ للاقتصاص تکلم القرشیون فی ہدبۃ لجودۃ شعرہ و ضاعفوا الدیۃ وکان فیہم سیدنا حسین بن علی وعبد اللہ بن عمر وعمرو بن عثمان وسعید بن العاصی وعبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم فانشد

اَبَعْدَ الَّذِي بِالنَّعْفِ نَعْفِ كُوَيْكِبٍ ۔۔۔ رَهِينَةِ رَمْسٍ ذِي تُرَابٍ وَجَنْدَلِ

الہمزۃ للانکار والاستبعاد والنعف ما انحدر من الارض وارتفع من الوادی وکویکب جبل والرہینۃ بمعنے المرہون کاللعینۃ بمعنی الملعون والتاء للاکیۃ والنصب علی الحالیۃ والجر البدلیۃ من الموصول فانہ المقصود بہ والرمس القبر والجندل الحجر الصلب ترجمہ کیا پیچھے اوس شخص کے جو ترائی کوہ کویکب مین مدفون ہے اور جو قبر کا جسمین مٹی اور سخت پتہر پڑے ہوئی ہین پابند ہے۔

اُذَكَّرُ بِالْبُقْيَا عَلَى مَنْ اَصَابَنِي ۔۔۔ وَبُقْيَايَ اَنِّي جَاهِدٌ غَيْرُ مُؤْتَلِ

اذکر علی بناء المجہول وہو مدخول الہمزۃ حقیقۃ والبقیا اسم الابقاء والظرف متعلق بہ یقال ابقی علیہ اذا رحمہ وآما سیاذاہ والموتل اسم

قائل من الائتلاء وهو التقصير في الطلب ترجمه کیا مین رحم یاد دلایا جاؤن اوس شخص پر جسنے مجھی ستایا ہی بسبب قتل میرے باپ کے اب تو رحم میرا یہ ہی کہ مین قصاص لینے مین کوشش کرنیوالا غیر مقصر ہون۔

بنی عمنا فالدهر ذو متطولِ	فان لم اثل ثاری من الیوم او غدٍ

کلمة من بمعنی في کما في قوله تعالی من یوم الجمعة والمتطول بمعنی التطول مصدر میمی ترجمه گروه ہد بند کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ ای میرے برادران عم او یہ لوگ تمہاری رواداری اور خواہش کے سبب ہماری زبردستیان پیش کرتے ہین پس اگر مین اپنا بدله اور قصاص آج یا کل یعنے جلد نلون تو زمانه کا قصد دراز ہی یعنی جب موقع ملیگا بدله لونگا۔

لئن لم اعجّل ضربة او اعجّلِ	فلا یدعنی قومی لیوم کریهة

اعجّل الاول معروف والثانی مجهول ترجمه بخدا اگر مین قاتل کے جلد ضرب نه مارون یا جلد نه مارا جاؤن تو میری قوم لڑائی کے دن مجکو فریاد رسی کے لیے نه بلائیو یعنے مین زنده نه ہون۔

فنحن منیخوها علیکم بکلکلِ	انختم علینا کلکل الحرب مرةً

الکلکل الصدر وما بین الترقوتین والاول اشهر وانا خة الکلکل کنایة عن الاهلاک فان البعیر اذا اناخ بکلکله علی شیء اهلکه والمجرور في منیخوها للحرب ترجمه تمنے ہمپر یعنے میرے باپ پر لڑائی کے سینه کو ایکدفعه رکهدیا یعنی ہمکو ہلاک کیا پس ہم بھی اوس کے سینه کو تمہارے اوپر رکھین گے یعنے جیسا تمنے کیا ہم بھی ویساہی کرین گے۔

ولا من اخ اقبل علی المال تعقلِ	یقول رجال ما اصیب لهم اب

تعقل مجهول من عقل القتیل اذا اداه ای اعطی دیته والاسناد مجازی فان المعقول هو المقتول ثم معنے ما اصیب لهم اب ولا اخ انه ما قتل اباءهم واخوانهم مثل ما قتل ابي علی طریق نفي المقید کیف وقد کان فیهم عبد الله بن عمر وحسین بن علي وعبد الله بن جعفر رضي الله عنهم اذ اصیب اباءهم ترجمه وه لوگ جنکے کسی باپ اور بھائی پر اسطرحکی مصیبت قتل کی نہین پہونچی مجکو کہتے ہین کہ مال لیکر قبول کرلو که تجکو دیة دیجاوے

فلم یدر حتی جئن من کل مدخلِ	کریم اصابته ذئاب کثیرة

ترجمه وه مقتول ایک شخص کریم ہے جس کو بھیڑئیے بہت سے پہونچے یعنے اوس کے دشمن ایذا دینے کو کوئی تدبیر دفع کی بجانی یہان تلک که آگئے ہر راه سے۔

من الدمع ما کادت عن العین تنجلي	ذکرت ابا اروی فاسبلت عبرة

الواردی کینۃ المقتول واسبل الدمع ارسلہ والعبرۃ الدمع قبل ان یفیض وجملۃ لنفی لغت عبرۃ وانجلی الشی عنہ اذا زال عنہ ترجمہ
مین نے ابا اردی کو یاد کیا اور وہ پانی جو آنکھون مین ڈبڈبا رہا تھا بہایا اور امید نہین کہ وہ کبھی آنکھون سے دور ہو —

وقال لبعض بنی جرم من طی

اخالک موعلے بنی جفیف ۔۔۔ وہالۃ اننی اتہاک ہالا

اخال بکسر الہمزۃ وفتحہا والکسر افصح واوعدہ ہددہ وانذرہ وبنو جفیف بالجیم فالقائین مصغرا وبنو ہالۃ لبطنان من بنی حنیفۃ والکاف فی انہ
مکسورۃ خطابا للبنی ہالۃ بتاویل القبیلۃ والجماعۃ وہال ترخیم ہالۃ علے الندا وفی البیت التفات من الغیبۃ الی الخطاب ترجمہ گمان
کرتا ہون کہ تو مجکو بنی جفیف اور بنی ہالہ سے ڈرانیوالا ہے اور مین تجھکو اے بنی ہالہ دشمنونکے ساتھہ دینے سے منع کرتا ہون

فالا تنتہی یاہال عنی ۔۔۔ اَدعک لمن یعادینی نکالا

النکال العبرۃ ترجمہ پس اگر اے بنی ہالہ تم مجھسے اور میری دشمنی سے باز نہ آئے تو مین تمکو اپنے دشمنون کیلیے عبرت کر چھوڑونگا —
یعنی تمکو ایسی سخت سزا دونگا کہ سب دشمن ڈرجاوین —

اذا اخصبتم کنتم عدوا ۔۔۔ وان اجدبتم کنتم عیالا

اخصب الرجل اذا دخل فے الخصب واجدب اذا دخل فی الجدب ای القحط ترجمہ جب تمپر سمان اور فراخسالی آتی ہی تو تم ہمارے
دشمن ہوجاتے ہو اور جب تمپر قحط آتا ہی تو ہمارا اکنبہ بنجاتے ہو اور ہمکو زیر بار کرتے ہو — وقال آخر ہو الحکم
بن زہرۃ یمدح آل دبر بن الاضبط من کلاب بن ربیعۃ —

اللوم اکرم من وبر ووالدہ ۔۔۔ واللوم اکرم من وبر وما ولدا

اللوم بالضم البخل والعار وکرم منہ بعد منہ ترجمہ بخل دور ہوگیا دبر اور اوسکی باپسے اور بخل دور ہوگیا دبر اور اوسکی اولاد سے
یعنی اونکے نسب مین کوئی بخیل نہین سب کریم ہین —

قوم اذا ما جنے جانیہم امنوا ۔۔۔ من لوم احسابہم ان یقتلوا قودا

جنی الذنب علیہ اذا ارتکبہ علیہ وفعلہ بہ والظرف متعلق بامنوا وان یقتلوا بدل من لوم احسابہم ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب اونکا
کا کوئی شخص کسی قوم کا قصور کرے یعنی کسیکو اونمین سے قتل کرڈالے تو وہ بیخوف ہوتے ہین اس بات سے کہ اونکی بزرگی
حسب کو عیب لگایا جاوے وہ یہ ہی کہ وہ گنہگار قصاصا قتل کیا جاوے خلاصہ یہ ہی کہ کوئی اون سے قصاص نہین لیسکتا

بلکہ دیت دیدیتے ہین یا خون رائگان جاتا ہی

والؤم داءٌ لوبر یقتلون به ۔ لا یقتلون بداءٍ غیره ابدا

یقتلون مجہول ترجمہ بیٹے دیر کیلیے بخل ایک قاتل مرض ہی اور سوای اس مرض کے کسی درد سے کبھی نہین مرتے یعنی اگر کوی اونکو بخیل کہدی یا اونسے کوئی کام بخیلونکا سا ہو جاوی تو یہ دونون امر اونکی واسطے موت ہین انکی سوای کسی مرض ورنج کو نہین مانتے

وقال آخر

الا ابلغا خلتی راشدا ۔ وصنوی قدیما اذا ما اتصل

خطاب للمثنی او للواحد علی عادة العرب فانهم کانوا یخاطبون المفرد المخاطب بخطاب الاثنین ویحتمل ان یکون الالف مبدلة عن النون الخفیفة والخلة الخلیل وقد یراد به الاخ وراشداً علم عطف بیان والصنو احدی الشجرتین تخرجان من اصل واحد ومنه عم الرجل صنو ابیه وقد یحال لازمة والاتصال لانتساب والاستغاثة بالقوم کقولک یا للبکر یا للتیم قال الاعشی ع اذا اتصلت قالت لبکر بن وائل ترجمہ ای میرے ہر دو دوست خبردار ہو میرے دوست راشد اور میری ہم نسب قدیم کو جبکہ نسب بیان کری یا کسیکو فریادرسی کیلیے بلاے یہ پیام پہنچا دو

بان الدقیق یهیج الجلیل ۔ وان العزیز اذا شاء ذل

الباء زایدة ادخلت علی مفعول الابلاغ والدقیق الصغیر والجلیل الکبیر والمستکبر فے شار للعزیز اوله تعالی شانه ترجمہ یہ امر پہنچا دو کہ تہوڑی بات بڑی تکرار کو اوٹھا کر کھڑا کر دیتی ہی اور بیشک عزت والا شخص جب بسبب ارتکاب حرکت ناشایستہ کے ہوار اپنا ذلیل ہونا چاہی یا خداوند تعالے اوسکو ذلیل کرنا چاہی تو وہ ذلیل ہو جاتا ہی

وان الحزامة ان تصرفوا ۔ لحی سوانا صدور الاسل

الحزامة الحزم وصدر الرمح سنانه والاسل الرماح ترجمہ اور یہ امر بھی اوس تک پہنچا دو کہ ہوشیاری یہ ہی کہ ہمارے سوا کسی اور قبیلہ کیطرف نیزون کی بہالین پھیر دو اور ہمسے جو تمہارے دوست یا تمسے غالب ہین نہ لڑو

فان کنت سیدنا سدتنا ۔ وان کنت للخال فاذهب فخل

اراد بالسید مصلح الامر و دافع الفساد وساد الرجل قومه اذا صار سیدهم والخال بالمعجمة التکبر والخیلاء وخل امر من خال یخال اذا حسب وتکبر ترجمہ اگر تو ہمارے کار کی درستی و رفع فساد چاہتا ہی تو بدستور ہمارا سردار بنا رہیگا اور جو تو غرور کے لیے ہے تو چل کھینچ اور غرور کرتا رہ ہمارا کچھہ نقصان نہین ہی

وقال بعض بنی اسد واقتتل فریقان من قومه علی بیر ادعاها کل واحد من الفریقین

کلا اخوینا ان یرع یدع قومہ ۔۔۔ ذوی جامل دثر وجمع عرمرم

یرع مجہول والمستکن فیہ لکلا فانہ مفرد لفظا ومثنی معنے وذوی منصوب علی انہ حال من قومہ والجامل اسم لجماعۃ الابل کالباقر والمامز والدثر الکثیر والعرمرم الجیش العظیم ترجمہ اگر ہمارے دونوں بھائیوں مین کوئی ڈرایا جاویگا تو وہ اپنی قوم کو جو اونٹوں کے بڑے گلون کے مالک ہین اور بڑے جتھے والے ہین اپنی مدد کو بلاویگا۔

کلا اخوینا ذو رجال کانہم ۔۔۔ اسود الشری من کل اغلب ضیغم

الشری مأسدۃ معروفۃ والاغلب فی الاصل غلیظ الرقبۃ ویقال للاسد لکثرۃ لبدہ والضیغم صفۃ من ضغمہ اذا عضہ ترجمہ ہمارے دونوں بھائی ایسے بڑے جتھے والے ہین گویا کہ وہ شیران بیشہ معروف شری کی ہین بڑی جیبر بہاڑ کے موٹی گردن والے۔

فما الرشد فی ان تشتروا بنعیمکم ۔۔۔ بئیسا ولا ان تشربوا الماء بالدم

الاشتراء استعارۃ للاختیار والبئیس الشدید قال اللہ تعالی بعذاب بئیس والباء فی بالدم للاستعانۃ او البدلیۃ ترجمہ بس یہ راہ کی بات نہین ہی کہ پسند کرو تم اپنی خوشحالی کے بدلے بدحالی اور نہ یہ کہ پانی پیو تم خونریزی سے یا خون کے بدلے

وقال حریث بن عناب النبہانی

ہو حریث بالمہملتین والمثلثۃ مصغرا بن عناب بالمہملۃ فالنون کشداد من بنی نبہان شاعر اسلامی اموی یخاطب بنی اسد بن خزیمۃ۔

تعالوا افاخرکم اعیا وفقعس ۔۔۔ الی المجد ادنی ام عشیرۃ حاتم

اعیا وفقعس ابنا طریف بن عمرو بطنان من اسد بن خزیمۃ والادنی الاقرب ترجمہ آؤ اے بنی اسد کہ ہم اپنے حسب ونسب کی بزرگی تمیز ظاہر کرین کہ تمہارے دو قبیلہ اعیا اور فقعس مجد اور شرف سے قریب ہین یا قوم حاتم بن عبد اللہ جنمین سے ہم ہین۔

الی حکم من قیس عیلان فیصل ۔۔۔ واخر من حیی ربیعۃ عالم

متعلق بتعالوا وقیس عیلان اصلہ قیس بن عیلان قال ارطاۃ بن سہیۃ ؏ ادع القبائل من قیس بن عیلانا وفیصل صفۃ من فصل الخصومات وحیا ربیعۃ ہو ذہل بن شیبان وبنو ذہل بن ثعلبۃ وعالم نعت آخر لحکم ترجمہ آؤ تم طرف ایک پنچ منصف دانا کی قیس بن عیلان سے اور دوسری پنچ کی ہر دو قبیلہ ربیعہ سے تاکہ وہ ہمارا اور تمہارا فیصلہ کردے۔

ضربناکم حتی اذا قام میلکم ۔۔۔ ضربنا العدی عنکم ببیض صوارم

الیل الاعوجاج اضربہ عندصرفہ عندوصدہ ترجمہ مارا ہمنے تمکو تلواروں سے یہان تلک کہ جب سیدہی ہوگئی کجی تمہاری تو
توڑ دیا ہمنے تمسے دشمنون کو بذریعہ صیقلدار اور برندہ تلوارون کے —

فخلوا باکنافی واکناف معشری ❊ اکن حرزکم فی المآقط المتلاحم

المآقط مضیق الحرب والمتلاحم التضایق ترجمہ پس جبکہ ہمنے تمکو دشمنون سے بچالیا تو اب تم میری اور میری قوم کی پناہ میں
آجاؤ اوس وقت مین تمہارا محافظ لڑائی کے سخت وتنگ موقعون مین ہونگا —

فقد کان اوصانی ابی ان اضمکم ❊ الیّ وانہی عنکم کلّ ظالم

اضمکم الیہ ضممدون سبہ ترجمہ کیونکہ بیشک میرے باپ نے مجکو وصیت کی تہی اس بات کی کہ ملالون مین تمکو اپنی طرف
اور یہ کہ روکون مین تمسے ہر ظالم کو - کیونکہ تم سابق ہمارے ہم عہد تہے وقال ابراہیم بن کنیف النبہانی ہو ابراہیم
بن کنیف مصغر الطائی النبہانی شاعر اسلامی —

تعزّ فانّ الصبر بالحرّ اجمل ❊ ولیس علی ریب الزمان معوّل

الباء متعلقہ باجمل فانہ بمعنی اولی وریب الزمان صرفہ والمعوّل الاعتماد ترجمہ صبر کر کہ مرد آزاد کو صبر زیبا ہی اور تغیرات زمانہ قابل
اعتماد نہین ہے یعنے زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے بعد مصیبت کی راحت آتی ہی —

فلو کان یغنی ان یری المرء جازعا ❊ لحادثۃ او کان یغنی التذلّل

یقال اغنی اذا نفع ویری مجہول والجزع نقیض الصبر ترجمہ پس اگر مفید معلوم ہو مرد کا مضطر ہونا وقت نزول کسی حادثہ کے
یا مفید ہو لوگون کے روبرو ذلیل ہونا بالفرض —

لکان التعزی عند کل مصیبۃ ❊ ونائبۃ بالحرّ اولی واجمل

نائب الامر اذا اصاب ترجمہ تب ہی بیشک صبر مصیبت اور حادثہ کے وقت آزاد مرد کو زیبا اور لایق ہوگا چہ جائے کہ اضطرار
اور ذلت اختیار کرنی کسی صورت مین مفید ہی نہین ہی پس صبر بہرحال اضطرار سے بہتر ہے —

فکیف وکلّ لیس یعدو حمامہ ❊ وما لامریٔ عما قضی اللہ مزحل

یقال عداہ اذا جاوزہ والحمام الموت والمزحل بالمعجمۃ فالمہملۃ المہرب والمخلص ترجمہ پس کس طرح اور کیون گہبرای انسان اور
حال یہ ہی کہ کوئی اپنی موت سے آگے نہین بڑہ سکتا اور کسی مرد کو حکم خدا سے جای گریز نہین —

فَاِنْ تَكُنِ الْاَيَّامُ فِيْنَا تَبَدَّلَتْ	بِبُؤْسٰى وَنُعْمٰى وَالْحَوَادِثُ تَفْعَلُ

ترجمہ پس اگر زمانہ نے ہم میں رنج و خوشی کے ساتھہ پلٹے کہاے اور حال یہہ ہا کہ حوادث روزگار نئے رنگ لاتے رہتے ہین ؀

فَمَا لَيَّنَتْ مِنَّا قَنَاةً صَلِيْبَةً	وَلَا ذَلَّلَتْنَا لِلَّتِيْ لَيْسَ تَجْمُلُ

الجملہ جواب الشرط والسکون فی لینت وذللت للایام والموصول نعت للخصلۃ والقناۃ استعارۃ للعزۃ والمنعۃ ترجمہ پس زمانہ نے باوجود ان انقلابات کے ہماری سخت نیزہ کو نرم نہین کیا اور نہ بسبب اختیار کرنے کسی خصلت نازیبا کے ہمکو ذلیل کیا۔ یعنی باوجود انقلابات مذکورہ ہماری وہ ہی اکڑ ہوں بنی رہی۔ اور نہ ہمنے کوئی ذلت کا کام اختیار کیا۔

وَلٰكِنْ رَحَلْنَاهَا نُفُوْسًا كَرِيْمَةً	تُحَمَّلُ مَا لَا يُسْتَطَاعُ فَتَحْمِلُ

رحل الناقۃ اذا شد علیہا رحلہا والضمیر المنصوب مبہم یفسرہ نفوسا کریمۃ وتحمل مجہول من حمّل ترجمہ مگر ہمنے اپنی نفوس کریمہ کو بطور سواری ایسا مطیع کر لیا ہی کہ اون پر ایسا بار گران لادا جاتا ہی جسکو بخوشی نہین اوٹہا سکتے پس وہ اوس بوجہہ کو اوٹہا لیتے ہین یعنی ہمنے اپنی طبیعتون کو جفاکش اور مسخر کر لیا ہی اسلیے ہر طرح کی تکالیف کی برداشت کر سکتے ہین۔

وَقَيْنَا بِحُسْنِ الصَّبْرِ مِنَّا نُفُوْسَنَا	فَصَحَّتْ لَنَا الْاَعْرَاضُ وَالنَّاسُ هُزَّلُ

المراد بہزال الناس ہزال اعراضہم ترجمہ ہمنے بذریعہ اپنے اچہے صبر کے اپنی نفوس کے حفاظت کی اسلیے ہماری آبروئین صحیح و سالم رہین اور لوگونکی آبروئین دبلی اور ضعیف ہوگئین۔ وقال آخر ہذا الشاعر یشکو قومہ علی خذلانہ وقد اصابہ بارادمن اعدائہ

وَكَمْ دَهَمَتْنِيْ مِنْ خُطُوْبٍ مُلِمَّةٍ	صَبَرْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ لَمْ اَتَخَشَّعِ

یقال دہمہ اذا اتاہ بغتۃ وکم خبریۃ والملم بہ نزل بہ ترجمہ اور بہت دفعہ مجہہ پر مصائب نازلہ آن پڑین لہ صبر کیا مینے اوپر اون کے اور نہ لجاوا ...

فَاَدْرَكْتُ ثَارِيْ وَالَّذِيْ قَدْ فَعَلْتُمُ	قَلَائِدُ فِيْ اَعْنَاقِكُمْ لَمْ تُقَطَّعِ

العرب تستعیر القلادۃ للعار اللازم ترجمہ پس مین نے اپنا بدلہ دشمنون سے لیا اور ای میری قوم جو تمنے میرے ساتہہ کیا یعنی یہ کہ تمنے میری مدد نہ کی وہ تمہاری گلون کے ہار ہین جو قطع نہین ہون گے یعنے یہ عار و ننگ ہمیشہ کو تمہارے لاحق حال رہیگا۔

وقال عُوَیف القوافی الفزاری ہو عویف بالمہملۃ مصغرا شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الاموِیۃ ولقب بالقوافی بقولہ سَاُکذب من قد کان یزعم انّنی ؀ اذا قلت قولا لا اُجید القوافیا ؀ کذا فی القاموس ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کانت اخت عویف تحت عیینۃ فطلقہا عیینۃ وکان عویف علی خلافہ فلما حبس الحجاج عیینۃ وبلغہ الخبر قال متاسفا۔

ذَهَبَ الرُّقَادُ فَمَا يُحَسُّ رُقَادُ ‎ ‎ ‎ مِمَّا شَجَاكَ وَنَامَتِ الْعُوَّادُ

يحس مجہول وشجاه حزنه والمعنی در دمی قامت العواد وقيام العايد كناية عن قرب الموت والعواد جمع عائد من عادہ عيادة ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری نیند جاتی رہی پس اب نیند کا پتہ نہیں ہے اور یہ نیند کا جانا بسبب اوس امر کے ہے جسنے تجھکو غمگین کردیا اور عیادت کرنیوالے تہک کر سو رہے یا مجھکو قریب المرگ سمجھکر چھوڑکر چلے گئے۔

خَبَرٌ اَتَانِي عَنْ عُيَيْنَةَ مُوجِعٌ ‎ ‎ ‎ كَادَتْ عَلَيْهِ تَصَدَّعُ الْاَكْبَادُ

علی بمعنی من وتصدع اصله تتصدع ترجمہ سبب اس غم کا عیینہ کی خبر دردناک ہے جو میرے پاس پہونچی قریب تہا کہ اوس کے صدمہ سے جگر پارہ پارہ ہو جاوین۔

بَلَغَ النُّفُوسَ بَلَاءُهُ فَكَاَنَّنَا ‎ ‎ ‎ مَوْتَى وَفِيْنَا الرُّوحُ وَالْاَجْسَادُ

البلاء الشدة والمجرور للخبر ترجمہ اس خبر کی سختی نے جانون کو ہلاک کردیا گویا کہ ہم مردے ہین روح وجسم والے۔

يَرْجُونَ عَثْرَةَ جَدِّنَا وَلَوَ اَنَّهُمْ ‎ ‎ ‎ لَا يَدْفَعُونَ بِنَا الْمَكَارِهَ بَادُوا

العثرة الزلة والجد البخت والحظ وعثرة الجد كناية عن زوال الدولة وبادوا هلكوا ترجمہ حاسد لوگ ہمارے زوال دولت کی امید کرتے ہین اور اگر وہ لوگ ہماری مدد سے اپنے مصائب کو دور نکرتے تو ہلاک ہو جاتے۔

لَمَّا اَتَانِي مِنْ عُيَيْنَةَ اَنَّهُ ‎ ‎ ‎ اَمْسَى عَلَيْهِ تَظَاهَرُ الْاَقْيَادُ

التظاهر المظاهرة بين الشيئين بان يكون احدهما فوق الآخر والجملة خبر امسى والاقياد جمع قيد ترجمہ جب کہ میرے پاس عیینہ کی خبر آئی کہ اوسپر بیڑیان تہ بتہ ہین۔

نَخَلَتْ لَهُ نَفْسِي النَّصِيحَةَ اِنَّهُ ‎ ‎ ‎ عِنْدَ الشَّدَائِدِ تَذْهَبُ الْاَحْقَادُ

النخل بالنون فالمعجمة تميز السميذ عن النخالة والمراد به التميز والتنقيح والنصيحة الخلوص والجملة جواب لما وان للاستيناف والضمير المنصوب للشان ترجمہ میری طبیعت اوسکی خالص خیرخواہ ہوگئی کیونکہ بات یہ ہے کہ سخت مصیبتون کے وقت کینے جلتے رہتے ہین۔

وَذَكَرْتُ اَيَّ فَتًى يَسُدُّ مَكَانَهُ ‎ ‎ ‎ بِالرِّفْدِ حِيْنَ تَقَاصَرُ الْاَرْفَادُ

الرفد المدد وتقاصر قصر وقل والفعل مضارع وسد مكانه قام مقامه ترجمہ اور یاد کیا مین نے کہ کون جوان مرد سخی امداد کرنے مین اوسکے قائم مقام ہوگا جبکہ مددین کم ہو جاوین گے۔

ام من یہین لنا کرایم مالنا	و لسنا اذا عدنا الیہ معاد

ام بمعنی الواو ومن استفہامیة والکریمة المال کنایة عن نحر الابل وعقرنا والکریمة التی خالصہ ترجمہ اور کون ذبح کریگا ہمارے لیے اپنی عمدہ شتر اور کون ایسا ہوگا کہ جب ہم اوسکے پاس جاوین تو وہ ہمارے لیے مرجع ہو — وقال بشر بن المغیرة ہو شاعر اسلامی یشکوا اباہ مبیرة وعمہ مہلب بن ابی صفرة وابن عمہ یزید بن مہلب کان من الفرسان المشہورین —

جفانی الامیر والمغیرة قد جفا	وامسی یزید لی قد ازور جانبہ

عنی بالامیر عمہ مہلبا فانہ کان امیر خراسان وسجستان وبالجفاء عدم الاعطاء تقببا من المناصب فی قد ذکروا انہ لما بلغہ الابیات ولاہ کورة وازور انحرف ترجمہ مجھپر امیر نے ظلم کیا اور مغیرہ نے بھی ظلم کیا اور یزید نے میری طرف سے منہ پھیر لیا

وکلہم قد نال شبعا لبطنہ	وشبع الفتی لوم اذا جاع صاحبہ

ترجمہ ان تینون سے ہر ایک نے اپنا پیٹ بہر لیا ہی اور مرد کی شکم سیری قابل ملامت ہی جب اوسکا ساتھی بھوکا ہو

فیا عم مہلا واتخذنی لنوبة	تنوب فان الدہر جم عجائبہ

ترجمہ پس اے میرے چچا ٹہر اور طیار رکھ مجھکو کسی مصیبت کیلیے جو پیش آوے کیونکہ زمانہ کی عجائب بسیار ہین —

انا السیف الا ان للسیف نبوة	ومثلی لا تنبو علیک مضاربہ

انا السیف بتقدیم النون علی الموحدة اذا اخطا اورجع عن الضریبة من غیر تاثیر فیہ ونبا علیہ السیف حاد عنہ والمضرب السیف حدہ وموضع الضرب بہ ترجمہ مین تلوار ہون مگر تلوار بھی سکے لیے اوچٹنا اور خطا جانا بھی ہی اور مجھ جیسی تلوار کی دہار تیری خطا نہ کریگی بلکہ تیرے دشمنون کو قتل ہی کر ڈالیگی — وقال بعض بنی عبد شمس من قفعس

یا ایہا الراکبان السائران معا	قولا لسنبس فلتقطف قوافیہا

الامران کان من قطف العنب فہو کنایة عن الجمع وان کان من قطفت الدابة اذا اضاق سیرہا فہو کنایة عن قلة السیر علی الاول قوافیہا مفعول وعلی الثانی فاعل ترجمہ ای ہر دو سوار جو ساتھ ساتھ چلتے ہو تم بنی سنبس سے کہدو کہ وہ اپنی قافیونکو جمع کرین یا مناسب ہی کہ اونکا قافیہ کم چلین اور کم سیر کرین ہر دو صورت کا مطلب یہ ہی کہ بنی سنبس ہماری ہجو نکرین —

انی امرؤ مکرم نفسی ومتئد	من ان اقاذعہا حتی اجازیہا

یقال کرم منہ اذا ابعدہ واکرمہ ابعدہ منہ والاتئاد التحمل الحلیم من التؤدة والمقاذعة المفاحشة والمشاتمة وحتی بمعنی کی واجازیہا نفس

ترجمہ مین ایک مرد حلیم ہون اور اپنے نفس کو روکنے والا ہون اس سے کہ فحش اور گالی گلوز مین اوسکو ڈالون تاکہ اوسکی ہجو کرنیوالے سے بدلہ لون —

لَمَّا رَأَوْهَا مِنَ الْاَجْزَاعِ طَالِعَةً ... شُعْثًا فَوَارِسُهَا شُعْثًا نَوَاصِيهَا

الضمیر المنصوب للخیل والمرفوع لبنی سنبس والجزع منقطع الوادی ومنعطفہ والجمع باعتبار الاجزاء فان کل جزء جزع مستقل والشعث جمع اشعث وہو منتشر الراس ترجمہ جبکہ بنی سنبس نے گھوڑون کو دیکھا کہ وہ گھاٹیون کے موڑون اور کھاوون کے نکڑ سے نکل رہے ہین ایسے حال مین کہ اونکے سوارون کے اور گھوڑونکی پیشانی کے بال بکھرے ہوئے ہین —

لَاذُوا هُنَالِكَ بِالْاَشْعَافِ عَالِمَةً ... اَنْ قَدْ اَطَاعَتْ بِلَيْلٍ اَمْرَ غَاوِيهَا

الضمایر کلہا لسنبس والجملۃ جواب لما وہنالک للزمان او المکان والاشعاف جمع شعف بالمعجمۃ فالمہملۃ وہو اعلی الجبل وان مخففۃ من المثقلۃ وضمیر الشان محذوف ویقال اطاع الامر باللیل اذا ضل وذلک لما کانت العرب تزعم ان کل امر یقدر باللیل لایکون لہ عاقبۃ محمودۃ واراد بالغاوی السید الغوی ترجمہ یہ دیکھکر بنی سنبس اوسی وقت یا اوسی جگہہ پہاڑکی چوٹیون مین پناہگیر ہو گئے یہ سمجھکر کہ ہمنے اپنی گمراہ سردار کی اطاعت کی یعنی ہمکو ان لوگونسے بگاڑنا نہین چاہیے تہا وقال آخر فی ابن لہ الا ابن کان من امۃ وکانت تو ذیہ امرءۃ ابیہ فقال ابوہ مخاطبا لزوجتہ —

لَا تَعْذِلِي فِي حُنْدُجٍ اِنَّ حُنْدُجًا ... وَلَيْثَ عِفِرِّينٍ لَدَيَّ سَوَاءُ

حندج بالمہملۃ فالنون فالمہملۃ فالجیم کقنفذ علم ابنہ المذکور وان للاستیناف وعفرین بتشدید الراء المہملۃ ماسدۃ معروفۃ ولیث عفرین معروف فی القوۃ ترجمہ ای میری زوجہ حندج کے معاملہ مین تو مجہکو مت ستا کیونکہ وہ اور عفرین کے بن کا شیر میرے نزدیک شجاعت مین برابر ہین —

حَمَيْتُ عَلَى الْعُهَّارِ اَطْهَارَ اُمِّهِ ... وَبَعْضُ الرِّجَالِ الْمُدَّعِينَ غُثَاءُ

یقال حماہ علیہ اذا حفظہ منہ والعاہر الزانی الفاجر والغثاء بالغین المعجمۃ فالمثلثۃ الزبد الطافی والورق البالی یکنی بہ عن اللئوا لسافط ترجمہ مین نے زانیونسے اوسکی ماکی طہر یعنی وہ ایام جو حیض سے پاک ہوتی ہین بچائی اور قول بعض مدعیونکا جو کہتے ہین کہ یہ میرا بیٹا نہین بیہودہ ہے

فَجَاءَتْ بِهِ سَبْطَ الْبَنَانِ كَاَنَّمَا ... عِمَامَتُهُ بَيْنَ الرِّجَالِ لِوَاءُ

یقال جاءت المرءۃ بولدہا اذا ولدتہ والسبوطۃ الطول وطول البنان کنایۃ عن طول القامۃ وہو وصف ممدوح فی الرجال ترجمہ

بس جنا اوسکو اوسکی مان نے طویل القامۃ گویا اوسکا عمامہ مرد دنیر نیزہ ہی جو دور سے دکھلائی دیتا ہے

وقال آخر

رأیت رباطاً حین تمّ شبابہ	وولّی شبابی لیس فی برّہ عتب

رباط علم ابنہ والعتب النقص والفساد وجملۃ النفی فی محل النصب علی انہا مفعول ثان او حال والبر ضد العقوق وہو خدمۃ الوالدین ترجمہ اپنے بیٹے رباط کو جبکہ اوسکی جوانی ابھر گئی اور پوری ہو گئی اور میری جوانی رو گردان ہوئی مین نے دیکھا کہ اوسکے خدمت گزاری مین کوئی قصور نہیں ہے

اذا کان اولاد الرجال حزازۃ	فانت الحلال الحلو والبارد العذب

الحزازۃ بالمہملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوہ والحلال الحلو الطیب اللذیذ یوصف بہ الرجل بحسب الاخلاق قال ع الا ہلک الحلو الحلال الحلاحل ترجمہ اپنے بیٹے کو خطاب کر کے کہتا ہے جبکہ اور مردونکی اولاد مثل وجع القلب کے موذی ہون تو تو طیب اور خوبتر اور میرے کلیجہ کے ٹھنڈک اور شیرین اخلاق ہے

لنا جانب منہ دمیث وجانب	اذا رامہ الاعداء ممتنع صعب

الدمیث اللین الذلول ترجمہ اوسکی دو طرفین ہین ایک نرم جو ہمارے لیے ہے اور دوسری سخت کرخت جبکہ دشمن اسکا قصد کرین

وتاخذہ عند المکارم ہزۃ	کما اہتز تحت البارح الغصن الرطب

الہزۃ حرکۃ النشاط والبارح الریح الحارۃ فی الصیف ترجمہ جبکہ اچھے کام کرتا ہے تو مارے خوشی کے جھومنے لگتا ہے جیسے کہ تر شاخ گرمیونکی تیز ہوا سے ہلتی ہے

وقال آخر

وفارقت حتی ما ابالی من النوی	وان بان جیران علیّ کرام

یقال ما ابالیہ وبہ ومنہ اذا اعتد بہ والنوی البعد والفراق وعلی متعلق بکرام یقال کرم علیہ اذا عز عندہ وشرف ترجمہ مین اپنے پیارون سے جدا ہو گیا اب صدمات مذکورہ سے میری حالت یہان تلک پہونچی ہے کہ مجھکو کسیکے فراق کی کچھہ پروا نہین رہی اگر چہ میرے عزیز ہمسایے مجھسے جدا ہو جاوین

فقد جعلت نفسی علی النأی تنطوی	وعینی علی فقد الحبیب تنام

جعل بمعنی طفق والانطواء الاشتمال ترجمہ سو بیشک میری طبیعت فراق سے دست و گریبان ہے اور میری آنکھہ دوست کے فراق پر سوتی ہے یعنے باوجود فراق حبیب کے مضطر نہین ہوتے

وقال آخر

رُوِّعْنَ بالبَيْنِ حتّى ما أُراعُ لهُ	وبالمصائبِ في أهلي وجيراني

راعه وروّعه خوّفه وكلا الفعلين مجهول الاول من الثاني والثاني من الاول ترجمہ مین ڈرایا گیا فراق احباب سے اور اہل و عیال اور ہمسایونکی مصائب سے یہان تلک کہ مجکو جدائی کا خوف نہین رہا بسبب مشق ہر روزہ کی۔

لم يتركِ الدهرُ لي علقاً أضنُّ به	إلّا اصطفاه بنأيٍ أو بهجرانِ

العلق الشی النفیس وضن بہ بخل بہ والجملۃ نعت علقا والنأی البعد والہجران الفراق ترجمہ میرے پاس زمانہ نے کوئی ایسی شی نہین چھوڑی جسکا مین بخل کرون اور اوسکو چاہون مگر کہ اوسنے اوسکو مجھسے جدا کردیا اور دور ڈالدیا ہی۔

وقال الطفیل الغنوی منسوب الی غنی احد اجداده شاعر جاہلی معدود من الفحول۔

الطفیل الغنوی

وما أنا بالمستنكرِ البينَ إنّني	بذي لطفِ الجيرانِ قِدْماً مفجَّعُ

استنکرہ نکرہ ای لم یعرفہ واللطف محرکۃ اسم للطف بالضم وذو لطف مرکب مضاف الی الجیران والباء متعلقۃ بالمفجع یقال فجع بہ مجہولا اذا اصیب بہ وقدما ظرف زمان ترجمہ مین فراق سے انجان نہین ہون یعنے مین اوسکو خوب پہچانتا ہون کیونکہ مہربان ہمسایون کے فراق کا درد مجکو ہمیشہ پہنچایا گیا ہی۔

جديرٌ بهِ من كلِّ حيٍّ صحبتُهم	إذا أنسٌ عزّوا عليَّ تصدّعوا

الحی القوم والرہط والانس محرکۃ الجماعۃ الکثیرۃ والحی المقیمون ترجمہ مین سزاوار ہون فراق ہر قوم کا جنکے ساتھہ مین رہا ہون کیونکہ جب کوئی گروہ مجکو عزیز اور پیارا ہوا تو وہ مجھسے علیحدہ ہوجاتا ہی خلاصہ یہ کہ مین دوستونکی جدائی کا ہمیشہ دکھیارا ہون

وإنّي بالمولى الّذي ليس نافعي	ولا ضائري فقدانُه لممتَّعُ

الضیر الضر متعد والممتع اسم مفعول والباء متعلقۃ بہ یقال تمتع بہ ومنہ واراد بالمولی ابن العم ترجمہ اور بیشک میری سنگت اور صحبت ایسے برادر عم سے رہتی ہی جسکا ہونا مجکو مفید اور نہونا اوسکا مجکو مضر نہین ہی۔ وقال الراعی شاعر اسلامی اموی اسمہ عبید لقب بالراعی لکثرۃ اشعارہ فی الابل

الراعی

وقد قادني الجيرانُ حيناً وقُدْتُهم	وفارقتُ حتّى ما تحنُّ جماليا

القود نقیض السوق فانہ یکون من قدام وہذا من خلف والتحنین الاشتیاق والمیل والجمال جمع جمل وحنین الجمل والناقۃ یکنی بہ عن حنین النفس ترجمہ ایک زمانہ تلک میرے ہمسایون نے ہمکو اپنی طرف کھینچا اور مین نے اونکو کشش کیا اور ہم نے اونسے

جدا ہو گیا یہان تلک کہ میری طبیعت اونکی مشتاق نہین رہی —

رِجاؤُکَ اَنسانِی تَذَکُّرَ اِخوَتی	وَمالُکَ اَنسانِی بِوَهبِینَ مالِیا

وہبین بالواو والباء والموحدۃ موضع ترجمہ تیری امید نے مجھکو میرے بہائیونکی یاد بہلادی اور تیری مال نے مجھکو میرا مال جو وہبین مین ہے بہلادیا۔ وقال آخر

وَاِنّا لَتُصبِحُ اَسیافُنا	اِذا ما اصطَبَحنَ بِیَومٍ سَفوکِ

الاصطباح شرب الصبوح والسفوک من سفک الدم اذا اراقہ واتصاف الیوم بہ مجازی ترجمہ اور بیشک ہو جاتی ہین ہماری تلوارین جبکہ خون اعداء سے شراب صبح روز خونریز مین پیتے ہین —

مَنابِرُهُنَّ بُطونُ الاَکُفِّ	وَاَغمادُهُنَّ رُؤوسُ المُلوکِ

المنابر من نبرہ اذا رفعہ والجملۃ فی محل النصب علی انہا خبر لتصبح ترجمہ ہو جاتی ہین ہماری تلوارین کہ منبر اونکی ہماری ہتیلیان ہین اور میان اون کے سردارون کے سر یعنی بروز جنگ ہماری تلوارون کے منبر ہماری ہتیلیان ہین جنپر تلوارین جلوہ گر ہوتی ہین اور دشمنون اور سردارونکے سر اونکی میان ہوتی ہین جسمین وہ پوشیدہ ہوتی ہین وقال آخر

لا یَمنَعَنَّکَ خَفضَ العَیشِ فی دَعَةٍ	نُزوعُ نَفسٍ اِلی اَهلٍ واَوطانِ

الخفض من العیش کان منہ حلوا طیبا منصوب بنزع الخافض والدعۃ الراحۃ والنزوع الاشتیاق والمیل ترجمہ چاہئے کہ نہ روکے تجھکو اشتیاق اہل وعیال اور وطن کا مزیدار زندگی سے چین اور راحت مین خلاصہ یہ کہ مخاطب کو سفر کی رغبت دلاتا ہے

تَلقی بِکُلِّ بِلادٍ اِن حَلَلتَ بِها	اَهلاً بِاَهلٍ وَجیراناً بِجیرانِ

ترجمہ تو ہر شہر مین اگر فروکش ہوگا اہل کی بدلے اہل اور ہمسایون کے بدلے ہمسایہ پائیگا۔ وقال بعض بنی اسد

اِلّا اَکُن مِمَّن عَلِمتِ فَاِنَّنی	اِلی نَسَبٍ مِمَّن جَهِلتِ کَریمِ

تاء الخطاب فی کلا الفعلین مکسورۃ خطابا للزوجۃ والظرف متعلق بمحذوف تام وخبر ان وکریم بالجر نعت نسب ترجمہ اگر مین اون لوگون مین سے نہین ہون جنکی عظمت وبزرگی سے تو واقف ہو تو کچھ مضائقہ نہین ہے کیونکہ مین منسوب ہون عمدہ نسب ایسی لوگونکی طرف جنکو تو نہین جانتی ہے۔

وَاِلّا اَکُن کُلَّ الجَوادِ فَاِنَّنی	عَلَی الزّادِ فی الظَّلماءِ غَیرُ شَتیمِ

وَاِلَّا اَكُنْ كُلَّ الْجَوَادِ فَاِنَّنِيْ … عَلَى الزَّادِ فِي الظَّلْمَاءِ غَيْرُ شَتِيْمٍ

ترجمہ اور اگر مین کامل سخی نہین ہون تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ مجھکو کوئی شب آیندہ مہمان اندھیری رات مین بسبب قلت سامان مہمانی کے برا نہین کہتا یعنی یہ امر میری سخاوت کی ثبوت کیلیے کافی ہے۔

وَاِلَّا اَكُنْ كُلَّ الشُّجَاعِ فَاِنَّنِيْ … بِضَرْبِ الطُّلٰى وَالْهَامِ حَقُّ عَلِيْمٍ

الطلى جمع طلية هو العنق والهامة الراس بجمع على هام والظرف متعلق بعليم ترجمہ اور اگر مین کامل بہادر نہین ہون تو کیا ڈر ہے کیونکہ مین گردنون اور سرون کے مارنے اور اڑانے مین کما حقہ واقف ہون وقال عمرو بن شاس۔ ہو شاعر مخضرم صحابي ومن حديث هذه الابيات انه كان له ابن اسود اسمه عرار من امة سوداء فكانت امرأته ام حسان من رهط عمرو وكانت تعيره به وتوذي عرار افلما ضاق ذرعه قال۔

اَرَادَتْ عَرَارًا بِالْهَوَانِ وَمَنْ يُرِدْ … عَرَارًا لَعَمْرِيْ بِالْهَوَانِ فَقَدْ ظَلَمْ

ترجمہ میری بیوی ام حسان نے میری بیٹے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا مجھکو اپنی زندگی کی قسم جسنے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا تو اوسنے مجھپر یا عرار یا اپنے اوپر ظلم کیا۔

فَاِنْ كُنْتِ مِنِّيْ اَوْ تُرِيْدِيْنَ صُحْبَتِيْ … فَكُوْنِيْ لَهُ كَالسَّمْنِ رُبَّتْ لَهُ الْاَدَمْ

يقال كان منه اذا اتفقه وكلمة او بمعنى الواو وتريدين عطف على مني وربت لادم مجهولا اذ اطلى بالرب كرب التمر مثلا والادم جمع اديم والاد به الاديمة التي تتخذ من الاديم والاديم اذا رب برب لا تتغير فيه السمن ترجمہ پس اگر تو میرے مزاج کے موافق ہے اور میری پاس رہنا چاہتی ہے تو عرار سے ایسی اچھی اور موافق رہ جیسے گھی کیلیے مدبوغ اوہو رطبی کہ اوسمین گھی بگڑتا نہین ہے

وَاِنْ كُنْتِ تَهْوِيْنَ الْفِرَاقَ ظَعِيْنَتِيْ … فَكُوْنِيْ لَهُ كَالذِّئْبِ ضَاعَتْ لَهُ الْغَنَمْ

الظعينة المرأة ما دامت في الهودج وتعبير للزوجة وهو منصوب على النداء والتشبيه بالذئب في هيجان الغضب وشدة الغيظ اذا اضاعت وفاتت من يده الغنم ترجمہ اور اگر اے میری بیوی تو فراق اور طلاق چاہتی ہے تو اوسکے لیے مثل اوس بھیڑیے کی ہو جسکی قبضہ سے بکری جاتی رہے

وَاِلَّا فَسِيْرِيْ مِثْلَ مَا سَارَ رَاكِبٌ … تَجَشَّمَ خِمْسًا لَيْسَ فِيْ سَيْرِهٖ اَمَمْ

تجشم الامر تكلفه في جهد ومشقة والخمس بكسر المعجمة من اظماء الابل وهو ان ترعى ثلثة ايام ثم ترد الماء رابعا فهو يوم خامس من يوم الشرب والامم القريب ترجمہ اور اگر تو فراق اور طلاق نہین چاہتی تو چل مثل اوس شتر سوار کے جسنے پانچین دن پانی پلانے کی

عمرو بن شاس

تکلیف اوٹہائی ہو کہ ہنوا وسکی چال مین میانہ روی بلکہ تیز روی ہو یعنی سیدہی چال چلی جل اورکسی بات پر ست اور جہبر

وان عرار ان یکن ذا شکیمۃ	تقاسینھا منہ فما املک الشیم

الشکیمۃ فی الاصل حدیدۃ اللجام واستعیر لسوء الخلق وشدۃ النفس والمقاساۃ المکابدۃ والجملۃ نعت شکیمۃ ترجمہ اور اگر عرار سخت مزاج و بد خلق ہی کہ اوس سے تجکو تکلیف پہونچتی ہی تو مین اخلاق کا مالک نہین ہون۔

وان عرار ان یکن غیر واضح	فانی احب الجون ذا المنکب العمم

الواضح الابیض والجون من الاضداد یقال للابیض والاسود والمراد ہہنا الاسود والعمم التام الخلق ترجمہ اور عرار اگرچہ رنگ کا کالا ہی لیکن مین بیشک دوست رکہتا ہون سیاہ رنگ چوڑے شانہ قوی و مضبوط کو یعنی عرار کو وقال آخر وہو اسحاق ابن خلف

لولا امیمۃ لم اجزع من العدم	ولم اقاس الدجی فی حندس الظلم

امیمۃ بنت الشاعر وکانت قد ماتت امہا والعدم الفقر والدجی جمع دجیۃ وہی الظلمۃ والحندس الظلمۃ والظلم جمع ظلمۃ ترجمہ اگر میری بیٹی امیمہ نہوتی تو مین افلاس سے نہ ڈرتا اور انتہا سیر کی سختیان شبہای تاریک مین نہ اوٹہاتا یعنے یہ جو حصول معاش کے لیے اندہیری راتون مین سفر کرتا ہون نہ کرتا۔

وزادنی رغبۃ فی العیش معرفتی	ذل الیتیمۃ یجفوھا ذووا الرحم

یقال جفاہ ظلمہ والعبدہ وطردہ ترجمہ یتیمہ کی خواری کے خیال نے کہ رشتہ دار قرابتی اوسکو دور دور بری طرح کرینگے مجکو خواہش زندگی کا زیادہ کر دیا ہی یعنی اوسکی حمایت اور پرورش کیلیے میری زندگی مجکو مرغوب ہو گئی ہی

احاذر الفقر یوما ان یلم بھا	فیہتک الستر عن لحم علی وضم

ان یلم بدل اشتمال من الفقر والمام بہ نزل بہ ویہتک منصوب عطفا علی یلم واللحم علی الوضم کنایۃ عن الضعیف الذلیل راد بہ بنتہ امیمۃ ترجمہ مین ڈرتا ہون کہ افلاس کسی روز اسکو آستاے اور پردہ اوس ضعیف و ذلیل سے اوٹہادے۔

تھوی حیاتی واھوی موتھا شفقا	والموت اکرم نزال علی الحرم

الحرم جمع حرمۃ وہی عبارۃ عن النساء والشفق محرکۃ الخوف ترجمہ وہ لڑکی میری زندگی چاہتی ہی اور مین اوسکی تکلیف کی خوف سے اوسکی موت چاہتا ہون اور حال یہ ہی کہ موت سب سے زیادہ بزرگ مہمان ہی عورتونکے لیے یعنی اونکی موت حیات سے بہت بہتر ہی۔

اخشی فظاظۃ عم او جفاء اخ	وکنت ابقی علیھا من اذی الکلم

الفظاظۃ سوء الخلق والبقی علیہ رحمہ ترجمہ مین ڈرتا ہون سخت دلی حیا اور ظلم بزد رسے اور مین اوسپر رحم کرتا ہون بولی ٹہو نیکی تکلیف سی۔

وقال آخر وہو حطّان بن المعلّیٰ

اَنزلنی الدهرُ علی حُکمہ ۔۔ من شامخٍ عالٍ الی خفضٍ

یقال نزل المعصور علی حکم فلان اذا نزل عن موضع حصرہ وحصنہ علی رائہ وحکمہ والشامخ العالی والخفض المکان المنخفض ترجمہ مجکو زمانہ نے اپنی حکم پر مکان بلند سے پستی کیطرف اوتار لیا۔

وغالنی الدهرُ بوفرِ الغنی ۔۔ فلیس لی مالٌ سوی عِرضی

یقال غالہ بالمعجمۃ اہلکہ والوفر المال الکثیر والباء بمعنی مع ترجمہ مجکو زمانہ نے میری مالُ تونگری سمیت ہلاک کیا اب میرے پاس کچہہ مال میری آبرو کے سوا باقی نہین ہی

اَبکانی الدهرُ ویا رُبَّما ۔۔ اضحکنی الدهرُ بما یُرضی

یا حرف النداء والمنادی محذوف ومفعول یرضی محذوف ترجمہ رولایا مجکو زمانہ نے اور اے میری قوم بہت دفعہ مجکو زمانہ نے بذریعہ اوس چیز کے جو مجکو خوش کرے ہنسایا ہی

لولا بُنیّاتٌ کزُغب القطا ۔۔ رُدِدن من بعضٍ الی بعضٍ

البنیات تصغیر بنات والزغب جمع ازغب بالمعجمۃ فالموحدۃ وہو الفرخ الصغیر اللذی علیہ الشعر القلیل اللین والقطا طائر معروف ترجمہ اگر میری پاس چہوٹی لڑکیان مثل چہوٹے بچون قطا کے نہوتین جو میرے بعد ایک دوسرے کے پاس لوٹائی جاوینگی یعنی ایک رشتہ دار دوسرے سے کہیگا کہ مین انکی پرورش نہین کرتا تو کر۔ رُدِدن ماضی کا صیغہ بجاے مضارع کے واسطے یقینی ہونے اس خیال کے استعمال کیا ہی

لکان لی مضطربٌ واسعٌ ۔۔ فی الارضِ ذاتِ الطّول والعرضِ

المضطرب موضع الحرکۃ والجولان والجملۃ جواب لولا ترجمہ تو البتہ میرے لیے میدان فراخ زمین پر جو لمبی اور چوڑی ہی ہوتا۔

وانّما اولادُنا بیننا ۔۔ اکبادُنا تمشی علی الارضِ

ترجمہ ہماری اولاد ہم مین ہماری کلیجے کے ٹکڑے ہین جو زمین پر چلتے پہرتے ہین۔

لو ھبّتِ الریحُ علی بعضھم ۔۔ لامتنعت عینی من الغمضِ

النفس النوم ترجمہ اگر ادہین کسیکو تیز ہو الگ جاوی تو بیشک مجکو نیند نہین آویگی وقال حیان ابن ربیعۃ الطائی

ہو حیان بالمہملۃ فالتحتانیۃ المشددۃ شاعر جاہلی —

ذوو جدٍ اذا لبس الحدیدُ	لقد علم القبائلُ انّ قومی

الجد الجہد والسعی واراد بالحدید الدرع وکنی بلبس الدرع عن قرب الحرب واستعدادہم لہا ترجمہ بیشک تمام قبیلون نے جان لیا ہے

کہ میری قوم لڑائی مین بڑے قصد اور کوشش والی ہے جبکہ لوہے کے ہتیار لگاوی اور پہنے جاوین —

اذا استعر التنافرُ والنشیدُ	وانا نعم احلاس القوافی

الحلس فی الاصل ما یبسط فی البیت تحت الفرش النفیس ویبقی کذلک مدۃ ولذا یکنی بہ عن اللازم الملازم فیقال ہو حلس بیتہ

ای لازمہ والاستعار الاشتعال والتنافر التفاخر والنشید رفع الصوت بالاشعار ترجمہ اور اونہون نے یہ بہی جان لیا ہے کہ

ہم بہت اچہی صاحب ملازم اشعار کے ہین جبکہ فخر ومباہات وشعر خوانیکی آگ ٹہرکے —

تولّی والسیوف لنا شہودُ	وانا نضرب الملحاء حتّی

الملحاء الکتیبۃ التی فیہا سواد وبیاض فتشبہ بالملح وتولّی مضارع معروف ومفعولہ محذوف ترجمہ اور ہم تلوارین مارتے ہین

ایسے لشکر کے جو بسبب سلاح آہن کے سیاہ وسفید معلوم ہوتا ہے یہان تلک کہ وہ پشت پہیرے اور بہاگ جاوی اور تلوارین ہماری

گواہ ہین ہماری فتح اور دشمنونکی ہزیمت کے وقال الدرع ابن المعنیٰ

خلقتُ غیر زمّلٍ ولا وکل	انا ابو برزۃ اذ جدّ الوہلْ

الوہل الخوف وخلقت مجہول والزمل بالمعجمۃ الضعیف اللذی تیزمل بثیابہ وینام والوکل محرکۃ من یتکل علی غیرہ ترجمہ مین ابو

برزہ یعنی صاحب جنگ ہون جب خوف شدید ہو جاوے میری سرشت مین بہادری اور مستعدی ہے یعنے ہر کام اپنی ہمت سے کرتا ہون

لا اجزع الیوم علی قرب الاجل	ذا قوۃ وذا شبابٍ مقتبلْ

المقتبل مقتبل الشباب جدید الشباب ترجمہ پیدا کیا گیا مین قوی اور صاحب چڑہتی جوانیکا آج موت کے نزدیک

آنیسے کچہہ گہبراہٹ نہین ہے —

نحن بنی ضبّۃ اصحاب الجمل	الموت احلی عندنا من العسل

نصب بنی ضبۃ علی المدح او علی الاختصاص واراد بالجمل یوم الجمل وکان دعواہم یومئذٍ ثار عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

حیان ابن ربیعۃ الطائی

الدرع ابن المعنیٰ

ترجمہ موت ہمکو شہد سے زیادہ شیرین ہے ہم یعنی بنی ضبہ صاحبان یوم جمل ہین —

نحن بنو الموت اذا الموت نزل	ننعى ابن عفان باطراف الاسل

نعاہ اذا اخبر بموتہ والاسل الرماح ترجمہ ہم موت کے بیٹے ہین جب کہ موت آوے یعنی ہم موت سے مانوس ہین جیسا کہ بچہ اپنی ماں سے مانوس ہوتا ہے ہم موت کی پروا نہین کرتے اور خبر دیتے ہین ہم موت امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نیزونکی بھالونسے یعنی جبکہ لوگ ہمارے نیزے خون آلودہ دیکھینگے تو جان لینگے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے اور اونکا قصاص لیا گیا

ردوا علینا شیخنا ثم بجل

خطاب لعلی کرم اللہ وجہہ ومن معہ وعنی بالشیخ عثمان رضی اللہ عنہ وبجل بالموحدۃ فالجیم معنا حسب ترجمہ لوٹا دو ہمارے واسطے ہمارے شیخ کو پس بس ہمارے لیئے سوائے اسکے اور کچھہ درخواست نہین ہے وقال آخر

داو ابن عم السوء بالنای والغنی	کفی بالغنی والنای عنہ مداویا

داوامر من المداواۃ والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا اضیف الیہ موصوفہ یکون بالفتح فان الاسم لا یوصف بہ فہو صفۃ لابن العم ترجمہ علاج کر اپنے خراب حال چچا کے بیٹے کا مفارقت اور بے پرواہی سے یعنی اوس سے جدا ہو اور اوسکی پروا مت کر کیونکہ مفارقت اور بے پرواہی اوسکا کافی علاج ہے —

جزی اللہ عنی محسنا بلائہ	وان کان مولای القریب وخالیا

المحسن بکسر المیم علم ابن عمہ والبلاء المحنۃ ترجمہ خدا میری طرف سے بدلا دے محسن کو اوسکے ستانے اور تکلیف دینے کا عوض مین اگرچہ وہ رشتہ مین میرا قریب چچا کا بیٹا ہے اور بعید ماموں ہے —

یسل الغنی والنای ادواء صدرہ	ویبدی التدانی غلظۃ وتقالیا

سلہ نزعہ برفق ولین والادواء جمع داء وہو المرض والتقالی العداوۃ ترجمہ اوس سے بے پروائی اور جدائی اوسکی سینہ کے روگونکو نکال ڈالیگی اور اوس سے قریب رہنا سختی اور دشمنی کو ظاہر کریگا —

اعان علی الدھر اذ حک برکہ	کفی الدھر لو وکلتہ بی کافیا

البرک الصدر والباء بمعنی علی ترجمہ جبکہ زمانہ نے مجھسے اپنا سینہ رگڑا یعنی مجکو اپنے سینہ کے تلے دابلیا تو محسن نے میری ستانے مین زمانہ کی مدد کی اے محسن میری ستانیکے لیے اگر تو زمانہ ہی کو مقرر کر دیتا تو وہ ہی کافی تہا تیری مدد کی کچھہ حاجت نہتی —

وقال رجل من بنی کلب

وحنت ناقتی طربا وشوقا ۔۔۔ الی من بالحنین تشوقینی

الحنین الشوق وشدۃ البکاء والطرب الحزن والفرح ضد وفی المصراع الثانی التفات من الغیبۃ الی الخطاب وتشوقین اصلہ تشوقیننی حذفت النون للضرورۃ ترجمہ بیابانی یاد دی میری اونٹنی غم اور شوق سے پھر ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے میرے ناقہ اور ذکر مجکو کسکا اشتاق کرتی ہو۔

فانی مثل ما تجدین وجدی ۔۔۔ ولکن اصبحت عنہم قرونی

ما مصدریۃ والوجد شدۃ الحزن واصبحت اذا صار واصاحب وتعدی بعن لتضمنہ معنی الاعراض والقرون النفس کالقرونۃ ترجمہ کیونکہ بیشک میرا حال یہ ہو کہ تیری غم کی مانند میرا غم ہو مگر میری طبیعت اونسی بیگانگی پر ایسی ہو نازک ہوئی اور وہ تیرا نالہ کرنا

رأوا عرشی تثلم جانباہ ۔۔۔ فلما ان تثلم افردونی

الضمیر یعنی کلب والعرش فی الاصل سریر الملک استعیر للعرض والعزۃ والتثلم النقصان بالکسر الفلول وافردہ ترکہ فردا ترجمہ میری قوم بنی کلب نے دیکھا کہ میری عزت وآبرو دونوں طرف سے گرا چاہتی ہو پس جبکہ گر گئی تو اونھوں نے مجھکو تنہا چھوڑ دیا تو گویا میری کسی سے قرابت ہی نہیں۔

ھنیئا لابن عم السوء انی ۔۔۔ مجاورۃ بنی ثعل لبونی

نصب ھنیئا علی انہ حر کان الحذو وفتہ والی اسمہا ذبو ثعل بطن من الطی منصوب علی انہ مفعول مجاورۃ ترجمہ مبارک ہو میری برے چچا کے بیٹے کو کہ میرے ناقہ بنی ثعل کے ہمسایہ میں ہی اور اوس سے دور ہو۔ وقال رجل من بنی اسد۔

وما انا بالنکس الدنی ولا الذی ۔۔۔ اذا صد عنی ذو المودۃ احرب

النکس بالکسر الضعیف وحرب الرجل کفرح اذا اشتد غضبہ دجزعہ ترجمہ میں ناتوان کمینہ نہیں ہوں اور نہ ایسا ہوں کہ اگر مجھسے میرا دوست اعراض کرے تو گھبرا جاؤں یا لڑنے لگوں۔

ولکننی ان دام دمت وان یکن ۔۔۔ لہ مذہب عنی فلی عنہ مذہب

التسکن فی دام لذی المودۃ واراد بدوامہ دوام ودہ وذہب عنہ بعد ترجمہ لیکن مجھمیں ایک بات ہی کہ اگر دوست کی محبت باقی رہے تو میری محبت بھی اوس سے باقی رہیگی اور اگر اوسکی محبت جاتی رہے تو میری محبت بھی جاتی رہیگی۔

انی حمدت بنی شیبان اذ خمدت ۔۔۔ نیران قومی وفیھم شبّت النار

خمود النار کنایۃ عن البؤس واللوم ترجمہ بیشک مین نے بنی شیبان کی تعریف کی جبکہ میری قوم کی آگ بسبب افلاس بجھ گئی اور اونمین آگ بہرکائی گئی یعنے مہمانون کیلیے ۔

ومن تکرّمھم فی المحل انھم ۔۔۔ لا یعلم الجار فیھم انہ الجار

یقال تکرم بہ اذا اکرمہ واحسن الیہ ترجمہ اور اون کے احسان سے ایام قحط سالی مین ایک یہ بات ہی کہ اونکا ہمسایہ یہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ اونکا ہمسایہ ہی بلکہ اونکی مدارات سی یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ ہمسایہ اونہین مین سی ہے

حتی یکون عزیزا من نفوسھم ۔۔۔ او ان یبین جمیعا وھو مختار

او بمعنی الاان ترجمہ یہان تلک کہ اونکا ہمسایہ اونکا پیارا ہو جاو اونہین مین سے شمار ہونے لگے او سوقت تلک کہ وہ اپنی خوشی سے اون سب سے علیحدہ ہو جاوی یعنی جبتک اپنی خوشی سے اونسے جدا ہو تب تک وہ پیارا ہوتا ہی ۔

کانہ صدع فی راس شاھقۃ ۔۔۔ من دونہ لعتاق الطیر اوکار

الصدع محرکۃ الفتی من الوعل والشاھقۃ العالیۃ والجملۃ الظرفیۃ نعت راس وعتاق الطیر اقویاءھا والوکر عش الطیر والعرب تمثل بالوعل فی العز والمنعۃ ترجمہ گویا اونکا ہمسایہ عزت اور آزادی اور امن مین جوان وقوی بزکوہی ہی بلند پہاڑ کی چوٹی پر کہ زور آور پرندون کے آشیان اوس سے نیچے ہین ۔ وقال آخر یمدح یزید بن المہلب بن ابی صفرۃ الازدی

نزلت علی آل المھلب شاتیا ۔۔۔ غریبا عن الاوطان فی زمن المحل

الشاتی من دخل فی الشتاء والمحل ھو انقطاع المطر ترجمہ مین آل مہلب کا جاڑون کے موسم یعنی قحط مین مہمان ہوا جبکہ مسافر غریب الوطن تہا ۔

فما زال بی اکرامھم وافتقادھم ۔۔۔ والطافھم حتی حسبتھم اھلی

الافتقاد التفحص عن الاحوال ترجمہ پس وہ ہمیشہ میری تعظیم کرتے رہی اور میرا حال پوچہتے رہے اور مہربانیان کرتے رہے یہان تلک کہ مین نے اونکو اپنا کنبہ خیال کرلیا ۔ ان ابیات اور ابیات سابقہ کو باب حماسہ سے یہ مناسبت معلوم ہوتی ہے کہ مہمان نوازی خصوصًا قحط سالی مین ایک قسم کی شجاعت ہی وقال جابر بن ثعلب الطائی

وقام الیّ العاذلات یلمننی ۔۔۔ یقلن الا تنفک ترحل مرحلا

جابر بن ثعلب الطائی

نقلین بدل او بیان لقوله لمبینی والہمزه للانکار وترحل من رحل البعیر اذا شد علیه الرحل والمرحل مصدر ترجمہ اور چڑھ اپنی مجہیر
ملامت گر عورتین کہ وہ ملامت کرتی ہین مجکو کثرت سفر اور لڑائیون پر کہتی ہین مجکو کیا تو ہمیشہ شتر پر کجاوا کسا کرے گا
یعنے یہ تجھ کو لایق نہین ہے

فانّ الفتی ذا الحزم رام بنفسه	جواشن هذا اللیل کی یتموّلا

جواب من جانب الشاعر وجوشن الشی صدره ووسطه ترجمہ مین نے اونکو جواب دیا کہ مین ہمیشہ سواری طیار کرونگا کیونکہ
جوان ہوشیار اپکو اس رات کے بیچ مین پہینکتا ہے یعنی رات کو سفر کرتا ہے تاکہ بذریعہ لوٹ مار مالدار ہو جاوے

ومن یفتقر فی قومه یحمد الغنی	وان کان فیهم واسط العم مُخوَلا

الواسط الشریف والمخول بالمعجمة الکریم الخال کالمعم کریم العم ترجمہ اور جو اپنی قوم مین محتاج ہو جاتا ہے تو وہ تونگری کی تعریف
کرتا ہے اور اوسکو پسند کرتا ہے اگرچہ وہ اپنی برادری مین نجیب الطرفین ہو

ویُزری بعقل المرء قلّة ماله	وان کان اسری من رجال واحولا

ازری به عابه والاسری تفضیل السری وهو السید الرئیس والاحول تفضیل حَوّل او حولة وهو شدید الاحتیال ترجمہ مرد کا
افلاس اوسکی عقل کو عیب لگاتا ہے اگرچہ قوم کا سردار اور حیلہ باز و مدبر ہو

کان الفتی لم یعر یوما اذا اکتسی	ولم یک صعلوکا اذا ما تموّلا

عری من جلده ضحی فهو عریان والصعلوک الفقیر ترجمہ جبکہ جوان نے لباس پہن لیا تو گویا وہ کبھی برہنہ نہین رہا اور
جب مالدار ہو گیا تو گویا کبھی فقیر نہین رہا

ولم یک فی بؤس اذا بات لیلة	یناغی غزالا فاتر الطرف اکحلا

البوس الشدة والمناغاة بالنون فالمعجمة المحادثة بالصوت اللطیف وفتور الطرف کنایة عن الغنج والدلال والاکحل من فی
عینیه الکحل ترجمہ گویا وہ جوان کبھی سختی مین نہین رہا جبکہ اوسنے رات گزاری معشوقہ بیمار چشم سرمگین انکھونکی باتونین

اذا جانبٌ اعیاک فاعمد لجانب	فانک لاقٍ فی بلادٍ معوّلا

اعیاه اعجزه وعمدله قصده والمعول موضع التعویل ای الاعتماد ترجمہ جبکہ تجکو ایکطرف عاجز کردے تو دوسری طرف کا قصد کر
کیونکہ بیشک تجکو بہت شہرون مین بہروسہ کی جگہہ ملیگی

وقال بعض بنی طے

بعض بنی طے

إِنْ أَدَعِ الشِّعْرَ فَلَمْ أُكْدِهِ ۔۔۔ إِذْ أَزِمَ الحَقُّ عَلَى البَاطِلِ

أدع متكلم من ودع يدع واذ معمول له وأزم بالمعجمة اذا عض بكل اسنانه شديدا وأراد بالحق الشيب وبالباطل الشباب وأكدى الرجل اذا وجد كدية وهي الحجارة تخرج في البير بعد حفر ما يقال حفر فاكدى ويكنى به عن العجز والضمير منصوب بنزع الخافض اي لم اكد فيه والجملة جواب الشرط ترجمہ اگر میں شعر گوئی چھوڑ دوں جبکہ بڑھاپے نے جوانی کو شدت کاٹ لیا تو یہ چھوڑنا میرا عجز سے نہو

قَدْ كُنْتُ أُجْرِيهِ عَلَى وَجْهِهِ ۔۔۔ وَأُكْثِرُ الصَّدَّ عَنِ الجَاهِلِ

متكلم من الاجراء والضمائر للشعر واكثر متكلم من الاكثار ترجمہ کیونکہ میں شعر گوئی طریقہ مناسب جاری رکھتا تھا اور جاہل شخص سے اکثر درگزر کرتا تھا اسلیے نہ میں کسیکی اور نہ کوئی میری ہجو کرتا تھا وقال آخر وهو جندب بن عمار الطائي صحابي شهد القادسية وهي قرية على قرب الكوفة وله يوم معروف في الاسلام على العجم

زَعَمَ العَوَاذِلُ أَنَّ نَاقَةَ جُنْدَبٍ ۔۔۔ بِجُنُوبِ خَبْتٍ عُرِّيَتْ وَأُجِمَّتِ

الزعم القول الباطل عن ظن والجنوب جمع جنب بمعنى الطرف وخبت بالمعجمة فالموحدة فالفوقانية صحراء بين مكة والحجاز وعري الفرس مجهولا مشددة الراء ما اذا خلا عن السرج واستعير للناقة واجم الفرس اذا ترك ولم يركب ترجمہ زنان ملامت گرنے یہ خیال باطل باندھ لیا کہ میرے ناقہ صحراء خبت کیطرف خالی پشت نکمے کھڑے رہے یعنی میں اپنے گھر پڑا رہا اور جنگ قادسیہ میں شریک نہ ہوا

كَذَبَ العَوَاذِلُ لَوْ رَأَيْنَ مُنَاخَنَا ۔۔۔ بِالقَادِسِيَّةِ قُلْنَ لَجَّ وَذَلَّتِ

لج في الامر خاض فيه وذلت الناقة مجهولا اذا لم تدر اين تذهب ترجمہ زنان ملامت گر جھوٹی ہیں اسلیے کہ اگر وہ دیکھتیں قادسیہ میں ہماری فرودگاہ کو تو بیشک کہتیں کہ جندب نے لڑائی میں بڑی کوشش کی اور اوسکے ناقہ بسبب کثرت ازدحام وغبار کے راہ بھول گئے — وقال الراعي

كَفَانِي عِرْفَانُ الكَرَى وَكَفَيْتُهُ ۔۔۔ كُلُوءَ النُّجُومِ وَالنُّعَاسُ مُعَانِقُهْ

ضمير المتكلم مفعول اول لكفى والكرى مفعول الثاني ومعنى الكفاية ههنا ان كلفة الكرى تحمل عنه عرفان وكلفته السهر تحملت عنه فنام وسهرت وعرفان بتشديد الفاء اسم رفيقه ومعنى معانقة النعاس ان راسه كان يميل الى جانب كانه معانق وكلوء النجوم مراعاتها وحفظها ويكنى به عن اليقظة ترجمہ عرفان نے مجکو نیند سے فارغ کر دیا اور میں نے اوسکو اختر شماری یعنے بیدار رہنے جبکہ نیند اوس سے معانقہ کرنیوالی اور اوس سے دست وگریبان تھی خلاصہ یہ کہ میں نے اسکو سلا دیا اور خود جاگتا

وَبِتُّ اُرِيهِ النَّجمَ اَينَ مَخافِقُه	فَبَاتَ يُرِيهِ عِرسَهُ وَبَنَاتِهِ

المستكن فے بات للكرى والمنصوب لعرفان ومخافق النجوم مغاربہ ترجمہ پس خواب عرفان کو اوسکی بی بی اور بیٹیان دکہلاتے تہے اور مین اوسکو جبکہ وہ سوتا تہا ستارے اور اونکے چہپ جانیکے مقام دکہلاتا تہا یعنے رات دراز تہی کہ ستارے طلوع ہو کر غائب ہوتے جاتے تہے اور مین بیدار رہتا

وقال آخر

بِرَحلِي اَو خَيالَتُهَا الكَذُوبُ	فَلَستُ بِنَازِلٍ اِلّا اَلَمَّت

الالمام النزول والرحل المنزل والخيال والخيالة ما يتمثل لك من صورة في النوم او اليقظة وجعلها كذوبا لانه لا حقيقة لها وفاعل الم الحبيبة ترجمہ یہ اشعار ایک مسافر کے ہین جو اپنی محبوبہ سے دور جا پڑا ہے سو وہ کہتا ہے کہ مین کبہی کسی منزل مین نہین اوترتا ہون مگر محبوبہ یا اوسکا جہوٹا خیال کہ جسکی در اصل کچہہ حقیقت نہین ہے آجاتا ہے یعنے میرے پاس

مِنَ الاَكوارِ مَرتَعُهَا قَرِيبُ	وَقَد جَعَلَت قَلُوصُ اَبِي سُهَيلٍ

جعل بمعنے صار والقلوص الفتية الشابة من الابل لفرد وجمع والظرف متعلق بقريب كنى بقرب المرتع من الاكوار عن كلالها والبيت حال من يار المتكلم فے البيت السابق ترجمہ اوسکا خیال میری فرودگاہ مین ایسی حالت مین آجاتا ہے کہ شتر مرد ابو سہیل کی چراگاہ کجاوے سے قریب ہے یعنی بسبب درازی سفر تنگ گئی تہی کہ فرودگاہ سے دور نہین جاسکتی تہی

وَمَا اِن طِبُّهَا اِلّا اللُّغُوبُ	كَاَنَّ لَهَا بِرَحلِ القَومِ بَوًّا

البو جلد ولد الناقة يحشى تبنا بعد ما مات فيقرب الى الناقة فيعطف عليه فتدر والطب بالكسر العادة ههنا وان زائدة واللغوب الاعياء ترجمہ وہ ناقہ ہماری فرودگاہ کیطرف ایسی خواہش سے آتی تہی گویا کہ وہان اوسکا بہس بہرا بچہ ہے اور حقیقت یہ تہی کہ اوسکو نہین ستایا تہا مگر ماندگی نے یعنی ناقہ بسبب ماندگی کے فرودگاہ سے دور نہین جاسکتی تہی جب ناقہ کا بچہ مرجاتا ہے تو اوسکی کہال مین گہاس بہرکے اوسکی سامنے کر دیتے ہین جسکو بو کہتے ہین اوسکو ناقہ دیکہکر مہربان ہو جاتی ہے اور دودہ دینے دیتی ہے وقال آخر وهو جندل بن عمرو الاسدي على ما قيل وضرب [illegible] لم يرحم له اسمه جوشب

تُصَب جانِحاتُ النَّبلِ كَشحي ومَنكِبي	اِن كُنتُ لا اُرمى وتُرمى كِنانَتي

ارمي وترمي كلاهما مجهول والكنانة الجعبة من الجلد لا [illegible] خشب والجفير من الخشب والجانح من جنح اذا اضرب جناحه وكسره دون جانحات من جاح بالجيم فالمهملة اذا اهلك ترجمہ اگر میرے تیر نہ مارا جاوے اور میرے ترکش کے جو میرے زیر بغل یا دوش پر

جندل بن عمرو الاسدی

ہوتا ہی تیر مارا جاوے تو تیر بازو شکن یا مہلک بیشک میری پسلی یا دوش پر لگیگا یعنے میرے غلام کا مارنا مثل مارنے میرے کے ہے غلام کو تشبیہ ترکش سے اس خیال سے دی ہی کہ جیسا ترکش تیرونکا مخزن ہوتا ہی ایسا ہی غلام اسرار کا مخزن ہوتا ہی۔

فقل لبنی عمی فقد وابیہم	منوا ہربت الشدق اشوس اغلب

وابیہم قسم توسط بین قد والفعل ومنی الرجل مجہولا ابتلی بہ والہربت سعۃ الشدق کنایۃ عن الاسد والاشوس المتکبر والاغلب الغلیظ الرقبۃ یعنی بہ نفسہ ترجمہ سو میری چچازاد بہائیوں سے کہدے کہ وہ ایک شیر کشادہ دہن متکبر موٹی گردن سے پالا ڈالے گئے ہین یعنی مجہسے کہ باین صفات متصف ہون یعنی اسلیے کہ اونہون نے تیر کی کو مار ڈالا ہی۔

افیقوا بنی حزن واہواؤنا معا	وارحامنا موصولۃ لم تقضب

غلب المتکلم علے المخاطب فی اہوائنا وارحامنا فان الاصل اہوائنا واہوائکم وارحامنا وارحامکم والتقضب التقطع ترجمہ اے بنی حزن ہوشمین آؤ اور حال یہ ہی کہ ابتک ہماری اور تمہاری خواہشین ایک ہین اور ارحام متصل ہین کہ ابتک قطع نہین ہوئی ہین۔

ولا تبعثوہا بعد شد عقالہا	ذمیمۃ ذکر الغب فی المتعقب

الضمیر المنصوب للحرب شبہ الحرب بالناقۃ ثم اثبت لہا البعث والعقال وکنی بشد عقالہا عن السداد ہا والذمیمۃ حال من الضمیر المنصوب او المجرور والمتعقب من عقب اذا تفحص عن عاقبتہ ترجمہ اور لڑائی مت اوٹہاؤ بعد اوسکی موقوف ہونیکے ایسی صورت مین کہ وہ ذکر مجالس تذکرہ واخبار مین بہ بدانجامی کیا جاویگا یعنے یہ کہا جاوی کہ یہ امر نامناسب تہا۔

فان تبعثوہا تبعثوہا ذمیمۃ	قبیحۃ ذکر الغب للمتغیب

تغیب الرجل اذا تفحص عن غب الشی ترجمہ پس اگر تم لڑائی کو اوٹہاؤگے تو اوسکی صورت مذموم وقبیح اوس شخص کے نزدیک ہوگی جو عواقب امور کا متلاشی ہی۔

ساخذ منکم ال حزن بحوشب	وان کان لی مولی وکنتم بنی ابی

ترجمہ اب قریب ہی اے ال حزن کہ مین تمسے حوشب کا انتقام لون اگرچہ وہ میرا غلام تہا اور تم میرے ایک جدکی ہو وقال اخر

ابوک ابوک اربد غیر شک	احلک فی المخازی حیث حلا

ابوک الاول مبتدء والثانی تاکید واربد بدل منہ وخبر المبتدء احلک وغیر منصوب علے المصدریۃ موکد لما قبلہ وشک بمعنی ترجمہ

تیرے باپ سے ارید نے بلا شک رسوا تیرا مین تجھکو ایسی جگہہ اوتار دیا جہان وہ خود تھا یعنی تیری خواری و رسوائی موروثی ہے

فما انفیک کی تزداد لوما ‎ ‎ لالأم من ابیک ولا اذلا

الالأم تفضیل اللئیم متعلق بفعل مضمر کانه قال ما انفیک من ابیک داد عوک لالأم منه ترجمه سو مین تیرے باپ سے تیری نسبت کی نفی کرکے تجکو تیرے باپ سی کسی خوارتر ذلیل تر کیطرف تیری زیادہ خوار کرنیکو نسبت نہین کرتا کیونکہ تیرے باپ سے زیادہ ذلیل و خوار دنیا مین کوئی نہین ہے وقال جمیل بن عبداللہ العذری ہو شاعر اسلامی وکان یهوی بثینة بنت حبیب

جمیل بن عبداللہ العذری

ابوک حباب سارق الضیف بردہ ‎ ‎ وجدی یا حجاج فارس شمرا

وارادبالاب الجد وحباب عطف بیان والبرد منصوب على انه بدل اشتمال من محل الضیف او على انه مفعول فانه یقال سرق منه شیئا فالضیف مجرور بتقدیر من ثم المراد بسرقة البرد اما الحقیقة او لازمها من اللوم والخسة وشمر فرس جد جمیل ترجمه تیرا باپ حباب مہمان کی چادر چرانیوالا ہے اور میرا دادا ای حجاج شمر گھوڑیکا سوار ہے یعنی مجھ مین اور تجھ مین بڑا فرق ہے

بنو الصالحین الصالحون ومن یکن ‎ ‎ لآباء صدق یلقهم حیث سیرا

ترجمه نیکو نکی اولاد نیک ہوتی ہے اور جو نیک اور سچے باپونکی اولاد ہوتی ہے وہ اونسے جا ملتی ہے یعنی اون جیسے ہوتی ہے جہان چاہے

فان تغضبوا من قسمة الله حظکم ‎ ‎ فلله اذ لم یرضکم کان ابصرا

لام للابتداء والابصر تفضیل البصیر ترجمه پس ای گروہ حجاج اگر تم ناراض ہوتے ہو اللہ کے بانٹنے سے جو تمکو دیا یعنی اس سے کہ اوس مین وہ چیز عطا نہ کی جو ہمکو دی تو بیشک اللہ تعالی تمہارے حال سے زیادہ واقف تھا جبکہ تمکو خوش نکیا وہ چیز دیکر جو ہمکو عطا کی یعنے تمکو اوس عطا کے لائق نہ سمجھا — وقال ابو النشناش

ابو النشناش

اذا المرء لم یسرح سواما ولم یرح ‎ ‎ سواما ولم تعطف علیه اقاربه

سرح الابل اذا اخرجها الی المرعی بالغداة واراحها اذا ردها بالرواح من المرعی الی البیت قال الله تعالی ولکم فیها جمال حین تسرحون وحین تریحون والسوام اسم جمع للابل السائمة ای الراعیة ترجمه جبکہ مرد کے پاس اونٹونکا گلہ نہو جنکو بوقت صبح چراگاہ مین لیجاوے اور بوقت شام اونکو اپنے گھر لے آوے اور نہ مہربان ہون اوسپر اوسکے رشتہ دار

فللموت خیر للفتی من قعوده ‎ ‎ عدیما ومن مولی تدب عقاربه

اخبر المبتدأ الا لام للابتداء والعدیم الفقیر والدبیب السعی والعقارب النمائم وکل البیت جواب اذا ترجمه پس حالت مذکورہ بیت

اول مین بیشک موت مرد کی لیے بہتر ہی اوسکے محتاج و مفلس بیٹھے رہنے سے اور ملاقات ایسے برادر سے جسکی خصلیان مثل
کژدم کے دوڑتی پہرتی ہون ـ

ونائیۃ الارجاء طامسۃ الصوی	خدت بابی النشناش فیہا رکائبہ

الواو بمعنی رب والنائیۃ البعید والارجاء الاطراف والطامس المندرس والصوی جمع صوۃ وہی حجر یکون علامۃ فی الطریق
وخدت ای اسرعت ترجمہ بہت سی جنگل ناپید النشان بعید الاطراف ہین کہ اوسمین سواریان ابو النشناش کی دوڑتی پہرتی
ہین کثرت سفر پر فخر کرتا ہے

لیکسب مجدا او لیدرک مغنما	جزیلا وہذا الدہر جم عجائبہ

اللام للغایۃ والجم الکثیر ترجمہ یہ سفر اسلیے تہا کہ پیدا کرے عزت بلند عربیکی [?] و یا تا کہ حاصل کرے بڑی غنیمت اور اس زمانہ کی عجائبات بہت ہین

وسائلۃ بالغیب عنی وسائل	ومن یسأل الصعلوک این مذاہبہ

الواو بمعنی رب ومن استفہامیۃ والصعلوک الفقیر منصوب بنزع الخافض ترجمہ بہت سی عورتین اور مرد لوگون سے میری سفر
حضر کی کیفیت پوچھتے ہین اور فقیر کے طریقے اور حالات کون پوچھتا ہی یعنی مین ایک نامور شخص ہون ہر کوئی میرا احوال پوچہتا

فلم ار مثل الفقر ضاجعہ الفتی	ولا کسواد اللیل اخفق طالبہ

اخفق الرجل اذا رجع خائبا محروما ترجمہ پس مینے نہین دیکہی کوئی چیز موذی کہ ہم بستری کی ہو اوس مرد نے مثل فقیر کے
کیونکہ اس سے وہ سبکی نظر مین ذلیل و خوار ہوجاتا ہی اور نہ مثل تاریکی شب کے کہ اوسمین طالب مقصد ناکام و محروم واپس آتا ہی

فعش معدما او مت کریما فانني	اری الموت لا ینجو من الموت ہاربہ

المعدم المفلس واراد بالکریم الغنی لقرینۃ التقابل ترجمہ پس حالت افلاس مین جیتا رہ یا حالت تونگری مین مرجا بیشک
مین دیکہتا ہون کہ موت سے بہاگنے والا اوس سے نجات نہین پاتا ـ

ولو کان حی ناجیا من منیۃ	لکان اثیرا حین جدت رکائبہ

الحی ضد المیت والمستکن فی کان الثانیۃ لابی النشناش والاثیر الاولی وجدت سعت ترجمہ اگر کوئی زندہ موت سے نجات پانیوالا ہو
تو ابو النشناش اس نجات کا زیادہ سزاوار تہا کیونکہ اوسکی سواریان زیادہ تیز جاتی ہین وقال آخر

الا قالت العصماء یوم لقیتہا	اراک حدیثا ناعم البال افرعا

عصما ر علم امرءة والحديث الشاب وناعم البال مسرور القلب والافرع من يكون شعر راسه تاما وافرا ترجمہ اے مخاطب بس بین عصما
سے جسروز ملا تو اوس نے یون کہا کہ مین تجکو دیکہہ رہی ہون نوجوان خوشدل سر کے گہنے بالون والا دیکہہ رہی ہون کے
یہ معنے ہوئے کہ وہ تیری جوانیکا عالم میری آنکھون مین پہرتا ہے ۔

يسود الفتى حتى يشيب ويصلعا	فقلت لها لا تنكريني فقلما

انكره ونكره اذا لم يعرفه وصلع الرجل اذا ذهب الشعر عن مقدم راسه ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ تو مجھسے ناآشنا مت بن مین
وہی ہون اور حال یہ ہے کہ مرد کمتر قوم کا سردار ہوتا ہے مگر جبکہ بوڑہا ہو جاوے اور بسبب پیری کے سر کے اگلے بال گر جاوین

من الجذع المرخي وابعد منزعا	وللقارح اليعبوب خير علالة

اللام للابتداء والقارح من الفرس ما انتهى سنه من اسنان الفرس والجذع محركة ما لم يبلغ السنتين والمرخي الذي يساق
من خلف واليعبوب الفرس الكثير الجري والعلالة بقية سير الفرس والمنزع البعد والمجال ترجمہ اور بیشک پنج تیز رو
گہوڑا چال مین اچہا اور دور دم ہوتا ہے دو ک بچہیرے سے جسکو ہانکنے کی حاجت ہوتی ہو

وقال آخر

عهدتك دهرا طاوي الكشح اهضما	الا قالت الخنساء يوم لقيتها

عهده وعهد به اذا لقيه وطاوي الكشح دقيقه والاهضم خميص البطن ترجمہ ای مخاطب سن مین خنساء سے جسروز ملا تو اوسنے
کہا کہ میری ملاقات تجہسے ایک زمانہ تک ہا ہی جبکہ تو باریک کمر اور لگا ہوا شکم تہا یعنی اب تو تو لحیم اور توندل ہو گیا ہے

لذلك فقد الفى على البزل مرجما	فاما تريني اليوم اصبحت بادنا

كلمة ما زائدة وتريني اصله ترينني حذفت النون للضرورة والبادن الثقيل من بدن ككرم اذا ثقل وكاف الخطاب مكسورة
والفي متكلم مجهول من الفاه اذا ادركه والبزل جمع بازل وهو الفتي من الابل والمرجم بالكسر الشديد من الرجال كانه يرجم
به عدوه ترجمہ پس اگر تو مجہکو آج دیکہتی ہے کہ مین تیری رائے مین سست اور کاہل ہو گیا ہون تو یہ تیری غلطی ہے کیونکہ مین
تو بیشک ایسا پایا جاتا ہون جیسے شتر جوان پر مرد جفاکش یعنے کاہل و سست نہین ہون ۔

وقال شبيب بن عوانة الطائي

فما زادنا مروان الا تنائيا	قضى بيننا مروان امس قضية

القضية الحكم والتنائي التباعد ترجمہ ہمارا اور ہماری بنی اعمام کا مروان نے کل ایک فیصلہ کیا پس نہ بڑہائی مروان نے ہم مین مگر جدائی اور عداوت

فلو كنت بالارض الفضاء لعقتها ۔۔۔ ولكن اتت ابوابه من ورائيا

الفضاء فى الاصل مصدر وصف به الارض مبالغة وعافه كرهه والضمير المنصوب للقضية والمجرور فى ابوابه للمروان والوراء القدام
ترجمہ پس اگر مین وسیع میدان مین ہوتا تو اوسکے حکم کو نہ مانتا مگر کیا کیجے اوسکے دروازے میری آگے آ گئے اور مجکو نکلنے نہ دیا اور
یہ اسلیے کہا کہ مروان نے اوسکو قید کیا تہا

وقال جميل بن عبد الله بن معمر العذري

فليت رجالا فيك قد نذروا دمى ۔۔۔ وهموا بقتلى يا بثين لقونى

كاف الخطاب مكسورة واراد بالدم القتل وبثين ترخيم بثينة وهى محبوبته كما مر ترجمہ پس کاش اے بثینہ اون لوگون کے
جنہون نے تیرے معاملہ مین میرے قتل کی منت مانی ہے اور میرے مارنیکا قصد کر رکہا ہے مجہسے مٹ بہیڑ ہو جاوے

اذا ما راونى طالعا من ثنية ۔۔۔ يقولون من هذا وقد عرفونى

الثنية العقبة ترجمہ اور کیونکر مار ڈالین گے وہ لوگ مجکو اور حال یہ ہے کہ جبکہ وہ لوگ مجھکو کسی گہاٹی سے نکلتا دیکہتے
ہین تو کہتے ہین یہ کون ہے حالانکہ وہ بیشک مجکو پہچانتے ہین اور اسپر میرا کچہہ نہین کر سکتے ۔

يقولون لى اهلا وسهلا ومرحبا ۔۔۔ ولو ظفروا بى ساعة قتلونى

اى اتيت اهلا ونزلت ارضا سهلا ورحبت لك منازلنا مرحبا ترجمہ مجہسے کہتے ہین کہ آیا تو اپنوںمین اور فرو کش ہوا تو
اچہی اور ہموار زمین پر اور ہمارے گہر تیری اقامت کیلیے خوب وسیع ہین اور اگر وہ لوگ مجہپر ایک لمحہ بہی قابو پا دین تو
مار ڈالین یعنے یہ کلمہ بطریق ظاہر داری ذکر کرتے ہین ورنہ میری جان کے دشمن ہین ۔

وكيف ولا توفى دماؤهم دمى ۔۔۔ ولا مالهم ذو ندهة فيدونى

يقال فلان لا يوفى دمه دم فلان اذا كان مساويا له اذا اقتص منه والندهة بالنون فالمهملة كثرة المال وودى القتيل
اعطى ديته ترجمہ اور وہ لوگ کیونکر مار ڈالین گے مجکو ایسے حال مین کہ اون سب کا خون یعنے قتل میرے قتل کے
برابر نہین ہے اور نہ وہ بکثرت مالدار ہین کہ میرے دیت دے نکلین ۔

لحا الله من لا ينفع الود عنده ۔۔۔ ومن حبله ان مد غير متين

لحا الله فلانا اذا قبحه ولعنه ومن الثانية فى هذا البيت والثالثة والرابعة فيما ياتى عطف على الاولى ترجمہ خدا اوسکا
برا کرے جسکی رائے مذہب مین دوستی مفید نہین ہے اور اوسکا جسکا رشتہ و علاقہ محبت اگر کہنچا جاوے تو مضبوط نہین ہے ٹوٹ جاتا اور اوس سے جسکے

شعر جميل بن عبد الله العذري

وَمَن هوانٌ تُحدِثُ لهُ العينُ نظرۃً ۔ یُقَضِّبُ لها اَسبابَ کُلِّ قرینِ

التقضیب التقطیع والسبب الحبل واراد بہ العہد والمیثاق والقرین الصاحب ترجمہ اور برا کرے اوسکا کہ اگر دیکھہ لے اوسکو انکھہ ایک نظر تو قطع کردے بسبب اوسکے قول وقرار ہر دوست کے یعنی جو ایسے نازک مزاج وزود رنج ہین ایک نگاہ کے جرم مین پرانی ملاقاتین چھوڑ دیتے ہین

وَمَن ہو ذو لونین لیس بدائمٍ ۔ علیٰ خُلُقٍ خوّانُ کُلِّ اَمِینِ

الخوان مبالغۃ الخائن ترجمہ اور برا کرے اوسکا جو دو رنگ ہی اور ہمیشہ اوسکی ایک سی عادت نہین ہی اور ہر امین کی خیانت کرتے ہین

وقال یحیی بن منصور الحنفی

وَجَدنا ابانا کانَ حَلَّ بِبَلدۃٍ ۔ سُوًی بینَ قیسٍ قیسِ عَیلانَ والفِزرِ

اراد بالاب جدہ الاکبر وسوے بالضم والکسر المکان المستوی ما یستوی الیہ النسبۃ من الطرفین وقیس عیلان بالفتح ابو قبیلۃ واسمہ الیاس بن مضر بدل من قیس والفزر بالفاء المکسورۃ فالمعجمۃ ف المہملۃ لقب سعد بن زید مناۃ وافی الموسم بمعزی فانہبہا وقال من اخذ منہا واحدۃ فہی لہ ولا یوخذ منہا فزر وہو الاثنان فالکثر ومنہ لا آتیک معزی الفزر ای حتی تجتمع تلک وہی لا تجتمع ابدا کذا فی القاموس ترجمہ ہمنے اپنے جد اکبر کو ایک شہر مین اوترا ہوا پایا جو بیچ درمیان بلاد قیس عیلان اور سعد کے تہا یعنی ہمارا جد فروکش ہو قبیلہ مضر مین اور علیحدہ ہو گیا قبیلہ ربیعہ سے کیونکہ قیس اور فزر مضر مین داخل ہین ۔

فَلَمّا نَأَت عَنّا العشیرۃُ کُلُّہا ۔ اَنَخنا فَحالَفنا السیوفَ علی الدّہرِ

نای عنہ تباعد وعنی بالعشیرہ بطون بکر کلہا ترجمہ جبکہ ہمارا سارا کنبہ جدا ہو گیا تو اوترے ہم اس مقام پر اور ہم قسم ہوئے تلواروں سے زمانہ کی سختیون پر یعنی جبکہ ہمارا کوئی مددگار نہوا تو ہمنے تلوارون سے دوستی اور قول وقرار کر لیا اب وہی دشمنون کے مقابلہ مین ہمارے مددگار ہین ۔

فما اَسلَمَتنا عندَ یومِ کریہۃٍ ۔ ولا نحنُ اَغضینا الجُفونَ علی وِترِ

یقال اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ والکریہۃ الحرب والوتر الحقد وطلب الثار ترجمہ پس لڑائی کے روز ہمکو تلوارون نے تنہا نہ چھوڑا بلکہ حسب عہد ہمارے ساتہہ رہین اور نہ ہمنے کینہ کشی اور بدلہ لینے مین کبہی چشم پوشی کی اس سبب سے کہ ہماری ہم عہد

یحیی بن منصور الحنفی

یعنی تلوارین قوی ہین ۔ وقال ابو صخر الهذلی

رأیتُ فُضَیلَةَ القُرَشِیَّ لَمَّا	رأیتُ الخیلَ تَشجُرُ بالرِّماحِ

من رآه اذا ضرب علی رئیته وبدل علیه قوله الآتی واصبر فی الحروب علی الجراح ویحتمل ان یکون من رآه اذا نظر الیه وفضیلة مصغر اعلم وتشجر مجهول من شجره بالرمح اذا طعنه ترجمه فضیلہ قرشی کے پیسٹ یعنی چہاتی پر مین نے نیزہ مارا یا مین نے اوسکو دیکہا جبکہ دیکہا مین نے کہ گہوڑے نیزوں سے چہیدے جاتے ہین یعنی جب خوب گہمسان ہو گیا تہا ۔

وَقَد رَنَقَتِ المَنِیَّةُ فَهِیَ طَلٌّ	علی الابطالِ دانیةُ الجَناحِ

رنق الطیر اذا بسط جناحیه ودار علی شیء واراد الوقوع علیه والمنیة الموت والطل بالمهملة المشرف وبالمعجمة معروف والدانیة القریبة ترجمه اور موت منڈلا رہی تہی اور جہانک رہی تہی یا سایہ تہی بہادروں پر اور اوسکا بازو اونسے قریب تہا یعنی قریب تہا کہ موت انپر آن پڑے

فکانَ اَشَدَّهُم قَلبًا وبأسًا	واَصبَرَ فی الحُروبِ علی الجِراحِ

ترجمہ پس تہا فضیلہ قرشی سخت اون سب سے دل اور بدن مین اور لڑائیون پر اسہار نیوالا زخمونکا وقال بعض بنی

اُرَقُّ لارحامٍ اَراها قریبةً	لحارِ بنِ کعبٍ لا لجَرمٍ وراسِبِ

ارق مجهول اصله ارق وحسن الحارث فی غیر النداء وذلک جائز فی الشعر وجرم وراسب بطنان من قضاعة ترجمه مین رحم کرتا ہون بسبب قرابتون کے جنکو مین قریب جانتا ہون حارث بن کعب کی جہت سے نہ بنی جرم و بنی راسب کے جہت سے اور یہ اسلیے کہا کہ حارث اصل مین آل نزار سے ہے اور عبس بہی آل نضر بن نزار سے ہے پس دونون نزار سے ہوئے یا اسلیے کہ عبس اور حارث دونون اخیافی بہائی تہے ۔

واَنّا نرٰی اقدامَنا فی نِعالِهم	واَنفُنا بین اللِّحی والحَواجِبِ

الانف کافلس جمع الف واللحی جمع لحیة ترجمه اور بیشک ہم دیکہتے ہین اپنے قدمونکو اونکی جوتیون مین اور اپنی ناکونکو اونکی ڈاڑہیون اور بہوونکے بیچ مین یعنی اونکے اقدام اور ناکین ہمارے اقدام اور ناکونکے مشابہ ہین اور یہ دلیل قرابت قریبہ کی ہے

واخلاقَنا اِعطاءَنا واِباءَنا	اذا ما اَبَینا لا نَدِرُّ لعاصِبِ

عطف علی اقدامنا واعطاءنا واباءنا بدل من اخلاقنا والعاصب من عصب الناقة اذا شد فخذیها عند الحلب لتدر ترجمه اور ہم دیکہتے ہین اونمین اپنی سی عادتین اپنی دینے کی اور اپنے انکار کرنیکی جبکہ ہم اوس شخص کی اطاعت سے جو ہمکو بزور مطیع کرنا چاہتا ہے

انکار کر بیٹھتے ہین تو اپنے انکار پر ثابت رہتے ہین مثل اوس ناقہ کے جو باوجود تشیا دینے یعنی پانو باندھنے کے پانو باندھنے والیکو دودھ نہین دیتی

وقال رجل من حمیر فی وقعۃ کانت لبنی عبد مناۃ وکلب علی حمیر

وقصتہ ہذہ الابیات مختصر انہ وقع الجدب فی بلاد سعد فخرج بنو عبد مناۃ وتیم وعدی مع القبائل العدیدۃ الی صنعاء الیمن وترکوا ابلہم ترعی فی صحاری صنعاء فکرہت حمیر ذلک وشدوا علیہم حتی وقع بینہم قتال شدید وقتل فیہ ذوناب من ملوک حمیر فثارت حمیر الی کلب تطلبہم ذی ناب ثم قامت بنو حمیر الی بنی عبد مناۃ تیم وعدی وکل کلب حتی وقع القتال بینہم وظہرت بنو عبد مناۃ وبنو کلب علی حمیر فقتل فیہا علقمۃ بن ذی یزن الحمیری والضعف الشاعر الحمیری فیما قال لذلک ہذہ الابیات من المنصفات —

من رای یومنا ویوم بنی التیم … اذا التف صیقہ بدمہ

لفظ من استفہام ومنا ویوم التیم والالتفات الاختلاط والصیق بکسر المہملۃ الغبار والمراد بالیوم الوقعۃ ترجمہ کسنے دیکھی ہماری لڑائی اور بنی تیم کی لڑائی جبکہ ملگیا غبار لڑائیکا اوسکے خون سے جو بسبب شدت قتال کے اوڑا اور گر غبار خون ملتا تہا یعنی جسنے اوس لڑائیکو دیکھا ہو وہ اوسکی ہولناکی کا بیان کرے کہ وہ کیسی سخت تہی —

لما راوا ان یومہم اشب … شدوا حیازیمہم علی المہ

مکان اشب فیہ شجر ملتف واستعیر لحدوث الامور المنکرۃ والحیزوم الصدر لانہ موضع الحزم والعزم لاشتمالہ علی القلب الذی ہو موضعہا وشد الحیازیم مثل للتشمیر علی تاتہم وقولہ علی المہ یعنی علی الالم الکائن فی یومہم ترجمہ جبکہ بنی تیم نے دیکہا کہ اونکا دن امور پیچیدہ ومنکرہ کے ظہور کا ہے تو اونہون نے باوجود تکلیف اور دردناک ہونے دن کے اپنے سینے لڑائی کیلیے اور اپنی کمرین باندہ لین یعنی ہر طرح سے مستعد ہوگئے

کانما الاسد فی عرینہم … ونحن کاللیل جاش فی قتمہ

العرین الاجمۃ وہی بالفارسیۃ نیستان وجاشت القدر اذا غلت والقتم الغبار والظلمۃ ترجمہ گویا کہ وہ لوگ شیر تہے اپنے بیشہ مین اور ہم مثل اوس رات کے تہے جو اپنے اندہیرے مین مختلط اور ملتبت ہو رات کی تشبیہ ہولناکی اور ہر چیز پر چہا جانے مین ہے —

لا یسلمون العداۃ جارہم … حتی یزل الشراک عن قدمہ

اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ واراد بالغداۃ غداۃ الحرب الشراک سیر النعل وزل الشراک عن القدم فیہ قلب والاصل زلت القدم عن الشراک وہو کنایۃ عن الموت لانہ لا یلبسہا بعدہ ترجمہ وہ نہین چھوڑتی بوقت صبح جنگ اپنی ہمسایہ کو یہانتک کہ اوسکا پانون نعل کے تسمہ سے جدا ہو جاوی یعنے مر جاوے یعنی اوسکی مدد تا دم حیات کرتے ہین اور جیتے جی اپنی ہمسایہ کو نہین چھوڑتے ۔

ولا یخیم اللقاءَ فارسہم … حتی یشق الصفوف من کرمہ

خام عنہ بالمعجمۃ اذا نکص واللقاء منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور اونکا سوار لڑائی سے باز نہین رہتا ہی یہانتک کہ چیرتا دشمنونکی صفونکو اپنی بزرگی اور عزت کے سبب ۔

ما برح التیم یعتزون وزُرق … الخطّ تشفی السقیم من سقمہ

ما برح ما زال والاعتزاء الانتساب الی الآباء والادعاء والشعار فی الحروب وکنی بہ عن القتال والزرق جمع ازرق یوصف بہ السنان والخطّ موضع فی البحرین تنسب الیہ الرماح حیث تباع فیہ واراد بالسقیم طالب الثار او المتکبر او المنافق المداجی ترجمہ بنی تیم اپنا نسب فخراً بیان کرتے رہے اور برابر لڑتے رہے اور نیلگون نیزے مظلوم کو یا متکبر کو یا منافق کو اوسکی بیماری سے شفا دیتے تھے ۔

حتی تولّت جموع حمیر و … الفلّ سریعاً یہوی الی اَمَمِہ

الفل المفلول المکسور والامم محرکۃ القرب والقصد ویحتمل ان یکون بالضم جمع امۃ ترجمہ یہ لڑائی قایم رہی یہانتک کہ گروہ حمیر بہاگ نکلے اور شکست کہانیوالا اپنی جای پناہ سے قریب یا اپنی قوم کا جلد قصد کرتا تہا ۔

وکم ترکنا ہناک من بطلٍ … تسفی علیہ الریاح فی لِمَمِہ

سفت الریح التراب نثرتہ واللمۃ الشعر المجتمع ترجمہ بہت سے مقتول بہادر ہمنے اوسجگہہ چھوڑ دیے کہ ہوائین اونکی بالون کے جوڑون پر خاک اوڑاتی تہین

وقال حسان بن نشبۃ العدوی فی ذلک

نحن اجرنا الحیّ کلباً وقد اتت … لہا حمیرٌ ترجی الوشیج المقوّما

کلباً بدل من الحیّ واسناد الاجارۃ فیہ الی بنی عدی من حیث الاشتراک فانہم کانوا اشرکاء تیم والازجاء السّوق والوشیج شجر الرماح یتخذ منہ واراد بہ الرماح کما تراہ بالنبع القسیّ ذ شجر یتخذ منہ القسی ترجمہ ہمنے بنی کلب کو پناہ دی جبکہ انپر حمیر سیدہے نیزے لیکر چڑہ آیے ۔

حسان بن نشبۃ العدوی

جمیعا یزجون المطی المخزما	ترکنا لہم شق الشمال فاصبحوا

الضمائر للحمیر والشق الجانب اراد بالشمال اما الحقیقة او الشامة والنکبة مجازا والتزجیة السوق الشدید والمطی جمع مطیة والمخزم بالمعجمتین مشدد المقطوع من الکلال والاعیاء ترجمہ ہمنے اون کے لیے جانب شمال یا جانب نحس چھوڑدی پس وہ سب تھکی ہوئی اونٹنیوں کو ہنکاتے تھے۔

سحابتنا تندی اسی ہا دما	فلما دنوا صلنا ففرق جمعہم

الدنو القرب والصولة الحملة واستعیر السحابة للجیش الکثیر المجتمع وندی کرضی اذا امطر وترشح والاسی جمع سراة وہو الطریق فی السحاب واصالہ فی الوادی ودما منصوب علی انہ تمیز ترجمہ پس جبکہ ہمسے وہ قریب ہوئے تو ہمنے اونپر حملہ کیا سو ہماری لشکر نے جو مثل اوس ابر کے تہا جسکے ذروہ مین سے خون برسے اونکو متفرق کردیا۔

کان بخدیہ من الدم عندما	فغادرن قیلا من مقاول حمیر

غادرہ ترکہ والضمیر للخیل والقیل ہو الذی ینفذ قولہ ویعتمد امرہ ونہیہ ووصف بہ الملک کما وصف بالہمام لما کان اذا ہم فعل والامر ویہو لقب ملک حمیر واراد بہ علقمۃ بن ذی یزن الحمیری والعندم دم الاخوین او البقم ترجمہ پس اون گھوڑون نے یا سوارون نے ایک سردار کو حمیر کے سردارون مین سے ایسے حال مین کہ چھوڑا کہ گویا اوسکے دونون رخسارون پر بسبب خون جاری کے دم الاخوین ہی پایا۔

مطاعمنا یجنی صابا وعلقما	امر علی افواہ من ذاق طعمہا

امر الشیٔ ومر اذا صار ذا مرارة والضمیر المجرور فی طعمہا للمطاعم لتقدمہ رتبة فانہ فاعل امر ومج الشراب من فمہ اذا رماہ منہ والمعروف وصابا وعلقما مفعولان لہ والصاب والعلقم شجرتان مرتان وقیل العلقم الحنظل ترجمہ ہماری مزے اون منہون کیلیے جنہون نے اونہیں چکہا ایسے تلخ ہوگئے کہ صاب اور ایلوے کی کلی کرتے تہے اور اوگلتے تہے بسبب شدت تلخی کے۔

وقال فی ذلک ایضا

فداء لتیم یوم کلب وحمیرا	الی وان لم اثن جیا سواہم

یعنی بیشک قربان ہون بنی تیم پر بسبب اون بہادریونکے جو اونسے ظاہر ہوتی ہین بروز جنگ بنی کلب اور حمیر کی اگرچہ مین قربان نہین ہوتا ہون کسی اور قبیلہ پر بسبب اپنی عالیشان کے۔

أبوا أن يبيحوا جارهم لعدوّهم	وقد ثار نقع الموت حتى تكوّرا

اثور ان يهيجان وتكوّر الشيء اذا كثر شديدا وردي حتى تكوّر اي التف التفافا كوا العمامة ترجمه بنی تمیم نے انکار کیا اس امر کا کہ چھوڑ دیں اور سپرد کر دیں اپنے ہمسایہ بنی کلب کو اپنے دشمن بنی حمیر کیلیے ایسے حال میں کہ بیشک اوٹھا غبار موت کا یہانتک کہ کثرت سے پھیلا یا یہانتک کہ مثل عمامہ کے پیچ کی طرح اسے لپٹ گیا۔

سموا نحو قيل القوم يبتدرونه	بأسيافهم حتى هوى فتقطّرا

سموا تعلوا واراد به القصد لتضمنه في الحماية وبالقيل على سيف بن ذي يزن وبالقوم آل حمير والابتدار الاستباق وهو ان يسبق بعضهم بعضا وهوى اتى سقط ومعناه قرب ان يسقط وتقطّر اذا سقط على احد اقطاره اي جوانبه ترجمه وہ سردار قوم کیطرف اپنی تلواریں لیکر ٹوٹ پڑے کہ ایک دوسرے پہ پیش دستی کرتا تھا یہانتک کہ وہ قریب گر پڑنے کے ہوگیا پھر ایک کروٹ پر گر گیا

وكانوا كأنف الليث لا شمّ مرغما	ولا نال قطّ الصيد حتى تعفّرا

المرغم الذلة مأخوذ من الرغام وهو التراب وحتى بمعنى الا وتعفّر سقط على العفر وهي الارض وضمير كانوا لبني تميم او لبني حمير والشاعر يحسن في ذلك المقام مقام الفخر ترجمه اور بنی تمیم یا حمیر مثل شیر کی ناک کے تھے جسنے ذلت کی بو کبھی نہیں سونگھی تھی اور یہ کبھی نہیں پہونچی تھی کبھی کسی شکار پر مگر اوسکو گرا دیا اور وہ گر گیا وقال في ذلك بلال بن رزين

بلال بن رزین

وبالبيداء لما أن تلاقت	بها كلب وحلّ بها النذور

البيداء موضع معروف هناك وان زائدة وحلّ بها النذور يعني سقطت الاقسام عن الحالفين بها والمراد بها الاوتار وجواب لما يجوز ان يكون ما دلّ عليه قوله الآتي فخانت حمير في الشعر الآتي ويجوز ان يكون قوله اجادت دل عليه وعند من يجوز زيادة الحرف في هذا المكان يكون وحلّ بها النذور او فخانت فتكون الواو والفاء زائدة وهكذا يقولون في قول الله تعالى حتى اذا جاءوها وفتحت ابوابها ان الواو زائدة والمراد فتحت ترجمه اور مقام بیدا میں جبکہ کلب اور حمیر کا مقابلہ ہوا اور وہاں قسمیں لوگوں کی بسبب لینے انتقام کے پوری ہو گئیں ۔

فخانت حمير لما التقينا	وكان لهم بها يوم عسير

خان هلك والحمير المجرور في بها البيداء ترجمه تو حمیر ہلاک ہوئی جب ہمارا اون سے مقابلہ ہوا اور اون کیلیے اوس مقام میں بڑا سخت مصیبت کا دن تھا۔

وايقنت القبائل من جناب ۔ وعامر ان سيمنعها شهيد

من سيابنة و عامر عطف على جناب و على القبائل وهما بطنان من كلب وان مخففة وضمير الشان محذوف والضمير المنصوب للقبائل والمنع النصر ترجمہ اور یقین کر لیا تھا جناب اور عامر کے قبیلوں نے اس امر کا کہ عنقریب کوئی قومی مددگار انکی روکریگا

اجادت وبل مدجنة فدرت ۔ عليهم صوب سارية درور

اجاد السحاب اذا اتى بجود بالفتح وهو المطر الكثير والدجنة السحابة المتقبلة المرخية من ثقل الماء والصوب الانصباب والسارية السحابة التي تسري ليلا والدرور كثيرة المطر فرح على انه فاعل درت ترجمہ بس اوٹھا ایک ابر غلیظ بہت برسنے والا ہماری طرف سے کہ برسا دیا اون پر ایک باران کبیر القطر مشابہ ابر کے یعنی ہمارے لشکروں نے دشمنوں پر متواتر وہ ت کا مینہ برسایا

قوائما تحت قطقطها سراعا ۔ تكبهم المهندة الذكور

القطقط اصغار البرد شبه قطرات الماء والمطر الكثير المتوالي وكبه صرعه والمهندة السيوف المطبوعة على عمل الهند او المشحذة من هند اذا شحذه والذكور جمع ذكر ككتف السيف الفولادي ترجمہ بس حمير جلد بھاگ نکلی اوس ابر کے مینہ نیچے کہ پچھاڑتی تہیں اونکو ہندی تیز فولادی تلوارین ۔ وقال جبر بن ضرار اخو الشماخ هو مازني مخضرم وكان قد اتاه خبر مفزع من ان قومه اغير عليهم وقد ابتلوا ببلاء عظيم

اتاني فلم اسرر به حين جاءني ۔ حديث باعلى القنتين عجيب

سررته ساره والفعل مجهول والقنتان جبل اسود ترجمہ میرے پاس ایک خبر عجیب کالی پہاڑ پر پہونچی سو مین اوس کے آنیسے خوش نہوا اسلیے کہ وہ ہولناک تہی عجیب اسلیے کہا کہ اوسکے خیال کے خلاف تہی ۔

تصاممته لما اتاني يقينه ۔ وافزع منه مخطئ ومصيب

التصامم اظهار الرجل انه اصم وليس باصم والضمير منصوب بنزع الخافض وافزع اذا ادرك الفزع والمخطي الذي كذبه والمصيب الذي صدقه ترجمہ اول مین اوس خبر سے بہرہ بنگیا گویا کہ مین نے اوسے سنا ہی نہین یہانتک کہ مجکو اوسکا یقین ہو گیا اور اوس خبر سے وہ شخص جو اوسکی یعنی جو اوس خبر کی تکذیب کرتا تہا اور وہ جو اوسکے تصدیق کرتا تہا گہبرا گیا ۔

وحدثت قومي احدث الدهر فيهم ۔ وعهدهم بالحادثات قريب

وحدثت مجهول يتعدى الى ثلثة مفاعيل فالاول التاء قام مقام الفاعل والثاني قومي والثالث احدث الدهر ومفعول

احدث محذوف وهو الاحداث ترجمه اور مجھسے لوگون نے بیان کیا کہ میری قوم پر زمانہ نے مصائب الدیئے ہین اور یہ بہی کہ اون مصائب کو تہوڑا زمانہ گزرا ہی—

فَاِنْ یَكُ حقاما اتانی فانهم … کرامٌ اذا ما النائبات تنوبُ

ترجمہ پس اگر یہ خبر جو میری پاس آئی ہے سچ ہی تو کچھہ گہبرانیکی بات نہین ہی کیونکہ میری قوم بہت والی ہی جب اونپر مصیبتین آپڑتی ہین

فقیرهُمُ مبدی الغنی وغنیهم … له ورقٌ للسائلین رطیب

الورق الرطیب کنایة عن السخاء وسعة الفناء وضروب المنافع واصله ورق الشجر وبه عیش لمال الابل والغنم فاذا لم یعوا من الورق عاش الناس فی فنائهم ثم یتمثل به لغیره من ضروب المنافع ترجمہ اونکا فقیر تونگری ظاہر کرنیوالا ہی اور اونکا غنی حاجتمندون کے لیے فائدہ بخش ہی—

ذلولهُمُ صعب القیاد وصعبهم … ذلول بحق الراغبین رکوبُ

الذلول المنقاد ضد الصعب والقیاد بالکسر ما یقاد به البعیر من الزمام والرکوب المرکوب والجار والمجرور متعلق به ترجمہ اونکا مطیع قبول ظلم مین سرکش ہی اور اونکا تحت مزاج آدمی سائلون کیلیے مطیع اور اونکی سواری ہی—

اذا رنقت اخلاق قوم مصیبةٌ … تصفّی لها اخلاقهم وتطیبُ

رنق الماء کدره ترجمہ جبکہ کسی قوم کے اخلاق کو کوئی مصیبت مکدر کردی اور بگاڑ دے تو میری قوم کے اخلاق اوس مصیبت سے زیادہ صاف اور پاکیزہ ہو جاتے ہین—

ومن یغمر وا منهم بفضل فانه … اذا ما انتمی فی آخرین نجیبُ

غمره غشیه بعطاه وضمیر المفعول محذوف ای من یغمره وانتمی انتسب ترجمہ اور جو شخص اونمین کا کہ وہ لوگ اوسکو اپنی عطا سے ڈہانکتے ہین اور اوسکو دیتے ہین پس بیشک جب اوسکو اورونسے نسبت لگا کر دیکہین تو وہ شریف اور کریم معلوم ہوتا ہے یعنی اس قوم کا مفضول اور قوم کا فاضل ہی—

وقال القطامی

من تکن الحضارة اعجبته … فای رجال بادیة ترانا

الحضارة الاقامة فی الامصار ضد البداوة وهو الاقامة فی البوادی یصف نفسه بالبداوة ترجمہ جسکو شہر مین رہنا پسند ہو وہ وہان رہی مگر ہم تو دیہاتی ہین پس تو دیہاتیون مین ہمکو کیسا اور کیا دیکہتا ہے یعنی ہم اونمین کامل اور افضل ہین

اپنے دیہاتی پن کی تعریف کرتا ہے۔

ومن ربط الجحاش فان فینا قنا سلبا وافراسا حسانا

الجحش بتقدیم الجیم علی المہملۃ فالمعجمۃ ولد الحمار یجمع علی جحاش والسلب ککتف الطویل ترجمہ اور جو گدہون کے بچے اپنے گھر مین باندہے یعنی اونکے ذریعہ سے اپنی معاش وروزی حاصل وپیدا کرے سو وہ جانے مگر ہمارے ہان تو طویل نیزے اور عمدہ گھوڑے ہین یعنی ہماری معاش غنیمت اور لوٹ ہے۔

وکن اذا اغرن علی جناب واعوزهن نهب حیث کانا

الضمیر للافراس الحسان واغرن من الاغارۃ وجناب بطن من کلب اعوزہ افقرہ وحرمہ وجواب اذا فی البیت الآتی ترجمہ اور وہ گھوڑے ایسے ہین کہ جب لوٹ مار کرتے ہین بنی جناب پر اور تنگ کر دیتے ہین اونکو لوٹ جہان وہ ہون۔

اغرن من الضباب علی حلول وضبۃ انہ من حان حانا

الضباب ضبۃ قبیلتان والحی الحلول الذین یکونون فی مکان واحد وحان ہلک ترجمہ تو لوٹ ڈالتے تھے ضباب اور ضبہ سے اون لوگون پر جو اپنے مکان پر فروکش ہین اور بات یہہ ہی کہ جو ہلاک ہوا وہ ہلاک ہوا اوسکی کچھہ پرواہ نہین خلاصہ یہہ ہی کہ وہ لوگ غارت گری کے عادی ہین اگر اباعد پر غارتگری کا موقع نہین ملتا تو اقارب کو لوٹنے لگتے ہین جیسا کہ اگلے شعر سے واضح ہے۔

واحیانا علی بکر اخینا اذا ما لم نجد الا اخانا

ترجمہ اور کبھی کبھی لوٹ ڈالتے ہین بنی بکر پر جو ہمارے بھائی ہین۔ جبکہ لوٹنے کیلیے سوائے ہمارے بھائیون کے اور کوئی نہین ملتا ہے۔

وقال الاعرج المعنی

اری ام سہل ما تزال تفجع تلوم وما ادری علام توجع

ام سہل زوجۃ الشاعر وتفجع تالم الانسان لفقدان شی یکرم علیہ التوجع اعم منہ والاصل تتفجع وتتوجع حذفت احدی التائین وتلوم فی موضع الحال ای تفجع لائمۃ ترجمہ مین ام سہل کو دردناک اور ملامت کرنے والے دیکھتا ہون اور مین نہین جانتا ہون کہ کیون وہ دردناک ہے۔

تلوم علی ان امنح الورد لقحۃ وما تستوی والورد ساعۃ تفزع

ہمزۃ الاستفہام محذوفۃ ویحتمل ان یکون قولہ علی سبیل الانکار وتفظیع الشان ہا تضجرین الشی تقول ذلک الکان عالما فلاحاجۃ الی تقدیر ہمزۃ الاستفہام ومنحۃ الناقۃ جعلہا الرجل ہبۃ لغیرہ او لدہا ہی المنحۃ والورد اسم فرسہ واللقحۃ ہی الناقۃ ذات اللبن ترجمہ کیا وہ مجکو ملامت کرتی ہی اس امر پر کہ مین اپنی گہوڑے ورد کو ناقہ کا شیر دیتا ہون اور ام سہل کو نہین دیتا ہون اور حال یہ ہی کہ ام سہل اور ورد خوف کیوقت برابر نہین بلکہ اوسوقت ورد زیادہ بکار آمد ہی۔

اذا ھی قامت حاسراً مشمعلۃً ۔۔۔ نخیب الفؤاد راسہا ما یقنع

اذا ہذہ شرطیۃ وجواب الشرط ہنالک فیما یاتی والحاسر من حسر الشی حسوراً اذا انکشف واراد بہ منکشفۃ الراس واسقاط التاء للضرورۃ والمشمعل جد فی السیر والعدو والنخیب بالنون الضعیف وتعلہ حمل لفصیل بمعنی الفاعل علی الفعیل بمعنی المفعول حیث لم یقل نخیبۃ الفؤاد وتقنع الراس مشددۃ سترہ والفعل مجہول والضمیر المجرور لام سہل ترجمہ جبکہ ام سہل برہنہ سر جلد چلنے والے ضعیف القلب بے اوڑہنی کہڑے ہوگئے وجواب شرط ہنالک ہی۔

وقمت الیہ باللجام میسرا ۔۔۔ ھنالک یجزینی بما کنت اصنع

عطف علی ہی قامت والمجرور للورد والمیسر اسم مفعول معناہ مہیا حال من یاء المتکلم وہنالک ظرف مکان او زمان والسکن فی یجزینی للورد ترجمہ اور جبکہ کہڑا ہونگا مین ورد کیطرف لگام لیکر ایسے حال مین کہ لڑائی کیلیے آمادہ ہونگا تو اوسوقت یا اوسجگہ میرا گہوڑا ورد میرے کیے کا اور اپنی خدمت کا مجکو بدلہ دیگا وقال حجر بن خالد

کلبیۃ علق الفؤاد بذکرھا ۔۔۔ ما ان تزال تری لہا اھوالا

ان زائدۃ موکدۃ لمعنی النفی وتزال وتری یحتمل الخطاب بنفسہ او لآخر والغیبۃ علی ان یعود الضمیر الی الکلبیۃ ترجمہ اپنی زوجہ کی یاد مین کہتا ہی کہ وہ بنی کلب مین سے ہی کہ میرا دل اوسکی یاد مین لگ رہا ہی ہمیشہ تو دیکہتا ہی اوسکے لیے ہولین اور خوف یا ہمیشہ دیکہتی ہی وہ اپنے لیے آفتین۔

فاقنی حیاءک لا ابا لک انّنی ۔۔۔ فی ارض فارس موثقاً احوالا

اقنی الحیاء کرضی ورمی لزمہ ولا ابا لک مدح وذم والموثق اسم مفعول المقید ونصب احوالا بنزع الخافض والجمع لتعدد الانواع ترجمہ پس لازم پکڑ تو اپنی حیا کو تیرا باپ نہین کیونکہ مین ملک فارس میں مختلف حالات مین قید ہون تیرا باپ نہین دعا بہی ہو سکتا ہی اور بددعا بہی دعا کی صورت مین یہ معنی ہونگے کہ تو خود عاقل وہوشیار ہو کر اپنے باپ سے مستغنی ہو جائیو اور بددعا کی

صورت مین یہ معنی ہونگے کہ تیرا باپ مرجائیو—

وإذا هلكت فلا تريدي عاجزا — غسا ولا برما ولا معزالا

كنى بالارادة عن النكاح والغس بالضم الضعيف اللئيم والبرم محركة من لا يدخل في قمار القوم ويكنى به عن البخيل والمعزال الذي لا ينزل مع القوم في السفر بل ينزل ناحية ومن لا رمح له ترجمہ اور جب مین مرجاؤن تو تو نکاح نہ کیجیو اپاہج ضعیف ناکس سے اور بخیل اور بے حیا اتھی سے شاعر کا مطلب یہ ہی کہ اگر تو نکاح کرے تو مجھ جیسے کیجیو جو کبھی تجھے ملے ہی گا نہین خلاصہ یہ ہے کہ نکاح مت کیجیو کیونکہ میرا مثل مفقود ہی—

واستبدلي ختنا لاهلك مثله — يعطي الجزيل ويقتل الابطالا

الختن محركة الصهر فارسية داماد ومثله مرفوع على الابتداء ما بعده خبره والجملة نعت ختنا ترجمہ اور میری جگہ اپنے کنبے کا داماد ایسا بدل کیجیو جو بہت بخشتا ہو اور دلیرون کو قتل کرتا ہو مگر میرے سوا ایسا کون ہی—

غير الجدير بان تكون لقوحه — ربا عليه ولا الفصيل عيالا

غير الجدير بالنصب صفة الختن واللقوح الناقة ذات اللبن والرب المالك على بمعنى على تتضمن معنى الغلبة والعلو والفصيل ولد الناقة ترجمہ وہ داماد اس بات کے لائق نہ ہو کہ اوسکے ناقہ شیردار اوسکی مالک ہو جاوے اور ناقہ کا بچہ اوسکا کنبہ ہو کر بجائے مہمانون کے اوسکو دودہ پلاوے۔ وقال رشيد بن رميض العنزي وهو احد بني عنزة بالمهملة فالنون فالمعجمة شاعر جاهلي وقيل انه ادرك النبي صلى الله عليه وسلم قالها في غارة الحطم وهو لقب شريح بن شرحبيل بن عمرو بن مرثد اغار على اليمن فقتل ربيعة بن معديكرب وسبى بنت قيس بن معديكرب اخت اشعث بن قيس فبعث الاشعث يعرض في فدائها بكل قرن من قرونها مائة من الابل فلم يقبل الحطم حتى ماتت عنده عطشا—

باتوا نياما وابن هند لم ينم — بات يقاسيها غلام كالزلم

المقاساة مزاولة الامر بالجهد والمشقة والضمير المنصوب للغارة والزلم كصرد القدح الذي لا ريش عليه والتشبيه في التجرد والاستقامة ترجمہ لوگون نے رات گذاری سوتے ہوئے اور شریح بن ہند یعنی حطم مذکور نہین سویا یعنی وہ رات بھر غارتگری کی مشقت اوٹھاتا رہا۔ وہ ایک نوجوان لڑکا ہی چھریرا اور سیدھا مثل تیر بے پر کے۔

خدلج الساقين خفاق القدم — قد لفها الليل بسواق حطم

الخلج بالمعجمة والمهملة واللام والجيم خلس الضخم الممتلي والخفاق مبالغة الخافق من خفق اذا اضطرب يريد سريع الخطو والألف الجمع والاسم المنصوب للغارة والسواق بالفتح مبالغة السائق من ساق الابل اذا طردها والضم السين طويل الساقين وهو مدح عندهم والحطم معدول عن الحاطم من حطمه اذا كسره ترجمہ وہ غلام موٹی پنڈلیون والا اور تیز رو ہی بیشک رات نے شترون کو ہنکانیوالی یا لمبی ساقون والیکے لیے جو ہر اپنے مقابل ہونیوالیکی ہر چیز کو توڑ ڈالتا ہی لوٹ کو جمع کردیا۔

ولا بجزار على ظهر وضم	ليس براعي ابل ولا غنم

الجزار ذابح الابل والوضم محركة الخشبة التي يجعل الجزار اللحم عليها ترجمہ وہ غلام اونٹون اور بکریون کا چرانیوالا نہین اور نہ قصاب جو گوشت تختہ پر رکھکر بیچتا ہے۔ خلاصہ یہ ہی کہ وہ ذلیل پیشہ نہین کرتا بلکہ لوٹ مارسے جو اونکے نزدیک باعث شرف وعزت ہے امل ...

من يلقني يود كما اودت ارم

اودى هلك وارم قبيلة معروفة وقيل هو علم بنت قيس المذكورة ترجمہ وہ غلام کہتا ہی کہ جو مجھسے لڑیگا وہ ہلاک ہوگا جیسے قوم ارم یا وہ عورت یعنی قیس کی بیٹی ہلاک ہوگئی **وقال جعفر بن علبة الحارثي حين لقي بني عقيل**

اذا لم اعذب ان يجيئ حماميا	الا لا ابالي بعد يوم بسحبل

اعذب مجهول وان يجيئ مفعول لا ابالي ترجمہ اے مخاطب خبردار ہو کہ مین نہین پرواکرتا بعد لڑائی مقام سحبل کے اپنی موت کی جبکہ مین عذاب نہ کیا جاؤن یعنی خداوند تعالی مجکو بقصور قتل مسلمین عذاب نکرے خلاصہ یہ ہے کہ مجکو مرنے کی کچھہ پروا نہین ہے اگر عذاب سے بچا رہون۔

مراق دم لا يبرح الدهر ثاويا	تركت بجنبي سحبل وتلاعه

التلاعة الارض المرتفعة تجمع على تلاع ترجمہ مین نے دونو طرف سحبل واوسکی ٹیلونپر ایسا گراہوا خون چھوڑا کہ اسکا ذکر زمانہ تک ...

لهن وخبرهن ان لا تلاقيا	اذا ما اتيت الحارثيات فانعني

نعاه اذا اخبره بموته ترجمہ اے مخاطب جب تو میری قوم بنی حارث کی عورتون مین آوے تو اونکو میری موت کی خبر سنادے اور اون کو یہ بھی کہدے کہ اب تمہاری اور ہماری ملاقات دنیا مین نہوگی۔

ستضحك مسرورا وتبكي بواكيا	وقود قلوصي بينهن فانها

قوده قاده والقلوص الناقة الشابة واراد بالسرور من كان يسره الاسر وتقتله وبالبواكي المستعدات للبكاء من الاقارب

جعفر بن علبہ

وارادبا لاضحاک والابکار الزیادة فیهما ترجمہ اور میرے ناقہ کو میرے قتل کے بعد اونہین ہنکادے کہ وہ ناقہ میرے مرنیسے خوش ہونیوالون کو زیادہ خوش کریگی اور میرے رشتہ دار رونیوالونکو زیادہ رلاویگی

وقال آخر

لعمرک لرهط المرء خیر بقیة — علیه وان عالوا به کل مرکب

البقیة الرحمة وتتعدی بعلی وعالی به ارکبه والاوبالمرکب البلاء والشدة ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ گروہ مرد کا اوسپر رحم وشفقت کرنیمین غیرون سے بہتر ہے اگرچہ وہ لوگ اوسکو ہر سواری سخت پر سوار کرین یعنی امور شدیدہ کی تکلیف دین

من الجانب الاقصی وان کان ذا غنی — جزیل ولم یخبرک مثل مجرب

کلمة من متعلق بقوله خیر بقیة والجانب الاقصی الابعد الاجنبی والمستکن فی کان للجانب الاقصی ترجمہ قوم وگروہ مرد کا بہتر ہے اجنبی بعید سے اگرچہ وہ اجنبی صاحب مال کثیر کا ہو اور تجکو اس امر کی خبر مثل تجربہ کار کے ہرگز نہین دیگا یعنے مثل میرے کہ مین اسکا بڑا تجربہ کار ہون ۔

اذا کنت فی قوم ولم تک منهم — فکل ما علفت من خبیث وطیب

علفت مجهول من علفه اذا رماه العلف ترجمہ جبکہ تو کسی قوم مین وارد ہو اور تو اونمین کا نہو تو وہ جو برا بھلا تجکو دین بلا تکرار کہا لے یعنی تحمل کرنا چاہیئے ۔

وقال البرج بن مسهر الطائی هو من جدیلة طی شاعر جاهلی وکان قد حارب کلبا فی زمن الفساد فلم یحکم عدهم وحدیث الفساد مختصرا هوان جدیلة بن طی کانت تسکن بالسهل وغوث بن طی کانت تسکن فی الجبل فی سلمی واجا فاجار بنی ثعل وسلمی بنی نبهان ثم ان رجلا من جدیلة کانت له ناقة علی رجل من ثعل من غوث فطلبها فلم یعطها فقامت الحرب لهذا بینهم فسادا عشرین سنة ثم انهزمت جدیلة نهر بمیة فاستنکر ولحقت بکلب واقامت فیهم عشرین سنة ومن شاء تفصیل الفساد فلیرجع الی شرح التبریزی ۔

فنعم الحی کلب غیر انا — رأینا فی جوارهم هنات

الهنة الامر المنکر ترجمہ کلب اچھی قوم ہے مگر ہمنے اوسکی ہمسائگی مین امور منکرہ قبیحہ دیکھی جنکا ذکر اچھا نہین

ونعم الحی کلب غیر انا — رزینا من بنین ومن بنات

رزینا اصبنا ترجمہ اور کلب اچھی قوم ہے مگر اون مین رہتے ہوئے ہمپر ہمارے بیٹون اور بیٹیون کی مصیبت پڑی یعنی ہمارے بیٹے اور بیٹیان بہت ضائع ہوگئین

فان الغدر قد امسی وامسی ‌‌ ‌ مقیمًا بین خبت الی المسات

الفاء للتعلیل وخبت ماء لکلب وکذا مسات ترجمہ اور یہ اسلیے ہوا کہ بدعہدی صبح وشام یعنی ہمیشہ ہر وقت درمیان مقامات خبت اور مسات کے مقیم رہتی ہے اور انکا ملک ان دونون کے بیچ مین ہے ۔

ترکنا قومنا من حرب عام ‌ ‌ ‌ الا یا قوم للامر الشتات

اللام للتعجب والشتات التفرق وصف بہ الامر مبالغۃ ترجمہ ہمنے اپنی قوم بنی ثعل کو اول سال لڑائی سے چھوڑ دیا آگاہ ہو ای میری قوم اور تعجب کرو اس امر متفرق سے ۔ اب اونکو اپنی طرف ہران کرتا ہی ۔

واخرجنا الایامی من حصون ‌ ‌ ‌ بہا دار الاقامۃ والثبات

الایامی جمع ایم وہو من لا زوج لہ من النساء والرجال واراد بہ النساء مرفوع علی الفاعلیۃ ترجمہ اور ہمکو زنان بے شوہر نے اون قلعون سے جو ہماری قیامگاہ تھی نکالدیا یعنی جب بحالت قیام اون قلعونکی عورتین انکی حفاظت نہو سکی تو وہانسے نکل آئی اور اونکو بے شوہر باعتبار مآل کہا ورنہ وہ وقت خروج شوہر دار تہین ۔

فان نرجع الی الجبلین یومًا ‌ ‌ ‌ نصالح قومنا حتی الممات

اراد بالجبلین اجاء وسلمی وکان ساکن ال الغوث ترجمہ پس اگر ہم کسی روز دونون پہاڑونکی طرف لوٹے تو ہم اپنی قوم بنی ثعل ونبہان سے زندگی بہر صلح رکھینگے ۔

وقال موسی بن جعفر الحنفی

لا اشتہی یا قوم الا کارہًا ‌ ‌ ‌ باب الامیر ولا دفاع الحاجب

ترجمہ اے میری قوم مین امیر یعنے عبد الملک بن مروان کے دروازہ پر جانا پسند نہین کرتا ہون اور نہ اوسکے دربان کے دہکا دینے کو مگر برے جی سے ۔

ومن الرجال اسنۃ مذروبۃ ‌ ‌ ‌ ومزندون شہودہم کالغائب

المذروبۃ المشحذۃ والمزندون کاذبون ترجمہ اور بعض مرد مثل تیز تیرون کے اپنے ارادون کے پورے کرنے مین ہین اور بعض چہوٹے ہین اونمین کے موجود لوگ مثل غیر موجود کی نگہ مین ہین ۔

منہم لیوث لا ترام وبعضہم ‌ ‌ ‌ مما قمشت وضم حبل الحاطب

الروم القصد وقمشتہ جمعتہ وضمیر المفعول محذوف وضم عطف علی قمشت والحاطب من یجمع الحطب طبا ویابسا ترجمہ اونمین کے

بعض شیر ہین کہ اون کے جلال کے سبب اونکا کوئی قصد نہین کرتا اور بعض اونمین ایسے ہین کہ جنکو تو نے بے سوچے سمجھے جمع کرلیا اور جنکو لکڑیان اکھٹا کرنیوالے کی رسّی نے اکھٹا کرلیا ہی یعنی اچھے نہین ہین جیسا لکڑیان جمع کرنیوالا تر و خشک جمع کرتا ہی اور بعض اوقات سانپ کو اوٹھا لیتا ہے۔ وقال آخر من بنی اسلمہ ہو بشر بن قطبۃ قالہا فی یوم الیمامۃ

اقول لنفسی حین خوّد رالہا	مکانک لما تشفقی حین مشفق

التخوید سرعۃ السیر لازم و الرال ولد النعام ویقال للمذعور المتراع خوّد رالہ انما خص النعامۃ لانک لاترا ہا ابداً الا نافرۃ و مکانک منصوب بفعل محذوف و کاف الخطاب مکسورۃ و الاشفاق الخوف و تشفقی اصلہ تشفقین حذفت النون للضرورۃ و المشفق بفتح الفاء مصدر میمی ترجمہ مین اپنے جی سے کہتا ہون جبکہ وہ خوف و شدۃ جنگ سے گھبرا گیا کہ تو اپنی جگہہ پر ٹھہرا رہ کیونکہ پہلے تو تو ہرگز وقت خوف کے نہین ڈرا ہی۔

مکانک حتی تنظری عم تنجلی	عمایۃ ہذا العارض المتالق

الانجلاء الانکشاف و العمایۃ الظلمۃ الرقیقۃ و العارض السحاب الذی یعترض فی الآفاق و المتالق اللامع استعیر لیوم الیمامۃ ترجمہ اپنی جگہہ پر ٹھہرا رہ جب تلک تو دیکھے کہ تہ گھرا ہوا ابر چمکدار کس چیز سے کھلتا ہی یعنی انجام اس ابر چمکدار جنگ کا فتح ہوتا ہی یا شکست۔ نقل ہی کہ جب یزید بن مہلب باغی ہوگیا اور اوس سے لڑنیکو مسلمۃ بن عبد الملک اور عباس بن الولید آئی تو ایک شخص یزدی نے آکر یزید سے کہا السلام علیک یا امیر المومنین تو یزید نے اوسکی جواب مین یہ برجستہ شعر پڑہا

و کونی مع التالی سبیل محمد	فان کذبت نفس المقصر فاصدقی

التالی التابع و اللام بمعنی الذی و الکذب ان یحصف و الصدق الشدۃ و کذب عن الامر اذا نکص عنہ و صدق فیہ اذا عزم ترجمہ اور ای نفس تو اون لوگونمین ہو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ چلتے ہین اور اگر کوتاہ ہمت کی طبیعت پیچھے ہٹنے کو کہے تو تو اوس کے خلاف آگے بڑہ

اذا قال سیف اللہ کرّوا علیہم	کررنا و لم نحفل بقول المعوق

الضمیر المجرور لاہل الیمامۃ و حفل بالی بہ و المعوق المانع ترجمہ جبکہ سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن الولید ہمسے کہینگے کہ اہل یمامہ پر حملہ کرو تو ہم حملہ کرینگے اور حملہ سے منع کرنیوالے کی بات کی پروا نہین کرینگے وقال موسی بن جابر الحنفی

قلت لہ یلا تترکن فاہم	یرون المنایا دون قتلک او قتلی

زید اخو الشاعر لما روی من انہ لما خلع عبد الرحمن بن الاشعث و خرج عن طاعۃ عبد الملک کتب الحجاج الی عبد الملک یخبرہ بخروجہ علیہ فکتب الیہ عبد الملک یکفیک ما اوصی بہ البکری اخاہ زیدا فلما ورد علیہ الکتاب و لم یدر ما اوصی بہ نادی بمنادی من یعرف ما اوصی بہ البکری اخاہ زید قضیت حاجتہ فقام اعرابی و قال انا اعرفہا فانشدہ ہذہ الابیات فقال و ابیک انہا الہی و قضی حاجتہ و السرۃ العجلۃ فی الامر و الاکثار فی الکلام و الحرکۃ ترجمہ میں نے زید کو کہا کہ مت جلدی کر اور ندر یا بائیں بنا کیونکہ وہ لوگ اپنی موتوں کو تیرے اور میرے قتل سے وری یعنے پہلے دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ جانتے ہیں کہ ان کے مارنیسے ہم پہلے مارے جاوینگے۔

فان وضعوا حربا فضعہا و ان ابوا	فعرضتہ عرض الحرب مثلک مثلی

وضع الحرب ترکہا و فلان عرضۃ کذا ای مطیق لہ قادر علیہ ترجمہ پس اگر وہ لوگ لڑائی کو چھوڑدین تو تو بھی اوسکو چھوڑ دے یعنی صلح کرلے اور اگر وہ لڑائی کی چھوڑنیسے انکار کرین تو لایق اور سزاوار تکلیف لڑائیکا تجہ جیسا شخص ہے یا مجہ جیسا یعنی تو یا مین

و ان رفعوا الحرب العوان التی تری	فشب وقود الحرب بالحطب الجزل

العوان من الحرب اللتی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری او الشدیدۃ و شب امر من شب اذا اوقدہ جعل الرفع فے مقابلۃ الوضع فی البیت الذی قبلہ ترجمہ اور اگر وہ سخت لڑائی تیرے روبرو برپا کرین تو تو بھی لڑائی کے ایندہن کو بڑی بڑی لکڑیوں سے جلا یعنی خوب لڑ

وقال موسی بن جابر الضا

اذا ذکر ابنا العنبریۃ لم تضق	ذراعی و القی باستہ من افاخر

عنبر الوجی من تمیم و اراد بابنی العنبریۃ مرداس و عامر ابنی شماس من تمیم و کان من اخوال ہذا الشاعر و کانت امہما من بنی عنبر بن عمرو بن تمیم و ضاق ذرعہ ضعف طاقتہ و الضمیر المجرور فے باستہ للموصول یقال لقے فلان باستہ فلان اذا غلب علیہ و ہو مدبر عنہ فان المدبر یولی دبرہ ترجمہ جبکہ دو بیٹے زن عنبریہ کے جو میرے بزرگوں میں سے ہین ذکر کیے جاتے ہین تو میری طاقت کم نہین ہوتی اور دل ٹوٹ جاتا ہے اور جو شخص میری روبرو فخر کرتا ہے تو مین اوسکی سرین سے ملاقات کرتا ہون یعنے وہ پشت پھیر کر بہاگ جاتا ہے

ہلالان حمالان فی کل شتوۃ	من الثقل ما لا تستطیع الاباعر

الشتوۃ القحط و اراد بالثقل حمل الدیات و قری الاضیاف و اطعام المساکین ترجمہ وہ دونوں شہرت اور نفع رسانی مین مثل ہلال کے ہر کہ ہر قحط مین لوگونکی تاوانون اور مہمانون اور مساکین کا اسقدر بوجہہ اٹھانیوالی ہین جنکو اونٹ اٹھانیکی طاقت نہین رکھتے وقال آخر

موسی بن جابر

الم تريا انى حميت حقيقتى ... وباشرت حد الموت والموت دونها

الحماية الحفظ والصيانة والحقيقة ما يحق على الانسان حمايته ودونها بالرفع على اختيار ابى العلاء وجوزه سيبويه مع الكراهة ويكون فى محل نصب كما يقال رجل دون اى صغير خسيس وفتحها مع رفع البواقى نوع من العيب ترجمہ اى میرے دونون دوستو کیا تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اوس امر کی حفاظت کی جس کی حفاظت واجب ہی مجھپر اور مین اس حفاظت مین موت کی سرحد تلک پہنچ گیا اور حال یہ ہی کہ موت سختی مین اوس سے کم تہی۔

وجدت بنفس لا يجاد بمثلها ... وقلت اطمئنى حين ساء ظنونها

جاد بنفسه مات واراد الاقدام فى الحرب وسوء الظن كناية عن قرب الفرار والجبن ترجمہ اور اس حمایت مین مین نے اپنی نفس کو دے ڈالا جسکی مثل کوئی نہین دے ڈالتا اور جبکہ اوسکی گمان بد ہوئی اور وہ بزدلی کرنے لگا تو مین نے اوسکو کہدیا کہ خاطر جمعی سے رہ

وما خير مال لا يقى الذم ربه ... ونفس امرئ فى حقها لا يهينها

ما استفهامية والوقاية تتعدى الى المفعولين فربه مفعول اول والذم مفعول ثان ونفس بالجر عطف على مال ترجمہ اور کیا بہلائی ہے اوس مال مین جو اپنے مالک کو مذمت سے نہ بچاوے اور کیا خوبی ہے مرد کی طبیعت مین جسکو وہ اوس امر کے حفاظت مین جو اوسپر واجب ہے مبتذل اور مستعمل نکرے۔

وقال ايضًا

ذهبتم ولذتم بالامير وقلتم ... تركنا احاديثًا ولحمًا موضعا

تركنا مجهول واللحم الموضع المقطع ترجمہ گئے تم اور پناہ لی امیر کی اور تمنے بطور اظہار ہماری زیادتی کے کہا کہ کر دیئے گئے ہم صرف باتین اور پارہ گوشت یعنی تمنے امیر سے کہا کہ ہمنے ہمکو ایسا فنا کر دیا جسکا صرف مذکور باقی ہی اور ہمکو ذلیل مثل پارہ گوشت کے کر دیا

فما زادنى الا سناءً ورفعةً ... وما زادكم فى الناس الا تخضعا

السناء العلو ترجمہ سو نہین بڑہائی اس امر نے میرے لیے مگر بلندی قدر و شرف اور نہین بڑہائی اس حرکت نے تمہارے لیے مگر ذلت یعنی اس سے ہم بلند مرتبہ اور تم ذلیل ہوئے۔

فما نفرت جنى ولا فل مبردى ... ولا اصبحت طيرى من الخوف وقعا

العرب تزعم ان لكل شاعر جنا يلقى عليه شعره فاذا كان يعجز احدهم من الشعر يقولون نفرت منه جنه ثم شاع استعمال فى كل من ضعفت طاقته والفلول الانكسار والانثلام والمبرد ما يبرد به الحديد ونحوه فارسيه سوہان وكنى به عن اللسان وفلول المبرد كناية عن العجز

وکسا والصنعة والطیر اذا سمعت الصاعقة وقعت علی الارض خوفا ترجمہ پس نہین ہوگا میرا جن اور نہ کند ہوا میرا اسود مان اور نہ گرا میرا پرندہ ڈر سے زمین پر یعنی میرے شعر کی آمد ویسی ہی ہے اور میری زبان تیز اور میرا دل قوی ہے **وقال حریث بن جابر**

لعمرك ما انصفتني حين سمتني ... هواك مع المولى وان لا هوا لیا

نصفہ فلان اذا قال لہ قولا عدلا اسد یدا او سامہ کلفہ واذا قہروان لا ہوی عطف علی ہواک ترجمہ تیری عمر کی قسم تونے میرے معاملہ مین انصاف نہین کیا جبکہ تونے مجکو اس امر کی تکلیف دی اور کہا کہ مجکو محبت اپنے غلام کے ساتھ ہے اور تجکو اپنے غلام کے ساتھ محبت نہین ہے بلکہ حال یہ ہے کہ مین بھی اپنے غلام سے محبت رکھتا ہون۔

اذا ظلم المولى فزعت لظلمه ... فحرك احشائي وهرت كلابيا

ظلمہ من باب اضافة المصدر الی المجہول والمتکن فی حرک للفزع او الظلم والاحشاء جمیع ما فی الجوف وہریر الکلب صوتہ دون النباح کنی بہ عن لبس السلاح فانہم کانوا اذا لبسوا السلاح واستعدوا للحرب کان ہریر کلابہم لرویتہم ہیئتہ منکرة وانشد الاصمعی فی مثلہ اناس اذا ما انکر الکلب اہلہ حموا جارہم من کل شنعاء مفضل ترجمہ میرے غلام پر ظلم کیا جاتا ہے تو مین اوسکے مظلوم ہونیسے گھبرا پڑتا ہون اور وہ ظلم میرے شکم مین کی چیزون کو یعنی دل وغیرہ کو خوب ہلا دیتا ہے پس مین لڑنیکو مع اپنے مددگارون کے طیار ہو جاتا ہون اور میرے کتے بسبب ہنگامہ مددگاران مسلح ہو جانے اور اوپری ہو جانے ہماری وضع کے بہونکنے اور بولنے لگتے ہین **وقال البعیث بن حریث**

خيال لأم السلسبيل ودونها ... مسيرة شهر للبريد المذبذب

ام السلسبیل کنیة المحبوبة والبرید الرسول والمذبذب المجد فی السیر ترجمہ مجکو تصور میری محبوبہ ام سلسبیل کا آیا اور حال یہ ہے کہ اوس سے درے ایک ماہ کا سفر تیز رو قاصد کے لیے ہے۔

فقلت لها اهلا وسهلا ومرحبا ... فردت بتأهيل وسهل ومرحب

الخیال یذکر ویونث والتاہیل ان تقول اتیت اہلا ترجمہ پس مین نے اوس خیال سے کہا کہ تو اپنون مین اور اچھی زمین مین اور وسیع مکان مین آیا پس اوسنے خوش ہوکر مجکو بھی ایسا ہی کہا۔

معاذ الاله ان تكون كظبية ... ولا دمية ولا عقيلة ربرب

الضمیر فی تکون لام السلسبیل ولا دمیة عطف علی النفی المستفاد من معاذ الالہ والدمیة بالضم الصورة المنقوشة علی الرخام او عاج والصنم مجرور علی انہ تحت الکاف والعقیلة الکریمة الجمیلة والربرب قطیع البقرات الوحشیة ترجمہ خدا کی پناہ ہے اوس سے کہ وہ

محبوبہ مثل آہو کے ہو اور نہین ہے وہ تصویر یا بت اور نہ خوبصورت نیلگاو گلّے کی یعنی اون سب سے خوبصورت ہے

ولکنّہا زادت علی الحسن کلّہ ۔۔۔ کما لا و من طیب علی کلّ طیّب

کما لا تمییز و من طیب عطف علیہ ترجمہ و لیکن محبوبہ کمال حسن مین سب حسینون سے بڑھ گئی ہے اور خوشبو مین سب خوشبودار دنس

وانّ مسیری فی البلاد و منزلی ۔۔۔ لبالمنزل الاقصی اذا لم اقرّب

کلام علی سبیل الفخر و لم اقرّب مجہول ای لم یقربنی الکرام تعظیماً و تکریماً ترجمہ جبکہ میری قوم کے والا قدر لوگ میری تعظیم نکرین تو شہرون مین میری سیرگاہ ہوگی اور میر المقام اونسے بہت دور ہوگا یعنی وہ لوگ اگر میری تعظیم نکرینگے تو مین اونکے پاس بہی نہ آونگا کیونکہ مجکو اپنی اہانت ہرگز منظور نہین ہے ۔

ولست وان قرّبت یوماً ببائع ۔۔۔ خلاقی و لا دینی ابتغاء التحبّب

قربت مجہول و الخلاق النصیب و الحظ من الصلاح و الابتغاء مفعول لہ ترجمہ اور میں اپنے حصہ شرف و صلاح اور دین کا بیچنے والا واسطے طلب دوستی لوگون کے نہین ہون اگرچہ وہ مجکو اپنا مقرب بنالین اور میری تعظیم کرین ۔

ویعتدّہ قوم کثیر تجارۃً ۔۔۔ و یمنعنی من ذاک دینی و منصبی

الضمیر المنصوب للبیع المستفاد من البائع ترجمہ اور جس بیع کی مین نے شعر سابق مین اپنے لیے نفی کی ہے اوسکی بہت سے لوگون نے بطور تجارت عادت ڈال رکھی ہے اور اوس سے نفع حاصل کرتے ہین اور مجکو اس بیع سے میرا دین اور شرف اور مرتبہ روکتا ہے ۔

دعانی یزید بعد ما ساء ظنّہ ۔۔۔ و عبس و قد کانا علی حدّ منکب

یزید و عبس رجلان من رہطہ و یقال ہو منّی علی حد المنکب اذا کان معرضاً و علی طرف ترجمہ مجکو یزید نے مدد کیلیے بلایا بعد اسکے کہ اوسکا گمان میری طرف سے اچھا نہ تھا یا اوسنے یہ سمجھہ لیا تہا کہ دشمن مجہپر غالب آویگا اور عبس نے بہی بلایا حالانکہ وہ دونون مجھسے پہرے ہوئے تہے ۔

وقد علما انّ العشیرۃ کلّہا ۔۔۔ سوی محضری من خاذلیّ و غیّب

خذلہ ترکہ و لم ینصرہ ۔ و الغیّب کرکّع جمع غائب ترجمہ اور ان دونون نے جان لیا تہا کہ کل قوم جب ہین اونکی نہون در صورت موجودگی کے تارک مدد ہین ورنہ غائب و غیر حاضر رہینگے یعنی جب مین نہونگا تو اونکا ہونا نہونا عدم نفع رسانی مین برابر ہے ۔

فکنت انا الحامی حقیقۃ وائل ۔۔۔ کما کان یحمی عن حقائقہا ابی

وائل جدہ الاعلی وعدی الحمایۃ بعن تتضمنہ معنی اللدفع ترجمہ بس ہین ہی اون خصلت کا جسکی حمایت وائل پر واجب تہے حامی ہو جیسا کہ میرا باپ واجب خصلتون وائل کے حمایت کیا کرتا تہا **وقال الشلم بن رباح بن ظالم المری** الشلم بالمثلثہ کسکحظم بن رباح بالمهملۃ فالتحتانیۃ فالمهملۃ بن ظالم المری احد بنی مرۃ شاعر جاہلی وکان قد لحق بحصین بن حمام المری حین قتل جارا لحارث بن ظالم المری۔

من مبلغ عنی سنانا رسالۃ	وشجنۃ ان قوما خل الحق او دعا

سنان وشجنۃ کانا سیدین فی رہطہما من بنی مرۃ وعنی بالحق النصر ودعا اشی ودع من ودع یدع ترجمہ کون شخص میرا پیام سنان اور شجنۃ کو پہونچادے اور وہ یہ ہے کہ تم دونون امداد کے لیے مستعد ہو جاؤ پہر تم دونون مدد کیجیو یا اوس کو چہوڑ دیجیو

ساکفیک جنبی وضعہ ووسادہ	واغضب ان لم تعط بالحق اشجعا

افراد الضمیر علے انہ خطاب لکل واحد منہما علے الانفراد وجنبی منصوب المحل علی انہ مفعول ثان للکفایۃ ووضعہ ووسادہ منصوبان علی البدلیۃ منہ وبالحق فی محل النصب علے انہ مفعول ثان للاعطاء ومفعولہ الاول اشجع واراد بہ آل اشجع وکان قد قتل رجل منہم فکان لہم حق علی القاتل ترجمہ شاعر اپنی قوم کو بنی اشجع کی مدد کے لیے برانگیختہ کرتا ہی اور کہتا ہی کہ مین تم مین سے ہر ایک کو اپنے پہلو کے یعنی اوس کے ٹہرانے اور سہارا لگانیکے تکلیف نہین دونگا اور مین ناراض ہونگا اگر اشجع کو انکا حق ندوگے اور اون کے مدد جو تم پر واجب ہے نکروگے اور ابو ہلال نے کہا ہی کہ دوسرا مصرعہ صحیح اسطرح ہے ؎ واغضب ان لم تغضب الحق اشجعا ترجمہ اور مین خود لڑائی کے لیے آمادہ ہو جاؤنگا اگر بنی اشجع لڑنیکے لیے نہ کہڑے ہوئے کیونکہ وہ ہمارے ہم عہد ہین۔

تصیح الردینیات فینا وفیہم	صیاح بنات الماء اصبحن جوعا

الصیحۃ الصوت الشدید والردینی نسبۃ الی ردینۃ مصغرا وہی زوج سمہر وکانا مثقفین للرماح وبنات الماء الضفادع ترجمہ ردینی نیزے ہم مین اور اونمین بوقت جنگ کہٹا کہٹ کی آواز کرتے ہین یا کرینگے مثل آواز بہوکے مینڈکون کے یعنی جبکہ ہم اونکی ساتہہ اون کے دشمنون سے لڑتے ہین یا لڑینگے

لففنا البیوت بالبیوت فاصبحوا	بنی عمنا من یرمہم یرمنا معا

اللف الجمع ترجمہ ہمنے اون کے گہر اپنے گہرون سے ملالیے ہین پس وہ ہماری ایسے بنی اعمام ہین کہ جو انکو تیر ماریگا وہ ہمارے تیر ماریگا۔ **وقال الحصین بن الحمام المری** ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلا من بلی بن عمرو بن عمی جد

حصین بن حمام

[illegible]

انفرد عمل منهم دہرب وادی الی بنی مرة لما كانت ام بنی مرة حرققة البلوية فجاروا فی اثره ليطلبونه حتى انتهوا الی مرة وقالوا
یا مرة قد اصابنا هذا الرجل وهو اخونا فرده الينا قال مرة هو ليس منكم فقالوا احلف عليه فحلف انه منهم وما هو من بلی والیه الاشارة
فی قول حصين حيث يقول ؎ حلفنا عليكم اذ تفرق امركم ۔ فقامت الحرب بينهم وبين بنی بلی ۔

فَقُلتُ لَهُم يا آلَ ذُبيانَ ما لَكُم ۔ تفاقدتم لا تقدمون مقدما

الكم استفهام تعجب وتفاقدتم دعائية معترضة ومقدما مصدر من غير لفظه ای اقداما والغرض الحث والتحضيض ترجمہ پس مین نے
بنی مرة سے کہا کہ ای آل ذبیان تم مین ایک دوسریکو کھودے یعنی تم متفرق ہو جایئو تمکو کیا ہو گیا ہی کہ تم خوب آگی بڑھکر نہین لڑتے

موالیکم موالی الولادةِ منهم ۔ وموالی الیمین حابسٌ قد تقسما

موالی الولادة بنو الاعمام وموالی الیمین الحلفاء وحابس من حبس لفقه للتقابل ويحتمل ان يكون من الحبس بمعنى التجاء وقع على انه خبر محذوف ای کل منهم حابس القسمة والقسم مجہول
ترجمہ تمہارے طرفدار دوست کہ نہیں تمہارے بنی اعمام ہین اور ہم قسم ہر ایک آپین کا لڑائی کیلیے ٹہیا ہو رہا ہے کہ ہر ایک اپنے موقع پر ٹہہایا گیا ہے یعنی پہر تم کیون نہین لڑتے

وقلت تبيّن هل ترى بين ضارجٍ ۔ وبين الاكفِّ صارخا غير اعجما

تبين تامل والتبصر والضارج بالمعجمة فالمهملة فالجيم ما اوحبس او موضع لهم ونهى الاكف بكسر النون موضع آخر والغرض من الاستفهام
النفی والصارخ المغيث والاعجم ضد الناطق ترجمہ مین نے ہر دیکھنے والے سے کہا کہ خوب بغور دیکھ کیا تو دیکھتا ہی درمیان
مقامات ضارج اور نہی اکف کے کوئی فریادرس ناطق یعنی بلکہ تو دیکھتا ہی فریادرس غیر ناطق اور وہ گھوڑے ہین جسکی تعریف آیندہ مین ہے

من الصبحِ حتى تغرب الشمس لا ترى ۔ من الخيلِ الا خارجيا مسوّما

الظرف متعلق بقوله تبين والخارجی من الخيل ما لا يكون ابوه جوادا وهو جواد وهو نقيض الصريح والمسوم اسم مفعول من سوم الفرس
اذا جعل عليه علامة ليعرف بها ولا يفعل ذلك الا بالفرس الكريم ترجمہ خوب دیکھ صبح سے غروب شمس تک نہین دیکھیگا
گھوڑون مین مگر عمدہ اور نشانمند بسبب عمدگی کے ۔

عليهن فتيانٌ كساهم محرّق ۔ وكان اذا يكسو اجاد واكرما

الضمير للخيل والمحرق لقب ملك من ملوك العجم كان قد احرق قوما ويقال لذی نواس الحميری صاحب الاخدود والظاهر انه المراد ههنا
اذ كان نوحبيس بن عامر حليف حصين وهو منهم من آل حمير وكان اذا يكسو جملة معترضة بين كساهم ومفعوله الثانی وهو سفاما البصری
فی البيت الآتی ترجمہ اون گھوڑون پر ایسے جوان ہین جنکو محرق نے پہنایا ہی اور محرق کی عادت تھی کہ جب کسیکو پہناتا تو

خوب اور عمدہ بہنا تا

وَمُطَّرِدًا مِن نسجِ داوُد مُبْهَمَا	صَفَائحُ بُصْرَى اَخْلَصَتْهَا قُيُونُهَا

الصفائح جمع صفیحۃ وہو السیف العریض منصوب علی انہ مفعول ثان لکسا ہم وبصری محلی بلد بالشام یباع فیہ السیوف خلقہ وا جعلہ خالصًا والقین الحداد والمطرد من اطّرد الامر اذا تبع بعضہ بعضًا واراد بہ الدرع فان نسجہ یکون مطردًا او النسج بمعنی المنسوج کاللفظ والخلق والمبہم الامر الخفی المستور واراد بہ مبہم الحلقات لشدۃ الصغر وہو ممدوح فی الدرع ترجمہ پہنائی اونکو تلوارین خرید مقام بصریٰ کی جنکو اون کے کاریگرون نے خوب خالص بنایا تہا اور پہنائی اونکو زرہین ساخت حضرت داؤد علیہ السلام کی متواتر اور باریک اور چہوٹے حلقونکی ۔

وَاِن كَانَ يَومًا ذَا كَوَاكِبَ مُظْلِمَا	وَلَمَّا رَأَينَا الصَّبرَ قَد حِيلَ دُونَهُ

حیل دونہ من باب اسناد الفعل المجہول الی الظرف وان مخففہ من المثقلۃ ترجمہ اور ہمنے جب دیکہا کہ بابین تحمل شدائد جنگ اور ہم مین آڑ ہوگئی ہی اور یہ کہ وہ روز تاریک ہی جسمین ستارے معلوم ہوتے ہین یعنی بڑی سختی پیش آئی ۔

بِاَسيَافِنَا يَقطَعنَ كَفًّا وَمِعصَمَا	صَبَرنَا وَكَانَ الصَّبرُ مِنَّا سَجِيَّةً

الجملۃ جواب لما والسجیۃ الطبیعۃ والعادۃ والجملۃ اعتراض والجار والمجرور متعلق بصبرنا حال ویقطعن حال من الاسیاف والمعصم الساعد ترجمہ ہمنے اپنی تلوارون کے ساتہہ جو ہتیلی اور پہونچے دشمنون کے کاٹتے ہین شدائد جنگ پر صبر کیا اور صبر ہماری عادت قدیم ہی

عَلَينَا وَهُم كَانُوا اَعَقَّ وَاَظلَمَا	نُفَلِّقُ هَامًا مِن رِجَالٍ اَعِزَّةٍ

ترجمہ ہم اپنے پیارون کا سر چیرتے ہین کہ وہ بڑے ظالم بڑے ناحق شناس تہے یہ شعر سابق گذر چکا ہی ۔

عَمِدتُّ اِلَى الاَمرِ الَّذِي كَانَ اَحزَمَا	وَلَمَّا رَأَيتُ الوُدَّ لَيسَ بِنَافِعِي

عمد الیہ قصدہ والاحزم تفضیل الحازم ووصف بہ الامر علی التجوز ترجمہ جبکہ مین نے دیکہا کہ دوستی مجکو مفید نہین ہی تو قصد کیا مین نے اوس امر کا جسکا اختیار کرنیوالا ہوشیار گنا جاتا ہی اور وہ جنگ سیف ہی ۔

وَلَا مُرتَقٍ مِن خَشيَةِ المَوتِ سُلَّمَا	فَلَستُ بِمُبتَاعِ الحَيَاةِ بِذِلَّةٍ

ترجمہ سو مین اوس زندگی کو جو ذلت کے ساتہہ ہو پسند نہین کرتا اور نہ موت کے خوف سے سیڑہی پر چڑہنے والا ہون

وقال ابن دارة

یا زمل انی ان تکن لی حادیا — اعکر علیک وان ترغ لا تسبق

اراد بازمل زمیل بن زہیر الفزاری والحادی من یسوق الابل من خلف وعکر علیہ عطف وراغ بالمہملۃ فالمعجمۃ مال من شی الی شی ترجمہ اے زمیل اگر تو مجھسے پیچھے ہوگا تو مین بیشک مڑ کر تجکو مارونگا اور اگر تو میرے آگے کیطرف کو کنارہ کرکے بہاگیگا تو مجھسے آگے نہ بڑھ سکیگا یعنی تجکو قتل کرونگا

انی امرؤ تجد الرجال عداوتی — وجد الرکاب من الذباب الازرق

الرکاب الابل والذباب الازرق نوع من الذباب یعض الابل شدیدا ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ لوگ میری دشمنی کو اپنے دلون مین اسطرح پاتے ہین جیسے کہ اونٹ اپنے دلومین دشمنی نیلی مکہی کی پاتے ہین یعنی جیسا کہ اونٹ مکہی مذکور کا باوجود اوسکی سخت ستانی کے کچہہ نہین کرسکتے ایسے ہی میرے دشمن میرا کچہہ بگاڑ نہین کرسکتے وقال لشامۃ بن حزن النہشلی والصواب انہا لبشامۃ بن غدیر بالمعجمۃ فالمہملتین مصغرا ابن ہلال بن سہم بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ویدل علیہ قولہ ع مازال معروفا لمرۃ فی الوغی ولیس مرۃ فی نسب بنی نہشل الی معد بن عدنان —

ولقد غضبت لخندف ولقیسہا — لما ونی عن نصرہا خذالہا

اللام موطیۃ للقسم وخندف لیلی بنت حلوان زوج الیاس بن نضر بالیاء التحتانیۃ وقیس بن عیلان آل الناس بن نضر بالنون فبطون نضر منحصرۃ فی آل خندف وآل قیس والشاعر قیسی فان بنی مرۃ بن عوف من قیس وونی الرجل عجز وکسل واضافۃ القیس الی خندف لادنی ملابسۃ والخذال جمع خاذل من خذلہ اذا ترکہ ولم ینصرہ ترجمہ و بخدا مین ناراض ہوا خندف اور اوسکے قیس کیلیے جبکہ اوسکی مدد سے اوسکے مدد کے ترک کرنیوالے عاجز و کاہل ہوگئے —

ودفعت عن اعراضہا فمنعتہا — ولدی فی امثالہا امثالہا

ترجمہ اور اوسکی ابرو سے دشمنونکو مین نے دفعہ کیا اور مین نے اوسکو دشمنون کے ہاتہون سے بچایا اور میرے پاس ایسی معاملون مین ایسی ہی مدافعتین ہین یعنی مین ہمیشہ ایسی ہی حمایت دوستونکی اور مدافعت دشمنونکی کیا کرتا ہون —

انی امرؤ اسم القصائد للعدی — ان القصائد شرہا اغفالہا

وسمہ جعل علیہ علامۃ تعرف بہ والغفل محرکۃ ما لا علامۃ علیہ یجمع علی اغفال ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ قصائد پر دشمنون کے نشان کرتا ہون تحقیق بدترین قصائد وہ ہین جنپر نشان نہ کیا جاوے یعنی مین اپنے قصائد کو اپنے نام سے مشہور کرتا ہون اور دشمنون کے نام بیان کرنیسے نہین ڈرتا ہون —

قومی بنو الحرب العوان بجمعهم ۔۔۔ والمشرفیة والقنا اشعالها

الحرب العوان الشدیدة فان اولها بکر وآخرها فارض والمشرفیة نسبة الی مشارف الشام تنسب الیہ السیوف والاشعال الهاب النار وبداسبابہ ترجمہ میری کل قوم سخت جنگ کی دہنی ہی اور مشرفی تلوارین اور نیزے اوسکی بہر کانیکا سامان ہی ۔

ما زال معروفا لمرة فی الوغی ۔۔۔ علل القنا وعلیهم انهالها

الوغی بالمهملة والمعجمة الجلبة والصوت سمی بہ الحرب لکونها فیها والعلل السقی مرة بعد مرة والانهال مرة واحدة ترجمہ نیزونکو بار بار دشمنونکا خون پلانا بنی مرہ کی عادت مشہور ہی اور ایک بار پلانا اونہون نے اپنے اوپر لازم کر رکہا ہی ۔

من عهد عاد کان معروفا لنا ۔۔۔ اسر الملوك وقتلها وقتالها

کنی بعهد عاد من العهد القدیم کما یکنی بالعادی عن الشئ القدیم ولم یرد بہ تحقیقه فان النسل لم یبلغ الی عاد ترجمہ بادشاہون کا قید کرنا اور اون کو مارنا اور اون سے لڑنا ہمیشہ سے ہماری عادت مشہور و معروف ہی وقال ارطاة بن سهیة عرف بامه سهیة کسمیة الکلبیة وہو شاعر مخضرم ۔

ارطاة بن سهیة

ونحن بنو عم علی ذات بیننا ۔۔۔ زرابی فیها بغضة وتنافس

یقال علی ذات بینکم ای علی حقیقة بینکم والجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریة وزرابی مرفوع علی الابتداء والجملة نعت بنو عم والظرف الثانی خبر مقدم وبغضة مبتدء والجملة نعت زرابی والزرابی جمع زربیة وهی العداوة الداخلیة منسوبة الی الزرب وهو مولج الوحش والبغضة شدة البغض والتنافس الرغبة ترجمہ ہم حقیقت مین چچا کے بیٹے ہین کہ ہم مین دلی عداوت ہو گئی ہے کہ کوئی ہم مین کا اوسے ناپسند کرتا ہے اور کوئی پسند ۔

ونحن کصدع العس یعطی شعبا ۔۔۔ یدعه وفیه عیبه متشاخس

الصدع الشق والعس بالمهملتین والضم القدح الکبیر ویعطی مجهول والشاعب من یصلح الاقداح المنشقة والمتشاخس بالمعجمتین فالمهملة المتفاوت المتباین من شاخت اسنانه اذا اختلفت بان سقط بعضها وبقی بعضها او من تشاخس الحمار اذا فتح فاه عند التثاؤب ترجمہ اور ہم متفرق ہین مانند شگاف بڑے پیالے کے کہ اگر اوسکو پیالہ کے درست کرنیوالے یعنی جوڑنیوالے کو جوڑنیکے واسطے دیوین تو اوسکو ایسی صورت مین چھوڑ دے کہ اوسکا عیب ظاہر ہو یعنی ہمارا فساد اصلاح پذیر نہین ہی ۔

کفا بیننا الا ترد تحیة ۔۔۔ علی جانب فلا یشمت عاطس

عقیل بن علقمہ

ہم مین یہ عداوت کافی ہی کہ سلام کا جواب طرفین سے کسی پر نہین دیا جاتا اور نہ چھینکنے والیکو دعا دیجاتی ہی یعنی یرحمک اللہ نہین کہا جاتا ہی —

وقال عقیل بن علقمة المرّی

تناهوا واسألوا ابن ابي لبيد ‏ ‏ ‏ أعتبه الضبارمة النجيد

أعتب فلان اذا ارضاه وسلب عتابه والضبارمة بالجمة الاسد والنجيد الشديد القوي وعنى به نفسه ترجمہ فساد سے باز آؤ اور ابن ابی لبید سے پوچھو کیا اوسکو راضی کر لیا ہی قوی اور زبردست شیر نے یعنی مین نے اوسکو کبھی ناراض ہی نہین کیا کہ مجکو اوس کے منانیکی حاجت پڑے یا یہ کہ مین نے کبھی اوسکے ناراض ہونیکی پرواہی نہین کی اور یہی معنی مناسب مقام ہین —

ولستم فاعلين إخال حتى ‏ ‏ ‏ ينال أقاصي الحطب الوقود

الوقود بالضم مصدر وبالفتح ما يوقد به ترجمہ اور مین خیال کرتا ہون کہ تم شر و فساد کو ترک نکروگے جبتک کہ یہ شعلہ حرب دور کی لکڑیون کو نہ جلا دیوے اور نہ پہنچے یعنی جبتک اثر شر دور تک نہ پہونچے —

وابغض من وضعت الىّ فيه ‏ ‏ ‏ لساني معشر عنهم اذود

فيه تعقيد وتقدير الكلام وابغض من وضعت فيه لساني الى معشر اذود عنهم فالى متعلق بالبغض وفيه متعلق بوضعت فانه يقال وضع فيه لسانه اذا عابه وشتمه والذود الدفع ترجمہ اور جن لوگونکی مین نے ہجو کی ہی اونمین سے مجکو زیادہ مبغوض وہ گروہ ہے جنکی بذریعہ شمشیر و سنان و زبان تکلیفین دور کرتا ہون کیونکہ وہ لوگ میرے اس احسان کا شکر نہین کرتے —

ولست بسائل جارات بيتي ‏ ‏ ‏ أغياب رجالك ام شهود

الغياب جمع غائب ترجمہ اور مین اپنی ہمسایہ عورتون سے نہین پوچھتا ہون کہ تمہارے مرد غائب ہین یا موجود یعنی یہ پوچھنا کار فساق و بدکارون کا ہی اور مین عفیف ہون — یا یہ کہ مین اونکی ہر حال مین حفاظت و اعانت کرتا ہون —

ولست بصادر عن بيت جاري ‏ ‏ ‏ صدور العير غمّره الورود

الورود القدوم على الماء والصدور الرجوع عنه ثم استعملا مطلقا والعير الحمار الوحشي وتغمّر البعير اذا شرب ولم يرو وغمّره جعله متغمّرا والاسناد الى الورود على التجوز ترجمہ اور مین اپنے ہمسایہ کے گھر سے ایسا نہین لوٹتا جیسا کہ حمار وحشی بسبب کسی خوف کے پانی سے نیم سیراب لوٹتا ہے یعنی کامیاب لوٹتا ہون کیونکہ مین وہان فاسد نیت سے نہین جاتا ہون کہ ڈر کر بھاگون بلکہ عزت و اطمینان سے آتا جاتا ہون —

ولا ملق لذی الودعات سوطے ‌ ‌ ‌ الا عبئه ودبیته اربد

الودعة بالفارسیہ خرمہرہ وکنی بذی الودعات عن الطفل فان حمائل الودعات تلقی فی عنقہ والربیة الزناء والمراد بیۃ امہ ترجمہ
اور مین زن ہمسایہ کے بچے کے روبرو اپنا چابک نہین ڈالتا ہون تاکہ مین اوسکو کہیل مین لگادون اور اوسکی مان سے زنا کا
قصد کرون ۔ الحاصل شاعر ان اشعار مین اپنی عفت اور مروت کی تعریف کرتا ہے وقال محمد بن عبد اللہ الازدی

لا ادفع ابن العم یمشی علی شفا ‌ ‌ ‌ وان بلغتنی من اذاہ الجنادع

الشفا طرف الشئ والمشی علی الشفا کنایۃ عن قرب الہلاک والجنادع جمع اول الشر والبلایا وما یسوءک من الاقوال ترجمہ مین اپنے
چچا کے بیٹے کو جو گرنے کے کنارہ پر جاتا ہے اوسمین دہکا نہین دیتا اگرچہ اوسکی ناقص وموذی باتین مجہہ تک پہونچتین ہین ۔

ولکن اواسیہ وانسی ذنوبہ ‌ ‌ ‌ لترجعہ یوما الی الرواجع

آساہ بمالہ اذا اعطاہ منہ وجعلہ فیہ اسوۃ واراد بالرواجع الامور التی تبعث علی الرجوع ترجمہ مگر مین اوسکی مال سے غمخواری کرتا
ہون اور اوسکے قصورونکو دل سے بہلاتا ہون تاکہ اوسکو خصلتین کسی روز مجہہ تک لوٹا لادین ۔

وحسبک من ذل وسوء صنیعۃ ‌ ‌ ‌ مناواۃ ذی القربی وان قیل قاطع

المناواۃ العداوۃ ترجمہ تیری ذلت وبدکرداری کے ثبوت کے لیے عداوت اور دشمنی قریب رشتہ دارونکی کافی ہے
اور یہ امر کہ کہا جاوے کہ تو قاطع الرحم ہے وقال آخر

ان یحسدونی فانی غیر لائمھم ‌ ‌ ‌ قبلی من الناس اہل الفضل قد حسدوا

ترجمہ اگر وہ لوگ میرے حسد کرین تو مین اون کو اسپر ملامت نہین کرتا کیونکہ مجہہ سے پہلے اہل فضل پر حسد کیا گیا ہے
اور مین صاحب فضل ہون ۔

فدام لی ولھم ما بی وما بھم ‌ ‌ ‌ ومات اکثرنا غیظا بما یجد

یجد من وجدہ اذا ادرکہ او من وجد علیہ اذا غضب او من وجد بہ اذا حزن ترجمہ پس ہمیشہ رہا میرے لیے فضل اور اونکے
لیے حسد اور مرگیا ہم مین کا بڑا غضبناک بسبب اپنی رنج کے ۔

انا الذی یجدونی فی صدورھم ‌ ‌ ‌ لا ارتقی صدرا منھا ولا ارد

الصدر یعنی الصادر حال والضمیر فی منہا للصدور ترجمہ مین وہ ہون کہ دشمن لوگ مجہکو اپنے سینونمین چہا ہوا پاتے ہین کہ نہ

پیچھے ہٹنے والا ہون اون کے سینون سے اور نہ آگے بڑھتا ہون **وقال آخر**

الشر یبدؤہ فی الاصل اصغرہ ۔۔۔ ولیس یصلے بنار الحرب جانیہا

الشر الحرب فی عرفہم ابدرہ احدثہ وصلی بہ کرضی وخلہ وجنی الامر کسبہ ترجمہ لڑائیکو اول دفعہ تہوڑا تکرار وفساد پیدا کرتا ہی اور لڑائی کی آگ مین وہ شخص جو لڑائی کا باعث ہوتا ہی نہین گرتا ہی یعنی وہ بچ رہتا ہی اور اورون پر مصیبت آتی ہی۔

الحرب یلحق فیہا الکارہون کما ۔۔۔ تدنو الصحاح الی الجربی فتعدیہا

الجربی جمع اجرب واعدی فلان فلانا اذا التعدی الیہ مرضہ ترجمہ جو لوگ لڑائی کو اچھا نہین سمجھتے وہ اوسمین جا پڑتے ہین جیسا کہ تندرست شتر کو خارشتی سے نزدیک ہونیکے سبب اوسکے خارش لگتی ہی۔

انی رأیتک تقضی الدین طالبہ ۔۔۔ وقطرۃ الدم مکروہ تقاضیہا

ترجمہ مین نے تجکو دیکھا کہ تو طالب دین کو اوسکا قرض فوراً ادا کرتا ہے مگر دشمنون کے خون کے ایک قطرہ کا تقاضا بہی تجکو ناگوار ہے یعنی اوسکو باوجود تقاضای امداد ادا نہین کرتا گو وہ کیسا ہی سعر کہ برپا کرین۔

تری الرجال قعودا یاملون لہا ۔۔۔ داب المعضل اذ ضاقت ملاقیہا

القعود جمع قاعد وانخ الرجل بالہمزۃ اذا حرک لیخرج الثقل من المبرز والضمیر المجرور فی لہا للحرب او لقطرۃ الدم من حیث التقاضی والداب العادۃ والمعضل کمحدث من عضلت المرأۃ بولدہا اذا عسر علیہا الولادۃ والملاقی اطراف الرحم ترجمہ تو دیکھتا ہے دشمن لوگونکو بیٹھے ہوئے بانتظار وقوع جنگ کے کہ کونتھتے یا کنجہہ رہے ہین لڑائی یا قطرہ خون کی طلب کیلیئے مثل کونتھنی یا کنجہنی اوس عورت کے جسکو جننا دشوار ہو گیا ہو بسبب تنگ ہو جانے اطراف بچہ دان کے کونتھنی سے مراد سخت تکلف اور نہایت سستی ہے

وقال شریح بن قرواش العبسی ومن حدیث ہذہ الابیات ان شریح بن ہر الحارثی لقی مسحل بن شیطان الاسدی فطعنہ حتی صرع مسحل فحمل علیہ شریح ہذا وصرعہ والقذ مسحلا من یدہ

لما رأیت النفس جاشت عکرتہا ۔۔۔ علی مسحل وای ساعۃ معکر

جاشت النفس اذا ارتفعت وبلغت الحلقوم وعکر علیہ عطف والمعکر مصدر میمی ترجمہ اور جبکہ مین نے اپنے نفس کو دیکھا کہ وہ گہبرایا اور دم ناک مین آگیا تو مین نے اوسکو تسلی دی اور لوٹا یا حمایت مسحل پر اور وہ لوٹنا کیسی ساعت کیسی عجیب اور خوفناک تہی۔

وذل تسناني عن شريح بن مسهر	عشية نازلت الفوارس عنده

ترجمہ یاد کر اوس شام کو کہ مین سواروں سے لڑا محل کے پاس اور بہک گیا میرا نیزہ شریح بن سہر سے پس میرا حملہ پورا کامیاب نہوا

عليه عواف من ضباع وانسر	واقسم لولا درعه لتركته

العافی من یسال العفوای الزائد عن الحاجۃ یجمع علی عواف والانسر جمع نسر والجملۃ الظرفیۃ فی محل النصب علی الحالیۃ اوانہا مفعول لترکت لتضمنہ معنی الجعل ترجمہ مین خدا کی قسم کہاتا ہون کہ اگر شریح پر زرہ نہوتی تو مین اوسکو ایسی حالت مین چہوڑتا کہ اوسپر کفتار اور کرگس گرتے ہوتے یعنی مردہ۔

الكمي على لحم الكمي المقطر	وما غمرات الموت الا نزالك

غمرات الموت شدائدہ والکمی الشجاع الکامل السلاح والمقطر من صرع علی احد اقطارہ الاربعۃ ترجمہ اور شداید موت نہین ہین مگر تیرا لڑنا مرد دلیر سے اوپر گوشت یعنی لاشہ دوسرے مرد دلیر کے جو ایک پہلو پر پچہڑا ہوا پڑا ہو کیونکہ یہ مقام خوف اور وحشت کا ہے

وقال طرفۃ الجذمی ہو طرفۃ محرکۃ الجذمی احد بنی جذیمۃ بن رواحۃ شاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات ان جذیمۃ بن رواحۃ کان یعد من عبس وکان فی الحقیقۃ ابن قعقس بن طریف الاسدی وذلک لان امہ حنتۃ بنت مالک کانت تحت قعقس فلما مات عنہا قعقس خلف علیہ رواحۃ بن ربیعۃ وکانت حاملۃ بجذیمۃ فولدت بعد ثلثۃ اشہر من نکاح رواحۃ فلما بلغ جذیمۃ اتی عمہ اعیا بن طریف اخا قعقس یطلب میراث ابیہ فابی اعیا وقال ما اعرفک فقال جذیمۃ ویحک اعطنی جملا منہ لیثبت لنسبی فیکم فمنعہ ایاہ حتی ثبت نسبہ فی عبس فطرفۃ ہذا یخاطب بنی قعقس۔

بني قعقس فعل امرئ ناخل الصدر	ياراكبا اما عرضت فبلغن

اما بالکسر مرکبۃ من ان الشرطیۃ وما الزائدۃ وعرض الرجل اذا اتی مکۃ فان العروض من اسمائہا ومکۃ موضع اجتماعہم یاتون الیہا من کل مرمی سحیق فلذا ذکرہا الشرط والناخل علی الاصل من نخل صدرہ من الغش اذا طہرہ منہ واخلصہ ومعناہ منخول الصدر ترجمہ اے جانیوالے سوار اگر تو مکہ مین پہونچے تو بنی قعقس سے جو وہان یقینا آوینگے ایکبات سینہ صاف مرد کی یعنی میری کہدینا

ولا طيب نفس عنكم آخر الدهر	فوالله ما فارقتكم عن كشاحة

الکشاحۃ العداوۃ والاعراض وطاب نفسہ عنہ اذا رغب عنہ واعرض وآخر الدہر معناہ ابدا فہو متعلق بمحذوف ای لا افارقکم ترجمہ پس بخدا مین براہ عداوت تمسے جدا نہین ہوا اور نہ بسبب اعراض کے اور مین تمسے کبہی جدا نہین ہونگا۔

ولكنني كنت امرأ من قبيلة	بغت وأتتني بالمظالم والفخر

عنی بالقبیلة بنی اسد وبالبغی انکار اعیا الاسدی نسبه حرمانه وبالفخر اولتمدح بین الناس بالظلم والاتلاف ترجمہ لیکن میں قبیلہ بنی اسد کا ایک مرد تھا جو مجھسے باغی ہو گیا اور مجھپر بسبب انکار نسب و اتلاف حق ظلم کیا اور ان حرکات پہ فخر و نازش کی

فانی لشر الناس ان لم ابتهم	على آلة حدباء نابية الظهر

اباته فلان اذا احسن ببيته وفيه سكم ظاهر والآلة الحالة على ابدال الحاء بالهمزة لكونهما من حروف الحلق والحدباء مونث الاحدب كنی به عن الحالة الغير المستقيمة ونبو الظهر تقديم النون على الموحدة بمعنى خروجه وهو من لوازم الحدب ترجمہ تو اب میں اگر ان کو ایسی ٹیرھی و نادرست حالت اوٹھی ہوئی کمر پرنہ سلاؤن تو بیشک بدترین خلایق ہونگا یعنی ایسے حال میں جسمین کسیکو آسائش نہیں ملتی اور چین سے سلانا براہ ہنسی اور ٹھٹھہ کی کہا ہے۔

وحتى يفر الناس من شر بيننا	ونقعد لا ندري انزع ام نجري

حتی غاية المحذوف وهو مدخول الواو ونزع عنه اذا انتهى عنه وهو مثل يضرب في مقام التحير ترجمہ اور لڑونگا اوسسے یہان تلک کہ ہمارے فساد درمیانی سے لوگ بھاگنے لگین اور ہم ایسی حالت مین بیٹھین کہ یہ نہ معلوم ہو کہ ہم لڑائی سے کنارہ کرتے ہین یا اوسکو جاری رکھنا چاہتے ہین یعنی حیران وقال ابی بن حمام العبسی ہو ابی بالموحدة مصغر ابن حمام کغراب العبسی شاعر جاہلی۔

تمنى لي الموت المعجل خالد	ولا خير فيمن ليس فيه حاسده

ترجمہ خالد نے میرے جلد مرنیکی آرزو کی اور جسکا حاسد معلوم نہو اوسکا جینا نکما ہی یعنی خالد نے میری سرداری پر حسد کیا اور واسلیے میرے مرنیکی آرزو کی۔

فخل مقاما لم تكن لتسده	عزيز على عبس وذبيان ذائده

التفات من الغيبة الى الخطاب وسد مسده قام مقامه وسد المقام قام فيه والذائد المانع والضميران للمقام ترجمہ تو اے خالد چھوڑدے اوس منصب اور مقام کو جسکا تو لایق نہیں ہی ایسے حال مین کہ بنی عبس و ذبیان کو اوس مقام و منصب کا حامی و مددگار پیارا ہی یعنی وہ حامی مین ہون نہ تو وقال ایضا

لست بمولى سوءة ادعى لها	فان لسوآت الامور مواليا

مولی سورۃ من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کمقعد صدق وادّعی التکلم مجہول من ادّعی بمعنے دعاء والمولی ابن العم ترجمہ میں برابر اور جو برائی کیلیے بلایا جاتا ہون نہیں ہون کیونکہ بُرے کامون کیلیے اور بہت سے برادر ہین یعنی میں نہ برا کہون اور نہ برا کہلاؤن۔

ولن یجد الناس الصدیق ولا العدے	ادیمی اذا عدّوا ادیمی واھیا

الصدیق نعت الناس فانہ یفرد ویجمع وکلمۃ لا التاکید النفی والصدیق والعدی بدل من الناس وکلمۃ لا زائدۃ والادیم ھٰہنا بمعنی العرض والعزۃ یقال شق ادیمہ اذا عابہ وشتمہ والواھی الضعیف منصوب علی انہ مفعول ثان للوجدان ترجمہ تمام لوگ دوست اور دشمن میری عزت کو ہرگز ضعیف نہیں پائینگے جبکہ وہ میری آبرو وعزت کو شمار کرینگے۔

وان بجاری یا ابن غنم مخالف	نجار اللیام فابغنی مزودائیا

النجار بالنون فالجیم فالمہملۃ الاصل وبغی طلب من جارۃ والورا خلف وخص الخلف بالذکر لان حقیقۃ امر الانسان ینکشف فی غیبتہ لا فی حضورہ ترجمہ ای ابن غنم میری اصل وسرشت کمینونکی اصل کے خلاف ہے پس میرا حال لوگون سے میرے پس پشت پوچھ یعنی اوسوقت میری خوبی ظاہر ہوجاویگی۔

وسیان عندی ان اموت وان اُری	کبعض الرجال یوطنون المخازیا

اوطنہ اتخذہ وطنًا ترجمہ اور مجکو یہ دونون امر برابر ہین اپنا مرنا اور یہ کہ مثل بعض اون اشخاص کے لوگ مجکو دیکھیں کہ رسوائیون کو اپنا وطن کرلیا ہو۔ حاصل یہ ہے کہ موت اور رسوائی میرے نزدیک برابر ہین۔

ولست بہیاب لمن لا یھابنی	ولست اری للمرء مالا یریٰ لیا

ترجمہ جو مجسے نہیں ڈرتا ہین اوس سے نہیں ڈرتا ہون اور مین کسی کیلیے وہ نہیں تجویز کرتا جو وہ میرے لیے تجویز نہ کرے۔

اذا المرء لم یجببک الا تکرھا	عراض العلوق لم یکن ذالہ باقیا

التکرہ الاستکراہ ونصب علی الحالیۃ بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علے المصدریۃ ای عارضک عراض العلوق وہی الناقۃ التی تعطف علی ولد غیرہا فاذا اراد الارتضاء ضربتہ وطردتہ ترجمہ جبکہ انسان تجکو نہ دوست رکھے مگر بکراہت اور تجسے پیش آوے مثل اوس اوٹنی کے جو دوسرے کے بچہ پر مائل ہو اور جب وہ دودھ پینے کا ارادہ کرے تو اوسکو مارنے لگے تو ایسی محبت باقی نہیں رہا کرتی **وقال عنترۃ** ہو ابن شداد العبسی شاعر جاہلی یذکر فی ہذہ

الابیات حدیث قتل ورد بن حابس العبسی نضلة بن الاشتر الاسدی المکنی ابا نوفل او تر له کان عنده ـ

یُثَبُّ وردٌ علی اِثرِہٖ	وامکنه وقع مردٍ خشب

التذئیب مثل الطرد واصله الاسراع ذا الصواب تذئب ای صار کالذئب فی الاسراع والفعل ماض والضمیر المجرور لنضلة والمنصوب لورد والاصل امکنه منه فانه یقال امکنه منه اذا جعله قادرا علیه والوقع الضرب بالشیء ومردی بالکسر آلة الردی ای الهلاک یطلق علی السیف والخشب مخفف خشیب السیف الصیقل ترجمه ورد تیز روی مین نضلہ کے پیچھے مثل بھیڑیے کے ہو گیا اور اوسکو نضلہ پر صیقلدار تلوار کی ضرب نے قادر کر دیا ـ

تتابع لا یبتغی غیرہ	بابیض کالقبس الملتهب

ترجمہ ورد چمکدار تلوار مثل تیز روشن شعلے کے لیکر نضلہ کے پیچھے برابر دوڑا کہ اوسکے سوا دوسرے کی طلب نہتی ـ

فمن یک فی قتله یمتری	فان ابا نوفل قد شجب

الضمیر المجرور فی قتله ان کان لورد فهو مصدر معروف وان کان لنضلة فهو مصدر مجهول وشجب بالمعجمة فالجیم هلک ترجمہ جو ورد کے قتل کرنے یا نضلہ کے مقتول ہونے مین شک کرے سو وہ غلطی پر ہے کیونکہ ابو نوفل یعنے نضلہ بیشک ہلاک ہو گیا ـ

وغادرن نضلة فی معرک	یجر الاسنة کالمحتطب

ضمیر للخیل بدلالة المقام والمحتطب من یجمع الحطب ترجمہ اور نضلہ کو گھوڑون نے میدان جنگ مین ایسا کر دیا کہ نیزونکو جو اوسکے بدن مین لگے ہوئے تھے مثل ہیزم کش کے کھینچتا پھرتا تھا وقال عروة بن الورد ہو عبسی شاعر جاہلی فارس شجاع وقال له عروة الصعالیک لهذه الاشعار ـ

لحا الله صعلوکا اذا جن لیله	مصافی المشاش آلفا کل مجزر

لحاه الله لعنه والصعلوک الفقیر وجنه ستره وضمیر المفعول محذوف والمشاش کل عظم لین دسم والواحدة مشاشة والمصافی من صافاه اذا صدقه الاخاء منصوب صفة لقوله صعلوکا والالف الآنس وصال والمجزر منحر الابل وجواب الشرط فی البیت الثانی ترجمہ خدا لعنت کرے ایسے فقیر نرم ہڈی کے دوست ہر کمیلے سے مانوس پر جب رات ہووے جواب اذا کا اگلے شعر مین ہے ـ

یعد الغنی من نفسه کل لیلة	اصاب قراها من صدیق میسر

القری الضیافة والیسر الموفق والجملة نعت لیلة ترجمہ تو وہ ایسی رات کو جسمین اوسکو باتوفیق دوست سے کھانا ملجاوے اپنے دلمین تونگری شمار کرتا ہے یعنی پست ہمت و سست ارادہ ہی —

ینام عشاءً ثم یصبح ناعسًا	یحت الحصی عن جنبه المتعفر

الناعس النوم بخفیف وحشة لفظ و التعفر التلبس بالعفر وہی الارض ترجمہ کنکریلی زمین پر شام سے سو رہتا ہی اور کاہلی کے سبب خوابگاہ کو صاف نہین کرتا پھر صبحکو اونگہتا اوٹہتا ہی ایسے حال مین کہ اپنے خاک آلودہ پہلو سے کنکریان جہاڑتا ہی یعنے وہ سخت کاہل فقیر محتاج ہے —

یعین نساء الحی ما یستعنه	ویمسی طلیحا کالبعیر المحسر

الموصول منصوب بنزع الخافض ای علی ما یستعنه ویستعن صیغة جمع الغائب المونث من الاستعانة والطلیح العاجز المعیی والمحسر الحسیر الکلیل ترجمہ قوم کی عورتین جس امر مین اوس سے مدد مانگتی ہین وہ مدد کرتا ہے اور شام کو تھک کر مثل شتر درماندہ کے پڑ رہتا ہی یعنی وہ عورتونکا ٹہلوا ہی مردونکے سے کام نہین کرتا —

ولکن صعلوکا صفیحة وجهه	کضوء شهاب القابس المتنور

صفیحة الوجہ صفحة وعرضه بتقدیر المضاف ای ضوء صفیحة وجهه والکاف اسمیة والشهاب شعلة نار ساطعة والقابس طالب القبس والمتنور الناظر الی النار اذا راها من بعید ترجمہ مگر وہ فقیر کہ اوسکے چہرہ کی روشنی کا کنارہ مثل روشنی شعلہ اوس شخص کے ہی جو دور سے چمکتی آگ دیکھکر اوسکو لینے آوے — لکن کی خبر ان یلق ہی تیسرے شعر مین —

مطلًا علی اعدائه یزجرونه	بساحتهم زجر المنیح المشهر

اطل علیہم علیہ والزجر الدفع والساحة محلة القوم والظرف اما متعلق بمطلا والباء علی معناہا او متعلق بیزجرونه فهی بمعنی عن والمنیح بالمهملة السهم الذی لا نصیب له من سهام القمار ولا شک انه یکون مطرودا والمشهر من شهرہ فی شناعة ترجمہ حملہ کرنیوالا اپنے دشمنون پر اون کے گھرونمین ایسی حالمین کہ وہ اوسکو اپنے گھرون یا آپسے ہٹاتے ہین اور دفع کرتے ہین جیسا کہ قمار کے تیروئین سے اوس تیر کو جسکا کچھ حصہ نہین ہوتا ہی ہر کوئی ہٹاتا ہی اور وہ تیر شناعت مین مشہور ہے —

اذا بعدوا لا یأمنون اقترابه	تشوف اهل الغائب المتنظر

الاقتراب زیادة القرب والتشوف الانتظار والمنتظر اسم مفعول من تنظرہ اذا انتظرہ ترجمہ جبکہ دشمن اوس سے دور چلے جاتے

ہین تو اوسکے پاس آجانیسے بخوف نہین ہوتے اور اوسکے انتظار مین لگے رہتے ہین مثل انتظار اوس مسافر شخص کے جس کے گھر کے لوگ اوس کے منتظر ہون۔

فذلك ان يلق المنية يلقها	حميدا وان يستغن يوما فاجدر

یعنی بلقاء المنیۃ عن الغزو والقتال وبالاستغناء عن ترکہما واصل اجدر اجدر بہ بالسکون فحرک ضرورۃ ترجمہ پس یہ فقیر اگر لڑیگا تو خوب لڑیگا اور اگر کسی روز لڑائی چھوڑ دیگا تو اوسکو یہ بہی نہایت لایق ہی **وقال عنترہ** ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی عبس قوم عنترۃ کانت قد غزت بنی عمرو بن الہجیم فقاتلوہم قتالا شدیدا فرمی عنترۃ رجلا منہم یقال لہ جریۃ کسمیۃ وکان شدید الباس رئیسا فیہم فظن انہ قتلہ ولم یتبین فقال فی ذلک۔

تركت بني الهجيم لهم دوار	اذا تمضي جماعتهم تعود

دوار کغراب وسحاب کان صنما لہم کانوا یدورون حولہ مرفوع علی الابتداء والظرف خبرہ والجملۃ حال او مفعول ثان لتضمین الترک معنی التصییر ترجمہ مین نے بنی الہجیم کو چکر کہاتے چھوڑا یعنی جیسے دوار کے گرد گہومتے تہے ویساہی یہان گہومتے تہے جبکہ اونکی جماعت گذرجاتی تہی تو پھر لوٹ آتے تہے یعنی اپنے سردار کے گرد جسکو مین نے تیر سے زخمی کیا تہا گہومتے تہے

تركت جرية العمري فيه	شديد العير معتدل سديد

العیر بالفتح کل ما ناتی فی شئی مستوو المراد بہ سہم شدید العیر ترجمہ مین نے جریۃ کو جو بنی عمرو سے تہا ایسی حالت مین چھوڑا کہ اوسمین تیر سخت پیکان سیدہا مضبوط گڑا ہوا تہا۔

فان يبرأ فلم انفث عليه	وان يفقد فحق له الفقود

المجرور الاول للسہم والثانی لجریۃ وکان من مزعماتہم ان الرامی اذا نفث علی سہمہ لا یخطی سہمہ ولا ینجو مرمیہ ولفقد مجہول وحق مجہول من حقہ اذا اثبتہ ترجمہ پس اگر جریہ اچہا ہوگیا تو کچہہ مضایقہ نہین کیونکہ مین نے اپنے تیر پر تہوکا اور پہونکا نہا اور اگر مرگیا تو وہ اسکا سزاوار ہی اسلیے کہ مرناحق ہی اور زخم شدید ہی

وما يدري جرية ان نبلي	يكون جفيرها البطل النجيد

النبل اسم جمع للسہام والجفیر ما کان من الخشب والجعبۃ ما کان من الجلد والنجید الشدید ترجمہ اور جریہ نہین جانتا کہ میرے تیر کا ترکش مرد شجاع قوی ہوتا ہی یعنی مین تیر بہادرون کے مارتا ہون نہ ضعیفون کے **وقال قیس بن زہیر**

يرثي حمل بن بدر الفزاري ومن حديث هذه الابيات انه لما هرب حذيفة بن بدر في آخر حرب كانت بينهم فرمي بنفسه في جفر الهباءة وهي مارة لاشتداد الحرارة ومعه حمل بن بدر واصحابه فلحقهم جزء العبسيين فتتبعوا آثارهم واقتحموا في المارة المذكورة فقتلوا حمل بن بدر واخوانه ففيه يقول قيس۔

تَعَلَّمْ اَنَّ خَيْرَ النَّاسِ مَيْتٌ ۔۔۔ عَلٰی جَفْرِ الْهَبَاءَةِ لَا يَرِيْمُ

رام زال ترجمہ اے مخاطب جان لے بہترین آدمیون کا جمیل جفر ہباۃ پر مرگیا کہ اوسکی موت اب زائل نہین ہوسکتی۔

وَلَوْلَا ظُلْمُهٗ مَا زِلْتُ اَبْكِيْ ۔۔۔ عَلَيْهِ الدَّهْرَ مَا طَلَعَ النُّجُوْمُ

اراد لظلمہ قتلہ مالک بن زہیر ترجمہ اگر حمل بن بدر کا ظلم درباب قتل مالک بن زہیر کے ظہور مین نہ آتا تو جب تلک ستارے ظاہر ہوتے ہین اوسپر ہمیشہ روتا یعنی مادام الحیات روتا۔

وَلٰكِنَّ الْفَتٰی حَمَلَ بْنَ بَدْرٍ ۔۔۔ بَغٰی وَالْبَغْيُ مَرْتَعُهٗ وَخِيْمُ

الوخامۃ الثقل الذی یعرض من عدم استمرار الطعام ومنہ التخمۃ ترجمہ مگر جوان حمل بن بدر نے سرکشی کی اور جو شخص سرکشی کی چراگاہ مین چرتا ہے اوسکو انجام مین بدہضمی ہوتی ہے یعنی اوسنے اول مالک بن زہیر کو مار ڈالا تھا اب اوس کے عوض مین وہ خود مارا گیا۔

اَظُنُّ الْحِلْمَ دَلَّ عَلَيَّ قَوْمِيْ ۔۔۔ وَقَدْ يُسْتَجْهَلُ الرَّجُلُ الْحَلِيْمُ

ترجمہ مین گمان کرتا ہون کہ میرے حلم نے میری قوم کو مجھپر ظلم کرنیکی راہ تبلائی ہے اور کبھی مرد حلیم اور بردبار سبک اور ہلکا ہوجاتا ہے اور جہل مین جاہلون سے بڑھ جاتا ہے۔

وَمَارَسْتُ الرِّجَالَ وَمَارَسُوْنِيْ ۔۔۔ فَمُعْوَجٌّ عَلَيَّ وَمُسْتَقِيْمُ

ترجمہ مین نے لوگون سے برتاؤ کیا اور اونہون نے مجھسے پھر کوئی تو مجھسے ٹیڑھا رہا اور کوئی سیدھا وقال مساور بن هند هو مساور بن هند بن قيس بن زهير العبسي شاعر اسلامي يكنى ابا الصمعاء

سَائِلْ تَمِيْمًا هَلْ وَفَيْتُ فَاِنَّنِيْ ۔۔۔ اَعْدَدْتُ مَكْرُمَتِيْ لِيَوْمِ سِبَابِ

ترجمہ اے مخاطب بنی تمیم سے پوچھ کہ کیا مین نے اپنا عہد جو اپنے جار سے کیا تھا پورا کیا کیونکہ مین نے اپنی عزت گالیونکے روز کیواسطے طیار کی ہے یعنی ایسے روز کیواسطے کہ اوسمین لوگونپر گالیان پڑا کرتی ہین خلاصہ یہ کہ مین ایسا کام کرتا ہون

جس مین مجھے کوئی گالیان نہ دیوے۔

واخذت جار بنی سلامۃ عنوۃ ۔۔۔ فدفعت رمته الی عتاب

ومن خبره انه کان لحق من بنی سلامۃ عتابا بن اخسف فیہم فحکمه مسادر من اخذ جارہم لیصیبهم جارکو ذلة ترجمه اور مین نے اوس شخص کو جو بنی سلامه کی پناه مین تہا بزور گرفتار کر لیا اور اوسکی رسی عتاب کو دیدی جسکا مین ذمه دار تہا کہ اوسکے ساتہہ جسطرح چاہے پیش آئے۔

وجلبته من اهل ابضة طائعا ۔۔۔ حتی تحکم فیه اهل اراب

الجلب الجذب والبضة بالموحدة فالمعجمة بالضم ماء لطی وطائعا حال من تا المتکلم واراب ماء لبنی عنبر بن عمرو بن تمیم ترجمه اور مین نے جار بنی سلامه کو اہل ابضة سے بے انتقام کہینچ لیا یہان تک کہ اوسپر اراب کی جہیل کے رہنے والون نے حکمرانی کی طائعا سے یہ مراد ہی کہ اوس سے انتقام جو لازم تہا نہین لیا اگر مین چاہتا تو اوسکو قتل کر دیتا میرا مطلب یہ تہا کہ اوسپر احسان رکہکے چہوڑ دینگے مگر اونہون نے براہ بے عقلی اوسکو قتل کر ڈالا۔

قتلوا ابن اختهم وجار بیوتهم ۔۔۔ من حینهم وسفاهة الالباب

الضمیر لقومه والحین الہلاک ترجمه میری قوم نے اپنے بہانجے اور اپنے ہمسایه کو مار ڈالا اپنے ہلاک ہونیکے لیے اور اپنی راؤنکی ہینکی سے

غدرت جذیمة غیر انی لم اکن ۔۔۔ ابدا لاولغ غدرة اثوابی

ترجمه بنی جذیمه نے عہد شکنی کی مگر مین کبہی ایسا نہین ہوا کہ اپنے کپڑونکو نجاست سے لتہیڑون یعنی مین اوسکی اس حرکت سے بری ہون اور یہہ بہی ہوسکتا ہی کہ اثواب سے مراد نفس لیا جاوے اور غدرۃ بفتح معجمه اور دال مہمله سے پڑہا جاوے اسصورت مین ترجمه یہ ہوگا کہ مین ایسا نہین ہون کہ عہد شکنی سے اپنی طبیعت کو مانوس کرون۔

واذا فعلتم ذلکم لم تترکوا ۔۔۔ احدا یذب لکم عن الاحساب

التفات من الغیبة الی الخطاب ترجمه اور اے بنی جذیمه جبکہ تمنے یہ حرکت غدر کی تو تمنے اپنے لوگونمین سے کسیکو ایسا نہین چہوڑا کہ تمہاری حسب سے عیب لگائے والیکو تمہاری طرف سے دفع کرے اور جواب دے

وقال العباس بن مرداس السلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذه الابیات ان اخاه ہریم بن مرداس کان فی جوار عامر الخزاعی یکنی ابا سلمی فقتله رجل منہم یقال له خویلد فبلغ ذلک عباس بن مرداس فقال یحض عامرا علی اخذ الثار۔

أبلغ أبا سلمى رسولا يروعه ... ولو حل ذا سدر وأهلي بعسجل

الرسول بمعنى الرسالة رداعه أفزعه وذو سدر بكسر اول وعسجل بفتح اول موضعان ترجمہ اے مخاطب ابو سلمی عامر کو ایک میرا پیام جو ڈرا دے اسکو پہنچا دے اگرچہ وہ ذی سدر مین ہے اور میرے لوگ عسجل مین یعنی ہم مین اور اون مین زیادہ فاصلہ ہے

رسول امرئ يهدي إليك رسالة ... فإن معشر جادوا بعرضك فابخل

بدل من رسولا وجادوا به بذل ترجمہ پیام ایک مرد کا جو بھیجتا ہے تیری طرف پیام خیر خواہانہ اور اوس سے کہدے کہ اگر ایک گروہ نے تیری عزت لینے کا ارادہ کیا ہے تو تو اپنی عزت دینے مین بخل کر عزت لینے والے اونکو کہا جو قصاص سے درگذر کرنے اور دیت لینے کی صلاح دیتے ہین

وإن بوؤك مبركا غير طائل ... غليظا فلا تنزل به وتحول

بوّوه انزله واسكنه والمبرك موضع بروك الابل والطائل النافع ترجمہ اور اگر وہ لوگ تجکو فرودگاہ غیر مفید ومضر مین اوتارین تو تو وہان مت وتر اور لوٹ آ یعنی دیۃ مقتول مت قبول کر بلکہ لڑ اور قصاص لے

ولا تطعمن ما يعلفونك إنهم ... أتوك على قرباهم بالمثمل

الطعم يتعدى بالباء وفي يقال طعم به وطعم فيه فالموصول منصوب بنزع الخافض والمثمل السم الذي خلط به مثله من آخر ليكون اقتل والباء للتعدية ترجمہ جو چیز وہ لوگ تجکو کہلانا چاہتے ہین اوسکی طمع مت کر کیونکہ وہ تیرے پاس باوجود اپنی قرابت کی ایک زہر دوسرے زہر سے ملا ہوا لائے ہین اور وہ مشورہ دیت لینے کا ہے

أبعد الإزار مجسدا لك شاهدا ... أتيت به في الدار لم يتزيل

الهمزة للانكار ومدخولها محذوف والمجسد المصبوغ بالجساد وهو الزعفران ونصبه على انه حال من الازار واتيت مجهول والجملة صفة ثانية للمجسد والتزيل التفرق ترجمہ کیا تو دیۃ لیگا بعد ملاحظہ خون آلودہ تہ بند کے جو خون سے زعفرانی معلوم ہوتا ہے اور تیرا گواہ ہے اور تیرے پاس تیری گہر مین لایا گیا ہے اور ابتک خون سے جدا نہین ہوا

أراك إذا قد صرت للقوم ناضحا ... يقال له بالغرب أدبر وأقبل

الناضح البعير الذي يستقى عليه الماء والتخييل لتشبيه في الهوان والذلة والغرب الدلو العظيم ترجمہ اگر باوجود امور مذکورہ کے تو نے دیت لی تو تجکو ذلت وخواری مین ایسا معلوم ہوگا جیسا آب پاشی کا شتر کہ اوسکو کہا جاتا ہے کہ جس کو پیچھے ہٹایا اسکے آگے لا

اب باشی کا شعر ذلت مین مشہور ہے۔

فخذها فليست للعزيز بخطةٍ	وفيها مقالٌ لامرءٍ متذلّلِ

الضمير المنصوب للدية والام كما في قوله تعالى اعملوا انتم بعد م الرضا باالحل والخطة بالخصلة ترجمہ پس اسیر ہی اگر تیرا ارادہ ہی تو دیت لو مگر شریف عزیز کے یہ خصلت نہین ہوتی اور اوسمین مرد ذلیل ہی گفتگو کریگا اور تجہپر عیب لگادیگا کہ ایسا کام تو ذلیل لوگ بہی نہین کرتے۔

وقال ایضا

اتشحذ ارماحًا بايدي عدوّنا	وتترك ارماحًا بهنّ نكابدُ

الهمزة للانكار والتشحذ تحديد الاسنة والجار والمجرور نعت ارماحا وكابده مكابدة على جهد ومشقة ترجمہ کیا اون نیزون کو جو ہمارے دشمنون کے ہاتہون مین ہین تو تیز کر رہا ہے اور اون نیزون کو جنسے ہم دشمنون کو مارتے ہین اور رنج و مشقت مین ڈالتے ہین تو چہوڑتا ہی یعنی کیا تو ہماری دشمنونکی مدد کرتا ہے ایسا نہ چاہئے۔

عليك بجار القوم عبد بن حبترٍ	فلا ترشدنّ الا وجارك راشدُ

ترجمہ تجکو لازم ہے حمایت اپنی قوم کے ہمسایہ عبد بن حبتر کی اور تو ہرگز کسی صورت مین راہ پر نہوگا مگر جبکہ تیرا ہمسایہ راہ پاجاوے

فان غضبت فيها حبيب بن حبترٍ	فخذ خطةً ترضى بها الاباعدُ

حبيب بن حبتر رهط المخاطب ولذا انث الفعل كما في قوله ٥ تداعت قريش ثم اشها سمينها - والضمير المنصوب بنصرة الجار ترجمہ پس اگر اس حمایت ہمسایہ سے فرقہ حبیب بن حبتر غصہ ہو تو تو اوسکی پروا مت کر اور وہ خصلت اختیار کر جسکے سبب تجہ سے دور کے لوگ راضی اور خوش ہون۔

اذا طالت النجوى بغير النهى	اضاعت واصغت خدّ من هو فاردُ

كنى بمن هو فارد عن مستشير السفهاء لانه يبقى منفردا بلا ناصر ومعين والاصغاء الامالة ترجمہ جبکہ احمقون سے زیادہ صلاح و مشورہ کیا جاتا ہی تو وہ مشورہ صلاح لینے والیکو خراب کرتا ہی اور عقلا سے جدائی اختیار کرنیوالیکے منہ کو بسبب ندامت کے جہکا دیتا ہی۔

فحارب فان مولاك حارد نصره	ففي السيف مولى نصره لا يحاردُ

المولى ابن العم او الحليف وحاردت الابل اذا انقطع البانها او قلت وحاردت السنة اذا قل ماءها واستعير لانقطاع النفع او قلته ترجمہ تو اپنے ہمسایہ کی حمایت مین دشمنون سے لڑ پس اگر تیرا چچا کا بیٹا یا ہم عہد تیری مدد نہ کرے یا کم کرے

تو تلوار ایسی دوست ہی کہ اوسکی مدد کم یا کم ہو گی — وقال الصّفاوی من المنصفات ای من الاشعار التی ینصف فیہا الشاعر ویذکر ما ہو الواقع ومن حدیث ہذہ الابیات انہ جمع جمعا من بنی سلیم فیہ من جمیع بطونہا ثم خرج بہم حتی اغار علی بنی زبید رہط عمرو بن معدیکرب الزبیدی فختم واغار —

فلم ار مثل الحی حیا مصبّحا	ولا مثلنا یوم التقینا فوارسا

المصبح اسم مفعول من صبحہ اذا اغار علیہ صباحا ترجمہ اور مین نے مثل اوس قوم کے جسکو ہمنے صبحکو لوٹا کوئی قوم صبحکو لٹتی ہوئی نہین دیکھی اور نہ اپنی مانند شہسوار دیکھے جس روز ہم اونسے لڑے —

اکرّ واحمی للحقیقۃ منہم	واضرب منّا بالسیوف القوانسا

اللام متعلقۃ باحمی یقال ہو حامی الحقیقۃ ای یحمی ما یحق علیہ حفظہ والقوانس البیضۃ وما بین اذنی الفرس ترجمہ کہ کوئی قوم اون سے زیادہ حملہ آور اور زیادہ حمایت کرنے والی واجب الحمایت چیزون کی ہو اور ہمسے زیادہ تلوارین مارنے والی خودون اور گھوڑون کی پیشانیون پر —

اذا ما شددنا شدۃ نصبوا لنا	صدور المذاکی والرماح المداعسا

الشدۃ بالفتح الحملۃ والمذکی الفرس التام الخلق والسن یجمع علی المذاکی والمدعس کمنبر الرمح الذی لا یلین ولا ینعطف یجمع علی المداعس ترجمہ جب ہم اون پر سخت حملہ کرتے تھے تو ہمارے سامنے مضبوط او پنج گھوڑون کے سینے اور سخت اور سیدہے نیزے کر دیتے تھے یعنی خوب مقابلہ کرتے تھے —

اذا الخیل جالت عن صریع نکرّہا	علیہم فما یرجعن الا عوابسا

یقال جال عنہ اذا اعدل واعرض والصریع قتیل یستوی فیہ المفرد والجمع ولذا قال علیہم ترجمہ جب ہمارے گھوڑے کسی مقتول پچھڑے ہوئے سے جھجکتی اور کنارہ کرتے تھے تو ہم اونکو بزور اونپر لوٹاتے تھے پس وہ نہین لوٹتے تھے مگر ترشرو یعنی بزور —

وقال عبد الشارق بن عبد العزی الجہنی احد بنی جہینۃ بن زید شاعر جاہلی یذکر قتالہم مع آل بشۃ بن سلیم وصف فیہا

الا حییت عنّا یا ردینا	نحییہا وان کرمت علینا

الفعل ماض مجہول من حیاہ اذا سلم علیہ او قال لہ حیاک اللہ دار او بہ تحیۃ الوداع وردین مصغر ترخیم ردینۃ علم امرأۃ ذکر علیہ عرض صحب او شرف والضمیر فیہ لردینۃ ففیہ التفات من الخطاب الی الغیبۃ اوللتحیۃ فلا التفات ترجمہ مین اسے ردینۃ خدا کرے

عبد الشارق بن عبد العزی الجہنی

کہ ہمارا سلام رخصت تجھہ تک پہنچایا جائے پھر شاعر کہتا ہے کہ ہم سلام رخصت اوسکو کرتے ہین اگرچہ یہ سلام رخصت بسبب خیال تکالیف فراق ہم پر سخت ناگوار ہے۔

عَلیٰ اَضْماتِنا وَقَدِ اخْتَوَیْنا	رُدَیْنَۃُ لَوْ رَاَیْتِ غَداۃَ جِئْنا

مفعول الرویۃ وجواب لو کلاہما محذوف وکثیرا یحذف والاضم بالجمۃ الحقد والوتر واحدہ الاضمۃ واختوی الرجل بالعجمۃ اذا کان خاوی البطن جائعا وکان من عادتہم انہم اذا ارادوا القتال لم یذوقوا شیئا من الطعام لئلا یخرج من البطونہم عند الضرب والطعن خلاان الشجع یورث الکسل ترجمہ ای ردینہ اگر تو ہمارے شدۃ قتال آل بہثۃ کے ساتھہ جس روز ہم اپنے کینہ توزیون سے جبکہ ہم بہوکی خالی شکم تھے دیکھتے تو نہایت خوفناک امر دیکھتے

فَقالَ اَلاٰ انْعَمُوا بِالْقَوْمِ عَیْنا	فَاَرْسَلْنا اَبا عَمْرٍو رَبِیئاً

الربیئۃ الطلیعۃ ونعم الرجل کفرح اذا طاب وقرّ عیناً ترجمہ پس ہمنے ابوعمرو کو جاسوس بناکر بہیجا تو اوسنے لوٹکر کہا کہ سنو خوش کرو آنکھون کو ساتھہ اس قوم کے یعنی اسلیئے کہ وہ شمار اور سامان حرب مین کم ہین۔

فَلَمْ نَغْدِرْ بِفارِسِہِمْ لَدَیْنا	وَدَسُّوا فارِساً مِنْہُمْ عِشاءً

الدس الاخفاء والضمیر بنی سلیم ترجمہ اور اونہون نے ایک مخفی سوار ہماری طرف سرشب ہماری خبر منگانیکو بہیجا تو ہمنے اونکے سوار کے ساتھہ غدر نکیا یعنی ہمنے باوجود اطلاع اوسکو کچھہ نکہا۔

کَمِثْلِ السَّیْلِ نَرْکَبُ وازِعِینا	فَجاؤُا عارِضاً بَرِداً وَجِئْنا

العارض السحاب المعترض فی الافاق والبرد ککتف مایمطر البرد من السحاب والنصب علی الحالیۃ ونرکب حال من المتکلم والعیبۃ بینہما عطف کما تقول جاءنی زید وعمرو راکبین والوازعین مثنی الوازع وہو من یدبر امر الجیش ترجمہ پس بنوسلیم مثل پہیلے ہوئے ابر اولے برسانیوالیکے آئے اور ہم مانند رو کے جو ہر چیز پر کہ ہمارے سامنے آتی تہی سوار ہوجاتے تہے آئے اور ہم دونون اپنے لشکرون کا بندوبست کرتے تہے۔

فَقُلْنا اَحْسِنِی مَلَاً جُہَیْنا	فَنادَوْا یا لَ بُہْثَۃَ اِذْ رَاَوْنا

الملاء محرکۃ الخلق ومنہ احسنوا الملاء کم ای اخلاقکم وجہینۃ ترخیم جہینۃ ترجمہ اونہون نے جب ہمکو دیکہا تو پکارا کہ ای آل بہثہ ہماری مدد کرو اور ہمنے کہا کہ ای آل جہینۃ تم اپنے اخلاق حسن وصرب سے درست کرو۔

فلما ارسی دوست ہی کہ اوسکی مددکو
فجلنا جولة ثم ارعوینا | طہ غیب

ینصف فیہا الشاعر ویذکر ماہوالواقع من الرجل اذا رجع ونکص ترجمہ ہمنے غیب سے ایک طلب و تقاضائے جنگ سنا تو ہم خوب آگی بنی زبید سے اعمر وبن معدیکرب رہے دار عوی لوٹ آئے۔

اناخوا الکلاکل فارتمینا	فلما ان تواقفنا قلیلا

التواقف التلاقی والتدانی والاناخۃ کنایۃ عن الاستقرار والکلکل صدر البعیر واللام فیہ کما فی قولہ تعالی یخرون للاذقان وتلہ للجبین ای علی الاذقان والجبین ترجمہ پس جبکہ ہم تہوڑا سا نزدیک ہوئے تو ہمنے اپنے اونٹ کو اون کے سینون کے بل بٹہادے اور ہم نے تیر مارنے شروع کیے۔

مشینا نحوہم ومشوا الینا	فلما لم تدع قوسا وسہما

ترجمہ اور جبکہ نہ باقی رکہا ہمنے کمان اور تیر یعنی کمانین ٹوٹ گئین اور تیر ہوچکے تو ہم اونکی طرف بڑہے اور وہ ہماری طرف

اذا اجلوا باسیاف ردینا	تلاءلؤ مزنۃ برقت لاخری

التلالؤ اللمعان منصوب علی المصدریۃ بفعل محذوف والمزنۃ السحاب وبرق الشیٔ لمع والجل بتقدیم المہلۃ علی الجیم المشی المتقارب الخطوات وہوالمشی البطی والردیان محرکۃ السیر الزاید علی الجلان ترجمہ ہم مین ہر ایک اوس سفید ابر کی مانند جو دوسرے ابر سے چمکے چمکا جبکہ وہ لوگ تلوارین لیکر ہماری طرف آہستہ آہستہ آئی تہے تو ہم اونکی طرف تیز تیز بڑہتے تہی۔

ثلاثۃ فتیۃ وقتلت قینا	شددنا شدۃ فقتلت منہم

قین علم رجل ترجمہ ہمنے اونپر حملہ کیا اور اونکے تین جوان اور مسمی قین کو مین نے قتل کیا۔

بارجل مثلہم ورموا جوینا	وشدوا شدۃ اخری فجروا

جر الرجل کنایۃ عن القتل فانہم کانوا اذا قتلوا رجلا فی الحرب جروا رجلہ لاخذ السلب ولاظہار الجلادۃ وتذلیل المقتول ترجمہ اور اونہون نے دوسرا حملہ کیا پس اونہون نے قتل کیے مثل اپنے مقتولون کے اور میدان جنگ مین اون کے پانو کہینچے اور اور میرے بہائی جوین کے تیر مارے۔

وکان القتل للفتیان زینا	وکان اخی جوین ذا حفاظ

الحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ جوین میرا بہائی قوم کی عزت وحسب کی محافظت کرتا تہا اور لڑائی مین مقتول ہونا تو جوانو

خوبصورتی و زینت ہے -

وأبنا بالسيوف قد انحنينا	فآبوا بالرماح مكسرات

ترجمہ سو وہ ٹوٹے نیزے لیکر لوٹے اور ہم بل پڑے تلوارین لیکر یعنی دونون خوب لڑے -

ولو خفت لنا الكلمى سرينا	فباتوا بالصعيد لهم أحاح

الصعيد موضع على قرب وادي القرى او المراد به الارض والاحاح العطش وحرارة الغم والكلمى جمع كليم بمعنى المجروح ترجمہ سو انہون نے صعید مین پیاسے رات گزاری اور ہم زخمیونکی جہت سے وہان ہی پڑے رہے - اور اگر ہمارے زخمیونکو تخفیف ہوتی تو ہم بھی انکے بلاد کیطرف روانہ ہو جاتی وقال شبر بن ابی بن حمام العبسی لبنی زہیر بن جذیمۃ

ابين فما يفلحن يوم رهان	ان الرباط النكد من آل داحس

الرباط الخمس وما فوقها من الخيل والنكد بالضم جمع انكد وهو الشقى المشوم والال يطلق على ولد كل شريف كريم وداحس كان فرس قيس بن زہير واسناد الفعل الى آل داحس على التجوز ترجمہ بیشک منحوس گھوڑون نسل داحس نے جو تمہارا مشہور سانڈھ گھوڑا ہے گھوڑ دوڑ مین جو تم مین اور بنی فزارہ مین ہوئی تھی کامیابی سے انکار کیا اور گھٹ گئی -

وطرحن قيسا من وراء عمان	جلبن باذن الله مقتل مالك

الجلب السوق من موضع الى موضع وعمان بالضم مخففا بلد من بلاد اليمن وكان قيس قد خرج اليه لعد قتل حمل وحذيفة الى ان مات غريبا ترجمہ خدا کے حکم سے وہ گھوڑے سبب قتل مالک بن زہیر کے ہوگئے اور قیس بن زہیر کو شہر عمان سے پرے ڈالدیا -

يرون الاذى من ذلة وهوان	لطمن على ذات الاصاد وجمعكم

على بناء المجهول وقد كان لطم داحس لطمة عمر بن نضلة الفزاري بامر حذيفة بن بدر وذات الاصاد موضع جعل الغاية للرهان ترجمہ وہ گھوڑی بمقام ذات الاصاد دھول مارے گئے اور تمہاری جماعت اپنی تکلیف ذلت و خواری کو دیکھتی تھی

وتقتل ان زلت بك القدمان	سيمنع منك السبق ان كنت سابقا

زلة القدم كناية عن التجاوز عن طريق الصواب ترجمہ یہ مخاطب قوم بنی زہیر اگر تجکو دعوی آگے بڑھنے کا ہی سو عنقریب تجھسے یہ بات روکی جاویگی کیونکہ جیت بنی فزارہ کی ہوئی اور اگر تو نے کچھ بے راہی کی تو مارا جاویگا وقال علاق بن مروان بن الحکم الصواب علاق بالمعجمۃ کشداد بن مروان بن زنباع بالمعجمۃ فالنون فالموحدۃ فالمهملۃ بن سروح العبسی شاعر اسلامی

شبر بن ابی

علاق بن مروان

یعاتب بنی زہیر علی ما صدر عنہم من التفرقۃ وقطع الرحم۔

هُمُ قطعوا الارحام بيني وبينهم ‏ ‏ ‏ ‏ واجروا اليها واستحلوا المحارما

الضمیر المرفوع لبنی زہیر والبناء علیہ للتخصیص او التقوی واکثر ما یستعمل الاجراء فی الشر ویحذف مفعولہ والضمیر المجرور للارحام ترجمہ اونہوں ہی نے اپس کے ناتون اور قرابتون کو قطع کردیا اور قرابتوں مین فساد پہیلایا اور حرام چیزونکو مثل قتل و قید کے حلال سمجہا

فيا ليتهم كانوا لاخرى مكانها ‏ ‏ ‏ ‏ ولم تلد شيئا من القوم فاطما

الضمیر المجرور للخصلۃ المنکرۃ المفہومۃ من سیاق الکلام او لفاطمۃ بنت الشرید ام قیس بن زہیر واخوتہ ثم خاطبہا علی الالتفات من الغیبۃ الی الخطاب ترجمہ پس کاش وہ لوگ بجای اس خصلت قبیحہ کے دوسری نیک خصلت کے عادی ہوتے یا بجای فاطمہ دوسرے عورت کی اولاد ہوتے اور کاش تو ای فاطمہ اس قوم مین سے کسیکو نہ جنتی۔

فما انت من خير عن وة داحس ‏ ‏ ‏ ‏ ولم تنج منها يا ابن وبرة سالما

ترجمہ پس تو گہوڑدوڑ مین اپنے گہوڑے داحس کی دوڑ کی بہلائی کا کیا دعوی کرتا ہی اور حال یہہ ہی کہ ای ابن وبرہ اوسکے شومی سے تو بہی کورا نہین بچا کیونکہ مالک بن زہیر مقتول ہوا اور قیس بن زہیر جلاوطن۔

شامتم بها حيي بغيض وعرّبت ‏ ‏ ‏ ‏ اباك فاودى حيث والى الاعاجما

یقال شام فلان قومہ اذا صار سببا لشآمتہم وہلاکہم والمجرور لعدوۃ داحس وعنی بحیی بغیض بنی عبس بن بغیض وذبیان بن بغیض وعرّب ابعد من وطنہ ترجمہ اوس گہوڑدوڑ کے سبب تم باعث شآمت بنی عبس و ذبیان ہوگئے اور اوس گہوڑدوڑ نے تیرے باپ کو جلاوطن کردیا اور وہ ہلاک ہوگیا اسلیے کہ اوسنے اہل عجم سے بجای عرب کی دوستی کے یا اون کا مولی ہوگیا یعنی یہ ہمارے نزدیک بڑا عیب ہی۔

وكانت بنو ذبيان عزا واخوة ‏ ‏ ‏ ‏ فطرتم وطاروا يضربون الجماجما

الترّ الاعزّ والطیران استعارۃ لسرعۃ السیر والجمجمۃ الراس ترجمہ اور بنو ذبیان ہمارے پیارے اور بہائی تہے پس اب تم اور وہ اوڑ اوڑ کر سرون پر تلوارین مارنے لگے۔

فاضحت زهير في السنين التي مضت ‏ ‏ ‏ ‏ وما بعد لا يدعون الا الاشائما

تانیث الفعل علی ارادۃ القبیلۃ والاشائم جمع اشأم افعل صفۃ ترجمہ پس اب بنی زہیر کا ایسا حال ہوگیا کہ سالہای گذشتہ اور

اور آیندہ مین نہین پکاری جاوینگے مگر منحوس وقال یساور بن ہند بن زہیر

اودی الشباب فما لہ متقفر … وفقدت اترابی فاین المفر

المتقفر مطرف من تقفرہ بالقاف فالفاء فالمہملۃ اذا تتبعہ وتجسسہ وقیل یستعمل الاتراب فی النساء فالصواب اصحابی والاتراب جمع ترب وہو من یلاعبک فی التراب من لداتک والمعشر من خبر الشیء اذا لقی ترجمہ جوانی جاتی رہی بس اب وسکی تلاش کی کوئی جگہ نہین ہی اور مین نے اپنی ہم عمرونکو گم کیا پس میرا باقی رہنا کہان —

واری الغوانی بعد ما اوجہننی … اعرضن ثمت قلن شیخ اعور

اوجہہ وجدہ وجیہا کاحمدہ وثمت ہی من ثم فانہا العطف الجملۃ علی الجملۃ خاصۃ والاعور من لاخیر فیہ ویحتمل الحقیقۃ ترجمہ مین خوبصورت عورتون کو دیکھتا ہون کہ اونہون نے بعد اس حال کے کہ مجکو شکیل جوان دیکھا مجھ سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ بوڑہا نکما یا کانا ہے —

ورأین رأسی صار وجہا کلہ … الا القفا ولحیتی ما تضفر

کلہ بالرفع علی انہ تاکید للمستکن فی صار وتضفر مجہول من ضفر الشعر اذا نسج بعضہ علی بعض وفتلہ وکان من عادتہم ضفر لحاہم وہو عقد اللحیۃ المنہی عنہ ترجمہ اور اونہون نے میرے سر کو دیکھا کہ بسبب پیری کے سارا مونہہ ہو گیا یعنی صاف بال ہے مگر میری گدی جسمین کچھ بال باقی ہین اور دیکھا داڑہی کو کہ اب وہ گوندہی نہین جاتی —

ورأین یتحاقد تحنی ظہرہ … یمشی فیقعس او یکب فیعثر

اتحنی الاحدیداب والقعس الرجل اذا رفع راسہ الی السماء ویلزمہ اخراج الصدر وادخال الظہر والفاء الاخیرہ للترتیب المعکوس ترجمہ اور دیکھا اونہون نے پیر کوزہ پشت کو کہ وہ جھکا ہوا چلتا ہے پہر تو نک کر سر اوپر کو اوٹہاتا ہی اور بسبب ضعف کے لڑکھڑاتا ہی پس منہ کے بل گر پڑتا ہی —

لما رأیت الناس ہروا فتنۃ … عمیاء توقد نارہا وتسعر

ہرہ کرہہ والفتنۃ العمیاء ما یعمی فیہا الناس فلا یدرون ما یفعلون واراد بہا فتنۃ ابن الزبیر رضی اللہ عنہ ترجمہ جبکہ مین نے لوگون کو دیکھا کہ وہ اندہا بند فتنہ سے جسکی آگ دمبدم بہڑکائی جاتی ہی گہبرا گئی ہین —

وتشعبوا شعبا فکل جزیرۃ … فیہا امیر المؤمنین ومنبر

التشعب التفرق والشعب جمع شعبة وہو الجماعة ترجمہ اور متفرق ہوگئے وہ جماعتون مین پس ہر جزیرہ مین ایک امیر المومنین اور ایک منبر ہی جواب لما کا محذوف ہے یعنی اسحال مین ثابت الحال اور مستقل رہا۔

ولتعلمن ذبیان ان ہی اعرضت	انا لنا الشیخ الاغر الاکبر	

انا مفعول لتعلمن واراد بالشیخ الاغر زہیر بن خذیمۃ جدہ الاعلی ترجمہ اور بیشک بنو ذبیان جان لینگے اگر وہ ہمسے اعراض کرینگے کہ تحقیق ہماری فخر کیلیے ایک بزرگ روشن رو اکبر موجود ہے یعنی اون کے اعراض کی ہمکو کچھ پروا نہو گی ہمارا شیخ ہماری عزت کیلیے کافی وافی ہے۔

ولنا قناۃ من ردینۃ صدقۃ	زوراء حاملہا کذلک ازور	

ردینۃ زوج السمہری وکانا یصلحان الرماح والصدقۃ الحکمۃ والزوراء المنحرفۃ المعوجۃ ای لم تقبل اثر التثقیف لصلابۃ وشدۃ ترجمہ اور خاص ہمارے لیے نیزہ ردینہ کا مضبوط ایلدار ہے جو بسبب سختگی اور صلابت کے سیدھا نہین ہوسکتا اور اوٹھانیوالا اوسکا بھی بلدار ہے یعنی ہم لوگ بہادر عمدہ سلاح والے ہین وقال عروۃ بن الورد العبسی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوۃ فرجع محروما وقد ہلک خیلہ وابلہ ورای رہطہ قد جہلوا علیہم کنیفا وقالوا الآن نموت ہہنا جوعا خیر من ان تاکلنا الذیاب فقال لہم اخرجوا من ہذا الکنیف وہذہ قلوصی احملوا علیہا سلاحکم حتی اصیب لکم ما تعیشون بہ او اموت فخرجوا من الکنیف وخرج معہم یرید ارض قضاعۃ واصاب غنما وفیہ یقول۔

قلت لقوم فی الکنیف تروحوا	عشیۃ بتنا عند ماوان رزح	

الکنیف الحظیرۃ تتخذ للابل والغنم من دقاق اغصان الشجر وتروح الرجل اذا سار فی الرواح ای العشی وعمل فیہ قلت وعشیۃ منصوب بقلت وماوان موضع ورزح جمع رازح بتقدیم المہملۃ علی المعجمۃ من رزح البعیر اذا سقط من الاعیاء مجرور لنعت القوم ترجمہ اوس قوم درماندہ وناتوان سے جو باڑے مین تہی جبکہ ہم سب شب باش ہوئے مقام ماوان کے پاس مین نے کہا کہ شام سے سفر کرو یعنی کاہلی اور سستی مت کرو۔

تنالوا الغنی او تبلغوا بنفوسکم	الی مستراح من حمام مبرح	

مجزوم علی انہ جواب الامر والباء للتعدیۃ والمستراح الاستراحۃ والحمام الموت والمبرح المولم من برح بہ اذا اذاہ شدیدا ترجمہ ایسا کروگے تو تونگری کو پہنچوگے یا اپنی جانونکو ستانیوالی موت سے راحت مین پہنچاد وگے یعنی مر جاؤگے۔

عروۃ بن الورد

وَمَن یَکُ مِثلی ذا عِیالٍ وَمُقتِرا	مِنَ المالِ یَطرَح نَفسَہ کُلَّ مَطرَح

قتر الرجل اذا ضاق رزقہ ومعنی من المال من فقدانہ ترجمہ اور جو مجھ جیسا بڑا عیال دار اور مفلس ہو تو وہ اپنی جان کو ہر مہلکہ مین ڈالے گا۔

لِیَبلُغَ عُذراً اَو یُصیبَ غَنیمَۃً	وَمُبلِغُ نَفسٍ عُذرَہا مِثلُ مُنجِحِ

اللام للغایۃ وانجح الرجل اذا فاز بمرادہ ترجمہ اور یہ جان کو مہلکہ مین ڈالنا اسلیے ہی تاکہ پہنچے عذر کو اور اس سبب سے وس کو بابت کاہلی کوئی ملامت نکریگا یا پہنچے غنیمت مرغوبہ کو اور جو شخص اپنی جانکو اوسکی عذر تلک پہنچادیوے وہ مثل کامیاب کے ہی

وقال ابو الابیض العبسی

اَلا لَیتَ شِعری ہَل یَقولَن فَوارِسٌ	وَقَد حانَ مِنہُم یَومَ ذاکَ قُفولُ

حان اتی قرب وذاک اشارۃ الی الظفر بالاعداء والقفول الرجوع ترجمہ سری کاش مجکو خبر ہو کہ کیا کہینگے سوار جبکہ قریب ہوا اون کو وطن کا جانا بروز ہماری فتح کے۔

تَرَکنا وَلَم نُجزِن مِنَ الطَیرِ لَحمَہُ	اَبا الاَبیَضِ العَبسِیَّ وَہوَ قَتیلُ

اجنہ سترہ والضمیر المجرور لابی الابیض مع تاخرہ لفظا ورتبۃ وکل البیت مقول القول ترجمہ کیا کہینگے سوار کہ ہمنے چھوڑا ابو الابیض عبسی کو معرکہ مین مقتول وہین چھپایا پرندونسے اوسکا گوشت

وَذی اَمَلٍ یَرجو تُراثی وَاِنَّ ما	یَصیرُ لَہُ مِنّی غَداً لَقَلیلُ

الواو بمعنی رب والتراث المیراث ترجمہ اور بہت سے امیدوار ہین کہ میری میراث کی امید کرتے ہین اور حال یہ ہے کہ میری طرفسے جو اوسکو آیندہ پہنچیگا بیشک بہت تھوڑا ہی۔

وَما لِیَ مالٌ غَیرُ دِرعٍ وَمِغفَرٍ	وَاَبیَضُ مِن ماءِ الحَدیدِ صَقیلُ

ابیض عطف علی محل درع وماء الحدید رونقہ واراد بہ الحدید الصافی الخالص ترجمہ اور میرا مال نہین ہی سواے زرہ اور خود اور چمکتی تلوار صیقلدار اصیل لوہے کے۔

وَاَسمَرُ خَطِّیُّ القَناۃِ مُثَقَّفٌ	وَاَجرَدُ عُریانُ السَراۃِ طَویلُ

القناۃ قصب الرمح والخطی نسبۃ الی الخط وہو موضع یباع فیہ الرماح والمثقف المقوم واجرد نعت فرس وہو ما لا شعر علیہ والسراۃ

اعلی کل شئ والمراد بہ ہہنا الظہر والطول ممدوح فی ظہر الفرس ترجمہ اوسنے گندم گون چتی سیدہا اور گہوڑا بے ہمو رہنا اور دراز پشت لمبہ ہاتہہ پانوکا —

بِہادِیہ انّی الخلیل وَصول	اَقیہ بنفسی فی الحروب واتّقی

الضمیر المنصوب والمجرور للفرس والہادی العنق والوصول مبالغۃ الواصل ترجمہ اوس گہوڑیکو لڑائیون مین اپنی جان اگر اور مین اپکو اوسکے سینہ کی پناہ مین بچاتا ہون اور یہ اسلیے ہی کہ مین اپنے دوست سے نہایت ملنے والا ہون یعنی اوسکی حمایت کیلیے اپنی جانکو اور گہوڑیکو بچاتا ہون ورنہ یہ دونون میری اصلی مقصد نہین ہین — وقال قیس بن زہیر

یمدح بنی زیاد العبسین وکانوا سبعۃ وکان ربیع بن زیاد افضلہم

ذمارًا بہم فہن یضیع	لعمرک ما اضاع بنو زیاد

الذمار مایجب علیک حفظہ وحمایتہ ترجمہ تیری جانکی قسم بنو زیاد نے اپنے باپ کا قول وعہد اون لوگون دال ہم جو اپنے باپ کا عہد وفا نہین کرتے ضائع نہین کیا یعنے اونہون نے باوجود میری کج ادائی کے اور میرے لوٹنے کی اہل ربیع بن زیاد کو مجہپر احسان کیا کہ ربیع بن زیاد بسبب قتل مالک بن زہیر کے ناراض ہوا اور انتقام لینے پر مستعد ہوگیا باوجودیکہ حذیفہ بن بدر جسنے میری بہائی کو مروایا تہا اوسکا سالا تہا —

صوارم کلّہا ذکرٌ صنیعٌ	بنو جِنِّیۃٍ وَلدت سیوفًا

الجنیۃ نسبۃ الی الجن والعرب تنسب کل امر عجیبا الی الجن ویعنی کونہم بنی جنیۃ ان افعالہم لاتشبہ افعال الناس فہم بنو جنیۃ والذکر الفولاد والصنیع المصنوع ترجمہ وہ لوگ دیونی کی اولاد مین جو ایسے عجائب ونمایان کام کرتے ہین کہ اوس دیونی نے شمشیر ہای بران کہ وہ سب فولاد مصنوع ہین جنین —

لاٰخر غالبٍ ابدًا ربیع	شری وُدّی وشکری من بعیدٍ

اراد بہ ربیع بن زیاد وہو فاعل شری وغالب بن قطیعۃ جدہم الاعلی واراد بہ بنی غالب وابدًا قید لاٰخر واراد بہ نفس ربیع ترجمہ ربیع بن زیاد نے میری دوستی اور میرا شکر دور بیٹہے ایسے شخص کیلیے جو بنی غالب مین آخر شخص ہے یعنی ہمیشہ عدیم المثل ہی خرید لیا اور مراد عدیم المثل سے بہی ربیع ہی یعنی اپنے لیے خرید لیا — وقال ہدبۃ بن خشرم

ہو ہدبۃ بن خشرم جعفر بن کرز القضاعی شاعر اسلامی قتل بزیادۃ بن زید کما مر ذکرہ —

إنّي من قضاعة من يكدها ‏ ‏ أكدّه وهي منّي في أمان

الكيد المكر والحرب والاهلاك ترجمہ بیشک مین قبیلہ قضاعہ سے ہون جو اوس سے مکر کریگا یا لڑیگا مین اوس سے مکر کرونگا اور لڑونگا اور قضاعہ مجھسے چین وامن مین ہی۔

ولستُ بشاعرِ السَّفْسافِ فيهم ‏ ‏ ولكن مِدْرَهُ الحربِ العَوانِ

السفساف الردی والمدرہ السید الکریم المقدم فی الید واللسان ترجمہ اور مین اونمین شاعر لغوگو نہین ہون بلکہ مین شاعر تیز دست وزبان عمدہ گو اور سخت لڑائی مین پیشرو ہون۔

سأهجو مَن هجاهم مِن سواهم ‏ ‏ وأُعرِضُ منهمُ عمّن هجاني

ترجمہ اب میں اوس شخص کی ہجو کرونگا جو غیر لوگون سے اون کی ہجو کریگا اور اونمین سے جو میری ہجو کریگا اوس سے اعراض کرونگا

وقال عمرو بن كلثوم التغلبي

معاذَ الإلهِ أن تنوحَ نساؤنا ‏ ‏ على هالكٍ أو أن نضجَّ من القتلِ

الضجاج الصوت الرفیع ترجمہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتا ہون اس بات سے کہ ہمارے کسی مردے پر ہماری عورتین رودین اور اس سے کہ ہم چیخ کر رو دین اور گھبرا وین کشت وخون سے جو ہم مین واقع ہووے

قِراعُ السيوفِ بالسيوفِ أحلَّنا ‏ ‏ بأرضٍ بَراحٍ ذي أراكٍ وذي أثْلِ

البراح المتسع من الارض لا زرع بها ولا شجر وتذکیر ذی اراک بتاویل المکان علی ان الارض مونث سماعی والاراک والاثل شجرتان معروفتان تنبتان فی السهول دون الجبال ترجمہ تلوارون کی باہم کھٹا کھٹی نے ہمکو چٹیل میدانون پر جنمین پیلو اور جھاؤ کے درخت کھڑے ہین اوتار دیا اور قابض کرا دیا۔

فما أبقتِ الأيامُ مِلمالِ عندنا ‏ ‏ سوى جِذْمِ أذوادٍ محذّفةِ النسلِ

اصل ملمال من المال والجذم بالکسر ویفتح الاصل والذود اسم جمع یقع علی ما دون العشرۃ من الابل والمحذّفۃ من حذفہ اذا رماہ والنسل مجرور بلام مقدرۃ ترجمہ حوادث زمانہ نے ہمارے پاس کچھ مال نہین رکھا سواے چند شترون کے جو بچے لینے کی لیے تیار کیے گئے ہین۔

ثلاثةُ أثلاثٍ فأثمانُ خيلِنا ‏ ‏ وأقواتُنا وما نسوقُ إلى القتلِ

عمرو بن كلثوم التغلبي

مرفوع علی الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء للتفصیل واراد بالقتل الدیة ترجمہ وہ شتر ہین کاموں مین آئے ہین یعنی وہ
ہمارے گھوڑونکی قیمت ہین اور ہماری خوراک ہین کہ اونکا گوشت کہاتے ہین اور دودہ پیتے ہین اور وہ ہی دیت اور
خون بہا مین دیے جاتے ہین کیونکہ ہمسے قصاص تو کوئی لے ہی نہین سکتا **وقال المثلم بن عمرو التنوخی**
المثلم بالمثلثة کمعظم التنوخی احد بنی تنوخ بتقدیم الفوقانیة علی النون القضاعی جاہلی۔

صدری ہم کانہ جبل	انی لبی اللہ ان اموت وفی

ترجمہ بیشک مین مرد بلند ارادہ مستحکم عزم ہون خداوند تعالی کو یہ منظور نہین ہی کہ مین مرون اور میرے سینہ مین ایسا عزم
ہو گویا کہ وہ پہاڑ ہی یعنی مین اپنے ارادے پورے کرکے مرونگا۔

کان قطابا کانہ العسل	یمنعنی لذة الشراب وان

القطاب الشراب الممزوج بالماء وجملة التشبیہ نعتہ وکل البیت نعت ہم ترجمہ ایسا عزم کہ وہ مجکو لذة شراب سے متلذذ ہونے
دے اگرچہ وہ شراب آب آمیختہ اور مثل شہد شیرین ہو۔

اکساء خیل کانہا الابل	حتی اری فارس الصموت علی

الصموت اسم فرسہ واراد بفارسہ نفسہ والاکساء جمع کساء وہو کفل الفرس ومؤخرہ وحتی غایة لمحذوف مستفاد من السابق ای
فلن اموت حتی اری نفسی الخ ترجمہ مین نہین مرینگا جبتک نہ دیکہ لون میدان حرب مین صموت گھوڑیکی سوار کو یعنی اپکو
ایسے گھوڑونکی پیٹھ پر جو کلانی مین مثل شتر ہون۔ گھوڑونکی پیٹھ پر کا یہ مطلب ہے کہ بسبب شدت دوش کی سوار پیٹھ پر آجاوے

لا تحسبینی محجلا سبط الساقین ابکی ان یظلع الجمل

المحجل المقید والسبط الحسن ومحجل نقیض الجعد وہو الضخم المجتمع اللحم وان بتقدیر اللام وظلع الجمل بالجمة اذا غمز فی مشیتہ وعرج شیئا
ترجمہ تو مجکو ایسا مقید دبیلی اور سست اور پتلی دو پنڈلیون والا خیال مت کر کہ روؤن اسلیے کہ میرا شتر لنگڑا ہو گیا

نحمل فی الحروب ما حملوا	انی امرؤ من تنوخ ناصرہ

تنوخ غیر منصرف للتانیث والعلمیة ووزن الفعل وتذکیر ضمیرہ وافرادہ نظرا الی اللفظ وجمعہ نظرا الی المعنی وناصرہ ونحمل صفتان
لامرء وخبران لان بحذف الواو العاطفة من قبیل زید فاضل عالم ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون قوم تنوخ کا مددگار
اوس قوم کا لڑائیون مین اون مصائب کا تحمل کرتا ہون جن مصائب کا کہ وہ خود تحمل کرتے ہین۔

وقال عبد اللہ بن سبرة الحرشی احد بنی حریش بالمہملتین فالمعجمة شاعر اسلامی وکان من الفتاک

اذا شالت الجوزاء والنجم طالع ۔۔۔ فکل مخاضات الفرات معابر

شال ارتفع والنجم الثریا وعنی بطلوعہ طلوعہ فی الصبح وکنی بارتفاع الجوزاء مقیدا بطلوع النجم عن ایام القیظ فان الثریا تطلع الغداة فی الصیف ثم تطلع الجوزاء بعدہ فی اول القیظ والمخاضة موضع الخوض ولایکون الاحیث یکون الماء کثیرا والفرات نہر معروف والمعبر موضع عبور الماشی ترجمہ جبکہ جوزا بلند اور ثریا طالع ہوگا یعنی ایام گرما ہونگے پس ہر گھر سے گھاٹ فرات کے گذرگاہ مرد ہان ہوجاوینگے یعنی بے ذریعہ کشتی کے ۔

وانی اذا ضن الامیر باذنہ ۔۔۔ علی الاذن من نفسی اذا شئت قادر

ترجمہ جبکہ امیر عبور دریاے فرات کے اذن مین بخل کرے یعنی اوسکی اجازت ندے تو مین بیشک اپنے دل سے اجازت لینے پر قادر ہون وقال الربیع بن زیاد العبسی ہو شاعر جاہلی وکان کاملا وہو فی عرف الجاہلیة من تجمع بین الرمی والسباحة والشعر والکتابة والفروسیة ۔

حرق قیس علی البلاد ۔۔۔ حتی اذا اضطرمت اجذما

حرق علیہ عیبہ اذا احرقہ وہو فیہ زار القیس ہذا قیس بن زہیر المذکور والاجذام بالجیم الاسراع فی العدو ویحتمل ان یکون من اجذم عنہ اذا اقلع عنہ ترجمہ قیس نے شہرون مین مجہہ سمیت اگ لگادی یعنی ایک فتنہ برپا کردیا یہانتک کہ جب وہ شہر اگ سے بہرک اوٹہی تو وہ بہاگ نکلا یا لڑائی سے باز رہا اور عمان کیطرف بہاگ گیا بنی زہیر کو طعنہ دیتا ہے ۔

جنیة حرب جناہا فما ۔۔۔ تفرج عنہ وما اسلما

الجنیة الجریمة منصوب علی شریطة التفسیر وجناہا کسبہا وتفرج واسلم کلاہما مجہول والاول مسند الی الظرف یقال تفرج عنہ اذا کشف عنہ ویکنی بہ عن فرار قومہ منہ واسلمہ ترکہ وخذلہ ترجمہ قیس نے پاپ لڑائی کا کمایا پس اوسکی ہمراہی اوس سے جدا نکیے گئے اور نہ وہ تنہا چھوڑا گیا یعنی اوسکی قوم نے اوسکا ساتھ دیا ۔

غداة مررت بال الربا ۔۔۔ ب تعجل بالرکض ان تلجما

الرباب بالفتح علم امراة علیہ ما قیل وتعجل معروف من العجلة عند اذا الجاہ علی مفارقتہ عنہ بالعجلة والرکض الہرب وتلجم معروف من اللجام القمر والاصل عن ان تلجما والعجلة حال عن تاء المخاطب ترجمہ اے بنی زہیر کے آدمی اوس صبح کو یاد کر کہ جب تو آل رباب پر گذرا ایسے

حال مین کہ تو بھاگنے مین شتابی کرتا تھا لگام دینے سے پہلے یعنی ایسے اضطراب مین بھاگتا تھا کہ گھوڑیکو بلا لگام لے بھاگا

فكنا فوارس يوم الصرير		إذ مال سرجك فاستقدما

الصرير يوم من ايام الجاهلية كان بين بكر وتميم وميلان السرج كناية عن الاضطراب واستقدم يعني تقدم ترجمہ سو ہم لوگ
شہسوار جنگ ہریر کے ہین جبکہ بسبب تیری اضطراب کے زین تیری گھوڑیکا ایکطرف جھک گیا اور آگے بڑھ گیا۔

عطفنا وراءك افراسنا		وقد اسلم الشفتان الفما

الوراء الخلف واسلم ترك وخذل وكنى به عن خروج الاسنان عن غاية الخوف والفزع ترجمہ تیرے پیچھے ہمنے اپنے گھوڑے
لوٹا دیے یعنی ڈالدیے تھے ایسے حال مین کہ تیرے ہونٹون نے تیرے دانتون کو چھوڑ دیا تھا یعنی بسبب غایت خوف وہراس یا پیاس
کے تیرا منہ کھلے کا کھلا رہگیا تھا۔

إذا نفرت من بياض السيوف		قلنا لها اقدمي مقدما

ترجمہ جبکہ ہمارے گھوڑے تلوارون کی چمک سے گھبراتے تھے تو ہم اونسے کہتے تھے کہ خوب آگے بڑھو وقال الشنفرى
الازدى ومن حديث هذه الابيات ان بني شبابة من فهم بن عمرو كانوا قد اسروا الشنفرى صغيرا ثم فدوا به رجلا منهم
كان في اسر بني سلامان وهم من الازد فيكون فيهم وحسبانه منهم حتى قال يوما لبنت من كان في بيته اغسلي راسي يا اختي فانكر
ان يكون اخاها ولطمته لطمة فلما جاء ابوها قال له الشنفرى ممن انا قال من الاوس بن حجر وهم بطن من الازد فقال والله
لا اقتلن منكم مائة رجل بما استعبدتموني فقام يقتل حتى قتل منهم تسعة وتسعين وتمت المائة برجل منهم ضرب جمجمة الشنفرى بعد موته
برجله فجرحت وفحات ثم اخذوه وقتلوه وسالوه قبل قتله اين نقبرك فقال لا اقبر في الحر

لا تقبروني إن قبري محرم		عليكم ولكن ابشري ام عامر

ام عامر كنية الضبع ترجمہ مجکو تم لوگ دفن مت کرنا بیشک میرا دفن تمپر حرام ہے مگر خوش ہو تو اے کفتار کہ تجکو میرا گوشت
کھانیکو ملا یعنی تم ظالم ہو در باب میری قتل کے مین نہین چاہتا کہ مجہپر دفن کا احسان رکھو۔

إذا احتملوا راسي وفي الراس اكثري		وغودر عند الملتقى ثم سائري

الظرف متعلق بالبشرى وفي الراس اكثري جملة معترضة وقال ذلك لان الراس مخزن الحواس والاعصاب والملتقى المعركة
وثم بالفتح ظرف بدل من عند الملتقى وسائر الشي باقي منه فرح على انه قال بحذوره ترجمہ خوش ہو اے ام عامر جبکہ وہ لوگ

میرے سر کو اوٹھاوین اور سر ہی کا سارا جھگڑا ہی اور مقتل مین باقی بدن چھوڑ آوین۔

هُنَالِكَ لَا اَرْجُو حَيٰوةً تَسُرُّنِي ۔۔۔ سَجِيْسَ اللَّيَالِي مُبْسَلًا بِالْجَرَائِرِ

اشارۃ الی الوقت الحاضر والسجیس الابد منصوب علی الظرفیۃ یقال لا آتیک سجیس عجیس ای الدہر کلہ والمبسل المخذول ترجمہ اوسوقت ایسی زندگی کی جو مجکو ہمیشہ کو خوش کرے مجھے امید نہین ہی جبکہ مین گناہون مین مخذول وماخوذ ہون۔

وقال تأبط شرا ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خطب امراۃ من بنی قارب ابن عبس فوعدتہ ثم شاورت قومہا فقالوا ما تصنعین برجل یقتل الیوم او غدا فلما جاءہا قالت ان قومی صرفونی عنک فقال۔

وَقَالُوْا لَهَا لَا تَنْكِحِيْهِ فَاِنَّهٗ ۔۔۔ لِاَوَّلِ نَصْلٍ اَنْ يُّلَاقِيَ مَجْمَعَا

النصل حدیدۃ السہم والرمح والسیف وان بتقدیر اللام ترجمہ اوس عورت سے اوسکی قوم نے کہا کہ تأبط شرا سے نکاح مت کر کیونکہ وہ اول بھال اور وار مین مقتول ہوگا اسلیے کہ وہ تنہا لشکر سے لڑتا ہی۔

فَلَمْ تَرَ مِنْ رَاْيٍ فَتِيْلًا وَحَاذَرَتْ ۔۔۔ تَاَيُّمَهَا مِنْ لَابِسِ اللَّيْلِ اَرْوَعَا

الفتیل ہو الشئی القلیل والتایم کون الرجل او المراۃ بلا زوج ومن متعلقۃ بہ ولابس اللیل من یخرج لیلا کانہ یلبسہ والاروع الحام الیقظان وکنی بہ عن نفسہ ترجمہ پس وہ عورت کچھ بھی نہ سمجھی اور اپنے بیوہ پن اور ایسے شوہر کے مرنیسے ڈر گئی جو شب گرد اور نہایت چاق چوبند ہی۔

قَلِيْلُ غِرَارِ النَّوْمِ اَكْبَرُ هَمِّهٖ ۔۔۔ دَمُ الثَّارِ اَوْ يَلْقٰى كَمِيًّا مُسَفَّعَا

بالجر نعت لابس اللیل وبالرفع علی انہ خبر مبتدا محذوف وغرار النوم الخفیف ویلقی بتقدیر ان الناصبۃ والکمی الشجاع التام السلاح والمسفع السموم اذا غیر لون وجہہ معناہ متغیر الوجہ لکثرۃ قیامہ فی الشمس او شدۃ غیظہ ترجمہ وہ شب گرد تھوڑی اور چوکنی نیند والا ہی بڑا قصد اوسکا انتقام خونریزی ہی اور یہ کہ بہادر جفاکش سے لڑے

يُمَاصِعُهٗ كُلٌّ يُشَجِّعُ قَوْمَهٗ ۔۔۔ وَمَا ضَرْبُهٗ هَامَ الْعِدٰى لِيُشَجَّعَا

المماصعۃ المقاتلۃ والتشجیع ان تحمل احدا علی الشجاعۃ وان تقول لہ انک شجاع وضمیر المفعول محذوف وقومہ مرفوع علی الفاعلیۃ والہام الراس ویشجع مجہول ترجمہ اوس سے وہ شخص لڑتا ہے جسکو اوسکی قوم بڑھاوے دیکر لڑاتی ہی اور وہ دشمنون کے سر اسلیے نہین اوڑاتا کہ وہ بہادر کہا جاوے۔

قلیل ادّخار الزاد الا تعلّة ۔۔۔ فقد نشز الشرسوف والتصق المعا

التعلة منصوب بعلة فعل ای شغلہ فاشتغل والالفا للتنویع والنشوز الارتفاع والشرسوف نقطا الاضلاع یجمع علی الشراسیف ترجمہ وہ توشہ نہین جمع کرتا ہی مگر بقدر بہلانے طبیعت کی تہوڑی چیز سے اور اسلیے بسبب بلا اوس کے سر پسلیون کے اوٹہہ کہڑے ہوتے ہین اور انتین پشت سے یا باہم ملگئی ہین۔

يبيت بمغنى الوحش حتى ألفنه ۔۔۔ ويصبح لا يحمي لها الدهر مرتعا

المغنی المنزل ترجمہ بسبب استقلال طبیعت وشجاعت وقوت کے وحشی جانورون کے اور درندون کے مکان مین رات کو رہتا ہے یہان تلک کہ وہ وحشی اوس سے مانوس ہوگئے ہین اور یہ ایسا ہوگیا ہے کہ اوسکا ہونا وحوش کو چرنے سے کبھی نہین روکتا یعنی اوس سے ہل گئے ہین۔

على غرّة او نهزة من مكانس ۔۔۔ أطال نزال القوم حتى تشعشعا

الغرة الغفلة والظرف متعلق بلا یحمی فہو قید للنفی والنہزة الفرصة والمکانس من یلازم الکناس ای البیت او ظرف الحسن وتشعشع قولہم تشعشع الشہر اذا ولی اوذہب اکثرہ ترجمہ وہ وحوش کو چرنے سے اونکی غفلت اور اپنی فرصت کیوقت نہین روکتا حالانکہ وہ اون کے تباہ کرنیکا مین ہمیشہ رہتا ہی اور وہ ہمیشہ قوم اعدا سے لڑا یہان تلک کہ اکثر حصہ اوسکی عمر کا گذر گیا۔

ومن يغر بالاعداء لا بدّ انه ۔۔۔ سيلقى بهم من مصرع الموت مصرعا

یقال اغراہ اذا حملہ علی القتل ترجمہ اور جو شخص قتل اعدا کی اشتعال دیا جاوی تو وہ بلاشک اون کے سبب سے مہلکہ و مقتل موت سے کسی مہلکہ مین ملیگا یعنی ایک روز ہلاک ہوگا۔

رأين فتى لا صيد وحش يهمّه ۔۔۔ فلو صافحت انسا لصافحنه معا

الضمیر للوحش ومعا تاکید ترجمہ وہ شاعر وحوش کی بیان کرتا ہی کہ اون وحشی جانورون نے ایسے جوان کو دیکھا کہ صید وحشیون کا اوسکو خیال نہین ہی بلکہ اوسکا قصد وارادہ اس سے خالی ہی۔ پس اگر کوئی وحشی الشان سے مصافحہ کرتا ہوتا تو وہ سب وحشی اوس سے مصافحہ کرتے۔

ولكنّ ارباب المخاض يشفّهم ۔۔۔ اذا اقتفروه واحدا او مشيّعا

المخاض النوق الحوامل اسم جمع وشفہ الہم ہزلہ والاقتفار بالقاف فالفاء التجسس بالتقفار والمشیع اسم مفعول من معہ غیرہ ترجمہ مگر وہ

حاملہ اونٹنیون والون کو زار و نزار کرتا ہی جسوقت وہ اوسکو تنہا یا اکٹھے تلاش کرتے ہین یعنی جبکہ وہ لوگ اوسکا کھوج ایک ایک یا اکٹھے جنگل مین ڈھونڈھتے ہین تو یہ فرل اونکو دبلا کردیتی ہی اور حاملہ اونٹنیونکی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ اون کے نزدیک مال بیش بہا اور عزیز ہوتی ہین۔

سَاَلْقٰی سِنَانَ الْمَوْتِ یَبْرُقُ اَصْلَعَا	وَاِنِّیْ وَاِنْ عُمِّرْتُ اَعْلَمُ اَنَّنِیْ

الاصلع السنان الصقول کالصلیع ترجمہ اور بیشک مین جانتا ہون کہ مین عنقریب نیزہ چمکدار صقول سے ملونگا اگرچہ میری عمر زیادہ ہوگئی ہی یعنی اس سبب سے کہ مین قتال کا عادی ہون ایک روز اوسمین مقتول ہونگا وقال البعض بنی قیس بن ثعلبہ۔

خَنَاذِیْذُ مِنْ سَعْدٍ طِوَالُ السَّوَاعِدِ	دَعَوْتُ بَنِیْ قَیْسٍ اِلَیَّ فَشَمَّرَتْ

شمر فی الامر جد فیہ والخنذیذ بالمعجمتین والنون فالمعجمتین الطویل والشجاع واراد بسعد ال سعد بن مالک الثعلبی وکنی بطول السواعد عن الاقدام فی الحرب ترجمہ مین نے بنی قیس کو اپنی طرف بلایا سو وہ میری مدد کیلیے بہادر دراز قد لڑائی مین بڑھنے والے ال سعد بن مالک سے فوراً تیار ہوگئے۔

مِنَ الْمَوْتِ اَرْسَوْا بِالنُّفُوْسِ الْمَوَاجِدِ	اِذَا مَا قُلُوْبُ الْقَوْمِ طَارَتْ مَخَافَةً

جبکہ تمام قوم کے دل خوف موت سے اوڑجاوین تو وہ لوگ ثابت قدم رہتے ہین بسبب اپنی بزرگ طبیعتون کے۔

وقال سعد بن مالک بن ضبیعۃ وہو من بکر بن وائل جاہلی جد طرفۃ بن العبد الشاعر المشہور ومن حدیث ہذہ الابیات ان الحارث بن عباد بن ضبیعۃ کان قد اعتزل عن حرب بنی وائل وتغلب بابلہ وولدہ واخوتہ فقال معرضا بہ

وَضَعَتْ اَرَاهِطَ فَاسْتَرَاحُوْا	یَا بُؤْسَ لِلْحَرْبِ الَّتِیْ

ادخلت اللام بین المضاف والمضاف الیہ لتاکید الاضافۃ ترجمہ اے لوگو دیکھو ایسی لڑائی کی شدۃ کو کہ اوسنے میری قوم کے چند گروہون کو اون کے مرتبہ سے گرادیا پس وہ چین سے بیٹھ رہے اور تکالیف قتال سے بچ رہے۔

جِمُّهَا التَّخَیُّلُ وَالْمِرَاحُ	وَالْحَرْبُ لَا یَبْقٰی لِـ

جاحم الحرب بتقدیم الجیم علی المہملۃ معظمہا وشدۃ القتال فی معرکہا واللام للتوقیت والتخیل التکبر والمراح النشاط ترجمہ بوقت شدۃ قتال تکبر اور نشاط باقی نہین رہتے۔

لیعنی بنی قیس

سعد بن مالک

إِلَّا الْفَتَى الصَّبَّارُ فِي النَّجَدَاتِ وَالْفَرَسُ الْوَقَاحُ

الاستثناء منقطع والنجدة الشدة والفرس الوقاح ما يكون حافره شديداً غير محتاج الى النعل ويقابله المنعل ترجمہ مگر جوان جفاکش متحمل اور گھوڑا مضبوط وسخت سم کا اوس وقت کام دیتا ہے اور باقی رہتا ہے۔

وَالنَّثْرَةُ الْحَصْدَاءُ وَالْبَيْضُ الْمُكَلَّلُ وَالرِّمَاحُ

عطف على الفتى والنثرة الدرع الواسعة والحصداء صفيقة الحلق محكمة النسج والبيض الخوذ والمكلل المحكم وشدة بالدرع بالمسامير ثم لائقه عن الراس ترجمہ اور باقی رہتی ہے زرہ مضبوط چھوٹے حلقونکی اور خود زرہ مین جڑی ہوئے اور نیزے

وَتَسَاقَطَ الْأَوْشَاظُ وَالذَّنَبَاتُ إِذْ جُهِدَ الْفِضَاحُ

تساقط مضارع حذف منه احدى التائين والاوشاظ جمع وشيظ الاتباع والخدم واخلاط الناس والذنبات محركة اسافل الناس وجهد مجهول من جهدت الدابة اذا اخرجت ما فيها من السير واستعير لبلوغ الفضاح الغاية بحيث لا يبقى منه شئ والفضاح بالكسر الفضيحة ترجمہ جبکہ فضیحت بسبب کوتاہی اور کاہلی یا شدة قتل وجنگ کی نہایت درجہ کو پہنچ جاتی ہے تو کم درجہ کے لوگ اور پیچھے لگو گر جاتے ہیں ہاں رئیس بسبب علو ہمت کے ثابت قدم رہتے ہیں۔

وَالْكَرُّ بَعْدَ الْفَرِّ إِذْ كُرِهَ التَّقَدُّمُ وَالنِّطَاحُ

النطاح مستعار للقتال والاصل فی الكبش والثور ترجمہ اور گرجانا ہے حملہ بعد گریز کے جب کہ برا معلوم ہو بسبب سختی جنگ کے آگے بڑھنا اور لڑنا۔

كَشَفَتْ لَهُمْ عَنْ سَاقِهَا وَبَدَا مِنَ الشَّرِّ الصُّرَاحُ

المستكن للحرب والضمير المجرور للاراهط وكشف الساق كناية عن شدة الامر فانه اذا اراد الانسان شيئاً يعتد به شمر ذيله وكشف ساقه وقيل ان المراة لا تكشف عن ساقها الا عند شدة الامر والصراح الخالص ترجمہ لڑائی نے اون کے لیے اپنی پنڈلی کھولدی یعنی معاملہ بڑا سخت ہو گیا اور شر محض ظاہر ہو گئی۔

فَالْهَمُّ بَيْضَاتُ الْخُدُورِ هُنَاكَ لَا النَّعَمُ الْمُرَاحُ

بيضة الخدر كناية عن الجارية التي تكون في الستر كانها بيضة النعامة في الصفاء والنعم اسم جمع والمراح من اراح النعم اذا ساقه من المرعى الى البيت رواحا ترجمہ پس مقصود بالذات ہمارا اسجگہ قید کرنا زنان پردہ نشین کا ہے نہ لوٹنا

چوپایوں کا جو شام کو گھر میں لائے جاویں۔

بئس الخلائف بعدنا	اولاد یشکر واللقاح

الخلائف جمع خلیفۃ واللقاح بالفتح لقب بنی حنیفۃ وخصھما بالذکر لان ہذین الحیین من بکر کانا اعتزلا عن الحرب ترجمہ اولاد یشکر اور بنی حنیفہ منجملہ بنی بکر ہمارے بعد ہمارے بری جانشین ہیں کہ انہوں نے باوجود ہم قومی ہمارا لڑائے میں ساتھ نہ دیا اور بہاگ گئے۔

من صدّ عن نیرانھا	فانا ابن قیس لا براح

لا شبہ بلیس ترجمہ جسنے لڑائی کی آگ سے مونہہ پہیرا اوسکو یہ امر مبارک ہو مگر میں تو قیس بن ثعلبہ کا بیٹا ہوں مجکو اوس آگ سے ٹلنا نہیں ہے قیس کے معنی لغت میں شدۃ کے ہیں اسلیے لطف سے خالی نہیں ہے۔

صبرًا بنی قیس لھا	حتّٰی تریحوا او تراحوا

ترجمہ اے بنی قیس آتش جنگ پر صبر کرو یہانتک کہ راحت حاصل کرو بسبب قتل اعدا کے یا راحت دیے جاؤ مقتول ہوکر۔

انّ الموائل خوفھا	یعتاقہ الاجل المتاح

الموائل من یطلب الموئل ای المفر ونصب خوفھا علی انہ مفعول لہ والاعتیاق المنع والحبس والمتاح المقدر ترجمہ بیشک جو لڑائی کے خوف سے بہاگنا چاہتا ہے اوسکو اجل مقدر روک لیگی اسلیے بہاگ نسکیگا۔

ھیھات حال الموت دو	ن الفوت وانتضی السلاح

الفوت السبق والفرار والانتضاء سل السیف ترجمہ بہاگنا دور ہوگیا اور موت بہاگنے سے ورے آڑ ہوگئی اور ہتہیار کہینچے گئے یعنی اب بہاگنا نہیں ہوسکتا۔

کیف الحیوۃ اذا خلت	منّا الظواھر والبطاح

الظواہر اعالی الاودیۃ والبطاح بطونہا ترجمہ زندگی کا کیا لطف ہے جبکہ اندر اور باہر نالونکے ہمسے خالی ہوگئے یعنی جبکہ ہماری قوم بکثرت مقتول ہوئی مطلب شاعر کا لڑائی کیلیے برانگیختہ کرنا ہے۔

این الاعزۃ والاسنۃ	عند ذلک والسماح

الاسنۃ جمع سنان ویراد بہ الرجل الماضی فی الامور وذلک اشارۃ الی القتل والسماح ان کان بمعنی الجود والکرم فالمراد بہ صحا

ویحتمل ان یکون بمعنی موت الادم فانہا کانت الاشراف ہم وسادا تہم ترجمہ کہان گئے پیارے لوگ اور لڑائی مین لونے والے اور ارباب خبر یا ادہوڑی کے خیمے والے سردار یعنی سب مقتول ہو گئے پس ایسی صورتمین ہمکو ضرور انتقام لینا چاہیے وقال جحدر بن ضبیعۃ بن قیس لقب بجحدر لقصر قامتہ۔ قال ہذہ الابیات یوم التحالق حین اراد الحرب من بنی تغلب ہم اعوانہ من بنی بکر واعطی یومئذ کل امراۃ من قومہ ہراوۃ واداوۃ تسقی کل مجروح منہم وتضرب کل مجروح من تغلب وحلقوا رؤسہم وجعلوہ علامۃ لہن وکان جحدر وبہ احسن اللمۃ فارسا معدودا فقال یا قوم ان حلقتم راسی شوہتمونی فدعوا لمتی لاول فارس من بنی تغلب فترکوا اللمۃ واصابت جحدر یومئذ جراح شدید فمرت بہ النساء من قومہ فوجدنہ ذا اللمۃ فظننہ من بنی تغلب فقتلنہ۔

قد یتمت بنتی وامت کنتی	وشعثت بعد الرہان جمتی

امت المراۃ ایمۃ اذا کانت بلا زوج بکرا کانت او ثیبا والکنۃ بالفتح زوج الاخ والابن فایمۃ الکنۃ کنایۃ عن موت الاخ او الابن وقیل اراد بہا زوجتہ واراد بوقوع الفعل قرب وقوعہ والشعث التفرق وعنی بالرہان القتال تشبیہا لہ فی الفوز والحرمان والجمۃ مجتمع شعر الراس ترجمہ بیشک قریب ہی ہے کہ میری بیٹی یتیم ہو جاوے اور میری بہاوج یا بہو بی بی رانڈ ہو جاوے اور پریشان ہو جاوے بعد لڑائی کے میرے سر کے بالونکا جوڑا۔ کیونکہ مین نے عہد کر لیا ہے کہ بنی تغلب کے اول سوار سے لڑونگا۔

ردوا علی الخیل ان المت	ان لم یناجزہا فجزوا لمتی

اراد بالخیل خیل تغلب الم بہ نزل بہ والمناجزۃ المقاتلۃ وکان الظاہر ان یقول ان لم اناجزہا علی صیغۃ المتکلم ففیہ التفات من التکلم الی الغیبۃ ترجمہ سواران تغلب کو اگر تمہارے طرف آوین تو میری طرف لوٹا دو اگر مین ان سے نہ لڑون تو میرے سر کے بال بے تامل کاٹ ڈالو۔

قد علمت والدۃ ما ضمت	ما لففت فی خرق وشمت

اراد بہا والدتہ وبالموصول نفسہ وما لففت بدل من ما ضمت لزیادۃ التوضیح وضمیر المفعول فی کلا الموضعین محذوف والخرق جمع خرقۃ والشم کنایۃ عن الرافۃ وکانت العرب تشم اولادہا ولذا تسمی الاولاد ریحانۃ والموصول احد مفعولی العلم ویاتی مفعولہ الثانی فی البیت الاتی وہو المخدج الخ۔

اذا الکماۃ بالکماۃ التفت	امخدج فی الحرب ام اتمت

المنحوج اسم مفعول من اخدجت الناقة اذا اتت بولد ناقص واشمت المراۃ جاءت بولد تام الخلق ترجمہ ہر دو بیت۔ بیشک میری والدہ نے جان لیا ہی حال اوسکا جسکو اپنے کلیجے سے لگایا ہی یعنی سیر جسکو لپیٹا ہی کپڑے مین اور اوسکو سونگھا ہی کہ آیا وہ لڑائی مین ادہورا بچہ ہی یا اسنے پورے دنون کا بچہ جنا ہی جبکہ دلیر لوگ دلیرون سے لڑائی مین گڈ بڈ ہوئے یعنی مجھے ہونہار دیکھکر اوسے معلوم ہو گیا ہی کہ مین لڑائی مین پورا ہونگا۔

وقال شماس اسود الطہوی لجری بن ضمرۃ

الطہوی احد بنی طہیۃ وحری بالمہملتین مشدد الراء والتحتانیۃ مکسور ابن ضمرۃ دارمی نہشلی ومن حدیثہ ان قیس بن حسان البکری کان نزیلا فی اخوالہ بنی مجاشع بن دارم وکان عمرو بن عمران الاسدی جار الحری فاخذ قیس بن حسان جملا من ابلہ فشکی عمرو الی حری فغضب حری وضرب قیسا واخذ من ابلہ ثلاثین بعیرا واعطاہا جارہ عمروا ثم غضب بنو مجاشع واتوا بنی نہشل فکلم بنو نہشل حری بن ضمرۃ فی ابل قیس فابی ان یردہا علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نہشل اما ان تردوا ابل قیس واما ان تترکوا حری فترکوہ فضربہ بنو مجاشع واخذوا من ابلہ اکثر مما اخذہ فلم ینصرہ بنو نہشل ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمرۃ وضربوہ و اوثقوہ حتی ردت ابل قیس علی قیس فقال فیہ شماس ہذہ الابیات۔

وتقصی کما یقصی من البرک اجرب	اغرّک یوما ان یقال ابن دارم

الاستفہام للتوبیخ والواو حالیۃ وتقصی مجہول من اقصاہ اذا ابعدہ والبرک اسم جمع الابل والاجرب الجمل الذی بہ جرب وحکۃ ترجمہ کیا تجکو کسیدن مغرور کیا اس بات نے کہ تو ابن دارم کہلاتا ہی اور حال یہ ہی کہ تو اوس سے دور ڈالا گیا ہی جیسا کہ خارشتی شتر اونٹون کے گلہ سے دور ڈالا جاتا ہی یعنی اسلیے اونہون نے تیری حمایت نہین کی۔

کذلک یخزوک العزیز المدرّب	قضی فیکم قیس بما الحق غیرہ

اراد بغیر الحق الضرب واخذ الابل اکثر مما کان اخذ من ابل قیس وخزاہ بالمعجمتین قہرہ وساسہ والعزیز السید العظیم والمدرّب المجرب القوی ترجمہ قیس نے تمہارے معاملہ مین ناحق حکم کیا یعنی تجکو پٹوایا اور قدر واجب سے زیادہ تیرے اونٹ لی لیے اور بڑا سردار تجربہ کار قوی تجہپر ایسے ہی سیاست کریگا یعنی تو اسیکی لایق ہی۔

وما نیل منک التمر او ہو اطیب	فادّ الی قیس بن حسان ذودہ

الذود من ثلثۃ ابعرۃ الی عشرۃ او من عشرۃ الی ثلثین او ما بین الاثنین الی التسع اقوال ترجمہ جبکہ حال یہ ہی تو قیس کو اوسکے اونٹ دیدے۔ اور جو تجہسے اونٹ لیے گئے ہین وہ مثل خرما حلال ہین یا اوس سے بھی اچھے ہین یعنی وہ تجکو نہین ملینگے۔

فالا تصل رحم ابن عمرو بن مرثد	تعلمات وصل الرحم عضب مجرب

ترجمہ پس اگر تو قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد سے صلہ رحم نہین کریگا تو تجکو صلہ رحم آزمودہ شمشیر سکہا دیگی صلہ رحم ابن عمرو بن مرثد کا اسلیے ذکر کیا کہ وہ اوسکا دونا تو نسے بہا بجا تہا وقال حجر بن خالد بن محمود بن عمرو

وجدنا ابانا حل فی المجد بیته	واعیی رجالا آخرین مطالعه

اراد بابیه جده الاعلی بکر بن وائل او جده الاسفل سعد بن مالک ترجمہ ہمنے اپنے باپ کو ایسے حال مین پایا کہ اوسکا گہر اور مقام یعنی مجد و شرف مین تہا اور اوسکی ترقیون نے اور لوگونکو عاجز کر دیا تہا یعنی اور لوگ اسقدر ترقی کرنیسے عاجز تہے۔

فمن یسع منا لا ینل مثل سعیه	ولکن متی ما یرتحل فهو تابعه

ترجمہ پس جو شخص ہم مین سے مجد و شرف کی حاصل کرنیکی کوشش کرے تو وہ ہمارے باپ کیسے سعی نہین کر سکتا ہان جب کوئی شرف کیطرف آگے بڑہیگا تو وہ ہمارے بڑیکا پیرو ہوگا۔

یسود فتانا من سوانا ویدوننا	یسود معدا کلها الا افنه

الافن بالکسر المثلثة فالنون من کان دون السید ومن لا رای له وکان فاسد الرای والبدر السید الشریف والشاب العاقل

ترجمہ جو ہم مین دوسرے درجہ کا سردار ہے یا رائی کا فاسد ہے وہ ہمارے سوا اور لوگون کی سرداری کرتا ہے اور ہمارا اول درجہ کا سردار ساری معد بن عدنان کی سرداری کرتا ہے کوئی اوسکو منع اور معزول نہین کرسکتا۔

ونحن الذین لا یروع جارنا	وبعضهم للغدر صم مسامعه

ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہین کہ ہمارے ہمسائے ڈرای دہمکائے نہین جاتے کیونکہ ہماری وفاداری اور حمایت ہمسایون کے ساتہہ مشہور ہی اور بعض لوگ بسبب اختیار کرنے عہد شکنی کے بہرے ہین یعنی لوگ جو اونکی برائی کرتے ہین نہین سنتے۔

نهذق بضع اللحم للباع والندی	وبعضهم تغلی بذم مناقعه

وهذق اللحم اذا قطعه وکسر عظمه والبضع جمع بضعة وهی قطعة اللحم والباع الکرم کالندی والمناقع بالنون والقاف القدور الصغار من الحجارة یلقی فیها التمر واللبن ثم یطبخ وتکون للصبیان ترجمہ ہم سخاوت کیلیے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے ہین اور اون کی ہڈیان توڑتے ہین اور بعض لوگونکی پتہر کی چہوٹی ہنڈیان مذمت کا جوش کہاتی ہین یعنی اونکی ہانڈیان مذموم ہین کیونکہ چہوٹی ہین اور مہمانون کو اوسمین نہین کہلاتی۔

وتحلب ضرس الضيف فينا اذا شتا	سديف السنام تستريه اصابعه

السديف شحم السنام وشتا الرجل اذا دخل فی الشتاء ای القحط والاستراء الاختيار والانتخاب وفيه دلالة علی الكثرة فان الانتخاب لايتصور من القليل وتحلب امامضارع غائب وفاعله ضرس الضيف واما تكلم من حلبه الشاة والناقة اذا جلبها الحليبها وح الضرس والسديف كلاهما منصوب علی المفعولية ترجمہ مہمان کی ڈاڑھ جبکہ ایام سرما و قحط مین ہمارے ہان آدی کوہان شتر کی چربی سے جسکو اوسکی انگلیان پسند کرین بہرسے ظروف سی نکال لیتی ہی یاہم مہمان کی واڑہ کو کوہان شتر کی چربی دیتے ہین ۔ چربی کے نکالنے کو حلب سے تعبیر کیا واسطے کثرت کے گویا کہ وہ اوسکو مانند دودہ کے پیتا ہی ۔

منعنا حمانا واستباحت رماحنا	حمی کل قوم مستجير مرائقه

ترجمہ ہمنے اپنی احاطہ اور رمنہ کے ہر زبردست سے حمایت کی اور ہمارے نیزون نے ہر قوم کے رکھے ہوی احاطون کو اپنے لیے مباح کرلیا

وقال حجر بن خالد الضبا

لعمرك ما الياء بن عبد	بذی لونين مختلف الفعال

الياء بکسر الہمزة وتشديد التحانية علم وکنی بذی لونين عمن ليس باطنه علی وفاق ظاهره ترجمہ تیری جانکی قسم الیا ابن عبد شخص دورنگ ومنافق مختلف الافعال نہین ہی بلکہ یکرنگ مخلص ہی۔

غداة اتاه جبار باد	معضلة وحاد عن القتال

الاد الامر المنكر والمعضلة من عضلت الارض باهلها اذا غصت بهم ای ضاقت عليهم والتانيث لان المراد بالاد الافة العظيمة ترجمہ اوس صبح کو یاد کر کہ جبار آفت عظیمہ لیکر اوس پر چڑہ آیا سو الیا ایسی حالت مین ثابت قدم رہا اور جبار نے لڑائی سے کنارہ کیا۔

ففض بجامع الكتفين منه	بابيض ما يغب عن الصقال

الفض التفرق والكسر والساكن فی الفعل لاليا ابن عبد والمجرور لجبار وغب عنهم اذا جاءهم يوما وتركهم يوما ترجمہ پس الیا نے جبار کے دونون مونڈہون کے جوڑ کو صیقلدار تلوار سے جسکی صیقل بلاناغہ ہوتی ہی جدا کردیا۔

فلو انا شهدناكم نصرنا	بذی لجب ازب من العوالی

اللجب الاصوات المرتفعة واضطراب امواج البحر والزبب كثرة الشعر فالموحدتين كثرة الشعر والازب افعل صفة سنة والعوالی جمع عالية

وہو الطرف العالی من الرمح وقد یراد بہ الرمح ترجمہ الیاس کی قوم سے خطاب کرکے کہتا ہی کہ اگر ہم تمہارے پاس حاضر ہوگئے تو ہم تمہاری مدد کرتے لشکر کثیر ہولناک آوازون والے سے کہ نیزی بلند بمنزلہ اوس کی بالون کے تھے یعنی نیزے بسبب کثرت کے گویا لشکر کے جسم کے بال تھے۔

ولاکنا نأینا واکتفیتم	ولا ینأی الحفی عن السؤال

الحفی السائل المحرج والروف الکریم ترجمہ اگر ہم تم سے دور تھے اور تم خود دشمنون کے لیے کافی ہوگئے اور مہربان دوست پرسش احوال دوست سی جدا نہین ہوتا یعنی اسلیے ہمنے تمہارا حال پوچہا وقال غسان بن وعلۃ ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان اخوالہ بنی سعد بن زید مناۃ بن تمیم فاغار واعلی ابلہ فلم یبالوا بہ فقال۔

غسان بن وعلۃ

اذا کنت فی سعد وامک منہم	غریبا فلا یغررک خالک من سعد

ترجمہ جبکہ تو بنی سعد مین مسافرانہ وارد ہوا اور تیری مان اونہین کی ہو تو تجکو یہ امر فریفتہ نکرے کہ تیرا اماموں سعد مین کا ہی یعنی اسلیے کہ وہ لوگ اپنے مہمانون اور ہمسایہ سے غدر کرتے ہین اگرچہ وہ اونکا بہانجہ ہو۔

فان ابن اخت القوم مصغی اناؤہ	اذا لم یزاحم خالہ باب جلد

المصغی الممال من صغیت الاناء اذا املتہ الی جانب وکنی بہ عن الذلۃ والہوان والجلد الشجاع القوی ترجمہ کیونکہ بہانجا قوم کا اونمین ذلیل رہتا ہی جبکہ اپنے اماموں کا مقابلہ زبردست باپ سے نکرے یعنی ایسی صورت مین اوسکا لحاظ وعزت نہین ہوتی ہی وقال بعض بنی جہینۃ فی وقعۃ کلب وفزارۃ ومن حدیث ہذہ الابیات ان عمیر بن حباب السلمی الفزاری کان یغیر علی کلب وقضاعۃ حتی اشتد الامر علیہم فاجتمع الناس الی حمید بن حریث مصغرین بن بجدل بالموحدۃ فالمہملتین الکلبی فخرج یرید الغارۃ علی قیس بن فزارۃ وخرج عمیر بن حباب علی بنی زہیر بن حباب وہم بطن من کلب حتی تلاقیا فقال حمید لاصحابہ لا تبرحن منکم احد فحمل علیہم عمیر حملۃ فلم یتحرکوا ثم حمل علیہم اخری فلم یتحرکوا ثم نادی من انتم فلم یکلموا فقال عمیر دا اللہ خیل بنی بجدل ثم انصرف فحمل علیہ فوارس کلب فہرب عمیر ورجع حمید بالنصر والغنیمۃ وقتل عدۃ من فزارۃ وعشرۃ منہم فقال

بعض بنی جہینۃ

الا ہل اتی الانصار ان ابن بجدل	حمید شفی کلبا فقرت عیونہا

اراد بالانصار انصار کلب وقیس ترجمہ کیا مددگاران بنی کلب یا قیس کو یہ خبر پہنچ گئی کہ حمید بن حریث بن بجدل نے بنی کلب کو مرض مظلومیت سی شفا بخشی پس بنی کلب کی آنکہین ٹہنڈی ہوگئین یعنی اوسکا بدلہ لیا گیا۔

وانزل قيسا بالهوان ولم تكن	لتقلع الا عند امرهينها

استكن فے تكن وتقلع تقيس على ان المراد به القبيلة المعروفة واقلع عنه تنحى وعنه وتركه ترجمہ اور اوتارديا بنى قيس فزاريه كو عزت وشرف كے مرتبہ سے ذلت كى ساتھ اور بنى قيس اپنى تجارت گرى سے باز نہ آتے مگر ايسے ہى امر اور انتقام سے جسنے اونہين ذليل كيا۔

فقد تركت قتلى حميد ابن بحدل	كثيرا ضواحيها قليلا دفينها

الضواحى الظواهر فى الشمس ترجمہ تحقيق بيشك كشتگان حميد بن بحدل ايسى حالت مين چهوڑے گئے كہ بہت سى اونكى ميدان مين كهلے ہوئے غير مدفون پڑے ہين اور اونمين كے تهوڑے ہى مدفون ہوئے ہين۔

فانا وكلبا كاليدين متى تقع	شمالك فى الهيجا تعنها يمينها

ترجمہ بيشك ہم اور بنى كلب دو ہاتهون كے مانند ہين جبكہ تيرا دست چپ لڑائى مين پڑے تو اوسكى مدد دست راست كرتا ہى اور يہ اسليئے كہا كہ بنى جهينہ اور بنى كلب دونون بنى قضاعہ سے ہين **وقال المنخل بن الحارث اليشكرى** المنخل كمعظم احد بنى يشكر شاعر جاهلى وكان يهوى هند ابنت المنذر الكلبى الملقبة بالمتجردة زوجة النعمان بن المنذر اللخمى فلما راه النعمان معها وقد كانت قيدت رجله ورجلها فى قيد واحد حبسه حتى مات فى الحبس وقال هذه الابيات وهو محبوس

ان كنت عاذلتى فسيرى	نحو العراق ولا تحورى

الحور الرجوع ترجمہ اگر تو ميرے افلاس پر مجهكو ملامت كرتى ہى تو ميرى ساتهہ عراق كو چل جہان نعمان بن المنذر بادشاہ ہى اور لوٹ مت۔

لا تسالى عن جل مالى	وانظرى كرمى وخيرى

الخير بالكسر الشرف ترجمہ ميرى كل مال كا حال مت پوچهہ اور ميرى كرم وشرف كو ديكهہ كہ كس مرتبہ كا ہى۔

وفوارس كاوار حر	النار احلاس الذكور

الواو بمعنى رب والاوار اللهب ونقط الحر معجم والتشبيه فى السرعة والقوة الاحلاس جمع حلس هو ما يبسط تحت القرش ويكنى به عن اللازم ترجمہ اور بہت سے سوار تيز اور قوى مثل شعلہ آتش كے نر گهوڑون سے جدا نہونيوالے۔ اور جواب واو رب اقررت آتا ہى چهٹے شعر مين

شَدُّوا دَوابِرَ بَیضِہِمْ	فِی کُلِّ مُحْکَمَۃِ الْقَتِیرْ

دابرالشئی موخرہ والقتیر بالقاف والفوقانیۃ کامیر مسامیر الدروع ترجمہ اونہون نے اپنے خودون کے کنارے ہر زرہ سے جسکی میخین مضبوط ہین باندہ لیتے ہین تاکہ خود لڑائی مین گر نجاوے۔

وَاسْتَلْأَمُوا وَتَلَبَّبُوا	إِنَّ التَّلَبُّبَ لِلْمُغِیرْ

استلام الرجل اذا لبس اللأمۃ وہی الدرع وتلبب اذا اشد صدرہ ترجمہ اور اونہون نے زرہ پہنی اور گاتی باندہی اور گاتی باندہنا غارت گر کو مناسب ہی۔

وَعَلَی الْجِیادِ الْمُضْمَرا	تِ فَوارِسٌ مِثْلُ الصُّقُورْ

الواو حالیۃ والجملۃ قید لماسبق من الافعال والجیاد جمع جواد وہو الفرس الکریم واضمر الفرس اذا علفہ القدر القلیل بعد السمن ثم جہدہ فی السیر لیضمرہ والظاہر ان ہولاء الفوارس غیر الفوارس المذکورین سابقا لان النکرۃ اذا اعیدت نکرۃ کانت الثانیۃ غیر الاولے ترجمہ اونہون نے زرہ وغیرہ پہنکر جنگ کی تیاریان کین اور حال یہ تہا کہ مضمر گہوڑون پر اونکے سوا اور سوار تیز اور مستعد مثل چرغون کے سوار تہے۔

یَخْرُجْنَ مِنْ خَلَلِ الْغُبَا	رِ یَجِفْنَ بِالنَّعَمِ الْکَثِیرْ

حال من الجیاد ووجف وجیفا اسرع فی السیر ترجمہ وہ گہوڑے غبار سے ایسے حال مین نکلتے تہے کہ بہت سی چوپایہ جنہین اونہون نے لوٹ ڈالی تہی جلد لیے جاتے تہے۔

اقْرَرْتُ عَینِی مِنْ أُولَئِکَ وَالْفَوائِحِ بِالْعَبِیرْ

الجملۃ جواب رب والفوائح جمع فائحۃ من فاح المسک اذا انتشر طیبہ مجرور عطفا علی اسم الاشارۃ ترجمہ مین نے اپنی انکہین اون سوارونکی دیدار سے ٹہنڈی کین اور اون عورتونکے دیدار سے جنمین سے مثل عبیر کے خوشبو آتی تہی۔

وَإِذَا الرِّیاحُ تَناوَحَتْ الْفَیتَنِی هَشَّ الْیَدَینِ	بِجَوانِبِ الْبَیتِ الْکَسِیرْ بِمَرْیِ قِدْحِی أَوْ شَجِیرِی

تناوحت الریاح اذا اختلفت ہبوبہا جنوبا وشمالا وکنی بہ عن زمان القحط والکسیر المکسور والفاہ وجدہ والہش الخفیف السریع الحرکۃ والمری فی الاصل مسح الضرع لیخرج اللبن واستعیر لاجالۃ القدح والقدح بالکسر سہم المیسر والشجیر بالمعجمۃ والجیم فی الاصل القدح

واستعیر للقداح المستعار ترجمہ جبکہ مختلف اور پریشان ہوئین ٹوٹے ہوئی گہر کے اطراف مین چلین یعنی زمانہ بحمتا ہو تو مجکو سبک تیز دست واسطے جولانی دینے اپنے تیر متروک یا مستعار کے پاویگا یعنی سخی کیونکہ بخیل قماربازی نہین کرتا

ولقد دخلت على الفتا ۔۔۔ ة الخدر فی الیوم المطیر

اراد بالفتاة المتجردة على ان اللام للعهد والخدر بالكسر الستر الذی یقصب للجاریة منصوب على الظرفیة وخص الیوم المطیر لانہ یوم حفة وشرب لا یوم صید وحرب ترجمہ اور بیشک مین پاس اوس جوان عورت کی یعنی متجردہ کے اوسکے پردہ مین بارش کے دن مین گیا کیونکہ بارش کا روز عیاشی کا ہوتا ہی—

الكاعب الحسناء تر ۔۔۔ فل فی الدمقس وفی الحریر

رفل الرجل اذا جر ذیله وتبختر فی مشیہ والدمقس الابریشم الابیض ترجمہ ایسی جوان عورت کہ اوسکے ابہرے ہوئی پستان تہے اور سفید ابریشم اور حریر کے لباس مین دامن کشان تبختر سے چلتی تہی—

فدفعتها فتدافعت ۔۔۔ مشی القطاة الی الغدیر

عطف على دخلت وخص القطاة بالذكر لانہ اشد الطیور شوقا الی الماء ترجمہ پس مین نے اوسکو پردہ سے نکالا اور وہ میرے ساتھ چلی جیسے قطاۃ حوض کیطرف چلتی ہی یعنی نہایت رغبت وشوق سے—

ولثمتها فتنفست ۔۔۔ كتنفس الظبی الغریر

اللثم تقبیل الوجه الغریر بالمعجمة فالمهملتین والظبی صغیر او ذی البهیر وهو من اصابه البهر ای التنفس الشدید ترجمہ اور اوس کے موہنہ کا مین نے بوسہ لیا تو اوسنے سانس بہرا مثل ہرن کے چہوٹے بچہ کی یا مثل آہو کے جسکا سانس چڑہا ہوا ہو اور یہ سانس لینا بسبب خوف رقیبون کے تہا—

فدنت وقالت یا منخل ۔۔۔ ما بجسمك من حرور

الحرور حر الشمس والسموم واراد به ما یلزمه من السواد والهزال ترجمہ اور وہ میرے پاس آگئی اور کہا اے منخل تیرے جسم مین لاغری اور سیاہی یا گرمی کیسی ہی—

ما شفنی جسمی غیر حبك ۔۔۔ فاهدئی عنی وسیری

شفه هزله واهدئی عنه اسكنی عنه ترجمہ مین نے اوسكو جواب دیا كہ سوائے تیری محبت كے میرے جسم كو كسی شی نے دبلا نہین

کیا بس تو میرا حال نہ پوچھ اور چلی چل۔

وَتُحِبُّ نَاقَتُهَا بَعِيرِي	وَأُحِبُّهَا وَتُحِبُّنِي

ترجمہ اور مین اوسکو چاہتا ہون اور وہ مجھے اور اوسکی ناقہ میرے شتر کو چاہتی ہے یعنی سواریوں کی محبت یا اونہیں برابر ہے

ـمَةِ بِالصَّغِيرِ وَبِالْكَبِيرِ	وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَا

ترجمہ اور بیشک مین نے بعوض مال صغیر اور کبیر کے یا پیالون صغیر اور کبیر سے مینوشی کی ہے۔

رَبُّ الْخَوَرْنَقِ وَالسَّدِيرِ	فَإِذَا انْتَشَيْتُ فَإِنَّنِي

الخورنق بالمعجمۃ فالمہملتین فالنون فالقاف کان قصر للنعمان الاکبر وہو معرب خورنگاہ یعنی جائے خوردن طعام والسدیر بالمہملات کان نہرا بناحیۃ الحیرۃ وقصرا ترجمہ اور جب مین نشے مین چور ہو جاتا ہون تو گویا مالک قصر خورنق اور نہر سدیر کا ہوتا ہون ای مثل بادشاہ حیرہ کے ہوتا ہون ونعم ما قال ؏

بیک جو ملک کیکاؤس وکے را — چو بیخود گشت حافظ کے شمارد

رَبُّ الشُّوَيْهَةِ وَالْبَعِيرِ	وَإِذَا صَحَوْتُ فَإِنَّنِي

الصحو ضد السکر والشویہۃ تصغیر الشاۃ ترجمہ اور جب مین ہوش مین ہوتا ہون تو مالک بہت سے بکریون اور شترونکا ہون یعنی ایک گلہ بان۔ خلاصہ یہ ہے کہ نشہ کی ترنگ مین بادشاہ ہوتا ہون اور یون تو رعیت ہی ہون۔

يَا هِنْدُ لِلْعَانِي الْأَسِيرِ	يَا هِنْدُ مَنْ لِمُتَيَّمٍ

المتیم من تیمہ الحب ای ذللہ ترجمہ ای ہند اوس شخص کا کون ہے جسکو محبت ذلیست کر دیا اور ای ہند رنجیدہ قیدیکا کون ہے۔ غرض اظہار تاسف وتحسر ہے۔

يَعْكُفْنَ مِثْلَ أَسَاوِدِ التَّنُّومِ لَمْ تُعْكَفْ بِزُورِ

ہذا الشعر من لواحق اقربت علیٰ من اولئک فالضمیر فے یعکفن للفوائح یقال عکفت المراۃ شعرہا اذا جعلتہ ضفائر ومثل اساود نعت محذوف ای شعر والتنوم بشد النون شجر تلتف علیہ الاساود والزور الکذب ترجمہ وہ خوشبودار چوٹیان بالون کو جو مثل ماران درخت تنوم کے سیاہ اور دراز ہین گوندھتی ہین اور وہ ناحق اور بیجا نہین گوندھے گئے بلکہ اسکے سزاوار اور لایق تھے ومن حدیث ہذہ الابیات

وقال بَاعِثُ بْنُ صُرَيْمٍ الْيَشْكُرِيُّ

ان اخاہ وائل بن صریم لبثہ عمرو بن ہند مصدقا الی تمیم فجمع الشارد والبعیر وہو جالس علی شفیر بیر فدفعہ شیخ منہم من بنی اسید
مصغر ابن عمرو بن تمیم کان یحدثہ فی البیر فقتلوہ بالحجارۃ فقام باعث علی اخذ الثار واقسم لیملان ولوہ ومامن وما ئہم فقتل
منہم ثمانین واسر ثمانین فذبحہم والقی ولوہ فی البیر فخرجت ملاای من الدم ثم لم یزل یغیر علیہم ولقتلہم

سائل اسیدا ہل ثارت بوائل ۔۔۔ ام ہل شفیت النفس من بلبالہا

ام ہذہ بمعنی الواو او زائدۃ والاستفہام الثانی بدل من الاول والبلبال شدۃ الہم ترجمہ اے مخاطب تو بنی اسید سے
پوچھہ کہ کیا مین نے اپنے بہائی وائل کا تمسے بدلہ لیلیا اور کیا مین نے اپنی طبیعت کو اوسکی سخت اندوہ سے شفا دی۔

اذا ارسلونی مائحا بدلائہم ۔۔۔ فملاتہا علقا الی اسبالہا

اذ ظرف شفیت او ثارت والظاہر ان الضمیر لبنی اسید وہسناد الارسال الیہم من قبیل اسناد الفعل الی السبب
والمرسل فی الحقیقۃ نفسہ او رہطہ واضافۃ الدلاء الیہم بادنی ملابسۃ والمائح الرجل بالمہملۃ اذا دخل البیر فملا الدلو لقلۃ مائہا والعلق الدم
والاسبال الدلو اطرافہا ترجمہ مین نے اپنی طبیعت کو اندوہ شدید سے شفا بخشی جبکہ مجکو اونہون نے اپنی طرف بلایا اور بسبب
قتل وائل کے میرے ڈہیرہ اونکی سبب ہوئے یعنی واسطے بہرنے اپنے ڈولون کے تو مین نے اون کو اون کے خون سے کنارون
تلک بہر دیا اور میری قسم پوری ہوگئی۔

انی ومن سمک السماء مکانہا ۔۔۔ والبدر لیلۃ نصفہا وہلالہا

الواو للقسم وسمک السماء رفعہا والبدر عطف علی السماء وہلالہا عطف علی المجرور فی مکانہا ونصفہا بتقدیر المضاف الیہ ای نصف
شہرہا والضمیر ان المجروران للسماء ترجمہ بیشک مین نے اوس ذات پاک کی قسم جسنے آسمانونکو اوسکی جگہہ پر اور بدر کو چودہوین
رات مین اور مکان ہلال کو اول رات مین بلند کیا۔ خبر ان بیت آئندہ مین ہے۔ اور شارح تبریزی ابو العلا سے نقل کرتا ہے
کہ بیت مین تقدیم و تاخیر ہے اور اصل کلام یہ ہے انی ومن سمک السماء لیلۃ نصفہا وہلالہا والبدر یعنی بیشک مین قسم اوس ذات
پاک کی کہاتا ہون جسنے آسمانکو بلند کیا شب چہاردہم اور شب ہلال مین یعنی چاندرات کے۔

آلیت اثقف منہم ذا لحیۃ ۔۔۔ ابدا فتنظر عینہ فی مالہا

الجملۃ مع جوابہا اعنی اثقف خبر ان وجواب القسم الاول والاصل فی اثقف لا اثقف کما فی قول امرء القیس ع فقلت یمین اللہ
ابرح قاعدا ای لا ابرح۔ وتنظر منصوب علی انہ جواب النفی المقدر وثقفہ ظفر بہ وکنی بذی اللحیۃ السید الکریم او کل شاب والمجرور فی مالہا

للعین یا دنی اللاب ترجمہ بیشک مین نے قسم کہائی ہی کہ اونمین سے کسی سردار یا جوان آدمی پر کبہی قابو نہ پاؤنگا لہ جبلد سکے اوسکی آنکہہ اپنی مال کو دیکہہ سکی یعنی بعد قابو پانیکے فوراً مار ڈالونگا اور قید مین نرکہونگا ۔

وخمار غانیۃٍ عقدت براسہا	اصلا وکان منشرا بشمالہا

الواو بمعنی رب والخمار المقنع والغانیۃ من النساء الغنیۃ عن التزین والشابۃ العفیفۃ والضمیر المنصوب محذوف والاصل نصبتین جمع اصیل وہو العشی والمستکن فی کان للخمار ترجمہ اور مین نے بہت دفعہ جوان اور خوبصورت عورتونکی اوڑہنیان شامون کو اون کے سرون پر ڈالی ہین جو تمام روز اونکے بائین ہاتہہ مین کہلی رہی ہین ۔ شاعر ہنگام خوف اپنی فریادرسی اور تسکین دہی کی تعریف کرتا ہی ۔ بائین ہاتہہ مین اوڑہنی رکہنے سے مراد بیان خوف ہی جسمین تمیز دست راست وچپ نرہی اور شام کیوقت یہ مطلب ہی کہ تمام روز ایسی ہی حالت مین گزرا اور شام کو مین نے اونکو تسکین دی ۔

وعقیلۃٍ یسعی علیہا قیّم	متغطرس ابدیت عن خلخالہا

العقیلۃ الکریمۃ المخدرۃ وقیم الشئ من یقوم بامرہ واراد بہ زوجہا والتغطرس بالمعجمۃ فالمہلات التکبر وابداہ عنہ العدو ضمیر المفعول محذوف وہو کنایۃ عن الاخذ وعن تشمیر الہرب ترجمہ اور بہت سی پردہ نشین شریف عورتین ہین کہ اونکا متکبر محافظ اونکی حفاظت مین سعی کرتا ہی سو ایسی عورتون کے خلخال مین نے ظاہر کردیے یعنی مین اونکی قوم سے لڑا اور آخر وہ گہبرا کر اور اپنے دامن اوٹہا کر بہاگین اور اسلیے اونکے خلخال ظاہر ہوگئے یا اونکو اون کے خلخال سے دور کیا یعنی اون کے خلخال چہین لیے اور اون کے محافظ سے کچہہ نہو سکا ۔

وکتیبۃٍ سفع الوجوہ بواسلٍ	کالاسد حین تذب عن اشبالہا

الکتیبۃ الجیش والسفع جمع اسفع وہو من اسود وجہہ لکثرۃ بروزہ فی الشمس او شدۃ الغضب والباسلۃ الشدیدۃ والشبل ولد الاسد ترجمہ اور بہت سے لشکر بسبب جفاکشی اور دہوپ مین پہرنیکے سیاہ رو سخت اور تندخو مثل شیرون کے ہین جو اپنے بچونسے ہٹائے جائین ۔ جواب رب اگلی شعر مین ہی ۔

قد قدت اول عنفوان رعیلہا	فلففتہا بکتیبۃٍ امثالہا

القود نقیض السوق وعنفوان الشئ اولہ والرعیل الصف الاول من الخیل ترجمہ مین ایسے لشکر کو لڑائی مین کہینچکر گہوڑونکی اول صف کے اول مین لیگیا اور اون کو ویسے ہی لشکر سے ملادیا الحاصل اپنی فوج کشی کی تعریف کرتا ہی ۔

وقال الفند الزمانی مر نسبہ فی اول الکتاب۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان مالک بن عوف التغلبی حمل یوم التحالق علی امرءۃ من بکر کان معہا صبی صغیر فطعنہ علی اشارۃ رجل کان ردیفا لہ یقال لہ بزبازا بالموحدتین والمعجمتین فلما رآہ الفند حمل علی مالک وطعنہ مع ردیفہ فقال ــ

اَیَا طَعنَۃَ مَا شَیخٍ　　　کَبِیرٍ یَفَنٍ بَالٍ ــ

کلمہ ما زائدۃ ادخلت بین المضاف والمضاف الیہ والیفن محرکۃ الشیخ الکبیر والبالی القدیم الضعیف ترجمہ آہ قوم کیا ہو سرے بڈہے پرانے خرانٹ ضعیف یعنی مالک کو نیزہ سے زخمی ہونیکو ــ

تُقِیمُ المَأتَمَ الاَعلٰی　　　عَلٰی جَھدٍ وَاِعوَالٍ

المآتم مجمع النساء مطلقا واکثر ما یستعمل فی الشر والحزن والجہد غایۃ السعی والمشقۃ والاعوال رفع الصوت والجملۃ لغت الطعنۃ ترجمہ وہ زخمی ہونا ایسا تہا جسنے بڑا ماتم بڑی مشقت و نوحہ سے برپا کر دیا کیونکہ اونکا بڑا سردار مارا گیا ــ

وَلَولَا نَبلُ عَوضٍ فِی　　　خُظُبَّایَ وَاَوصَالِی
لَطَاعَنتُ صُدُورَ الخَیلِ　　　طَعنًا لَیسَ بِالآلِی

عوض بالمہملۃ والمعجمۃ علم للدہر یبنی علی الفتح وتارۃ علی الضم وسمی بہ لانہ کلما انقضی منہ جزء عوضہ آخر وصرف للضرورۃ والخظبی بضم المہملۃ والمعجمۃ وتشدید الموحدۃ مقصور الظہر والجسم والاوصال جمع وصل وہو موصل العضوین والخیل یحتمل الحقیقۃ والمجاز والآلی القاصر ترجمہ اور اگر زمانہ کے تیر میری جسم اور جوڑون پر نہ لگے ہوتے تو مین بیشک گہوڑون یا سوارون کے سینون پر برچہو نکی پورے اور کامل زخم لگاتا ــ

تَرَی الخَیلَ عَلٰی آثَا　　　رِ مُھرِی فِی السَّنَا العَالِی

المہر بالضم ولد الفرس والسنا النور والضیاء اراد بہ بریق السلاح او المجد والشرف ترجمہ شاعر اپنی پیشقدمی کی تعریف کرتا ہے کہ تو بوقت چمکنے ہتہیارون کے یا بزرگی اور ناموری کے موقعون مین تمام گہوڑون کو میرے بچہیرے کے نشانہا ئے قدم پہ چلتا دیکہیگا یعنی سب میرے پیرو ہین ــ

وَلَا تُبقِی صُرُوفُ الدَّھرِ　　　اِنسَانًا عَلٰی حَالٍ

ترجمہ اور انقلابات زمانہ کسی آدمی کو ایک حال پر نہین رہنے دیتے ــ

تَقَنَّیتُ بِھَا اِذ کَشَّرَۃً　　　الشِّکَّۃُ اَمثَالِی

تفتی الشیخ اذا تشبہ بالفتی والضمیر فی بہا للطعنۃ والشکۃ السلاح ترجمہ اوس نیزے کے زخم مارنیمین مین جوانون کے مشابہ ہو گیا جبکہ مجہہ جیسے بڈہون نے ہتہیار کرنا یعنی لڑنا مکروہ سمجہا۔

نجیب الدفنس الورد ہا ‖ رئیت بعد اجفال

الدفنس بالمہملتین بینہما الفاء والنون الحمقاء والورہاء الحمقاء من ورہ اذا حمق ورئیت من راعہ اذا اخافہ والاجفال بالجیم سرعۃ ا ترجمہ وہ طعنہ یعنی زخم نیزہ مثل گریبان شدید الحماقۃ عورت کے جو بعد تیزرو کی ڈرائی جاوے وسیع اور چرا کہلا ہتا وقال سعد بن مصروم۔

اخوک اخوک من یدنو وترجو ‖ مودتہ وان دعی استجابا

اخوک الثانی تاکید للاول ترجمہ تیرا بہائی حقیقت مین وہ ہے جو تجہسے قریب ہو اور جسکی دوستی کی تجکو امید ہو اور اگر وہ مصیبت کیوقت بلایا جاوے تو وہ تیرے بلانیکو مان لے اور فوراً حاضر ہو۔

اذا حاربت حارب من تعادی ‖ وزاد سلاحہ منک اقترابا

الموصول مفعول کل من حاربت وحارب ومنک متعلق باقترابا ترجمہ جبکہ تو دشمن سے لڑے تو وہ بہی اوس سے لڑے اور اوس کے ہتہیار تجہسے قربت اور محبت بڑہا دین یعنی وہ تیرے دشمنون کو مارے اور اس سے تیری محبت زائد ہو۔

وکنت اذا قرینی جاذبتہ ‖ حبال الموت اوتبع الجذابا

ترجمہ اپنی قوت کی تعریف کرتا ہے اسطرح کہ مین ایسا قوی تہا کہ جب میرے ہمسر اور پاس والیکو میری رسیان کہنچتی تہین تو وہ یا مرجاتا تہا یا کہنچ رہا تہا یعنی اگر مجکو اور اوسکو ایک رسی مین کوئی باندہتا تو یہ صورت ہوتی تہی۔

[illegible] ‖ علی تکاد تلتہب التہابا

جواب الشرط محذوف [illegible] التعلیل والفاء فارسب والحنق شدۃ الغضب والظرف متعلق بتلتہب واللظی [illegible] ترجمہ [illegible] مغلوب اور مغلوب ہو کر نہ مرونگا کیونکہ بہت سے غضبناک جنکی آگ قریب تہی کہ مجکو جلا [illegible] شعر آئندہ مین ہے یعنی ایسے لوگون کو مین نے ہلاک کر دیا۔

[illegible] ما تحسو ‖ ذنوب الشر ملأی او قرابا

[illegible] المفعول او زائدۃ [illegible] الدلو [illegible] الدلو العظیمۃ وطای حال

وقراب الشئ مالقرب منه ترجمہ اوسکے ڈول کو مین نے پانی مین حرکت دی یعنے جھکولا تا کہ شر سے بہر جاوی سو وہ بہر گیا یہان تلک کہ وہ اوس بڑے ڈول کو جو شر سے پریا قریب پر کی تہا آہستہ آہستہ سب پی گیا یعنی اوسنے میری ہلاک کا ارادہ کیا تہا مگر مین نے اوسے ہلاک کردیا تو مین مظلوم ہوکر نہین مرونگا۔

بمثلی فاشہد النجوی وعالن	بی الاعداء والقوم الغضابا

ترجمہ اگر تو مشورہ کی محفل مین جاوی تو مجہہ جیسے کو ساتہہ لیجا اور دشمنون اور قوم غضبناک مین میرا علی الاعلان ذکر کر یعنی وہ میرا نام سنتے ہی ٹہنڈے ہوجاوینگے خلاصہ یہ کہ مین صاحب بزم اور رزم ہون۔

فان الموعدی یرون دونی	اسود خفیة الغلب الرقابا

الموعدون الاعداء وخفیة ماسدة والغلب جمع اغلب ہو غلیظ الرقبة والغلب ارقابا علی التمییز ترجمہ کیونکہ میرے دشمن مجہسے ورے یا کثر موٹی گردن کے شیر بیشۂ خفیہ کو دیکہتے ہین یعنی میری آنیکی خبر سنکر اونکا یہ حال ہوتا ہی جب مجکو دیکہینگے تو اونکا کیا حال ہوگا

کان علی سواعدہن ورسا	علا لون الاشاجع اوخضابا

الورس نبات کالسمسم یبس الایامین یصبغ بہ الثیاب والاشاجع جمع اشجع وہی عروق ظاہر الکف ترجمہ گویا کہ اون شیرونکی پہونچون پر بسبب شکار کے خون کے ورس کا رنگ ہی جو غالب ہی رگہای پشت کف اور مہندی کی خضاب کے رنگ پر۔

وقال سلمی بن ربیعة من بنی السید بن ضبة

حلت تماضر غربة فاحتلت	فلجا واہلک باللوی فالحلت

تماضر بضم الفوقانیة وکسر المعجمة علم امرءة والغربة بالضم البعد والاحتلال الحلول یتعدی بنفسہ وبالباء وفلج موضع والحلة واللوی موضعان فی بلاد ضبة ترجمہ تماضر نے مقام غربہ مین قیام کیا پہر اوترے مقام فلج مین اور میرے کنبے کے لوگ لوی اور حلہ مین ہین اور ان مقامات مین بہت فاصلہ ہی پس اوس سے ہماری ملاقات معلوم۔

وکان فی العینین حب قرنفل	او سنبلا کحلت بہ فانہلت

کحلت مجہول والمستکن فیہ للعینین وافراد الفعل لانہما شئی واحد ولذا قال ۔ وعینانی فی ارض من الحسن ترتع ۔ والضمیر المجرور لحب قرنفل وسنبل علی سبیل الترديد وانہلت العین سال دمعہا ترجمہ اور گویا کہ دونون آنکہون مین پسی ہوئی لونگ یا سنبل بجای سرمہ کی لگائی گئے ہین اسلیے دونون آنکہون سی آنسو نکلتے ہین یعنی تماضر کے فراق مین ہمارا ایسا حال ہی۔

سلمی بن ربیعہ

زعمت تماضر انني اما امت	يسدد ابينوها الاصاغر خلتي

كلمة ما زائدة والاصل ان امت وابينو تصغير ابنا كاحيم تصغير احمى حذف نون الجمع بالاضافة والخلة الحاجة وكان ينبغي ان يقول خلتها ولكنه نقل كلامها بعينه ترجمہ تماضر نے یہ گمان کیا ہے کہ اگر میں مرجاؤنگا تو میری چھوٹی بیٹی میری حاجت روائی کریگی

تربت يداك وهل رأيت لقومه	مثلي على يسري وحين تعلتي

يقال تربت يداك اذا دعى عليه بالحرمان والواو تدخل على حرف الاستفهام استينافا قال تعالى قال فرعون وما رب العالمين واللام بمعنى في والضمير المجرور قائم مقام ضمير المتكلم او المخاطب كما هو مذهب الاخفش من وضع كل ضمير مقام ضمير الآخر والتعلة مصدر عللہ اذا شغله الشيء عن شيء وكنى به عن البؤس والفقر فان التعلة تكون عند ذلك ترجمہ میں نے اوس سے کہا کہ تیرے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تو ایسی بات کہتی ہے کیا تو نے اپنی یا میری قوم میں کوئی مجھسا حالت توانگری اور افلاس میں دیکھا ہے یعنی نہیں دیکھا

رجلا اذا ما النائبات غشينه	اكفى لمعضلة وان هي جلت

نصب رجلا على انه بدل من مثلي واكفى تفضيل الكافي والمعضلة الآفة الشديدة ترجمہ کیا تو نے مجھسا کوئی آدمی جبکہ حوادث زمانہ اوسکو گھیرلیں مصیبت شدید کو زیادہ کفایت کرنیوالا اگرچہ وہ نہایت سخت ہو دیکھا ہے۔

ومناخ نازلة كفيت وفارس	نهلت قناتي من مطاه وعلت

النازلة القافلة والنهل الشرب مرة واحدة والعلل الشرب مرة بعد اخرى والمطا الظهر ترجمہ اور بہت سے منزل اور فرودگاہ اوترنیوالے قافلہ ہیں کہ اونکی ضیافت کیلیے میں کافی ہوا ہوں اور بہت سے سوار ہیں کہ اونکی کمر کا خون میری نیزی نے ایکبار اور مکرر پیا ہے

واذا العذارى بالدخان تقنعت	واستعجلت نصب القدور فملت
دارت بارزاق العفاة مغالق	بيدي من قمع العشار الجلة

التقنع لبس القناع وهو الخمار وملّ الشيء اذا ادخله في الجمر وتخصيص العذارى بالذكر لشدة حيائهن وانقباضهن فهو كناية عن اشتداد الامر والعفاة جمع عاف وهو السائل والمغلق سهم الميسر يجمع على مغالق والقمع محركة جمع قمعة وهو راس السنام ومن بيانية للارزاق والعشار جمع عشراء وهي التي مضت على حملها عشرة اشهر او ثمانية وهي احب النوق عندهم والجلة العظام ترجمہ جبکہ کنواری عورتیں بسبب قحط اور شدۃ گرسنگی کے آگ جلاویں اور دہوئیں کو اپنی اوڑہنی بنالیں اور زیادہ بہوک میں ہنڈیا چڑہانے اور پکانیسے شتابی کرکے پارہ گوشت آگ میں بہوننے لگیں تو ایسے نازک وقت میں تیر قمار سائلوں کے رزق کے جو سر نامے

کو ہان دس مہینے کے حاملہ اونٹنیون کے ہین میرے ہاتھہ مین ہلینگے یعنے ایسی سختی کے زمانہ مین ایسی غذای لطیف بنتی ہیا سے غربا کی دعوت کرتا ہون۔

وكفيت جانيها اللتيا والتي	ولقد رأبت ثأى العشيرة بينها

الرأب مهموز العين الاصلاح والثأى مهموز العين ناقصا كالعصا الفساد والجاني مرتكب الجناية مفعول اول للكفاية واللتيا تصغير التي وارادبهما العراة الصغيرة والكبيرة وقيل هما من اسماء الداهية ومحلهما النصب لكونهما ثاني مفعولي الكفاية ترجمہ بخدا مین نے بیشک قوم کی باہمی فساد کی اصلاح کر دی اور اونکے گناہگار کے چھوٹے اور بڑے تاوان یعنی ڈانڈ یا مصائب کو کافی ہو گیا۔

نصحي ولم تصب العشيرة زلتي	وصفحت عن ذي جهلها ورفدتها

الرفد العطاء والنصح الخلوص ترجمہ اور مین نے قوم کے جاہل سے روگردانی کی اور اپنی خیر خواہی اونکو بخشی اور میری قوم تلک میری لغزش کا اثر نہین پہونچا یعنے اونہون نے میری لغزش سے ضرر نہین اوٹھایا۔

وحبست سائمتي على ذي الخلة	وكفيت مولاي الأحم جريرتي

المولى ابن العم والأحم الاقرب والجريرة الجناية والسائمة الابل والنعم والخلة الحاجة ترجمہ اور مین اپنے قریبی رشتہ دار چچا کے بیٹے سے اپنے گناہ کو کافی ہو گیا یعنی میرے قصور سے اوسپر تاوان نہین پڑا اور مین نے اپنی مویشی کو حاجتمند کیلیے روک لیا ہی جو چاہیے اوس سے نفع اوٹھاوی وقال ابي بن سلمى بن ربيعة بن زبان الضبي

بجلزة جمزى المدخر	وخيل تلافيت ريعانها

ريعان الشي اوله وتلافيت جواب رب الجلزة الفرس القوي والجمزى محركة نوع من السير السريع ومنه الجمازة والمدخر اسم مفعول من الادخار ترجمہ مین نے بہت سے سوارونکی صف اول کے نقصان کے ایسے قوی گہوڑیکے ذریعہ سے تلافی کی ہی جسمین تیز رویکا ذخیرہ جمع تہا یعنی اوسکی تیز روی ختم نہوتی ہی۔

وان نوزقت برزت بالحضر	جموم الجراء اذا عوقبت

الجموم الكثير والفرس الجموم ما لا ينفد جريه والجراء السير ونوزق الفرس بالجمعة اذا طلب منه اول الجري وعوقب اذا طلب منه الجري بعد الجري وبرزت ظهر البالغة والتعدية والحضر بفتحتين العدو الشديد ترجمہ جبکہ سنکانی جاوی تو نمزلون جری ہوئی بری چلنے والی ہی اور جبکہ اول چلے اور وہان سی کہلے تو دوڑنے لگتی ہی۔

سبوح اذا اعترضت في العنان ۔۔۔ مروح ململمة كالحجر

اعتراض الفرس في عنانه اذا صعب على راكبه ولم يستقم لقائده والمروح فعول مرح اذا تبختر في المشي والململم من لملم الحجر اذا اداره وا صلبه ترجمہ وہ جبکہ منہ زوری کرتی ہے تو ایسی نرم رفتار ہوتی ہے کہ گویا پانی میں تیرتی ہے سدھوٹ مین چلنے کا تو کیا کہنا ہے قدم گھما کے اور کلائی پھیر کے رکھتی ہے اور مثل پتھر کے گٹھیلی ہے

دفعن على نعم بالبرا ۔۔۔ ق من حيث افضى به ذو شمر

البراق موضع وافضى انتهى وذو شمر موضع آخر والضمير في دفعن للخيل والفعل مجهول ترجمہ وہ گھوڑے شتر اور بکریوں پر جو مقام براق مین تھے ڈھکیلی گئی یعنی ٹوٹ پڑے جہان اوس سے مقام ذوشمر ملگیا ہے اس شعر کا سب اشعار کے آخر مین بجائے ختم تعریف گھوڑے کے ہونا مناسب تھا۔

فلو طار ذو حافر قبلها ۔۔۔ لطارت ولكنه لم يطر

الضمير في لكنه لذي حافر ترجمہ پس اگر کوئی سمدار اوس سے پہلے اوڑا ہوتا تو یہ بھی اوڑ جاتی مگر وہ نہین اوڑا اسلیے یہ بھی نہین اوڑی

فما سوذنيق على مرقب ۔۔۔ خفيف الفواد حديد النظر

السوذنيق بالمهملة فالواو فالمعجمة فالنون الشاهين والمرقب المكان المرتفع وكنى بخفة الفواد عن عزمه على ما يخطر في قلبه عن ذعره وذكائه ترجمہ پس نہین ہے قوی ارادہ تیز نظر شاہین جو بلند مکان پر بیٹھا ہے خبر ہاکی باسرع منہا آگے آتی ہے

رأى ارنبا سنحت بالفضاء ۔۔۔ فبادرها ولجات الخمر

الارنب يذكر ويونث والسنوح البروز والفضاء الارض الواسعة والمستكن في بادرها للسوذنيق والمنصوب للارنب والولجات جمع ولجة مرة من ولج يلج والخمر محركة الاشجار المجتمعة ترجمہ کہ اوس شاہین نے خرگوش کھلے میدان مین دیکھا ہو اور قبل گھسنے درختون کے اوسکو آلیا ہو۔

باسرع منها ولا منزع ۔۔۔ يقمصه ركضه بالوتر

الباء داخلة على خبر ما النافية والمجرور للفرس ولا منزع عطف على فما سوذنيق والمنزع كمنبر السهم الذي ينتزع به وقمصه حركه والجار من قمص البحر السفينة اذا حركها بامواجه والركض الضرب بالرجل في الاصل والباء داخلة على الآلة ترجمہ وہ شاہین اوس گھوڑے سے تیز نہین ہے اور نہ اوس سے وہ تیر تیز ہے جسکو تیر انداز کا بذریعہ چلے کے حرکت دینا دور پہنکے۔

زید الفوارس بن حصین

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار الضبی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب وحسان بن منذر بن ضرار الضبیین وردوا علی بنی جدیلۃ من طی فنزل حسان علی اوس بن حارثۃ الطائی لقرابۃ کانت بینہما والی زید الفوارس وعلقمۃ ان بیتا لامعہ ورکبا علی وجوہہما فسال اوس بن حارثۃ عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب فقال اوس لا تبقین وبہما الی فرکب قیس ولحقہما وقال لزید واللات والعزی لا ردنک اسیرا الی نسوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرہوب وکان مصارما لزید نشدہ باللہ والرحم فرق لہ زید والشد —

تالی ابن اوس حلفۃ لیردنی ۔۔۔ الی نسوۃ کانہن مفائد

تالی الرجل اذا قسم والمفائد جمع مفئد بالکسر وہی خشبۃ یحرک بہا التنور وقیل ہی المسمار ترجمہ ابن اوس نے اس امر کی قسم کہائی کہ وہ مجکو بیشک لوٹا لیجائیگا ایسی عورتون کے طرف جو بسبب سیاہی رنگ اور دبلے پن کے گویا کہ کوہیریان ہین یا میخین یعنے باندیان ہین —

قصرت لہ من صدر شولۃ انما ۔۔۔ ینجی من الموت الکریم المناجد

القصر الحبس والمنع وکلمۃ من زائدۃ وشولۃ بالمعجمۃ فرسہ والمناجد الشجاع القوی ترجمہ مین نے اوسکی لیے یعنی اوسکے قتل کیلیے اپنی گہوڑی شولہ کا سینہ روکا یعنی اپنی گہوڑیکو روک کر اوسکے مقابل ہوگیا کیونکہ مرد شجاع وقوی ہی اپنی جان کو موت سے بچاتا ہی اگر مین نہ لڑتا تو مارا جاتا۔

دعانی ابن مرہوب علی شنئی بیننا ۔۔۔ فقلت لہ ان الرماح مصائد

الشنا البغض والمصائد جمع مصیدۃ ترجمہ باوجود عداوت باہمی کے جو مجہ مین اور اوسمین تہی ابن مرہوب نے ڈر کر مجکو پکارا تو مین نے اوس سے کہا کہ مت ڈر کیونکہ نیزے بہادرونکی شکارگاہین ہین —

وقلت لہ کن عن شمالی فاننی ۔۔۔ ساکفیک ان ذاد المنیۃ ذائد :

خص الشمال بالذکر لان الیمین جانب ضرب الضارب غالبا وذاد بالمعجمۃ دفع ترجمہ اور مین نے اوس سے کہا کہ میرے داہنے ہاتہہ کی طرف سے جو ہتہیار کرنیکی سمت ہی بچکر میرے بائین پر رہ کیونکہ اگر کوئی مانع موت کو روک سکتا ہی تو مین بیشک تیری جان بچانیکو کافی ہون۔

رقاد بن المنذر

وقال الرقاد بن المنذر بن ضرار الضبی

لقد علمت عوذ وبہثۃ اننی ۔۔۔ بوادی حمام لا احاول مغنما

عوذ بن غالب بطن من عبس وبهثة بن سليم بن منصور بطن من سليم وحمام كغراب واد ترجمہ بیشک قبیلہ عوذ اور قبیلہ بہثہ کو معلوم ہے کہ مین جنگ وادی حمام مین غنیمت کا طالب نہتا یعنی بلکہ قتل اعدا کا۔

ولكنّ اصحابي الذين لقيتهم ۔۔۔ تعادوا سراعاً واتقوا بابن ازنما

اراد بالاصحاب الاعداء تجوزا والتعادي السير السريع واتقى به اذا جعله وقاية له ترجمہ ولیکن میرے دشمن جنسے مین لڑا خوب دوڑے اور ابن ازنم جیسے شجاع کی پناہ مین آگئے۔

فركّبت فيه اذ عرفت مكانه ۔۔۔ بمنقطع الطرفاء لدناً مقوّما

ركب فيه وضع فيه والضمير لابن ازنم والطرفاء شجر معروف ومنقطعه حيث ينقطع هو فيه واللدن اللين المضطرب والمقوم القويم ترجمہ جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اوس جگہہ ہے جہان جہاؤ کا جنگل ختم ہوا ہے۔ یا جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اپنی قوم کا سردار اور بلند رتبہ ہے تو مین نے اوسکے ایک نیزہ سیدہا اور لچکدار مارا۔

ولو انّ رمحي لم يخنّي انكساره ۔۔۔ جعلت لهم من صالح القوم توأما

خانہ غدر به واراد بصالح القوم ابن ازنم وبالتوام معناه اللازم ترجمہ اور اگر میرے نیزے کا ٹوٹ جانا میرے ساتہہ دغا نکرتا یعنی میرا نیزہ نہ ٹوٹتا تو ایک اور عمدہ شخص ابن ازنم کا توام یعنی ملازم کر دیتا ایسا گہرا زخم لگاتا کہ پہر نیزہ آن دونوں سے نکل جاتا اور دیکہنے والا جانتا کہ یہ دونون توام ہین۔

ولو انّ في يمنى الكتيبة شدّتي ۔۔۔ اذا قامت العوجاء تبعث مأتما

يعني بالعوجاء ام ابن ازنم ولقبها به لما كان يعوج الخلقة منه بوعنتم ترجمہ اور اگر لشکر کے جانب راست مین جہان وہ جا کر چہپا میرا حملہ ہوتا تو اوسکی مان ٹیڑہی ٹنڈی اپنے بیٹے پر ایک ماتم قایم کرتی یعنی مین اوسکو مار ڈالتا **وقال ايضا**

اذا المهرة الشقراء ادرك ظهرها ۔۔۔ فشبّ الاله الحرب بين القبائل

المهرة مونث المهر وهو ولد الفرس والشقرة الحمرة وفي الفرس حمرة الذنب والعرف والشقراء علم فرس وادراك الظهر مستفاد من ادراك الثمرة ترجمہ جب کہ سرخ رنگ بچہیری کی کمر یا جبکہ بچہیری کی کمر جسکا نام شقرا ہے قابل سواری کی ہو جاوے تو خداوند تعالی آتش جنگ درمیان قبایل بکر اور ضبیعہ کی بہڑکا وے تاکہ مین خوب لڑون۔

واوقد ناراً بينهم بضرامها ۔۔۔ لها وهج للمصطلي غير طائل

الضرام بكسر المعجمة دقاق حطب تشتعل او ما اشتعل من الحطب والاهيج محركة اشتعال النار والطائل النافع ترجمہ اور خداوند تعالی دور
قبیلوں میں شعلہ دار دیک دالی آگ بھڑکادی جو سکنے والیکو مفید نہو بلکہ سخت مضر ہو۔

اذا حملتني والسلاح مشيحة ... الى الروع لم اصبح على سلم وائل

المستكن فيه للشقراء المشيحة من اشاح بالمعجمة فالمهملة اذا جد في الامر منصوب على الحالية من المستكن والروع الفزع ويراد به
الحرب لانها محله او سببه واراد بوائل بكر بن وائل وكانت بينهم وبين ضبة حرب ترجمہ جبکہ وہ بچھیری مجکو مع ہتھیار کے
اپنے اوپر سوار کرلے اوسوقت کہ میدان جنگ کیطرف تیز جاتی ہو تو میں بکر بن وائل کی صلح پر صبح نکرونگا بلکہ لڑونگا

فدى لفتى القي الى براسها ... تلادي واهلي من صديق وجامل

كنى بالقاء راسها عن هبتها واعطاءها وخص الراس بالذكر لشرافتها والمراد كلها والتلاد المال القديم ومن صديق بيان لفتى
ففي البيت تعقيد والجامل اسم جمع للجمل كالباقر للبقر ترجمہ اوس جوان پہ جس نے وہ مجھ بچھیری دی ہی میرا مال قدیم
اور میرا کنبہ اور میرے شتر قربان ہون۔ وقال شمعلة بن الاخضر بن هبيرة الضبي هو شاعر جاهلي يذكر
قتل بسطام بن قيس بن مسعود الشيباني يوم الشقيقة وكان قد قتله عاصم بن خليفة الضبي ومن حديثه انه كان قد اغار على
ابل ضبة واستاقها فلما لحقوه جعل يعقر الابل فقالوا لا تفعل فانها لك اولنا ثم طعن في صماخه ومات فقال شمعلة۔

ويوم شقيقة الحسنين لاقت ... بنو شيبان آجالا قصارا

يوم منصوب بلاقت والشقيقة الفرجة بين الجبلين فنيفت الى رملتين يقال لاحداهما حسن وللاخرى حسين وكنى بملاقاة
الآجال القصيرة عن قرب الموت ترجمہ بنی شیبان جو آل بکر سے ہین بروز جنگ شقیقۃ الحسنین کے بسبب موت
اپنے سردار بسطام کے قریب ہلاکت کے ہو گئے۔

شككنا بالرماح وهن زور ... صماخي كبشهم حتى استدارا

الشك الانتظام وضمير هن للخيل والزور جمع ازور بمعنى المنحرف وكبش القوم سيدهم واستدار الرجل اذا اخذه الدوار وسقط على الارض
ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب کثرت زخمون کے میدان جنگ سے روگردان تھی تو ہمنے اون کے سردار کے دونون سوراخہا
گوش میں نیزے پرودیے یہان تلک کہ وہ چکر کہاکر گرگیا۔

فخر على الالاءة لم يوسد ... وقد كان الدماء له خمارا

الخرور السقوط علے الارض والالارة شجر حسن المنظر قبیح الخبر ولم یوسد مجهول حال من المستکن بمعناه لم تجعل له وسادة ترجمہ بس وہ گر پڑا
اوپر درخت الارة کے کہ اوسکے لیے مسند نہ بچھائی گئی تھی اور خون کثیر اوسکا پردہ پوش تھا — **وقال حسیل بن سجیح الضبی**
ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی ضبة اغاروا علی بنی عامر بن صعصعة استاقوا ابلهم فطلبهم بنو عامر حتی لحقوهم وکان حسیل فی اخریات
بنی ضبة فمنع بنی عامر بالسهام والرماح حتی بلغ بلاده —

لَقَدْ عَلِمَ الْحَیُّ الْمُصَبَّحُ اَنَّنِی ۔۔۔ غَدَاةَ لَقِینَا بِالشَّرِیفِ الاَحَامِسَا

اراد بالحی المصبح اسم مفعول بنی عامر واسم فاعل قومه وهو ماخوذ من صبحه اذا اغار علیه صباحا والشریف معنفر لبنی نمیر بن عامر بن صعصعة
والاحامس لقب بنی عامر ترجمہ اوس قبیلہ نے جو صبح کیوقت لوٹا گیا اور وہ بنی عامر تھے یا جسنے صبح کیوقت لوٹا یعنی میری قوم نے
بیشک اسبات کو جان لیا ہی کہ بلاشبہ مین نے جبکہ مقابل ہوئے ہم مقام شریف مین بنی عامر سے —

جَعَلْتُ لَبَانَ الْجَوْنِ لِلْقَوْمِ غَایَةً ۔۔۔ عَنِ الطَّعْنِ حَتّٰی اَضْحَی اَحْمَرَ وَارِسَا

الجملة خبر ان واللبان صدر الفرس والجون اسم فرسه واضحی صار والوارس الاحمر المصبوغ بالورس ترجمہ اونہون نے
جان لیا ہی کہ مین نے بیشک اپنی گہوڑے جون کا سینہ دشمنوکی نیزونکا نشانہ بنایا یہان تلک کہ وہ سرخ ہو گیا گویا ورس مین رنگا ہوا ہے

وَاَرْهَبْتُ اُولَی الْقَوْمِ حَتّٰی تَنَهْنَهُوا ۔۔۔ کَمَا ذُدْتَّ یَوْمَ الْوِرْدِ هِیْمًا خَوَامِسَا

ارہبة خوفه واولی القوم جماعتهم الاولی وعنی بالقوم الاحامس وتنهنه امتنع والذود الدفع والورد بالکسر الاشراف علی الماء والهیم
بالکسر الابل العطاش والخوامس الابل التی ترعی ثلثة ایام ثم ترد الیوم الرابع الماء وهذا الرابع خامس من الیوم الذی شرب قبله
ترجمہ اور پہلی جماعة بنی عامر کو مین نے ڈرایا یہان تک کہ وہ میری قوم سے باز رہی اور اونکو مین نے اینسے ایسا ہٹا دیا جیسا
کہ پانی پینے کی دن اون پیاسے اونٹون کو ہٹاؤن جو پانچوین روز پانی پینے کو آوین

بِمُطَّرِدٍ لَدْنٍ صِحَاحٍ کُعُوبُهُ ۔۔۔ وَذِیْ رَوْنَقٍ عَضْبٍ یَقُدُّ الْقَوَانِسَا

الظرف متعلق بارہبت والمطرد الرمح المستقیم القویم واللدن اللین والکعب ما بین العقدتین والعضب السیف القاطع والقد القطع فی
الطول القیض القط والقونس البیضة ترجمہ مین نے اونکو ڈرایا سیدہے مضبوط لچکدار نیزے سے جسکی پوریان صحیح و ثابت ہین اور
چمکدار تلوار برندہ سے جو خود دن کو طول مین کاٹ دی —

وَبَیْضَاءَ مِنْ نَسْجِ ابْنِ دَاوٗدَ نَثْرَةٍ ۔۔۔ تَخَیَّرْتُهَا یَوْمَ اللِّقَاءِ الْمَلَابِسَا

بالجر عطفا علی مطرد وہو لغت درع وارادبالبیاض الصفاء واللمعان والنسج بمعنی المنسوج ولفظ الابن مقحم علی انہ قد نسب فعل الاب الی الابن والنشرۃ بالنون فالمثلثۃ ضیقۃ الحلق محکمۃ النسج والملابس منصوب بنزع الخافض ای من الملابس
ترجمہ اور ہمین نے ڈرایا اونکو بذریعہ چمکدار زرہ مضبوط کے جو حضرت داود کی بنی ہوئی تہی اور ہمین نے بروز جنگ اوس کو اور لباسون سے پسند کیا تہا۔

وحرمیۃ منسوبۃ وسلاجم ۔۔۔ خفاف تری عن حدھا السم والسا

والحرم بالمہملتین کجبر شجر یتخذ منہ القسی ومعنی المنسوبۃ الصحیحۃ النسبۃ فانہ قد ینسب شیئ الی شیئ ولا یکون منہ والسلجم النصل الطویل والقالس بالقاف من قلس البحر اذا قذف ما فیہ حین المد فی معنی المقلوس منصوب علی انہ مفعول ثان للرویۃ او حال والجار والمجرور متعلق بہ ترجمہ اور بذریعہ حرمی قوس کی یعنی درخت حرم کی لکڑی کے جو صحیح النسب تہی یعنی واقع مین حرمی تہی اور تیر ونکی لمبی اور ہلکی بہالون کی کہ اونکی دیکہنے سے تجکو ایسا معلوم ہو کہ اونکی دہار سے زہر پہینکا جاتا ہی۔

فمازلت حتی جننی اللیل عنہم ۔۔۔ اطرف عنی فارسا ثم فارسا

جنہ سترہ واطرف اطرد منصوب المحل علی انہ خبر مازلت ترجمہ پس مین اپنے سے ایک سوار کو بعد دوسرے کے برابر لوٹاتا رہا یہان تلک کہ مجکو رات نے اونسے چہپا لیا۔

ولا یحمد القوم الکرام اخاہم ۔۔۔ العتید السلاح عنہم ان یمارسا

العتید التام المہیا وعنہم متعلق بمحذوف یفسرہ ان یمارس لان معمول صلۃ ان المصدریۃ لا یتقدم علیہا وان بتقدیر اللام
ترجمہ اور اچہے لوگ اپنے مستعد بہائی مسلح کی اسلیے تعریف نہین کیا کرتے کہ وہ اونکی طرف سے لڑا اسلیے اونہون نے میری تعریف نہین کی کیونکہ اونکی حمایت مجہپر واجب تہی اور بجا آوری امر واجب تعریف کا کام نہین ہی۔ **وقال محرز بن المکعبر الضبی** ہو محرز بالمہملتین والمعجمۃ کمنذر ابن المکعبر الضبی الجاہلی شہد یوم الکلاب یوم غزت بنو الحارث علی تمیم

نجی ابن نعمان عوفا من اسنتنا ۔۔۔ ایغالہ الرکض لما شالت الجذم

ارادبہ عوف بن النعمان الشیبانی سید بنی ہند من بنی ذہل بن شیبان والایغال الامعان والجد والرکض الہرب منصوب بنزع الخافض ای فی الرکض والشول الارتفاع والجذم جمع جذمۃ بالجیم فالمعجمۃ وہو السوط وارتفاع السوط کنایۃ عن رکض الخیل ترجمہ عوف بن نعمان کو ہمارے نیزونسے جبکہ چابک اوٹہے اور ہمارے گہوڑے اوسکے پیچہے دوڑے اوسکی شدت سے بہاگنے نے

اوس کو بچا لیا ورنہ مارا ہی جاتا ۔

حتی اتی علم الدہنا یواعسہ	واللہ اعلم بالصمان ما جشموا

الدہنا موضع فی بلاد تمیم بنجد والمواعسۃ المشی فی الوعساء وہی الارض السہل والرمل الذی یصعب فیہ المشی والاصل یواعس فیہ ولکن قضی الفعل بنفسہ والصمان موضع وجشمتہ تکلفتہ وقاساہ والضمیر لعوف ومن معہ ترجمہ یہان تلک کہ عوف مقام دہنا کے پہاڑ پر پہونچا کہ اوسکے میدان اور بالو مین چلتا تہا اور خدا خوب جانتا ہی کہ مقام صمان مین اوسنے اور اوس کے ہمراہیون نے کیا تکلیف اوٹہائی ۔

حتی انتہوا للمیاہ الجوف ظاہرۃ	ما لم تسر قبلہم عاد ولا ارم

اللام بمعنی الی والجوف وادٍ بارض عادٍ وقولہ ظاہرۃً ای فی الظاہرۃ وہی نصف النہار ترجمہ یہان تلک کہ وہ لوگ مقام جوف کے پانیون پر دوپہر کو پہونچے اور ایسے چلے کہ اونسے پہلے قوم عاد اور ارم بہی ایسے نہ چلی تہی وقال عامر بن شقیق من بنی کوز بن کعب اہ ضبی جاہلی یذکر ما جری بین بنی ضبۃ وبین بنی حبیب ۔

عامر بن شقیق

الا حلت ہنیدۃ بطن قو	فاقواع المصامۃ فالعیونا

بطن الشیٔ داخلہ وقو بالقاف موضع والاقواع جمع قاع وہی الارض السہلۃ عطف علی بطن قو والمصامۃ بالمہملۃ موضع والعیون قریۃ بالبحرین عطف علی الاقواع ترجمہ اے مخاطب خبردار ہو کہ ہنیدہ مقام قو مین اوتری پہر مقام مصامہ کے میدانون مین پہر مقام عیون مین

فانک لو رایت ولن تریہ	اکف القوم تخرق بالقنینا

التفات من الغیبۃ الی الخطاب والمنصوب فی لن تریہ لما یستفاد من تخرق والجملۃ اعتراض واکف القوم مفعول رایت واراد بالقوم الاعداء والخرق النقب والفعل مجہول والقنین جمع قناۃ وہو الرمح وجواب لو محذوف ترجمہ اور بیشک تو ای ہنیدہ اگر دیکہتی دشمنون کے ہاتہون کو جبکہ نیزون سے اومین نقب لگائی جاتے تہی مگر یہ حال تو ہرگز دیکہہ نسکتی تو حالت خوفناک دیکہتی ۔

بذی فرقین یوم بنو حبیب	نیوبہم علینا یحرقونا

ذو فرقین بکسر الفاء وسکون المہملۃ فالقاف ہضبۃ ای تل من الرمل فی بلاد اسد وحرق علینا نابہ غضب علینا غضبا شدیدا ترجمہ اگر تو یہ حال ذو فرقین کے بالو کے ٹیلے پر دیکہتے جس روز کہ بنی حبیب مارے غصہ کے ہم پر دانت پیستے تہی تو نہایت خوفناک حادثہ دیکہتی ۔

کفاک النای من لم تریہ	وقد جبیت العواقب للبنینا

ترجمہ جدائی اوس شخص کی جسکو تونے اس معرکہ مین نہین دیکہا یعنے میری تجکو کافی ہی اور توانجام بخیر ہونے کی آسے بیٹیون یا اپنی قوم کے مقتولون کے بیٹیون کیلیے امید رکہہ

وقال ابو ثمامة بن عازب الضبی ہو جاہلی و من خبره انه کان علے میاه ضبة وقد خرجوا الطلب الثار والکلاء فاراد قوم تلک المیاه فدفعهم عنها وقال

رددت لضبة امواهها	وکادت بلادهم تستلب

ترجمہ مین نے بنی ضبہ کو اون کے پانی واپس کرادیے اور اونکی بستیان چہن جانیکے قریب تہین یعنی بسبب غلبہ دشمنو کے

بکر المطی واتباعه	وبالکور راکبه والقتب

الکور بالضم الرحل والقتب الاکاف الصغیر علی قدر السنام والجملة حالیة والمطی جمع مطیة وتذکیر الضمیر نظرا الی انه من الجموع التی ہی علے وزن المفرد ترجمہ اون کے پانی واپس کردیے بسبب ناقون کے حملہ اور اونکی پیچہا کرنیکے اور بذریعہ کجاوہ کے کہ اوسپر مین سوار ہوتا ہون — اور بذریعہ چہوٹے پالان کے

اخاصمهم مرة قائما	واجثوا اذا ما جثوا للرکب

ترجمہ کبہی مین اونسے کہڑا ہوا جہگڑتا تہا اور گہٹنون کے بل بیٹہہ جاتا تہا جبکہ وہ گہٹنونکے بل بیٹہہ جاتے تہے

وان منطق زل عن صاحبی	تعقبت اخر ذا معتقب

الاصل زل صاحبی عن منطق ففی الکلام قلب واراد به المنطق القویم الصائب وتعقبه تتبعه واخر نعت محذوف ای منطقا آخر د اعقب الرجل اذا اطلع العقبة والمعقب اسم ظرف منه یعنی المطلع صفة لاخر والمراد بذا معتقب رجل ذوجاه وشان رفیع و یحتمل ان یکون تعقبت من تعقب اذا اخذه بذنب وطلبت زلته وهذا الیق ترجمہ اور اگر میرا ہمراہی درست بات سے لغزش کہا جاتا تہا تو مین دشمنون سے کسی بڑے آدمی عالیشان پر ایسا ہی الزام لگادیتا تہا یا اوسکی غلطی نکالدیتا تہا تاکہ میرا یار شرمندہ نہو اور اوس سے وہ لوگ کچہہ مواخذہ نکر سکین

افر من الشر فی رخوه	فکیف الفرار اذا ما اقترب

ترجمہ مین لڑائی سے ہنگام نرمی وصلح بہاگ جاتا ہون اور جبکہ لڑائی قریب آگئی تو اب کیسے بہاگنا ہوسکتا ہے

وقال ایضا

قلت لمحرز لما التقینا	تنکب لا یقطرک الزحام

ابو ثمامة بن عازب

ایضا

التنكب الانحراف وقطره صرعه على احد اقطاره وجوانبه ترجمہ مین نے محرز سے جب ہم لوقت جنگ باہم مقابل ہوئے کہا کہ تو لوٹ جا اور ایک طرف ہوجا کہ تجکو ازدحام جنگی لوگونکا کسی پہلو وکروٹ پر نگرادے یعنی تو مثل اطفال ضعیف ہی لیاقت صدمات نہین رکھتا۔ یہ کہنا بطور طنز وتمسخر ہے۔

الاآنَ السَّوِيَّةَ اَن تُضَامُوا ۔ اتسألني السَّوِيَّةَ وَسْطَ زيدٍ

السوية العدل والمساواة وزيد بن عمرو الضبي رسط محرز والضيم الظلم ترجمہ کیا تو مجھسے بنی زید اور میری قوم مین عدل کا سوال کرتا ہی سن لی کہ عدل تمہارے حق مین یہ ہی کہ تمپر ظلم کیا جاوے یعنی تو ذلیل وخوار ہی۔

وجارى عندَ بيتي لايُرامُ ۔ فجارُكَ عندَ بيتِكَ لحمُ ظبيٍ

الفاء للتعقيب ولحم الظبى كناية عن الضعيف الذليل والروم القصد ولغيله ابلغ من نفى الظلم ترجمہ اور یہ تیری ذلت اسلیے ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے گھر کے پاس ضعیف مثل ہرن کے گوشت کے ہی کہ جو چاہی اوسکا شکار کرلے اور میرے ہمسایہ کا میرے گھر کے پاس کوئی قصد بھی نہین کرسکتا ظلم تو بڑہکر ہے۔ وقال عبد الله بن عنمة الضبي

عبد الله بن عنمة

والدهرُ يحدِثُ بعدَ المرّةِ الحالا ۔ ابلغ بني الحارثِ المرجوّ نصرُهم

المرة القوة والجملة حال ترجمہ بنی الحارث کو جنکی مدد کی ہمکو امید ہے اگلی بات پہونچادی اور حال یہ ہی کہ زمانہ بعد قوت کے دوسرا حال یعنی ضعف پیدا کرتا ہی۔

عِزًا عزيزًا واعماما واخوالا ۔ أنّا تركنا فلم ناخذ به بدلا

منصوب المحل على انه مفعول ابلغ والباء للمعاوضة والضمير المجرور للمجموع العز والاعمام والاخوال ترجمہ اونکو یہ پہنچادو کہ ہمنے اپنی شہر وغیرہ مین بڑی عزت اور عمدہ چچا اور ماموں چھوڑے ہین اور تمہاری پناہ مین آگئے ہین اور ہمنے اوس مجموعہ کا جو ہماری عزت وقوت کا سبب ہے کوئی بدل نہین لیا ہی یعنی اونکی مثل تم مین کوئی نہین ملا۔

وسطَ الرِّبابِ اذا الوادي بهم سالا ۔ قد كنتُ اخذ حقي غيرَ مهتضمٍ

المهتضم المظلوم والرباب بالكسر اسم للمجموع عكل وتيم وعدي وضبة سموا به لانهم كانوا قد غمسوا ايديهم في رب من الربوب وتحالفوا بينهم ويقال سال الوادي بهم اذا كثروا ترجمہ اور اس سے پہلے مین ایسا تھا کہ اپنا حق پورا لیتا تھا جبکہ مین غیر مظلوم تھا اقوام رباب مین اسلیے کہ وہ بکثرت اور بڑے جتھے والے تھے۔

لا تحملونا الى مولى يحل بنا	عقد الحزام اذا ما لبده مالا

اراد بالمولى ابن العم او مولى الموالات والظرف اعنى بنا منصوب على الحالية اى متلبسا بنا وميلان اللبد واسترخ عن متن الفرس كناية عن الاضطراب والجبن ترجمہ ہمکو ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف منسوب نکرو اور نہ ملاؤ جو ہماری ہوتے اپنی سواری کی تنگ کو کہولدے جب وہ گھبرا جاوے اور اوسپر نامردی چہا جاوے۔

مولى من الخوف يدعى وهو مشتمل	ترى به عن قتال القوم عقالا

الظرف متعلق بمشتمل والعقال كزنار داء يكون فى رجل الفرس ولا يقدر به على المشى ترجمہ ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف ہمکو منسوب نکرو جو لڑائی مین بلایا جاوے جبکہ وہ خوف کی چادر اوڑہے ہوئے ہو ایسے وقت مین کہ تو دیکھے اوس کے پاس مانع قتال قوم سے مثل مرض ہڈی موتہر کیہے جو گہوڑے کو چلنے نہین دیتا۔ وقال ایضا

ما ان ترى السيد زيدا فى نفوسهم	كما تراه بنو كوز ومرهوب

كلمة ان زائدة موكدة للنفى والسيد بن مالك رهط الشاعر كما مر وزيد بن عمرو رهط محرز كما سبق وبنو كوز وبنو مرهوب بطنان من ضبة ترجمہ بنی سید یعنی میری قوم بنی زید کو اپنے دلون مین ایسا خیال نہین کرتے جیسا اوسکو بنی کوز اور مرہوب سمجہتے ہین یعنی یہ لوگ اوسکو عمدہ سمجہتے ہین نہ ہم۔

ان تسئلوا الحق نعطى الحق سائله	والدرع محقبة والسيف مقروب

عنى بالحق الصلح كما يكنى بالباطل عن الحرب وذكر الحق وسائله من باب وضع المظهر موضع المضمر فان الاصل نعطيكم اياه واحقب الشيء جعله فى حقيبته وكل ما شد فى موخر رحل او قتب وقرب السيف جعله فى القراب اى الغمد ترجمہ اگر تم صلح چاہو تو ہم تم کو وہی دینگے یعنی صلح رکہینگے اور زرہ شکار بند مین اور تلوار ہمارے میان مین رہیگی یعنی لڑائی کی طیاری نکرینگے۔

وان ابيتم فانا معشر انف	لا نطعم الخسف ان السم مشروب

الانف بضمتين جمع انف ككتف من انف منه اذا اباه واستنكف والخسف الذلة ترجمہ اور اگر تم صلح سے انکار کرو تو ہم بیشک ایک گروہ بڑی ناک والے غیرتمند ہین ہم ذلت کا ذائقہ نہین چکہتے ہین بیشک زہر ہمارے پینے کی چیز ہے یعنی ہم بہ نسبت ذلت کے زہر کو پسند کرتے ہین۔

فازجر حمارك لا يرتع بروضتنا	اذا يرد وقيد العير مكروب

كرب القيد ضيقه وكني عن الحقر والجملة حال من الستكن في يرد ترجمه اپنی گدہے کو منع کر کہ وہ ہماری باغون نہ چرے ورنہ وہ ایسے حال مین لوٹایا جائیگا کہ گدہے کی قید سخت ہوگی یعنے اوسکی کونچے کاٹے جاوینگے حمار سے یا تو اعدا کی ایذا و شر مراد ہے یا اونکی کسی آدمی کو تحقیراً کہا ہے یا وہ گھوڑا مراد ہے جسکی بابت لڑائی ہوئی تھی اور اوسکا نام عرقوب تھا اور اگلا شعر اسی پر دلالت کرتا ہے

إِنْ تَدْعُ زَيْدُ بَنِي ذُهْلٍ لِمَغْضَبَةٍ ... نَغْضَبْ لِزُرْعَةَ إِنَّ الْفَضْلَ مَحْسُوبُ

المغضبة موضع الغضب وزرعة من اجداد الشاعر ترجمہ اگر بنی زید بنی ذہل کو ہمارے لڑائی کیلیے بلائینگے تو ہم بخیال حفاظت عزت اپنے نامور دادا زرعہ کے لڑینگے کیونکہ فضل گنا جاتا ہی ہم نہین چاہتے کہ تمکو ہمپر فضل ہو۔

وَلَا تَكُونَنَّ كَمَجْرَى دَاحِسٍ لَكُمُ ... فِي غَطَفَانَ غَدَاةَ الشِّعْبِ عُرْقُوبُ

لكم متعلق بالنهي وعرقوب اسم فرس لهم اسم كان بتقدير المضاف وداحس فرس معروف لقيس بن زهير العبسي كما مر ترجمہ تمہارے لیے عرقوب کی رفتار اور دوڑ ایسی ہرگز شر انگیز نہونی چاہیئے جیسے داحس کی دوڑ غطفان کیلیے ہوئی جبکہ اونہون نے عیس کے درہ مین صبح کی کہ اوس سے بنی عبس اور ذبیان مین بڑی لڑائی ہوئی۔ وقال الفضل ابن الاخضر بن هبيرة الضبي

أَلَا أَيُّهَا ذَا النَّابِحُ السِّيدُ إِنَّنِي ... عَلَى نَأْيِهَا مُسْتَبْسِلٌ مِنْ وَرَائِهَا

اراد بالنابح العائب الذي ينبح كالكلب والنائي البعد واراد به البعد في المكان او في النسب والمستبسل من يطرح نفسه في الحرب ويريد ان يقتل او ان يقتل والوراء القدام والخلف ضد فان اريد به القدام فمعناه انه جنة لهم ووقاية وان اريد به الخلف فمعناه انه حام لهم وظهير ترجمہ اے بنی سید کے عیب کرنیوالے جو کتے کیطرح بہونکتا ہی مین باوجود اپنی بعد مکان یا بعد مراتب قوم مذکور کے اون کے آگے بطور ڈہال کے یا اونکی پیچھے بطور پشت پناہ کے ہون — اور اپنی جان دینے کو موجود ہون —

دَعِ السِّيدَ إِنَّ السِّيدَ كَانَتْ قَبِيلَةً ... تُقَاتِلُ يَوْمَ الرَّوْعِ دُونَ نِسَائِهَا

كان حالته ترجمہ بنی سید کا ذکر چہوڑ کیونکہ وہ ایک قبیلہ ہی جو خوف اور لڑائی کے دن اپنی عورتونکے پہلے اور اون سے ورے لڑتے ہین یعنی غیرت مند ہین یہ تعریض ہی مخاطب پر کہ تو ایسا نہین ہی۔

عَلَى ذَاكَ وُدُّوا أَنَّنِي فِي رَكِيَّةٍ ... تُجَذُّ قُوَى أَسْبَابِهَا دُونَ ذَائِهَا

ذاك اشارة الى ما يستفاد من حمايته لهم واحسانه اليهم والركية البير وجذه قطعه والفعل مجهول والقوى طاقات الحبل والاسباب الحبال ترجمہ اور اسپر بہی وہ لوگ باوجود میری حمایت واحسان کے دوست رکھتے ہین کہ مین کسی ایسے کنوئین مین

سنان بن الفحل

گر جاوین کہ اوسکی رسی کے بٹ اوسکی پانی کی وری کاٹے جاوین لسبب زیادتی اوسکے عمق کے **وقال سنان بن الفحل**

من طیٔ وکان قد خاصم بنی یرم بن عتاب بن جابر بن عقیل الفزاریین

وقالوا قد جننت فقلت کلا ‏‏‏ وربی ما جننت وما انتشیت

جن الرجل مجہولا صار مجنونا وانتشی الرجل اذا اسکر ترجمہ لوگون نے یا بنی یرم نے مجکو کہا کہ تو مجنون ہو گیا ہی کہ اس پانی کا

دعوی کرتا ہے تو مین نے کہا بخدا مین ہرگز مجنون نہین ہوا اور نہ نشہ مین ہون۔

ولکنی ظلمت فکدت ابکی ‏‏‏ من الظلم المبین او بکیت

ظلمت مجہول ترجمہ ولیکن مین مظلوم ہون پس ظلم ظاہر سے رونیون آگیا ہون یا رو پڑا ہون۔

فان الماء ماء ابی وجدی ‏‏‏ وبئری ذو حفرت وذو طویت

اللام فی الماء للعہد وبئری عطف علی ماء ابی وذو طائیۃ یستوی فیہ المذکر والمونث وطوی البئر الجہا ترجمہ اور یہ دو

اسلیے ہی کہ یہ پانی میرے باپ اور دادا کا ہی اور یہ کنوان ایسا ہی جسکو مین نے کھودا ہی اور درست کیا ہی۔ موروثی کنوئے

کے کھودنے کو اپنی طرف مجازاً نسبت کیا ہی۔

وقبلک رب خصم قد تمالوا ‏‏‏ علی فما ہلعت ولا دعوت

الخصم یفرد ویجمع وتمالوا علیہ اجتمعوا علیہ علی عزم ضرر وہلع جزع وخاف ترجمہ ای بنی یرم کے شخص تجہسے پہلے بہت سے دشمن

میرے ضرر رسانی کو جمع ہوئے ہین تو مین نہ گھبرایا اور نہ کسیکو اپنی مدد کیلیے بلایا۔

ولکنی نصبت لہم جبینی ‏‏‏ وآلۃ فارس حتی قریت

نصب الجبین کنایۃ عن المدافعۃ والمقابلۃ والآلۃ بتشدید اللام آلات الحرب والسلاح وقریت من قری الضیف اذا اضافہ او

من قری الماء اذا جمعہ فی الحوض ترجمہ ولیکن مین اونسے لڑا اور اونکے لیے سوار ون کیسے ہتہیار طیار کیے یہان تلک کہ

مین نے اونکی زخمہای کاری سے ضیافت کی یا پانیکو کنوئین مین جمع کر لیا غرض اونکا قبضہ نہین ہونے دیا

وقال جابر بن حریش من طیٔ

جابر بن حریش

ولقد ارانا یا سمی بحائل ‏‏‏ نرعی القری فکامسا فالاصفرا

سمی ترخیم سمیۃ علم زوجتہ وحائل موضع فی جبل طیٔ والقری بالقاف فالمہملۃ مخففۃ قریۃ مشددا موضع فی بلاد طیٔ والکامس

والاصفر جبلان فی بلادہم ترجمہ ای سمیہ بجا ہم انہ آبکو موضع حال مین اپنے شترونکو موضع قریہ اور کاسں اور اصفر مین چراتے ہوئے دیکھتے ہین یعنی ہمکو وہ وقت یاد آتا ہی شاعر بنی جدیلہ سے ہی۔ اوسکی قوم کو آل غوث نے بلاد طے سے نکالدیا تہا پس وہ ان اشعار مین مفارقت وطن کا افسوس اور وہان کے مقامات وحالات یاد کرتا ہی۔

فعوارض حمّ البسابس مقفرا	فالجزع بین ضباعۃ فرصافۃ

الجزع بالکسر منعطف الوادی او وسطہ عطف علی القری وضباعۃ ورصافۃ وعوارض کلہا جبال وعلی عوارض قبر حاتم والحم اخوۃ وہو الاخضر شدید الخضرۃ منصوب علی الحالیۃ من الجزع والبسابس جمع بسبس وہی الارض الخالیۃ والمقفر من اقفر الموضع اذا خلا عن اہلہ ترجمہ اور نالہ کے نکڑ یا بیچ درمیان پہاڑیون ضباعہ اور رصافہ اور عوارض کے ہی اور جسکے میدان نہایت سبز اور بسبب کثرت سبزہ اور گہاس کے آبادی سے خالی ہین اپنے شترونکو چراتے ہوئے دیکھتے ہین۔

ومذانبا تندی وروضا اخضرا	لا ارضا کثر منک بیض نعامۃ

بکسر الکاف خطابا للمواضع المذکورۃ علی الالتفات من الغیبۃ الی الخطاب ونصب بیض نعامۃ وما بعدہ من الاسماء المنصوبۃ الثلاثۃ علی التمیز وخص بیض النعام لما ان النعامۃ لا تبیض الا فیما فیہ الخصب والرخاء وکثرۃ الماء والکلاء والمذنب بالمعجمۃ فالنون مسیل الماء وتندی من ندی کرضی اذا ابتل والروض المرعی وموضع العشب ترجمہ ای مقامات مذکورہ کوئی زمین بلحاظ کثرت بیضہ شترمرغ اور جاری چشمون اور چراگاہ سبز کے تمسے بڑہکر نہین ہی۔

متخمط قطم اذا ما بربرا	ومعیّنا یحمی الصوار کانہ

المعین کمعظم الثور الوحشی سمّی بہ لکبر عینیہ والصوار قطیع لقرات الوحش والتخمط التکبر والقطم بالقاف فالمہملۃ الفحل القوی الشہوۃ وبربر الثور اذا صاح شدیدا ترجمہ اور بلحاظ وحشی بیل کے جو گلہ گاوان وحشی کی حفاظت کرتا ہی جبکہ وہ ڈکارتا ہی تو وہ گویا ایک متکبر مست ہی۔

قبل الفساد اقامۃ وتدیرا	اذ لا تخاف حدوجنا قذف النوی

ظرف لما سبق من النفی والحدوج مرکب النساء والقذف الرمی والطرح مضاف الی النوی اضافۃ المصدر الی الفاعل مفعول تخاف ونصب اقامۃ علی انہ مفعول القذف وعنی بالفساد ما کان بین قبائل طی بنی جدیلۃ وبنی غوث والتدیر السکون فی الدیار والنزول فی البلاد ترجمہ مقامات مذکورہ کا یہ حال تہا جبکہ قبل فساد ہماری سواریونکو یہ خوف نہ تہا کہ فراق ہماری اقامت

اور ہماری اپنے دیسمین رہنی کو متفرق کر دیگا اور ہمکو ہمارے شہر وطین سے نکالدیگا **وقال ایاس بن مالک الطائی** ومن حدیث ہذہ الابیات ان نجدۃ بن عامر الحروری کان یغیر علی العرب حتی اغار علی اسد وطی ثم مر علی معن بن عتود رہط الشاعر فاغار علیہم فقام بنو معن وقاتلوا قتالا شدیدا وظفروا بہ فقال ایاس۔

	تناذرہ اعرابہم والمہاجر	سمونا الی جیش الحروری بعد ما	

سما القوم اذا خرجوا للصید والحرور سے منسوب الی حروری اعقصورا قریۃ خرجت منہا الخوارج والتناذر انذار بعضہم بعضا ذکر الاعراب من بقی فی البادیۃ وبالمہاجرین ہاجر البادیۃ واقام فی الامصار **ترجمہ** ہم چڑھ دوڑے نجدۃ بن عامر حروری کے لشکر کیطرف بعد اسحال کے کہ بدوی لوگ جو اپنے مقامات پر ٹھہرے ہوئے تہے اور جو اونمین سے وطن چھوڑکر شہروںمین جا بسے تہے حروری کے خوف سے ایک دوسرے کو ڈراتا تہا۔

	واعلام سلمی والہضاب النوادر	بجمع تظل الاکم ساجدۃ لہ	

الظرف متعلق بسمونا والاکم جمع اکام جمع اکم محرکۃ وہو الرابیۃ وعنی بالسجود غایۃ الخشوع والاعلام الجبال وسلمی جبل معروف فی طی والہضبۃ التل والنوادر المتفرقات **ترجمہ** ہم اون پر چڑھے ایسا لشکر لیکر جنکی کثرت کی سبب بڑی اونچی ٹیلوں اور کوہ سلمی کی پہاڑیوں اور متفرق ٹیلوں نے اون کے روبرو سر جہکا دیا تہا۔

	الی الحی خوص کالحنی ضوامر	فلما ادرکناہم وقد قلصت بہم	

الادراک افتعال من الدرک وقلص بہا ارتفع بہ عدی بالی لتضمنہ معنی الوصول وعنی بالحی بنی حنیفۃ حی الحروری المذکور والخوص بالمعجمۃ فالمہملتین الابل التی غارت عیونہا لکثرۃ السفر والحنی القسی والضوامر المہازیل **ترجمہ** اور جبکہ ہمنے اونکو ایسے حال مین پالیا کہ اونکے دبلی شتر مثل کمان کے جنکی آنکہین بسبب کثرت سفر اور لاغری کی گرگئین تہین قریب تہا کہ اونکو اونکی قوم بنی حنیفہ مین پہونچادین۔

	جیاد السیوف والرماح الخواطر	اثخنا الیہم مثلہن وزادنا	

جواب لما والخطران الاضطراب والحرکۃ **ترجمہ** تو ہمنے بہی اونکی طرف یعنی اونکے پاس ویسے ہی دبلی اور جفاکش اونٹ بٹہادیے۔ اور ہمارا توشہ اور ذخیرہ اس سفر مین عمدہ تلواریں اور لچکتی نیزے تہے۔

	وقد قدر الرحمن ما ہو قادر	کلا یقلینا طامع بغنیمۃ	

انتقل محرکة الجماعة وطمع به دفیه بمعنی فی ترجمہ ہم دونون گروہ لوٹ کے امیدوار تھے اور خداوند مہربان نے وہ امر مقدر کیا

اور ظہور مین لایا جسپر وہ قادر تھا یعنی ہماری فتح اور اونکی شکست۔

فلم یرو ما کان الثر سالبا لو ہ حسن تلبیاسی یا لہ زینا کوم واکثر منا یا نعا یبتہ السلے نہ بہارد قی نا دارعا وکھو لجا سر

المستلب اسم مفعول بمعنی المسلوب نصب بمر بالمہ علی المفعولیۃ فان السلب یتعدی الی المفعولین ولا بیا کر معناہ لا لقاتل ولاید

نفت مستلبا دالیا ضع ان تب الممرح دالقرن المخالف المساوی والدارع لابس الدرع والحاسر من لا یکون علیہ الدرع ترجمہ

مین نے تو کوئی الیسا دن نہین دیکھا حسمین چھیننے والے اور پیراہن بلامقابلہ چھینے ہوئے اس دن سے زیادہ ہون اور نہ الیسا دن کہ

اوسمین ہمارے جوان اس کثرت سے بزرگی اور ناموریکی طالب ہون اور اپنی برابر کے دشمن زرہ پوش سے برہنہ یعنی بے زرہ پوشی لڑے

فما کلت الایدی ولا اناطر لقنا   ولا عثرت منا الجدود العواثر

الاناطر الانعطاف ولقال عثر جدہ ای بخنہ اذا فل وماں وعثر بالجد العاثر ما کاد ان یعثر ترجمہ سو اسپر بھی ہمارے ہاتھ ہارے سے تھکے اور نہ ہمارے نیزے مڑے اور نہ نصیبون نے جو لغزش کہانیکی قریب تھی لغزش کہائی۔ وقال الاخرم السنبسی احد

بنی لبید بن سنبس بن معاویۃ بن جرول جاہلی۔

الا ان قرطا علی آلة   الا اننی کیدہ ما اکید

قرط علم رجل من سنبس والآلۃ الحالۃ وما نافیۃ ترجمہ سن لے کہ قرط حالت منکرہ پر قائم ہے اور سن لے کہ مین بیشک اوسے ایسا

فریب نہین کرتا جیسا کہ وہ کرتا ہی یعنی مین اوسکا سا برا کام نہین کرتا۔

بعید الولاء بعید المحل   من بنا عنا فذاک السعید

الولاء الموالاۃ وناٴی عنہ بعد وفی البیت التفات من الغیبۃ الی الخطاب ترجمہ ای قرط تو دوستی سے دور یعنی قابل دوستی

نہین ہے اور مرتبہ مین دور یعنی پست مرتبہ ہی جو تجہسے دور ہو وہ ہی نیکبخت اور خوش نصیب ہے۔

وعز المحل لنا بائن   بناہ الالہ ومجد تلید

العز الشرف والبائن الواضح والتلید القدیم ترجمہ اور ہماری شرافت مرتبہ اور بزرگی قدیم ہی جسکو خدانے بنایا ہی اور ظاہر ہے

ومأثرۃ المجد کانت لنا   واورثنا ہا ابونا لبید

المأثرۃ ما یوثر ای ینقل من الفضل والشرف واللام للاختصاص ترجمہ اور مشہور بزرگی ہمارے لیے خاص ہے کہ ہمارے باپ لبید نے

سبھن نے اوسکا ہمکو وارث کردیا ہے۔

لنا باحة ضبس نابها ــــ یهون علی حامیها الوعید

الباحة عرصة الدار من باح اذا ظهر والضبس ککتف الشدید السیئ الخلق والناب بالنون هنا سید القوم یعنی بحامیه الباحة اجا و سلمی ترجمہ ہمارا میدان ہے جسکا سردار بدخو و سخت مزاج ہے اوسکے ہر دو حمایت کرنیوالون پر یعنی دونون پہاڑون اجا و سلمی پر جو ہمارے دونون طرف واقع ہین دشمنون کی دہمکی تھوڑا ہلکی ہے یعنی اون کے ہوتے دشمنون کے کچھ چل نہین سکتے۔

بها قضب هند وانیة ــــ وعیس تراعی فیه الاسود

الجرد الاول للباحة والثانی للعیس والقضب السیوف القواطع والهندوانی نسبة الی رجال الهند والعیس بالکسر الحمیة والزرقة الاسد وترائی الاسود اذا صحات لبعضها البعض ترجمہ اوس میدان مین ہندی تلوارین ہین اور بیج شمشیر دیکھتے ہین

ثمانون الفا ولم احصهم ــــ وقد بلغت زیهها او تزید

الرجم التخمین منصوب علی المفعولیة والمستکن فی بلغت لثمانون والضمیر الاول للباحة ترجمہ وہ زرک تخمینا اسی ہزار ہین اور مین نے اونکو شمار نہین کیا اور بیشک وہ اپنے تخمینہ کی قدر ہین یا اوس سے زیادہ ہین کم نہین۔

وقال عبد الرحمن العنبی فی القارعة من الحروریة

قد قارعت معن قراعا صلبا ــــ قراع قوم یحسنون الضربا

القارعة القتال الشدید واصله الضرب علی الشی بشی صلب وفیه اشعار بان السالفة الحروریة ایضا کانت شدیدة صلبة ترجمہ بنی معن سخت لڑائی لڑے مثل اون لوگون کی لڑائی کے جو عمدہ تلوار سے ہون۔

ترلی مع الروع الفادم الشطبا ــــ اذا احس وجبا او کربا
دنا فما یزداد الا قربا ــــ تمرس الجرباء لاقت جربا

مع بمعنی عند والروع الخوف والفزع والشطب الطویل التام الخلق والتمرس المزادلة منصوب علی المصدریة والجرب بالضم جمع اجرب ترجمہ نوجوان دراز قامت تندرست جبکہ بوقت خوف کوئی درد یا شدت معلوم کرے تو تو اوسکو دیکھیگا کہ اوس درد یا شدت کے قریب ہوگا اور دمبدم اوسکے پاس آویگا جیسے خارشتی اونٹنی خارشتی اونٹون سے ملکر اون سے اپنی بدن کو رگڑتی ہے

وقال عبید بن ماویۃ الطائی ــ ہو شاعر اسلامی عرف بامہ ماویۃ بنت ارقم الطائی

عبید بن ماویہ

الا حیِّ لیلی و اطلالہا ۔۔۔ ورملۃ ریّا واجبالہا

الظاہر ان حیّ امر من التحیۃ بدلیل قولہ ونال التحیۃ من نالہا ویحتمل ان یکون بمعنے القوم فہو منصوب بفعل محذوف ای ابت ترجمہ ای مخاطب سلام کر لیلی کو اور اوسکے کہنڈرون کو اور ریا کے ٹیلے اور اوسکی پہاڑونکو یعنی اوسکی فرودگاہونکو بہی کورنش کر ــ

وانعم بما ارسلت بالہا ۔۔۔ ونال التحیۃ من نالہا

یقال انعم بالہ اذا اسرہ وارضاہ والباء للمعاوضۃ وما مصدریۃ والمنصوب فی نالہا للیلی ترجمہ اور لیلی کے دلکو اوسکے بدلے مین خوش کر کہ اوسنے ہمارے پاس سلام بہیجا تہا پہر براہ تاسف کہتا ہی کہ حقیقت مین سلام کا لطف اوسنے اوٹہایا جو لیلی سے ملا ورنہ خشک سلام کس کام کا ہی ــ

فانی لذو مرّۃ مرّۃ ۔۔۔ اذا رکبت حالۃ حالہا

الفاء بمعنی الواو والمرۃ بالکسر القوۃ وبالضم الشدیدۃ صفۃ والمجرور فی حالہا للحالۃ والاضافۃ بادنی ملابسۃ وقیل اذا رکبت حالۃ حالہا ای صعب الامر ورکب بعضہ بعضا ترجمہ اور مین بیشک جبکہ ایک حالت دوسری حالت پر سوار ہو جاوی اور غایت سختی ظہور مین آوے تو تلخ قوت والا ہون یعنی ایسی قوہ جو دشمنون کے ذائقہ مین یا اوسکے ذائقہ مین جو اوسے چکہے تلخ ہی ــ

اقدّم بالزجر قبل الوعید ۔۔۔ لینہی القبائل جہّالہا

الزجر المنع باللسان والباء داخلۃ علی المفعول ترجمہ مار ڈالنے کی دہمکی سے پہلے مین زبانی منع کرتا ہون تاکہ اور قبیلے اپنے جاہلون کو میرے ساتہہ جہالت کرنیسے روکدین ــ

وقافیۃ مثل حدّ السنا ۔۔۔ ن تبقی ویذہب من قالہا

تجوّدت فی مجلس واحد ۔۔۔ قراہا وتسعین امثالہا

الواو بمعنی ربّ وجملۃ تبقی نعت ثان للقافیۃ وتجودہ اختارہ واحسنہ والجملۃ جواب ربّ والقری الضیافۃ وتسعین عطف علیہ او علی الضمیر المجرور ترجمہ بہت سی شعر جو مثل نیزہ کی دہار کے تیز ہین اور جو ایک مدت تلک باقی رہینگے اور اونکا کہنے والا مر جاویگا مین نے جلسہ واحد مین دشمنون کے لیے اور اون جیسے نوے اشعار سے عمدہ دعوت طیار کی ــ وقال جابر بن الالان السنبسی

جابر بن الالان

لمّا رأت معشرا قلّت حمولتہم ۔۔۔ قالت سعاد اہذا مالک الجلد

الحمولة الابل التي تحمل الاثقال وبجل معناه حسب والاصل فيها البناء على السكون لكن حركها بالنصب لضرورة القافية ترجمہ جبکہ سعاد نے ایک گروہ کو جنکی بار برداری کے شتر کم تھے دیکھا تو بولے کیا بس یہی تمہارا مال ہے—

اِمَّا تَرَيْ مَالَنَا اَضْحٰى بِهٖ خَلَلٌ ۞ فَقَدْ يَكُونُ قَدِيمًا يَرْتُقُ الخَلَلَا

ما زائدة والاصل ان ترى وقوله فقد يكون جعل اللفظ مستقبلا واراد المضي لاستمرار الحال على طريقة واحدة ويجوز ان يكون حكاية الحال كقوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد وكذلك قوله الآتي قد يعلم والخلل الاول النقص والثاني الفرجة بين الشيئين والرتق السد ترجمہ اگر سعاد ہماری مال کا نقصان دیکھے تو اوسکو ہمارے قلت مال کی وجہ ظاہر ہو جاوے کیونکہ ہمارا مال ہمیشہ سے ہمارے اور نقصان کو بند کرتا رہا ہے اور اسلیے کم رہگیا ہے سو ہمارا اور نقصان کا بند کرنا یہ ہے کہ لوگون کو بطور بخشش ہم اونکی دیتو نکو ادا کرتے ہیں

قَدْ يَعْلَمُ القَوْمُ اَنَّا يَوْمَ نَجْدَتِهِمْ ۞ لَا نَتَّقِي بِالكُمَاةِ الحَادِرِ الذَّكَرَا

النجدة الشدة والحادر بالمهملات القوي الشديد الغضب والاصل الراجح ترجمہ بیشک قوم جانتی ہے کہ ہم اونکی سختی کے روز دلیر و قوی مرد کی آڑ مین تیر سے نہین بچتے بلکہ ہم اور ونکو آگے بڑھکر بچاتے ہین—

لَكِنْ تَرٰى رَجُلًا فِي اِثْرِهٖ رَجُلًا ۞ قَدْ غَادَرَا رَجُلًا بِالقَاعِ مُنْجَدِلَا

البيت استدراك من النفي وغادره تركه والقاع الارض المستوية والمنجدل الساقط على الارض ترجمہ لیکن سعاد دیکھیگی یا ای مخاطب تو دیکھیگا ہم مین کا ایک آدمی اوسکے پیچھے دوسرا آدمی کہ اون دونون نے دشمنونکا ایک آدمی میدان مین پچھاڑا ہوا چھوڑ دیا یعنے ہم بہادر اور سردار لوگ ہین—

وقال قبيصة بن النصراني الجرمي الطائي

اَلَمْ اَرَ خَيْلًا مِثْلَهَا يَوْمَ اَدْرَكَتْ ۞ بَنِيْ ثُعَلٍ خَلْفَ اللُّهَيْمِ عَلٰى ظَهْرِ

اَبَرَّ بِاَيْمَانٍ وَاَجْرَأَ مُقْدِمًا ۞ وَاَنْقَضَ مِنَّا لِلَّذِيْ كَانَ مِنْ وِتْرِ

اراد بالخيل الفرسان وبنو ثعل بالمثلثة فالمهملة قبيلة من جرم من قضاعة وقيل من جرم طي واللهيم مصغر جبل والظهر الابل والجار والمجرور حال من بني ثعل والمقدم بالضم الاقدام والوتر الحقد وطلب الثار ونقض الوتر كناية عن حل عقدته وشفاء النفس من الغيظ ترجمہ مین نے کوئی سوار اپنے سوارونکی مانند اپنی قسمین پورا کرنیوالے اور لڑائی مین آگے بڑھنے والے اور کینہ کش نہین دیکھے جسوقت اونھون نے بنی ثعل کو جو شتر سوار تھے کوہ لہیم کے پیچھے آلیا—

عَشِيَّةَ قُلْتُمَا قَرَائِنَ بَيْنَنَا ۞ بِاَسْيَافِنَا وَالشَّاهِدُوْنَ بَنُوْ بَدْرِ

قبیصہ بن النصرانی

بدل من یوم ادرکت والقرابۃ الارحام والقرابات ترجمہ جس شام کو ہمنے آپس کی رشتہ داریان اپنی تلوارون سے بالکل کاٹ ڈالین اور گواہ اس امر کے بنی بدر ہین —

فاصبحت قد حلت یمینی وادرکت ۔ بنو ثعل تبلی وراجعنی شعری

بنو ثعل اخوان بنی جرم والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الوتر والثار وراجعہ عاودہ ترجمہ پس میری قسم پوری ہوگئی اور میری بنی اعمام بنو ثعل نے میرا بدلہ وکینہ لے لیا اور میری شعر میرے پاس لوٹ آئی اور یہ اسواسطے کہا کہ وہ لوگ جبتلک اپنا انتقام دشمن سے نہین لیلیتے تہے شعر نہین کہتے تہے وقال ادہم بن ابی الزعراء ہو الطائی المعنی اسلامی کان فی عہد مروان بن الحکم ومن حدیث ہذہ الابیات ان سعدان الطائی کان قد تزوج فی آل بدر من فزارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر وطئی وشربوا حتی اذا اخذ منہم السکر وقع بینہم کلام غلیظ فوثب یعقوب بن سلامۃ الطائی علے غلام من آل بدر فشجہ حتی مات فقام بنو بدر علے ان یدفع الیہم یعقوب فابی سعدان الا الدیۃ ثم کتب امیۃ بن عبد اللہ الاموی عامل الصدقات الخبر الی مروان فامرہ مروان ان یبعث الجیش الی سعدان وکتب الی سعدان باداء الصدقۃ ودفع الطائی الی بنی بدر فابی سعدان عنہما فبعث مروان جیشا من اہل الشام والمدینۃ والبوادی وقیس واسد وغیرہم الی سعدان وکان مقدمہم الحریز بن یزید الضبابی وجمعت الطے فی کثرۃ حتے تلاقی الفریقان فقتل الحریز وسرحان مولی قیس واسر امیۃ بن عبد اللہ ثم خلی سبیلہ وکان الیوم لطے وقیل فیہ اشعار کثیرۃ منہا ہذہ الابیات

قد صبحت من جمعہ ذی لجب ۔ قیسا وعبدانہم بالمنتہب

صبحہم مخففا ومشددا اغار علیہم صباحا ثم استعمل مطلقا واللجب محرکۃ کثرۃ الاصوات المختلفۃ واراد بقیس بطون قیس بن عیلان وبعبدانہم اتباعہم کالعبید والمنتہب موضع قریب من وادی القری وہو موطن الحرب ترجمہ بنی معن نے بمقام منتہب مین مجمع کثیر کے ساتہہ بنی قیس اور اونکی تابعدارون کو لوٹا —

واسد ابغارۃ ذات حدب ۔ رجراجۃ لم تک مما یوتشب

عطف علی قیسا واراد بالغارۃ الفرسان لانہم من اسبابہا والحدب خروج الظہر الی الخارج ویکنی بہ عن العصیان کانہا ینبو ظہرہا عمن یریدہ کوبہا ویجوز ان یرادبہ الارتفاع والرجراج المضطرب المتموج والائتشاب الاختلاط ترجمہ اور بنی اسد کو لوٹا بمدد سواران سرور دار یا بلند شان کے جو بسبب کثرت کے موجزن تہے اور گہٹیا لوگون سے ملی ہوئی اور مجتمع نہ تہے

اشعار ادہم بن ابی الزعراء

اِلّا صمیمًا عن بالِ عرب ۔۔۔ تبلّی عوالیھم اذا لم تختضب

الاستثنا منقطع والصمیم الخالص والعوالی الرماح ترجمہ مگر وہ خالص النسب اور عرب با کی اولاد ہی اون کے نیزے جب خون سے رنگین ہوں تو روئے لگتے ہیں یعنی جنگی لوگ ہیں۔

من ثُغر اللبّات یومًا والحُجُب

الثغر بالثلثۃ فالمجمۃ فالمہملۃ نقرۃ النحر بین الترقوتین واللبۃ المنحر وموضع القلادۃ من الصدر والحجب جمع حجاب وہو اللحمۃ الرقیقۃ المستبطنۃ للجنبین ترجمہ اون کے نیزے رونے لگتے ہیں اگر کسیدن رنگین ہوں دشمنوں کے خون گلو واندرون شکم یعنی وہ لوگ زخمہای کاری کے موقعوں کو خوب جانتے ہیں وقال البرج بن مسہر الطائی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یشرب مع عمہ ابی جابر فلما سکر البرج قبّل زوجۃ عمہ ثم استحیٰ من عمہ وقال یا عم غلبتنی الخمر فقال لوکان کما قلت لما استحییت منی فاذہب فواللہ لا تجمعنی وایاک محلۃ ولا غزوۃ ولا تجتمع فی بلد ولا اکلمک ابدا فقال ہذہ الابیات

الی اللہ اشکو من خلیلٍ اوُدّہ ۔۔۔ ثلٰث خلالٍ کلّہا لی غائضٌ

الخلۃ الخصلۃ وغائضۃ نقصۃ ترجمہ اوس دوست کا جسکو میں دلسے چاہتا ہوں خدا سے شکوہ کرتا ہوں اون تین خصلتوں کے باعث جو سب کے سب میری نقصان اور تلخی عیش و نشاط کے سبب ہیں۔

فمنھنّ الا تجمع الدھر تلعۃٌ ۔۔۔ بیوتًا لنا یا تلع سیلکِ غامض

التلعۃ الارض المرتفعۃ ومسیل الماء وقولہ یا تلع اضراب عن الکلام السابق مرخم تلعۃ والغامض الذلیل الخامل والمراد بغموض سیلہا عدمہا ای لاکنتِ یا تلعۃ ترجمہ اون تینوں خصلتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ایک ٹیلی یا نالہ میں ہمارے گھر نہوں یعنی ہم ایک جگہہ جمع نہوں ای ٹیلے تیری روئیدگی پیدا ہو جاوی اور تو جاتا رہے یعنی مجکو یہ امر پسند نہیں ہے کہ ٹیلا موجود رہے اور ہم اوسپر ایک جا جمع نہوں۔

ومنھنّ الا استطیع کلامہ ۔۔۔ ولا وُدّہ حتّٰی یزول عوارض

عوارض جبل فیہ بلاد طی وعلیہ قبر حاتم والکلام من باب التعلیق بالمحال ترجمہ اور اون تینوں میں سے دوسری یہ ہے کہ میں اوس سے بول نسکوں اور نہ معاملات دوستی عمل میں لاسکوں جبتلک کہ کوہ عوارض اپنی جگہہ سے ٹلجاوی یعنی ہمیشہ

ومنھنّ الا یجمع الغزو بیننا ۔۔۔ وفی الغزو ما یلقی العدوّ المباغض

ملاحتہ بالکثرۃ ای کثیرا او زائدۃ ترجمہ اور ان مین سے تیسرے خصلت یہ ہی کہ لڑائی ہمکو جمع نکرے یعنی کسی لڑائی مین ہم باتفاق نہ
لڑین اور حال یہ ہے کہ لڑائی مین دشمن کینہ ور بکثرت ملتے ہین اسلیے دوست خالص کی حاجت ہوتی ہی

ویترک ذا الباو الشدید کانہ ۔۔۔ من الذل والبغضاء شہباء ماخض

المستکن فیہ للفعل للغزو والباو بالموحدۃ فالواو الکبر والنخوۃ والشہباء من النوق ما فیہا بیاض مع سواد وخصہا بالذکر لقلۃ صبرہا علی اذی
المخاض وجع الولادۃ ترجمہ اور لڑائی متکبر سخت کو ایسا کر دیتی ہی کہ گویا وہ ذلت وعداوت کے سبب دردزہ والی ابلق ناقہ ہی یعنی تھوڑے

فسائل ہداک اللہ ای بنی اب ۔۔۔ من الناس یسعی سعینا ونقارض

خطاب للخلیل المذکور علی الالتفات وہداک اللہ اعتراض والمقارضۃ المجازاۃ والمعاملۃ ترجمہ ای دوست خدا تجکو راہ پر لاوی لوگون سے
پوچھہ کہ لوگون مین سے کونسی ایک باپ کی اولاد ہم جیسی کوشش اور معاملہ کرتے ہین۔

نقارضک الاموال والود بیننا ۔۔۔ کان القلوب راضہا لک رائض

راضہ اصلحہ ترجمہ ہم تجھسے آپس مین مالون اور دوستی کا معاملہ کرتے ہین گویا ہمارے دلون کو تیرے لیے کسی درست کرنیوالے نے درست کر دیا

کفو بالقبور صادما او رعیتہ ۔۔۔ ولکن ما اعلنت بادٍ وخافض

لو بمعنی لیت ورعاہ انتظرہ والبادی الواضح وخفضہ ضد رفعہ ترجمہ کاش تو موت کا انتظار کرے کہ وہ کافی تفرقہ انداز ہی مگر تو نے جو بات
الفظ کر نا ظاہر کیا ہی اسکی برائی ظاہر ہی اور قوم مین تجکو پست مرتبہ کرنیوالی ہی وقال قبیصۃ بن النصرانی الجرمی
الصواب انہا لعمرو بن عدی الاعرج المعنی المذکور وکان قد جادبہ فرسہ یوم نامقہ یوم قتل فیہ سبعۃ اخوۃ لہ ولیو یدہ ان الورد اسم فرسہ
کما ہو فی القاموس۔

الم تران الورد عرد صدرہ ۔۔۔ وحاد عن الدعوی وضوء البوارق

عرد انحرف وحاد منہ وعنہ مال وآراد بالدعوی قول الکماۃ ہل من مبارز والبوارق السیوف اللامعۃ ترجمہ ای مخاطب کیا تو نے نہین دیکھا
کہ میرے گھوڑے ورد کا سینہ میدان جنگ کی طرف سے پھر گیا اور بہادرون کے دعوی سے جو لڑنیوالون کو اپنی طرف بلاتے ہین
اور تلوارون کی چمک سے روگردان ہو گیا۔ الحاصل یہ شخص اپنے بھاگنے اور بھائیونکو میدان مین چھوڑ جانیکا عذر کرتا ہی کہ یہ اسکے
سبب ہوئے نہ از میری گھوڑی کے ہوا۔

واخرجنی من فتیۃ لم ارد لہم ۔۔۔ فراقا وہم فی مازق متضایق

قبیصۃ بن النصرانی

المازق مضیق الحرب والتضایق الشدید الضیق ترجمہ اور جدا کر دیا مجکو اُس گھوڑی نے اُن جوانون سے کہ مین اُن سے ایسے حال مین کہ وہ لڑائی کی تنگ جگہ مین پھنسے ہوئی تھی جدا ہونا نہین چاہتا تھا اور موقعون کا تو کیا ذکر ہی۔

وعض علی فاس اللجام وعزنی	علی امرہ اذ ذداھل الحقائق

فاس اللجام ہو الحدید القائمۃ فی الحنک من اللجام وعزنی غلبنی والحقیقۃ ما یجب فی یحق علیک حفظہ وعنی باہل الحقائق الکماۃ الحماۃ ترجمہ اور اُسنے چبایا یعنی اپنے دانتون مین داب لیا لگام کے تالو کو اور اپنے ارادہ مین مجھپر غالب آیا یعنی مین اُسکو روک نہ سکا اور میدان کی طرف نہ لا سکا جبکہ دلیرون کو اُن کے گھوڑون نے حربگاہ کی طرف لوٹایا۔

فقلت لہ لما باوت بلاءہ	وانی تمتع من خلیل مفارق

یقال بلا بلاءہ اذا علم امرہ علی ما ہو علیہ وانی من الفاظ الاستفہام وہو مفعول القول ودخول حرف العطف علی لفظ الاستفہام بعد القول شائع عندہم ومنہ قولہ تعالی قال فرعون وما رب العالمین والتمتع التمتع ترجمہ مین نے اُس گھوڑے سے جب مجکو اُسکا حال معلوم ہوا کہا کہ جدا ہونیوالے دوست کی ملاقات سے اب کہان برخورداری اور استفاع ہوگا یعنی افسوس کہ اب اُس سی ملاقات نہین ہوگی

احدث من لاقیت یوما بلاءہ	وہم یحسبون اننی غیر صادق

یوما ظرف لاقیت وبلاءہ مفعول احدث والضمیر المجرور للفرس ترجمہ جس شخص سے مین کسی روز ملتا ہون اُس سے گھوڑے کی خرابی اور موتھ زوری کا حال بیان کرتا ہون اور وہ لوگ مجھکو جھوٹا سمجھتے ہین وقال ایضا

ہاجرتی یا بنت آل سعد	ان حلبت لقحۃ للورد

لفظ الآل مقحم کما فی قول الآخر ۵ ان بن آل ضرار حین اندبہ ذا ابداعی الی سعیا غیر مکفور اللقحۃ الناقۃ الحلوب ترجمہ اے سعد کے بیٹے کیا تو مجھسے جدائی کا ارادہ کرتی ہی کیا اس لیے کہ مین نے شیر دار ناقہ کو ورد گھوڑے کے بلانیکو دوہا اور کبنے کو نہ دیا یہ مقولہ بطور زجر و تو بیخ کر

جہلت من عنانہ الممتد	ونظری فی عطفہ الالد

کنی بامتداد العنان عن طول عنقہ وہو الممدوح عندہم ونظر فیہ تامل والالد فی الاصل الشدید الخصومۃ وارادبہ الشدید القوی ترجمہ تو اُسکی لمبی گردن اور مضبوطی اور تیزی کے ساتھ بازگون پر پھرنے سے جنکو مین تامل سے بار بار دیکھتا ہون غافل ہوگئی یعنی تو اُسکی جوہرون سے ناواقف ہی اس لیے اس صرف قلیل کو کثیر سمجھے۔

اذا جیاد الخیل جاءت تردی	مملوءۃ من غضب وحرد

اذا ظرف لنظری والرديان السير سريع والجملة حال من المستكن فی جارت والحرد شديد الغضب ترجمہ ہم سیراب دیکھنا اسوقت ہوتا ہے جبکہ عمدہ گھوڑے تیز دوڑتے ہوتے اور شدت غضب سے بھرے ہوئے میدان جنگ میں آتے ہیں وقال الضا

لعمر ابيك لا ينفك منا	اخو ثقة يعاش به متين

ترجمہ اے مخاطب تیرے باپ کی جان کی قسم ایسا صاحب اعتبار جسکی پناہ میں اچھی اور مضبوط رائے والا شخص زندگی بسر کرے ہمارے کنبے اور قوم میں ہمیشہ رہیگا یعنی ہماری قوم ہمیشہ عمدہ اور برگزیدہ رہیگی۔

مفيد مهلك ولزاز خصم	على الميزان ذو زنة رزين

اللزاز بالمعجمتين سفے الاصل الخشبة يلزبها الباب ای يلصق واستعير له على انه لزم الخصم ولا يتركه والرزين الثقيل ترجمہ ایسا صاحب اعتبار کہ دوستون کو مفید اور دشمنون کو ہلاک کرنیوالا اور بدخواہون کے سر ہونیوالا کہ ان کا پیچھا نہین چھوڑتا اور ان سے جدا نہین ہوتا اور بوقت امتحان بھاری بھرکم ہے یعنی چھچھورا نہین ہے۔

يزيد نبالة عن كل شيئ	ونافلة وبعض القوم دون

النبالة الفضيلة والنافلة الفاضلة والدون الدنيه ترجمہ وہ شخص شرافت اور فضیلت مین ہر شاندار چیز سے بڑھا ہوا ہے حالانکہ بعض جیسے کمینے اور برے ہوتے ہین۔ وقال خفاف بن ندبة السلمی المعروف باسمه ندبة شاعر مخضرم صحابی شهد فتح مكة وكان معه لواء بنی سليم۔

اعباس ان الذی بيننا	ابى ان يجاوزه اربع

المجازاة يكون من الجانبين ترجمہ اے عباس ابن مرداس بیشک وہ عداوت جو ہم مین اور تجھ مین ہے انکار کرتی ہے اس سے کہ برابر ہو جاوے چار واسطون سے جو ہم دونون مین متحقق ہین یعنے وہ عداوت ان چارون پر غالب نہین آسکتی۔

علائق من حسب داخل	مع الال والنسب الانزع

الحسب الداخل المختلط والال القرابة والعهد وكانا قد تحاهدا على اصلاح القوم ترجمہ وہ واسطے یہ ہین حسب مخلوط کی علاقی اور قرابت باہمی اور عہد مودت اور نسب بلند جسمین ہم دونون شریک ہین۔

وان ثنية راس الهضبا	ء بينى وبينك لا تطلع

الثنية العقبة والراس اعلى كل شيئ والطلع مجهول من طلع الجبل اذا صعد عليه ترجمہ اور چونکہ ان واسطون کے بڑی اونچی گھاٹی مجھمین

اور تجھ مین حال ہی جسپر مجھسے اور تجھسے نہین چڑہا جاتا ہی کیونکہ باہم عہد صلح ہی ۔

اذا نالم اہما اُدفع	والبغض الی ربا تیاہما

البغض بہ صیغۂ تعجب والضمیر المجرور للتثنیۃ وکذا المنصوب لاتی وادفع مجہول ترجمہ اُس ہجو کی گھاٹی پر چڑہنا مجکو کسقدر برا معلوم ہوتا ہی جب مین اُسپر خوشی سے نہین چڑہتا تو اُسکی طرف دکھیلا جاتا ہون یعنی لوگ ہجو کرنیکی رغبت دلاتے ہین وقال معبد بن علقمہ

شہدت خنا انا حاین ضرج بالدم	غیبت من قتل الحتات ولیتنی

فعل المتکلم من غیبۃ وفیہ اشعار بانہ لم یکن غائبا عن قصد واختیار والحتات کغراب علم وضرج بالدم لطخہ ترجمہ مین قتل حتات سے بے اختیار غیر حاضر کیا گیا اور مین کاش حتات کے قتل مین جبکہ وہ خون مین لتہیڑا گیا حاضر ہوتا ۔

متی ماتقدم فی الضریبۃ یقدم	وفی الکف منی صارم ذو حقیقۃ

الواو حالیۃ والجملۃ حال من ضمیر شہدت ومنی حال من الکف والمراد بالحقیقۃ الصدق وہو فی السیف ان لاینبو والخطی والضریبۃ مایقدرہ الضارب فی نفسہ للضرب ترجمہ مین حاضر ہوتا ایسے حال مین کہ میرے ہاتھ مین شمشیر بران ضرب کی سچی ہوتی کہ جب وہ مجروح مین آگے بڑہائی جاتی تو بے تکلف بڑہ جاتی اور کاٹتی ۔

بان لست عن قتل الحتات بمجرم	فیعلم حیا مالک و لفیفہا

یعلم منصوب علی انہ جواب التمنی وعنی بحیی مالک بنی ثمامۃ بن مالک وبنی طریف بن مالک ہما البطنان من الطئی ولفیف القوم اتباعہم والضمیر المجرور لکل حی بتاویل القبیلۃ واحرم عنہ اذا دخل فی حرمتہ عنہ واحرم اذا دخل فی الحرم او فی الاشہر الحرم ترجمہ پس دونون قبیلے بنی مالک کے اور اونکی ہمراہی جان لیتے کہ مین قتل حتات حرام نہین جانتا بلکہ وہ مجکو حلال ہی

فلسنا بشتامین للمتشتم	فقل لزہیر ان شتمت سراتنا

السراۃ الساداۃ والمتشتم من یتعاط الشتم ترجمہ اب تو زہیر سے کہدے کہ اگر تو ہماری سرداروں کو گالی دیگا تو ہم تجکو گالی نہ دینگے کیونکہ ہم ہر دشنام پیشہ کو گالی دینے والے نہین ہین ۔

بکل رقیق الشفرتین مصمم	ولکننا نابی الظلام ونعتصی

الظلام الظلمۃ واعتصی بالسیف اذا اخذہ اخذ العصا وضرب بہ ضربہا والمصمم اسم فاعل الماضی القاطع ترجمہ مگر ہمکو مظلوم ہونیسے انکار ہی اور ہم دو دہاری بران شمشیر دشمنون پر دو دستی مثل لٹھ کے مارتے ہین ۔

وَنَشتِمُ بالاَفعالِ لا بالتَّکَلُّمِ	وَتَجهَلُ اَیدِینا وَیَحلُمُ رَأیُنا

اراد بجہل الایدی الضرب من غیر مبالات فان الجاہل لا یبالی بشیئ ترجمہ اور ہمارے ہاتھ جاہلون کی مانند مارتے ہین کہ کچھہ پروانہین کرتے اور ہماری رائے حلیم ہی اور ہم گالی دیتے ہین کامون سے یعنی سیف و سنان سے نہ زبان سے۔

بِکَفَّیکَ فَاستَأخِر لَہُ اَو تَقَدَّمِ	وَاِنَّ التَّمادِی فِی الَّذِی کانَ بَینَنا

تمادی فیہ اذا لبث فیہ مدۃ مدیدۃ و اراد بالکفین الاختیار ترجمہ اور بیشک دیر تک اُس عداوۃ مین رہنا جو ہم تم مین ہی تیرے اختیار مین ہی پس تو اُسکے لیے پیچھے ہٹ یا آگے بڑھ وقال بعض لصوص طی قیل ہو شبیب بن عمرو بن کریب الطائی وکان یقطع الطریق فی عہد علی کرم اللہ وجہہ فبعث الیہ ابنی شمیط فہرب وقال۔

بِسَکَّۃِ طَیِّئٍ وَالبابُ دُونِی	وَلَمّا اَن رَأَیتُ اِبنَی شُمَیطٍ

السکۃ بالکسر صف الشجر و عنی بالباب البلد او الجبل الذی علی قرب ہجر و کلمتہ دون تحتمل الخلف والقدام ترجمہ جبکہ مین نے دونون بیٹون شمیط کو قطار درختان بنی طی مین دیکھا اور دروازہ شہر کا میرے آگے یا پیچھے تھا۔

رَہِینَ مُخَیَّسٍ اِن اَدرَکُونِی	تَجَلَّلَتِ العَصا وَعَلِمتُ اَنِّی

تجلل الفرس اذا رکبہ و صار کالجل علیہ والجلۃ جواب لما والعصا اسم فرسہ والرہین المحبوس والمخیس کمعظم اسم سجن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم من الآجر و فیہ یقول علیہ السلام ؎ اما ترانی کیسا مکیسا ٭ بنیت بعد نافع مخیسا ترجمہ تو مین اپنے گھوڑے عصا پر سوار ہو گیا اور مثل جھول کے اُسپر جھپٹ گیا اور مین نے جان لیا کہ اگر انہون نے مجکو پکڑ لیا تو مین مخیس کا قیدی ہونگا

لَجَرُّونِی اِلَی شَیخٍ بِطِینٍ	وَلَو اَنِّی لَبِثتُ لَہُم قَلِیلًا

اراد بالشیخ البطین علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ و لقب بہ لکثرۃ معلوماتہ کانہ عظیم البطن ترجمہ اور بیشک مین اگر انکی راہ پر کچھ بھی ٹھیرتا تو وہ مجکو عالی ظرف پیشتر کی طرف ضرور کھینچ لیجاتے۔

عَلَی الحَدَثانِ مُختَلِفِ الشُّئُونِ	شَدِیدٍ مَجامِعُ الکَتِفَینِ باقٍ

بالجر صفۃ للشیخ البطین و کنی بشدۃ مجامع الکتفین عن تحملہ صعاب الامور وبالبقاء علی الحدثان ای حوادث الدہر عن استقلالہ و صبرہ علی المکارہ والشأن الامر والخطب ترجمہ ایسا شیخ کہ اُسکے دونون مونڈھون کے جوڑبند بہت مضبوط ہین یعنی قوی بازو ہی اور حوادث زمانہ مین ثابت قدم اور طرح طرح کے ارادون والا ہی وقال حریث بن عناب بن مطر و من حدیث

نبہان

بعض لصوص طی

حریث بن عناب

هذه الابيات انه كان قد اتهم رجل من قريش بانه قد سرق عبده وباعه بخيبر واقام عليه البينة ثم بعث الى رهط بنى نبهان يعادونه فابوا
عن الاعانة الى ان اقبل رجال من بحتر بن عتود الى المدينة لصدقات فوسمهم فيهم حصين وغيره فاعطوا القرشى العوض وخلصوه من السجن
فقال يمدحهم ويهجو رهطه۔

لما رايت العبد نبهان تاركى   بلماعة فيها الحوادث تخطر

نبهان عطف بيان للعبد وانما قال ذلك تهجينا له فانه لم يكن عبدا فى الحقيقة واراد به آكد واللماعة مشددا المفازة التى يلمع فيها السراب
استعار اللمعية لشدية وخطر حدث وتحرك ترجمہ اور جبکہ مین نے بنی نبہان کو جو اخلاق مین مثل غلامون کے ہین دیکھا کہ وہ مجھ کو
ایک جنگل مین جسمین سراب یعنی دہوکا چمکتا ہی چھوڑ دینے والے ہین یعنی مجکو ایسے مقام مین جو خطرناک اور محل مصائب ہے تنہا چھوڑ دینے والے ہین

نصرت بمنصور وبابنى معرض   وسعد وجبار بل الله ينصر

الجملة جواب لما واراد بمنصور منصور بن الوليد بن حارثة وبابنى معرض حصين بن معرض وسلامة بن معرض وبسعد سعد بن عمرو وبجبار
جبار بن انيف وكلهم من بحتر بن عتود بطن من الطى ترجمہ تو مین مدد کیا گیا بذریعہ منصور اور دونون بیٹون معرض کے جو حصین
اور سلامہ ہین اور سعد اور جبار کے بلکہ اللہ تعالی مدد کرتا ہی۔

ولله اعطانى المودة منهم   وثبت ساقى بعد ما كدت اعثر

اللام للابتداء وعثر الرجل اذا زل ترجمہ اور بیشک خداوند تعالی نے مجکو انکی دوستی عنایت کی اور میرے پانو بعد اسکے کہ مین
مونھ کے بل گرنا چاہتا تھا جما دیے یعنی سابق مین انکی بعض بطون کی ہجو کیا کرتا تھا۔

اذا ركب الناس الطريق رايتهم   لهم قائد اعمى واخر مبصر

الضميران المنصوب والمجرور للرجال المذكورين والمراد بالقائد الاعمى الليل وبالقائد المبصر النهار اى يسيرون الليل والنهار للغزوات
وهو وصف ممدوح عندهم ترجمہ جبکہ لوگ راہ چلتے ہین تو تو اشخاص مذکورہ کو ایسے حال مین دیکھے گا کہ انکا ایک راہبر اندھا ہے
یعنی رات اور دوسرا انکھا یعنی دن خلاصہ یہ ہی کہ یہ لوگ شب و روز لوٹ مار کیواسطے سفر کرتے رہتے ہین اور یہ امر انکی نزدیک پسندیدہ

لهم منطقان يفرق الناس منهما   ولحنان معروف واخر منكر

المراد بالمنطقين الشعر والخطابة وفرق الرجل خاف واللحن الكلام والمعروف منه ما كان منهم فى حالة الرضا والمنكر فيما صدر عنهم فى
حالة الغضب ترجمہ انکی دو گفتگوئین ہین یعنی ایک نظم دوسری نثر کہ انسے لوگ ڈرتے ہین اور دو آوازین ہین ایک اچھا

جو حالت خوشنودی مین بولتی ہین اور دوسرے اوپری جو غصہ کے وقت بولتے ہین خلاصہ یہ کہ یہ لوگ ظلم و ناشزبڑے لائق ہین

وخیارھم فی الخیر والشر مجاز	لکل بنی عمرو بن عوف رباعة

الرباعة الریاسة والاصل فیہ اخذ ربع الغنیمة وکان الرؤساء فی الجاھلیة یاخذون ربع الغنیمة فصارت الرباعة مستعملة فی الریاسة ترجمہ اولاد عمرو بن عوف مین ہر ایک رئیس ہی اور صلح اور جنگ مین اُن سب سے بہتر بنی بحتر بن عتود ہی - وقال ابان بن عبدة ہو طائی شاعر اسلامی ومن حدیثہا انہ کان اغار علی قوم من بنی اسد بن خزیمة فاستاق الہم فطلبہ السلطان یعنی مروان بن الحکم فہرب من نواحی المدینة وخیبر الی جبال طئ فعزم عند رہطہ ثم عاد -

ابان بن عبدة

یدعنا وراسا من معد نصادمہ	اذا الدین اودی بالفساد فقل لہ

اراد بالدین اطاعة السلطان واودی ہلک والمجرور فی لہ للسلطان والراس السید العظیم والجماعة الکثیرة ترجمہ جبکہ دین بسبب فساد کے تباہ ہوگیا تو تو سلطان سے کہدے کہ وہ ہکو اور ایک بڑے سردار یا بڑے جماعت بنی معد کو چھوڑ دے کہ ہم اُس سے لڑین اور یہ اس لیے کہا کہ مروان اور بنی اسد دونوں آل معد بن عدنان سے ہین اور شاعر یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہی -

لداود فیہا اثرہ وخواتمہ	ببیض خفاف مرھفات قواطع

الاثر بالفتح اثر الفائل والخواتم الاعلام وکنی عن کونہا لداود عن قدمہا وہو وصف فی السیف ولذا سمی بالشیء وذلک لان داود علیہ السلام لم یکن یعمل السیوف ترجمہ ہم اُس سے لڑین ساتھ صیقلدار سبک تیز برندہ تلوارون کے جنمین حضرت داؤد کی نشانیان اور پتے ہین یعنی بہت پرانے ہین -

اثیث خوافی ریشہا وقوادمہ	وزرق کستہا ریشہا مضرحیة

بالجر عطفا علی بیض والقبر المنصوب لزرق والمجرور للمضرحیة لتقدمہا رتبة والمضرحی بالجمة فاکلتین العقر الطویل الجناح وہو بالفارسیة شاہین والاثیث الکثیر والخوافی صغار الریش والقوادم کبارہ والمجرور للریش ترجمہ اور ساتھ نیلگون تیرون کے پہنا ان کے جنکو شاہین نے جسکے چھوٹے وبڑے پر بکثرت ہین اپنے پر پہنا دیے ہین یعنی وہ تیر بڑے سبک وتیز ہین -

بیثرب اخراہ وبالشام قادمہ	بجیش تضل البلق فی حجراتہ

تضل فیہ تغاب وتخفی والحجرات الاطراف والقادم المقدم ترجمہ اور ساتھ ایسے لشکر کے جسکے اطراف مین ابلق گھوڑے غائب ہو جاوین اُس لشکر کا پچھلا حصہ مدینہ منورہ مین اور اگلا شام مین ہی -

اذا نحن سرنا بین شرق ومغرب	تحرک یقظان التراب ونائمه

اراد بیقظان التراب مایوطی بالارجل وبنائمه خلافه ترجمہ جبکہ ہم مشرق اور مغرب کے درمیان چلین تو وہ زمین جسپر لوگ چلتے ہین اور جسپر نہین چلتے ہین لرزنے لگتی ہے یعنی ساری زمین **وقال الکروس بن زید بن حصین بن مصاد بن معقل** ومعقل ہوا ابن مالک بن عمرو بن ثمامۃ بن مالک الطائی الجدلی من بنی جدیلۃ شاعر اسلامی۔

رأتنی ومن لبسی المشیب فاملت	غنائی فکونی آملا خیر آمل

المستکن فی الفعلین لمعقل بتاویل القبیلۃ واللبس بالکسر مایلبس والجملۃ حال من ضمیر المتکلم والغناء بالفتح الکفایۃ وکونی خطاب لمعقل ترجمہ مجکو بنی معقل نے ایسے حال مین دیکھا کہ میرا لباس بڑھاپا تھا تو اسنے مجسے مہمات کے لیے کافی ہونیکی امید کی اس لیے مین نے اس سے کہا تو اچھی امیدوار رہ کہ مین تیری امید کو بخوبی پورا کرونگا

لئن فرحت بی معقل عند شیبتی	لقد فرحت بی بین ایدی القوابل

ترجمہ بخدا اگر بنی معقل میرے بڑھاپے مین مجسے خوش ہو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ مجسے خوش ہوئی تھی جبکہ مین دائیون کے ہاتھون مین تھا یعنی ولادت کے وقت۔

اهلّ به لما استهلّ بصوته	حسان الوجوه لینات الانامل

الاهلال رفع الصوت والمجرور لنفسہ علی الالتفات من التکلم الی الغیبۃ واستهلّ الصبی بصوتہ اذا رفع صوتہ بالبکاء وکنی بحسان الوجوه ولینات الانامل عن الحرائر والبیت تفسیر لقولہ لقد فرحت بی ترجمہ جبکہ اسنے یعنی مین نے بوقت ولادت آواز گریہ بلند کی تو خوبصورت اور نرم انگشت والی یعنی آزاد عورتون نے اسکے سبب سے خوشی کا نعرہ مارا۔ **وقال قوال الطائی** ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد جاء ساع من قبل مروان بن الحکم الی الطئی فمنعوا الصدقۃ وکان راسہم معدان عبید الطائی الخ

قولا لهذا المرء ذو جاء ساعیا	هلمّ فان المشرفی الفرائض

کلمۃ ذو طائیۃ والساعی من یتولی الصدقات والفرائض الاسنان التی توخذ فی الصدقات من الابل والغنم کبنت لبون وبنت مخاض ترجمہ ای میرے دو نون دوستو اس مرد سے جو صدقات لینے آیا ہے کہدو کہ تو آ اور تلوار مشرفی لے کیونکہ ہمارے صدقات شمشیر ہائے مشرفی ہین یعنی تجکو بجاے صدقات ہم تلوار دینگے۔

وان لنا حمضا من الموت منقعا	وانک مختل فهل انت حامض

الحمض ملح ومر من النبات والخلة ما حلا منه والنقع بالضم الثابت وحل البعير اذا رعى الخلة ترجمہ اور یہ بھی کہدو کہ ہمارے پاس موت کا نمکین اور کڑوا چارہ موجود ہی اور تو نے میٹھا چارہ کہایا ہی اب کیا تو نمکین اور کڑوا چارہ کہائیگا۔ دستور ہی کہ جب ایک قسم کے چارہ سے چوپایے کی طبیعت بہر جاتی ہی تو دوسری طرح کا چارہ کہایا کرتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُس سے کہدو کہ کیا تو مرنے آیا ہی

أَظُنُّكَ دُونَ المَالِ جِئْتَ تَبْتَغِي ۔۔ سَتَلْقَاكَ بِيضٌ لِلنُّفُوسِ قَوَابِضُ

ترجمہ میرا تیرے باب مین ایسا گمان ہی کہ پہلے اُس مال سے جسکو تو مانگتا ہی ابہی صیقلدار تلوارین قابض ارواح تجکو ملینگی۔

وقال وضاح بن اسمٰعیل بن عبد کلال احد بنی خولان وہم بطن بن حمیر بن سبا لقب بالوضاح لکمال حسنہ وجمالہ فقیل لہ وضاح الیمن شاعر اسلامی۔

(حاشیہ: وضاح بن اسمٰعیل)

صَبَا قَلْبِي وَمَالَ إِلَيْكِ مَيْلَا ۔۔ وَأَرَّقَنِي خَيَالُكِ يَا أُثَيْلَا

اثیل مرخم اثیلة اسم امرأة والبیت مطلع قصیدة یمدح بہا ولید بن عبد الملک ترجمہ اے اثیلہ میرا دل تیرا فریفتہ ہی اور تیری طرف بشدت مائل ہی اور تیرے خیال و تصور نے مجھے سونے نہین دیا۔

يَمَانِيَةٌ تُلِمُّ بِنَا فَتُبْدِي ۔۔ دَقِيقَ مَحَاسِنٍ وَتُكِنُّ غَيْلَا

اراد بدقیق المحاسن مادق منہا کالغنج والدلال وحسن السیرة وتناسب الحرکات والسکنات والاکنان الاخفار والغیل الضخم الممتلی وہو الاعضاء ترجمہ وہ اثیلہ یمن کی رہنے والی ہی کہ اُسکا تصور ہمارے پاس آتا ہی تو وہ باریک اور غیر مجسم خوبیون کو ظاہر کرتا ہی اور موٹی خوبیون کو چہپاتا ہی یعنی تصور غیر مجسم چیز ہے اس لیے غیر مجسم اور باریک خوبیون کو ظاہر کرتا ہی اور مجسم چیزونکو نہیں دکھلا تا

دَعِينِي مَا أَمَمْنَ بَنَاتِ نَعْشٍ ۔۔ مِنَ الطَّيْفِ الَّذِي يَنْتَابُ لَيْلَا

الضمیر فی امّمن للخیل وبنات نعش من الکواکب الشامیة کما ان السہیل من الکواکب الیمانیة وکنی بہا عن بلاد الشام والانتیاب الاتیان نوبة بعد نوبة ترجمہ اے اثیلہ مجکو چہوڑ دے اور معاف رکہ اپنے خیال سے جو رات کو میرے پاس بار بار آتا ہی جب تلک کہ ہمارے گہوڑے بنات نعش کی سمت یعنی بلاد شام کو جاتے ہین کیونکہ وہ مجکو یمن کا مشتاق کرتا ہی

وَلَكِنْ إِنْ أَرَدْتِ فَهَيِّجِينَا ۔۔ إِذَا رَمَقَتْ بِأَعْيُنِهَا سُهَيْلَا

ترجمہ ولیکن اگر تو مجکو یمن کا شوق دلانا چاہتی ہی تو اپنے خیال کے ذریعہ سے مجکو اسوقت شوق دلا جب ہمارے گہوڑے اپنی آنکہون سے سہیل کو دیکہ لین یعنی جبکہ ہم یمن کو لوٹین اور سہیل کو دیکہ لین۔

فانک لو رایت الخیل تعدو … عوابس یتخذن النقع ذیلا

رایت علی متون الخیل جنا … تفید مغانما وتفیت نیلا

الجن استعارۃ ای رجالا کالجن فی عجائب افعالہ ترجمہ کیونکہ اگر تو دوڑتی ترشرو غبار مین چھپی ہوئی گھوڑی دیکھے تو گھوڑونکی پیٹھون پر بہادر لوگ مثل جن کے دیکھے گی جو دوستون کو بیشمار غنیمت دیتے ہین اور دشمنون کو عطا سے محروم رکھتے ہین وقال آخر

لا اقول قوم الراعی قلائصہ … یاوی فیاوی الیہ الکلب والربع

القلائص جمع قلوص وہی الناقۃ الشابۃ ونصبہ علی انہ مفعول الراعی والربع کصرد ولد الناقۃ یولد فی الربیع وہو احب عندہم ترجمہ میری قوم مثل قوم چرواہے جوان اونٹیون کے نہین ہے کہ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے اور اسکے پاس اسکا کتا اور موسم بہار کا پیدا ہوا اشتر کا بچہ ٹھکانا پکڑتا ہے یعنی مین شتر چرانیوالا نہین ہون —

ولا العسیف الذی یشتد عقبتہ … حتی یبیت وباقی نعلہ قطع

العسیف العبد والاجیر مجرور عطفا علی الراعی والاشتداد العدو والسریع والعقبۃ فی الاصل المسافۃ التی یکون بین ارتفاع الطائر والحطاطہ منصوب علی الظرفیۃ والقطع جمع قطعۃ والجملۃ حال اقیمت مقام خبر بات ترجمہ اور نہ میری قوت مثل قوۃ غلام یا مزدور کے ہے جو مسافت معینہ مین سخت دوڑتا ہے یہان تلک کہ اسکی جوتی مین سے ٹکڑے باقی رہجاتے ہین —

لا یحمل العبد فینا فوق طاقتہ … ونحن نحمل ما لا تحمل القلع

القلع محرکۃ الحجارۃ الصغیرۃ تحت الکبیرۃ ترجمہ کوئی آدمی ہم مین سے اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ نہین اٹھاتا ہے مگر ہم اسقدر بوجھ اٹھاتے ہین جسقدر کہ وہ چھوٹا پتھر جو بڑے پتھر کے تلے دبا ہوا ہو اٹھاتا ہے اور وہ بوجھ تاوانات ودیات اور مہمانونکا ہے —

منا الاناۃ وبعض القوم یحسبنا … انا بطاء وفی ابطائنا سرع

الاناۃ الحلم والبطاء جمع بطی والسرع محرکۃ السرعۃ ترجمہ ہمارا خاصہ حلم وتحمل ہے اور بعض قوم ہمکو سست سمجھتی ہے اور ہماری دھیرے پن مین شتابی ہے وقال عمرو بن مخلاۃ الکلابی ہو کلبی لا کلابی کما توہم اسلامی یذکر ما جری فی وقعۃ مرج راہط من ہزیمۃ قیس فلہزۃ کلیب

ویوم تری الرایات فیہ کانہا … حوائم طیر مستدیر وواقع

حام الطیر حول الشیٔ اذا دار علیہ ومستدیر وواقع بدل من حوائم ترجمہ بہت سے روز ایسے گذرے کہ جنمین تو جھنڈون کو ایسے حال مین دیکھے کہ گویا وہ چکر کاٹنے والے پرندے ہین کچھ تو چکر کاٹنے والے ہین یعنی ان کے اٹھانیوالے ہر طرف سے لڑرہے ہین اور کچھ

زمین پر گرنیوالے جنکے اٹھانیوالے بہاگ گئے ہین یعنی اُس روز بعض لوگ بہاگ گئے تہے اور بعض بہگاتے تھے

اصابت رماح القوم بشرا و ثابتا	وحزنا وکل للعشیرة فاجع

اراد بالقوم من کان فی جانب مروان بن الحکم من کلب وعبس وغیرہم من القبائل وفجع العشیرة اصابہا بکرب وہم ترجمہ مروان الحکم کے مددگارون کے نیزون نے بشر اور ثابت اور حزن کو زخمی کیا اور یہ سب بسبب اپنی سرداری اور ریاست و موت اپنی قوم کو غمگین و دردناک کرنیوالے تھے۔

طعنا زیادا فی استہ وہو دابر	وثورا اصابتہ السیوف القواطع

ہمنے زیاد کے سرین پر نیزہ مارا جبکہ وہ بہاگنے والا تہا اور ثور کو شمشیر ہائے بران نے قتل کیا۔

وادرک ہماما بابیض صارم	فتی من بنی عمرو طوال مشائع

الطوال کغراب مبالغة الطویل کالخفاف والکبار والمشائع اسم فاعل اللاحق والمقوی لاصحابہ المتابع لہم واسم مفعول المتبوع ترجمہ اور ہمام کو آلیا ایک جوان بڑے دراز قد سردار دلیر یا دشمنون سے لڑنیوالے نے صیقل اور برندہ شمشیر لیکر۔

وقد شہد الصفین عمرو بن محرز	فضاق علیہ المرج والمرج واسع

ترجمہ عبد اللہ بن الزبیر اور مروان کے لشکرون کی دونون صف مین عمرو بن محرز بیشک حاضر ہوا تو مقام مرج راہط اُس پر تنگ ہوگیا حالانکہ مرج مذکور واقع مین وسیع وچوڑی کھلی ہی۔

فمن یک قد لاقی من المرج غبطة	فکان لقیس فیہ خاص وجادع

الخاصی من خصی الخصیة والجادع من یقطع الانف وکنی بہا عن المذل المہین ترجمہ پس جو کہ واقعہ مرج راہط مین ہمپر غبطہ اور رشک کرے تو بجا ہی کیونکہ ہماری جانب سے وہان بنی قیس کا خصی کرنیوالا اور ناک کاٹنے والا تہا یعنی وہان ہمارے مقابلہ مین بنی قیس ذلیل وخوار ہوگئے **وقال زفر بن الحارث الکلابی**۔

افی اللہ اما بجدل وابن بجدل	فیحیی واما ابن الزبیر فیقتل

الہمزہ للانکار والاستبعاد ومعنی فی اللہ فی حکم اللہ واما للتاکید والتحقیق وعنی بابن بجدل حسان بن مالک ابن بجدل الکلبی خال یزید بن معاویة ترجمہ کیا اللہ تعالی کا یہ حکم ہے کہ بجدل اور اسکا بیٹا تو زندہ رہین اور عبد اللہ بن الزبیر مقتول ہو یعنی ایسا نہین ہے۔

كذبتم وبيت الله لا تقتلونه ۔۔۔ ولما يكن يوم أغر محجل

خطاب لمروان واتباعه والاغر المحجل فى الاصل صفة الفرس وكنى به عن الواضح الممتاز ترجمہ اس حالہ مین تمنے جہوٹ بولا کعبہ شریف کی قسم تم اُسکو کبہی نہ مارو گے جب تلک کہ روز جنگ واضح نامدار ظہور مین نہ آوے ۔

ولما يكن للمشرفية فوقكم ۔۔۔ شعاع كقرن الشمس حين ترجل

عطف على لما الاولى وقرن الشمس اول ما يبدو منها وترجلت الشمس اذا انبسطت ولم يشتد حرها ترجمہ اور جب تک کہ مشرفی تلوارونکی چمک تمہارے سرون پر مثل کنارے آفتاب کے جبکہ اُسکی شعاعین پہیلنے لگتی ہین نہو **وقال حسان بن الجعد**

ومن حديث هذه الابيات انه خرج الى عبد الله بن خالد بن حازم السلمى راغبا فى جواره فلم يجده كما زعم فانصرف عنه منشدا ابياته الخ

ابلغ بنى حازم انى مفارقهم ۔۔۔ وقائل لجمالى غدا قربينى

الجمال بالكسر جمع جمل وبينى امر من بان اذا فارق ترجمہ بنى حازم كو يه بات پہنچا دے کہ مین اُنسے الگ ہونیوالا ہون اور صبحکو اپنے شترون سے کہنے والا ہون کہ اُن لوگون اور اُن کے گہرون سے علحدہ ہو جاؤ

انى امرؤ عرض من كل منزلة ۔۔۔ لا استدق تستغنى فيها ولا لبنى

العرض ككتف صفة من عرض الرجل اذا ذل واستغنى وجملة النفى نعت منزلة ترجمہ بیشک مین ہر ایسے مقام سے ایک مرد مستغنى وملول ہون جسمین میری شراور خیر طلب کیجاوے ۔ **وقال القتال الكلابى**

اذا هم هما لم يرا الليل غمة ۔۔۔ عليه ولم تصعب عليه المراكب

الغمة الامر المبهم الذى لا يدرى ما هو والمركب ما يركب من نحو الابل والفرس وصعب عليه المركب اذا لم يذل له ترجمہ جبکہ وہ قصد کسی امر کا کرے تو رات کو اپنے اوپر امر مشتبہ اور باعث تردد خیال نہین کرتا اور تمام سواریان اُسپر دشوار نہین ہین الحاصل اپنی اولو العزمى اور جفاکشى کى تعریف کرتا ہے ۔

قرى الهم اذ ضاف الزماع فاصبحت ۔۔۔ منازله تعتس فيها الثعالب

القرى يتعدى الى المفعولين مفعول الاول الهم والثانى الزماع وهو المضى وضافه نزل عليه ضيفا واستكن فيه الهم والاعتساس الطواف بالليل والمجى والذهاب ترجمہ جبکہ کوئی ارادہ اور قصد اُسکا مہمان ہوتا ہے تو وہ اُسکی ضیافت اُس قصد کیے پورا کرتا ہے اسلیے اُسکی فرودگاہین جائے آمد و رفت لومڑیون کی ہو جاتی ہین یعنی بسبب پیروى قصد کے اُسکی منازل خالى رہتی ہین

جلید کریم خیمہ وطباعہ — علی خیر ماتبنی علیہ الضرائب

الجلید الشدید القوی والخیم بکسر المعجمۃ الطبیعۃ والضرائب الطبائع ترجمہ وہ مضبوط قوی ہی اور طبیعت کا سخی ہی اور اسکی طبیعت اوپر بہتر اُن خصلتون کے کہ جنپر طبیعتین مخلوق ہوتی ہین مخلوق ہی —

اذا جاع لم یفرح باکلۃ ساعۃ — ولم یبتئس من فقدہا وہو ساغب

الابتئاس الحزن والساغب الجائع ترجمہ جبکہ بھوکا ہوتا ہی تو اُسوقت کے کہانیسے خوش نہین ہوتا اور اُس کہانیکے مفقود ہونیسے جبکہ وہ بہوکا ہے غمگین نہین ہوتا یعنی خوشی وغم مین صابر ہے اور مستقل —

یری ان بعد العسر یسرا ولا یری — اذا کان یسر انہ الدہر لازب

اللازب اللازم ترجمہ وہ اعتقاد رکہتا ہی کہ بیشک بعد سختی کے آسانی ہی اور جبکہ آسانی ہوتی ہی تو اُس آسانی کو ہمیشہ لازم نہین جانتا یعنی بسبب اعتقاد اول کے سختی مین کسی سے ملتجی نہین ہوتا اور بسبب اعتقاد دوم کے ناتوانون اور ہمسایون پر تکبر او ظلم نہین کرتا — وقال اوس بن جنار

اوس بن جنار

اذا المرء اولاک الہوان فاولہ — ہوانا وان کانت قریبا اواصرہ

اولاہ الشئ اعطاہ والاواصر جمع آصرۃ وہی الوسیلۃ القریبۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد تجکو ذلت دے تو تو بہی اسکو ذلت دے اگرچہ اُس کے آسرے اور وسیلے قریب ہون —

فان انت لم تقدر علی ان تہینہ — فذرہ الی الیوم الذی انت قادرہ

ترجمہ پس اگر تجکو اسکی ذلت پر قدرت نہین تو اُس روز تلک جسمین تو اُسپر قابو پاوے اسکو چہوڑ دے —

وقارب اذا مالم تکن لک حیلۃ — وصمم اذا ایقنت انک عاقرہ

قارب فی الامر شدد فیہ وصمم فی العزم مضی فیہ والعقر الجرح ترجمہ اور مستحکم راے اختیار کر جب تجکو اسکے قتل کی کوئی تدبیر میسر نہ آوے اور پورا قصد کر جبکہ تجکو اس امر کا یقین ہو کہ تو اوسکی کونچے کاٹنے والا ہی یعنی ہلاک کرنیوالا — وقال آخر

انی اذا ما القوم کانوا انجیہ — واضطرب القوم اضطراب الارشیہ

وشد فوق بعضہم بالارویہ — ہناک اوصینی ولا توصی بیہ

الانجیۃ جمع نجی وہو المناجی المشاور والارشیۃ جمع رشا وہو حبل الدلو وفوق مرفوع المحل علی الفاعلیۃ والارویۃ جمع رواء گسستہ

وہو جمل یشد بہ المتاع علی البعیر وکنی بہ عن الضعف والجبن واوصاہ بہ امرہ بمراعات امرہ والہار الکسکتہ ترجمہ میں بیشک ایسا مستقل مزاج ہون کہ جب ہماری قوم مشورہ کرنیوالی اور مختلف الرائے ہو اور قوم مثل ڈول کی رسیون کے مضطرب اور بیقرار ہو اور واسطے قیام میدان کے انپر رسیان باندہی گئی ہون تو ایسے مقام پر تو انکی حمایت اور حفاظت کی مجھسے سفارش کر اور میری حمایت کی تو انسے سفارش نکر کیونکہ مین کسی رفیق کی مدد کا محتاج نہین ہون **وقال المتلمس** ہو من بنی نزار و من حدیث ہذہ الابیات انہا کانت وقعتہ بین بکر بن وائل وبین رہطہ ضبیعۃ فقاتلوا وقتلوا فیحرض قومہ علی اخذ الثارات ویعرض بنعمان بن منذر اللخمی حیث کان قد اعان بکر بن وائل وارادان یظفر بالیمامۃ۔

المتلمس

الم تران المرءَ رہنُ منیّۃٍ
صریعًا لعافی الطیرِ او سوف یُرمس

الرہن بمعنی المرہون وعافی الطیر سائلہا ویراد بہ الطیر التی تطلب اللحم واعتادوا باکلہ ویرمس مجہول من رمس اذا دفنہ ترجمہ کیا تونے نہین دیکھا کہ مرد موت کا مرہون اور اُسکی قید مین ہی ایسے حال مین کہ گوشت خوار پرندونکا پچھاڑا ہوا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد مدفون ہوگا الحاصل شاعر اپنی قوم کو انتقام لینے کیلیے برانگیختہ کرتا ہی کہ آخر مرنا ہی موت سے کیون ڈرتے ہو۔

فلا تقبلنُ ضیمًا مخافۃَ میتۃٍ
وموتن بہا حرًّا وجلدُک املس

الضیم الذلۃ والمیتۃ بالکسر للنوع والمجرور فی بہا لہا والاملس النقی الصافی ترجمہ پس بسبب خوف موت کے ذلت گنست اختیار کر اور البتہ تو کریم بے عار و ننگ ہو کر مر۔

فمن طلبَ الاوطارِ ما حزّ انفَہ
قصیرٌ وخاض الموتَ بالسیف بیہس

الوتر الحقد والثار والحز القطع وقصیر بن سعد صاحب جذیمۃ الابرش اخذ ثارہ من الزبا ملکۃ الجزیرۃ بقطع انفہ واذنہ وحدیثہ مشہور واما بیہس الملقب بالنعامۃ فرجل من فزارۃ محمق فی رہط قتل لہ سبعۃ اخوۃ فجعل یلبس السراویل مکان القمیص والقمیص مکان السراویل وکان اذا سئل عن تلک اللبسۃ یقول ے البس لکل حالۃ لبوسہا اما نعیمہا واما بوسہا حتی اعانہ قوم علی اخذ ثارہ فاخذ ثارہ ترجمہ اور بسبب انتقام جذیمہ کے یہ امر ہوا کہ قصیر نے اپنی ناک کاٹ لی اور تلوار لیکر بیہس موت مین گھس گیا۔

نعامۃُ لما صرّعَ القومُ رہطَہ
تبیّنَ فی اثوابہ کیف یلبسُ

رفع نعامۃ علی انہ عطف بیان وہو لقب بیہس ترجمہ نعامہ جبکہ دشمن لوگون نے اسکے کنبے کو مار ڈالا تو وہ اپنی لباس عجیب مین ظاہر ہوا کہ کیسے کیفیت غریب سے پہنی یعنی پاجامہ بجاے کرتہ کے اور کرتہ بجاے پاجامہ۔

وما الناس الا ما رأوا وتحدثوا ۔۔۔ وما العجز الا ان يضاموا فيجلسوا

ترجمہ اور عاقل اور بہادر آدمی نہیں ہین مگر وہ جنکی صورت بہادرانہ لوگ دیکھہ لین اور اُنسے باتین کرلین جنسے اُنکی سیرت دریافت ہوجاوے اور عاجزی اور نکماپن نہین ہی مگر یہ کہ اُن پر ظلم کیا جاوے اور وہ مظلوم ہوکر بیٹھہ رہین۔

الم تر ان الجون اصبح راسيا ۔۔۔ تطيف به الايام ما يتأيس

الجون بالجيم حصن باليمامة وكان اراده تبع الاصغر فشيده اهله ومنعوه فلم يتيسر له الفتح والراسى القايم الثابت والايام الحوادث وما يتأيس لان وذل ترجمہ کیا تو نے جون کے قلعہ کو نہین دیکھا کہ وہ اپنے جگہہ پر قایم ہی حالانکہ حوادث نے اُسکو گھیر رکھا ہی مگر وہ ذلیل اور مطیع نہین ہوتا ہی۔ استقلال کی تعریف کرتا ہی۔

عصى تبعا ايام اهلكت القرى ۔۔۔ يطان عليه بالصفيح ويكلس

طان حسن عمل الطين لازم عدى بحرف الجر فبنى منه المجهول كما قيل ذهب به والصفيح الحجارة البيضاء الملساء وكلس شيده بالكلس وهو الصاروج ترجمہ جون قلعہ نے تبع بادشاہ کی جبکہ گانوں کی گانو ہلاک کیئے گئے اور اُسنے شہرون کو فتح کیا نافرمانی کی یعنی اُس سے فتح نہو سکا جبکہ اُسپر بڑے بڑے سلین سفید اور صاف پتھر کی مٹی سے لگائی جاتی تہین اور چونے سے مضبوط کیجاتی تہین خلاصہ تعریف استقلال کرتا ہے۔

هلم اليها قد اثيرت زروعها ۔۔۔ وعادت عليها المنجنون تكدس

خطاب لنعمان بن المنذر والضمير المجرور لليمامة واثيرت مجهول من اثار الارض اذا حفرها واصلحها للزراعة واراد بالزروع المزارع وعاد عليه من عليه احسن والمنجنون الدولاب يونث وتكدس الشيء ركب بعضه بعضا والجملة حال ترجمہ اى نعمان یمامہ کیطرف آ ایسے حال مین کہ اُسکے کہیت زراعت کیلیے درست کیئے گئے ہین اور رہٹ نے جو اوپر تلے آتا ہی اُسپر احسان کیا ہی یعنی اُن کو تروتازہ کر رکہا ہے یہ بلانا بطور استہزا کے ہی۔

وذاك اوان العرض حي ذبابه ۔۔۔ زنابيره والازرق المتلمس

العرض واد باليمامة طيب حسن وعنى بحيوة الذباب نشاطه وسروره وزنابيره بدل من الذباب لبيان الجنس والازرق بتقديم المعجمة على المهملة نوع آخر من الذباب والتلمس الطلب وبهذا الشعر لقب بالمتلمس واسمه جرير بن عبد المسيح ترجمہ اور یہ وقت بہار وسیر وادی عرض کا ہی کہ اُسکی مکہیان یعنی بھڑین اور سبز مکہی خوشبو کی تلاش کرنیوالی نشاط اور سرور مین ہین۔

وينصرني منهم جليٌّ واحمسُ	يكون نذيرٌ من ورائي جُنّةً

نذير وجمس بطنان من بجيلة وجلي بن احمس بن ضبيعة رہط الشاعر ترجمہ جب تو اویگا تو بنی نذیر میرے آگے میری ڈہال ہوگی اور ان مین سے جلی اور احمس میری مدد کرینگے۔

فان يقبلوا هنا التي نحن نوبسُ	وجمع بني قرّان فاعرض عليهم

قرّان بالقاف کرمان قرية باليمامة و نوبس مجهول من البس اذا اکرهه عامله بالکره ترجمہ اور اے نعمان تو جماعت بنی قران کے پاس آ اور تسلط یمامہ کا ارادہ ان پر ظاہر کر پس اگر بنی قران اس خصلت اور ذلت کو جسپر ہم مجبور کیے جاتے ہین قبول کرین۔ جزاے شرط اگلے شعر مین ہے۔

والا فانا نحن ابي واشمسُ	فان يقبلوا بالودّ نقبل عبله

بدل من الاول واراد بالود الطوع والرضا وابي تفضيل الابي واشماسه الاباء والعصيان ترجمہ پس اگر بنی قران اس خصلت کو بخوشی قبول کرین تو ہم بھی بخوشی قبول کرینگے ورنہ ہم بڑے سنکر و سرکش ہین یعنی یہ خصلت ہرگز قبول نکرینگے۔

فقد كان منا مِقنب ما يُعرِّسُ	وان يأتِ عنا في حبيبٍ تثاقلٌ

حبيب مخفف حبيّبٌ مصغر اشدداو المقنب قدر ثلثمائة خيل وعرس نزل في آخر الليل ترجمہ اور اگر بنی حبیب کے دلون مین ہماری طرف سے گرانی ہو اور وہ ہماری مدد نہ کرین تو ہمین ہمکو کچھ خوف نہین ہی کیونکہ ہمارے لوگون مین ایسے سوارون کا رسالہ ہی جو آخر شب مین بھی آرام کے لیے نہین ٹھہرتا وقال سعد بن ناشب

وشدة نفسي امّ سعدٍ وما تدري	تفنّد في فيما ترى من شراستي

فنّده اذا نسبه الى الخرف وسوء العقل والشراسة سوء الخلق ترجمہ ام سعد میری بد خلقی اور سخت مزاجی دیکھکر مجکو بے عقل اور سٹہا ہوا بتلاتی ہی اور حقیقت حال کو نہین جانتی۔

ليُلفى على حالٍ امرّ من الصبر	فقلت لها ان الكريم وان حلا

يلفي مجهول من الفاه اى وجده اراد بالصبر الصبر على المكاره او عن الشهوات ويحتمل ان يكون بمعنى عصارة الشجر المر وهو کتف اسکت للضرورة ترجمہ سو مین نے اسکو کہا کہ بہلا مانس اگرچہ شیرین خلق اور نرم مزاج ہو تو بہی وہ ایسے حال مین پایا جاتا ہی جو صبر یا ایلوی سے تلخ تر ہو یعنی بوقت تحمل ذلت تلخ مزاج ہوتا ہی۔

سعد بن ناشب

وفي اللين ضعف والشراسة هيبة ۔۔۔ ومن لم يهب يحمل على مركب وعر

ترجمہ اور نرم مزاجی مین کمزوری ہی اور تند مزاجی یا بدخوئی مین رعب ہی اور جسکا رعب نہین مانا جاتا یعنی جس سے لوگ نہین ڈرتے وہ سخت سواری یعنی دشوار گذار راہ پر چلایا یا سوار کیا جاتا ہی۔

وما بي على من لان لي من فظاظة ۔۔۔ ولكنني فظ أبيّ على القسر

ترجمہ اور جو شخص مجھسے نرم مزاجی سے پیش آتا ہی اُس سے مین بالکل بدخو نہین ہون ہان مین بیشک سخت اور تکرار کرنیوالا اور منکر زبردستی کی صورت مین ہون۔

أقيم صغا ذي الميل حتى أردّه ۔۔۔ واخطمه حتى يعود الى القدر

الاقامة اصلاح العوج والصغا العوج والميل الاعوجاج والخطم حز الانف اي ثقبه ليجعل فيه الخطام ترجمہ مین ٹیڑہے آدمی کی کل نکالتا ہون یعنی اُسکو درست کرتا ہون یہان تلک کہ اُسکو اپنے پہلے حال پر لے آتا ہون اور اُسکی ناک مین نکیل ڈالتا ہون یہان تلک کہ اپنے قدر واندازہ پر جسکا وہ لایق ہی آجاوے۔

فان تعذليني تعذلي بي مرزءًا ۔۔۔ كريم نثا الاعسار مشترك اليسر

الباء للتجريد كما في قولهم لقيت به اسدا والمرزء بتقديم المهملة على المعجمة كمعظم الكريم والنثا بتقديم النون على المثلثة الحديث والخبر ترجمہ پس اگر تو اي ام سعد مجکو ملامت کریگی تو مجھ مین ایسے بھلے مانس کو ملامت کریگی کہ جسکی تنگدستی کی حکایت اچھی ہی یعنی وہ اپنا افلاس کسی پر ظاہر نہین کرتا اور اُسکی تونگری سب مین مشترک ہی کیونکہ اپنی دولت سب تقسیم کردیتا ہی۔

اذا همّ القى بين عينيه عزمه ۔۔۔ وصمّم تصميم السريجي ذي الاثر

التصميم المضي في الامر والسريجي نسبة الى سريج وكان قينا يضرب السيف اي يطبعه والاثر بالفتح فرند السيف ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہی تو اپنے قصد کو اپنی دونون آنکھون کے سامنے رکھتا ہی اور اسمین مثل جوہردار شمشیر سریجی کے گھسجاتا ہی وقال ايضا

ألا توعدنا يا بلال فاننا ۔۔۔ وان نحن لم نشقق عصا الدين احرار

اراد به بلال بن ابي بردة بن ابي موسى الاشعري رض وشق العصا كناية عن العصيان وتفريق الجماعة والدين الاطاعة ترجمہ اے بلال تو ہمکو ہرگز مت دہمکا کیونکہ اگرچہ ہمنے اطاعت قبول کرلی ہین اور لوگون سے اختلاف نہین کیا بلکہ اُن کے موافق رہے مگر ہم آزاد لوگ ہین دہمکی کی برداشت نہین کرسکتے۔

وأن لنا إما خشيناك مذهبا ... إلى حيث لا نخشاك والدهر أطوار

أصل إما إن ما فان الشرطية وما زائدة ترجمہ اور ہم تجھسے بالفرض اگر ڈرہی جائین توبھی ہمارے لیے گریزگاہ وجاے پناہ ایسی جگہ ہے جہان ہمکو تیرا خوف نہین ہے اور یاد رہے کہ زمانہ کے رنگ طرح طرح کے ہین یعنی غلبہ حال پر فریفتہ نہونا چاہیئے۔

فلا تحملنا بعد سمع وطاعة ... على غاية فيها الشقاق أو العار

ترجمہ بس تو ہمکو بعد قبول اطاعت وفرمان برداری کے اس حد تلک برانگیختہ مت کر کہ اوسمین خلاف وفساد ہم مین اور تجھ مین یا عار وننگ بغاوت وعہد شکنی کے ہو۔ آخر لوگ کہینگے بعد اطاعت باغی ہو گئے۔

فإنا إذا ما الحرب ألقت قناعها ... بها حين يجفوها بنوها لأبرار

القناع خمار المرأة والباء متعلقة بالابرار وجفاه ظلمه وفارقه ترجمہ کیونکہ جسوقت لڑائی اپنے اوڑہنی اوتار ڈالے یعنی کہلم کہلا ہو جاوے جبکہ فرزندان جنگ یعنی جنگی لوگ اسکی نافرمانی اور عقوق اختیار کرین توہم بیشک اسکی فرزندان سعادتمند اور مطیع ہون گے یعنی لڑائی کو نہین چہوڑینگے۔

ولسنا بحلالين دار هضيمة ... مخافة موت إن بنا نبت الدار

الاحلال الحلول والهضيمة الذلة والظلم ونبا به المنزل بتقديم النون على الموحدة اذا لم يوافقه ترجمہ اور ہم موت سے ڈرکر جبکہ ہمارا وطن اور گہر ہمکو موافق نہ آوے ذلت کے گہر مین اوترنیوالے نہین ہین بلکہ ایسی صورت مین اسکو چہوڑ کر چلے جاوینگے

وقال قراد بن عباد الصواب انه قراد بالقاف كغراب بن العيار بالمهملة فالتحتانية مشددة التميمي المازني اسلامي۔

إذا المرء لم تغضب له حين يغضب ... فوارس إن قيل اركبوا الموت يركبوا

فوارس فاعل لم تغضب والجملة الشرطية نعته ترجمہ جبکہ مرد ایسے حال مین ہو کہ جب وہ خفا ہو تو اسکے خفا ہونیکے سبب ایسے سوار کہ اگر اون کو کہا جاوے کہ موت پر سوار ہو جاؤ تو فوراً سوار ہو جاوین نہ خفا ہو جاوین۔

ولم يحبه بالنصر قوم أعزة ... مقاحيم في الأمر الذي يتهيب

حباه به اذا اعطاه اياه والمقحام كثير الدخول في الامور الصعبة يجمع على مقاحيم ويتهيب مجهول من تهيبه اذا هابه وخافه ترجمہ اور غالب زبردست قوم دہشت ناک کام مین گہسنے والے اسکی مدد نکرین۔

تهضمه أدنى العدو ولم يزل ... وإن كان عضا بالظلامة يضرب

قراد بن عباد

تهضمه تكسره والجملة جواب اذا الشرطية والادنى الاقرب وبعض بالمهملة المكسورة فالحجمة الرجل الشديد القوي السئ الخلق والطلاق
الذلة ترجمه جبکه مرد کا ایسا حال ہو جیسا کہ دو شعرون گذشته مین بیان ہوا تو اسکو دشمن ذلیل توڑ ڈالیگا اور ہمیشہ اسیر ذلت کے
مار رہیگی اگرچہ وہ شدید قوی تند مزاج ہو—

بان سوى مولاك في الحرب اجنب	فآخ بحال السلم من شئت واعلمن

آخ امر من المواخاة والباء بمعنى في والاجنب الاجنبي ترجمه پس حالت صلح مین جس سے چاہے بھائی چارہ کرے اور
یہ امر جان لے کہ تیرے چچا کے بیٹے کے سوا لڑائی مین سب اجنبی اور بیگانے ہین—

اجابك طوعا والدماء تصبب	ومولاك مولاك الذي ان دعوته

ترجمه اور حقیقت مین تیرے چچا کا بیٹا وہ ہے کہ اگر تو اوسکو امداد کیلیے بلائے تو وہ اپنی خوشی سے تیری طلب کو ماننے اور فوراً حاضر
ہو ایسے حال مین کہ خون گرائے جاتے ہون یعنی لوگ قتل ہوتے ہون

فان به تثاى الامور وترأب	فلا تخذل المولى وان كان ظالما

خذله تركه وضمير الشان في ان محذوف وثاى الامر افسده ورأبه اصلحه ترجمه پس اپنے چچا کے بیٹے کو اگرچہ وہ ظالم ہو مت
چھوڑ کیونکہ اسی کے سبب سے کام بگڑتے ہین اور درست ہوتے ہین اجنبیون کا کچھ اعتبار نہین ہے وقال زاهر ابو كرام التيمي
يذكر قتله تيم اليشكري وقد كان بارزه وشرع في مدحه لان مدحه يرجع اليه كان ذلك من عادة العرب—

زاهر ابو كرام التيمي

لاقى الحمام به ونصل جلاد	لله تيم اى رمح طراد

يقال لله فلان اذا كان مصدر الآثار غريبة كانه خلقه بيده فهو لله لا لغيره وطراد الفرسان ان يطرد بعضهم بعضا بالرمح ويقال
اى رجل هو اى كامل في الرجال والضمير في به للتيم ادخلت الباء على المفعول والمستكن في لاقى لتيم ونصل جلاد بالجر عطفا على
رمح والجلاد القتال ترجمه تیم یشکری عجیب الافعال شخص ہے جبکہ اسنے موت سے ملاقات کی وہ سوارون کو نیزہ لیسے کیا کامل
بھگانا اور کیا بہادر لڑائی کی ہے تیم پر بھگانے اور بہادر کا اطلاق بطریق مبالغہ ہے مثل زید عدل کے—

للموت غير معرد حياد	ومحش حرب مقدم متعرض

بالجر عطفا على رمح اى وانه محش حرب وحش النار اوقدها والمحش بالكسر صفة منه والتعريد الانحراف وحياد مبالغة من حاد اذا
مال والمراد به نفي اصل الفعل كما في قوله تعالى وما ربك بظلام للعبيد صفة كاشفة للمعرد ترجمه اور وہ کیا لڑائی کا بھڑکانے

آگے بڑہنے والا موت کا سامنا کرنیوالا ہی مونہہ پہیرنیوالا کنارہ کش نہین ہی۔

کاللّیث لا یُثنیہِ عن اِقدامہ	خوف الردیٰ وقعاقع الایعادِ

ثناہ عطفہ وصرفہ والقعقعۃ صوت السلاح مستعیر لصوت الوعید ترجمہ وہ مثل شیر کے ہی کہ اسکو اسکے آگے بڑہنے سے خوف ہلاک اور دشمنونکی دہمکیونکی آوازین نہین روکتین۔

مذلٍ مُہجتہ اذا ما کذّبت	خوف المنیۃ نجدۃ الانجادِ

المذل بالمیم فالمہجۃ کالکتف صفۃ من مذل بمالہ اذا بذلہ بسہولۃ والمہجۃ النفس وکذّبت من کذب عنہ اذا تاخر ومن کذب الوحشی اذا جری شوطا ثم وقف ینظر وراءہ ویلزمہ الخوف ونصب الخوف علی انہ مفعول لہ والنجدۃ الشدۃ والقوۃ مرفوع علی انہ فاعل کذبت والانجاد جمع نجید وہو الشدید القوی ترجمہ اپنی جان کو آسانی سے خرچ کرنیوالا ہی جبکہ بسبب خوف مرگ کے قوی لوگون کے قوت پیچہے رہجاوے۔

ساقیتہ کاس الردیٰ باسنّۃٍ	ذُلُقٍ مؤلّلۃ الشفار حدادِ

الذلق بالضمتین جمع ذلیق وہو المحدد یعنی الصقیل والتالیل التحدید والشفرۃ حد النصل ترجمہ ہلاکی کا پیالہ ہمنے ایک دوسرے کو پلایا ایسے نیزون صیقلدار تیز کے جسکی سب دہارین تیز اور باریک تہین۔

فطعنتہ والخیل فی رہج الوغا	نجلاء تنضح مثل لون الجادِ

الرہج محرکۃ الغبار والنجلاء الواسعۃ وصف للطعنۃ ونضح ترشح ویستعمل فیما رق وبالخاء فیما غلظ والجادی الزعفران ترجمہ پس مین نے ایسے حال مین کہ گہوڑے لڑائی کے غبار مین چہپی ہوئی تہی اسکے نیزے کا زخم چوڑا چکلا مارا کہ اوس مین سے خون خالص و سرخ مثل رنگ زعفران کے ٹپکتا تہا۔

فکانّما کانت یدی من حتفہ	لمّا انثنیت لہ علی میعادِ

من حتفہ متعلق بمیعاد واللام بمعنی الی ترجمہ پس گویا میرا ہاتہ جبکہ مین اسکی طرف متوجہ ہوا اوسکی موت کے وقت موعود پر تہا یعنی جبہی مرگیا۔

فہوی وجائشہا یفور بمزبدٍ	من جوفہ متتابع الازبادِ

ہوی سقط والجائش الدم الذی یفور والضمیر المجرور للطعنۃ ترجمہ پس وہ زمین پر گر پڑا ایسے حال مین کہ اسکے شکم کا

خون جہاگون کے ساتھ جو پے درپے آتے تھے جوش مارتا تھا۔ **وقال عمرو القنا**

من غمرة الموت فی حوماتها عودوا	القائلین اذا هم بالقنا خرجوا

نصب لقائلین علی المدح وحومة کل شئی اکبر موضع منہ وعودوا مفعول القول ترجمہ مین تعریف کرتا ہون اُن لوگون کی جو اپنے ساتھیون سے اسوقت کہتے ہین جبکہ وہ شدت موت سے بعد اپنے نیزون کے نکل آتے ہین کہ سب سے زیادہ شدت کے جگہہ مین پھر لوٹ چلو یعنی دشمنون پر پھر حملہ کرو اور لڑو۔

عند اللقاء ولا رعش رعادیدُ	عادوا فعادوا کراما لا تنابلة

التنابلة جمع تنبال وهو قصیر القامة مرفوع علی انہ خبر محذوف ای هم والرعش جمع ارعش وهو من بہ الرعشة والرعادید الذی لا یتماسک ضعفا وجبنا ترجمہ وہ لڑائی کیطرف لوٹے تو بہادرونکی طرح لوٹے کہ بوقت جنگ حصول ناموری سے کوتاہ دست تھے اور نہ خوف کے مارے کانپنے والے لرزنیوالے۔

یحرّض الموت عن احسابکم ذودوا	لا قوم اکرم منهم یوم قال لهم

الکرم وصف جامع للصفات المحمودة وعنی بحرض الموت من یحرض علی الحرب التی هی سبب الموت والذود الدفع ترجمہ کوئی قوم انسے اچھی نہ نکلی اُس روز کہ اُنسے باعث موت یعنی لڑائی نے کہا کہ اپنے شرافتون سے عار وننگ کو دور کرو یعنی لڑو

وقال الفرزوق هو لقبہ واسمہ ہمام بن غالب التمیمی الدارمی المجاشعی شاعر اسلامی مشہور۔

الیکم والا فاذنوا ببعاد	ان تنصفونا یا آل مروان نقترب

اذن بہ علم بہ ترجمہ ای آل مروان اگر تم ہمارا انصاف کرو تو ہم تمہارے پاس رہینگے اور نہین تو جان لو ہمارے دورے کو یعنی تمہارے عملداری سے نکل جاوینگے۔

بعیس الی ریح الفلاة صوادی	فان لنا عنکم مراحا ومذهبا

الفاء للتعلیل وعنکم متعلق بمراحا ومذهبا والمراح بالمعجمة فالمهملة المتبعد والعیس الابل البیض والفلاة هی الارض الخالیة من الماء والکلاء والصوادی جمع صادیة من صدی کرضی اذا عطش والجار والمجرور متعلق بہ لتضمنہ معنی الاشتیاق ترجمہ اور یہ اسلیے ہے کہ بیشک ہمارے لیے تمسے جگہہ دوری اور جانے جانیکی بذریعہ شتران سفید کے جو جنگل کے ہوا کے مشتاق اور پیاسے ہین حاصل ہے۔

مُخيَّسَةٍ بُزْلٍ تخايَلُ في البُرى	سَوَارٍ على طول الفلاةِ غوادِ

المخيسۃ المذللۃ والبزل جمع بازل وہو ماطلع نابہ من البعیر وتخایل اصلہ تتخایل ای تختال والبری جمع برۃ وہی الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر ترجمہ وہ شتر شائستہ جوان ہین کہ نکیلون مین اکڑکے چلتے ہین جنگل میدان کے طول مین سفر کرتے ہین اور آج سے کل کی صبح تلک چلے جاتے ہین یعنی ایک رات دن برابر سفر کرتے ہین۔

وفی الارض عن ذی الجور منأًی ومذهبٌ	وکل بلادٍ اوطنت کبلادی

المنای المبعد ترجمہ اور زمین مین ظالم بادشاہ سے دور ہونے اور چلے جانیکی جگہہ ہے اور تمام شہر جو وطن بنائے جاوین مثل ہمارے شہرون کے ہین جب یہ حال ہے تو ظالم بادشاہ کے ظلم اٹھانیکی کیا ضرورت ہے۔

وماذا عسی الحجّاجُ یبلغ جهدُه	اذا نحن خلّفنا حفیرَ زیادِ

ما استفہامیۃ انکاریۃ وحفیر زیاد نہر معروف حفرہ زیاد بن ابی سفیان الذی یقال لہ زیاد بن ابیہ وکان تسلط الحجاج الی ہذہ النہر ترجمہ اور کیا یہ امر قریب ہے کہ حجاج ہمارے گرفتار کرنے مین اپنی کوشش کو پہنچ جاوے جبکہ ہم نہر زیاد کو پیچھے چھوڑ جاوین یعنی اوس سے آگے بڑھ جاوین سو یہ نہین ہوسکتا۔

فباستِ ابی الحجّاجِ واستِ عجوزِہ	عُتَیِّدُ بُهمٍ ترتعی بِوِهادِ

العتید تصغیر عتود وہو ماقوی سن اولاد الغنم مضوب بفعل محذوف والبہم صغار اولاد الماعز الاضافۃ لادنی ملابسۃ وترتعی ترعی بہم والوہاد جمع وہدۃ وہی الارض المطمئنۃ وخصہا بالذکر لانہا تکون موضع الکلاء علی الغالب فیکون المرتعی فیہ سمین واقوی ترجمہ جبکہ ہم نہر زیاد سے گزر جاوین تو حجاج کے باپ کے چوتڑ مین اور اسکی بوڑہی مان کے چوتڑ مین بکری کا موٹا بچہ جو گڑہون مین جہان اکثر گھاس خوب ہوتی ہے چرتا ہے اور اس لیے طیار اور موٹا رہتا ہے گھسیڑ دے یعنی اس صورت مین وہ ہمارا کچھ نہین کرسکتا۔

فلولا بنو مروان کان ابن یوسفٍ	کما کان عبدًا من عبید ایادِ

اراد ببنی مروان عبد الملک بن مروان فان الحجاج کان عاملا لہ وقد بلغ فی عہدہ ما بلغ واشار بکونہ عبدا من عبید ایاد الی ما روی من ان ثقیفا کان عبدا لایاد بن نزار والحجاج من ثقیف ترجمہ پس اگر بنی مروان نہوتے تو حجاج بن یوسف خوار و ذلیل ہوتا جیسا کہ پہلے سے ایاد کے غلامون کا ایک غلام تہا۔

زمانَ هو العبدُ المُقِرُّ بذلّةٍ	یُراوِحُ صِبیانَ القُری ویُغادی

منصوب لکان وعنی باقراره بالذلۃ اختیار بالورث الذلۃ من تعلیم الاطفال ترجمہ وہ غلام تھا اوس زمانہ مین کہ وہ اپنے ذلۃ کا اقرار کرتا تھا کہ وہ صبح وشام اُجرت پر دیہات کے بچون کو پڑہاتا تہا۔ وقال آخر

قد علم المستاخرون فی الوهل	اذا السیوف عُرّیت من الخلل
ان الفرار لایزید فی الاجل	

الوہل محرکۃ الخوف والضعف والخلل بالمعجمۃ جمع خلۃ بالکسر وہی جفن السیف ترجمہ بیشک اُن لوگون نے جو خوف کے وقت اور دوسے پیچھے رہتے ہین یہ امر بخوبی جان لیا ہی کہ جب تلوارین سیانون سے باہر ہوتی ہین تو یقیناً بھاگ جانا مدت عمر کو نہین بڑہاتا

وقال شبیل الفزاری وکان قد جار بہ بنو اخیہ فقتلہم

ایا لهفی علی من کنت ادعو	فیکفینی وساعدہ الشدید

کلمۃ من مفردۃ لفظاً وجمع معنی ولذا قال غلبوا ترجمہ ای افسوس تو حاضر ہو اُس شخص پر کہ جسکو مین اپنی مدد کیلیے بلاتا تہا تو وہ میرے لیے کافی ہوتا تھا ایسے حال مین کہ اُسکا بازو قوی اور مضبوط تھا۔

وما من ذلۃ غلبوا ولکن	کذاک الاسد تفرسها الاسود

ترجمہ اور میری بھتیجے بسبب ذلت کے مغلوب نہین ہوے مگر اسی طرح شیرون کو شیر پہاڑ ڈالتے ہین۔

فلولا انهم سبقت الیهم	سوابق نبلنا وهم بعید
لحاسونا حیاض الموت حتی	تطایر من جوانبها شرید

النبل اسم جمع للسہام والبعید یطلق علی المفرد والجمع وحاساہ ساقاہ وعنی بالجوانب الایدی والارجل والشرید المتفرق ترجمہ پس اگر وہ ایسی حالت مین نہوتے کہ ہمارے پہلے پہونچنے والے تیر اُن پر پہلے نہ پہونچ جاتے جبکہ وہ ہمسے فاصلہ پر تھے تو وہ ہمکو بیشک موت کے حوضون کا پانی پلاتے یہان تلک کہ ہمارے اطراف یعنی ہاتہہ پانون کے متفرق پارے اُڑتے پہرتے

وقال قطری بن الفجاءۃ

الا ایها الباغی البراز تقربن	اُساقک بالموت الذعاف المقشبا

الباغی الطالب والذعاف السم القاتل فی الساعۃ والمقشب المخلوط بما یقویہ ترجمہ ای لڑائی کے چاہنے والے ضرور تو میرے پاس آ تو مین تجکو موت کا زہر قاتل جو دوسرے زہر سے تقویت یافتہ ہی پلاؤنگا۔

علے شاربیہ فاسقنی منواشربا	فساقی تساقی الموت فی الحرب سبّۃً

الالف فی اشربا بدل عن النون الخفیفۃ ترجمہ کیونکہ لڑائی مین ایک دوسریکو پیالہ موت کا پلانا اوسکے پینے والون کو عیب وعار نہین ہے اسلیئے تو مجکو موت کا پیالہ پلا اور تو بھی ضرور پی وقال درّاج وکان قد طعن

ولاھلک افرع وارؤس	شدّی علے العصب امّ کھمس
فانما نحن عداۃ الاخنس	مقطعات ورقاب خُنّس

هیم هیم طلیت تمرّس

ام کھمس زوجتہ وما لا خافۃ وافرعۃ متعدد والخنس جمع خانس من خنس اذا تاخر وانقبض وانخفض والاخنس جمع نحس وهو ضد السعد وعنی بہا الامور المنکرۃ والهیم الابل العطاش وتعطش شدیدا اذا کان جربا والتمرس حک البعض بالبعض والبا متعلقۃ بہ و طلیت نعت للہیم الثانی ترجمہ ای ام کھمس مجہبر پٹی باندہ اور تجکو ہول نہ دلادین کٹے ہوئے ہاتہہ اور سر اور گردنین جھکی ہوئیں کیونکہ ہم بوقت صبح امور منحوس ومنکرہ مین ایسے ہین جیساکہ خارشتی شتر جسپر روغن خارش ملاگیا ہو دوسرے خارشتی شتر سے اپنے بدن کو کھجلاوے یعنی بڑے شوق سے لڑنیوالے وقال الارقط بن رعبل بن کلیب العنبری ہو اسلامی وکان قد لقی ہو وابنہ نجم لصوصا فی طریق فقاتلاہم وظفرا بہم فقال۔

علے کثرۃ الابدا لمع تسیان	انی وبنجما یوم ابرق مازن

الابرق کل ارض غلیظۃ بہا طین وحجارۃ ورمل والابارق فی العرب کثیرۃ منہا ابرق مازن اضیف الی مازن تمیم والاتیسار المساعدۃ ترجمہ بیشک مین اور میرا بیٹا نجم باوجود کثرت اعدا کے بروز جنگ بنی مازن کے میدان تہرپلے بالو والے کیچڑدار کے ایک دوسرے کی مدد اور غمخواری کرتے تھے۔

فتذھب عنا نبعۃ ویمان	یلوذا مامی لوذۃ بلبانہ

لاذ بہ عاذ بہ والساکن فیہ لنجم واللوذۃ مرۃ واللبان صدر الفرس وفیہ اشعار بان الارقط کان فارسا وابنہ راجلا وارہب تخوف عدی لبعض التضمنہ معنی الدفع وارادہ بالنبعۃ القوس المتخذۃ منہا وہی شجرۃ تتخذ منہا القسی ترجمہ میرا بیٹا نجم کبھی میرے آگے میرے گھوڑے کے سینہ کی پناہ پکڑتا تہا اور قوس چوب درخت نبعہ اور شمشیر یمانی ہماری طرف سے دشمنونکو ڈراکر دفع کرتے تھے

ونضرب ضربا لیس فیہ توان	ونغشی فنغشی ثم نرمی فنرمی

ترجمہ ہم دشمنون پر حملہ کرتے تھے اور ہمپر حملہ کیا جاتا تھا ہمپر تیر مارے جاتے تھے ہم تیر مارتے تھے اور انکو ہم ایسی مار دیتے تھے جسمین ضعف اور سستی نتھی۔

وقال وداک بن ثمیل

نفسی فداء لبنی مازن	من شمس فی الحرب ابطال

الشمس بالضمتین جمع شموس من شمس الفرس اذا امنع ظہرہ من الرکوب واستعیر للرجال العصاۃ الصعاب ترجمہ میری جان بنی مازن پر جو ٹن والے اور لڑائی مین دلیر ہین قربان ہی۔

ھیم الی الموت اذا خیروا	بین تباعات وتقتال

الہیم العطاش والتباعات جمع تباعۃ وہو ما یتبع الفعل من الظلامۃ والغرامۃ ترجمہ وہ لوگ موت کے پیاسے ہین جبکہ اون کو مختار کیا جاوے تاوانون اور لڑائی مین یعنی بہ نسبت تاوان دینے کے لڑائی کو پسند کرتے ہین۔

حموا حماھم وسما بیتھم	فی باذخات الشرف العالی

السمو العلو والباذخ الجبل الکبیر ترجمہ اونہون نے اپنے رسنہ کو دشمنون سے محفوظ رکھا اور انکا گھر شرف عالی کے پہاڑ و ن مین بلند ہوا

وقال سوار بن المضرب

اجنوب انک لو رایت فوارسی	بالسی حین تبادر الاشرار
سعۃ الطریق مخافۃ ان یوسروا	والخیل تتبعھم وھم فرار

الہمزۃ للنداء وجنوب علم زوجتہ والسی بالکسر موضع وعنی بالاشرار الجبناء وسعۃ الطریق مفعول تبادر ومخافۃ مفعول لہ وان یوسروا مفعول مخافۃ وجواب لو محذوف ترجمہ ای جنوب اگر تو میرے سوارون کو مقام سی مین دیکھتی جبکہ نامرد لوگ کھلی اور وسیع راہ کی طرف دوڑے بسبب خوف قید کے اور سوار اون کے پیچھے تھے اور وہ بے تحاشا بہاگے جاتے تھے تو ایک نئی اور عجیب بات دیکھتی۔

یدعون سوارا اذا احمر القنا	ولکل یوم کریھۃ سوار

ترجمہ جبکہ نیزے خون سے سرخ ہوجاتے ہین تو وہ سوار کو امداد کیلیے پکارتے ہین اور ہر لڑائی کے روز کیلیے سوار موضوع ہی نہ اور کوئی

وقال اخو حزابۃ او ابن حزابۃ

من کان قحم او خانا حقیقتہ	عند الحفاظ فلم یقدم علی القحم
فعقبۃ بن زھیر یوم نازلہ	سمح من التراک لم یحجم ولم یجم

ودّاک بن ثمیل

سوار بن المضرب

اخو حزابۃ

الاقحم تفضیل القاحم من قحم فے الامر اذا رمی بنفسہ فیہ بلا رویۃ وفکر ولم یبال بہ وقام بالعجمۃ اذا نکص وتاخر وعنی بالحقیقۃ النفس فانہ مما یحق علیک حفظہ او کل ما یجب علیک حمایتہ والاسناد من باب نام لیلہ واقدم لازم والقحم بالقاف فالمھملۃ جمع قحمۃ وہی المھلکۃ والجم عنہ بتقدیم الجیم علی المھملۃ تاخر عنہ ضد اقدم علیہ **ترجمہ** جو شخص لڑائی کے گھسانے مین بیباک اور دلیر ہو یا بوقت حفاظت شرافت وحسب اسکی طبیعت پیچھے ہٹی اور خوفناک موقعون مین آگے نہ بڑہی ہاںیہ اوس سی کچھ بحث نہین مگر عقبۃ بن زہیر جس روز اوس سے گروہ ترک لڑا تو نہ وہ پیچھے ہٹا اور نہ لڑائی مین رکا۔

مشمر للمنایا عن شواہ اذا	ما الوغد اسبل ثوبیہ علی القدم

الشوی الاطراف ای الایدی والارجل والوغد الجبان الضعیف وعنی بالثوبین الازار والرداء **ترجمہ** جبکہ نامرد وکمزور بسبب خوف کے اپنی چادر اور تہبند اپنی پانون پر لٹکا وے تو عقبۃ بن زہیر اپنے ہاتہہ پانو سے دامن کو موت کے واسطے چننے والا ہے یعنے ایسے وقت مین وہ لڑائی کو طیار ہے۔

خاض الردی والعلک قد کا منصلتہ	والخیل تعلک ثنی الموت باللجم

القدم الشجاع حال والمنصل السیف والباء متعلقۃ بخاض والعلک المضغ والثنی بالکسر فی اللجام ہے الحدیدۃ المعوجۃ شبہ بہ الموت ثم ضیف الیہ واللجم جمع لجام **ترجمہ** وہ ہلاکی اور دشمنون مین جبکہ وہ بہادر اپنی تلوار لیے تھا گھس گیا اور گھوڑے موت کے لوہے کو مثل لگام چباتے تھے۔

وہم منوز الوغا وھو فی نفر	شم العرانین ضرابین للبھم

الشم ارتفاع الانف ویکنی بہ عن المجد والشرف والبھم جمع بھمۃ وہو الشجاع الذی لا یدری کیف یوتی والجیش العظیم **ترجمہ** اور وہ ترک لاکھون تھے اور عقبہ اونچی ناک والے اور لشکرون کے مارنیوالے چند بہادر لوگونمین تہا وقال اوس بن ثعلبۃ

جذ ام حبل الھوی ماض اذا جعلت	ھواجس الھم بعد النوم تعتکر

الجذم القطع والحبل بمعنی طوق وہجس الشئی اذا خطر بالبال فہو ہاجس والجمع ہواجس والاعتکار الرجوع والانعطاف **ترجمہ** مین خواہش نفس کی رسی کو کاٹنے والا اپنے ارادہ کا پورا ہون جبکہ غم کے وسوسے بعد خواب کے میری طرف لوٹنا شروع کرین۔

وما یجھمنی لیل ولا بلد	ولا تکاءدنی عن حاجتی سفر

تجھمہ اذا استقبلہ بوجہ کروہ وتکاءدنی امر اذا صعب علی وعدی بعن لتضمنہ معنی المنع **ترجمہ** کوئی رات اور کوئی شہر بری صورت

بناکر میرے سامنے نہین آتی اور مجکو میری حاجت سے کوئی سفر نہین روکتا۔ **وقال آخر وقد اوقعت مازن بقوم من عجل فقتلوا منهم کثیرا ثم عدت بنو عجل علے جار لبنی مازن فقتلوہ**

وقد خر کالجذع السحوق المشذب		اقول وسیفی فی مفارق اغلب

المفارق مواضع الفرق من الراس واغلب رجل من عجل بن لجیم والخرور السقوط والجذع بالکسر ساق النخلة والسحوق الطویل والمشذب اسم مفعول من شذب الشجر اذا قطع ما علیه من الاغصان ترجمہ مین کہتا ہون جبکہ میری تلوار اغلب کی مانگون یعنی سر مین ہے اور وہ گر پڑا ہے مثل لمبی تنہ درخت خرما کے جسکی شاخین کاٹی گئی ہون۔

بشعبة فابعد من صریع ملحب		بک الوجبة العظمی اناخت وملم تخ

البا متعلقة باناخت والوجبة مرة من الوجوب بمعنی السقوط التام واراد به الموت وشعبة علم رجل ومن بیانیة للضمیر المستکن فی ابعد والملحب بالمهملة المذلل وکل البیت مفعول القول ترجمہ تیرے اوپر بڑی افتاد موت کی پڑی اور شعبہ پر جسکو تو دہمکاتا تہا نہ پڑے پس تو اے پچہڑے ہوئے ذلیل دور ہوجا اور دفع ہو

الیه ثنایا الموت من کل مرقب		سقاہ الردی سیف اذا سل او مضت

السل نزع الشئی بالرفق والفعل مجهول واومض البرق اذا لمع من بعید والثنایا جمع ثنیة وهی الاسنان الواضحة المتقدمة وکنی بایماض اسنان الموت عن ضحکها وسرورها والمرقب المرصد والشرطیة نعت السیف ترجمہ اغلب کو موت کا پیالہ ایسی شمشیر نے پلایا کہ وہ جب میان سے باسانی کہنیچ جاوے تو موت ہر گہات کی جگہ سے ہنستی نکلتی ہی کیونکہ وہ جانتی ہی کہ بذریعہ اس شمشیر کے مجکو شکم سیر کہانا ملیگا۔

غریبا الدیار من قبائل یحصب		فیا عجل عجل القاتلین بذحلهم

عجل الثانی تاکید ولذا الضب والذحل الحقد والوتر والدیار نعت غریبا والجار والمجرور نعت ثان ویحصب بن مالک بطن من بطون سبا ترجمہ پس ای بنی عجل جو بسبب اپنی کینہ کے ایک مسافر کو مارنیوالی ہو جو ہمارے پاس بنی یحصب کے قبیلوں مین سے تہا

غریبا زعمتم مرملا غیر مذنب		جنیتم وجرتم اذا خذتم بحقکم

حذف مفعولا الزعم والمرمل من ارمل اذا نفذ زادہ ترجمہ تمنے بڑا قصور اور ظلم کیا جبکہ تمنے اپنی بدلہ مین جو ہماری طرف تہا ایک فی خاکسار بیگناہ کو پکڑ لیا اور یہ خیال کیا کہ یہ ہمارا بدلہ ہے۔

وما قتل جار غائب عن نصيره	لطالب وتار عسلك مطلب

ترجمہ مارنا ہمسایہ کا جو اپنے مددگار سے غائب اور جدا ہو کینون کے طالب کیلیے مطلب کی راہ نہین ہی بلکہ سراسر بیراہی ہی۔

فلم تدركوا ذحلا ولم تذهبوا بها	فعلتم بني عجل الى وجه مذهب

ترجمہ پس تمنے اپنی کینہ کا بدلہ نہین لیا اور ای بنی عجل اس حرکت سے جو تمنے کی تم رد براہی کیطرف نہین گئے۔

ولكنكم خفتم اسنة مازن	فنكبتم عنها الى غير منكب

نكب الرجل مخففا ومشددا اذا عدل ومال اى انحرف والمنكب ما يعدل اليه ترجمہ لیکن تم بنی مازن کے نیزون سے ڈر گئے تو تم اُن نیزون سے بے ٹھکانے پھر گئے کیونکہ تمنے غریب ہمسایہ کو بیوجہ قتل کیا۔

وقد ذقتمونا مرة بعد مرة	وعلم بيان المرء عند المجرب

ترجمہ اور بیشک تمنے ہماری لڑائی کا مزہ مکرر چکھا ہے اور واقفیت مرد کے بیان کی تجربہ کار کے پاس ہے وقال العنبر بن لقيط الاسدي

انا حليم فالتمست دماغه	ومقيل هامته بحد المنصل

حليم علم رجل والمقيل محل النوم والهامة راس كل شيء ومقيل هامة الحيوان الدماغ او مقدمه فهو من عطف الشيء على نفسه لاختلاف المعنى واللفظين والمنصل السيف ترجمہ مگر حلیم پس مین نے تلوار کی دھار سے اُسکے دماغ اور اول حصہ اُسکے دماغ کو ڈھونڈا یعنی اوس کے سر پر تیز تلوار ماری۔

واذا احملت على الكريهة لم اقل	بعد العزيمة ليتني لم افعل

ترجمہ اور جبکہ مین لڑائی پر برانگیختہ کیا جاؤن تو بعد قصد جنگ مین نہین کہتا کہ کاش مین یہ کام نکرتا اپنے پکے ارادہ کی تعریف کرتا ہی وقال رجل من بني نمير

انا ابن الرابعين من آل عمرو	وفرسان المنابر من جناب

الرابع من ياخذ ربع الغنيمة وكان لا ياخذه الا السيد الهمام وكان ذلك في الجاهلية فلما جاء الاسلام امر بالخمس وكنى بفرسان المنابر عن الخطباء والامراء فانه كان لا يخطب الا الامير ترجمہ مین سرداران آل عمرو کا جو مال غنیمت مین سے چوتھائی لیتے ہین اور امراء عظام آل جناب بن کعب کا جو منبر پر چڑہکر خطبہ پڑہتے ہین بیٹا ہون۔

نعرض للطعان اذا التقينا	وجوها لا تعرض للسباب

ترجمہ جب ہم دشمنوں سے لڑائی میں ملتے ہیں تو نیزوں کیلیے ایسے مونہہ پیش کرتے ہیں جنکو ہم گالیوں کے لیے پیش نہیں کرتے

فابائی سراۃ بنی نمیر	واخوالی سراۃ بنی کلاب

السراۃ اعلی کل شیٔ وکنی بہ عن السادات ترجمہ پس میری آباد اجداد بنی نمیر کے سردار ہیں اور میرے ماموں بنی کلاب کے سردار ہیں خلاصہ یہ کہ میں نجیب الطرفین ہوں **وقال الھذلول بن کعب العنبری** ہو شاعر جاہلی وقیل ان ہذہ الابیات لاعرابی من سعد رأتہ زوجتہ یطحن بقفیف فقال۔

تقول وصکت نحرھا بیمینھا	ابعلی ھذا بالرحا المتقاعس

صکہ اذا ضربہ بشدید الشیٔ عریض کالید مثلا والہمزۃ للتعجب والتقاعس خروج الصدر ودخول الظہر والظرف متعلق بہ ترجمہ میری بی بی اپنی چھاتی اپنے دہنے ہاتھ سے کوٹکر کہتی ہے کہ ہائے ڈوب گئی قسمت کیا یہ بسبب چکی کے اینٹھا ہوا اور جھکا ہوا میرا خاوند ہے یعنی ایسا نہونا چاہئے کیونکہ میں بات والی ہوں۔

فقلت لھا لا تعجلی وتبینی	فعالی اذا التفت علی الفوارس

ترجمہ تو میں نے اوس سے کہا کہ ملامت میں جلدی نکر اور میری اچھے کام ظاہر دیکھ جبکہ لڑائی میں سواران دشمن مجھسے لپٹ جاویں

الست ارد القرن یرکب ردعہ	وفیہ سنان ذو غرارین نائس

الاستفہام للتقریر والقرن بالکسر المماثل فی الحرب ورکب ردعہ اذا غلب علیہ امرہ ولم یبال بروع الرادع والغرار الحد والنائس بالنون المضطرب اللین ترجمہ کیا میں نہیں لوٹادیتا اپنے ہم جنگ ہمسر بے پروا کی ارادے والیکو ایسے حال میں کہ اسکے بدن میں دو دھارا نیزہ لچکدار گسا ہوتا ہے

واحمل الاوق الثقیل وامتری	خلوف المنایا حین فر المغامس

الاوق الثقل واراد بہ حمل الدیات والغرامات وقری الاضیاف والامترا استخراج اللبن والخلوف جمع خلف وہو ضرع الناقۃ والمغامس بالمعجمۃ من یدخل فی الشدائد ترجمہ اور میں بھاری بوجھ دیتوں اور تاوانوں اور ضیافت مہمان کی اوٹھاتا ہوں اور موتوں کے پستانوں کا دودھ اسوقت نکالتا ہوں جبکہ جفاکش مضبوط مرد بھاگ نکلے یعنی دشمنونکو شیر موت پلاتا ہوں

واقری الھموم الطارقات حزامۃ	اذا کثرت للطارقات الوساوس

القری الضیافۃ والاطعام والطارق من یاتی لیلا والحزامۃ المضی والتیقظ ترجمہ اور میں غمہائے شب آیندہ کی ہوشیاری

وثبات قدمی سے ضیافت کرتا ہون جبکہ وسوسے غمہای شب آیندہ کے لیے بکثرت جمع ہوجاوین یعنی غمون اور وسوسون مین ثابت قدم رہتا ہون مضطرب نہین ہوتا۔

اذا خام اقوام تقحمت غمرۃً ۔۔۔ یھاب حمیاھا الالد المداعس

خام عنہ بالمعجمۃ اذا تاخر ونکص والتقحم الدخول فی الشئ بالتجشم والغمرۃ مستجمع الماء الکثیر یستعار للامر الشدید والحمیا الشدۃ والصدمۃ ومنہ حمیا الخمر والالد الخصم اللجوج والمداعس الطعان ترجمہ جبکہ قومین پچھلے پانون لوٹین تومین بزور ایسے امر شدید مین داخل ہوجاتا ہون جسکی تیزی سے بیچڑ دشمن خوف کہاتا ہے۔

لعمر ابیک الخیر انی لخادم ۔۔۔ لضیفی وانی ان رکبت لفارس

کاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ تیرے اچھے باپ کی جان کی قسم مین بیشک اپنے مہمان کا خادم ہون اور مین بیشک اگر گھوڑے پر سوار ہون تو شہسوار ہون

وانی لاشتری الحمد ابغی رباحہ ۔۔۔ واترک قرنی وھو خزیان ناعس

ابتغی الطلب والناعس النائم اول النوم ترجمہ مین بیشک لوگون کی تعریف اور شکر خرید کرتا ہون اور حال یہ ہے کہ اسکے نفع کا یعنی بقاء ذکر جمیل کا طالب ہون اور اپنے ہمسر دشمن کو ذلیل اور اونگھتا ہوا چھوڑتا ہون یعنی جامع سخاوت و شجاعت ہون **وقالت کبشۃ ام شملۃ بن برد المنقری** ومن حدیث ہذہ الابیات ان سہم بن برد کان قد قتلہ سنان بن محرز القشیری فقالت تحض شملۃ علی اخذ الثار۔

ازیلک ظنی صادقا وھو صادقی ۔۔۔ لشملۃ یحبسھم بھا محبسا ازلا

الباء متعلقۃ بظنی والازل الضیق والشدۃ وصف بہ المحبس مبالغۃ ترجمہ اگر میرا گمان شملہ کے باب مین درست ہے اور وہ میری تصدیق کرتا ہے تو شملہ ان کو یعنی قاتلین کو لڑائی کے سخت قیدخانہ مین قید کریگا۔

فیا شمل شمر واطلب القوم بالذی ۔۔۔ اصبت ولا تقبل قصاصا ولا عقلا

ترجمہ پس اے شملہ لڑائی کیلیے مستعد ہو اور اس قوم کو جسنے تیرے بھائی کو قتل کیا ہے تلاش کر اوس مصیبت کے بدلہ مین جو تجھپر ڈالی گئی ہے اور قصاص اور دیت مت قبول کر کیونکہ یہ عاجزون کا کام ہے **وقالت ایضا**

لھفی علی القوم الذین تجمعوا ۔۔۔ بذی السید لم یلقوا علیا ولا عمرا

ذوالسید بالکسر موضع ولم یلقوا حال ترجمہ مجکو افسوس آتا ہے اوس قوم پر جو بمقام ذی سید مین جمع ہوئی ایسے حال میں کہ وہ علی اور

فَاِنْ يَكُ ظَنِّی صَادِقًا وَهُوَ صَادِقِی ⁂ بِشَمْلَةَ يَحْبِسْهُمْ بِهَا مَحْبِسًا وَعْرًا

ترجمہ پس اگر میرا گمان شملہ کے حق مین سچا ہے اور وہ میرے گمان کو اپنے حق مین سچا کریگا تو شملہ انکو ایکی سخت تیرہ جا میں قید کریگا۔ وقال شمعر بن عمرو الحنفی

لَعَمْرِی لَرَهْطٌ عِنْدَ بَابِ ابْنِ مُحْرِزٍ ⁂ اَغَنُّ عَلَيْهِ الْيَارَقَانِ مَشُوفُ

اَحَبُّ اِلَيْكُمْ مِنْ بُيُوتٍ عِمَادُهَا ⁂ سُيُوفٌ وَاَرْمَاحٌ لَهُنَّ حَفِيفُ

اللام الثانیة لام الابتداء والرہط الظبی الخالص البیاض واستعیر للمرأة الجمیلة واراد بابن محرز مسلم بن محرز مولی بنی عبد الدار وکان یغنی للناس ویعلم الجواری والاغن من صفات الظبی لان فی صوته غنة نعت الرہط والیارق معرب یارہ والمشوف المجلو المصقول والاحب مرفوع علی الخبریة والحفیف الصوت الضعیف کالدوی ترجمہ اپنی جانکی قسم بیشک جو خوبصورت عورتین گنگنانے والے آہوی سفید کے مسلم بن محرز گویّے کے دروازہ پر ہو اور اسپر دو کنگن چکدار ہون وہ تمکو زیادہ پیاری ہیں اون گھرون سے جنکی ستون تلوارین اور باریک آواز والے نیزے ہون یعنی تم عیاش لوگ ہو سو ایسا ہونا چاہیئے بلکہ تمکو بہادر سپاہی رہنا چاہیئے۔

اَقُولُ لِفِتْيَانٍ ضِرَارٌ اَبُوهُمُ ⁂ وَنَحْنُ بِصَحْرَاءِ الطِّعَانِ وُقُوفُ

اراد بضرار ضرار بن عتبة جده الاعلی والوقوف جمع واقف والجملة حال ترجمہ مین اون جوانون سے کہتا ہون جو ضرار کے اولاد مین ہین ایسے وقت مین کہ ہم نیزہ بازی کے جنگل مین کھڑے تھے۔

اَقِيمُوا صُدُورَ الْخَيْلِ اِنَّ نُفُوسَكُمْ ⁂ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَا لَهُنَّ خُلُوفُ

اقام وجهه وصدره الیه اذا توجه الیه بالکل واللام فی لمیقات متعلقة بمحذوف ای مقدرة والخلوف التخلف ومحل البیت مفعول القول ترجمہ مین اون سے کہتا ہون کہ اپنے گھوڑون کے سینون کو دشمنون کے سامنے کرو کیونکہ تمہاری جانون کے لیے ایک دن مقرر ہے وہ اوس سے خلاف نہین کرسکتین۔ وقال قبیصة بن جابر

بُنَيَّ هُضَيْمٍ هَلْ وَجَدْتُمْ تَمَارُنِی ⁂ بَطِيئًا بِالْمُحَاوَلَةِ احْتِيَالِی

التمارن هو حیلة کانی سیدکه عن الخبرة والاصل اوجدتمانی والاستفهام فی معنی النفی ای لم تجدانی ترجمہ اے ہضیم کے دونون بیٹو کیا تمنے بوقت عزم میری حیلہ گری اور تدبیر کو سست پایا۔

وَعَاجَمْتُ الْاُمُورَ وَعَاجَمَتْنِی ⁂ كَاَنِّی كُنْتُ فِی الْاُمَمِ الْخَوَالِی

شمعر بن عمرو الحنفی

قبیصة بن جابر

التجمم التجربة والخوالي الماضي ترجمہ اور مین نے تمام کامون کا تجربہ کیا اور اونہون نے مجکو آزمایا ہی گویا مین گذری ہوئی قومونکا آدمی ہون یعنی بسبب کثرت تجربات کے۔

ولکنا بنو جدّ النقال	فلسنا من بنی جداء بکر

الجداء الصغيرة الثدي الذاهبة اللبن والبكر التي تلد بطنا واحدا والجد الرجل العظيم الجد والنقال ان تشرب علا ونهلا من غير معارضة والولادة المتكررة ترجمہ پس ہم ایسی ماں کے بیٹے نہیں ہیں جسکی چھاتیاں چھوٹی ہیں اور اُسکا دودھ منقطع ہوگیا ہے اور وہ صرف ایک دفعہ جنی ہو ہاں ہم ایسے صاحب نصیب کی اولاد ہیں جسنے حوض ولادت سے مکرر پانی پیا ہی اور متواتر جنی ہی یعنی بڑے جتھے اور کنبے کے لوگ ہیں۔

بنی الاجلاد منها والرمال	تفرّی بیضها عنّا فکنّا

التفرّی التشقق والمجرور فی بیضها للارض والجلد الارض الصلبة ترجمہ زمین کا انڈا شق ہوا اور ہم اوس سے نکلے پس ہم اُسکی سخت حصہ اور بالو کے بیٹے ہیں یعنی ہم لوگ بکثرت ہیں اور تمام زمین کے مالک ہیں۔

وشرقیاهما غیر انتحال	لنا الحصنان من اجاءٍ وسلمی

الشرقی الجانب الشرقی والانتحال الكذب ونصب غير انتحال على انه مصدر مؤكد كما تقول غير شك وحقا ترجمہ بیشک ہمارے قبضہ مین کوہہائی اجا اور سلمی کے دو قلعے اور دونوکی شرقی جانبین ہین۔

حمیناها باطراف العوالی	وتیماء التی من عهد عاد

التیماء حصن معروف وکنی بعهد عاد عن العهد القدیم ترجمہ اور ہمارے قبضہ مین تیماء کا قلعہ ہے جسکو ہمنے پرانے وقتون سے بحمایت نیزون کے بھالون کے بچا رکھا ہے یعنی اوسپر دشمن کا قبضہ نہین ہونے دیا وقال سالم بن وابصة الاسدی تابعی وابوه صحابی یروی عنه ویکنی اباسالم۔

ومن سجیته الاکثار والملق	یا ایها المتحلی غیر شیمته
ان التخلق یاتی دونه الخلق	علیک بالقصد فیما انت فاعله

الملق التملق والقصد الاعتدال والتخلق اكتساب الخلق بالتكلف والخلق ما خلق عليه الانسان ترجمہ ای وہ شخص کہ اپنی اصلی عادت کے خلاف کا زیور پہننے والا ہی اور اے وہ شخص کہ اُسکی عادت زیادہ گوئی اور چاپلوسی ہی تو جس کام کو کرنے والا ہے

اوسین تجکو سیانہ روی لازم ہی کیونکہ بیشک خلق مصنوعی سے پہلی خلق اصلی پیش آتا ہے اور اوسپر غالب ہو جاتا ہے

وموقف مثل حد السیف قمت بہ ۔۔۔ احمی الذمار وترمینی بہ الحدق

الواو بمعنی رب وقمت جوابہا والذمار العرض والحرمۃ والحدق العیون ترجمہ اور بہت سے دشوار مقام جو تلوار کی دہار کی مانند ہین جنمین مین ایسے حال مین کہڑا رہا کہ آبرو کی حفاظت کرتا تہا اور حاسدون کی بدنگاہین مثل تیر مجکو لگتی تہین یعنی وہ لوگ میرے بہادری پر رشک کرتے تہے۔

فما زلقت ولا ابدیت فاحشۃ ۔۔۔ اذا الرجال علی امثالہا زلقوا

اراد بالفاحشۃ القلق والاضطراب والخوف والفزع والضمیر المجرور فی امثالہا للفاحشۃ او للموقف بتاویل البقعۃ ترجمہ پس مین اوس مقام سے نہ پہسلا اور نہ اضطراب و خوف ظاہر کیا جبکہ اور لوگ ایسے مواقع مین پہسل گئے وقال عامر بن الطفیل

عامر بن الطفیل

قضی اللہ فی بعض المکارہ للفتی ۔۔۔ برشد وفی بعض الہوی ما یحاذر

اراد بالہوی المہوی ترجمہ بعض مکروہات مین خداوند تعالی نے مرد کیلیے ہدایت کا حکم کیا ہی تو وہ کامیاب ہوتا ہی اور بعض مقصود مین ایسا حکم کیا ہی جس سے وہ بچنا چاہتا ہی یعنی محرومی کا تو وہ ناکامیاب رہتا ہی

الم تعلمی انی اذا الالف قادنی ۔۔۔ الی الجور لا انقاد والالف جائر

الالف الالیف ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ مین بیشک ایسا ہون کہ جب میرا دوست مجکو ظلم کی طرف کہینچے تو مین اوسکا جبتک وہ ظالم ہی مطیع نہین ہوتا۔ اپنے استقلال اور اعتدال کی تعریف کرتا ہی۔ وقال مجمع بن ہلال

مجمع بن ہلال

ان اک ما شیخا کبیرا فطالما ۔۔۔ عمرت ولکن لا اری العمر ینفع

کلمۃ ما زائدۃ ترجمہ اگر مین بڑا بوڑہا ہون تو بہت دنون جوان رہا ہون مگر عمر طویل کو نافع نہین جانتا ہون۔

مضت مائۃ من مولدی فنضوتہا ۔۔۔ وخمس تباع بعد ذاک واربع

النضو فی الاصل نزع الثوب ترجمہ میری پیدایش کے روز سے سو برس گذر گئے اور مین نے اون کو اوتار پہینکا اور متواتر پانچ بعد اوسکے چار برس یعنی کل عمر ایک سو نو برس کی ہوئی۔

وخیل کاسراب القطا قد وزعتہا ۔۔۔ لہا سبل فیہ المنیۃ تلمع

الاسراب جمع سرب وہو الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طائر معروف وہو اکثر ما یجتمع ووزعہ کفہ ومنعہ لئلا یتفرق والجملۃ جواب رب

والسبل محرکۃ المطر وارادبہ تتابعۃ ترجمہ اور بہت سے سوار دنکی مین نے صفین مرتب کین جو مثل قطاکی ٹکڑیون کے مجتمع اور مانند باران کے جسمین سوت چمکتی ہو متواتر تھے۔

شهدت وغنم قد حویت ولذۃ	اتیت وماذا العیش الا التمتع

غنم بالجر عطف علی خیل ترجمہ مین ایسے سوارون مین حاضر ہوا اور بہت سی غنیمت کو مین نے جمع کیا اور بہت سی لذتون کو حاصل کیا اور یہ دنیا کے عیش سوائے انتفاع چند روزہ کے اور کسی کام نہین آتے۔

وعاثرۃ یوم الهیمار اَیتها	وقد نضتها من داخل القلب مجزع

عثر زل وخر علی وجہہ والهیما ر للنبی مجاشع وکان قد غزاهم علیہ والجزع الجزع ترجمہ اور بہت سے مونہہ کے بل گرنیوالی عورتون کو بروز جنگ هیماکے مین نے ایسے حال مین دیکھا کہ اونپر دلی خوف حاوی تھا۔

لها غلل فی الصدر لیس ببارح	شجا نشب والعین بالماء تدمع

الغلل بالمعجمۃ العطش وحرارۃ الجوف والبارح الزائل والشجی ما اعترض فی الحلق من نحو العظم والشوک بدل من غلل والنشب ککتف صفۃ من نشب اذا دخل غائرا ترجمہ اوس عورت کو بسبب خوف کے سینہ مین حرارت وپیاس ہی جو اس سے جدا ہونیوالی نہین ہے وہ گویا اوسکے گلے مین کوئی چیز گہری پہنسی ہوئی ہی جسکے سبب بول نہین سکتی اور اوسکی آنکہہ پانی کیطرح آنسو بہاتی ہی۔

یقول وقد افردتها من حلیلها	تعست کما اتعستنی یا مجمع

ترجمہ وہ مجھسے کہتی ہی جبکہ مین نے اوسکو اوسکے شوہر سے جدا کر دیا کہ تو ہلاک ہوا ای مجمع جیسا تو نے مجکو ہلاک کیا۔

فقلت لها بل تعس ام مجاشع	وقومك حتی خدك الیوم اضرع

نصب تعس علی انہ من المصادر التی تضاف الی الفاعل ویحذف عاملها وفی ام مجاشع استهزاء فان الاصل فیا اخت مجاشع فانها کانت منهم ویقال هی اخت القوم اذا کانت منهم وقومك مجرور عطفا علی ام مجاشع وفی الخطاب التفات من الغیبۃ والاضرع بمعنی الضارع ای الذلیل ترجمہ مین نے اوس سے کہا نہین بلکہ ای ام مجاشع تو اور تیری قوم ہلاک ہوئی یہان تک کہ تیرا رخسارہ یعنی تو آج ذلیل ہے۔

عباءۃ له یحا طویلا والۃ	کان قبس یعلی بها حین تشرع

عباءہ بیاہ والضمیر المجرور لحلیل تلك المرأۃ والالۃ بتشدید اللام السلاح والرمح ویعلی مجهول والمجرور للالۃ وتشرع مجهول من شرع الرمح

ذاخرکہ ترجمہ مین نے اوس عورت کے شوہر کیلیے لنبا نیزہ طیار کیا ہے اور ایسا ہتھیار اور نیزہ صیقلدار کہ جب وہ ہلایا جاوے تو ایسا
معلوم ہو گویا اوسکے سبب ایک شعلہ بلند کیا گیا ہی۔

وکاین ترکت من کریمۃ معشر	علیہا الخموش ذات حزن تفجع

الخمش الخدش وکاین لغۃ فی کائن والجملۃ الظرفیۃ مفعول الترک ترجمہ اور بہت سی قوم کی عزت دار عورتین مین نے ایسے حال مین چھوڑی ہین کہ اون کے مونہہ پر خراش ہی اور غمگین تہین اور دردمندانہ روتی تہین۔ وقال الاخنس بن شہاب التغلبی

الاخنس بن شہاب التغلبی

فمن یک امسی فی بلاد مقامہ	یسائل اطلالا لہا لا تجاوب

البلاد فی الاصل القطعۃ من الارض والمراد وخیر البلاد المساجد والمقامۃ الاقامۃ ویسائل خبر امسی والضمیر فیہا للبلاد والتجاوب نعت اطلالا ترجمہ پس جو شخص مقامات اقامت احباب مین وہان کے کہنڈرون سے کہ جواب نہین دیتے تہے اون کے رہنے والون کا حال شام کو پوچہتا تہا اوسکو حال آیندہ معلوم کرلینا چاہیے۔

فلابنۃ حطان بن قیس منازل	کما نمق العنوان فی الرق کاتب

الفاء جزائیۃ وحطان بن قیس شاعر بکری ونمق کتب والرق جلد الظبی رقیقا وکانوا یکتبون علیہ ترجمہ تو حطان بن قیس کی بیٹی کی فرودگاہین ایسی محو شدہ اور کہنہ ہین جیسا کہ کوئی کاتب ہرن کی پتلی کہال پر سرنامہ لکہے یعنی مین بہی ان فرودگاہون کے رہنے والون کا حال پوچہتا ہون۔

تمشی بہا حول النعام کانہا	اماء تزجی بالعشی حواطب

تمشی مخففا ومشددا فی معنی واحد والحول بالضم جمع حائل وہی من النعام مالم تحمل قط وتکون سمینۃ وتزجی تساق والحواطب جمع حاطبۃ وہی الامۃ التی تجمع الحطب ترجمہ اون فرودگاہون مین موٹے تازہ شتر مرغ ایسی نرم رفتاری سے ٹہل رہے ہین گویا کہ وہ لکڑی لانیوالی باندیان ہین جو شام کو اپنے گہرون مین لائی جاتی ہین۔

وقفت بہا ابکی واشعر سخنۃ	کما اعتاد محموما بخیبر صالب

اشعر متکلم مجہول من اشعر الثوب قلبہ ای الزق بہ واشعر فلان ہما اذا جعل لہ شعارا والصالب نوع من الحمی واکثر ما یکون بخیبر ترجمہ مین روتا ہوا وہان ٹہرا کہ حرارۃ میرا لباس بنائی گئی تہی جیسے کہ خیبر مین تپ صالب تپ زدہ کو آیا کرتی ہے جنی اوس وقت مجکو ویسی ہی حرارت معلوم ہوتی تہی۔

خلیلی عوجا من نجاء شملۃ ۔۔۔ علیہا فتی کالسیف اروع شاحب

علاج وقف ونزل والنجاء سرعۃ المشی والشملۃ الناقۃ السریعۃ السیر واراد بالفتی نفسہ الاروع الحازم الیقظان والشاحب المہزول التغیر اللون ترجمہ ای میرے دونون دوستو ناقہ تیزرو سے اوترو جسپر ایک جوان جو مثل تلوار کے تیز اور بیدار مغز اور کثرت سفر سے دبلا اور متغیر اللون ہے سوار ہے جوان سے مراد خود شاعر ہے ۔

علیلاً ذی ہوجاء النجاء شملۃ ۔۔۔ وذو شطب لا یجتویہ المصاحب

الہوج حرکۃ الخفۃ والسرعۃ والشطبۃ طریق السیف والاجتواء الکراہۃ ترجمہ میرے دو دوست ایک ہلکی چال کے تیزرو ناقہ اور دوسری دہاریون دار تلوار ہین جسکو اوسکا ساتھ رکھنے والا ہمیشہ پسند کرتا ہے اور دہاریون سے مراد وہ دہاریان ہین جو تلوار و نکے پہل پر ہوا کرتی ہین ۔

وقد عشت دہراً والغواۃ صحابتی ۔۔۔ اولئک خلصانی الذین اصاحب

اراد بالغواۃ الشبان الذین لا یبالون بما یاتون او العشاق ترجمہ اور مین ایک عرصہ تلک ایسے حال مین جیسا کہ نوجوان لاابالی لوگ میرے مصاحب تھے سو وہی لوگ میری خالص دوست ہین جنکے ساتھ مین رہتا ہون ۔

قرینۃ من اسفی وقلد حبلہ ۔۔۔ وحاذر جرّاہ الصدیق الاقارب

القرینۃ القرین والنصب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم فی عشت واسفی الرجل اذا سفہ غایۃ السفاہۃ من السفا مقصورا ای من قلد حبلہ ای القی حبلہ علی غاربہ وخلی سبیلہ اصلہ فی البعیر المہمل والجری الجریۃ والصدیق لفرد وجمع ترجمہ مین ایک عرصہ تلک ایسی حالت مین جیسا کہ میرا مصاحب نہایت بیباک اور رند اور آزاد تہا اور اوسکی بدحرکات سے دوست قریب کے رشتہ دار ڈر گئے تھے ۔

فادیت عنی ما استعرت من الصبا ۔۔۔ وللمال عندی الیوم راع وکاسب

الراعی الحافظ المراقب ترجمہ اور جو مین نے عشق ولہو ولعب سے مستعار لیا تہا اسوا اپنے ذمہ سے ادا کیا یعنی عشق اور زندیت کے سب مضامین مین نے پورے کیے اور اوس روز میرے پاس مال کا محافظ اور پیدا کرنیوالا موجود تہا یعنی باین ہمہ اس حال مین بہی میری لوٹ مار جس سے مال حاصل ہوتا ہی چلی جاتی تہی ۔

تری اثرات الخیل حول بیوتنا ۔۔۔ کمعزی الحجاز اعوزتہا الزرائب

الرود الذہاب والمجیء والمعزی خلاف الضان من الغنم واعوزہ الشی اذا احتاج الیہ واعوزہ الدہر احوجہ والزرائب جمع زریبۃ بتقدیم المعجمۃ

علی المہلۃ جمع زریبۃ وہو موضع الغنم ویقال لسائل الماء ایضًا ترجمہ آنے جانے والے گہوڑون کو ہمارے گہرون کے گرد تو ایسا دیکہے جیسے حجاز کی بکریان جو چر چکی ہون بیٹھنے کی جگہہ کی تلاش مین پہرتی ہون اور اونکو ایسی جگہہ بہم نہ پہونچی اور سرگردان اور مارے مارے پہرتے ہون یا بسبب خشک ہو جانے پانی کے نالون کے اور پانی اور گہاس نہ ملنے کے بہت حاجتمندانہ ادہر ادہر پہرتے ہون یعنی ہمارے گہوڑے بسبب درپیشی سامان جنگ اسیطرح مضطرب ہمارے گہر کے گرد پہرتے ہین۔

لکل أناسٍ من معدٍّ عمارۃٍ ‏ ‏ ‏ عروضٌ الیہا یلجؤون وجانبُ

العمارۃ بالکسر دون القبیلۃ مجرور علی انہ بدل من اناس واصل الکلام لکل عمارۃٍ من معدٍّ والعروض بالفتح الطریق فی عرض الجبل والمجرور فی الیہا للخیل او البیوت والضمیر العائد الی العروض محذوف مع جارہ ترجمہ معد بن عدنان مین ہر گروہ کیلیے ایک گہاٹی ہے کہ بسبب گہاٹی کے اپنے گہر یا گہوڑون کی پناہ پکڑتے ہین۔

ونحن أناسٌ لا حجازَ بأرضنا ‏ ‏ ‏ مع الغیث ما نُلفیٰ ومن ہو غالبُ

اراد بنفی الحجاز نفی عوارضہ من قلۃ الماء والکلاء وعنی بالغیث الکلاء ونلفی متکلم مجہول من الفاہ اذا وجدہ والواو بمعنی مع ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہین کہ حجاز کے مصائب مثل کمی پانی اور گہاس کے ہماری زمین مین نہین ہین اور ہم باوجود کثرت چارہ دواب کے اپنے سے زور آور کے ساتہہ نہین پائی جاتی بلکہ ہم زور آور رہتے ہین۔

فیُغبَقنَ احلابًا ویُصبَحنَ مثلہا ‏ ‏ ‏ فہُنَّ من التعداءِ قُبٌّ شوازبُ

کلا الفعلین مجہول الاول من غبقہ اذا اسقاہ الغبوق وہو ما یشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا اسقاہ الصبوح والضمیر فیہما للخیل والتعداء العدو والقُبُّ جمع اقبّ والقبب دقۃ الخصر وضمور البطن والشازب الضامر ترجمہ پس ہمارے گہوڑے شام کو تازے دودہ پلائے جاتے ہین اور صبحکو بہی ویسے ہی تازہ دودہ پلائے جاتے ہین پس وہ پتلی کمر و شکم اور دبلی بسبب دوڑ دہوپ کے ہین نہ بسبب کمی پانی اور گہاس کے۔

فوارسہا من تغلب ابنۃِ وائلٍ ‏ ‏ ‏ حماۃٌ کماۃٌ لیس فیہم اشائبُ

وانما قال تغلب ابنت وائل ذہابا الی القبیلۃ کقولہم تمیم ابنت مُرٍّ والاشائب جمع اُشابۃ بالضم اخلاط الناس ترجمہ اون گہوڑون کے سوار تغلب بن وائل مین سے ہین وہ لوگ دوستون کے مددگار دلیر ہین جنمین بے جمیل لوگ نہین ہین۔

ہم یضربون الکبش یبرق بیضہ ‏ ‏ ‏ علی وجہہ من الدماءِ سبائبُ

الکبش سید القوم والسبائب جمع سبیبة وہی الشقة الرقیقة کالخمار او الطریقة والجملة الظرفیة حال ترجمہ وہ لوگ ایسے سردار کو مارتے ہین جسکا خود چمکتا ہوا اور اوس کے سونہہ پر خون کا باریک پردہ ہو یا خون کے بہنے کی راہین پڑی ہون۔

وان قصرت اسیافنا کان وصلها	خطانا الی اعدائنا فنضارب

ترجمہ اور اگر ہماری تلوارین بسبب چہوٹے ہونیکے یا بسبب فاصلہ کے دشمنون تلک نہ پہونچ سکین تو اونکو دشمنون تک پہونچانیکے لیے ہمارے قدم اون کے جوڑ اور پیوند ہو جاتے ہین اور دشمنون تک اونکو پہونچا دیتے ہین اور ہم اون کے تلوارین مارتے ہین۔

فلله قوم مثل قومی عصابة	اذا اجتمعت عند الملوک العصائب

ترجمہ مین تعجب کرتا ہون اوس قوم سے جو جماعت مین میری قوم کی مانند ہو جبکہ تمام گروہ بادشاہون کے پاس جمع ہون خلاصہ یہ کہ ایسے وقت مین بادشاہون کے دربار مین میری قوم کا ایسا فخر ظاہر ہوتا ہے جس سے سب لوگ تعجب کرتے ہین۔

اری کل قوم قاربوا قید فحلهم	ونحن خلعنا قیده فهو سارب

ارادیا لمقاربة القصر وبالقید الرسن والسارب الذاہب فی الارض ترجمہ مین ہر قوم کو دیکھتا ہون کہ اونہون نے اپنے شتر نر کی رسی چہوٹی کر رکھی ہے اور ہمنے اوسکی رسی نکال رکھی پس وہ ہر چراگاہ مین پہرتا ہے یعنی اوسکو کوئی روک نہین سکتا

وقال العدیل بن الفرخ العجلی من حدیث ہذہ الابیات ان العدیل واخوتہ کانوا ثمانیة وکان لہم عم یسمی عمرو افتزوج بنت عم لہم بغیر امرہم فغضبوا وقاتلوا۔

الا یا اسلمی ذات الدمالیج والعقد	وذات الثنایا الغر والفاحم الجعد

الا حرف التنبیہ ویا حرف النداء والمنادی بعد بفعل محذوف والدمالیج جمع دملوج وہو المعضد یقال لہ بالفارسیة بازوبند والعقد بالکسر القلادة والفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ بان تو جیتی رہ ای معشوقہ بازوبند اور ہار والی اور آبدار دانتو اور سیاہ گہنگریالے بال والی

وذات اللثات الحم والعارض الذی	بہ ابرقت عمدا بابیض کالشہد

الحم جمع احم وہو الاسود ومعنی اسود اد ہا الفنہا غنا بالاثمد والعارض بالجر عطف علی اللثات وہو ما یکون من الاسنان فی عرض الفم بارزا والضمیر المجرور للعارض ترجمہ اور سی مالیدہ مسوڑہون والی اور اون دانتون والی جنکو قصدا چمکایا اور ظاہر کیا ہے اب ان سفید کے ساتہہ جو شہد کی مانند شیرین ہے۔

کان ثنایاها اغتبقن مدامة	ثوت حججا فی راس ذی قنة فرد

الاغتباق شراب الغبوق والمدامة الخمر العتيقة ونوى سكن واقام والحجج كعنب جمع حجة وهي السنة والقنة راس الجبل والفرد المنفرد ترجمہ اوسکے دانتون نے گویا شراب کہنہ جو برسون چوٹی دار پہاڑ کی چوٹی پر جسکے پاس کوئی دوسرا پہاڑ نہین ہے رہی ہے بوقت شام پی لی ہے - شراب کے یہ اوصاف اسلیے ذکر کیے کہ ایسی شراب بسبب خنکی مکان وہوا کے زیادہ خنک ہوتی ہے

جرى بفراق العامرية غدوة	شواحج سود ماتعيد فما تبدي

الشواحج بالمعجمة فالمهملة فالجيم الغربان من شحج الغراب اذا صاح بصوت غليظ ومعنى ماتعيد وماتبدي لاياتي بشيء ترجمہ لیلی عامریہ کے فراق کی خبر دینے کو علی الصباح سیاہ کوے اوڑے جنسے واقع مین کچھ معلوم نہین ہوتا یعنی اسلیے کہ یہ اسباب ظاہری ہین اور حقیقت مین سب کام خدا کے اختیار مین ہین -

لعمري لقد مرت بي الطير انفا	بما لم يكن اذ مرت الطير من بد

الآنف الزمان القريب ترجمہ مجکو اپنی جان کی قسم ابھی پرندے میرے پاس کو گزرے اوس امر کی خبر دینے کو جسکا کوئی علاج نہین ہے جبکہ پرندے گزر چکے - یہ قول بطور عرف کی ہے اور سابق قول تحقیقی تھا

ظللت اسقى الموت اخوتي الالى	ابوهم ابي عند المزاحة والجد

بيان لما مرت به الطير ترجمہ مین ایسی حالت مین ہو گیا کہ اپنے ایسے بہائیون کو کہ ہنسی اور رنج ہاؤ مین یعنی ہر حالت مین اونکا باپ اور میرا باپ ایک ہی موت کا پیالہ پلاتا ہون اور وہ مجکو وہی پلاتے ہین -

كلانا ينادي يا نزار وبيننا	قنا من قنا الخط او من قنا الهند

وانما قال ذلك لان كلا الفريقين من عجل وهم آل نزار بن معد بن عدنان والخطي نسبة الى الخط وهو موضع بالبحرين ينسب اليه الرماح لانها تباع فيه ترجمہ ہم دونون فریق یا نزار کی ندا کرتے ہین یعنی اے نزار ہماری مدد کو پہونچ اور حال یہ ہے کہ ہم دونو کے درمیان نیزے خطی نیزون مین سے یا ہندی نیزون مین سے حائل ہین -

قروم تسامى من نزار عليهم	مضاعفة من نسج داود والسغد

القرم في الاصل الفحل القوي واستعير للسيد الكريم والتسامي التعالي والمضاعفة الدروع التي نسجت حلقتين حلقتين والسغد بضم السين المهملة وسكون المعجمة اسم دراع ترجمہ ہم دونون نامی سردار بلند نامی ہین ہم مرتبہ بنی نزار کے ہین جنپر دوہل زرہین ساخت حضرت

داؤد علیہ السلام یا ساخت سخت مشہور زرہ سازی ہین۔

اذا ما حملنا حملة مثلوا لنا	بمرهفة تذري السواعد من صعد

مثل له اذا انتصب له سويا وتذري بالمعجمة فالمهملة من اذراه اذا اطاره والصعد بضمتين الامكنة المرتفعة اسكنت للضرورة ترجمہ جب اونپر ہم حملہ کرتے ہین تو وہ تیز تلوارین لیکر جو پہونچون کو اونچے مقامات سے صاف اوڑا دیتے ہین ہمارے سامنے سنمکہ کہڑے ہو جاتے ہین۔

وان نحن نازلناهم بصوارم	ردوا في سرابيل الحديد كما نردي

الرديان المشي السريع ترجمہ اور اگر ہم اونسے تیز تلوارون سے لڑتے ہین تو وہ لباس آہنی یعنی زرہ ہونین ہماری طرف تیزی سے مثل ہمارے لباس اور تیزی کے بڑہتے ہین۔

كفى حزنا ان لا ازال ارى القنا	تمج نجيعا من ذراعي ومن عضدي

المج رمي ما في الفم والنجيع الدم الطري وكنى بالذراع والعضد عن الاخوة ترجمہ میرے غمگین رہنے کو یہ امر کافی ہی کہ مین ہمیشہ نیزونکو دیکھتا ہون کہ وہ میرے ہاتہہ اور بازو کے تازہ خون کی کلیان کرتے ہین یعنی اون کے اعضا میرے اعضا ہین۔

لعمري لئن رمت الخروج عليهم ۲ بقيس على قيس وعوف على سعد ۲	وضيعت عمرا والرباب ودارما ۲ وعمرو بن اد كيف اصبر عن اد

اراد بقيس قيس بن عوف بن عبد مناة بن اد وبعوف عوف بن قيس المذكور وبسعد سعد بن ضبة وكلاهما من اد وسعد تيم وبعمرو عمرو بن تميم وبالرباب بالكسر عديا وعكلا وهما آل عبد مناة وبدارم دارم بن مالك بن حنظلة من تميم وباد آل اد بن طابخة وانما حمله هذه البطون لان قرابة كلا الفريقين كانت فيهم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اگر مین اون پر حملہ کا قصد کرون قیس کو لیکر قیس پر چڑہ جاؤن اور عوف کو سعد پر اور عمرو اور رباب اور دارم اور عمرو بن اد کو تباہ کرون اور حال یہ ہے کہ اد مجہسے چہوڑا نہین جاتا

لكنت كمهريق الذي في سقائه	لرقراق آل فوق رابية صلد

البيت جواب القسم والمهريق المريق المصبب والرقراق الحركة والاضطراب والآل السراب والرابية الربوة المرتفعة والصلد الاملس ترجمہ اگر مین اپنے بہائیون سے لڑون تو مین بیشک اوس شخص کی مانند ہون جو سراب یعنی دہوکہ کی حرکت کو بالو کے سپاٹ ٹیلہ پر دیکہکر اپنی مشک کے پانی کو گرا دے۔

كمرضعة اولاد اخرى وضيعت	بني بطنها هذا الضلال عن القصد

ترجمہ یا مانند اوس دودہ پلانے والی عورت کے ہون جو دوسرے کی اولاد کو دودہ پلاوے اور اپنی اولاد کو ضائع کر دے۔

فاوصيكما يا ابني نزار فتابعا   وصية مفضي النصح والصدق والود

اراد بابني نزار مضر وربيعة فانه دبني عمه من ربيعة والبطون التي عدها من مضر وهم اخوالهم والانصار الوصول ترجمه اى نزار كے دونون بيٹوين تم دونون كو وصيت كرتا هون اب تم دونون اوس شخص كى وصيت كو جسكى خير خواهى اور راستى اور دوستى تم تك پهونچ گئى نه دل سے مانو۔

فلا تعلمن الحرب في الهام هامتي   ولا ترميا بالنبل ويحكما بعدي

الحرب مرفوع على انه فاعل لاتعلمن وكنى به عن عدم وقوع الحرب والهامة الراس ترجمه پس چاهئے كه لڑائى سر مين ميرے سر كو نه جانے يعنى جب مين ايك طرف ميدان جنگ مين هون تو تمكو چاهئے كه آپس مين نه لڑو اور تمكو افسوس تم دونون تيرون سے ميرے بعد نه لڑو يعنى ميرے روبرو اور بعد ميرے آپس مين مت لڑو۔

اما ترهبان النار في ابني ابيكما   ولا ترجوان الله في جنة الخلد

ترجمه كيا تم دونون اپنے بهائيون كے معامله مين آگ سے نهين ڈرتے هو يعنى قتل مسلمان كا انجام دوزخ هى اور خدا كے ديدار كى جنت مين اميد نهين ركهتے۔ اور يه اسليے كها كه دونون فريق مسلمان تهے۔

فما ترب اثرى لو جمعت ترابها   باكثر من ابني نزار على العد

اثرى اسم الارض ترجمه زمين كى مٹى اگر تو اوسكو جمع كرے تو دو بيٹون نزار يعنى مضر وربيعه كى اولاد شمار مين زياده نهين هى

هما كنفا الارض اللذا لو تزعزعا   تزعزع ما بين الجنوب الى السد

اللذا اصله اللذان حذفت النون للضرورة والتزعزع التحرك وعنى بالسد سد ياجوج وماجوج وهو في جانب الشمال فالمراد به جانب الشمال ترجمه دونون بيٹے نزار كے ايسى دو پناه زمين كے هين كه اگر وه حركت كرين تو جنوب سے ليكر شمال تك زمين هلجاوے۔

واني وان عاديتهم وجفوتهم   لتالم مما عض اكبادهم كبدي

الضميرات للاخوة المذكورة وكبدي فاعل تالم ترجمه اور بيشك ميرا يه حال هى كه اگرچه مين نے اون سے عداوت ركهى اور اون پر ظلم كيا تو بهى ميرا كليجه دردمند هے اوس تكليف سے جسنے اون كے سينون كو كاٹا اور اونكو ستايا هى۔

فان ابي عند الحفاظ ابوهم   وخالهم خالي وجدهم جدي

الحفاظ محافظة الاحساب الاعراض ترجمه اور يه ميرى دردمندى اسوجه سے هے كه بيشك وقت حفاظت آبرو كے ميرا باپ اونكا باپ هے

اور اونکا ماموں سیر اماموں اور اونکا دادا اسیر ادادا ہی۔

وهم مثلنا قد السيور من الجلد	ان امامهم في الطول مثل رماحنا

القد القطع في الطول منصوب علی المصدرية والسيور جمع سير فارسيه دوال ترجمہ طول مین اون کے نیزے ہمارے نیزون کی مانند ہین اور وہ ہم جیسے ہین ہم دونون ایسے برابر ہین جیسے چمڑے سے دوال برابر کاٹے جاتے ہین۔ **وقالت عاتكة بنت عبد المطلب في ذلك** یہ عمة النبي صلی الله علیه وسلم وذلك اشارة الی حروب الفجار وهي حروب كانت قبل البعثة ولقبيت الی اربعة اعوام ستوالية ولها ايام منها يوم عكاظ فيه ظفرت قريش بقيس وكان اشدهم يوم بني المغيرة فانهم قاتلوا قتالا شديدا فعاتكة تذكر يوم عكاظ وتعوذ

في مجمع باق شناعه	قيسا وما جمعوا لنا	وليكف من شر سماعه	سائل بنا في قومنا

الباء بمعنی عن وقوله وليكف اعتراض وقع بين سائل ومفعوله اعني قيسا وما جمعوا عطف علی قيسا والشناع الشناعة ترجمہ ہماری بہادری کا حال ہماری قوم قریش کے روبرو بنی قیس بن عیلان سے اور اون لوگون سے جنکو قیس نے ہماری لڑائی کے لیے ایسے مجمع مین جمع کیا جسکی بدنامی ہمیشہ کو باقی رہیگی پوچھ لے اور مناسب ہے کہ تجکو لڑائی کے دیکھنے سے اوسکا سننا کافی ہو کیونکہ اوسکے دیکھنے مین جان جوکھون ہے۔ اپنی قوم کے روبرو اسواسطے پوچھواتی ہے تاکہ قیس اور اوس کے ہمراہی حاضرین جنگ کے روبرو جھوٹ نہ بولین۔

والكبش ملتمع قناعه	فيه السنور والقنا

الضمير المجرور للمجمع والسنور كالسفر جمل الدروع وآلات الحرب والكبش السيد الكريم والتمع اللامع والقناع البيضة ترجمہ اوس مجمع مین زرہین اور جملہ آلات حرب اور سردار مکرم جسکا خود چمکتا تھا موجود تہین۔

بعكاظ يعشي الناظرين اذا هم لمحوا شعاعه

الظرف متعلق بملتمع وعكاظ سوق كانت تقام في الجاهلية بين نخلة والطائف الی عشرة اميال من اول ذي القعدة الی عشرين يوما يتعاكظون اي يتفاخرون ويتناشدون فيها واعشاه اذ اجعله ضعيف البصر وشعاعه مرفوع فاعل يعشي والمجرور للقناع ترجمہ عکاظ مین اوسکا خود چمکتا تھا جبکہ دیکھنے والے اوسکی طرف دیکھتے تہے تو اوسکی روشنی اون کو چوندھا بنا دیتی تہی۔ یعنی بسبب شدت روشنی کے اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا۔

قسرا واسلمه رعاعه	فيه قتلنا مالكا

ارادت بہ مالک بن جعفر بن کلاب جد عامر طفیل العامری والقسر القہر واسلمہ ترکہ وخذلہ والرعاع السفلۃ

ترجمہ اوس مجمع مین ہمنے بزور مالک کو قتل کیا اور اوسکے کمینے ساتھی اوسکو چھوڑ بھاگے۔

	بالقاع تنہشہ ضباعہ	ومجدلا غادرنہ	

المجدل المصروع علی الجدالۃ وہی الارض والضمیر فے غادرنہ للخیل والقاع الارض المستویۃ ونہش نزع اللحمۃ بالاسنان والمجرور فے ضباعہ للقاع ترجمہ اور ہمارے سوارون نے مالک کو میدان مین زمین پر پچھڑا ہوا چھوڑا ایسی حالت مین کہ وہان کی لومڑیان اوس کا گوشت دانتون سے جدا کرتی ہین۔ وقال عبد القیس بن خفاف البرجمی

عبد القیس بن خفاف

	لعمر ابیک زیالا طویلا	صحوت وزایلنے باطلے	

الصحو ضد السکر وزایلہ فارقہ واراد بالباطل اللہو واللعب ترجمہ تیرے باپ کی جانکی قسم اب مین ہوش مین آگیا اور میرا کھیل کود مجھسے بہت دور ہوگیا یعنی اب مجکو اوسکے لوٹنے کی امید نہین ہی۔

	ولا الحم ضیفے اکولا	فاصبحت لا نزقا لحاۃ	

النزق الکثف خفیف الحرکات واللحی المشاتمۃ مصدر لاحی اذا شاتم واکل اللحم کنایۃ مشہورۃ للاغتیاب والاکول الآکل ترجمہ اب مین حلیم صاحب وقار ہوگیا گالم گلا ہونیکو سبک سر نہین رہا اور نہ دوست کا گوشت کہانیوالا یعنی اوسکی غیبت کرنیوالا۔

	بذحل اذا ما طلبت الذحولا	ولا سابقی کاشح نازح	

سبقہ اذا فاتہ وخرج من یدہ والکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنازح البعید والذحل الوتر وطلب الثار یجمع علی الذحول ترجمہ اور نہ دشمن بعید کینہ ور میرے قبضہ سے نکل جاسکتا ہی جبکہ مین اوسسے کینون کا بدلا لینا چاہون اور دشمن قریب کا تو کیا ذکر ہے

	واصبحت اعددت للنائبات عرضا بریا وعضبا صقیلا	

ترجمہ اور مین ایسے حال مین ہوگیا ہون کہ مین نے حوادث کیلیے آبرو عار و ننگ سے پاک اور تلوار صیقل دار تیار کی ہی۔

	وورکا طویل القناۃ عسولا	ووقع لسان کحد السنان	

الوقع الایقاع وہو بالنصب عطف علی عرضا والقناۃ قصب الرمح والعسول فعول من عسل اذا لان واضطرب ترجمہ اور حوادث زمانہ کیلیے مین نے زبانکی ضرب یعنی اشعار جو مثل تیز بھال کے ہے تیار کی ہی اور نیزہ لمبی چھڑ کا لچکدار۔

وسابغة من جياد الدروع تسمع للسيف فيها صليلا

السابغة الدرع الواسعة الكاملة والجياد جمع الجيد والصليل صوت وقوع الحديد على الحديد وكنى به عن عدم القطع ترجمه اور طیار کی میں نے زرہ وسیع کامل عمدہ زرہون میں سے کہ اوسمین تو سنے کہنا کھٹ تلوار کی یعنے تلوار اوسکو کاٹ نہین سکتی صرف آواز سنائی دیتی ہی—

کمتن الغدیر زهته الدبور · يجر المدجج منها الفضولا

المتن الوجه والنهر والجار والمجرور في محل الرفع على الخبرية وزهاه استخفه وحركه والدبور ريح معروفة والمدجج التام السلاح والفضول ما زاد من الدرع ترجمه ناظم زرہ کے حلقونکی تنگی اور خوردی کا اور اوسکی وسعت اور لوہے ہونیکا ذکر کرتا ہی— اور کہتا ہی کہ وہ مثل اوس حوض کے سطح اور روکے ہے جسکو باد دبور حرکت دی اور اوسمین ہلکا تموج توبہ تو پیدا ہوا اور اوسکے باقی رہیے کو اوسکا مسلح پہننے والا کھینچتا جاتا ہے کیونکہ وہ دراز اور لمبی ہی— وقالت امراة من بني عامر

وضربٍ يضج القوم من نفيانها · ضجيج الجمال الجلة الدبرات

الواو بمعنى رب وضج الرجل ضجيجا اذا صاح شديدا والنفيان بالنون فالفاء فالتحتانية محركة ما يتطاير من قطرات الماء عند انصبابه من الاعلى الى الاسفل والجمال بالكسر جمع جمل والجلة بالكسر العظام من الابل والدبر كالكتف ما لحقه الدبر وهو تقرح ظهر الدابة ترجمه بہت سی سخت لڑائیان ہین کہ قوم بسبب قطرات خون کے جو اوسمین اوڑتے ہین ایسی بے تحاشا چیختی ہے جیسے شتران کلان زخمی پشت لادتے وقت چیختے ہین—

ستترکها قوم ویصلی بحرها · بنو نسوة للثکل مصطبرات

صليه وصلى به كرضي اذا دخله والثكل فقدان الولد والحبيب واللام بمعنى على ترجمه سو ایسی لڑائی کو کمینہ وضعیف قوم چھوڑدینگے اور ایسی عورتون کے بیٹے اوسمین گھسا وینگے جو دردِ بےفرزندی پر صابر ہین

فان یك ظني صادقا وهو صادقي · بکم وبأحلام لکم صفرات
تعد فیکم جزر الجزور رماحنا · ویمسکن بالاکباد منکسرات

الصفر مثلثة وككتف الخالي وتعد مضارع من الاعادة مجزوم على انه جواب الشرط ورماحنا فاعله والجزر القطع والجزور الابل مطلقا او الناقة ومنكسرات حال وامسكت اخذ به وتمسكت ترجمه پس اگر میرا خیال تمہاری نسبت اور تمہارے خالی خوابون اور خیالونکی نسبت سچا ہی اور وہ مجھکو سچا معلوم ہوتا ہی تو ہماری نیزے بحالت قسم شتران کے پھر اعادہ کرینگے اور تمہارے جگرون کو چھوڑ خم نسیہ

پارہ پارہ ہونگے سخت پکڑینگے وقال امیۃ بن ابی الصلت الثقفی جاہلی معروف وہو الذی آمن شعرہ وکفر قلبہ یخاطب ابنہ وکان قد عقّہ

غذوتک مولودا وعلتک یافعا	تعل بما ادنی الیک وتنہل

غذاہ اطعمہ وعالہ کفاہ والیافع الشاب الطری وتعل مجہول من علہ اذا سقاہ ثانیا وتنہل من نہل وانہلہ سقاہ اول مرۃ والادنا التقرب

ترجمہ میں نے تجکو کہانا کہلایا جب تو چہوٹا تہا اور مین تیری کارروائی کی اور تیرے لیے کافی ہوا اور جبکہ تو جوان ہوا تو دوبارہ کہلایا جاتا اوس غذا سے جو مین تیرے پاس لاتا تہا اور اول بار کہانا کہلایا جاتا تہا۔

اذا لیلۃ نابتک بالشکو لم ابت	لشکواک الا ساہرا اتململ

نابہ اذا اصابہ والباء للتعدیۃ والشکو کالشکوی المرض وتململ الرجل اذا قلق واضطرب کانہ وقع علی ملۃ وہو الرماد الحار ترجمہ جب رات تجکو بیماری ستاتی تو تیرے مرض کے سبب مین رات نہ کاٹتا مگر جاگتے ہوئے کہ مین بیچین ہوتا تہا۔

کانی انا المطروق دونک بالذی	طرقت بہ دونی وعینی تہمل

المطروق من طرق بطرقۃ واصیبت بمصیبۃ وہملت العین اذا سالت والجملۃ حال من ضمیر التکلم ترجمہ گویا مین مصیبۃ زدہ ہوتا تہا اوس مصیبت سے جو حقیقت مین تجکو پہونچائی جاتی تہی نہ مجکو ایسے حال مین کہ میری آنکہ اشک ریزان تہی۔

تخاف الردی نفسی علیک وانہا	لتعلم ان الموت حتم موجل

ترجمہ میری طبیعت تیری ہلاکی کا خوف کرتی تہی اور وہ بیشک یقینا جانتی تہی کہ موت ایک امر ضروری میعادی ہے

فلما بلغت السن والغایۃ التی	الیہا مدی کانت فیک اومل
جعلت جزائی منک جبہا وغلظۃ	کانک انت المنعم المتفضل

المدی المنتہی والجبہۃ مقابلۃ الانسان بما یکرہہ والاصل فیہ الضرب علی الجبہۃ ترجمہ جب تو سن کمال کو اور اوس حد کو پہونچا جو تیری معاملہ مین میری امید کی نہایت تہی یعنی تو صاحب قوت اور شباب ہوگیا تو تو نے میری پرورش کا بدلہ چین پیشانی اور سختی کیا گویا اب تو مجہ پر انعام واحسان کرنیوالا ہے۔

فلیتک اذ لم ترع حق ابوتی	فعلت کما الجار المجاور یفعل

ترجمہ جبکہ میرے حق پدری کی تو نے رعایت نہ کی پس کاش تو ایسا کرتا جیسا پاس رہنے والا ہمسایہ اپنے ہمسایہ سے کرتا ہے

وَسَمَّيْتَنِي بِاسْمِ الْمُفَنَّدِ أَيَّةً	وَفِي رَأْيِكَ التَّفْنِيدُ لَوْ كُنْتَ تَعْقِلُ

فندہ اذا نسبہ الی سوء العقل فالمفند اسم مفعول ورائیہ فاعلہ ترجمہ اور تونے بدعقل میرا نام رکہا اور حال یہ ہے کہ اگر تو سمجھے تو تیری رائے مین بدعقلی ہے۔

تراہ مُعِدًّا لِلْخِلَافِ كَأَنَّهُ	بِرَدٍّ عَلَى أَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ

الضمیر المنصوب للابن المذکور علی الالتفات ترجمہ ای مخاطب تو اوسکو میری خلاف کے واسطے طیار دیکھے گا گویا وہ اس کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ بہتر سمجہنے والون کی بات کو کاٹے وقالت امرأۃ من بنی ہزان فی ابن لہا عقہا

رَبَّيْتُهُ وَهُوَ مِثْلُ الْفَرْخِ أَعْظَمُهُ	أُمُّ الطَّعَامِ تَرَى فِي جِلْدِهِ زَغَبَا

الفرخ ولد الطیر اول بالولد وام الطعام کنیۃ المعدۃ والضمیر المجرور فی جلدہ للفرخ والزغب بالتحتین محرکۃ صغار الریشات فی نہایۃ الصغر ترجمہ مین نے اوسکو پرورش کیا جبکہ وہ مثل اوس انڈے سے نکلے ہوئے بچہ کے تہا جسکی کہال مین بالو نکا روان تو دیکھے سب سے بڑا اسکے اعضا مین معدہ تہا یعنی اوس کا کام دمبدم کہانا تہا۔

حَتَّى إِذَا آضَ كَالْفُحَّالِ شَذَّبَهُ	أَبَّارُهُ وَنَفَى عَنْ مَتْنِهِ الْكَرَبَا
أَنْشَا يُمَزِّقُ أَثْوَابِي يُؤَدِّبُنِي	أَبَعْدَ شَيْبِي عِنْدِي يَبْتَغِي الْأَدَبَا

آض معناہ صار والفحال بالضم ذکر النخل وشذبہ قطع ما فی جوانبہ من القوائم والاغصان والآبار ما یابر النخل من ابر النخل اذا اصلحہ واراد بہ المصلح مطلقا فان التابیر لا یکون الا فی الانثی والکرب محرکۃ السعفۃ العراض الغلاظ وانشا بمعنی طفق ابدلت الہمزۃ بالالف ترجمہ یہانتک کہ وہ مثل اوس نخل نر کے قوی وطویل ہوگیا جسکی شاخون کو درست کرنیوالے نے چہانٹ دیا ہو اور اوسکی تنہ سے موٹی موٹی ڈالی کاٹ ڈالی ہون تو میرے کپڑے پہاڑنے لگا اور مجکو ادب دینے کیلیے مارنے لگا کیا وہ میرے بڑہاپے کے بعد مجہسے ادب کی خواہش رکہتا ہے یعنی یہ نہین ہوسکتا ہے۔

إِنِّي لَأُبْصِرُ فِي تَرْجِيلِ لِمَّتِهِ	وَخَطِّ لِحْيَتِهِ فِي خَدِّهِ عَجَبَا

الترجیل غسل الشعر ومشطہ وتدہینہ واللمۃ الشعر المجتمع ترجمہ مین اوسکے بالون کے جوڑے کی دہونی اور کنگہے کرنی اور تیل لگانے اور اوسکے رخسار پر اوسکی ڈاڑہی کے خط مین ایک تعجب انگیز بات دیکھتے ہون یعنی یا تو وہ ایسا بے خبر اور ضعیف اور فکر آرایش سے فارغ تہا یا اب ایسا بناؤ سنگار مین مصروف ہے۔

اما اونگان

فالت له عرسه یوما لتسمعنی	مهلا فان لنا فی امنا اربا

الارب محرکة العقل والفهم ترجمہ اوسکی بی بی نے میرے سنانیکو اوس سے ایکدن کہا کہ اپنی ان حرکات وگستاخی کو چھوڑ دے کیونکہ ہمکو ہماری امان کے معاملہ مین عقل وفہم پر عمل کرنا چاہیئے۔

ولو دانتی فی نار مسعرة	ثم استطاعت لزادت فوقها حطبا

ترجمہ یہ بات صرف میرے سنانیکو تھی اور حقیقت حال یہ ہے کہ اگر وہ مجکو بہڑکتی اگ مین دیکھے اور اوسکا بس ہو تو اوس اگ مین اور لکڑیان ڈالدے یعنی اوسکو مجھسے عداوت قلبی ہے

وقال ابن السلمانی

لعمرک انی یوم سلع للائم	لنفسی ولکن ما یرد التلوم

سلع جبل الہذیل والتلوم المبالغة فی اللوم ترجمہ تیری جانکی قسم بمعاملہ جنگ کوہ سلع مین اپکو بیشک ملامت کرنیوالا ہون مگر زیادہ ملامت کرنا اسوقت کسی چیز کو نہین روکتا یعنی مفید نہین ہی

اامکنت من نفسی عدوی ضلة	الہفی علی ما فات لو کنت اعلم

الہمزة للانکار والغرض التوبیخ ای بئس ما فعلت وامکنہ منہ جعلہ قادرا علیہ ونصب ضلة علی انہ مفعول لہ او حال بمعنی ضالا والہمزة للندا ای یا لہفی ترجمہ کیا بسبب اپنی گمراہی او بے عقلی کے مین نے اپنے اوپر دشمن کو قابو دلایا ای افسوس آیہ تیرا اوقت ہے کہ مین نے یہ کام کیسا احتیاط کے خلاف کیا کاش یہ بدانجامی پہلے سے مجکو معلوم ہوتی

لو ان صدور الامر یبدون للفتی	کاعقابه لم تلفه یتندم

صدور الشئی اوله ومقدمه والعقب العاقبة والفاء وجدہ وتیندم مفعوله الثانی ترجمہ اگر اوائل امر مثل اوسکے انجام کے مرد کو معلوم ہوجایا کرتے تو تو اوسکو کبھی مبتلاے ندامت نہ پاتا۔

لعمری لقد کانت فجاج عریضة	ولیل سخامی الجناحین ادہم
اذ الارض لم تجہل علی فروجہا	واذلی عن دار الہوان مراغم

الفج الطریق الواسع والسخامی نسبة الی السخام وہو الفحم والادہم الاسود وجہل علیہ مجہولا خفی والفرج الثغر والمراغم بالضم وفتح الغین المذہب والمہرب ترجمہ اپنی جانکی قسم میرے نکلجانیکے لیے بیشک چوڑے چکلے راہ اور رات اول وآخر کالی یعنی ساری کالی سخت سیاہ تھی جبکہ زمین کی گہاٹیان مجھسے چھپی ہوئی تھین اور جبکہ میرے لیے ذلت خانہ سے بہاگ جانیکے ٹھکانے تھے۔

ابن السلمانی

فلو شئت اذ بالامر يسر لقلصت ۔۔۔ برحلي فتلاء الذراعين عيهم

قلصت الناقة شمرت واذا شمرت في مشيها والرحل مركب البعير والفتل تباعد المرفقين عن الجنب وهو وصف محمود في الناقة والعيهم الناقة الماضية والطويلة العنق الضخمة الراس ترجمہ پس اگر مین اپنا چلا جانا چاہتا جبکہ میرا معاملہ سہل و آسان تھا تو لمبی ٹلی والی تیز رو دراز گردن موٹی سر کی ناقہ میرے کجاوہ کو لیکر برابر چلی جاتی ۔ خلاصہ یہ کہ مین نے وقت فرصت غنیمت نہ جانا ۔

عليها دليل بالفلاة نهاره ۔۔۔ وبالليل لا يخطي لها القصد منسم

الضمير للناقة والفلاة الارض الخالية من الماء والكلاء ونهاره منصوب على الظرفية وعامله محذوف اي لا يضل والضمير المجرور للدليل ولها حال من منسم وهو خف البعير والقصد الطريق المستوي ترجمہ اوس ناقہ پر راہبر جنگل کی راہ کا جاننے والا سوار ہوتا یعنی مین جو اپنے دنمین اپنی راہ نہین بہولتا اور رات مین اوسکے شتر کا قدم سیدہی راہ سے نہین بہکتا الحاصل شاعر اپنے نفس کو ملامت کرتا ہی کہ اوسنے باوجود واقفیت راہ وموجودگی ناقہ اور تاریک رات کے اپنے خلاص کی فکر نکی ۔ وقال آخر

اعددت بيضاء للحروب ومصقول الغراربن يقصم الحلقا

البيضا صفة للدرع والغرار حد السنان والقصم الكسر والحلق محركة الدروع ترجمہ مین نے لڑائیون کے لیے زرہ چمکدار اور نیزہ جسکی دونون دہارین مصقول ہین اور جو زرہونکو کاٹ دالے طیار کئی ہین ۔

وفارجا نبعة وملاء جفير ۔۔۔ من نصال تخالها ورقا

الفارج القوس التي تباعد وترها عن كبدها اي وسطها والنبع اجود شجر يتخذ منه القسي والباء للوحدة والملا بالكسر ما يملا به الشي والجفير الجعبة ومن بيانية ترجمہ نبع کی درخت کی بنی اور ایسی قوس طیار کی ہی جسکا چلہ اوسکی وسط سے دور ہے اور ترکش بہرا باریک چوڑی سبز رنگ کی بہالین جنکو تو درخت کا پتا جانے ۔

واريحيا عضبا وذا خصل ۔۔۔ مخلوق المتن سابقا ثقفا

الاريحي النسبة الى اريح كاحمد قرية بالشام تنسب اليها السيوف والعضب القاطع والخصلة بالضم الشعر المجتمع يجمع على خصل والمخلوق شديد الملاسة والثقف بتقديم الفوقانية على التحتانية كالكتف الممتلي فرحا وسرورا ترجمہ اور سیف قاطع اور گہوڑا ابری دم اور ایال والا بالون سے صاف پشت گہوڑ دوڑ مین آگے بڑہنے والا فرح اور سرور مین بہرا ہوا یعنی ناچتا کودتا ۔

يملأ عينيك بالفناء ويرضيك عقابا ان شئت او نزقا

الفنا حول الدار والعقاب الجرى بعد الجرى والنزق محركة الجرى الاول ترجمہ وہ گہوڑا جبکہ گہر کے صحن مین کہڑا ہو تو تیری آنکہو اپنے حسن وجمال سے بہردے اور جبکہ دوسرا قدم بعد اول قدم کے یا اول قدم چلے تو تجکو راضی کردے — **وقال قتادة** **بن سلمة الحنفي** شاعر جاہلی یذکر یوم ملہم حیث وقعت الحرب بین تمیم وحنیفة

قتادہ بن سلمہ

بكرت علىّ من السفاه تلومني ‌ ‌ ‌ ‌ سفهًا تعجّز بعلها وتلوم

بكر عليه واليه اذا اتاه بكرة وخص البكرة بالذكر للملامة لما انهم كانوا يشربون الليل فاذا اصبحوا اتاتهم نساءهم وتلومهم ثم استعمل مطلقا ومن سببية والسفاه خفة العقل كالسفه محركة ترجمہ میری بی بی میرے پاس صبح کو براہ نادانی ملامت کرتی ہوئی آئی اور اپنی بے عقلی سے اپنے خاوند کو عاجز بتلاتی تھی اور ملامت کرتی تھی۔

لمّا رأتني قد رُزيتُ فوارسي ‌ ‌ ‌ ‌ وبدت بجسمي نهكةٌ وكلومُ

ظرف لبكرت ورزئه شيئا اذا اصاب فيه شيئا ونقصه وفوارسي في حالة النصب على انه مفعول ثان والنهكة الضعف يقال نهكته الحمّى اذا اضعفه والكلوم الجراحات ترجمہ وہ صبح کو ملامت کرتی اوسوقت آئی جب اوسنے مجھے دیکھا کہ میرے ہمراہی سوارون پر قتل کی مصیبت آئی اور میرے جسم پر ضعف اور زخم ظاہر ہوئے۔

ما كنتُ اول من اصاب بنكبةٍ ‌ ‌ ‌ ‌ دهرٌ وحيٌّ باسلون صميمُ

الضمير المنصوب في اصاب محذوف والنكبة الادبار والمصيبة وحيّ معطوف على دهر والباسل الشجاع والصميم الخالص ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ مین اون لوگون مین سے جن پر زمانہ اور قوم دلیر خالص النسب نے مصیبت ڈالی ہی پہلا شخص نہین ہون بلکہ اس طرح کے لوگ بہت گزر چکے ہین اس لیے قابل ملامت نہین ہون۔

قاتلتهم حتى تكافأ جمعهم ‌ ‌ ‌ ‌ والخيلُ في سبل الدماء تعومُ

الضمير للباسلين وہم بنو تمیم ہہنا والتكافؤ الاستواء والسيل المطر السائل والعوم السباحة ترجمہ مین اونسے یہانتک لڑا کہ قلب لشکر مین وہ برابر جمع ہوگئے اور گہوڑے خون کی رو مین تیرتے تھے۔

اذ نتّقي بسراة آل مقاعسٍ ‌ ‌ ‌ ‌ حدّ الاسنة والسيوف تميمُ

اذ ظرف لتعوم او قاتلت واتقى به اذا جعله جنة له وسترا والسراة السادات ومقاعس لقب حارث بن عمرو التميمي وحد الاسنة مفعول تتقي

وتمیم فاعلہ ترجمہ گھوڑے خون مین اوسوقت تیرتے تھے جبکہ تمیم سرداران آل مقاعس کے پناہ مین ہمارے بہالون اور تلوارون کی دہارون سے بچتے تھے۔

لم الق قبلہم فوارس مثلہم		احمے وہن ہوازم وہزیم	

ضمیر ہن للخیل وہوازم جمع ہازم وہزیم یعنی المہزوم ترجمہ مین سواران آل مقاعس سے پہلے کبھی ایسے سوارون سے نہین لڑا جو حسب اور عہد کے اونسے زیادہ حمایت کرتے ہون ایسے حال مین کہ بعض گھوڑے بہاگنے والے تھے اور بعض بہگائے گئے

لما التقی الصفان واختلف القنا فی النقع ساہمۃ الوجوہ عوابس		والخیل فی نقع العجاج ازوم وبہن من دعس الرماح کلوم	
یممت کبشہم بطعنۃ فیصل		فہوی کر الوجہ وہو دمیم	

الاختلاف المجئ والذہاب والنقع الغبار والاضافۃ لاختلاف اللفظین وازم الفرس بالعجمۃ علی فاس اللجام اذا عضہ بکل الفم شدیدا والسہوم تغیر اللون الی السواد والدعس الطعن والکلوم الجراحات ویممۃ قصدہ والجملۃ جواب لما وفیصل نعت محذوف ای رجل فیصل وہو من یفصل بین الخصمین وخر الوجہ ما بدا منہ والدمیم الحقیر ترجمہ جبکہ ہماری اور اونکی دو صفین ٹہر گئین اور نیزہ بازی ہونے لگی اور گھوڑے غبار مین لگامون کو خوب چباتے تھے اور اونکے مونہہ مائل بسیاہی ترش رو ہو رہے تھے اور اون پر نیزون کے زخم تھے ایسے وقت مین مین نے اونکے سردار کے بالقصد ایک فیصلہ از زخم نیزے کا مارا تو وہ مونہہ کے بل ذلیل خوار گر پڑا۔

ومعی اسود من حنیفۃ فی الوغا		للبیض فوق رؤسہم تسویم	

الواو للحال والتسویم العلامۃ والاثر ترجمہ مین نے اون کے سردار کا ایسے حال مین قصد کیا کہ میرے ساتھ جنگ مین شیران بنی حنیفہ تھے جنکے سرون پر بسبب کثرت استعمال خودون کے نشان تھے۔

قوم اذا لبسوا الحدید کانہم		فی البیض والحلق الدلاص نجوم	

الدلاص الواسع اللین اللامع ترجمہ بنی حنیفہ ایسی قوم ہے کہ جب وہ سلاح آہنی پہنین تو گویا وہ خودون اور زرہ مین چمکتے ہوئے ستارے ہین۔

فلئن بقیت لارحلن بغزوۃ		تحوی الغنائم اویموت کریم	

ارادبالکریم نفسہ ترجمہ اب اگر مین جیتا رہا تو مین بیشک اپنی ناقہ پر ایسی لڑائی کے لیے کجاوہ باندہونگا جو غنیمتون کو جمع کرے یا مین اچھی حالت مین مرجاؤن۔ **وقال رجل من بنی یشکر فیما کان بینہم وبین بنی ذہل**

وحُضّ الیٰ سراۃ بنی البطاح	الا ابلغ بنی ذُہلٍ رسولاً

الرسول بمعنی الرسالۃ والبطاح کغراب لقب مالک بن حامر بن ذہل بن ثعلبۃ ترجمہ ہان اے مخاطب بنی ذہل کے پاس پیام پہونچادے اور خصوصاً طرف سرداران بنی البطاح کے۔

عبیدۃ منکم وابا الجلاح	بانا قد قتلنا بالمثنّی

مثنی علم رجل من بنی یشکر کان قد قتلہ رجل من بنی ذہل ترجمہ پیام یہ ہے کہ بیشک ہمنے ایک مثنّی کے بدلے تم مین سے عبیدہ اور ابوجلاح کو مار ڈالا۔

وان تابوا فاطراف الرماح	فان ترضوا فانا قد رضینا

تابوا من ابی یابی واطراف الرماح الاسنۃ ترجمہ اگر اس قدر پر تم راضی ہو تو ہم بہی راضی ہین اور اگر تم رضامندی سے انکار کرو تو نیزونکی بہالین ہم مین اور تم مین طیار ہین۔

تُکرُّ جماجماً وبنان راح	مقوّمۃ وبیض مرھفات

المرہفات الحداد والاترار القطع والجماجم الرؤس والراحۃ الکف یجمع علی الراح ترجمہ ایسی بہالین جو سیدہی کیگئی ہین اور ہم مین اور تم مین شمشیرہاے بران ہین جو سرونکو اور ہاتہون کے پورونکو کاٹ ڈالین **وقال جریبۃ بن الاشیم الفقعسی** ۔ قیل الصواب انہا لخفیف بن معبد العجلی ومن حدیثہا ان النعمان بن بجیر العجلی خرج غازیا فلقی بنی فقعس وسیدہم اہبان بن عرفطۃ فلما رای بنو فقعس بنی عجل قالوا ہذہ عیر علیہا تمر فاقتتلوا فقتل اہبان قتلہ الخفیف بن معبد فانشد ہذہ الابیات۔

تحت العجاجۃ خالی وعمر	فدًی لفوارس المعلمین

المعلم وسمہ بالسمۃ من سمات الحرب والعجاجۃ الغبار وخالی وعمی مرفوعان علی الخبریۃ او الابتداء ترجمہ میرے سوارون پر جو غبار مین لڑائی کے لیے نشان سنہ مین میراماموں اور چچا قربان ہو وین۔

من العار اوجہہم کالحمم	ہُم کشفوا غیبۃ الغائبین

يعني بالغائبين الاسلاف الذين ماتوا عنهم وبغيبتهم مالحق الباقين من الشدة والكربة لاجلها ونيابة الكشف والحمم الفحم ترجمہ
جو مصیبتین بسبب گذر جانے ہمارے بزرگان سابق کے ہمکو پیش آئی تہین سواون سوارون نے اون مصائب کو ہمسے ایسے
حال مین دور کردیا کہ اون کے چہرے بخوف لحوق عار کوئلے کے مانند سیاہ تہے۔

اذا الخيل حثت صياح النسور ... حززنا شراسيفها بالجذم

الحز القطع والشراسيف مقاط الاضلاع والجذم بالجيم فالمعجمة بقايا السياط ترجمہ جبکہ گہوڑے بسبب شدت خوف اور ہونہین
غبار داخل ہونیکے گرسونکی سی آواز کرنے لگی تو ہمنے کوڑے کے بقیہ سے اونکی پسلیان توڑ ڈالین تاکہ آگے بڑہین۔

اذا الدهر عضتك انيابه ... لدى الشر فازم به ما ازم

ازم به بالمعجمة عض عليه ترجمہ جبکہ لڑائی کے وقت زمانہ کے دانت تجکو کاٹین تو تو بہی اوسکو کاٹ جبتک وہ تجکو کاٹے۔

ولا تلف في شره هائبا ... كانك فيه مسر السقم

اسره اخفاه ترجمہ تو زمانہ کے شر وفساد مین خوفناک نہ پایا جاوے یعنی ایسا نہونا چاہیئے کہ گویا تو زمانہ مین اپنی بیماری کو
چہپاتا ہے جسمین خوف ہلاک ہی۔

عرضنا نزال فلم ينزلوا ... وكانت نزال عليهم اطم

الاطم تفضيل من طم اذا كثر حتى علا وغلب ترجمہ ہمنے اون پر یہ امر پیش کیا کہ ہمسے پیادہ ہو کر لڑو سو وہ پیادہ نہوے اور
ہمارا انزال کہنا اون پر شاق اور سخت تہا۔

وقد شبهوا العير افراسنا ... فقد وجدوا ميرها ذا اشم

شبه به واياه بمعنى والعير بالكسر القافلة والابل التي فيها الميرة الطعام والشبم بالمعجمة فالموحدة البرد وكنى به عن الموت ترجمہ
اور اونہون نے ہمارے گہوڑون کو ایسے اونٹون کے ساتہہ تشبیہ دی جنپر کہانیکی قسم لدی ہوئی ہے تو اونہون نے
اوسکے کہانیکو موت والا یعنی مہلک پایا کہ اوس کے کہانے سے فوراً مارے گئے وقال شقيق بن سليك الاسدي

شقیق بن سلیک

اتاني عن ابي انس وعيد ... فسل لتغيظ الضحاك جسمي

ابو انس كنية ضحاك بن قيس بن خالد الفهري رض وكان اميرا واصله ابو انيس مصغرا خفف للضرورة ومعنى سل اذاب جسمي

من السلال وهو السل ومن حديثه انه كان الضحاك قد امره بان يذهب الى جبال خوارزم غازيا في جيش ارسلهم اليها فلم يذهب لامر ما واعطى حطان بن خفاف الجرمي جعالة وارسله عوضا عنه فاوعده عليه الضحاك فقال فيه ترجمہ ابی انس کی جانب سے میرے پاس ایک دہمکی آئی پس ضحاک کی شدۃ غضب نے میرا جسم گلا دیا۔

ولم اعصِ الامیرَ ولم اُرِبْهُ … ولم اَسبِق اباانسٍ بوغمِ

رابہ جاءہ بما یکرہ والوغم بالواو فالمعجمۃ الحقد الثابت فی الصدر ترجمہ اور حال یہ ہے کہ مین نے امیر ضحاک کے کبھی نافرمانی نہین کی اور نہ کبھی اوسپر عیب لگایا اور مین نے پہلے کبھی ابوانس سے رنج وکینہ نہین رکھا۔

ولکنّ البعوثَ جنت علینا … فصرنا بین تطویحٍ وغُرمِ

البعوث جمع بعث وہو ما یبعث من الجیش وجنی علیہ ظلمہ والتطویح التبعید والغرم فی الفارسیۃ تاوان ترجمہ ولیکن اوس لشکر نے جو ہمارے ساتھ بہیجا گیا ہمپر ظلم کیا پس ہم دوامر وین متردد ہوئے ایک یہ کہ وطن سے دوری اختیار کرین اور دوسرے یہ کہ اپنے اوپر تاوان اوٹہائین یعنی کسیکو کچھ دیکر اپنی جگہہ بہیجدین۔

وخافت من جبال السُغدِ نفسی … وخافت من جبال خُوارَزَمِ

السغد بالضم اماکن متعددۃ فی جانب سمرقند وانما کان الخوف من شدۃ البرد فانہا بلاد شدیدۃ البرد ترجمہ اور میرے نفس نے جبال سغد سے خوف کہایا اور ڈرا خوارزم کے پہاڑون سے یعنی اونکی سردی سے۔

فقارعتُ البعوثَ وقارعتنی … ففاز بضجعۃٍ فی الحی سہمی

ترجمہ پس مین نے لشکر سے قرعہ ڈالا اور اونہون نے مجہسے پس میری پلنسے مین اپنی قوم مین قیام نکلا اور اس لیے مین نہ گیا۔

واعطیتُ الجعالۃَ مستمیتاً … خفیفَ الحاذِ من فتیانِ جرمِ

الجعالۃ الاجرۃ والمستمیت طالب الموت ویکنی بہ عن الشجاع واراد بہ حطان بن خفاف الجرمی والحاذ بالمہملۃ فالمعجمۃ الفخذ وخفیف الحاذ کنایۃ عن الخفیف السریع غیر البطی ترجمہ اور مین نے اپنی طرف سے اجرت دی اور روانہ کیا ایک شخص کو جو نہایت درجہ کا شجاع یا طالب موت اور چست وچالاک جوانان جرم بن زبان سے ہے الحاصل میرا توقف بسبب امیر کی نافرمانی کے نہین ہے اسلیے مین لایق وعید نہین ہون۔

باب المراثی

قال ابوخراش الهذلی هو شاعر مخضرم صحابی رض من حدیث هذه الابیات ان ابنه خراشا واخاه عروة كان قد اسرهما بنو زرام وبنو بلال بالموحدة وتشدید اللام وهما البطنان من ثمالة وكان علیهما ذنب فاختلفوا فی قتلهما وتركهما فقتل بنو بلال عروة وترك بنو زرام خراشا بان القی بعضهم علیه رداءه وقال اذهب فلما جاء خراش اباه واخبر الخبر قام ینشد۔ وقیل ان الذی القی الرداء علیه كان رجلا امر علیه ولا یعلمه۔

حمدت الٰهی بعد عروة اذ نجا   خراش وبعض الشر اهون من بعض

ترجمہ بعد عروہ کے مقتول ہونیکے جب خراش نے نجات پائی تو مین نے اپنے خدا کا شکر کیا۔ اور بعض مصیبت بعض دوسرے مصیبت سے سہل تر اور آسان ہوتی ہی یعنی قتل عروہ گو مصیبت ہے مگر خراش سے کم ہے اسلیے اسکا شکر کیا۔

فواللہ ما انسے قتیلا رزیته   بجانب قوسی ما مشیت علی الارض

رزی الرجل شیئا مجهولا اذا اصیبت وفجع وقوسی بالقاف فالمهملة کسکری موضع ببلاد السراة وما بمعنی مادام ترجمہ پس بخدا مین اوس مقتول کو جسکی مصیبت مقام قوسی مین مجکو پہونچائی گئی ہے جب تک زمین پر چلونگا اور زندہ رہونگا نہین بہولونگا

علی انها تعفو الکلوم وانما   نوکل بالادنی وان جل ما یمضی

متعلق بلا انسی کانه اعتذر عنه والضمیر المنصوب للقصة والعفو الدروس ترجمہ اس نہ بہولنے کی بنا اس بات پر ہے کہ آخر کو زخم بہر جاتے ہین اور پرانے ہوجاتے ہین مگر ہم غم قریب و تازہ کے سپرد اور حوالہ کیے جاتے ہین یعنی غم تازہ کا صدمہ ہر وقت بنا رہتا ہے اگرچہ غم گزشتہ کیسا ہی بڑا ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس غم کو ایک روز بہول جاوینگے۔

ولم ادر من القی علیه رداءه   علی انه قد سل عن ماجد محض

سل مجهول سناه ولده وسنه السلیل المولود ترجمہ مین اوس شخص کو جسنے میرے بیٹے خراش پر اپنی چادر ڈالی نہین جانتا مگر یہ بات ہی کہ وہ بیشک خالص بزرگ سے پیدا کیا گیا ہی۔ چادر کا ڈالنا امن دینے کی نشانی ہی۔

ولم یک مثلوج الفؤاد مهبجا   اضاع الشباب فی الربیلة والخفض

یقال ہو مثلوج الفواد اذا لم یکن فی قلبہ حرارۃ ورقۃ کانہ تلج قلبہ والمبہج المتہلل اللحم المتغیر اللون والربیلۃ السمن وکثرۃ اللحم والخفض الدعۃ والراحۃ ترجمہ اور وہ شخص سرد دل بدن کا ڈہیلا کہ اوسنے اپنی جوانی کو فربہی اور عیش اور آرام مین گزارا ہو نہ تہا بلکہ جفاکش صاحب حرارت تہا۔

ولکنہ قد نازعتہ مجاوع	علی انہ ذو مرۃ صادق النہض

المجاوع جمع مجوعۃ کمرحلۃ من الجوع ومعنی المنازعۃ ان المجاوع تحرضہ علی ان یوثر نفسہ علی اصحابہ وجیرانہ وانہ یحرضہ علی ان یوثر اصحابہ علی نفسہ والمرۃ القوۃ والنہض القیام ترجمہ مگر وہ ایسا شخص ہی کہ اوس سے گرسنگیون نے جہگڑا کیا۔ علاوہ ازین وہ صاحب قوۃ قویہ کا اور سچے ارادہ والا ہے۔ گرسنگی کے جہگڑے کے یہ معنی کہ بہوک اوسکو کہتی تہی کہ یہ کہانا تو خود کہالے مگر اوسنے اوسکو یارون اور مہمانون کو دیا آپ نہ کہایا اصمعی اور ابو عبیدہ نے کہا کہ سوائے ابی خراش کے ہم کسیکو نہین جانتے کہ اوسنے غیر واقف اور ناآشنا کی تعریف کی ہو **وقال عبدۃ بن الطبیب** ہو شاعر اسلامی تمیمی سعدی یرثی قیس بن عاصم المنقری رضی اللہ تعالی عنہ

عبدۃ بن الطبیب

علیک سلام اللہ قیس بن عاصم	ورحمتہ ما شاء ان یترحما

ماشاء ان یترحم کنایۃ عن الدوام لان رحمتہ لاتنقطع ترجمہ اے قیس بن عاصم تجہپر خدا کا سلام اور اوسکی رحمت جبتلک وہ چاہی (یعنی ہمیشہ)

تحیۃ من غادرتہ غرض الردی	اذا زار عن شحط بلادک سلما

منصوب علی المصدریۃ بفعل محذوف او مرفوع علی الخبریۃ ترجمہ سلام کرتا ہون اوس شخص کا سا یا یہ سلام ہے اوس شخص کا سا جسکو تو نشانہ ہلاکی کا چہوڑ گیا جب تیرے شہرون کی دور سے زیارت کرتا ہی تو وہان ہی سے تجکو سلام کرتا ہی۔

فما کان قیس ہلکہ ہلک واحد	ولکنہ بنیان قوم تہدما

ترجمہ قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نہین ہی بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تہا جو گر گئی اور اوس سبب سے وہ قوم ہی گر گئی۔ **وقال ہشام بن عقبۃ العدوی** ہو اخو ذی الرمۃ یرثی ابن عمہ اوفی ابن دلہم وکان اوفی ہذا یروی عنہ الحدیث

ہشام بن عقبۃ

تعزیت عن اوفی بغیلان بعدہ	عزاء وجفن العین ملآن مترع

المترع اسم مفعول من اترع الحوض اذا ملاہ ترجمہ مین نے بسبب غیلان یعنی ذی الرمۃ کے اوفی سے ایک قسم کی تسلی حاصل ایسے حال مین کہ میری آنکہونکی پلکین بسبب صدمہ اوفی کے پر اور چہلکتی ہوئین تہین۔

نعی الرکب اوفی حین آبت رکابہم	لعمری لقد جاؤا بشر فاوجعوا

يقال نعاه فلان اذا اخبر بموته الادب الرجع ۔ والايجاع الايلام ترجمہ شتر سواروں نے جبکہ اونکے سواریاں لوٹیں اوفی کی موت کی خبر پہونچائی ۔ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ بڑی مصیبت کی خبر لائے ۔ اور اونہوں نے مجکو دردناک کیا ۔

نعوا باسق الافعال لا يخلفونه   تكاد الجبال الصم منه تصدع

الباسق الشريف العالي ۔ وخلفه قام مقامه خليفه معنه والجملة حال او نعت والمجرور في منه للمنفي المستفاد من نعوا والتصدع الانشقاق ترجمہ اون لوگوں نے ایک ایسے شریف بلند افعال کے مرگ کی خبر پہونچائی جسکے وہ قائم مقام نہین ہو سکتے قریب ہے کہ اس خبر سے ٹھوس اور سخت پہاڑ پھٹ جاوین ۔

خوى المسجد المعمور بعد ابن دلهم   وامسى باوفى قومه قد تضعضعوا

خوى البيت انهدم وسقط تضعضعه تزلزل ترجمہ بعد اوفی ابن ولہم کے مسجد معمور گر گئی کیونکہ اوسمین حدیث وقرآن کا ذکر رہا اور بسبب اوفی کی موت کے اوسکی قوم مین ایک زلزلہ برپا ہو گیا ۔

فلم تنسني اوفى المصيبات بعده   ولكن نكاء القرح بالقرح اوجع

النكاء التخديش ۔ والقرح الجرح ترجمہ پس مجکو مصیبتوں نے اوفی کو اوسکے بعد نہین بہلایا مگر ایک زخم کا دوسرے زخم سے چھلنا بڑی درد پہونچانے والی چیز ہے ۔ **وقال متمم بن نويرة** هو التميمي اليربوعي شاعر مخضرم صحابي يرثى اخاه مالكا ۔ وكان قد قتل مرتدا او في شبهة الردة قتله ضرار بن الازور الاسدي صاحب خالد بن الوليد رضي الله تعالى عنه وحديث قتله مشهور

لقد لامني عند القبور على البكا   رفيقي لتذراف الدموع السوافك

التذراف السيلان ۔ وسفك الدم صبه ترجمہ بتحقیق میرے رفیق نے میری قبروں کے پاس رونے پر بسبب بہنے اشک ریز کے بہت مجکو ملامت کی

فقال اتبكي كل قبر رايته   لقبر ثوى بين اللوى فالدكادك

الثوا السكون والاقامة ۔ والظاهر ان اللوى والدكادك موضعان ترجمہ سو اوسنے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھیگا اوسپر رو دیگا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکادک کے درمیان ہے ۔

فقلت له ان الشجا يبعث الشجا   فدعني فهذا كله قبر مالك

الشجا الحزن ۔ ويبعث يهيج ترجمہ تو مین نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برانگیختہ کرتا ہے پس اب تو مجکو اس ملامت سے معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بھائی مالک کی قبر ہین **وقال ابو عطاء السندي** يرثى عمر بن هبيرة الفزاري

قتل المنصور ابو جعفر العباسی فی وقعۃ وقعت فی واسط۔

الا انّ عینا لم تجد یوم واسط ۔۔۔ علیک بجاری دمعها لجمود

جاد علیہ النعم علیہ۔ وواسط بلد معروف۔ وجمود مرفوع علی انہ خبر ان یقال جمدت العین اذا لم تدمع وبخلت ترجمہ اسے متوفی خبردار ہو کہ جس آنکھ نے بروز جنگ واسط تجھپر بہتے ہوئے آنسو نہین برسائے وہ خشک بستہ او بخیل ہے۔

عشیۃ قام النائحات وشققت ۔۔۔ جیوب بایدی ماتم وخدود

بدل من یوم واسط۔ والماتم جماعۃ النساء۔ وخدود مرفوع بفعل محذوف ای ضربت ترجمہ جس شام کو زنان نوحہ گر تجکو رونے کھڑی ہوئین اور ایک گروہ عورتون کے ہاتھون بہت سے گریبان چاک ہوئی اور منہ پیٹے گئے۔

فان تمس مهجور الفناء فربما ۔۔۔ اقام بہ بعد الوفود وفود

الفناء حول الدار والوفود جمع وفد من وفد الیہ وعلیہ اذا قدم علیہ ترجمہ پس اگر تو بسبب موت کے ایسا ہو گیا ہی کہ تیرے گھر کے پاس اب کوئی نہین پہنچتا تو بسا اوقات تیرے گھر کے گرد و پیش مہمانون کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اترتے تھے۔

فانک لم تبعد علی متعهد ۔۔۔ بلی کل من تحت التراب بعید

علی بمعنی عن یعنی بالتعهد من تعهد بذکرہ وبزیارۃ قبرہ۔ والمصراع الثانی اضراب وبیان لحقیقۃ الامر ترجمہ بیشک تو اس شخص سے دور نہین ہوا جو تیری یاد یا زیارۃ قبر کا خوگر ہو بلکہ اس سے ویسا قریب ہے پھر اوس سے اعراض کر کے کہتا ہی کہ کیون نہین دور ہوا یعنی دور ہوا کیونکہ جو شخص مٹی کی تلے آیا وہ اور پردے آدور ہے وقال رجل من خثعم

تهل الزمان وعل غیر مصرد ۔۔۔ من آل عتاب وآل الاسود

الوسنا ۔۔۔ لنهاو لعا الازمان ترجمہ زمانہ نے آل عتاب اور آل اسود کا خون

فما کان قیس هلکہ هلک واحد ۔۔۔ ولکنہ بنیان قوم تهدما

ترجمہ قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نہین ہی بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گر گئی اور اوس سبب سے وہ قوم بہی گر گئی۔ وقال هشام بن عقبۃ العدوی ہو اخو ذی الرمۃ یرثی ابن عمہ اوفی ابن دلهم وکان اوفی ہذا یروی عنہ الحدیث

تعزیت عن اوفی بغیلان بعدہ ۔۔۔ عزاء وجفن العین ملآن مترع

المترع اسم مفعول من اترع الحوض اذا ملاہ ترجمہ مین نے بسبب غیلان یعنی ذی الرمۃ کے اوفی سے ایک قسم کی تسلی حاصل کی ایسے حال مین کہ میری آنکھونکی پلکین بسبب صدمہ اوفی کے پر اور چہلکتی ہوئین تہین۔

نعی الرکب اوفی حین آبت رکابهم ۔۔۔ لعمری لقد جاؤا بشر فاوجعوا

رجل من خثعم

هشام بن عقبۃ

بیٹھکر یا اوسکا دروازہ بند کرلیتے تھے تاکہ بعد مرگ انکی نعشین بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کہانہ جاوین ۔

من رائح عجل واخر مغتدا	فالیوم اصحوا للمنون وسیقة

المنون الموت۔ والوسیقة الطریدة وہی من الابل ۔ والرائح من یسافر رواحا والمغتدی من یسافر غدوة کالغادی ترجمہ پس وہ لوگ آج موت کے پریشان کیسے ہوگئے کوئی تو شام کو تیز چلا گیا اور کوئی صبح کو۔

ومن الشقاء تفردی بالسودد	خلت الدیار فسدت غیر مسود

السودد من جملة الناس سیدہم والسودد السیادة ترجمہ اون لوگون سے شہر خالی ہوگئے تومین لوگون کا سردار ہوگیا ہے اسلئے کہ کوئی مجکو اپنا سردار بنائے اور میرا سرداری کے لیے معین اور مقرر ہونا میری شامت اور شقاوت سے ہی ۔ **وقال آخر**

ہو ضمان بالمہملة فالنون کشداد بن عباد الیشکری شاعر جاہلی ومن حدیثہ ان شمط بن عبد الله الیشکری اتاہ یوما وکان حوضہ مملوا ماء فاخذ شمط بیدہ واورد ابلہ الماء فقال ضمان یخاطب شمطا ۔

الا باذن حمار آخر الابد	لو کان حوض حمار ما شربت بہ

اسم کان المستکن فیہ واراد بحمار اخاہ وکان یتعزز بہ ولا یتعرض لہ احد فی حیوانہ ویشرب بہ وسنہ کلاہما مستعمل وآخر الابد متعلق بالنفی ۔ ترجمہ اگر یہ حوض میرے بھائی حمار کا ہوتا تو تو خود اوسکا پانی بے اجازت حمار کے کبھی نہ پیتا اونٹونکا پانی پلانا تو بڑی بات ہی ۔

ریب الزمان فامسی بیضة البلد	لکنہ حوض من اودی باخوتہ

اودی بہ اہلکہ وریب الزمان صرفہ وقیل فی بیضة البلد انہ بیض النعام وقیل ہی الکماة البیضاء تنشق عنہا الارض [illegible] انکو ملاکی [illegible]

التذراف السیلان۔ وسفک الدم صبہ [illegible]

لقبر ثوی بین اللوی فالدکادک	فقال اتبکی کل قبر رأیتہ

الثواء السکون والاقامة۔ والتاء ان اللوی والدکادک موضعان ترجمہ سواوسنے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھیگا اوسپر روویگا اوس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکادک کے درمیان ہی۔

فدعنی فہذا کلہ قبر مالک	فقلت لہ ان الشجا یبعث الشجا

الشجا الحزن۔ ویبعث یہیج ترجمہ تو مین نے اوس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برانگیختہ کرتا ہی پس اب تو مجکو اس ملامت سے معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بہائی مالک کی قبرین ہین **وقال ابو عطاء السندی** یرثی عمر بن ہبیرة الفزاری

مین ہے اور اوسکا رہنے والا اور وہ قبر جو مقام قہد مین ہے اور اوسکا رہنے والا اسیری شکایت کو دفع کر دیتے ہین۔ **وقال محمد بن بشیر الخارجی** ہو احد بنی خارجۃ بن عدوان بن قیس بن عیلان شاعر اسلامی ۔

محمد بن بشیر الخارجی

نعم الفتى فجعت به اخوانه	يوم البقيع حوادث الايام

البقیع موضع آخر غیر بقیع الغرقد ترجمہ وہ شخص متوفی اچھا اور عمدہ ہے جسکے سبب حوادث زمانہ نے بروز جنگ مقام البقیع اوسکی بہائیوں کو درد مند کیا

سهل الفناء اذا حللت ببابه	طلق اليدين مؤدب الخدام

الفناء حول الدار وعنى بسهولته ان الدخول فيه سهل لا منيع او عن سعته وكنى به عن كثرة الاضياف وطلق اليدين بالفتح وضمتين كناية عن السخي فانه يطلق يداه بالمعروف ترجمہ جبکہ تو اوسکے دروازے پر اوترے تو وہان کچھ ممانعت نہین ہی بلکہ اذن عام ہی یا اوسکے گھر کا صحن وسیع ہی مہمانون کے اوترنیکے لیے اور وہ دونون ہاتھون سے سخاوت کرتا ہے اور اوسکے نوکر شائستہ ہین یعنی مہمانونکی بہت خاطرداری کرتے ہین۔

واذا رايت صديقه وشقيقه	لم تدر ايهما ذوو الارحام

الشقيق الاخ لاب وام ترجمہ اور جبکہ اوسکے دوست اور اوسکی حقیقی بہائی کو تو دیکھے تو نہ جانے کہ ان دونون مین کون اوسکا قریب رشتہ دار ہے خلاصہ یہ کہ وہ اپنے حقیقی بہائی اور دوست کو برابر سمجھتا ہے۔ **وقال الضابي في سائب بن ذكوان وكان صديقه۔**

سائب بن ذکوان

طلبت فلم ادرك بوجهي وليتني	قعدت فلم ابغ الندى بعد سائب

الوجه السفر ويجوز ان يراد به بذل الوجه وهو كناية عن السوال ترجمہ مین نے عطا و بخشش بذریعہ سفر یا سوال کے بعد سائب کے تلاش کی سو اوسکو نہ پایا کاش مین بیٹھ رہتا اور اوسکو تلاش نہ کرتا۔

ولو لجا العافي الى رحل سائب	ثوى غير قال او غدا غير خائب

لجا الرجل اذا اضطر والعافي السائل والرحل المنزل والقالي المبغض والخائب المحروم ترجمہ اگر سائل بحالت اضطرار سائب کے مکان پر جاوے تو اگر قیام کریگا تو خوش رہیگا اور اگر وہان سے صبح کو جاویگا تو غیر محروم ہو جاویگا۔

اقول وبايدي الناس غدوا به	الى اللحد ماذا ادرجوا في السبائب

ما نافية والواو زائدة ويحتمل ان يكون استفهامية والواو تدخل عليها بعد القول وماذا معناه اي شيء والباء للتعدية والادراج الطي

والادخال - والسبائب جمع سبیۃ وہی الشقۃ البیضاء واراد بہا الکفن ترجمہ مین کہتا ہون کہ نہین جانتے یا کیا جانتے ہین وہ لوگ جو اوسکو قبر کیطرف لیگئے کہ کس چیز کو اونہون نے کفنون مین لپیٹ دیا یعنی اونہون نے بسبب اوسکے غم یا غفلت کے قدر نجانی

وکل امرءٍ یومًا سیرکب کارھًا	علی النعش اعناق العدی والاقارب

کارہا حال - والنعش سریر المیت - واعناق العدی مفعول یرکب ترجمہ ہر مرد عنقریب بزور دشمنون یا رشتہ دارون کی گردنون پر سوار ہوگا جبکہ وہ چارپائی پر ہوگا - **وقال درید بن الصمۃ** ہو من ہوازن شاعر جاہلی قتل یوم حنین کافرا و ہو شیخ کبیر فکان لہ اخوۃ عبد اللہ المرثی قتلہ غطفان - وخالد قتلہ بنو الحارث بن کعب - وقیس قتلہ ابو بکر بن کلاب بن ربیعۃ وعبد یغوث قتلہ بنو مرۃ وہنا یرثی اخاہ عبد اللہ وکان قد غزا غطفان ومعہ من بنی جشم وبنی نصر جمع کثیر فغنم الاکثیر اونزل منعرج اللوی فمنعہ درید عن اللبث وقال ان غطفان لیست غافلۃ عنا فخالف عبد اللہ وقال لا نبرح حتی نقسم الغنائم فلحقت بہم بنو عبس وبنو فزارۃ وبنو اشجع من غطفان ووضعوا السیف فیہم حتی قتل عبد اللہ -

نصحت لعارضٍ واصحاب عارضٍ	ورھط بنی السوداء والقوم شُھَّدی

اراد بعارض عارض الجشمی وکان سیدا من ساداتہم وابنہ شداد بن العارض اسلم وصحب واراد اخاہ عبد اللہ وکان یسمی بہذا - والشہد جمع شاہد ترجمہ مین نے عارض اور اوسکے ساتھیون کو اور گروہ بنی السوداء کو سمجہایا کہ تم مقام منعرج اللوی مین رات ٹہیرو - اور یہ قوم میرے سمجہانے کی گواہ ہین -

فقلت لھم ظنوا بالفی مدجج	سراتھم فی الفارسی المسرَّد

الظن للیقین - والمدجج الفارس المستور بالسلاح من الدجۃ - والسراۃ السید - والفارسی نسبۃ الی فارس واراد بہ الدرع - والتسرید نسج الدرع علی تتابع الحلقات ترجمہ سو مین نے اونسے کہا کہ تم یقین کرلو کہ تمسے دو ہزار سوار غطفان کے پورے ہتہیار بند آئینگے جنکے سردار زرہین فارسی چہوٹے چہوٹے حلقون والی پہنے ہوئے ہون گے -

فلما عصونی کنت منھم وقد اری	غوایتھم وانَّنی غیر مھتدی

یقال کان منہ اذا وافقہ - وانی معطوف علی غوایتہم ترجمہ جب اونہون نے میرا کہنا نہ مانا تو مین اونکا تابع ہوگیا اور مین اونکی بے تدبیری اور اونکی تابعداری مین اپنی خطا دیکہتا تہا -

امرتھم امری بمنعرج اللوی	فلم یستبینوا الرشد الا ضحی الغد

دریدبن الصمہ

امری منصوب بنزع الخافض والمنعرج المنعطف ـ واللوی ما التوی من الرمل واسترق منہ واستبان علم وراٸی ترجمہ مین نے اپنا
مشورہ بمقام منعرج اللوی تو بتو ہیگ کے اون کو دیا سو وہ راہ پر نہ آئی مگر دن چڑہے دوسرے روز یعنی جبکہ اون پر غطفان چڑہ آئے ۔

وَهَلْ اَنَا اِلَّا مِنْ غَزِيَّةَ اِنْ غَوَتْ ۔۔۔ غَوَيْتُ وَاِنْ تَرْشُدْ غَزِيَّةُ اَرْشُدِ

غزیۃ بالمعجمتین فالتحتانیۃ مشددۃ بطن من جشم رہط الشاعر ترجمہ مین تو منجملہ بنی غزیۃ کے ہون اگر وہ گمراہ ہوئے تو مین گمراہ ہونگا اور اگر
وہ راہ پر ہوئے تو مین راہ پر ہونگا ۔ الغرض عذر موافقت قوم باوجود علم اون کے خطا کے کرتا ہی ۔

تَنَادَوْا فَقَالُوا اَرْدَتِ الْخَيْلُ فَارِسًا ۔۔۔ فَقُلْتُ اَعَبْدُ اللّٰهِ ذٰلِكُمُ الرَّدِي

اردی اہلک والردی کرضی مخففا الہالک ترجمہ میری قوم نے آپس مین ایک دوسرے کو پکار کر کہا کہ دشمن کے سوارون نے ہمارے
ایک سوار کو مار ڈالا تو مین نے کہا کہ کیا یہ کشتہ میرا بہائی عبد اللہ ہی ۔

فَجِئْتُ اِلَيْهِ وَالرِّمَاحُ تَنُوشُهٗ ۔۔۔ كَوَقْعِ الصَّيَاصِيْ فِي النَّسِيْجِ الْمُمَدَّدِ

النوش التناول والصیصۃ الشوک الذی یمر بہ الحائک علی الثوب بعد النسج لیصلح ویسوی والنسیج الثوب المنسوج ترجمہ تو مین اوسکے
پاس ایسے حال مین آیا کہ نیزے اوسکو کہائے جاتے تہے جیسا کہ وہ کہر درا آلہ جولاہونکا جسکو تہان پر بعد بننے کے واسطے اصلاح و
برابر کرنے ناہموار تارون کے اور جسکو ہندی مین پر ولہ کہتے ہین تہان کو خوب کہر چتا اور اوسمین گہستا ہی ۔

وَكُنْتُ كَذَاتِ الْبَوِّ رِيْعَتْ فَاَقْبَلَتْ ۔۔۔ اِلٰى جِلَدٍ مِنْ مَسْكِ سَقْبٍ مُقَدَّدِ

البو جلد ولد الناقۃ یحشی ثماما او تبنا فیقرب الی امہا فیعطف علیہ فتدر ۔ وذات البو الناقۃ التی مات ولدہا فجعل بجلدہ لیفعل الذکور ولا
تزال تروع وتفزع وراعہ خوفہ ۔ والجلد بالکسر بالتحریک ما جلد وسلخ من المذبوح او المیت ۔ والمسک بالفتح الجلد مطلقا او خاص بالسخلۃ
ای ولد المعز ۔ والسقب ولد الناقۃ ۔ والمقدد المقطع نعت مسک ترجمہ اور مین اوس ناقہ کی مانند تہا جسکا بچہ مر گیا ہو اور بہر اوسکی کہال
مین گہاس وغیرہ بہر کر دودہ دہنے کیواسطے اوسکے سامنے پیش کیا گیا ہو تو وہ ڈرائی گئی ہی اور بہر متوجہ ہوتی ہی طرف اوس ترہوئے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے کہال بچہ
شتر کے یعنی اوس وقت میرا حال محبت برادر اور خوف جنگ مین ایسا تہا جیسا حال ناقہ مذکور کا ہوتا ہی کہ وہ اوس کہال سے گہبراتی ہی اور اوسکو چاہتی بہی ہی

فَطَاعَنْتُ عَنْهُ الْخَيْلَ حَتّٰى تَنَفَّسَتْ ۔۔۔ وَحَتّٰى عَلَانِيْ حَالِكُ اللَّوْنِ اَسْوَدِي

التنفس الانکشاف والبعد ۔ والحالک الاسود ۔ والاسودی نسبۃ الی الاسود و مبالغۃ کالاحمری فی احمر ثم خففت للضرورۃ ترجمہ

پس مین نے عبداللہ کی طرف سے سوارون کے تیر سے مارے یہان تک کہ سوار اوس کے نعش کے پاس سے ہٹ گئے اور دور ہوئے اور
یہان تلک لڑا کہ خون سیاہ ہو رنگ بسبب کثرت زخمون کے جمہ پر سوار ہو گیا۔

قتال امرئٍ آسى اخاه بنفسه — ويعلم ان المرء غير مخلد

منصوب على المصدرية لفعل محذوف اى قاتلت ترجمہ مین اوس شخص کی سی لڑائی لڑا جو اپنے بہائی کی غمخواری اپنے ذات سے کرتا ہے
اور وہ جانتا ہے کہ مرد دنیا مین ہمیشہ نہین رکہا جاتا اور اسلیے موت سے نہین ڈرتا ہی۔

فان يك عبد الله خلى مكانه — فما كان وقافا ولا طائش اليد

الوقاف من يقف عن الحرب جبنا۔ والطائش الضعيف الخفيف الحركة ترجمہ اگر میرا بہائی عبداللہ اپنا مکان خالی کر گیا اور مر گیا تو اچہی
موت مرا کیونکہ وہ لڑائی سے رکنے والا اور ہاتہ کا ہلکا نہ تہا بلکہ جنگی ہاتہ کا قوی تہا۔

كميش الازار خارج نصف ساقه — بعيد من الآفات طلاع انجد

كمش الازار اذا شمره ويكنى به عن السريع المستعد للامور وانجد جمع نجد وهو المكان المرتفع وطلاع لصعوده فيه ترجمہ وہ تہبند چڑہائے
ہوئے نصف ساق کہولے ہوئے یعنی نہایت مستعد جنگ کی روکنے والی آفتون سے دور اونچے مکانات کا چڑہنے والا یعنی بلند ارادہ تہا

قليل التشكي للمصيبات حافظ — من اليوم اعقاب الاحاديث في غد

ترجمہ وہ مصیبتونکی شکایت نہین کرتا تہا اور آج سے انجام کل کی باتونکا یاد رکہتا تہا۔

تراه خميص البطن والزاد حاضر — عتيد ويغدو في القميص المقدد

يقال خمص لبطنه اذا خلا والعتيد الحاضر المعد والمقدد المشقق ترجمہ تو اوسکو باوجود موجودگی توشہ کے خالی شکم دیکہتا ہی کیونکہ وہ توشہ
مہمانون کے لیے رکہ لیتا ہی اور باوجود حاجت کے اپنے صرف مین نہین لاتا اور پہٹے کرتہ اور لباس مین صبح کو چلتا پہرتا ہے یعنی
اوسکو اپنے بناؤ کا شوق نہین یا اوسکو مہمانونکی خدمت سے فرصت نہین کہ صبح ہی سے اونکی ضیافت کا فکر کرتا ہی۔

وان مسه الاقواء والجهد زاده — سماحا واتلافا لما كان في اليد

الاقواء الفقر والجهد البلاء ترجمہ اور اگر اوسکو افلاس یا بلا ستاوے تو وہ اوسکی سخاوت اور مال کے خرچ کرنیکو بڑہا دیتے ہین۔

صبا ما صبا حتى علا الشيب راسه — فلما علاه قال للباطل ابعد

صبا الرجل اذا ابتلى بجهالة الشباب وما مصدرية ظرفية ترجمہ وہ کہیل کود مین جبتلک معروف رہا رہا اور جب بڑہاپا آیا تو

تو اوسنے نکمے کاموں سے کہا کہ اب مجھسے دور ہو جاؤ۔

وطيّب نفسي انّني لم اقل له	كذبت ولم ابخل بما ملكت يدي

كذب يعنى الرجل اذا لم يصدق في قوله ولا في فعله ترجمه اور میرے دل کو اس بات نے خوش کیا ہی کہ مین نے کبھی اوسکو یہ نہین کہا کہ تو جہوٹا ہے۔ اور مین نے کبھی اوس سے اپنے مال مین بخل نہین کیا۔

وقال الضّابي في اخوته قيساً وعبد الله وعبد يغوث

تقول الا تبكي اخاك وقد ارى	مكان البكا لكن بنيت على الصبر

بنيت مجهول ترجمه میری بی بی مجھسے کہتی ہی کہ تو اپنے بہائی کو کیون نہین روتاہی اور مین رونے کا موقع دیکھتا ہون مگر میری سرشت مین صبر داخل کیا گیا ہے۔

فقلت أعبد الله ابكي أم الذي	له الجدث الاعلى قتيل ابي بكر

قتيل ابي بكر بالنصب بدل من الموصول ترجمه تو مین نے اوس سے کہا کہ کیا مین عبد الله کو جسکو غطفان نے قتل کیا رؤون یا اوسکو جسکے بباعث علو شان کی قبر بلند ہے یعنی مقتول ابوبکر بن کلاب یعنی قیس کو۔

وعبد يغوث تحجل الطير حوله	وعزّ المصاب حثو قبر على قبر

الواو بمعنى او وحجل الطير بتقديم المهملة على الجيم اذا وثب في مشيه على الارض، وعز صعب والحثو بالمهملة مصدر حثا التراب بدل من المصاب ترجمه یا مین رؤون عبد يغوث مقتول بني مرة کو جسکے گرد پرندے کودتے پہرتے ہین اور بڑی مصیبت آپڑی ایک قبر پر مٹی ڈالنے پہر دوسری پر یعنی متواتر موتین۔

ابى القتل الا آل صمّة انّهم	ابوا غيره والقدر يجري الى القدر

ترجمه قتل نے ہر آل سے سوای آل صمه کے انکار کیا کیونکہ آل صمہ نے سوائی قتل کے اور موت سے انکار کیا یعنی قتل اون کے لیے مقدر رہے اور وہ قتل کے لیے اور مقدار مقدر کی طرف چلتا ہی یعنی امور مقدر ہو کے رہتے ہین۔

فاما ترينا لا تزال دماؤنا	لدى واتر يسعى بها آخر الدهر
فانّا للحم السيف غير نكيرة	ونلحمه حيناً وليس بذي نكر

ترينا خطاب للمرءة وجملة لا تزال في محل النصب على انه مفعول ثان للروية او حال والواتر طالب الثار والمجرور في بها الدماء والدماء ... آخر

الدہر الدائم - ولحم السیف طعمۃ وشیئی غیر نکیرۃ غیر شک - والاطعام اطعام اللحم - والنکر النکیر ترجمہ پس اگر تو کہتی ہی کہ ہمیشہ ہمارے خون انتقام لینے والے کے پاس رہتے ہین یعنی ہمیشہ ہمکو انتقام لینے والے قتل کرتے ہین تو اسکا تعجب نہین ہی کیونکہ ہم بیشک تلوار کی خوراک ہین اسلیے کبھی وہ ہمکو کہا لیتی ہی اور کبھی ہم اوسکو دشمنون کے خون کا کہانا دیتے ہین اور وہ اون کو کہا جاتی ہی اور یہ امر قابل انکار نہین ہے -

یُغَارُ علینا واترِینَ فیُشتفیٰ   بنا اِن اُصِبنا او نُغِیرُ علی وِترِ

نصب واترین علی انہ حال من فاعل الاغارۃ المستفاد من یغار او ہو فی معنی الموتورین فہو حال من ضمیر المتکلم - والاستیفاء لازم بنی المجہول منہ لتعدیتہ بالباء کما یقال ذہب بہ ترجمہ ہمپر جانوں کی لوٹ ڈالی جاتی ہی جبکہ لوٹنے والے کینہ خواہ ہوتے ہین پس اگر ہم مقتول ہوئے تو ہمارے دشمنون کو مرض عداوت سے شفا دیجاتی ہی یعنی وہ راضی ہو جاتے ہین یا ہم بسبب لینے انتقام کے دشمنون کو لوٹ لیتے ہین غرض ہم ان دو امرون سے خالی نہین ہوتے -

قسمنا بذاک الدہر شطرین بیننا   فما ینقضی الا و نحن علی شطر

ترجمہ ہمنے حسب تفصیلات مذکور اپنے زمانہ کی دو برابر ٹکڑے کر لیے ہین تو اب کوئی زمانہ نہین گذرتا ہے مگر ہم ایک ٹکڑے پر ہوتے ہین

وقال تابط شرا الصواب فی تابط شرا فانہا لابن اختہ وہو یرثیہ ولذا قال ع وورا الثار منی ابن اخت وقال ع ان جسمی بعد خالی لخل -

ان بالشعب الذی دون سلع   لقتیلا دمہ ما یطل

الشعب بالکسر الطریق فی الجبل وما انفرج بین الجبلین - وسلع جبل لہذیل - وطل ومہ مجہولا اذا ہدر وذہب لغوا ترجمہ بیشک اوس گہاٹی مین جو کوہ سلع سے ورے ہے ایک نامی آدمی مقتول ہی جسکا خون لغو و رائگان نہین جا سکتا -

خلف العبء علی و ولی   انا بالعبء لہ مستقل

خلف مشدد واترک - والعبء بالکسر الثقل وارادبہ طلب الثار - واستقل بہ حملہ ترجمہ وہ میرے اوپر بوجہ رکھ گیا اور مجہسے پیٹھ پھیر لی اب مین بوجھ اوسکے انتقام لینے کا اوٹھانیوالا ہون -

ووراء الثار منی ابن اخت   مصع عقدتہ ما تحل

الورا بتحیل بخلف والقدام واراد بہ الخلف علی ان الثار مطمح نظرہ والمصع بالمہملتین کالکتف الشدید القتال ومن تجریدیۃ وتحل مجہول

ترجمہ اور انتقام کے پیچھے مجہد مین سے اوسکا ایک بہانجا بڑا جنگی ہی کہ اوسکی کمر کبھی نہین کہولی جاتی یعنی بڑا صاحب عزم جنگ کے لیے ہر وقت مستعد کہ انتقام اوسکی پیش نظر ہے ۔ مجہد مین سے کے یہ معنی کہ اوس جنگی سے اور ایسا ہی جنگی نکلسکتا ہے

مُطرِقٌ یرشح سمًّا کما ۔۔۔ أطرق افعی ینفث السمّ صلِ

اطرق الرجل اذا سکت ولم یتکلم والقی راسہ ونفث السم قذفہ والصل بکسر المہملۃ الحیۃ الدقیقۃ الصفراء ترجمہ وہ سر جہکائے زہر اگلتا ہے جیسا افعی سانپ زرد رنگ سر جہکائے زہر اگلتا ہے ۔

خبرٌ ما نابنا مصمئلٌ ۔۔۔ جلّ حتی دقّ فیہ الاجلُّ

ما موکدۃ للتنکیر التعظیم واراد بہ نعی المتوفی ونابہ اصابہ والمصمئل الشدید العظیم وجل نقیض دق نعت ثان ترجمہ ہمارے پاس خبر عظیم شدید یعنی موت متوفی کے پہونچے وہ خبر ایسی بڑی ہی کہ اوسکے مقابلہ مین بڑی بڑی خبرین موحش چہوٹی معلوم ہوتی ہین ۔

بزّنی الدھر وکان غشوما ۔۔۔ بابی جارہ ما یذلّ

البزّ اخذ الشی بالقہر والباری فی بابی وخلتہ علی المفعول الثانی کانہ قال بزّنی الدہر کتّیًا ای شدیدا لا یذل والغشوم بالمعجمتین الظالم ترجمہ مجہسے زمانہ نے ایسے حال مین کہ وہ ظالم ہے ایک جوان سخت متکبر کو جسکا ہمسایہ کبھی ذلیل نہین کیا جاتا بزور چہین لیا

شامسٌ فی القُرّ حتی اذا ما ۔۔۔ ذکت الشعری فبردٌ وظلٌّ

الشامس للنسبۃ کاللابن والتامر والقر بالضم البرد وذکت الشعری اضاءت وطلعت وہو کوکب معروف ولا یطلع ولا یبقی الا فی اشتداد الصیف والبرد الماء البارد والنوم ترجمہ وہ سردی کے موسم مین آفتاب والا ہی یہان تلک کہ ستارہ شعری طلوع ہوتا ہے اور روشنی پکڑتا ہے یعنی سخت گرمی ہونے لگتی ہے تو وہ شخص آب خنک اور خواب شیرین اور سرد سایہ ہی یعنی ہر وقت موجب آسایش احباب ہے ۔

یابسُ الجنبین من غیر بؤسٍ ۔۔۔ وندیُّ الکفین شہمٌ مدِلُّ

البوس الفقر وندی الکف الکریم ۔ والشہم الذکی الفواد والمدل بالمہملۃ من ادل علی اقرانہ اذا اخذہم من فوق او الواثق بنفسہ وبآلاتہ وعدتہ ترجمہ وہ بے فقر وافلاس کے چپٹے اور پیچہے ہوئے کوکہین یعنی خالی شکم ہی یعنی وہ اہل حاجت پر ایثار کرتا ہے اور آپ نہین کہاتا اور سخی اور کریم اور بیدار مغز ہے اور دشمنون کو اوپر یعنی سر کی جانب سے پکڑتا ہے یا صرف اپنی قوت وسامان کے بہروسے پر لڑتا ہے ۔

ظاعن بالحزم حتی اذا ما	حل حل الحزم حیث یحل

الظعن ضد الاقامة وحل من الحلول ترجمہ وہ ہوشیاری کے ساتھ سفر کرتا ہی یہان تلک کہ جب وہ فروکش ہوتا ہی تو جہان وہ اوترتا ہے وہان ہی ہوشیاری فروکش ہوتی ہی یعنی وہ سفر و اقامت مین ہوشیار رہتا ہی۔

غیث مزن غامر حیث یجدی	واذا یسطو فلیث ابل

المزن السحاب مطلقا او الابیض منہ خاصۃ والغامر بالمعجمۃ من غمر اذا غشی والسطوۃ الحملۃ والصولۃ والابل بالموحدۃ المصمم الماضی فی الامر الغیر المبالی بشیء ترجمہ وہ جبکہ فیض بخشی کرتا ہی تو مینہ ایسے ابر کا ہے جو زمین کو ڈھانپ لے یعنی بہت برسنے والے کا اور وہ جبکہ حملہ کرتا ہے تو پورے اور پکے ارادہ کا ایک شیر ہے۔

مسبل فی الحی احوی رفل	واذا یغزو فسمع ازل

اسبل ازارہ ارخاہ حذف مفعولہ للقرینۃ وکنی بہ عن الرخو الکسلان والاحوی النبت الضارب الی السواد لشدۃ الخضرۃ والرطوبۃ وکنی بہ عن الضخم السمین والرفل الکثیر اللحم الواسع الثوب والسمع بالکسر ما یتولد من ذئب وضبع والازل بالمعجمۃ صفۃ من الزلل وهو خفۃ الورکین وکنی بہ عن الشدید العدو ترجمہ جب کہ وہ اپنی قوم مین ہوتا ہی تو ڈھیلا ڈھالا موٹا نرم گھیردار لباس پہنے ہوتا ہی اور جبکہ لڑتا تو دوڑ دھوپ مین مثل کفتار کے بچہ کے چالاک اور بہت بھاگنے والا ہی۔

وله طعمان اری وشری	وکلا الطعمین قد ذاق کل

الاری العسل والشری الحنظل ترجمہ اور اوسکے دو مزے ہین ایک شیرین مثل شہد کے اور دوسرا تلخ مثل ایلوی کے اور دونون مزونکو ہر ایک نے دوستون اور دشمنون سے چکھا ہی۔

یرکب الهول وحیدا ولا	یصحبہ الا الیمانی الافل

رکبہ علاہ والافل تفضیل المفلول ترجمہ ہول اور خوف پر تنہا غالب آتا ہی اور اوسکے ساتھ نہین ہوتے مگر شمشیر یمانی نہایت دندانہ دار بسبب کثرت ضرب اور کھٹا کھٹی کے۔

وفتو هجروا ثم اسروا	لیلهم حتی اذا انجاب حلوا

الواو واو رب وفتو جمع فتی وهو الشاب وهجروا ساروا فی الهاجرۃ ای نصف النهار واسری سار فی اللیل وانجاب انشق والمستکن فیہ اللیل وحلوا جواب اذا ترجمہ اور بہت سے جوان دوپہر کو چلے پھر رات بھر سفر کیا یہان تلک کہ جب رات صبح سے جدا ہو گئی تو منزل پر اوترے

كُلُّ مَاضٍ قَدْ تَرَدّٰى بِمَاضٍ ۔۔۔ كَسَنَا الْبَرْقِ إِذَا مَا يُسْتَلُّ

بدل من الضمیر فی حلوا وعنی بالماضی الاول الفتی الماضی فی الامور وبالثانی السیف الماضی فی العظم واللحم وتردی السیف تقلده والسنا الضوء ویستل مجہول ترجمہ منزل پر اوترا ہر جوان پورے ارادہ والا جسنے ایسی تلوار گلے مین لٹکا رکہی تہی جو گوشت و استخوان مین برابر گذر جاوی جبکہ وہ میان سے کہینچی جاوی تو اوسکی چمک مثل بجلی کے روشن تہی ۔

فَادَّرَكْنَا الثَّأْرَ مِنْهُمْ وَلَمَّا ۔۔۔ يَنْجُ مِلْ حَيَّيْنِ إِلَّا الْأَقَلُّ

عطف علی محذوف ای لحقناہم وہو جواب رب ومل حیین اصلہ من الحیین والادراک افتعال من الدرک ترجمہ ہم ایسے جوانون سے جا ملے اور ہمنے اونسے بدلا لیا ۔ اور دونون فریق باقی نرہے مگر کمتر ۔

فَاحْتَسَوْا أَنْفَاسَ نَوْمٍ فَلَمَّا ۔۔۔ هَوَّمُوا رُعْتَهُمُ فَاشْمَعَلُّوا

الاحتساء التجرع والضمیر للاقل الباقین منہم والانفاس الجرع وہوم الرجل اذا حرک راسہ من النعاس وراعہ افزعہ واشمعل خف واسرع ترجمہ سو نیند کے گہونٹ باقیماندون نے پیئے اور جبکہ اونہون نے نیند کے غلبہ سے اپنی سر ہلائے تو مینے اونکو ڈرایا تو تیز چلنے لگی

فَلَئِنْ فَلَّتْ هُذَيْلٌ شَبَاهُ ۔۔۔ لَبِمَا كَانَ هُذَيْلًا يَفُلُّ

الفل کسر حد السیف والشبا الحد واللام فی لبما اخلۃ علی جواب القسم المحذوف وما مصدریۃ ترجمہ وبخدا اگر ہذیل نے متوفی کی تیزی کو کند کر دیا ہے یعنی اوسکو قتل کر ڈالا ہی تو بسبب اوسی تیزی کے کہ وہ شخص اوس سے ہذیل کو ہلاک اور کند کرتا تہا یعنی اوسکے مقتول ہونیکا سبب اوسکی تیزی ہوئی ہی ۔

وَبِمَا أَبْرَكَهَا فِي مُنَاخٍ ۔۔۔ جَعْجَعٍ يَنْقَبُ فِيهِ الْأَظَلُّ

ابرک البعیر اناخہ والجعجع الموضع الضیق الخشن والنقب الجرح والاظل باطن الخف ترجمہ اور اوسکی ہلاکی اس سبب سے ہوئی کہ اوسنے ہذیل کو ایسی جائے تنگ اور سخت مین بٹہایا کہ اوسمین اونٹون کے موزون کے تلے سوراخ دار ہو جاتے تہے یعنی اوسنے ہذیل کو ذلیل اور تنگ کر دیا تہا ۔

وَبِمَا صَبَّحَهَا فِي ذُرَاهَا ۔۔۔ مِنْهُ بَعْدَ الْقَتْلِ نَهْبٌ وَشَلُّ

الذری البیت والشل الطرد ترجمہ اور اس سبب سے کہ اوسنے ہذیل کو اون کے گہر مین صبح کو جا لوٹا اور پہر بعد قتل کے اونکا مال لوٹنا اور اونکی اونٹونکا ہنکالانا اوس سے ظہور مین آیا ۔

صَلِيتُ مِنِّي هُذَيْلٌ بِخِرْقٍ ۔ لَا يَمَلُّ الشَّرَّ حَتَّى يَمَلُّوا

صلي النار وبها كرضي اذا قاسى حرها واستعير ههنا للابتلاء او شبه الخرق بالنار ومن تجريدية والخرق بكسر المعجمة الفتى الكريم الشجاع

ترجمہ ہذیل کو مجھسے ایک جوان بہادر کے ساتھہ پالا پڑا کہ وہ لڑائی سے تنگ نہیں آیگا جبتلک خود ہذیل لڑائی سے تنگ نہو جاویں

يُنْهِلُ الصَّعْدَةَ حَتَّى إِذَا مَا ۔ نَهِلَتْ كَانَ لَهَا مِنْهُ عَلُّ

ترجمہ وہ جوان اپنے نیزے کو دشمنوں کا خون اول دفعہ پلاتا ہی جب پہلی بار پچکتا ہی تو دوسری بار پلاتا ہی ۔

حَلَّتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ حَرَامًا ۔ وَبِلَأْيٍ مَا أَلَمَّتْ تَحِلُّ

اللاي المكث الطويل وما موكدة والمت نزلت وتحل من الحل حال ترجمہ مین نے اپنے ماموں کا انتقام ہذیل سے لیلیا تو وہ جو مین نے تا اخذ انتقام شراب نہ پینے کی قسم کہائی تہی پوری ہوگئی اور شراب کا پینا جو مجھپر بسبب قسم کے حرام ہوگیا تہا اب حلال ہوگیا اور بعد ایک مدت دراز کے شراب حلال ہوکر میرے پاس آئی ۔

فَاسْقِنِيهَا يَا سَوَادَ بْنَ عَمْرٍو ۔ إِنَّ جِسْمِي بَعْدَ خَالِي لَخَلُّ

سواد ترخيم سوادة والخل المهزول وفيه ايهام التضاد للخمر ترجمہ تو اب اى سواد بن عمرو مجکو شراب پلادے کہ مجہہ مین طاقت آوے کیونکہ میرا جسم میرے ماموں کے بعد ناتوان اور دبلا ہوگیا ہی ۔

تَضْحَكُ الضَّبْعُ لِقَتْلَى هُذَيْلٍ ۔ وَتَرَى الذِّئْبَ لَهَا يَسْتَهِلُّ

الضحك الفرح والاستهلال رفع الصوت ترجمہ کشتگان ہذیل پر کفتار ہنستی ہی اور تو اون پر بہیڑیون کو بسبب خوشی کے کو بجتا دیکہیگا یعنی یہہ درندے بسبب اپنی کثرت خوراک اجسام مردگان کے خوشی کر رہے ہین ۔

وَعِتَاقُ الطَّيْرِ تَغْدُو بِطَانًا ۔ تَتَخَطَّاهُمْ فَمَا تَسْتَقِلُّ

العتاق الاقويا روارادبها النسر والرخم ونحوهما ۔ والبطان جمع بطين وهو الشبعان وتستقل الطير ارتفع ترجمہ اور زبردست پرندے مثل گرس کے شکم سیر صبح کرتے ہین اور ہذیل کی لاشون کے گرد قدم قدم پہر رہے ہین اور بسبب زیادہ کہا جانے اور بوجہل ہوجانے کے اوڑ نہین سکتے ۔

وقال سويد المراثد الحارثى

لَعَمْرِي لَقَدْ نَادَى بِأَرْفَعِ صَوْتِهِ ۔ نَعِيُّ سُوَيْدٍ أَنَّ فَارِسَكُمْ هَوَى

النعي بمعنى الناعي والاضافة الى المفعول ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم سوید کی خبر مرگ پہونچانے والا اپنی آواز بلند سے پکارا

کہ تمہارا سوار زمین پر گر کر مر گیا۔

اذا قال قولا انبط الماء فی الثرا	اجل صادقا والقائل الفاعل الذی

اجل کلمۃ ایجاب لتحقیق الاخبار وصادقا منصوب بفعل محذوف ای قلت قولا صادقا ونصب القائل الفاعل علی انہ مفعول فعل آخر محذوف ای ونعیت وانبط الماء اخرجہ وانباط الماء فی الثری کنایۃ عن بلوغ الغایۃ ترجمہ ہان میں نے اوس سے کہا کہ ہان تو نے سچی بات کہی اور خبر مرگ ایسے شخص کی پہونچائی کہ اگر وہ کوئی بات کہے تو تہ تلک پہونچے اور جو کام کرے تو عمدہ۔

سوی خلسۃ فی الراس کالبرق فی الدجا	فتی قبل لم تعنس السن وجہہ

القبل محرکۃ الشاب الذی لم یظہر فیہ اثر الشیب وعنس الشیب وجہہ اذا خالطہ ونقص رونقہ واراد بالسن الکبر والخلسۃ الشی القلیل وفی الاصل ما یختلس من شعر الصغر والغنم ترجمہ وہ پورا جوان تہا کہ بڑہاپے نے اوسکے چہرہ کو کچہہ متغیر نہین کیا تہا سوا سر کی تہوڑے سے بالون کے جو ایسے چمکتے تہے جیسے اندہیرے مین بجلی۔

یقعقع بالاقراب اول من دعا	اشارت لہ الحرب العوان فجاءہا

اللام بمعنی الی والحرب العوان الشدیدۃ وقعقع بہ اذا حرکہ بحیث یخرج منہ الصوت والاقراب جمع قرب وہو جفن السیف والجمع باعتبار الاجزاء کان کل جزء منہ قرب ویجوز ان یکون لہ سیفان ترجمہ اوسکو سخت لڑائی نے اشارہ سے بلایا تو اوس کے پاس سب سے اول میان کہڑکہڑاتا آیا۔

فاسی وآداہ فکان کمن جنا	ولم یجنہا لکن جناہا ولیہ

جناہا کسبہا والضمیر المنصوب للحرب وآداہ صلہ اعداہ ابدلت العین بالہمزۃ والمستکن فیہ للولی والمنصوب للمرثی ترجمہ لڑائی اوسنے آپ قایم نہین کی مگر اوسکی دوست نے کہڑی کر دی اور متوفی نے دوست کا ساتہہ دیا تو دوست نے لڑائی کے ضرر کو متوفی تلک پہونچا دیا سو وہ متوفی اوس شخص کی مانند ہو گیا جسنے یہ لڑائی برپا کی تہی **وقال رجل من بنی نصر بن قعین** ہو ربیعۃ بن مقروم والد عیینۃ بن عبیدۃ مصغرا اسدی وجاہلی. ومن حدیث ہذہ الابیات ان انبہ ذواب کغراب کان قد قتل عتیبۃ بن الحارث الیربوعی فاسرہ ربیع بن عتیبۃ وہو لا یعلم انہ قاتل ابیہ فاتاہ ربیعۃ بن عبیدۃ ابوہ وتکلم فی خلاصہ فوعدہ الربیع ان یاتی سوق عکاظ فلما دخلت الاشہر الحرم اتی ربیعۃ عکاظ وتخلف الربیع لعذر فزعم ربیعۃ انہم قد علموا امرہ وقتلہ الربیع بابیہ فرثاہ بہذہ الابیات وسارت عنہ وبلغت بنی یربوع فعلموا انہ قاتل عتیبۃ فقتلوہ بہ۔

ربیعہ بن قعین

فاان احاول جعفر بن کلاب	ابلغ قبائل جعفران جئتہا

ترجمہ اى مخاطب اگر تو قبائل جعفر مين آوے تو اونکو يہ اگلى بات پہونچا دے۔ اور قبائل جعفر سے ميرى مراد جعفر بن کلاب جو ہوازن مين نہين ہى بلکہ ميرا مطلب جعفر بن ثعلبۃ بن يربوع سے ہى جو تميمى ہى۔

خلق کسحق اليمنۃ المنجاب	ان الہوادۃ والمودۃ بيننا

الہوادۃ الصلح والرفق۔ والخلق محرکۃ البالى۔ والسحق مصدر سحق الثوب اذا ابلاہ فہو بمعنى المسحوق۔ واليمنۃ نوع من برود اليمن۔ والمنجاب المنشق من شدۃ البلى ترجمہ اونکو يہ بات پہونچادى کہ ہم مين اور تم مين صلح اور نرمى اور دوستى کہنہ اور بوسيدہ ہو گئى ہى جيسے کہ يمنى چادر کہنہ ہو کر پارہ پارہ ہو جاتى ہى۔

للبيع عند تحضر الاجلاب	اذواب انى لم اہبک ولم اقم

الہمزۃ للنداء ارادوبالہبۃ العفو۔ وبالبيع اخذ الديۃ۔ والجلب محرکۃ مايجلب من الاموال الى الاسواق ترجمہ اى ذواب مين نے تيرا خون معاف نہين کيا اور تيرى ديۃ کے ليے کھڑا نہين ہوا جبکہ لوگ عکاظ مين اپنے مال بيچنے لائين۔

بعتيبۃ بن الحارث بن شہاب	ان يقتلوک فقد ثللت عروشہم

الضمير لبنى يربوع وثل عرش اذا ہدم عزہ ترجمہ اگر بنى يربوع نے تجکو قتل کيا تو کيا عجب ہى کيونکہ تو نے بسبب قتل عتيبۃ اون کے سردار کے اونکى عزت خاک مين ملادى بنى يربوع نے يہ شعر سنکر جان ليا کہ عتيبۃ کا قاتل ذواب ہى اسليے اوسکو قتل کر ڈالا۔

واعزہم فقدا على الاصحاب	باشدہم کلبا على اعدائہم

بدل من عتيبۃ باعادۃ الجار۔ والکلب الشدۃ۔ والاعز الاشق الاصعب ترجمہ اونکو ذليل کر ديا بسبب قتل اوس شخص کے جو اون کے دشمنون پر اون سب سے زيادہ سخت تہا اور اوسکے دوستون پر اوسکا گم اور قتل ہونا سب سے زيادہ گران تہا **وقال الحريث بن زيد الخيل** الطائى النبہانى۔ ہو وابوہ والمرثى کلہم صحابۃ۔ والمرثى ہو اوس بن خالد ابن عم زيد الخيل ومن حديثہ ان عمر بن الخطاب رض کان قد بعث رجلا يقال لہ ابو سفيان يستقرى اى ليطلب قراءۃ القرآن من اہل الباديۃ ويضرب من لا يقرء فاستقرء سفيان اوس بن خالد فلم يقرء فضربہ سوطا فمات فقامت امرئتہ بہ فاقبل حريث ہذا وشد على ابى سفيان فقتلہ ثم انشد

الخى الشتوۃ الغبراء والزمن المحل	الا بکر الناعى باوس بن خالد

الشتوۃ الغبراء السنۃ التى تغبر الاطراف فيہا لکثرۃ الغبار وہبوب الرياح يعنى السنۃ المجدبۃ والمحل انقطاع المطر ترجمہ اى مخاطب

سن کہ اوس بن خالد جو ایام قحط اور خشکی کے زمانہ مین سخاوت کرتا تہا اوسکی خبر مرگ پہونچانیوالا ہمارے پاس صبح کو لایا۔

فان یقتلوا ابا الخدل اوسا فانّنی	ترکت ابا سفیان ملتزم الرحل

ترجمہ اگر ابو سفیان اور اوسکے آدمیون نے براہ غدر ناحق اوسکو مارڈالا تو تو اے اوس کی مان او سپر نوحہ مت کر کیونکہ مین نے ابو سفیان کو ایسا کر چہوڑا کہ وہ اپنے کجاوہ یا فرودگاہ سے جدا نہین ہو سکتا اسلیے کہ مین نے اوسکو وہان ہی مارڈالا ہی

فلا تجزعی یا امّ اوس فانّہ	تصیب المنایا کل حاف وذی نعل

الحافی من لا نعل فی رجلہ ولا خف ترجمہ اے اوس کی مان تو اوسپر بیقراری مت کر کیونکہ بات یہ ہے کہ موت ہر برہنہ پا اور موزہ اور جوتے پہننے والیکو یعنی ہر انسان کو ستاتی ہی۔

قتلنا بقتلانا من القوم عصبۃ	کراما ولم ناکل بہم حشف النخل

الحشف حرکۃ التمر الردی ترجمہ ہمنے اپنے مقتولون کے بدلے قوم مخالف مین سے ایک گروہ عمدہ مار ڈالے اور ہمنے اپنے مقتولون کے عوض مین ناقص کہجورین نہین کہائین یعنی ہمنے اونکی دیت نہین لی بلکہ قصاص لیا۔

ولو لا الاسی ما عشت فی الناس ساعۃ	ولکن اذا ما شئت جاوبنی مثلی

ترجمہ اور اگر مین دنیا مین اورون کو غم مین مبتلا نہ دیکہتا تو ایک لحظہ بہی نہ جیتا مگر حال یہ ہی کہ جب مین چاہون اور پوچہون کہ کوئی اور بہی غمزدہ ہی تو مجہ جیسا غمگین بول اوٹہتا ہی یعنی وہ کہتا ہی کہ مین بہی ویسا ہی صدمہ رسیدہ ہون۔

وقال ابو جبال البراء بن ربعی الفقعسی

ابعد بنی امّی الذین تتابعوا	ارجّی الحیاۃ ام من الموت اجزع

ترجمہ کیا اپنے بہائیون کے پیچہے جو پے درپے مر گئے ہین امید لذت حیات کرون یا موت سے گہبراؤن یعنی ایسا نہین ہونا چاہیے

ثمانیۃ کانوا ذؤابۃ قومہم	بہم کنت اعطی ما اشاء وامنع

الذوابۃ فی الاصل الشعر فی اعلی الناصیۃ ویقال سید القوم ترجمہ وہ بہائی آٹہہ تہے جو اپنی قوم کے چوٹی یعنی سردار تہے مین آنہین کے بہروسے پر جسکو جو چاہتا تہا دے ڈالتا تہا اور جس سے چاہتا تہا انکار کر دیتا تہا

اولئک اخوان الصفاء رزئتہم	وما الکف الا اصبع ثم اصبع

ترجمہ وہ عمدہ بہائی تہے جنکی مصیبت مجکو پہونچائی گئی اور نہین ہی ہتہیلی مگر ایک اونگلی پہر دوسری اونگلی یعنی انکی جانبسے مین نکما ہو گیا

ابوجبال البراء بن ربعی

لعمرك

لعمری انی بالخلیل الذی له … علی دلال واجب لمفجع

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مجکو بیشک ایسے دوست کا رنج پہونچایا گیا ہی جسکو مجہپر واجب ناز تہا یعنی بسبب نہایت محبت کے —

وانی بالمولی الذی لیس نافعی … ولا ضائری فقدانه لممتع

ترجمہ اور مین بیشک ایسے برادر عمزاد سے جسکا وجود مجکو نافع نہین ہی اور جسکا عدم مجکو مضر نہین ہی کامیابی دیا گیا ہون خلاصہ ان دونون شعرون کا یہ ہی کہ جنکا ہونا میرے حق مین مفید تہا مر گئے اور جنکا ہونا نہونا برابر ہے وہ موجود ہین —

مطیع بن ایاس

وقال مطیع بن ایاس فی یحیی بن زیاد

یا اہل بکوا لقلبی القرح … وللدموع السواکب السفح

اہل اہلی — والقرح کلکتف المقترح — والسفح بفتحتین جمع سفوح ای سائل ترجمہ اے میرے گہر کے لوگو میرے زخمی دل اور میرے آنسوؤن بہت بہنے والون کے سبب روؤ کیونکہ یگانونکی غمخواری سے غم مین خفت ہو جاتی ہی —

راحوا بیحیی ولو تطاوعنی … الاقدار لم تبتکر ولم ترح

ابتکر ذہب بکرۃ — وراح ذہب رواحا ای عشیا — والضمیر فی الفعلین للاقدار ترجمہ یحیی کو بوقت شام قبر کی طرف لیگئے اور اگر احکام مقدرہ میرے تابع ہوتے تو وہ احکام یحیی تلک نہ صبح کو جاتے نہ شام کو یعنی وہ نہ مرتا —

یا خیر من یحسن البکاء له الیوم … ومن کان امس للمدح

قد ظفر الحزن بالسرور وقد … اُدیل مکروہنا من الفرح

اللام بمعنی علی والمدح کعنب جمع مدحۃ وظفر بہ غلبہ — واداله الله من عدوہ نصرہ علیہ ترجمہ ای بہتر ان اوس شخص کے جسپر آج رونا اچہا معلوم ہوتا ہی اور کل لایق مدح وثنا کے تہا بیشک تیرا غم ہماری خوشی پر غالب آگیا اور بیشک ہمارے غم مکروہ کو ہماری خوشی محبوب پر فتح دیگئی

ایضاً

وقال ایضاً

قلت لحنانۃ دلوح … تسح من وابل سحوح

الحنانۃ السحابۃ الشدیدۃ البکاء — والدلوح بالمہملتین الکثیرۃ الماء الثقیلۃ — والسح صب الماء من فوق ومن زائدۃ — والوابل المطر والسحوح مصدر وصف بہ مبالغۃ ویحتمل ان یکون صفۃ ترجمہ مین نے ابر زیادہ رونے والے بہت پانی والے سے جو بہت پانی برساوے کہا —

أتى الضريح الذي أسمّي	ثم استهلّ على الضريح

أنه قصده. والضريح القبر والاستهلال اشتداد الانصباب واللام في الضريح للعهد الخارجي ترجمہ کہ تو قصد کر اوس قبر کا جسکا مین نام لیتا
ہون پہر خوب برس پڑ اوس قبر معلوم پر۔

ليس من العدل أن تشحّي	على فتى ليس بالشحيح

ترجمہ یہ انصاف نہین ہے کہ تو اوس جوان کی قبر پر برسنے مین بخل کرے جو بخیل نہتا وقال اشجع بن عمرو السلمی

مضى ابن سعيد حين لم يبق مشرق	ولا مغرب إلا له فيه مادح

ترجمہ عمرو بن سعید اوسوقت گزر گیا جب کوئی طرف دنیا مین ایسی نرہی جسمین اوسکا مداح نہو۔

وما كنت أدري ما فواضل كفّه	على الناس حتى غيّبته الصفائح

الصفائح الحجارة العراض ترجمہ اور مین نہین جانتا تہا کہ لوگون پر اوسکی سخاوت کس قدر ہے یہان تک کہ اوسکو پتہرون کی سلون
نے چہپا لیا یعنی وہ مدفون ہوگیا اور کوئی سخی نرہا یعنی اوسوقت ارباب حاجت کو دیکہکر اوسکی سخاوت کی مقدار معلوم ہوئی کہ وہ
اس قدر حاجتمندون کو دیتا تہا۔

فأصبح في لحد من الأرض ميتاً	وكانت به حيّاً تضيق الصحاصح

نصب ميتاً على انه حال من المستكن في أصبح ونصب حيّاً على انه حال من الضمير المجرور في به. والصحصاح ما استوى من الارض ترجمہ اب
وہ زمین کی لحد تنگ مین مرکر مقیم ہوگیا اور جبکہ وہ زندہ تہا تو بسبب کثرت لشکر وکے فراخ میدان بہی اوسکے لیے تنگ ہو جاتی تہے

سأبكيك ما فاضت دموعي فإن تغض	فحسبك منّي ما تجنّ الجوانح

غاض الدمع نقص وقلّ. وجنّه ستره. والجوانح الضلوع ترجمہ اب مین تجکو روونگا جب تلک میری آنسو بکثرت بہتے رہینگے اور اگر
میرے آنسو کم ہوگئی تو میری طرف سے تیرے لیے وہ درد وغم کافی ہوگا جسکو میرے پہلو چہپائے ہوئے ہین۔

فما أنا من رزءٍ وإن جلّ جازع	ولا بسرورٍ بعد موتك فارح

ترجمہ اب مین تیرے مرجانیکے بعد کسی مصیبت سے اگرچہ وہ بڑی ہو گہبرانے والا نہین ہون یعنی جب مین یہ مصیبت جہیل گیا تو
میرے نزدیک سب مصیبتین اس سے سہل ہین اور نہ مین تیری موت کے بعد کسی خوشی سے خوش ہونیوالا ہون۔

كأن لم يمت حيّ سواك ولم تقم	على أحد إلا عليك النوائح

ترجمہ گویا تیرے سوا کوئی زندہ نہین مرا اور کسی کے رونے کیلیے نوحہ گر عورتین نہین کہڑی ہوئین مگر تجہپر بیان انتہای غم ہی۔

لئن حسنت فیك المراثی وذکرها … لقد حسنت من قبل فیك المدائح

ترجمہ البتہ اگر اب تیرے مرثیے اور اونکا ذکر اچہا معلوم ہوتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ اس سے پہلے تیری تعریفین اچہی معلوم ہوتی تہین

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

نعانا عیا عمرو بلیل فاسمعا … فراعا فوادا لا یزال مروعا

ترجمہ عمرو کی دونون خبر مرگ پہونچانے والون نے رات مین یہ خبر مرگ پہونچائی اور سنائی تو اونہون نے میرے دل کو جو ہمیشہ اوسکے مرگ کا خوف زدہ تہا ڈرا دیا۔

وما دنس الثوب الذی زودوکه … وان خانه ریب البلی فتقطعا

اراد بدنس الثوب لحوق العار والذم۔ والریب الصرف الاہلاک ترجمہ وہ کفن جو لوگون نے تجکو دیا ہی عار و ننگ کے میل سے میلا نہین ہوا کیونکہ سب تیری تعریف کرتے ہین اگرچہ اوس کفن سے تاثیر کہنگی نے دغا کی اور وہ پارہ پارہ ہوگیا۔

دفعنا بك الایام حتی اذا اتت … تریدك لم نسطع لها عنك مدفعا

ترجمہ ہمنے تیری مدد سے حوادث روزگار کو دہکار تلایی بیان تلک کہ وہ حوادث تجہے ستانے آئے تو ہم اونکو تجہسے ٹال نسکے

مضی فمضت عنی به کل لذة … تقر بها عینای فانقطعا معا

ترجمہ وہ شخص گزر گیا تو اوسکے سبب میرے سارے مزے جن سے میری دونون آنکہین خنک ہوتی تہین جلتے رہے اب وہ ممدوح اور میرے سارے مزے ایک ساتہہ مجہسے منقطع ہوگئے۔

مضی صاحبی واستقبل الدهر مصرعی … ولا بد ان القی حمامی فاصرعا

استقبله فلان اذا اتاه من قبل وجهه ترجمہ میرا یار گزر گیا اور زمانہ میری مقتل مین ہونہہ کے سامنے سے آیا اور ضرور ہے کہ مین اپنی موت سے دوبدو ہون اور پچہاڑا جاؤن جیسا میرا یار پچہاڑا گیا ہی۔ وقال ابن المقفع

ہو شاعر اسلامی یرثی اباعمرو بن العلاء التمیمی البصری احد القراء السبعة وهذا هو القول المشهور۔

رزئنا اباعمرو ولا حی مثله … فلله ریب الحادثات بمن وقع

ترجمہ ہمکو ابوعمرو کی موت کی مصیبت پہونچائی گئی اور کوئی متنفس اوسکی مثل موجود نہین ہی کہ اوسکے پاس بیٹہکر اوسکا غم

غلط کرین اب ہم حوادث روزگار کو سزا دینے کے لیے خدا کے حوالہ کرتے ہین کہ ہمارے اوسنے کیسے عمدہ شخص کو ہلاک کیا ـ

فان تک قد فارقتنا وترکتنا	ذوی خلّۃ ما فی انسدادٍ لہا طمع
فقد جرّ نفعا فقدنا لک اننا	امنّا علی کل الرزایا من الجزع

الخلۃ الحاجۃ ترجمہ اے ابو عمرو اگر تو ہمسے جدا ہو گیا اور ہمکو ایسی حالت مین چھوڑ گیا کہ اوسکے بند کرنیکی ہوس بھی نہین ہو سکتی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ تیرے ہمسے جدا ہونے نے ہمکو ایک نفع عظیم پہونچایا ہی اور وہ یہ ہی کہ ہم تمام مصیبتون پر جزع فزع کرنے سے امن مین ہو گئے کیونکہ تیرے صدمہ سے تمام صدمات آسان ہین وقال بعض بنی اسد

بکّی علی قتلی العدان فانّہم	طالت اقامتہم ببطن برام

العدان بفتح المہملۃ لبطن من اسد وبرام کسحاب موضع ترجمہ ای مخاطبہ تو مقتولان عدان پر رولے کیونکہ وہ لوگ ایک مدت سے بمقام بطن برام جہان وہ مقتول ہوئے پڑے ہین ـ

کانوا علی الاعداء نار محرّق	ولقومہم حرما من الاحرام

اراد بالمحرق عمرو بن ہند فانہ کان قد احرق مائۃ من بنی دارم او الحارث بن عمرو ملک الشام فانّہ اول من احرق العرب فی بلادہم ترجمہ وہ مقتول لوگ دشمنون کے حق مین محرق کی آگ تھے اور اپنی قوم کیلیے منجملہ اور جائے پناہ ہونکے ایک قوی مضبوط جائے پناہ تھے

لا تہلکی جزعا فانّی واثق	برماحنا وعواقب الایام

ترجمہ تو غم اور قلق سے اپنی جان مت کھو کیونکہ مجکو اپنی قوم کے نیزون پر اور زمانہ کے انجامون پر بھروسا ہی یعنی ہم عنقریب دشمنون سے اونکا بدلا لینگے ـ

عادات طیّ فی بنی اسد لہم	ریّ القنا وخضاب کلّ حسام

ترجمہ بنی طی کی عادت بنی اسد مین جو اون کے ہم عہد ہین سرایت کر گئین ہین کیونکہ بنی طی کا خاصہ نیزون کو خون اعدا سے سیراب کرنا اور ہر تلوار کو رنگنا ہی سو یہ ہی بنی اسد کی عادت ہو گئی ہی ـ اور یہ اسلیے کہا کہ طی اور اسد باہم حلیف تھے اس سے گویا طے کو اپنے دشمنون سے انتقام لینے کیلیے برانگیختہ کرتا ہی وقال آخر

نُعی لی ابو المقدام فاسودّ منظری	من الارض واستکّت علیّ المسامع

نعی مجہول من نعاہ اخبر بموتہ والمنظر موضع النظر والمقدام کنیۃ رجاء بن حیوۃ الکندی والاستکاک انسداد الاذن من الصمم وہو الصمم

ترجمہ مجکو خبر مرگ ابو المقدام کی سنائی گئی تو زمین پر سیر دیکھنے کی جگہ میری نظرون مین سیاہ ہوگئی اب مجکو کچھ نظر نہین آتا اور میرے کان بہرے ہوگئے کچھ سنائی نہین دیتا۔

واقبل ماء العین من کل زفرۃ	اذا وردت لم تستطعہا الاضالع

من سببیہ۔ والزفرۃ مرۃ من زفر الرجل اذا اخرج نفسہ بعد مدۃ۔ واراد بالورود الحدوث۔ واستکن فی الفعل لزفرۃ۔ والاضالع جمع اضلع جمع ضلع۔ ترجمہ ہر لمبی سانس لینے کے سبب آنسو باہر چلا آیا جب وہ نکلتا ہی تو پسلیان اوسکی برداشت اور سہار نہین کرسکتین۔ یہ اسلیے کہا کہ لمبی سانس مین پسلیون پر زور پڑتا ہی اور ایسا ہی بوقت شدۃ گریہ تو خلاصہ یہ ہی کہ آنسو ہر لمبی سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہی اور پسلیونکو بشدت تکلیف دیتا ہی۔ وقال آخر

قد کان قبلک اقوام فجعت بہم	خلّی لنا فقدہم سمعا وابصارا

ترجمہ ای متوفی تجسے پہلے ایک جماعت کا غم مجکو پہونچایا گیا تہا سو اون کے مرنے نے ہمارے لیے ہمارے کان اور آنکھین باقی چھوڑ دی تھے

انت الذی لم تدع سمعا ولا بصرا	الا شفاہ فامرّ العیش امرارا

الشفا القلیل۔ وامرّ الشئ اذا صار مرا۔ ترجمہ تو وہ ہی کہ تو نے نہ ہمارے کان چھوڑے اور نہ آنکھ مگر تھوڑی برائے نام۔ اور تیرے مرنے سے ہماری زندگی سخت تلخ ہوگئی۔ وقال الشمردل بن شریک او نہشل بن حرّی۔ شمردل ہذا تمیمی یربوعی یرثی اخویہ وائلا وقدامۃ نص علیہ فی الاغانی وہو شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الامویۃ۔

بنفسی خلیلای اللذان تبرّضا	دموعی حتی اسرع الحزن فی عقلی

رفع خلیلای علی انہ فاعل فعل محذوف ای فدی مجہولا وتبرّضہ اخذہ قلیلا قلیلا۔ ترجمہ میری جان قربان کیجائیو اون دو دوستون پر جنہون نے میرے تمام آنسو آہستہ آہستہ یا تھوڑے تھوڑے کرکے سب لیلیے آخر کو اونکا غم میری عقل مین جلد اثر کرگیا اور اسکو بگاڑ دیا

ولولا الاسی ما عشت فی الناس ساعۃ	ولکن اذا ما شئت جاوبنی مثلی

قد مرّ ہذا الشعر عن قریب ترجمہ اور اگر مین دنیا مین اورونکو غم مین مبتلا نہ دیکھتا تو ایک لحظہ بھی نہ جیتا مگر حال یہ ہی کہ جب مین غمزدہ کی تلاش کرون کہ کسی دوسرے پر بھی ایسا غم ہوا تو مجھ جیسا صدمہ رسیدہ بول اوٹھتا ہی وقال ایضا ہے نہشل بن حرّی یرثی اخاہ مالکا وکان قد قتل بصفین مع علی کرم اللہ وجہہ۔

اغرّ کمصباح الدجنۃ یتقی	قذی الزاد حتی تستفاد اطایبہ

الدجنة بضم الدال والجيم وتشديد النون الظلمة والقذى بالقاف فالمعجمة كالعصا ما اراقت الناقة والشاة من ماء ودم قبل الولادة وبعدها وكنى به عن الزاد الخبيث بدليل اطائبه والمجرور في اطائبه للزاد ترجمہ وہ روشن پیشانی مثل تاریکی کے چراغ کے تہا کہ توشہ ناپاک سے پرہیز کرتا تہا یہان تلک کہ پاک توشہ حاصل کیا جاوے یعنی وہ مال جو بطور غارت جہاد سے حاصل ہو۔

اذا شئت لاقيت امرءً مات صاحبه	وهان وجل عن خليلي انني

كلمة عن بمعنى على وجد به وعليه اذا حزن عليه ترجمہ میرے دوست پر میرا غم اس امر نے سہل کر دیا کہ جب مین یہ بات چاہون کہ ایسے شخص سے ملون جسکا یار مر گیا ہو تو جب ہی اوس سے ملجاتا ہون۔

كما سيف عمرو لم تخنه مضاربه	اخو ماجد لم يخزني يوم مشهد

اخزاه فضحه واراد بعمرو عمرو بن معديكرب الزبيدي وخان السيف اذا لم يفعل او اخطاء والمضارب جمع مضرب وهو موضع من السيف يضرب به ترجمہ وہ اچہا بہائی تہا کہ اوسنے مجہی بروز جنگ کبھی رسوا نہین کیا جیسے عمرو بن معدیکرب کی تلوار کی دہار نے کبھی اوسے دغا نہین دی **وقال الاسود بن زمعة بن عبد المطلب بن نوفل** هو قرشي اسدي جاهلي يرثي بنيه زمعة وحارثا وعقيلا وكان قد قتلوا يوم بدر كافرين ومن حديث هذه الابيات ان قريشا كانت قد حلفت ان لا تبكي قتيلا لئلا تشمت بهم اتباع سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وكان الاسود بن زمعة قد منع ان يبكي على بنيه المقتولين فسمع بكاء امرءة فقال آانحلت اليمين وحل البكاء فقيل له هذا بكاء امرءة ضل بعيرها فقال۔

اسود بن زمعه

ويمنعها من النوم السهود	اتبكي ان يضل لها بعير

الهمزة للانكار والاستبعاد والسهود السهر ترجمہ کیا یہ عورت اس سبب سے روتی ہی کہ اوسکا اونٹ گم ہو گیا اور اوسکو بیخوابی اور قلق سونیسے روکتے ہین یعنی ایسا نہونا چاہئے۔

على بدر تقاصرت الجدود	فلا تبكي على بكر ولكن

خطاب لها على الالتفات والبكر الفتى من الابل ترجمہ ای عورت اپنے شتر جوان کے گم ہونے پر مت رو ہان مقتولان بدر پر رونا مناسب ہی کیونکہ بدر پر تمام کوششین کامیابی سے قاصر و کوتاہ رہگئین۔

ولولا يوم بدر لم يسودوا	الا قد ساد بعدهم رجال

اراد بالرجال آل حرب بن امية يعني ابا سفيان بن حرب فانه كان قد ساد قريشا بعد وقعة بدر ترجمہ ای مخاطب سن کہ

بعد مقتولان بدر کی مردان بنی امیہ یعنی ابوسفیان قریش کا سردار ہوگیا اگر بدر کی لڑائی ہوتی اور سردار نہ مارے جاتے تو بنی امیہ سردار نہ بنتے — وذکروا ان رجلین من بنی اسد خرجا الی اصبهان فآخا دهقانا بها فی موضع یقال له راوند فمات احدهما وبقی الآخر فهو والدهقان ینادمان قبره ولیشربان کاسین ویصبان علی قبره کاسا ثم مات الدهقان فکان الاسدی ینادم قبرهما ویترنم بهذا الشعر وکان یشرب قدحا ویصب علی قبرهما قدحین۔

خلیلی هبا طال ما قد رقدتما	اجد کما لا تقضیان کراکما

هبّ الرجل اذا استیقظ وما مصدریة والهمزة للاستفهام۔ وجدّکما منصوب بفعل محذوف یقال اجدک لا تقوم۔ والمقصود هو التحریض علی القیام والکری النوم ترجمہ ای میری دونو دوستو جاگو بہت سوئے کیا تم اس امر مین خوب کوشش کرتے ہو کہ تم اپنی نیند پوری نکروگے اور برابر سوتے رہوگے۔

الم تعلما مالی براوند کلها	ولا بخزاق من حبیب سواکما

خزاق بالمعجمتین کغراب موضع براوند وهو بنواحی اصبهان ترجمہ کیا تم نہین جانتے کہ میرا تمام راوند اور خزاق مین سوا تمہارے کوئی دوست نہین ہے۔

اصب علی قبریکما من مدامة	فالا تنالاها ترو جثاکما

الجثی جمع جثوة وهو التراب المجتمع ترجمہ مین تمہاری دونون قبرون پر تند وکہنہ شراب چہڑکتا ہون پس اگر تم اوسکو نہین لیتے ہو تو وہ تمہارے ڈہیرون کو سیراب کرتی ہی

اقیم علی قبریکما لست بارحا	طوال اللیالی او یجیب صداکما

البارح الزائل وجملة النفی حال۔ والطوال کسحاب مدی الدهر واو بمعنے الا ان۔ والصدی علی زعم الجاهلیة طائر یخرج من راس المیت اذا بلی فیصوت ترجمہ مین نے تمہاری قبرون پر ڈیرا ڈال رکہا ہی اونسے رات دن جدا ہونیوالا نہین ہون یہان تلک کہ تمہاری قبرون کا پرندہ مجکو جواب دے۔ قبرکے پرندی کی بنا اس ایام جاہلیۃ کے خیال پر ہی کہ جب مردہ گل کر مٹی ہوجاتا ہی تو اوسکے سر کی جگہہ سے ایک پرندہ نکلتا ہی اور آواز کرتا ہی۔

وابکیکما حتی الممات وما الذی	یرد علی ذی عولة ان بکاکما

رده علیه اعاده علیه ومفعوله محذوف ای یردکم والعولة صوت البکاء کالعویل ترجمہ اور مین تا دم مرگ تمکو روونگا اور کون تمکو

ہونے والیکے پاس یعنی میرے پاس لوٹاویگا اگر وہ تمکو دویگا۔ یہ بطور حسرت کے ہی۔

جَرَی النَّومُ بَینَ اللَّحمِ وَالجِلدِ مِنکُمَا ‌ ‌ کَاَنَّکُمَا سَاقٍ عُقَارٍ سَقَاکُمَا

العقار بالضم الخمر ترجمہ نیند تمہاری گوشت اور پوست مین اثر گئی گویا تمکو شراب پلانیوالے نے شراب پلادی۔

اَمِن طُولِ نَومٍ لَا تُجِیبَانِ دَاعِیًا ‌ ‌ کَاَنَّ الَّذِی یَسقِی المُدَامَ سَقَاکُمَا

ترجمہ کیا بسبب درازی نیند کے تم کسی پکارنیوالیکو جواب نہین دیتے گویا اوس شخص نے جو شراب پلاتا ہی تمکو شراب پلادی۔

وقال عبد الملک بن عبد الرحیم الحارثی ہو شاعر اسلامی یکنی ابا الولید یرثی سعید بن عثمان بن عفان وکان قد قتلہ غلمانہ۔

عبد الملک بن عبد الرحیم

اِنِّی لِاَربَابِ القُبُورِ لَغَابِطٌ ‌ ‌ بِسُکنَی سَعِیدٍ بَینَ اَهلِ المَقَابِرِ

ترجمہ مجکو بیشک اہل قبور پر غبطہ و رشک آتا ہی بسبب قیام کرنے سعید کے اہل مقابر مین۔

وَاِنِّی لَمَفجُوعٌ بِهِ اِذ تَکَاثَرَت ‌ ‌ عُدَاتِی وَلَم اَهتِف سِوَاهُ بِنَاصِرِ

ترجمہ مین اوسکے مرنیکے سبب بیشک کھو دیا گیا ہون کیونکہ میرے دشمن بہت ہوگئے اور مین نے اوسکے سوا کسی مددگار کو نہین پکارا اور اوسنے مجکو خلاف عادت جواب نہین دیا۔

فَکُنتُ کَمَغلُوبٍ عَلَی نَصلِ سَیفِهِ ‌ ‌ وَقَد حَزَّ فِیهِ نَصلُ حَرَّانَ ثَائِرِ

المجرور فی سیفہ للمغلوب۔ وعنی بالمغلوب علی نصل سیفہ ان نصل سیفہ قد انکسر حین ما کان محتاجا الیہ اشد احتیاج۔ والحز القطع۔ والحران العطشان۔ والثائر طالب الثار ترجمہ اب مین اوسکے مرنیسے ایسے شخص کی مانند ہوگیا کہ اوسکی تلوار کا پھل ایسے وقت مین ٹوٹ جاوے کہ خون کے پیاسے طالب انتقام دشمن کی تلوار کا پھل اوسکے جسم مین ٹوٹکر رہجاوے اور وہ کچھ نہ کرسکے۔

اَتَینَاهُ زُوَّارًا فَاَمجَدَنَا قِرًی ‌ ‌ مِنَ البَثِّ وَالدَّاءِ الدَّخِیلِ المُخَامِرِ

امجد الابل اذا اشبعها وامجد العطا اذا اکثرہ فعلے الاول تمیز وعلی الثانی مفعول۔ والبث الحزن الشدید۔ واراد بالداء الدخیل الحزن والکرب والمخامر المخالط ترجمہ ہم اوسکی ملاقات کو آئے تو اوسنے ہماری سخت غم اندوہ سے اور ایسے درد سے جو ہمارے دل اور گوشت پوست سے ملنے والا تہا خوب ضیافت کی۔

وَاُبنَا بِزَرعٍ قَد نَمَا فِی صُدُورِنَا ‌ ‌ مِنَ الوَجدِ یُسقَی بِالدُّمُوعِ البَوَادِرِ

الادب الرجوع۔ والوجد الحزن۔ ویستقی مجہول۔ والبوادر الدموع التی لا یکمن ضبطہا ترجمہ اور اوسکے پاس سے ہم ایسے غم کی کہیتی لیکر لوٹے جسنے ہمارے سینون مین نشو ونما پایا تہا اور اوسکو ایسے آنسوون سے پانی دیا جاتا تہا جو بے اختیار آنکہون سے بہتے

ولما حضرنا لاقتسام تراثہ ۔۔۔ اصبنا عظیمات اللہی والمآثر

اللہی جمع لہوۃ وہو فی الاصل ما القیت فی فم الرحی ثم استعیر للعطیۃ۔ والمآثر جمع ماثرۃ وہی الفضیلۃ التی توثر ای تنقل فی مجالس القوم ترجمہ اور جبکہ ہم وقت تقسیم اوسکے میراث موجود ہوئے تو ہم اوسکی عطاہائے بزرگ وفضائل کی خبرون کو پہونچے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہان بسبب سخاوت میت کے اموال تو موجود نتہے ہان اوس کے اخبار عطایا ے بزرگ وفضائل جو قابل انقسام نتہے ہمنے سنے

واسمعنا بالصمت رجع جوابہ ۔۔۔ فابلغ بہ من ناطق لم یحاور

الرجع بمعنی المرجوع۔ وابلغ بہ فعل التعجب ترجمہ اور اوسنے اپنا جواب بزبان خاموشی ہمکو سنایا پس یہ شخص عجیب بلیغ گویا ہے جو نہین بولتا ہے یعنی وہ گویا ہے بزبان حال کے اور خاموش ہے بزبان قال کے **وقالت امرأۃ من بنی شیبان**

وقالوا ماجد منکم قتلنا ۔۔۔ کذاک الرمح یکلف بالکریم

ترجمہ اونہون نے کہا کہ ہمنے تم مین سے ایک عمدہ آدمی مارڈالا ہمنے اونسے کہا کہ نیزہ اسیطرح اچہے شخص کا عاشق ہوتا ہے۔

بجنب اباغ قاسمنا المنایا ۔۔۔ فکان قسیمہا خیر القسیم

الظرف متعلق بقاسمنا۔ واضیف الجنب الی اباغ بن سلیح ثم رکب ترکیبا امتزاجیا کمعدیکرب وہو موضع بالشام ولہ یوم معروف فی الجاہلیۃ۔ والمنایا یحتمل الرفع والنصب والقسیم ما یخرج ویحصل بالقسمۃ ترجمہ بمقام جنب اباغ ہم مین اور موت مین تقسیم جاری ہوئی تو موت کا حصہ دونون حصون مین اچہا تہا یعنی جو لوگ مرگئے وہ زندونسے اچہے تہے **وقال عتی بن مالک العقیلی**

ہو عتی بالمہملۃ والفوقانیۃ مصغرا یرثی رفیقہ عدامر۔

أعلاء من للیعملات علی الوجا ۔۔۔ واضیاف لیل بیتوا النزول

الیعملۃ الناقۃ النجیبۃ المسرعۃ فی السیر۔ والوجا رقۃ الخف من کثرۃ السفر۔ وبیتوا اتاہ لیلا ترجمہ ای علا ماتیری بعد اون اونٹنیون پر جنکے سم کثرت سفر سے گہسگئے ہین کون رحم کریگا یعنی کون اونکے بدلے مسافرون کو اچہی تندرست اونٹنیان دیکر اونکی جان بچاویگا۔ اور مہمانان شب آیندہ کی جو رات کو اوترنیکے لیے آتے ہین کون خبر گیری کریگا۔

أعلاء ما للعاشیر بعدک لذۃ ۔۔۔ ولا لخلیل بہجۃ بخلیل

امرأۃ من بنی شیبان

عتی بن مالک

بہج بہ فرح بہ ترجمہ اے عدا تیرے بعد زندگی کا مزہ نہین رہا اور نہ ایک دوست کو دوسرے دوست کی ملنے کی خوشی ہے۔

أَعَدَّاءُ مَا وَجْدِي عَلَيْكَ بِهَيِّنٍ ‏ ‏ ‏ وَلَا الصَّبْرُ إِنْ أُعْطِيتُهُ بِجَمِيلِ

ترجمہ اے عدا تجھپر میرا غم آسان نہین ہے۔ اور نہ صبر اگر وہ مجکو دیا جاوے اچھا ہے یعنی تیرے غم مین بے صبری ہی اچھی ہے۔

وقال ایضاً والوزن واحد

كَأَنِّي وَالعَدَّاءُ لَمْ نَسْرِ لَيْلَةً ‏ ‏ ‏ وَلَمْ تُزْجِ أَنْضَاءً لَهُنَّ ذَمِيلُ

الازجاء الدفع الضعیف۔ والنضو البعیر المهزول جمعه علی انضاء۔ والذمیل السیر اللین ترجمہ مین اور عدا ایسے جدا ہو گئے کہ گویا کسی رات ہمنے ساتھ سفر نہین کیا تھا اور نہ دبلے شتر جو بسبب تھک جانے کی آہستہ آہستہ چلتے ہین ہمنے کبھی نہین ہنکائے تھے۔

وَلَمْ نُلْقِ رَحْلَيْنَا بِبَيْدَاءَ بَلْقَعٍ ‏ ‏ ‏ وَلَمْ نَرْمِ جَوْزَ اللَّيْلِ حَيْثُ يَمِيلُ

متکلم من الالقاء۔ والبلقع الارض الخالية من الماء والكلاء۔ وجوز الليل وسطه وثم تكرب في يميل له ترجمہ اور گویا ہمنے اپنے دونون پالان کبھی جنگل میدان مین نہین اوتارے تھے اور کبھی ہمنے اپنے آپکو آدھی رات مین جبکہ وسکا رخ صبح کیطرف تھا نہین پھینکا تھا

وقال ابو الحجناء ہو بتقدیم المهملة علی الجیم کنیة نصیب بصغر امولی المهدی فلما سمع شعره اعتق وزوجه ومن حدیث هذه الابیات انه دخل علی تمامة ابن الولید العبسی بعد وفاة اخیه شیبة بن الولید وهو یقسم خیل شیبة علی الناس فامر له بفرس فابی ان یقبل وبکی وانشد

أَضْحَتْ جِيَادُ ابْنِ قَعْقَاعٍ مُقَسَّمَةً ‏ ‏ ‏ فِي الأَقْرَبِينَ بِلَا مَنٍّ وَلَا ثَمَنِ

ترجمہ عمدہ گھوڑے شیبة بن الولید بن قعقاع کے اوسکے رشتہ دارون مین بے احسان و بلا قیمت بانٹے گئے۔

وَرَّثْتَهُمْ فَتَسَلَّوْا عَنْكَ إِذْ وَرِثُوا ‏ ‏ ‏ وَمَا وَرِثْتُكَ غَيْرَ الهَمِّ وَالحَزَنِ

ترجمہ اے ابن قعقاع تونے اونکو اپنے عمدہ گھوڑونکا وارث کر دیا تو وہ جب تیرے وارث ہوگئے تجکو بھول گئے اور مجکو تیری میراث مین سوا رنج و غم کچھ نہین پہونچا

وقال آخر

لَنِعْمَ الفَتَى أَضْحَى بِأَكْنَافِ حَائِلٍ ‏ ‏ ‏ غَدَاةَ الوَغَى أَكْلَ الرُّدَيْنِيَّةِ السُّمْرِ

المخصوص بالمدح محذوف وحائل موضع۔ والاكل بالضم ما يؤكل۔ والنصب على انه خبر اضحى ترجمہ بخدا وہ خوب جوان تھا جو اطراف مقام حائل مین روز جنگ کی صبح کو نیزہ گندم گون کی خوراک ہوا یعنی مقتول ہوا۔

لَعَمْرِي لَقَدْ أُرْدِيتُ غَيْرَ مُزَلَّجٍ ‏ ‏ ‏ وَلَا مُغْلَقٍ بَابَ السَّمَاحَةِ بِالعُذْرِ

أُرْدِیتَ مجہول من ارداہ اذا اہلکہ۔ والمزلج بالمعجمۃ فاللام فالجیم کمعظم الرجل الناقص ومن یلحق بقوم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو ایسے حال مین مقتول ہوا کہ تو ناقص اور عیب دار نہتا اور نہ سخاوت کے دروازہ کو کسی بہانہ اور عذر سے بند کرنیوالا تھا۔ یعنی تو حالت کمال اور سخاوت مین موا۔

سأبكيك لا مُستبقياً فيضَ عَبرة ... ولا طالباً بالصبرِ عاقبةَ الصبر

الفیض السیلان۔ وعاقبۃ الصبر السلو والسکوت ترجمہ اب مین تجکو اسطرح روؤنگا کہ اشک ریزی مین کچہ کسر نہ رکہونگا اور تمام آنسو تجہپر فنا کردونگا اور صبر سے طالب تسلی وفراموشی نہونگا یعنی صبر ہی نکرونگا کہ جس سے تسلی ہو۔ وقال خلف بن خلیفۃ

خلف بن خلیفۃ

أُعاتِبُ نفسی ان تبسّمتُ خالیاً ... وقد یضحکُ الموتورُ وهو حزینُ

ان بتقدیر اللام وخالیاً متفرداً حال من ضمیر اعاتب۔ والموتور من اصابہ نقصان فی اہلہ ومالہ ترجمہ جب مین کسی مجمع مین ہنس پڑتا ہون تو تنہائی مین اپنے اوپر عتاب کرتا ہون پہر بطریق عذر کہتا ہی کہ مصیبت زدہ حالت غمناکی مین بہی کبہی ہنس پڑتا ہی یعنے ظاہر کی ہنسے باطن کے غم کی منافی نہین ہی۔

وبالدّیر اشجانی وکم من شجٍ له ... دوین المصلّٰی بالبقیع شجونُ

الدیر والمصلّٰی والبقیع مواضع۔ والشجن الحزن یجمع علی شجون واشجان۔ والشجی الحزین۔ والضمیر المجرور لہ۔ والدوین تصغیر دون ترجمہ اور مقام دیر مین جہان میرا ممدوح مدفون ہی میرے غم موجود ہین اور بہت سے غمزدون کے غم مقام مصلّٰی سے پہورے مقام بقیع مین ہین۔

رُبًی حولَها امثالُها ان اتیتَها ... قرینَک اشجاناً وهنّ سکونُ

الربی جمع ربوۃ وہی الرابیۃ المرتفعۃ مرفوع علے انہ بدل من شجون او خبر محذوف ای ہی۔ وعنی بہا القبور المرتفعۃ۔ و قرین من قراہ اذا اضافہ واطعمہ۔ والسکون جمع ساکن کشہود وقعود ترجمہ وہ بلند قبرین ہین کہ اونکے گرد ویسی ہی قبرین ہین اگر تو اونکے پاس آوے تو تیرے غمون سے ضیافت کرین اور وہ خود حرکت نکرین جیسا مہماندار کیا کرتا ہی

کفی الهجرَ انّا لم یَضِحْ لکَ امرُنا ... ولم یأتِنا عمّا لدیکَ یقینُ

الہجر مفعول کفی وانّا فاعلہ ترجمہ جدائی کو یہ امر کافی ہی کہ تجکو ہمارے غم ورنج کا حال واضح نہین ہوا اور ہمارے پاس تیری کچہ بات اور کوئی خبر بہلائی برائی کی نہین آئی۔ وقال عبداللہ بن ثعلبۃ الحنفی

عبداللہ بن ثعلبۃ

لِكُلِّ اُناسٍ مقبرٌ بفنائهم ‏ ‏ فهم ينقصون والقبور تزيدُ

ترجمہ تمام آدمیون کی قبر کی جگہہ اون کے گھرون کے صحنون مین ہی سو لوگ گھٹتے جاتے ہین اور قبرین بڑھتی جاتی ہین

وما اِن يزال رسمُ دارٍ قد اخلقت ‏ ‏ وبيتٌ لميّتٍ بالفناء جديدُ

کلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفی ۔ واخلقت بمعنی اخلولقت ۔ یقال اخلولق الرسم اذا استوی بالارض وبقی اثر منہ والماضی بمعنی المضارع ترجمہ اور گھر کے نشان ہمیشہ محو ہوتے جاتے ہین اور مردہ کا گھر صحن خانہ مین نیا بنتا ہی یعنی اوسکی قبر

هُم جيرة الاحياء اَمّا جوارُهم ‏ ‏ فدانٍ وامّا الملتقی فبعيدُ

ترجمہ وہ مردے زندون کے ہمسائے ہین ہمسائگی اونکی تو قریب ہی اور اونکی ملاقات بعید ہی وقال اٰخر

لا يبعدِ الله اخوانًا لنا ذهبوا ‏ ‏ افناهمُ حدثانُ الدهرِ والابدُ

الفعل نہی غائب من البعد اذا الہلکۃ وکانوا یقولون بہذہ الکلمۃ اذا مات عزیزہم اشعارًا بانہم یکبر ہون موتہ حیث لا یقولون انہ ہلک ومات ۔ والحدثان حوادث الدہر ۔ والابد الدہر اتی للتاکید والمصراع الثانی بیان لذہابہم ترجمہ ہمارے بھائیون کو جو چلے گئے یعنی اونکو حوادث زمانہ نے فنا کر دیا خداوند تعالی ہلاک نکرے یعنی عذاب ندے یا اونکا نام نیک زمانہ مین ہمیشہ رہے

نُمِدُّهم كلَّ يومٍ من بقيّتنا ‏ ‏ ولا يؤوب الينا منهمُ احدُ

نمدّ من الامداد وبقیۃ القوم خیارہم ۔ والاوب الرجوع ترجمہ ہم اپنے عمدہ لوگون سے اونکی مدد کرتے ہین یعنی ہمارے عمدہ لوگ مر کر اونمین شامل ہوتے جاتے ہین اور ہماری طرف اونمین سے کوئی لوٹ کر نہین آتا وقال المعلوط القریعی

الی الله اشکو لا الی الناس انّنی ‏ ‏ اری الارض تبقی والاخلّاء تذهبُ

ترجمہ میں اللہ سے نہ لوگون سے یہ شکوہ ہی کہ مین زمین کو باقی دیکھتا ہون اور دوست لگاتار چلے جاتے ہین

اَخِلّاءِ لو غيرُ الحِمامِ اصابكم ‏ ‏ عتبتُ ولكن ما على الموت مَعتَبُ

اخلاء بکسر الہمزۃ علی حذف یاء المتکلم ۔ والحمام الموت ترجمہ اے میرے دوستو اگر کوئی آفت سوائے موت کے تمکو پہنچتی تو مین اوسپر عتاب کرتا لیکن کیا کیجے کہ موت پر کچہہ عتاب نہین کر سکتا

وقال ارطاۃ بن سهيّۃ المرّی

ہذہ الابیات انہ مات ابنہ عمرو فحزن علیہ شدیدًا واقام علی قبرہ لا یفارقہ فلما اراد رہطہ النجعۃ ای الخروج لطلب الماء والکلاء ورأی ان الرواح ونادی ابنہ المیت رح معنا یا ابن سلمی فقالوا لہ کیف یروح معک من مات سنۃ حول فقال انظر واللیلۃ

ارطاۃ بن سہیۃ

الی الغد فاقاموا فلما اصبح ناداه اغدمعنا یا ابن سلمی فلم ینزل الناس یذکرونه الله حتی سل سیفه وعقر راحلته وقال لا اتبعکم فابعثوا او اقیموا فرقوا له واقاموا عنه فقال۔

هل انت ابن لیلی ان نظرتک رائح ۔۔۔ مع الرکب او غاد غداة غد معی

الصواب ابن سلمی۔ ونظره انتظره ترجمہ ای ابن سلمی اگر مین تیرا انتظار کرون تو کیا تو شتر سوارون کے ساتھ شام کو یا کل کی صبح کو میرے ہمراہ چلیگا۔

وقفت علی قبر ابن لیلی فلم یکن ۔۔۔ وقوفی علیه غیر مبکی ومجزع

ترجمہ مین ابن لیلی کے قبر پر ٹہرا تو میرا وہان ٹہرنا سوائے رونے اور گھبرانیکے کسی اور امر کو مفید نہوا۔

عن الدهر فاصفح انه غیر معتب ۔۔۔ وفی غیر من قد وارت الارض فاطمع

صفح عنه اعرض عنه واعتبه ارضاه وسلب عتابه۔ ووارت اخفت ترجمہ اگر تو کسی سے روگردانی کرے تو زمانہ سے روگردانی کر کیونکہ وہ کسیکو راضی نہین کرتا ہی اور طمع کرے تو اوسمین جسکو زمین نے نہچپایا ہو کیونکہ مدفون پر طمع کرنی بیفائدہ ہی

وقال آخر فی اخ له مات بعد اخ

کانی وصیفیا خلیلی لم نقل ۔۔۔ لموقد نار آخر اللیل اوقد

صیفیا اسم اخیه ترجمہ میرا دوست صیفیا مر گیا تو اب بسبب طول فراق ہم ایسے ہوگئے کہ گویا ہمنے اوس شخص سے جو آخر شب مین آگ جلاتا تہا یہ نہین کہا کہ آگ جلا۔ اور ہم مہمانون اور مساکین کیلیے ہمیشہ یہ کہا کرتے تہے۔

فلو انها احدی یدی رزیتها ۔۔۔ ولکن یدی بانت علی اثرها یدی

الضمیر المنصوب للقصة۔ ورزیتها مجهولا اصبت بها۔ وجواب لو محذوف ای لصبرت ترجمہ بات یہ ہی کہ اگر مین ایک ہاتہ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتہ کے بعد دوسرا ہاتہ جدا ہوگیا۔ اب صبر کی گنجایش نہین

فاقسمت لا اسی علی اثر هالك ۔۔۔ قدی الان من وجد علی هالك قدی

اسی علیه کرضی تاسف وقد اسم فعل مرادفة لکفی یقال قدنی درهم ووجد علیه حزن ترجمہ سو مین قسم کہاتا ہون کہ کسی مرنیوالیکے پیچہے غم نکرونگا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غمون سے جو مردے پر کیا جاوے کافی ہوگیا ہی۔ وقال آخر فی ابن له

هوی ابنی من علو شرف ۔۔۔ یهول عقابه صعدوه

ہوی سقط۔ وعلی اسمیۃ بمعنی فوق۔ والشرف المکان المرتفع۔ وہالہ افزعہ۔ والعقاب طائر معروف والصعد محرکۃ الصعود فاعل یہول۔ والجملۃ نعت شرف ترجمہ میرا بیٹا ایسے بلند مکان سے گر پڑا کہ اوسکی چڑہائی اوسکے عقاب کو خوف میں ڈالتی ہی یعنی اتنی بلندی پر جاتے عقاب کو بہی ڈر لگتا ہی۔

ہوی من راس مرقبۃ	فزلت رجلہ ویداہ

المرقبۃ موضع الارتقاب ولا یکون الا مرتفعا ینظر منہ الی الاعداء ترجمہ وہ اوس اونچی جگہہ کی چوٹیسے گر گیا جہاں دیدبان دشمنونکے دیکہنے کیلیے بیٹہتا ہی تو اوسکا پانو اور ہاتہہ اپنی جگہہ سے اوتر گیا۔

فلا ام فتبکیہ	ولا اخت فتفتقدہ

الافتقاد طلب المفقود ترجمہ سو اوسکی ماں نہین جو اوسکو رووی اور نہ بہن جو اوسکو ڈہونڈہے۔

ہوے عن صخرۃ صلد	ففرث تحتہا کبدہ

الصخرۃ الحجر الصلب والصلد الاملس۔ وفرث کبدہ بالفاء فالمہملۃ والمثلثۃ ضرب کبدہ ترجمہ وہ سخت وصاف پتہر سے گر گیا سو اوسکے تلے اوسکا جگر کچلا گیا۔

الام علی تبکیہ	والمسہ فلا اجدہ

ترجمہ مین اوسکے رونے پر ملامت کیا جاتا ہون اور مین اوسکو ڈہونڈہتا ہون سو اوسکو پاتا نہین۔

وکیف یلام محزون	کبیر فاتہ ولدہ

ترجمہ اور کیونکر ملامت کیا جاوے غمگین بوڑہا کہ اوسکا بیٹا اوس سی جاتا رہا ہو وقال اخر

اذا ما دعوت الصبر بعدک والبکا	اجاب البکا طوعا ولم یجب الصبر

ترجمہ جب مین تیرے مرنیکے بعد صبر اور گریہ کو بلاتا ہون تو گریہ بخوشی ابول اوٹہتا ہی اور صبر کچہہ جواب نہین دیتا

فان ینقطع منک الرجاء فانہ	سیبقی علیک الحزن ما بقی الدہر

ترجمہ اگر امید تجہسے منقطع ہوگئی تو بات یہ ہی کہ تجہپر غم باقی رہیگا جبتلک زمانہ باقی ہو وقال النابغۃ یرثی اخاہ

من امۃ لا یہنئ الناس ما یرعون من کلاءۃ	وما یسوقون من اہل ومن مال

الفعل نہی غائب من ہناہ الطعام اذا ساغ و استمر و فاعلہ الموصول و مفعولہ الناس و ضمیر المفعول محذوف من یرعون
ترجمہ لوگون کو گوارا نہو وے وہ جو گھاس چراتے ہین اور وہ ساتھ ہی سے پھرتے ہین اپنے کنبے اور شترون کو ۔

بعد ابن عاتکۃ الثاوی علی امر ۔۔۔ امسی ببلدۃ لا عم و لا خال

علی بمعنی فی ۔ و امر محرکۃ مخفف ذی امر موضع کقار مخفف ذی قار ترجمہ وہ چیزین لوگون کو گوارا نہون بعد ابن
عاتکہ کے جو بمقام ذی امر مقیم یعنی مدفون ہی اوسنے ایسے مقام پر شام کی ہی جہان نہ کوئی چچا ہے نہ ماموں یعنی سفر مین

سہل الخلیقۃ مشاء باقدحہ ۔۔۔ الی ذوات الذری حمال اثقال

سہل الخلیقۃ لین العادۃ ۔ والاقدح جمع قدح وہو سہم المیسر ۔ والبا للتعدیۃ ۔ والذری جمع ذروۃ وہو السنام ۔ والمراد
بالاثقال الدیات والغرامات ترجمہ وہ نرم خو اپنی قمار کے تیرون کو لیکر کوہان دار شترون کی طرف زیادہ جانیوالا
یعنی عمدہ شترون سے قماربازی کرنیوالا اور دیتون اور تاوانون کا بڑا بوجھ اوٹھانیوالا تھا ۔

حسب الخلیلین نای الارض بینہما ۔۔۔ ہذا علیہا و ہذا تحتہا بال

ترجمہ اور دو دوستونکی جدائی کیلیے اونمین زمین کی دوری کا حائل ہونا کافی ہی ۔ یہ ایک زمین پر ہے دوسرا
زمین کے تلے بوسیدہ اور خاک ہوگیا ہو **وقال ہویلک المزموم یرثی امرئتہ ام العلاء**

امرر علی الجدث الذی حلت بہ ۔۔۔ ام العلاء فنادہا لو تسمع

ترجمہ اوس قبر پر جسمین میری زوجہ ام العلاء فروکش ہوئی ہی تو گزر اور تو اوسکو پکار کر کہدے کاش وہ سنے

انی حللت و کنت جد فروقۃ ۔۔۔ بلدا یمر بہ الشجاع فیفزع

مفعول ناد ۔ والجد بالکسر الاجتہاد فی الامر منصوب علی المصدریۃ او بمعنی الغایۃ ۔ والفروقۃ من فرق اذا خاف و التاء للمبالغۃ
لا للتانیث یستعمل فی المذکر والمونث ترجمہ پکار کر کہدے کہ تو تو بڑی ڈرپوک تہی اب ایسے شہر مین کہ جہان بہادر
آدمی جاوے تو ڈر جاوے تو نے کیونکر ڈیرے ڈالدیے

صلی علیک اللہ من مفقودۃ ۔۔۔ اذ لا یلائمک المکان البلقع

البلقع الخالی من الماء والکلاء ومن للتمییز بیان لکاف الخطاب ترجمہ ای پیارے گمشدہ تجہپر خدا رحم کرے کیونکہ یہ مکان
خالی تیرے لیے مناسب نہین ہی تو تیری وحشت کیونکر رحمت خدا درکار ہی ۔

لم تدر ما جزع علیک فتجزع	فلقد ترکت صغیرة مرحومة

رفع تجزع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای فہی ترجمہ پس بخدا تونے چھوٹے لڑکے قابل رحم چھوڑے کہ وہ تیری لگی گھبرانا
نہین جانتے یعنی بسبب بیہوشی کے اب وہ بیخبری کے عالم مین گھبراتی ہین۔

فتبیت تسہر اہلہا وتفجع	فقدت شمائل من لزامک حلوة

اللزام الملازمة مضاف الی الفاعل والحلوة الطیبة نعت شمائل ترجمہ اوس صغیرة نے تیری چھاتی سے لگا نیکی مزیدار
عادت کو گم کیا۔ اب وہ تمام رات اپنے گھر والون کو جگاتی ہی اور اونکو دردمند کرتی ہی۔

طفقت علیک شؤون عینی تدمع	واذا سمعت انینہا فی لیلہا

الانین صوت البکاء والشان مجری الدمع من العین ترجمہ اور مین جب اوسکے رونیکی آواز اوسکی رات مین سنتا
ہون تو میری آنکہ کے آنسو تیرے غم مین بہنے لگتے ہین۔ **وقال حفص بن الاحنف الکنانی** یرثی
ربیعة بن مکدم الکنانی الفراسی وکان اشجع القوم قتل یوم الکدید طعنہ نبیشة السلمی فلما وجد ریح الموت اتکی علی رمحہ حتی مات
علی فرسہ وبنو سلیم یردونہ حیا فرموا فرسہ فمالت بہ فسقط عنہا میتا فجاز قومہ بنو فراس ودفنوہ تحت حجارات سود ووضعوا
وسطہا حجارة بیضاء فکان لا یمر بہ احد الا ینحر ناقة عملا بجاہلیتہم علی قبور الکرماء۔ فمر ہذا الشاعر فقال لا اعقر ناقتی ولکن ارثیہ فقال

وسقی الغوادی قبرہ بذنوب	لا یبعدن ربیعة بن مکدم

لا یبعد کسمع لا یہلک۔ والغوادی جمع غادیة وہی سحابة یاتی غدوة۔ والذنوب الدلو العظیمة والجمات وعائة ترجمہ خدا ربیعة بن
مکدم کو ہلاک نکرے یعنے اوسکا نام نیکو دنیا مین ہمیشہ رہے۔ اور صبحکو برسنے والا مینہ اوسکی قبر کو بڑی ڈول سے سیراب
کرے یعنی خوب وکافی سیراب کرے۔

نبیت علی طلق الیدین وہوب	نفرت قلوصی من حجارة حرة

الحرة الارض التی یکون فیہا حجارات سود۔ ونبیت نعت حجارة۔ وطلق الیدین الکریم السخی ترجمہ میری ناقہ جھجکی سیاہ
سنگ والی زمین کے پتھرون سے جو کہ ایک سخی ہر دو دست کشادہ کی قبر پر رکھے گئے تھے۔

شرب الخمر مسعر لحروب	لا تنفری یا ناق منہ فانہ

ترجمہ مین نے ناقہ سے کہا کہ ای ناقہ تو اس سے مت جھجک کیونکہ وہ بڑا مینوشر اور لڑائی کے آگ بھڑکانیوالا تہا۔

حفص بن الاحنف

لولا السفار وبعد خرق مهمة	لتركتها تحبو على العرقوب

السفار المسافرة - والخرق الارض الواسعة التي تتخرق فيها الرياح والمكان الخالي - والمهمة المفازة البعيدة والبلد القفر - و حبا اذا مشى على يديه وبطنه والصبي اذا مشى على استه - والعرقوب من الدابة في رجلها كالركبة في يدها - ترجمہ اگر مسافرت اور فاصلہ زمین بے آب وگیاہ پیش نہوتا تو اس قبر پر اپنی ناقہ کی کونچی کاٹ ڈالتا تو وہ اپنی گھٹنون اور پیٹ کے بل گھسٹتے پھرتی

وقال آخر يرثي رفيقه جارية

أجاري ما ازداد الا صبابة	اليك وما تزداد الا تنائيا

الهمزة للنداء - وجاري ترخيم جارية - والصبابة الاشتياق والتنائي البعد - ترجمہ اے جاریہ تیرا عجیب حال ہے کہ میرا اشتیاق تیری طرف بڑھتا جاتا ہے اور تو اور زیادہ مجھسے دور ہوتا جاتا ہے -

أجاري لو نفس فدت نفس ميت	فديتك مسرورا بنفسي وماليا

ترجمہ اے جاریہ اگر کوئی جان کسی مردہ کی جانکی عوض دیجاوے تو مین بخوشی اپنی جان اور مال تیرے بدلے دیڈالتا

وقد كنت ارجو ان املاك حقبة	فحال قضاء الله دون رجائيا

املاک مجهول من ملاك الله جعلك متمتعا به واحياك مدة طويلة بعده - يتعدى الى المفعولين فكاف الخطاب مفعول ثان والفعل مسند الى ضمير المتكلم كما في اعطيت درهما - والحقبة المدة الطويلة - ترجمہ اور مجکو بیشک امید تھی کہ ایک عرصہ دراز تک تجھسے متمتع رہونگا مگر کیا کیجے کہ قضاء الہی میری امید سے ورے آڑ ہوگئی اور میری امید پوری نہوئی -

ألا ليمت من شاء بعدك انما	عليك من الاقدار كان حذاريا

ترجمہ سن اب تیرے بعد جسکا جی چاہے مرے مجکو کچھ پروا نہین ہے کیونکہ تقدیرون سے صرف تیرے اوپر مجکو خوف تھا سو پیش آگئین

وقالت فاطمة بنت الاحجم الخزاعية الاحجم بتقديم المهملة على الجيم عدت من الصحابيات ترثي اخاها جراحا -

يا عين بكي عند كل صباح	جودي باربعة على الجراح

خص الصباح بالذكر لانهم كانوا يبكون على امواتهم عند طلوع الصبح وعروج النهار - واراد بالاربعة اربعة جوانب العين فان لكل عين اربعة جوانب او اربعة دموع والمراد به الكثرة - ترجمہ اے میری آنکھ ہر صباح کو رو اور آنکھون کے چارون طرف

جراح پر بہا۔ یہ محاورہ عربی مین ایساہی جیسا اردو مین آٹہہ آٹہہ آنسو رونا۔ یعنی بکثرت

قد کنت لی جبلا الوذ بظلہ ۔۔۔ فترکتنی اضحی باجرد ضاح

اضحی متکلم من ضحی کرضی اذا برز للشمس۔ والاجرد القفار الذی لا نبات فیہ والضاح اسم فاعل من ضحی ای البارز للشمس وما لا شجر فیہ ولا ظل۔ ترجمہ تو میرے لیے ایک پہاڑ تہا جسکے سایہ مین مین پناہ لیتی تہی اب تو نے اپنے مرنیکے بعد مجکو ایسی حالت مین چہوڑ دیا کہ مین چٹیل میدان مین جہان نہ سایہ ہی نہ درخت دہوپ مین بیٹہی ہون۔

قد کنت ذات حمیۃ ما عشت لی ۔۔۔ امشی البراز وکنت انت جناحی

قد کنت الاولی للتکلم والباقی علی الخطاب وما مصدریۃ ظرفیۃ۔ والبراز بالفتح القفار من الارض۔ ترجمہ جب تلک تو جیا تو مین غیرت مند تہی کہ بیخوف میدان مین پہرتی تہی اور تو میرے بازو یا قوت بازو تہا۔

فالیوم اخضع للذلیل واتقی ۔۔۔ منہ وادفع ظالمی بالراح

الدفع بالراح وبالاید کنایۃ عن الضعف والذلۃ فانہ لا یدفع بہا الا من لا سلاح لہ۔ ترجمہ سو مین آج ذلیل سے بہی عاجزی پیش آتی ہون اور اوس سے ڈرتی ہون اور جو شخص مجہہ پر ظلم کرتا ہی اوسکو ہاتہون سے دفع کرتی ہون نہ ہتہیار سے کیونکہ مین بے ہتہیار ہون۔

واغض من بصری واعلم انہ ۔۔۔ قد بان حد فوارسی ورماحی

کانت النساء لا یغضضن من الابصار ولیعدونہ ضعفا وذلۃ فامرن بہ فی الاسلام۔ ترجمہ اور مین اپنی خلاف عادت اپنی آنکہہ نیچی کرتی ہون اور یہ بات جانتی ہون کہ میرے سوارون اور نیزونکی تیزی تیری موت کے سبب جاتی رہی ہے۔

واذا دعت قمریۃ شجنا لہا ۔۔۔ یوما علی فنن دعوت صباحی

نصب شجنا علی انہ مفعول دعت کما فی قولہ تعالی دعوا ہنالک ثبورا والفنن محرکۃ الغصن ترجمہ اور جبکہ قمری کسی روز شاخ درخت پر واشجناہ کہکر اپنے غم کو پکارتی ہی تو مین واصباحاہ کہکر اپنی صبح کو پکارتی ہون یعنے ای صبح میرے حال پر رحم کر

ایضا

وقالت ایضا اخوی لا تبعدا ابدا ۔۔۔ وبلی واللہ قد بعدا

ترجمہ اے میرے بہائیو تم کبہی نہ مرلو اور کیونکر نہ مرین بخدا وہ تو مر گئے مصرعہ اخیر سے یہ مطلب ہے کہ کلام اول بسبب شدت بیہوشی فراموش ہوگئے تہا اور اونکا مرنا اوسکے لیے صدمہ سخت تہا۔

لو تملتهم عشيرهم ... لاقتناء العز او ولدوا

هان من بعض الرزية او ... هان من بعض الذي اجد

تملاه فلان اذا تمتع به مليا اى دهرا طويلا۔ والاقتناء الادخار والضمير فے ولدوا للاخوة ترجمہ اگر اونکی قوم اونسے واسطے فراہمی عزت وشرف کے مدت تلک متمتع رہتے یعنی وہ لوگ ایک عرصہ تلک جیتے رہتے یا اونکی اولاد ہوتی جو اونکی قائم مقام ہوجاتی تو قوم کی کسیقدر مصیبت یا کسیقدر وہ غم جو مجھکو ستاتا ہی آسان ہوجاتا مگر افسوس کہ ان دونون باتوں مین سے ایک بہی نہوئی

كل حي وان امروا ... وارد والحوض الذي وردوا

امروا اصلہ عمروا بكسر الميم من عمر الرجل كسمع اذا عاش طويلا ابدلت العين بالهمزة ترجمہ ہر زندہ اگرچہ طویل العمر ہووے اوس حوض پر جسپر یہ سب بہائی گئے ہین جانیوالا ہے۔ چونکہ حے کی افراد بہت سی ہین اسلیے جمع کے ضمائر لائے۔ وقالت امرءة اختلف فيها والظاهر انها ام تابط شرا فانه قتل شابا غريبا ببلاد هذيل وهي حية

طاف يبغي نجوة ... عن هلاك فهلك

النجوة النجاة واراد بالهلاك البوس والفقر ترجمہ رات کو اسواسطے گیا کہ بسبب حصول غنیمت کے فقر وافلاس سی نجات حاصل کرے اور ہلاک نہووے مگر افسوس کہ وہ خود ہلاک ہوگیا

ليت شعري ضلة ... اي شيء قتلك

الضلة الضلال منصوب على الحالية من ضمير المتكلم ترجمہ کاش مجھکو کہ مین اس معاملہ مین جاہل گمراہ ہون خبر ہوجاوے کہ کسنے تجکو مار ڈالا۔

امريض لم تعد ... ام عدو ختلك

ختله الذئب اذا اختفى للصيد وخدعه ترجمہ کیا تو بیمار ہے جسکی عیادت وخبر گیری نہین کیگئی اور اسلیے گھر واپس نہین آسکتا یا کسی دشمن نے گہات لگاکر تجکو قابو مین کر لیا ہی اور اسلیے باوجود تندرستی ہم تلک نہین آتا۔

ام تولى بك ما ... غال في الدهر السلك

تولى تكفل به۔ وغال بالمعجمة اهلك۔ والسلك كصرد فرخ القطا او الحجل ترجمہ کیا تیرا کام اون آفتون نے پورا کر دیا جنہون نے زمانہ مین قطا یا چکور کے چوزون کو ہلاک کر دیا۔

والمنايا رصد ... للفتى حيث سلك

ترجمہ اور موتین جوان کے پیے گہاتین لگانیوالی ہین جہان وہ جاوی۔

	لِفَتًى لَمْ يَكُ لَكْ	اَیُّ شَیءٍ حَسَنٍ	

ترجمہ کونسا اچہا وصف کسی جوان مین ہی جو تجہہ مین نہ تہا یعنی تو جامع صفات محمودہ تہا۔

	حِيْنَ تَلْقَى اَجَلَكْ	كُلُّ شَیءٍ قَاتِلُ	

ترجمہ ای مخاطب ہر چیز تیری قاتل ہی جبکہ تو اپنے وقت مقرر سے ملاقات کرے۔

	غَيْرَ كَدٍّ اَمَلَكْ	طَالَ مَا قَدْ نِلْتَ فِي	

الکد الجہد و املک مفعول نلت ترجمہ تو بے رنج و کوشش کے بہت دفعہ کامیاب ہوا۔

	عَنْ جَوَابِي شَغَلَكْ	اِنَّ اَمْرًا فَادِحًا	

الفادح الصعب الثقیل ترجمہ بیشک کسی سخت مصیبت نے تجکو میری جواب دینے سے روکا ہی کہ تو مجکو جواب نہین دیتا۔

	لَمْ تُجِبْ مَنْ سَاَلَكْ	سَاُعَزِّي النَّفْسَ اِذْ	

ترجمہ اب مین اپنی طبیعت کو صبر پر لاونگی کیونکہ تو تو اپنے سائل کو جواب ہی نہین دیتا۔

	صَبْرَهُ عَنْكَ مَلَكْ	لَيْتَ قَلْبِي سَاعَةً	

صبرہ مفعول ملک۔ وعنک متعلق بالصبر ترجمہ کاش میرا دل ایک لحظہ تجہسے صبر کرنے پر قادر ہو جاوے۔

	لِلْمَنَايَا بَدَلَكْ	لَيْتَ نَفْسِي قُدِّمَتْ	

ترجمہ کاش مین تیرے بدلے موت کے روبرو پیش کی جاؤن **وقال العجیر السلولی**

	عَمْرٌو وَمِرْدَى كُلِّ خَصْمٍ يُجَادِلُهْ	تَرَكْنَا اَبَا الْاَضْيَافِ فِي لَيْلَةِ الصَّبَا	

ابا الاضیاف مطعمہم والصبا ریح القبول یقابل الدبور وقد یکنی بہا عن القحط ویؤیدہ روایۃ فی کل شتوۃ والظرف متعلق بالاضیاف۔ وہر ویلد معروف لفارس۔ والمردی آلۃ من روی کرضی اذا ہلک استعیر لکل قوی عظیم حتی قیل ہو مردی الخصوم

ترجمہ ہم چہوڑ بیٹہے اوس شخص کو جو قحط کے راتون مین بمقام مرو مہمانونکو کہانا کہلاتا تہا اور اوسکو جو ہر دشمن کے لیے کہ اوس سے لڑے ہلاکت کی کل تہا۔

	اِذَا مَا سَوِيَ فِي اَرْحُلِ الْقَوْمِ قَائِلُهْ	تَرَكْنَا فَتًى قَدْ اَيْقَنَ الْجُوعُ اَنَّهُ	

قال العجیر السلولی

الضمیر فے انہ واستکن فی توی اللمرتی والجرور للجوع ۔ وقتل الجوع کنایۃ عن اطعام الفقراء ترجمہ ہم ایسے جوان مرد کو چھوڑ بیٹھے کہ بھوک کو اس امر کا یقین تہا کہ جب وہ جوان مرد منازل قوم مین ہوگا تو مجکو مار ہی ڈالیگا یعنی لوگونکو کہانا دیگا

فتے قد قد السیف لا متضائل	ولا رھل لبانہ وا باجلہ

القد تعدیل القامۃ والفعل مجہول ۔ یعنی بالسیف ما کان ذا غرارین فانہ یکون مستقیما او المطلق والتشبیہ فی نفس الطول وتضائل شخصہ اذ خفی قاعدا والمراد بہ صغر القامۃ ۔ والرہل کلکتف المسترخی ۔ واللبۃ موضع القلادۃ من الصدر والجمع لبابا الاخر والابجل بالموحدۃ والجیم عرق غلیظ فی الرجل والید لوازی الاکحل ترجمہ ہمنے ایسے جوان کو چھوڑ دیا جو مثل دودہاری تلوار کے معتدل و مستقیم القامۃ تہا اور اوسکی چہاتی اور ہاتہہ پانون ڈہیلے نہین تہے یعنی خوب تگڑا تہا ۔

اذا جد عند الجد ارضاک جدہ	وذو باطل ان شئت الہاک باطلہ

الجد نقیض الہزل ۔ والباطل الہزل ترجمہ جبکہ سنجیدگی کی باتین کرتا ہی تو اوسکا سنجیدگی تجکو خوش کردے تہا ۔ اور وہ دل لگی والا تہا اگر تو چاہے تو اوسکی دل لگی ہر دل لگی سے تجکو غافل و بے پروا کردے ۔

یبشرک مظلوما ویرضیک ظالما	وکل الذی حملتہ فھو حاملہ

مظلوما وظالما حالان من کاف الخطاب ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو تیرے مدد کرکے تجکو خوش کردے اور جب تو ظالم ہو تو تجسے کسیکو انتقام نہ لینے دیوی اور اسیطرح تجکو راضی کردے اور جو بوجہہ دین تاوان و دیت وغیرہ کا تو اوسپر ڈالدے تو وہ اوس کو اوٹہالے ۔

اذا نزل الاضیاف کان عذورا	علی الحی حتے تستقل مراجلہ

العذور بالمہملۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ کسفرجل السیٔ الخلق وتستقل ترتفع ترجمہ جب اوس پاس مہمان آتے تو اپنے لوگون پر سخت مزاجی کرتا تہا کہانا طیار کرنیکے لیے یہان تلک کہ اوسکی دیگین دیگدانون پر چڑہا وین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا تہا وقال ابو الجناء ہو لی بنی اسد ہو بتقدیم المہملۃ علی الجیم یرثی ابنہ جبناء

اعاذل من یرزء کجناء لا یزل	کئیبا ویزھد بعدہ فی العواقب

الہمزۃ للنداء ۔ وعاذل ترخیم عاذلۃ ۔ ویرزء مجہولا بمعنے اصیب ۔ والجار والمجرور نعت محذوف ای فتی وہو مفعولہ الثانی ۔ و زہد فیہ اعرض عنہ والضمیر فیہ للمحذوف الموصوف واراد بالعواقب عواقب الاطہار قال شعر فبعد مقتل مالک بن زہیر ترجو النساء

عواقب الاطهار ترجمہ اى زن ملامت گر مجکو چهوڑ دے غم مین ملامت نکر کیونکہ جو ایسے شخص کی مصیبت ہو نچا یا جاتا ہی تو وہ ہمیشہ بے چین رہتا ہی اور اوسکے بعد طرون کے انجامون سے یعنی مجامعت سے اعراض کرتا ہی اسلیے کہ ایسا شخص پیدا نہین

اذا شان اصحاب الرجال الحقائب	حبیب الى الفتیان صحبتہ مثلہ

حبیب الى الفتیان صحبتہ مثلہ - وشانہ عابہ والرحال جمع رحل وہو مرکب البعیر - والحقیبۃ مایشد فى مؤخر الرحل مرفوع على الخبریۃ ورفع صحبتہ على انہ فاعل حبیب - ثم لا یخفى ان فى الشعر اقوائلا اختلاف الضم والکسر الا ان یحمل على جر الجوار ترجمہ جوانمرد لوگ اوسکی صحبت کو ایسے حال میں پسند کرتے تہے جبکہ کجاوہ والے لوگون کو کجاوہ کے پیچہے اسباب باندہنا عیب دار کرتا ہی یعنے جبکہ اور لوگ اپنے متاع کجاوہ کے پیچہے باندہتے تہے اور وہ فقرا کو نہین دیتے تہے یعنی ایام قحط مین۔

ویصدع عنہم عادیات النوائب	نظام اناس کان یجمع بینہم

النظام ماینتظم بہ المتفرقات - وصدع عنہ صرف عنہ - والعادیات من العدو یقال عدا علیہ اذا وثب والنوائب الحوادث ترجمہ وہ اون لوگونکا جنکو وہ جمع رکہتا تہا بند ہن تہا۔ اور وہ اون لوگونسے حملہ آور مصائب کو دور کرتا تہا۔

ولا یکشف الفتیان غیر التجارب	وجربت ما جربت منہ فسرنى

ترجمہ مین نے اوسکا خوب تجربہ کیا اور انجام کو اوسنے مجکو خوش کیا۔ اور جوانون کا حال سوائے تجربون کے اور کسی سے معلوم نہین ہوتا۔

ولا یتصدى للضغین المغاضب	بعید الرضا لا یبتغى ود مدبر

اراد بالبعید البطى - والضغین الحاسد الحاقد ترجمہ وہ جس شخص پر خفا ہوتا تہا اوس سے جلد رضامند نہین ہوتا تہا یعنے نہین ہما اور جو کوئی اوس سے پشت پہیرتا ہی اوسکی دوستی کو نہین چاہتا ہی اور حاسد خشمناک کے درپے نہین ہوتا ہی۔ بلکہ اوس سے فرصت اور موقع کیوقت انتقام لیتا ہی یا اوسکی پرواہ نہین کرتا۔

یخفض جاشى ضبثہ المتراغب	وکنت اذا ما خفت امرا جنیتہ

جنى جنایتہ کسبہا - وخفضہ سکنہ - والجاش النفس واضطرابہا - والضبث القبض الشدید - والمتراغب اسم الفاعل من الرغب الواسع البسیط وفیہ التفات ترجمہ اور جبکہ مین کوئى برا کام کرکے اوسکے انجام سے ڈرتا تہا تو تیری چوڑی ہتہیلی کی گرفت میرے دلکو تسلی دیتی تہی یہ شعر بطور التفات غیبت سے طرف خطاب کے ہی۔

وقال آخر

اثنی علیہ اذا اظہر صفاتہ وخص فے الاستعمال بالحمیدۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کی تعریف اوسکی نعمتون کے سبب کرے تو اللہ تعالی ولید بن ادہم کو ہمسے دور نکرے تاکہ ہم اوسکے لوگون کے روبرو اوصاف وثنا بیان کرین ۔

فما کان مِفراحًا اِذا الخیرُ مَسَّہٗ ۔۔۔ ولا کان مَنّانًا اذا ھو انعما

ترجمہ کیونکہ جب اوسکے بہلے دن ہوتے تہے تو وہ بہت خوش ہونیوالا نہتا ۔ اور جب وہ کسیکو دیتا تہا تو اوس پر احسان رکہنے والا نہتا ۔

ونادی المنادی اولَ اللیل باسمہ ۔۔۔ اذا اَجحر اللیلُ البخیلَ المذمَّما

اجحرہ بتقدیم الجیم علے المہلتین ادخلہ فے الجحر وہو مسکن الہوام ۔ وخص اللیل بالذکر لانہ مظنۃ نزول الاضیاف ترجمہ پکارنے والے نے اوسکا نام اول شب مین بسبب مشہور ہونے اوسکی سخاوت کے پکارا جبکہ رات نے بخیل ناپسندیدہ کو بسبب خوف آمد مہمانان کے اوسکی سوراخ یعنی گہر مین داخل کردیا ۔ رات کو مہمان زیادہ آتے ہین اسلیے اسکا ذکر کیا ۔

لعمرُک ما واری الترابُ فعالَہ ۔۔۔ ولکنّما واری ثیابًا واعظُما

ترجمہ تیری زندگی کی قسم مٹی نے اوسکے اچہے کام نہین چہپائے ہان اوسکے کپڑے اور استخوان لوگونکی آنکہونسے چہپالیے ہین

وقال ابو الشغب العبسی فی خالد بن عبد اللہ القسری وخالد ہذا کان امیر العراقین یعنی البصرۃ والکوفۃ من جانب ہشام بن عبد الملک ثم عزلہ وارسل علیہ یوسف بن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فاخاہ وحبسہ وفتادہ من جودہ انہ قد سمع ہذہ الابیات وہو محبوس فانفذ الی ابی الشغب سبعین الفا

الا انّ خیرَ الناسِ حیًا وہالکًا ۔۔۔ اسیرُ ثقیفٍ عندہم فی السلاسلِ

نصب حیًا وہالکا علی الحالیۃ ترجمہ سن لے کہ بہترین مردمان کا بحالت زندگی وموت کے قیدی بنی ثقیف کا ہے جو زنجیرون مین جکڑا اون کے پاس موجود ہے ۔

لعَمری لئن عمّرتم السجنَ خالدًا ۔۔۔ واوطاتموہ وطأۃ المتثاقلِ

لقد کان یبنی المکرُماتِ لقومہٖ ۔۔۔ ویُعطی اللُّہی فی کلِّ حقٍّ وباطلِ

عمّرہ الدار اذا جعلہا لہ طول عمرہ ۔ ووطأ بشدد ا وطأہ مخففا ۔ والمتثاقل الجمل المحمل والاثکال ان وطأتہ تکون ثقیلۃ والمکرمات المکارم والاثرۃ واللہی العطایا ترجمہ یوسف ثقفی اور اوسکے نوکرون سے خطاب کرکے کہتا ہی کہ اپنی جان کی

قسم اگر تمنے خالد کو عمر بھر کے لیے قید خانہ دیدیا ہی اور اوسکو مثل روندنے شتران گران بار کے خوب رندڈالا ہے تو یہ تمنے
بُرا کام کیا ہے کیونکہ یہ شخص اپنی قوم کیلیے اچھے کاموں کی بنیاد ڈالتا تہا - اور اپنا مال بہر اچھے اور کم فائدہ کام مین
بخشتا تہا یعنی سخی تہا - اچھے کام سے مراد اور دنکی عوض تادان و دیت کا دینا و ادای قرض و مہمانی ہی - اور کم فائدہ
کام سے مراد امور لہو و لعب و عیش عشرت کے ہین -

فان تسجنوا القسری لا تسجنوا اسمہ	ولا تسجنوا معروفه فی القبائل

القسری نسبتہ الی قسر بن عبقر احد اجداد الخالد القسری ترجمہ پس اگر تمنے خالد قسری کو قید خانہ مین بند کیا ہی تو تم اوسکی
شہرت اور ناموری کو قید نہین کر سکتے اور نہ اوسکے آوازہ داد و دہش کو تمام قوموں مین بند کر سکتے ہو وقال مہلہل
ہو عدی بن ربیعة الملقب بالمہلہل لانہ اول من ہلہل الشعر وارقہ جاہلی قدیم یرثی اخاہ کلیبا وکان قد قتلہ جساس بن
مرة بن ذہل بن شیبان ومن حدیثہ انہ کلیبا کان لہ حمی لا یرعاہ ولا یدخلہ غیرہ الا باذنہ وکانت بسوس بنت منقذ التمیمیة
العدیة خالة جساس بن مرة او جارة لخالتہ علی الاختلاف وکان قد نزل فی دارہا رجل من جرم یقال لہ سعد وکانت لہ
ناقة یقال لہا سراب فدخلت حمی کلیب وطارت بیضات حمرة وہو اسم طائر کان قد اجارہا کلیب فغضب کلیب ثم رماہا فی
حماہ فاضرعہا السہم فنفرت واتت بیت بسوس یجری الدم واللبن من ضرعہا فقامت بسوس تنشد ابیاتا وتعرض بجساس
فقال جساس اسکتی فو اللہ لیصبحن غدا عقیر اعظم عقرا علی وائل وعنی بہ کلیبا ثم کان یتعمد فرصة حتی رکب یوما وتبعہ عمرو بن
حارث بن شیبان او عمرو بن ربیعة بن مرة علی الاختلاف فطعن کلیبا من ورائہ حتی سقط علی الارض ثم اتم امرہ عمرو
ثم قامت الحرب بین بکر وتغلب وقیل اشأم من بسوس واشأم من سراب والتفصیل فی التبریزی -

نبئت ان النار بعدک اوقدت	واستب بعدک یا کلیب المجلس

كانت النار توقد عندہم لامور شہرہا عند عزم الحرب وقری الاضیاف والاستباب المشاتمة ترجمہ مجکو خبر دیگئی کہ آگ جو
بوقت عزم جنگ بلند مقامات پر جلائی جاتی ہی تیرے مرنیکے بعد جلائی گئی اور تیرے بعد اہل مجلس باہم گالم گالا ہوئی اور تیرے
روبرو بسبب تیری ہیبت کے یہ امر نہوتا تہا -

وتکلموا فی امر کل عظیمة	لو کنت شاہدہم بہا لم ینبسوا

الضمیر المجرور فی بہا للعظیمة - ونبس بالنون اذا تکلم - ولا یستعمل الا منفیا ترجمہ اور لوگوں نے درباب ہر ایسے

حادثہ عظیمہ کے کلام کیا کہ اگر تو ایسے حوادث مین اونکے پاس ہوتا تو تیرے خوف سے چون بھی نکرتے۔

وذراع باکیۃ علیہا برنس	واذا النساء رأیت وجہا واضحا

بانت النساء اذا بکین علی میت یکشفن الوجوہ والرؤس وکذلک کن یلطمن الوجوہ ویضربن الصدور واشار الیہ بقولہ و ذراع باکیۃ سوا البرنس بالموحدۃ نوع من الثیاب تلبسہ النائحات ویقال لہ المسلاۃ ترجمہ اور جب تو چاہے کھلا منہ اور رونے والے کا ہاتھ جس سے وہ سینہ زنی کرتی ہو اوس حال مین کہ اوسپر لباس ماتم ہو دیکھے یعنے تیرے سبب سے ہر وقت ماتم ہوتا ہے

تأسی علیک بعبرۃ وتنفس	تبکی علیک ولست لائم حرۃ

ترجمہ وہ رونیوالی تجھپر روتی ہو اور مین ہر آزاد عورت کو جو براہ تاسف تجھپر روتی ہو اور ٹھنڈی سانس بھرتی ہو ملامت نہین کرتا کیونکہ وہ اسمین معذور ہے

وقال آخر

فتی کان زینا للمواکب والشرب	لقد مات بالبیضاء من جانب الحمی

اراد بالحمی حمی الربذۃ والبیضاء موضع فیہ والموکب الجماعۃ من رکبان او مشاۃ والشرب جمع شارب الخمر ترجمہ بنجر اقسام بیضاء مین رمنہ ربذہ کیطرف ایسا جوان مرگیا جو لشکرون اور میخوارونکی زینت تھا یعنی صفا رزم و بزم تھا۔

صوادی لا یروین بالبارد العذب	تظل بنات العم والخال حولہ
وما من قلی یحثی علیہ من الترب	یہلن علیہ بالاکف من الثری

الصوادی جمع صادیۃ من صدی کرضی اذا عطش منصوب علی انہ حال من بنات الخال۔ وجملۃ لا یروین نعت لہ من روی کرضی ریا اذا شرب واذرا وہال علیہ التراب ہیلا اذا ارسلہ علیہ والجملۃ خبر تظل۔ والثری التراب الطری وکلمۃ من فی الموضعین زائدۃ ترجمہ ماموں اور چچا کی بیٹیان باوجود نزاکت کے اوسکے گرد حالت تشنگی مین کہ آب سرد وشیرین سے سیراب ہونا پسند نہین کرتین وہ ہر گاہ اوسپر اپنی ہتھیلیون سے مٹی گراتی ہین۔ اور یہ مٹی گرانا براہ دشمنی نہین ہے بلکہ بمجبوری پردہ پوشی میت کیلیے

وقالت جاریۃ ماتت امہا فاضرت بہا امرأۃ ابیہا۔

الی امی ومن یغنیہ حاجی	فلو یاتی رسولی ام سعد

ام سعد امہا۔ والی امی من باب وضع المظہر موضع المضمر تلذذا بلفظہ۔ ومن استفہامیۃ او موصولۃ فان کانت استفہامیۃ فالکلام مستانف وان کانت موصولۃ فعطف علی امی والمراد بہا واحد۔ وعناہ اہمہ والحاج جمع حاجۃ ترجمہ اگر میرا قاصد میری

یہ نہیں کہ کسیکو نہیں تینج والتی ہین غم مین حاجتین میری کسکو مگر تا کرتا خبر کی دکہہ درد میرے اوسکو تو آتا پاس کے سعد ام مان

ولکن قد اتی من بین وُدّی ‌‌ ‌‌ ‌‌ وبین فؤاده غلق الرتاج

کلمۃ من موصولۃ منصوبۃ المحل علی انہا مفعول اتی والستکن فی اتی للرسول۔ والغلق محرکۃ المغلق والرتاج کتاب الباب المسدود ترجمہ مگر میرا قاصد اوس پاس چلا آیا جسکے دل اور میری محبت مین دروازہ تیغہ کیا ہوا ہے یعنی میری مانند کے پاس۔

ومن لم یو ذہ الم کبر اسی ‌‌ ‌‌ ‌‌ وما الریمان الا بالنتاج

عطف علی من الاولی۔ والریمان الرافۃ۔ واراد بالنتاج الولادۃ ترجمہ اور وہ قاصد اوس پاس آگیا جسکو میری سر کی تکلیف کچہہ دکہہ نہین دیتی کیونکہ محبت علاقہ ولادت سے ہوتی ہے اور محبہ مین اور اوسمین یہ علاقہ نہین ہے

وقالت ام الصریح الکندیۃ

هوت امهم ماذا بهم یوم صرّعوا ‌‌ ‌‌ ‌‌ بجیشان من اسباب مجد تصرّما

ہوی سقط وہوت امہم وثکلت امہم من الادعیۃ التی ظاہرہا ذم وباطنہا مدح ولذا الاستعملوہا فی مواقع الذم وقال التبریزی یقال فی الاستعظام والتعجب ای ثکلتہم امہم او ہلکت امہم۔ وصرّعوا مجہول۔ وجیشان موضع کان موطن الحرب وتصرم تقطع وماذا استفہام للتعجب ترجمہ اون جانہارونکی مان گر پڑی اور بے فرزند ہو جاوے یا اس صدمہ سے ہلاک ہو جاوے اور عجیب تر ہے جس روز وہ لوگ بمقام جیشان ہلاک کیے گئے اوس روز کس قدر بزرگی اور شرافت کے سبب سامان منقطع ہو گئے یعنی اون اسباب کا بسبب کثرت کے بیان نہین ہو سکتا حاصل یہ ہے کہ اونکے سبب دنیا مین اسباب بزرگی سب جمع تہے سو اونکے مرنیسے وہ سب جاتے رہے۔

ابوا ان یفرّوا والقنا فی نحورهم ‌‌ ‌‌ ‌‌ وان یرتقوا من خشیۃ الموت سلّما

الواو للحال والجملۃ حال من الضمیر فی یفروا ترجمہ اونہون نے ایسے حال مین کہ نیزے اون کے سینون مین جا گزین تہی بہاگ جانیسے اور اس بات سے کہ موت سے ڈر کر کسی زینہ پر چڑہجاوین انکار کیا یعنی ایسے وقت مین ثابت قدم رہے ―

فلو انهم فرّوا لکانوا اعزّۃ ‌‌ ‌‌ ‌‌ ولکن رأوا صبرا علی الموت اکرما

ترجمہ سو اگر ایسے نازک وقت مین وہ بہاگ جاتے تو بہی عزت مین فرق نہ آتا کیونکہ ایسے حال مین بہاگنا مذموم نہین ہے - الفرار فی وقتہ ظفر - مگر اونہون نے موت پر صبر کرنیکو بڑی عزت کا کام سمجہا اور بہاگ جانے مین کم عزتی سمجہے

وقال الحسین بن مطیر بن الاشیم الاسدی

الما علی معن وقولا لقبرہ	سقتك الغوادی مربعا ثم مربعا

الم بہ وعلیہ نزل وآراد بمعن معن بن زائدۃ الشیبانی - والغوادی السحاب الآتیۃ غدوۃ والمربع الربیع - ترجمہ اے میری دونو دوستو معن کے پاس اوترو اور اوسکی قبر سے کہو کہ تجکو صبح کی مینہ ایک ربیع مین بعد دوسرے ربیع کے تر کرے -

فیا قبر معن انت اول حفرۃ	من الارض خطت للسماحۃ مضجعا

خط الشیئ مجہولا اذا عین بالخط والحفرۃ لغت حفرۃ ترجمہ اور یہ کہو کہ ای معن کی قبر تو زمین کا اول گرہا ہے جو سخاوت کی خوابگاہ مقرر ہوا یعنی معن سے پہلی کوئی ایسا سخی نہ ہوا نہ مرا -

ویا قبر معن کیف واریت جودہ	وقد کان منہ البر والبحر مترعا

ترجمہ اور ای معن کی قبر تو نے اوسکی بخشش کو کیونکر چہپا لیا - اور حال یہ تہا کہ اوس سے خشکی اور تری ہر ایک پر تہی

بلی قد وسعت الجود والجود میت	ولو کان حیا ضقت حتی تصدعا

بلی جواب لاستفہام - وتصدع اصلہ تتصدع حذفت احدی التائین والالف للاشباع ترجمہ تو اوسکی بخشش کو ایسے وقت مین کہ بخشش مردہ تہی کیون نہ سما لیتی البتہ اگر وہ زندہ ہوتی تو تو تنگ ہو جاتی یہانتک کہ تو پہٹ جاتی

فتی عیش فی معروفہ بعد موتہ	کما کان بعد السیل مجراہ مرتعا

اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ لفعل محذوف اعنی اذکروا ورفع علی الخبریۃ وعیش ماض مجہول بنی منہ للتعدیۃ یعنی کما فی قولہ ع ذہب الذین یعاش فی اکنافہم ترجمہ مین ایسے جوانمرد کا ذکر کرتا ہون یا وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اپنے احسان مین بعد اپنی موت کے ایسی زندگی بخشا گیا ہے جیسے رو کی بعد اوسکی جاری ہونیکی جگہ چراگاہ ہو جاتی ہوتی ہی یعنے اوسکی موت کے بعد اس احسانکی نشان ایسی باقی ہین جیسے رو کے گزر جانیکے بعد اوسکی احسانکی نشانیان اور فیض باقی رہتا ہے

ولما مضی معن مضی الجود فانقضی	واصبح عرنین المکارم اجدعا

ترجمہ اور جبکہ معن مر گیا تو سخاوت بہی مر گئی اور معدوم ہو گئی اور تمام خوبیونکی ناک کٹ گئی وقال آخر

ماذا اجال وشيرة بن سماك	من دمع باكية عليه وباك

الاستفهام للتعجب من الكثرة۔ دمعنی بالاجالة الاسالة ترجمہ گریہ کرنیوالی عورتون اور مردون کے کسقدر آنسو وشیرة بن سماک نے بہا دیے یعنی تمام اشخاص بسبب اوسکی خوبیون کے اوسکے لیے بکثرت روئے۔

ذهب الذي كانت معلقة به	حلق العناة وانفس الهلاك

العناة الاسارى والهلاك الفقراء ترجمہ وہ شخص چلا گیا جس سے قیدیونکی آنکہین اور فقیرونکی جانین لگی ہوئی تہین۔ کیونکہ وہ قیدیونکو چہوڑاتا اور فقیرون کو دیتا تہا اور کہلاتا تہا وقال اشجع بن عمرو السلمی یرثی محمد بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج۔

انعى فتى الجود الى الجود	ما مثل من انعى بموجود

ترجمہ مین خبر مرگ سخاوت کی جوانمرد کی سخاوت کو دیتا ہون کیونکہ وہ سخاوت کا مربی تہا اوس شخص کی مانند جسکے مرنے کی مین خبر دیتا ہون دنیا میں موجود نہیں۔

انعى فتى مص الثرى بعده	بقية الماء من العود

الثری التراب الندی ترجمہ مین ایسے جوانمرد کے مرنیکی خبر دیتا ہون کہ جسکے مرنیکے بعد مٹی نے شاخ تر سے بقیہ پانیکو چوس لیا اور وہ خشک ہو گئی یعنی اوسکے مرنیکے بعد زمین مین تری ہی نہ رہی اور سخاوت کا نام تک نہ رہا۔

وانثلم المجد به ثلمة	جانبها ليس بمسدود

انثلم السیف اذا انکسر حدہ وجملة النفی لغت ثلمة ترجمہ اوسکے مرنیکے سبب بزرگی کی دہار ایسی طرح کر گئی کہ اب اوسکا کنارہ درست نہین ہو سکتا یعنی اوسکے مرنیسے بزرگی اور شرف کند ہو گئی اب اپنی اصلی حالت پر نہین آسکتی

فالآن تخشى عثرات الندى	وصولة البخل على الجود

تخشی مجہول۔ والعثرة السقوط علی الوجہ ترجمہ تو اب ہمکو سخاوت کے مونہہ کے بل بار بار گرنیکا اور جود و بخشش پر بخل کے حملہ کرنیکا خوف دلایا جاتا ہے یعنی اب خوف ہے کہ سخاوت مغلوب اور بخل غالب ہو جاوے وقال عبد الله بن الزبير الاسدی الزبیر کامیر وعبد اللہ ہذا اسلامی من شعراء بنی امیة وکان مداحا لہم یرثی یزید بن معاویة

اشجع بن عمرو

عبد اللہ بن الزبیر

وقیل ابنۃ	رمی الحدثان نسوۃ آل حربٍ		بمقدارٍ سمدن له سمودا

السمود القیام متحیرا من شدۃ الحزن ولتغیر الوجہ ترجمہ عورات آل حرب کی حوادث روزگار نے ایسا تیر مارا ہی کہ اوسکے سبب وہ حیران وششدر رہا اور ترسے ہونہ کہڑی رہگئین۔

فرد شعورھن السود بیضاً		ورد وجوھھن البیض سودا

ترجمہ سو اوسی غم کی مقدار نے اونکی سیاہ بالون کو سفید اور اونکی سفید چہرونکو بسبب شدۃ صدمہ کے کالا کردیا۔

فانك لو رأیت بكاء ھندٍ		ورملۃ اذ تصکّان الخدودا
سمعت بكاء باكیۃٍ وباكٍ		ابان الدھر واحدھا الفقیدا

ہند ورملۃ بنتان لمعاویۃ بن ابی سفیان رض۔ والجرور فی واحدھا لباکیۃ وحدھا علی ماجرت عادتھم من انھم اذا جمعوا بین الذکر والانثی اضمروا للانثی فانہ اولی بہا ترجمہ کیونکہ ای مخاطب اگر تو ہند اور رملۃ کا رونا جبکہ وہ اپنی منھ پر طمانچے مارتے ہین دیکہتا تو ایسی عورت اور مرد کا رونا سنتا جسکا اکلوتا گم شدہ زمانہ نے اونسے جدا کردیا ہے یعنی سخت گریہ دیکہتا۔ قال مسلم بن الولید ہو مسلم بن الولید الانصاری یکنی ابا الولید ویلقب بصریع الغوانی شاعر مجید یرثی زوجتہ

حنین ویأس کیف یتفقان		مقیلاھما فی القلب مختلفان

الحنین الاشتیاق والیأس ضد الرجاء۔ واراد بالمقیل المقر والمحل ترجمہ اشتیاق اور ناامیدی کسطرح جمع ہوجاوین اور حال یہ ہی کہ اون دونون کے مقام دلمین مختلف ہین یعنی اشتیاق امید کو چاہتا ہے پس ناامیدی کے ساتہہ کیونکر جمع ہو

غدت والثری اولی بها من ولیها		الی منزلٍ ناءٍ لعینك دانٍ

ترجمہ وہ علی الصباح ایسے دور مقام کیطرف چلی گئی جو آنکہونکو پاس معلوم ہوتا ہی اور حال یہ ہی کہ اب تر مٹی اوسکے لیے اوسکی کارساز یعنی مجہسے زیادہ مناسب ہے۔

فلا وجدٌ حتی تنزف العین ماءها		وتعترف الاحشاء بالخفقان

ترجمہ پس غم قابل لحاظ نہین ہی جب تلک کہ آنکہہ اپنا سارا پانی نہ نکالدالے اور جب تلک کہ اعضای باطنی خفقان واضطراب کا اقرار نکرلین وقال ایضاً

خطرًا تقاصر دونه الاخطارُ		قبر بحلوان استسرّ ضريحه

حلوان بلد معروف۔ واستسرّ اختفی کمال الاختفاء۔ والضریح شق وسط القبر۔ والخطر الشرف ترجمہ حلوان مین ایک قبر ہی کہ اوسکے بیچ کے شگاف نے جو صندوقی قبر مین مردہ کے رکھنے کی جگہہ ہوتی ہی ایسے شرف وبزرگی کو چھپایا ہے کہ تمام شرف وبزرگیان مرتبے مین اوس سے ورے یعنی کم ہین ۔

واسترجعت نزّاعها الامصارُ		نُفِضَت بك الاحلاس نفض اقامة

النفض التحریک للاخراج والفعل مجہول۔ والخطاب للمرثی۔ والاحلاس جمع حلس وہو ما یبسط تحت الفرش ولا یزال مبسوطًا۔ ویستعار للفقیر العاجز فیقال ہو حلس البیت والضمیر المجرور فی نزاعہا للامصار لتقدمہ رتبتہ والنزاع جمع نازع وہو الغریب المسافر۔ ترجمہ تیرے مرجانیکے سبب فقیر لوگ جو تیرے دروازہ پر مثل ٹاٹ کے فرش کے ہمیشہ پڑے رہتے تھے مانند ہلانے ایک جمی ہوئی چیز کے ہلائے گئے ناچار وہ چل پڑے اور شہرون نے اپنے مسافرونکو لوٹا لیا یعنی جہان سے آئے تھے بسبب نہونے کسی سخی کے وہان ہی چلے گئے ۔

اثنی علیہا السہل والاوعارُ		فاذهب کما ذهبت غوادی مزنة

ترجمہ اب تو ایسا جا جیسا کہ ابر صبح بار گیا کہ اوسکی میدان اور پہاڑ تعریف کرتے رہے ۔ کیونکہ اوس کا فیض باقی رہا ایسا ہی تیرا ۔

حتی اذا سبق الردی بك حاروا		سلکت بك العرب السبیل الی العلی

ضمیر المفعول فی سبق محذوف والاصل سبقہم ای تقدمہم او غلبہم ترجمہ تیری پیروی اور ہدایت سے عرب کے لوگ بلندی وشرف کیطرف راہ چلے یہان تک کہ تیری موت نے اونسے پیشدستی کی یعنی تو اونسے پہلے مرگیا تو وہ بلا ہادی حیران کھڑی رہگئی وقال ابو حنش الہلالی فی یعقوب بن داود

ابو حنش الہلالی

فلنبکین زمانك الرطب الثرا		یعقوب لا تبعد وجنّبت الردی

ترجمہ ای یعقوب تو نہ مر یا دور تو ہلاکت سے بچایا جائیو یعنی تیرا نام نیک ہمیشہ دنیا مین رہیو اب ہمکو چاہئے کہ تیرے زمانہ کو جسکی مٹی تر ہے یاد کرکے روئین کیونکہ تو ہمارے لیے مثل باران رحمت تھا ۔

فلقیة ان الکریم لیبتلا		ولئن تعرّك البلاء بنفسه

لتهدّده لقيته. وعنى بالهلاك الموت او شدة الامر وان الكريم جواب القسم ترجمہ وبخدا اگر تجھسے موت خود آن ملی او
تو اوس سے ملگیا تو اسکا کیا اسفنا القم ہر کیونکہ سخی اور بہلے آدمی بیشک مصیبتوں مین مبتلا کیے جاتے ہین۔

وادی رجالا انہم سوالك بعد ما — اغنيتهم من فاقة كلّ الغنا

نہس اللحم اخذه بمقدم اسنانه وكنى به عن الاغتياب ترجمہ اور مین لوگونکو دیکہتا ہون کہ وہ تیری غیبت کرتے
ہین بعد اسکے کہ تونے اونکو فاقہ سے غنی کامل کر دیا۔

وان خيرك كان شرا كلّه — عند الذين عدا واعليك علا

كلّه بالرفع تاكيد للمستكن فے كان ترجمہ اگر تیری خیر جو اونسے تونے کی اون لوگوکی حق مین جنہون نے تجہپر
زیادتی اور ظلم کیا بالفرض تمام شر ہوتے تو یہ شر تجہہ تلک نہ پہونچتے کیونکہ شر کی نسبت تیری طرف نہین
ہو سکتی بلکہ اس صورت مین بہی سراسر اون لوگونکا ہی قصور سمجہا جاتا۔ وقالت صفية الباهلية

كنا كغصنين فی جرثومة سمقا — حينا باحسن ما يسمو له الشجر

ترقی اخاها۔ الجرثومة الاصل والسموق الطول والسمو العلو ترجمہ ہم اور میرا بہائی مثل ایک بیخ کے دو ترو تازہ
شاخونکے تہی جو ایک وقت معین تلک اوس درخت کی طرح جو عمدہ نشو ونما پاتا ہے بڑہے۔

حتى اذا قيل قد طالت فروعهما — وطاب فيأهما واستنظر الثمر
اخنى على واحدى ريب الزمان وما — يبقى الزمان على شيء ولا يذر

الفیٔ الظل واستنظره انتظره والفعل مجهول واخنى عليه اهلكه وريب الدهر صرفه والابقاء عليه رحمه والوذر الترك ترجمہ
یہانتلک کہ جب کہا گیا کہ ان دونون کی شاخین خوب بڑہین اور اونکا سایہ عمدہ ہوگیا اور اونکے بار آور ہونیکا
انتظار کیا گیا تو گردش زمانہ نے میرے یگانہ اور اکلوتے کو ہلاک کر دیا۔ اور یہ زمانہ کسی پر رحم نہین کرتا اور نہ
اوسکو اچہوتا چہوڑتا ہے یعنی سب کو ہلاک کرتا ہے۔

كنا كانجم ليل بينها قمر — يجلو الدجى فهوى من بينها القمر

ہوی سقط ترجمہ یعنے سب ہم گہر والے مثل رات کے ستارونکے تہے کہ اونمین ایک ایسا چاند تہا جو تاریکی کو دور
کرتا تہا سو اون ستارونمین سے چاند غائب ہوگیا یعنے ایک اندہیر ہوگیا

وقال النبي ہو عبید اللہ بن ایوب المکنی ابا محمد من اہل الیمامۃ فی منصور بن زیاد

اسفی علیک لہفۃ من خائف	یبغی جوارک حین لیس مجیر

ترجمہ ای منصور مین تجہپر افسوس کرتا ہون ایسا تاسف جو ایک خوف زدہ شخص کیطرف سے ہو جو تیری ہمسائگی اور پناہ چاہتا ہی جب اوسکو دنیا مین کوئی پناہ دینے والا نہین ہی یعنی نہایت درجہ کا تاسف۔

اما القبور فانہن اوانس	بجوار قبرک والدیار قبور

انس بہ تالف بہ ترجمہ قبرین تو تیری قبر کی ہمسائگی کے سبب سے دل لگی کی جگہہ ہو گئین اور بستیان بجہت وحشت کے مثل قبور کے وحشتناک۔

عمت فواضلہ فعم مصابہ	فالناس فیہ کلہم ماجور

ترجمہ اوسکے انعام سب لوگون پر عام تہے اسلیئے اوسکی مصیبت بہی سب کیلئے عام ہی پس تمام لوگ اوسکی غم مین ماجور ہین کیونکہ اوسپر گریہ بمنزلہ شکر اوسکی نعمت کے ہی۔

یثنی علیک لسان من لم تولہ	خیرا لانک بالثناء جدیر

اولاہ خیرا اعطاہ اِیاہ ترجمہ اوس شخص کی زبان جسکو تو نے کچہہ نہین دیا تیری تعریف کرتی ہے کیونکہ تو بالذات تعریف کے لائق ہی۔

ردت صنایعہ الیہ حیوتہ	فکانہ من نشرہا منشور

ترجمہ اوسکے احسانات نے اوسکی زندگی اوسکی طرف لوٹادی کیونکہ اوسکا ذکر خیر ہر جگہہ ہی پس گویا وہ بسبب شہرت احسانات کے اپنی قبر سے اوٹہایا گیا ہی یعنی دوبارہ زندہ کیا گیا ہی۔

فالناس ماتمہم علیہ واحد	فی کل دار رنۃ وزفیر

ترجمہ سو تمام لوگونکا اوسپر ایک ماتم ہی کیونکہ ہر گہر مین آواز گریہ اور چینخنا ہی پس یہ سب کا ایک ماتم ہی۔

عجبا لاربع اذرع فی خمسۃ	فی جوفہا جبل اشم کبیر

وانما قال اربع اذرع لان الذراع مونثۃ وفی خمسۃ لانہ اراد الاشبار والشبر مذکر ترجمہ مین تعجب کرتا ہون ایسی زمین سے جسکا طول چار گز اور عرض پانچ بالشت ہی کہ اوسکے درمیان ایک بڑا بلند پہاڑ یعنی ممدوح کیونکر سما گیا ہی

وقال نهار بن توسعة هو تيمي شاعر اسلامي يرثي اخاه عتبان بن توسعة۔

حتى رُزِئتُكَ والجدودُ تضعضعُ	عتبانُ قد كنتَ امرءً لي جانبٌ

رزئت مجهول والتضعضع التخشع والجملة جرت مجرى المثل ترجمہ ای عتبان مین ایک مرد تھا کہ میری ایک جانب پناہ اور جانب قوی تھی یہان تک کہ مین تیری مصیبت پہونچایا گیا سو وہ پناہ جاتی رہی اور اسکا کیا سعنا لقد کیونکہ نصیب اور بخت ذلیل ہوتے رہتے ہین یعنی ہمیشہ ایک حالت پر نہین رہتے۔

فنظرتُ قصدي واستقام الاخدعُ	قد كنتُ اشوسَ في المقامة سادرًا

الشوس محرکة النظر بموخر العين تكبرا ولذا يكنى به عنه، المقامة محلة القوم۔ والسادر من لا يبالي بامر۔ والقصد الاعتدال والاخدع عرق في العنق يظهر عند لي العنق ولذا يكنى به عن التكبر ويقال للمتكبر لاقيمن اخدعيك اى لاذهبن كبرك ترجمہ مین قیامگاہ اور مجمع قوم مین متکبرانہ گوشہ چشم سے لا اوبالیانہ دیکھتا تھا سو اب تیرے مرنیکے بعد مین نے اپنے اعتدال کو دیکھا اور رگ گردن سیدہی ہو گئی یعنے وہ سب بے راہیان جو تیرے گھمنڈ پر کرتا تھا اور مٹروڑا اور بل جاتا رہا۔

قد كنتُ اعطي ما اشاءُ وامنعُ	وفقدتُ اخواني الذين بعيشهم

ترجمہ اور مین نے ایسے بہائیون کو گم کیا جنکے زندگی اور خوشحالی کے سبب مین جسکو جو چاہتا تھا دیدیتا تھا اور جسکو جس چیز سے چاہتا تھا منع کردیتا تھا۔

ارني برايك ام الى من افزعُ	فلمن اقولُ اذا تلمّ ملمّةٌ

ترجمہ اب جب کوئی مصیبت نازل ہوگی تو کس سے کہونگا کہ تو مجھے مشورہ دے اور کس پاس گھبرا کر جاؤنگا یعنی ایسا کوئی نہین رہا۔

يُبكى عليك مقنّعًا لا تسمعُ	وليأتينّ عليك يومٌ مرّةً

ترجمہ اور قائل بیشک تجھپر ایک دفعہ ایسا دن آویگا کہ تجھپر گریہ کیا جاویگا جبکہ تیرا کپڑے سے مونہہ ڈھکا ہوگا کہ تو کچھہ نہین سنیگا شاعر اس سے اپنی تسلی کرتا ہے

وقال زيد بن عمرو الطائي

وعاد احتمامُ ليلى فاطالها	اصاب الغليلُ عبرتي فاسالها

التعليل بالبحة حرارة الجوف والاحشاء والاحتمام ان لا ينام الانسان من الهم او القلق والانزعاج ترجمہ میرے آنسوون کو سوزش درد آگے سو اونکو بہادیا اور قلق اور اضطراب اور شب بیداری میری رات کو دوبارہ آلیٹی سو اوس کو بیچینی کے سبب دراز کردیا۔

نخیل اتاها عاضد فاما لها	الا من رای قوما کان رجالهم

العاضد قاطع النخل ترجمہ کہو تو کسنے ایسی قوم دیکھی ہی کہ اوسکی مرد درازی ہین گویا درخت خرما ہین کہ اون کے پاس درخت کا کاٹنے والا آیا اور اونکو کاٹکر زمین پر گرادیا یعنے یہ حال میری قوم کا ہی۔

واعلم ان لا زنج تامنی لها	ادفن قتلاها واسو جراحها

المضارع حکایۃ حال ماضیۃ او علی الاصل والجبر والرجال۔ واسا الجراح داواه۔ والجراح جمع جرح۔ والزنج العدول ومبنی مجہول معناه قد ابدلت الیا مالفاعل نعت طی فان الشاعر طائی ترجمہ مین اونکے مقتولون کو دفن کرتا تہا یا دفن کرتا ہون اور اونکے زخمیونکی دوادارو کرتا تہا اور یہ بات جانتا تہا کہ جو اون کے لیے مقدر تہا اوس سے عدول نہین ہوسکتا۔

یزید بن عمرو امها فاهتدت لها	وقائلۃ من امها طال لیلہ

الواو واو رب ومن موصولۃ وامہ قصده والجملۃ مفعول القول والمصراع الثانی استیناف ترجمہ اور بہت سے عورتین اس بات کی کہنے والی ہین کہ جو اون مقتولونکے پاس جاوے تو اوسکی رات غم کے سبب دراز ہوجاوے سو بیاونکا قول درست نکلا کیونکہ یزید بن عمرو نے اونکا قصد کیا اور رستہ تلاش وہان پہونچا اور اوسکی رات شدت بیچینی دراز ہوگئے وقال اقسام بن رواحہ اسنبسی

طراد الحواشی واستراق النواضح	لیس نصیب القوم من اخویہم

اراد باخویہم صاحبیہم وکان قد قتل منہم رجلان والطراد السوق والحواشی صغار الابل والاستراق اخذ الشئ بالستر والنواضح الابل التی تسقے الزرع والنخل ترجمہ شتران خورد کا ہنکالانا اور شتران آب کش کا چورالانا بعوض خون اپنے دو بہائیونکے بجز ابلہانہ براحشہ قوم کا ہی یعنے یہ دونون امر اخذ انتقام کیلیے کافی نہین ہین بلکہ خونکا بدلا خون لینا چاہیئے الغرض شاعر لڑائی کیواسطے اپنی قوم کو برانگیختہ کرتا ہی۔

دم ناقع او جاسد غیر ماصح	دعا زال من قتلی رزاح بعالج

نسخہ من رواحہ

رزاح بتقدیم المهاۃ کتاب لاثنین من طی ومن قضاعۃ ومن تغلب وعالج موضع فیہ رمل کثیر والنافق الطری والجاسد الیابس والماصح بالمملتین الذاہب الماضی ترجمہ جن مقتولونکو قوم رزاح نے عالج کے مقام پر قتل کیا ہمیشہ اونکا تر یا خشک خون قایم وثابت رہیگا یعنے جب تلک اون مقتولونکا خون دشمنونکے خون سے نہ دہو یا جاویگا تب تلک یہ خون نبار رہیگا پس ترک انتقام ایسی صورت مین سخت نامردی ہے۔

دعا الطیر حتی اقبلت من ضریۃ ❊ دواعی دم مہراقۃ غیر بارح

النسیر ضے اقبلت الطیر ضریۃ قریۃ بین البصرۃ ومکۃ مساکن سباع الطیر ودواعی فاعل دعا والبارح الزائل والجملۃ نعت دم ترجمہ ایسے خون ریختہ نے جسکی تازہ رنگ ہے ہنوز انتقام جانیوالی نہین ہے گوشت خوار پرندون کو گوشت کہانیکے لیے بلوایا یہان تلک کہ مقام ضریۃ سے جو بہت فاصلہ پر ہے اور جہان ایسے پرندے بکثرت رہتے ہین خونکی بوسونگہہ کر چلی آئی یعنے ایسی خونریزی کثیر کا انتقام ضرور لینا چاہئیے۔

عسی طیئ من طیئ بعد ھذہ ❊ ستطفی غلات الکلی والجوانح

من طیئ متعلق بتطفی والغلۃ العطش من الحرارۃ والکلی جمع کلیۃ والجوانح الضلوع ترجمہ قریب ہے کہ بعد اس جنگ کے قوم طی اپنے گردون اور پسلیونکی حرارت وسوزش قوم طی کے خون سے بجہاوے یعنی ایک دوسرے سے اور یہ اسلیے کہا کہ فریقین بنی طی سے تہے۔ وقال سلیمان بن قتۃ العدوی ہو اسلامی وقتہ بالقاف والتاء قافیہ امر مرثی حسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہ۔

مررت علی ابیات آل محمد ❊ فلم ارھا امثالہا یوم حلت

ترجمہ مین آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گہرون پر گزرا تو مین نے اونکو ایسا نہ پایا جیسے وہ گہر اوس روز تہے جبکہ اونمین اونکے رہنے والے فروکش ہوئے گئے تہے یعنے مین نے اونکو خالی اور وحشتناک ایسا ہو کا مقام پایا

فلا یبعد اللہ الدیار واھلہا ❊ وان اصبحت منہم برغمی تخلت

ترجمہ خدا اون گہرونکو اور اونکے مالکون کو ہلاک نکرے اگرچہ وہ گہراب تو میرے خلاف مرضی اون لوگونسی خالی ہوگئی ہین۔

الا ان قتلی الطف من آل ھاشم ❊ اذلت رقاب المسلمین فذلت

الطف موضع قریب الکوفۃ ولیقال لہا الکربلا ترجمہ یسن رے کہ مقتولان بنے ہاشم نے جو بمقام طف شہید ہوئے اور مسلمانونکی گردنون کو ذلیل کردیا سو ذلیل ہوگئین یعنے وہ لوگ سردار تھے اونکی ذلت تمام مسلمانونکی ذلت ہے

وکانوا غیاثا ثم اضحوا رزیۃً	الا عظمت تلک الرزایا وجلّت

ترجمہ وہ مقتول مظلومونکی فریادرس تھی پہروہ خود ایک مصیبت ہوگئی یسن رے کہ یہ مصائب بہت بڑے ہین وقالت قتیلۃ بنت النضر بن الحارث بن علقمۃ بن کلدۃ بن عبد مناف بن عبد الدار شاعرۃ مخضرمۃ صحابیۃ ترثی اباها وکان قد قتل صبرًا یوم بدر قتلہ علی کرم اللہ وجہہ بامرہ صلعم اذ کان یوذ یہ شدیدًا وقیل ابنتہ لما جارت النبی صلعم وانشدت ہذہ الابیات رقّ لہا وبکی صلعم وقال لو جئتنی من قبل لعفوت عنہ ثم قال لا تقتل قریش صبرًا بعد ہذا۔

یا راکبًا انّ الاثیل مظنّۃٌ	من صبح خامسۃٍ وانت موفّقُ

نصب راکبا علی انہ منادی غیر معین والاثیل بالثلثۃ مصغر اموضع دفن فیہ النضر والمظنۃ الموضع یقال فلان مظنۃ للخیر ای یظن فیہ وجودہ والخامسۃ نعت لیلۃ ترجمہ ای سوار مقام اثیل جہان نضر مدفون ہی صبح شب پنجم مین تیرے پہونچنے کی جگہہ ہی اور تجکو توفیق پیام رسانیکی یا خیر کی دیگئی ہی

بلّغ بہ میتًا فانّ تحیّۃً	ما ان تزال بہا الرکائب تخفقُ
منّی الیہ وعبرۃً مسفوحۃً	جادت لمانحہا واخری تخنقُ

المجرور فی بہ للاثیل ومیتا مفعول اول للتبلیغ ومفعولہ الثانی محذوف ای تحیۃ وسلاما وکلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفی والجرور فی بہا التحیۃ والرکائب الابل وتخفق تضطرب وتتحرک ومنی متعلق ببلغ وجملۃ ما ان تزال خبر انّ وعبرۃ معطوف علی تحیۃ والمائح من ینزل البیر لیملأ الدلو وذلک لقلۃ الماء وخنقہ اخذ حلقہ ترجمہ سو تو اوس میت کو جو مقام اثیل مین مدفون ہی میرا اسلام پہونچادی کیونکہ بیشک ہمیشہ شتر میرا اسلام لیکر وہان جاتے ہین اور میرے اشک ریختہ کی جو اپنے جمع کرنیوالی یعنے متوفی پر کہ جو باعث اشک ریزی ہی برس پڑے ہین اور دوسرے اشک کی جو گلے مین گرہ ہوکر رہگیا ہے اور بولنے نہین دیتا اوسکو خبر دی۔

فلیسمعنّ النضر ان نادیتہ	ان کان یسمع میت او ینطقُ

ترجمہ سو بیشک نضر تیری آواز سنے گا اور جواب دیگا اگر تو اوسکو پکاریگا اگر مردہ سنتا یا بولتا ہے۔

ظلت سیوف بنی ابیہ تنوشہ	للہ ارحام ھناک تشقق	

ناشہ نوشا تناولہ و تشقق الارحام کنایۃ عن عدم الشفقۃ ترجمہ اوسکو تلوارین اوسکے جدا علی کی اولاد کی یعنے بنی ہاشم کی کہانے لگین سو مجکو اون قرابتون پر تعجب آتا ہے جو اوسجگہ پارہ پارہ کیگئین یعنی اوسپر رحم نہ کیا گیا

امحمد ولانت ضنو نجیبۃ	من قومہا والفحل فحل معرق
ماکان ضرک لو مننت وربما	من الفتی وھو المغیظ المحنق

الہمزۃ للندا و تنوین اسمہ صلعم ہم کونہ منادی مفرد اللضرورۃ والواو للاعتراض والضنو بکسر المعجمۃ فالنون فالہمزۃ الولد والنجیبۃ الحرۃ الکریمۃ والفحل عطف علی الضنو والفحل المعرق بدل منہ والمعرق من الفحول مالہ عرق کریم واصل شریف والمغیظ من غاظہ عادہ والمحنق من احنقہ اذا اغضبہ ترجمہ ای محمد صلعم تم بیشک اپنی قوم کے آزاد باعزت عورت کے بیٹے ہو اور بیشک تم ایک نسل دار ہو اگر تم نضر کو قتل نہ کرتے اور اسپر احسان رکھتے تو تمہارا کیا نقصان تہا اور بسا اوقات باہمت مرد اوس شخص پر احسان رکھتا ہے جو اوسکو خشمناک کرے ایسے وقت مین کہ وہ خود خشمناک ہوتا ہے

	والنضر اقربہم من اصبت وسیلۃ	واحقہم ان کان عتق یعتق

کان تامۃ و یعتق مجہول و متعلقہ محذوف ای ان کان عتق یعتق بہ ترجمہ اور جن لوگونکو آپنے قتل کیا اونمین نضر بلحاظ وسیلہ قریب تر تہا کیونکہ وہ آل عبد مناف سے تہا اور رہائی کا سزاوار تر تہا اگر ایسی رہائی کی ٹہرے جس سے لوگ آزاد کیے جاوین **وقال النابغۃ الجعدی** نسبۃ احدبنی جعدۃ من ہوازن شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاہ وحوح بن قیس وکان قد قتلہ بنو اسد۔

فتی کان فیہ ما یسر صدیقہ	علی ان فیہ ما یسوء الاعادیا

ترجمہ وہ ایسا جوان تہا جسمین ایسی خصلتین تہین جو اوسکے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے اوسمین ایسے اوصاف تہے جو دشمنونکو ناخوش کرین۔

فتی کملت خیراتہ غیر انہ	جواد فما یبقی من المال باقیا

ترجمہ وہ ایسا جوان تہا کہ اوسکی خوبیاں پوری تہین سوا اسکے وہ سخی تہا سو اپنے مال مین سے

الجہد باقی نرکتا تہا یعنے سب بخشدیتا تہا وقال آخر

وأيّ فتىً ودّعتُ يومَ طُويلعٍ   عشيّةَ سلّمنا عليه وسلّما

طویلع مصغّر اما لبنی تمیم ولہ الیوم معروف وعشیۃ بدل من یوم ترجمہ اور کیسے عمدہ جوان کو بروز جنگ طویلع میں رخصت کیا اوس شام کو کہ ہمنے اوسکو سلام رخصت کیا اور اوسنے ہمین۔

رمى بصدور العِيسِ مُنخرَقَ الصَّبا   فلم يدرِ خلقٌ بعدها أين يمّما

رماہ بہ اذا قصدہ الیہ والعیس الابل البیض التی فیہا لون شقرۃ ومنخرق الصبا موضع ہبوبہا ویمم قصد ترجمہ اوس نے اپنے شتران سفید رنگ مائل بہ سرخی کے سینون کو پُروا کے رخ یعنے جسطرف سے باد شرقی آتی ہی ہنکا دیا یعنی اوسنے اپنے شتر ہنکا دیے سواسکے بعد کسی مخلوق کو یہ معلوم ہوا کہ اوسنے کہان کا قصد کیا۔

فيا جازيَ الفتيانِ بالنِّعَمِ اجزِهِ   بنُعماه نُعمى واعفُ إن كان مُجرِما

الفتی السخی الکریم والنعم جمع نعمۃ والجار والمجرور متعلق بالجازی ترجمہ سو اے جوانمردون کی نعمتون کے ساتھ جزا دینے والے اوسکی نعمتون کے بدلے اسکو نعمتونکی جزا دے اور اگر وہ گنہگار ہی تو اوسکا قصور معاف کر۔ وقال شبیب بن عوانۃ

لتبكِ النساءُ المُعوِلاتُ لعَولةٍ   أبا حجرٍ قامت عليه النوائحُ

ترجمہ مناسب ہی کہ زنان نوحہ گر ابا حجر کو جسپر زنان نوحہ گر رونے کہڑی ہین یعنے مر گیا ہے بآواز بلند روئین یعنے ایسے صدمہ سے بآواز بلند رونا چاہیے۔

عُقيلةُ دلّاهُ للَحدِ ضريحِهِ   وأثوابُه يبرُقنَ والخِرسُ مائحُ

عقیلۃ والخرس بکسر المعجمۃ غلمان لرجلین ودلاہ من ولی الدلو اذا ارسلہا شیئا فشیئا فی البیر وستعیر ہہنا الانزال فی القبر برق الشئ اذا لمع کنی بہ عن براءتہ عن العار وحقیقۃ والمائح بالتحتانیۃ من یدخل لیخرج الماء من البیر وستعیر لمن یخرج التراب من القبر بعد حفرہ ترجمہ عقیلہ نے اوسکو اوسکی قبر کی لحد مین اوتارا ایسے حال مین کہ اوسکے کپڑے یعنے کفن چمکتا تہا اور خرس نے اوسکی قبر کی مٹی نکالی تہی

فتىً ربَّ يضيقُ السَّرجُ عنه كأنّما   يمُدُّ رِكابيهِ من الطُّولِ ماتحُ

الخدب الضخم القوی والماتح بالفوقانیۃ من ینزع الماء من البیر ترجمہ وہ شخص خوب طیار و قوی تہا کہ خانہ زین اسپ

تنگی کرتا تہا اور ایسا دراز قد تہا کہ گویا کنوین سے پانی کہینچنے والا اوسکی دونون رکابونکو اوسکی ساقون کی طول کے سبب کہینچتا ہی یعنے اوسکی رکابین اوسکی ساقونکے طول کے سبب ایسی دراز تہین جیسے ڈول کی رسی اور طول ساقین اونکے نزدیک قابل تعریف ہی — قال آخر

ابا خالدٍ ما كان ادهى مصيبةً	اصابت معدًّا يوم اصبحت ثاويا

ما استفہامیہ للاستعظام واسم کان محذوف ای موتک وجملہ اصابت لغت مصیبۃ ترجمہ ای ابا خالد تیری موت کیسی سخت مصیبت ہی جو تمام بنی معد بن عدنان کو پہونچی اوس روز کہ تو اپنی قبر مین مقیم ہوا۔

لعمري لئن سرّ الاعادي فاظهروا	شماتا لقد مرّوا بربعك خاليا

الشماتۃ الفرح ببلیۃ العدو والربع الدار ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ اگر تیرے دشمن تیری موت کے سبب خوش کیے گئے اور اونہون نے تیری مصیبت پر خوشی ظاہر کی تو اونکی خوشی کیلیے ایک وجہ ہی اور وہ یہ ہی کہ تیری دولتخانہ پر ایسے وقت مین کہ جب وہ خالی اور وحشتناک تہا گزرے۔

فان يك افنته الليالي واوشكت	فانّ له ذكرا سيفني اللياليا

اوشک اسرع وفی البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ ترجمہ سو اگر راتون نے اوسکو فنا کردیا ہی اور ہمارہ مین اونہون نے شتابی کی تو کیا حرج ہی کیونکہ اوسکی یادگاری بسبب اپنی دوام کے عنقریب اونکو فنا کردیگی یعنی زمانہ تمام ہو جاویگا اور اوسکی یادگاری ویسیہی رہیگی وقالت امراۃ من کندۃ تعیر رہطہا بخذلان المرثی۔ وکندۃ بن عفیر بن الحارث بطن من کہلان بن سبا

لاتخبروا الناس الّا انّ سيّدكم	اسلمتموه ولو قاتلتم امتنعا

اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ للاعداء ترجمہ ای میری قوم تم لوگونکو مت خبر کرو مگر اسبات کی کہ تمنے اپنی سردار کو دشمنونکی سپرد کردیا اور اگر تم اوسکی حمایت مین لڑتے تو وہ دشمنون سے بچا رہتا شاعرہ یہ بات بطور تمسخر کے کہتی ہی ورنہ عادت یہ ہی کہ انسان ایسے امر کی خبر نہین دیتا جسمین اوسکا ہتک ہو۔

انعى فتى لم تذرّ الشمس طالعةً	يوما من الدهر الّا ضرّ او نفعا

ذرت الشمس اذا طلعت وفرقت شعاعها وطالعۃ حال موکدۃ ترجمہ مین ایسے جوان کی خبر مرگ سناتی ہون کہ زمانہ مین کسی روز آفتاب نہین نکلا اور اوسکی شعاعین نہین پہیلین مگر اوس جوان نے دشمنون کو ضرر پہونچایا

اور دوستون کو فائدہ۔ **وقالت امرأۃ من بنی اسد**

خلیلیّ عوجا انما حاجۃ لنا	علی قبر اُهبانٍ سقتہ الرواعد

عاج الرجل اذا وقف ونزل والضمیر المنصوب للعوجۃ المستفادۃ من عوجا والرواعد السحابات التی فیها الرعد والجملۃ دعائیۃ **ترجمہ** ای میرے دونون دوستون ٹھہرو اور اوترو اہبان کی قبر پر کہ تمہارے ٹھہرنیسے ہماری غرض متعلق ہی خدا کرے کہ گرجنے والے ابر اوسکو ترکرین۔

فثمّ الفتیٰ کلّ الفتیٰ کان بینہ	وبین المرجّے نفنف متباعدُ

کل الفتی بمعنے التام الکامل والمرجی اسم مفعول الضعیف المدفوع والنفنف المهوی بین الجبلین ومابین الحائط الی اسفلہ ومابین السماء الی الارض **ترجمہ** کیونکہ اوس جگہہ ایک ایسا جوانمرد کامل مدفون ہی کہ اوس مین اور ایک شخص ضعیف مین نہایت بعد ہی مثل فاصلہ زمین وآسمان کے۔

اذا انتصل القومُ الاحادیثَ لم یکن	عَیِیًّا ولا ربًّا علی من یقاعِدُ

اصل الانتصال فی الرمی ثم یستعمل توسعًا فی اخراج احادیث المفاخرۃ۔ والعیّ کالغنے من یعیٰ وحصر فی الکلام والرب الغالب المتکبر **ترجمہ** جبکہ قوم فخر کی باتین کرین تو وہ بولنے مین درماندہ اور رکنے والا نہتا اور نہ اپنے ہمنشین پر غالب اور متکبر تہا **وقال کعب بن زہیر** ہو مزنی شاعر مخضرم صحابی یرثی جویًا بالجیم مصغر المزنی ومن حدیثہ ان جویًا ہذا مر علی الاوس والخزرج وہم یقتتلون وکانت مزینۃ حلفاء الاوس فدخل المزنی فی حلفائہ حتی خرج شدیدًا فمر علیہ ثابت والد حسان الشاعر رض وہو خزرجی وقال ما طرحک ہذا المطرح فوالله انک من قوم لا یحمونک فرفع جوی راسہ الیہ وہو یجود بنفسہ فقال اعطی الله عہدا لیقتلن بکم خمسون رجلا لیس فیہم اعور ولا اعرج فسارت کلمۃ ہذہ حتی اتت عمق ارض مزینۃ فثاروا بکلمۃ ثابتٍ وبلغ ثابتًا ان مزینۃ اتت تطلب بدم جویٍّ فلقیہم مزینۃ بسعات مع حلفائہا اوس وقتلہم کل قتل۔ واسرت ثابتا فاقسم مقرن بن عائذ المزنی ان لا یفدی ثابتا الا بتیس اجم اسود فغضب الخزرج لذلک وقالت لا نفعل ذلک ابدا فقال ثابت اما اذا ابوا فخذوا اخاکم واعطوہم اخاہم یعنے التیس فاخذ مقرن تیسا فی سوق عکاظ فی مجمع الناس فذبحہ واطلق ثابتا۔

لقد ولّی ابنہ جویٍّ	معاشرُ غیرُ مطلولٍ اخوها

الالیۃ الیمین وارادبہا برّہا والمطلول من طل الدم اے ہدر دمہ ترجمہ بیشک جوی نے اپنی قسم کے پورا کرنیکا ایسی قوم کو متولی کردیا جن کے ہمقوم برادر کا خون رائگان نہین جاتا یعنے اوسکا ضرور انتقام لیا جاتا ہے۔

سیجلبہا لذلک جالبوہا	فان تہلک جوی فکل نفس

ترجمہ اور اگر اے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ ہر جان کو اوسکی کہینچنے والی ہلاکی کیطرف عنقریب کہینچینگے۔

کظنک کان بعدک موقدہا	وان تہلک جوی فان حربا

ترجمہ اور اگر اے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ تیرے خیال کے موافق سخت لڑائی کے بہڑکانے والے تیرے بعد ہوئے۔

بارماح وفی لک مشرعوہا	وما ساءت ظنونک یوم تولی

الایلاء الاقسام وبارماح متعلق بالظنون والاشراع تحریک الرمح والجملۃ نعت رماح ترجمہ جب کہ تونے کہا کہ بخدا قوم ثابت سے پچاس آدمی مارے جائینگے سو تیرے گمان اون نیزون سے جنکی ہلانے والون نے تیری قسم پوری کردی بری نہ نکلی بلکہ اچہی اور سچی تہی۔

لسرک من سیوفک منتضوہا اذا بلغ الخزایۃ بالغوہا	ولو بلغ القتیل فعال قوم لنذرک والنذور لہا وفاء

الفعال بالفتح الفعل الحسن والکرم مرفوع علے الفاعلیۃ والقتیل مفعول بلغ ومعنے سیوفک سیوف قومک وقولہ لنذرک اما متعلق بمنتضوہا او خبر مبتدأ محذوف والخزایۃ الذلۃ والہوان ترجمہ اور اگر مقتول کو اوسکی قوم کے اچہے کامون کے خبر ہوتی تو تجکو تیری قوم کی تلوارین کہینچنے والون کی خبرین تیری نذر کے ایفا کے لیئے بیشک تجکو خوش کرتین اور حال یہ ہے کہ ایفاء نذر واجب ہے جبکہ رسوائی رسوائی کے کام کرنیوالونکو پہونچے یعنے لوگون کو جو اپنی نذرین پوری نہین کرتے اور اس لیے رسوا ہوتے ہین۔

ثیابک ما سیلقی سالبوہا	کانک کنت تعلم یوم بزت

بزۃ ثوبہ سلبہ ایاہ ترجمہ جسروز تیرے مرنیکے بعد تیرے کپڑے اوتارے گئے گویا تو جانتا تہا کہ اون کے چہیننے والے کس مصیبت سے ملاقات کرینگے۔

ولا الخمسون قصّر طالبوها	ننا عتر الظباء بجي كعب

كنى بعتر الظباء عن الغدر وعدم الايفاء بالنذر وذلك لان بعضهم كان نذر لئن بلغت غنمي كذا من العدد لاذبحن منها شاة مثلاً فاذا بلغت ذلك العدد بخل بها وكره ان لا يوفي بالنذر فصاد ظبيا وعتره اي ذبحه بدل النذر ترجمہ سونہ ذبح کیے گئے ہرن قوم کعب یعنی مزنیہ کے بدلے یعنی ایفاء نذر مین کوئی حیلہ نہین کیا گیا بلکہ جو منت مانی گئی ہتی سو بجنسہ پوری کیگئی اور جو جبّی نے پچاس شخصون کے قتل کرنے کی قسم کہائی تہی سو اوسکے قصاص طلب کرنیوالون نے اوسمین کچہ کوتاہی نہین کی بلکہ پورے قتل کیے۔

أبان ذوي أرومتها ذووها	صبحن الخزرجية مرهفات

الضمير للخيل ان كان يفعل من صبحه اذا سقاه صبوحا ونصب مرهفات على انه مفعول ثان او للسيوف ان كان من صبحهم اذا اغار عليهم في الصباح ونصب مرهفات على الحالية والمرهف السيف المحدد والابانة الاظهار والارومة الاصل وارادوا بذويها صناعها وطبّاعها ترجمہ گہوڑون نے اشخاص قوم خزرج کو بوقت صبح پلائی شراب آب دم شمشیر آبدار پلایا۔ یا تلوارون نے اونکو بوقت صبح لوٹا جبکہ وہ بُرّان اور تیز تہین کہ ڈہالنے اور بنانے والون نے اونکی مالکون کے نام ظاہر کردیے تہے یعنی اونکے بنانیوالون نے اون تلوارونپر اُن سردارون کے نام جنکے لیے وہ بنائی گئی تہین حسب رواج لکہدیے تہے وقال آخر

فتى اهل الحجاز واهل نجد	نعى الناعي الزبير فقلت تنعى

الزبير هذا هو ابن ماحور الخارجي والحجاز مكة والمدينة والطائف كانها حجزت بين تهامة ونجد والنجد ما خالف الغور اعلاه باليمين واسفله بالعراق والشام ترجمہ خبر مرگ پہونچانے والے نے مجکو خبر مرگ زبیر کی پہونچائی تو مین نے اوسسے کہا کہ کیا تو سردار اور جوانمرد اہل حجاز اور اہل نجد کے مرگ کی خبر پہونچاتا ہے۔

وعبدٌ للصحابة غير عبد	خفيف الحاذ نسّال الفيافي

الحاذ الظهر والفخذ ورجل خفيف الحاذ قليل المال والعيال والنسال من نسل اذا اسرع والفيافي الصحاري ترجمہ تو سناونی سناتا ہے ایک شخص کی جو بار مال وعیال سے ہلکا یعنے چہڑا اور جنگلونمین تیز پہرنیوالا اور اپنے یارون کیلئے بمنزلہ غلام کے ہے حالانکہ واقع مین غلام نہین ہے وقال رقيبة الجرمي هو رقيبة بن صفر احد بني جرم بن

عمرو بن الغوث بن طئی یرثی اخاه رفاعة

کغصن الاراک وجہہ حین وسما	اقول وفی الاکفان ابیض ماجد

الواو حالیة او اعتراض بین القول ومفعوله الآتی ووجہہ مرفوع علی الابتدا وخبرہ کغصن الاراک ووسم الوجہ اذا قبل لازم ترجمہ مین کہتا ہون ایسے حال مین کہ جامہائے کفن مین ایک شخص سفید رنگ یعنی عار وننگ سے بری اور بزرگ ہی اوسکا چہرہ اراک کی شاخکی موافق نرم اور خوشنما ہی جبکہ اوسکے رخسارون پر خط آیا۔

رفاعة بعد الیوم الا توہما	احقا عباد اللہ ان لست رائیا

ترجمہ ای بندگان خدا کیا یہ بات سچ ہے کہ مین آجکے بعد رفاعة کو دیکھنے والا نہین مگر بطور توہم محض شیعرہ تقولہ توہما

توء وذکرام القوم الا تجشما	فاقسم ما جشمتہ من ملمة

ما نافیة وجشمہ کلفہ وحملہ ومن زائدة والملمة النازلة من المصائب وآدہ الامر اذا بلغ منہ الجہد بحیث لایبقی فیہ قوة لحمل ترجمہ مین قسم کہاتا ہون کہ مین نے کبہی اوسکو ایسی سخت آفت اوٹہانیکی جسکا تحمل قوم کے عمدہ لوگون کو عاجز کردے تکلیف نہین دی مگر کہ وہ اوس آفت کو جہیل گیا۔

من الغیظ وسط القوم الا تبسما	ولا قلت مہلا وہو غضبان قد غلا

مہلا بمعنے امہل ترجمہ اور جبکہ وہ قوم کے درمیان ایسا غضبناک ہوتا تہا کہ غصہ کے مارے جوش کہانے لگتا تہا ایسے حال مین مین نے اوسکو کبہی ٹہیرا نہین کہا مگر کہ ہنس پڑتا تہا قوم کے درمیان اسواسطے کہا کہ ایسے وقت مین انسان کو اپنی کہے کی پچ پڑجاتی ہی۔ وقال آخر ہو ابو حزابة بالمہملة فالمعجمة فالموحدة التمیمی یرثی عبد اللہ بن ناشرة مزوللہ مالک بن حنظلة التمیمی الحنظلی۔

ولا عرف الا قد تولی فادبرا	الا لا فتی بعد ابن ناشرة الفتی

ترجمہ ای مخاطب سن کر بعد سخی ابن ناشرہ کی کوئی سخی نہین رہا اور کسی قسم کا احسان نہین تہا مگر وہ لوگونسے روگردان ہو گیا یعنی اب سب قسم کا احسان دنیا سے جاتا رہا۔

تجود بمعروف وتنکر منکرا	فتی حنظلی ما تزال رکابہ

الرکاب الابل واراد بہا نفسہ وہو شائع عندہم قال ۶ تحن الی اجبال مکة ناقتی ترجمہ وہ آل حنظلہ کا ایک

جوانمرد تہا کہ وہ ہمیشہ لوگونکو امر بالمعروف کرتا تہا اور بُری کامون سے منع کرتا تہا۔

لحا اللہ قوماً اسلموک وجرّدوا	عنا جیج اعطتہا یمینک ضمّرا

اسلمہ خذلہ والتجرید التعیین والعنجوج بالمہملۃ فالنون فالجیم الفرس الطویل والفرجم ضامر ہو یابس الجنبین من الفرس ترجمہ خدا لعنت کرے اوس قوم پر جنہون نے تجکو دشمنون کے حوالہ کیا اور اپنے بہاگنے کے لیے وہ گہوڑی پتلی کمر والے مقرر کیے جو تیرے دہنے ہاتہہ نے اونکو دیے تہے الغرض وہ کافر نعمت ہوگئے **قال آخر ہو دعبل بن علی الخزاعی** شاعر اسلامی یرثی ابن عم لہ۔

كانت خزاعۃ ملأ الارض ما اتّسعت	فقصّ مرّ اللیالی من حواشیہا

ترجمہ بنی خزاعہ کثرت مین بقدر پُری زمین تہے جسقدر وہ سما سکے سوراتون کے گزرنے نے اوسکی اطراف وجوانب کو قطع کرڈالا اسلیے کم ہوگئے۔

اضحی ابو القاسم الثاوی ببلقعۃ	تسفی الریاح علیہ من سوافیہا

الثاوی الساکن والظرف متعلق بہ والبلقع المکان الخالی من الماء والکلاء وسفت الریح التراب اذا اطارتہ والسوافی الریاح العواصف ترجمہ ابو القاسم جو چٹیل میدان مین مقیم ہے ایسا ہوگیا کہ اوس میدان کے ہوائین اوسپر خاک اڑاتی ہین۔

ہبّت وقد علمت ان لا ہبوب بہ	وقد تکون حسیرا اذ یباریہا

المستکن للریاح یقال ہبت الریح اذا ثارت وہب الرجل اذا استیقظ من نومہ وتکون بمعنے کانت والحسیر الکلیل والمباراۃ المعارضۃ والعرب تصف الکریم بانہ تعارض الریح فی عموم الجود ع یباری الریح مکرمۃ وجودا ترجمہ میت پر تیز ہوائین چلین اور اون ہواون نے جان لیا ہے کہ یہ شخص اب نہین جاگے گا اور جبکہ عموم فیض مین ہوا ونکا وہ مقابلہ کرتا تہا تو ہوائین اوسکے سامنے درماندہ اور عاجز ہوجاتی تہین۔

اضحی قری للسباع من بلقعۃ	وقد یکون غداۃ الروع یقریہا

ترجمہ اب وہ شخص ہو لوگونکی خوراک اور خالی میدانکی ہاتھ گردہ ہوگیا اور پہلے وہ ایسا تہا کہ صبح روز جنگ مین ہو لوگونکی ضیافت کیا کرتا تہا یعنی بسبب کثرت قتل دشمنون کے **وقال عقیل بن علفہ**

لتغد المنایا حیث شاءت فانّہا	محلّلۃ بعد الفتی ابن عقیل

الفعل من العدو وہو السیر السریع واحالہ وحلالہ جعل فے حل وابا حتہ ترجمہ اب موتین جہان چاہین جلد جاوین کیونکہ بعد موت جواز بن عقیل کے اوسکو ہر جگہہ جانا حلال وروا ہے یعنے اوسکی موت کے بعد کسیکے مرنیکی پروا نہین ہے۔

فتی کان مولاہ یحل بنجوۃٍ فحل الموالی بعدہٗ بمسیلِ

المولی ابن العم والنجوۃ المکان المرتفع وکنی بالمسیل عن المکان المنخفض فان السیل ینخفض ولا یرتفع ترجمہ وہ ایک جوان مرد تہا کا اوسکی جیوۃ مین اوسکے چچا کا بیٹا بلند مکانمین اوترتا تہا یعنے عزیز القدر رفیع المرتبہ رہتا تہا سو اوسکی مرنیکے بعد اوسکی چچا کے تمام بیٹے لپست مکانمین اوتر پڑے یعنی ذلیل وکم قدر ہو گئے

طویلُ نجادِ السیفِ وہم کانّما تصولُ اذا استنجدتہٗ بقبیل

یکنی بطول النجاد ای حمالۃ السیف عن طول القامۃ وہو ممدوح فی الرجال والوہم الرجل العظیم والاستنجاد طلب النجدۃ ای الشدۃ والقوۃ ترجمہ وہ دراز قامت ایسا بلند قدر تہا کہ جب تو اوس سے مدد طلب کرے تا گویا تو اپنے دشمن پر ایک جماعت کثیر کے ساتہہ حملہ کرتا ہے یعنے وہ ایک جماعت کے قائم مقام تہا۔

کانّ المنایا تبتغی فے خیارنا لہا ترۃً او تہتدی بدلیل

الابتغاء الطلب والترۃ الوتر والحقد مفعول تبتغی ترجمہ موتین گویا اپنے کینہ کا بدلہ ہمارے عمدہ لوگونمین لینا چاہتے ہین اور اوس کی تدبیر مین لگ رہتے ہین یہانتلک کہ اوسکو کوئی راہ ملجاوی اور اپنا کینہ پورا کرے۔

وقال مسافع بن حذیفۃ العبسی

أبعدَ بنی عمرٍو اسرّ بمقبلٍ من العیشِ او آسی علی اثرِ مدبر

ترجمہ کیا بنی عمر جیسے عمدہ لوگون کے بعد زندگانی آیندہ سے مین خوش کیا جاسکتا ہون یا عیش گزشتہ کا غم کر سکتا ہون یعنے ایسا نہین ہوسکتا ہے۔

ولیس وراء الشیء شیءٌ یردّہ علیک اذا ولّی سوی الصبرِ فاصبرِ

المنصوب فی یردہ والمستکن فے ولی للشیء الاول ترجمہ جانیوالی شی کے بعد سوائے صبر کے کوئی ایسی شی نہین ہے جو اوسکو جبکہ وہ تجسے پشت پہیرے لوٹا لاوی تو اب تو صبر کر صبر کے لوٹانیکے یہ معنی ہین کہ وہ تسکین وتسلی کو لوٹا لاتا ہے جو قائم مقام اوس شئے کے ہوتی ہے۔

جمال الندي والقنا والسنور	سلام بني عمرو على حيث هامكم

الهام جمع هامة وهو الراس ونصب الجمال على انه نعت المنادي والندي كالغني المجلس والسنور السلاح ترجمہ اي بني عمرو كہ تم زينت بزم اور نيزون اور ہتهيارونكے ليئے رزم كے ہو تمپر سلام جسجگہہ تمہارے سر مدفون ہين۔

جميعا ومعروف الم ومنكر	اولئك بنو خير وشر كليهما

ترجمہ وہي لوگ دستون اور دشمنونكے واسطے خير وشر دونون اكٹہے كے صاحب ہين اور اوس نيكي كے جو نازل ہوئي اور بدي كے جو وقوع مين آئے **وقال الربيع بن زياد في مالك بن زهير العبسي** ومن حديث هذه الابيات ان الربيع هذا كان عند حذيفة بن بدر لما ان سعادة ابنة بدر كانت تحته فلما رجع الرجال الذين كان بعثهم حذيفة بن بدر لقتل مالك وقد جهدت افراسهم فقال لهم حذيفة هل قدرتم على حماركم قالوا نعم فساله الربيع عنهم واكثر السوال فقال حذيفة انا لم نقتل حمارا ولكنا قتلنا مالك بن زهير بعوف بن بدر فقال الربيع لبئس لعمر الله القتل ثم تفرقا ورجع الربيع الى بيته وقال لامراته اطرحي لي شيئا فطرحت وكانت قد طهرت من الحيض فدنت اليه فقال اليك عني فقد حدث امر ثم انشد

من سيئ النبأ الجليل الساري	اني ارقت فلم اغمض حار

غمض الرجل تشديدا اذا نام وحار ترخيم حارث على النداء وهو ابنه وقد اسلم ووفد عليه صلى الله وسلم في وفد عبس ترجمہ اي حارث مين بيدار رہا اور نہ سويا بسبب ايك بڑي خبر بد تمام مين پهيلني واليكے۔

وتقوم معولة مع الاسحار	من مثله تمسي النساء حواسرا

المجرور للنبأ والحواسر جمع حاسرة من حسر الراس اذا كشفه اعولت المراة اذا رفعت صوتها بالبكاء ترجمہ ايسي ہي خبر سے عورتين سر وبرہنہ ہوجاتي ہين اور روتي كہڑي ہوتي ہين صبح ہونكے ظہور كے ساتہ اور يہ اسليے كہا كہ اونكا دستور تہا كہ اپنے تازہ مردونپر بوقت طلوع وغروب رويا كرتي تہين **قالت الخنساء** ؏ يذكرني طلوع الشمس صخرا واذكره بكل غروب شمس

ترجو النساء عواقب الاطهار	افبعد مقتل مالك بن زهير

الهمزة للانكار والاستبعاد والعواقب جمع عاقبة عاقب الطهر يا ياتي من الطهر بعد الحيض وكانوا يجامعون فيه زعما منهم انه لا ياتي من العلوق ترجمہ كيا عورتين ميد ركہتي ہين طہرونكي انجامونكي يعني صحبت كے بعد قتل مالك بن زہير كے يہ اسليے كہا كہ انكي

فان اتی فی قتلہ لذوی النُّہٰی	الّا المطّیٰ تشدّ بالاکوار
ومجنّباتٍ مایذقن عذوقاً	یقذفن بالمہرات والامہار
ومساعرًا صدأ الحدید علیہم	فکانّما طُلی الوجوہ بقار

المجنبات الخیل التی یجعلن فی جنوب الابل عطف علی المطی والعذوق ادنی مایوکل والقذف الطرح والرمی والمہرات جمع مہرۃ وہی انثی اولاد الفرس والمہر ذکرہ وطرح الفرس ولدہ من البطن کنایۃ عن شدۃ السیر والرحیل والمساعر جمع مسعر بکسر المیم من یوقد نار الحرب نعت محذوف ای شبابا مساعراو منہ قولہ علیہ السلام فی ابی بصیر ویلمہ مسعر حرب فی صدا الحدید اذا علاہ الوسخ ترجمہ میں اہل عقل کے لیے اوسکے قتل کے باب میں سوائے اسکے کوئی چیز نہیں دیکھتا کہ ناقون پر کجاوے کسے جاوین اور اونکے پہلو میں ایسی گھوڑیان طیار کیجاوین کہ بسبب اپنی جفاکشی کے کچھ نہ کہاوین اور بسبب تیزروی کے بچھیریان اور بچھیرے اپنی پیٹونسے ڈالدین یعنے توجاوین اور ایسی جوانمرد لڑائیکے بہڑکانیکو طیار ہون کہ بباعث ایک عرصہ تلک بہنی رہنے زرہ کے اونکے بدنون پر زرہون کے لوہے زنگ لے آئے ہین اور بسبب کثرت ودوام وہونیکے اونکے رنگ ایسے سیاہ ہوگئے ہین کہ گویا اونکے سنہ پر قار کا روغن جو سخت سیاہ ہوتا ہی ملا گیا ہے خلاصہ یہ کہ ایسے نامور شخص کے قتل کے انتقام لینے کیواسطے سامان مذکور طیار کرنا ضرور ہی۔

من کان مسرورًا بمقتل مالکٍ	فلیأت نسوتنا بوجہ نہار
یجد النساء حواسرًا ینذبنہ	یلطمن اوجہہن بالاسحار

وجہ النہار اولہ ویجد مجزوم علی انہ جواب الامر ترجمہ جو شخص قتل مالک سے خوش ہوا ہی اوسکو چاہیے کہ ہماری عورتونکو شروع روز میں دیکھے تو وہ ہماری عورتونکو سر و برہنہ روتا ہوا ایسے حال میں پاویگا کہ اپنے موہنون پر صبحکو طمانچے مارتے ہونگی یعنے جبکہ یہ قتیل الیساعزیز جلیل القدر ہی تو اوسکا انتقام ضرور لیا جاویگا۔

قد کنّ یخبان الوجوہ تسترًا	فالیوم حین برزن للنظّار
یضربن حرّ وجوہہنّ علی فتیً	عفّ الشمائل طیّب الاخبار

حر الوجہ مابدا منہ والعف بالکسر العفیف ترجمہ وہ عورتین پہلے اس صدمہ سے بسبب کمال پردہ داری کے اپنے چہرونکو چھپاتی تہین اور آج جبکہ وہ نظار گیون کے لیے ظاہر ہوئین تو اپنے موہنونکو جسقدر کہلے ہوتے ہین پیٹ

رہی ہین ایک جوانمرد کی مصیبت پر جو خصلتونکا پاکیزہ تہا اور اوسکے اخبار اوقات فراخی اور تنگی کے اچہے تہے وقال

لکعب بن زہیر ہو مرثی یرثی ابیا وکان قد مات بین قو وسلے حتف انفہ جوعا وعطشا۔

لعمرک ما خشیت علی ابی ۔۔۔ مصارع بین قو فالسلی

قو بالقاف موضع فی بلاد اسد والسلی واد لبنی عبس ترجمہ اے مخاطب تیری زندگانی کی قسم مجکو ابی پر اون ہلاکی کی

جگہونکا جو درمیان موضع قو اور وادی سلی کے واقع ہین کچہہ خوف نہنا کیونکہ یہ مقامات اوسکے مسکن سے بعید تہے

ولکنی خشیت علی ابی ۔۔۔ جریرۃ رمحہ فی کل حی

الجریرۃ الجنایۃ ترجمہ مگر مین ابی پر اوسکے نیزہ کے جرم وقصور سے جو ہر قوم مین کی ہین ڈرتا تہا کیونکہ وہ ایک بہادر تہا

من الفتیان محلول مر ۔۔۔ وامار بارشاد وغی

الجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ ومحلول فاعل من احلولی اذا حلی ضد مر ترجمہ جوانمردونمین بعض شیرین اخلاق

اور بعض تلخ خو اور بعض حاکم ہدایت کی اور بعض گمراہی کے ہوتے ہین مگر ابی محض شیرین اخلاق وحاکم ہدایت تہا

الا لہف الارامل والیتامی ۔۔۔ ولہف الباکیات علی ابی

ترجمہ ای لوگو دیکہو افسوس ناک حالت رانڈون اور یتیمونکی اور پرحسرت حال اون عورتون کا جو ابی پر روتی ہین

یعنے ان مصیبت زدونکا نہایت افسوس ہی کہ بعد ابی کے انکا کوئی خبرگیران نرہا۔ قال آخر

فی بعض تطواف ابن طعمۃ امنا لاقی حمامہ

التطواف مصدر طوف اذا طاف کثیرا۔ وآمنا حال من المستکن فی لاقی ترجمہ ابن طعمہ نے اپنے بعض سفرونمین السی وقت

کہ عیوب سے پاک تہا یا آفات سے امن مین تہا اپنی موت سے ملاقات کی۔

رصد الردی من خلفہ ۔۔۔ لیغترہ لا بل امامہ

الرصد محرکۃ مصدر رصدہ اذا ترقبہ فی معنی الفاعل حال من حمامہ والاغترار الاتیان علی الغرۃ ای الغفلۃ ترجمہ

اپنی موت سے ایسے حال مین ملا کہ موت اوسکے پیچہے گہات لگانیوالی تہی اور اوسکی غفلت کے وقت مین آنے

والی تہی نہین بلکہ موت اوسکے آگے سے آئی۔

غرا امرؤ منتہ نفسہ ان تدوم لہ السلامہ

غر مجہول من غرہ اذ اخدعہ دمناہ او قعہ فی امینتہ ترجمہ وہ شخص فریب خوردہ ہی جسکی طبیعت نے اوسکو اس آرزو مین ڈالدیا ہی کہ اوسکی سلامتی ہمیشہ کو بنی رہیگی۔

	هيهات اعيا الاولين دواء دائك يا ذا امامه	

ترجمہ افسوس ہی کہ ای سوت تیری درد کے علاج نے پہلونکو عاجز کردیا۔ یعنے تیرے درد کا کچہہ علاج نہین ہے

وقال عوتہ بن سلمی بن ربیعہ

	لتحزنني فلا ابلك ما ابالي	الا نادت امامة باحتمال	

الاحتمال حمل المتاع من موضع الی موضع ویکنی بہ عن الرحیل کلمتہ ما زائدۃ ترجمہ ای مخاطب سُن کہ امامہ نے کوچ کے لیے اسلیے پکارا تا کہ مجکو اپنے فراق کے سبب غمگین کرے تو مین نے اوس سے کہا کہ مجکو تیری پروا نہین چاہے تو ٹہر اور چاہے کوچ کر جا۔

	فاياما اتيت فعن تقالي	فسيري ما بدا لك او اقيمي	

ترجمہ اب جب تجکو جانا اچہا معلوم ہو چلے جا اور جبتک چاہی قیام کر سوان دونون امور سے جو تو اختیار کرے گی میری عداوت اور ملال سے خالی نہین ہی۔

	حياتي بعد فارس ذي طلال	وكيف تروعني امراة ببين	

راعہ افزعہ وحیاتی منصوب علی الظرفیہ ای مدۃ حیاتی واراد بفارس ذی طلال ابا سلیمان بن ربیعہ الضبی فانہ اسیم فرسہ ترجمہ اور کسطرح ایک عورت مجکو اپنی فراق سے میری زندگی بہر ڈراویگی بعد مرجانے ابو سلیمان کے جو ذو طلال گہوڑیکا سوار تہا یعنی اس حادثہ کے بعد مجکو اوسکے وصال و فراق کی پروا نہین رہی۔

	ومسعود وبعد ابي هلال	وبعد ابي ربيعة عبد عمرو	

ترجمہ اور اپنی فراق سے کسطرح ڈراویگی بعد ابی ربیعہ عبد عمرو اور مسعود اور ابی ہلال کے یعنے ایسا نہین ہو سکتا

	فدى لهم عمي لصبحهم وخالي	اصابتهم حميا المنايا	

شمسین حال من الضمیر المنصوب۔ والمصبح موضع الاصباح ای مصبحہم فی قبورہم واستغنی بذکر المصبح عن الممسی وہو مرادہ ترجمہ اشخاص مذکور کو موتون نے ایسے وقت مین آلیا کہ وہ لوگ ہمہ وجوہ قابل تعریف تہے۔ ادن قبور پر

جہان اونہون نے صبح وشام کی میرے چچا اور ماموں قربان ہووین۔

	اولئك لو جزعت لهم لكانوا	اعز علي من اهلي و مالي	

ترجمہ وہ لوگ ایسے تھے کہ اگر مین اونکے لیے بقدر واجب جزع وفزع کرتا تو وہ مجھکو میرے کنبے اور مال سے پیارے تھے مگر مین انکا غم نہین کرتا

وقال قراد بن غوية بن سلمى يرثي نفسه ويحرض ابنه مخارقا على ان يبكي عليه

	الا ليت شعري ما يقولن مخارق	اذا جاوب الهام المصيح هامتي	

الهام جمع هامة وهو على زعم الجاهلية طائر يخرج من قبر الميت اذا الميت عظامه ويقال له الصدى۔ ومنه الحديث لاعدوى ولا هامة۔ والمصيح اسم فاعل من صيح اذا بلغ في الصياح يحتمل النصب والرفع ووصف الهام وهو جمع بمصيح وهو مفرد لان الهام من الجموع التي على وزن المفرد ويفرق بينه وبين واحده بالتاء۔ ترجمہ ای کاش مجکو خبر ہو کہ میرا بیٹا مخارق کیا کہیگا جبکہ میرے استخوان بوسیدہ ہوجاوینگے اور زیادہ غل مچانیوالے اور بولنے والے پرندونکو جو اور مردونکی قبرونسے نکلکر بولتے ہین وہ پرندہ جو میری قبر سے نکلیگا جواب دیگا یعنی ایک کی آواز سنکر دوسرا بولیگا۔ عرب جاہلیۃ کے زمانہ مین ایسا خیال کرتے تہے کہ جب مردے کی ہڈیان بوسیدہ ہوجاتی ہین تو قبر سے ایک پرندہ نکلکر بولا کرتا ہی حدیث شریف نے اوسکی تکذیب کردی ہی۔

	و دليت في زوراء يسفي ترابها	علي طويلا في ذراها اقامتي	

ولاه ارسله في حفرة والفعل مجهول عطف على جاوب۔ والزوراء المعوجة لغت حفرة واراد بها اللحد يسفي مجهول من سفت الريح التراب اذا اطارته۔ ونصب طويلا على انه حال من تاء التكلم واقامتي فاعله ترجمہ اور جبکہ مین کناوڈ گڈہے یعنی لحد مین اوتارا جاونگا جسکی مٹی مجہپر گرتی رہیگی اور ایک عرصہ تلک اوس مقام پر میرا قیام رہیگا۔

	وقالوا الا لا يبعدن اختياله	وصولته اذ القروم تسامت	

بعد هلك۔ والاختيال بالحجة المشي بتبختر۔ والقرم في الاصل الفحل الكريم ويستعار للسيد الشريف والتسامي التفاخر في العلو في المراتب ترجمہ اور جبکہ لوگ کہین کہ تبختر سے چلنا قراد کا اور اوسکا دبدبہ ہلاک وگم ومحو ہووی جسوقت سردار لوگ اپنی بلندی مرتبہ اور بزرگی کا فخر کرین۔

	وما البعد الا ان يكون مغيبا	عن الناس مني نجدتي و سماحتي	

النجدة الشدة والقوة مرفوع علی انہ اسم کان ـ والقسامة الجمال ومنی حال ترجمہ اور میری دوری اور ہلاکی اسکے سوا نہین ہو کہ لوگونسے میری قوت اور میرا جمال غائب ہوجاوے ـ

ولتبکرلی بدلی لہ وکرامتی	ایبکی لما لومات قلبی بکیتہ

ترجمہ کیا مخارق میرے لیے ایسا روئیگا جیسا مین اوسکے لیے روؤن اگر وہ مجھسے پہلے مرجاوے اور کیا وہ میرا اور بابت جو مین نے اوسپر خرچ کیا ہے اور اوسکو عزت سے رکھا ہی شکر کریگا ـ

رؤفا وامّا مهّدت فانامت	وکنت لہ عمّا لطیفا ووالدا

ترجمہ اور حال یہ ہی کہ مین اوسکے لیے عمدہ چچا اور پدر مہربان اور ایسی ماں تہا جسنے اوسکے لیے بچھونا بچھایا اور اوسکو سلادیا **وقال المسجاح بن سباع الضبی**

بلیت وفنانی لو ابید	لقد طوّفت فی الآفاق حتی

طوف طاف کثیرا ـ وبلی کرضی اذا قدم وضعف ـ والی بالنون قرب ـ ولو ابید مصدر یہ ترجمہ تحقیق مین تمام دنیا کے اطراف مین گہومایہانتک کہ مین ضعیف وناتوان ہوگیا اور میری ہلاکت قریب آگئی ـ

ولیل کلما یمضی یعود	وافنانی ولا یفنی نهار

تنازع الفعلان فی نہار ولیل ـ والمستکن فی یمضی لکل من اللیل والنہار والمجموع ہما ترجمہ اور مجکو روز و شب کے گزرنے نے فنا کردیا جبکہ ہر یک اونمین کا یا دونوں گزر چکتے ہین تو پہر لوٹ آتے ہین ـ

وحول بعدہ حول جدید	وشهر مستهل بعد شهر

استهل الشہر اذا طلع ہلالہ ترجمہ اور مجکو فنا کردیا ایک مہینے نے کہ جسکا چاند بعد دوسرے ماہ کے طلوع کرتا ہی اور ایک سال نے کہ اوسکے گزرنے پر دوسرا سال آجاتا ہی ـ

منیّتہ ومامول ولید	ومفقود عزیز الفقد تاتی

ترجمہ اور مجکو فنا کردیا ایسے گم کردہ شخص نے جسکا گم ہونا مجکو نہایت شاق تہا کہ اوسکی موت آگئی اور فنا کردیا مجکو نوزائیدہ بچہ نے جسکے امید کیجاتی ہتی یعنے اس خیال نے کہ آخر یہ بچہ بہی بڑا ہو کر مرجائیگا ـ **وقال خراز بن عمرو** وہو ضبی احد بنی مناۃ بن ضبۃ ـ یرثی زید الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمہ جاہلی ـ

مسجاح بن سباع

خراز بن عمرو

تبکی علی بکر شربت بہ ... سفہا تبکیہا علی بکر

البکر الجمل القوی الفتی۔ ونصب سفہا علی انہ مفعول لہ والتبکی مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای سفاہۃ حماقۃ والجملۃ استیناف ترجمہ میرے گھروالے ایک شتر قوی جوان کے جاتے رہنے پر جسکی قیمت کی مین نے شراب پی لی ہی براہ کم فہمی روتی ہی سو معلوم رہے کہ اوسکا شتر جوان پر رونا نادانی اور حماقت ہی یعنے یہ چوپایہ اس غم کے قابل نہیں

ہلا علی زید الفوارس زید اللات او ہلا علی عمرو ... تبکین لا رقأت دموعک او ہلا علی سلفی بنی نصر

زید اللات معطوف علی زید الفوارس بحذف العاطف او عطف بیان۔ و رقأ دمعہ مہموزا اذا جف وسکن۔ والجملۃ دعائیۃ علیہا واولمبالغۃ الخلو۔ وانما ثنی السلف لانہ اراد التمومۃ والخولۃ ترجمہ مسماۃ مذکورہ کو کوسکر کہتا ہی کہ خدا کرے تیرے آنسو نہ تہمین یعنے سدا روتی رہے تو کیون نہین روتی زید الفوارس اور زید اللات پر اور کیون نہین روتی عمرو پر اور کیون نہین روتی بنی نصر کے دو گزرے ہوئے شخصون پر یعنے رونیکے لایق یہ لوگ ہین نہ شتر۔

خلوا علی الدہر بعدہم ... فبقیت کالمنصوب للدہر

المنصوب الہدف ترجمہ اون لوگون نے اپنے بعد زمانہ کو مجہیر چہوڑ دیا سو اب مین مثل نشانہ زمانہ کیلیے رکہا گیا۔

ان الرزیۃ ما اولک اذا ... ہر المخالع اقدح الیسر

ما نافیۃ۔ وہرہ کرہہ۔ والمخالع بالمعجمۃ المقامر۔ والاقداح سہام المیسر والمیسر القمار ترجمہ بیشک مصیبت یہی کہ ایسے وقت مین کہ قمار باز قمار کے تیرون سے اور اوسکے کہیلنے سے بسبب شدۃ قحط کے نفرت کرے لوگ یہ کہین کہ ایسے سخی لوگ اب باقی نہین رہے۔

اہل الحلوم اذا الحلوم ہفت ... والعرف فی الاقوام والنکر

الحلم العقل۔ وہفا علمہ اذا سقط۔ والعرف والنکر مجروران عطفا علی الحلوم ترجمہ وہ عاقل تہے جبکہ اور لوگونکی عقلین جاتی رہین اور وہ لوگ قومون مین صاحبان احسان یا صاحبان امر بالمعروف اور ناکردنی کامونکو روکنیوالے تہے

وقال زہیر بن الحارث بن ضرار

الم تر انی یوم فارقت مؤثرا ... اتانی صریح الموت لو انہ قتل

صریح الموت خالصہ او بمعنی لیت ترجمہ کیا تو نے نہین دیکہا کہ جسکہ مین اپنے بہتیجے مؤثر سے اوسکی موت کی سبب

زہیر بن الحارث

پیدا ہوا تو میرے پاس کہلم کہلا موت آگئی مگر اوسنے مجکو قتل نہ کیا اور کاش وہ مجکو مار ڈالتے۔

وكانت علينا عرسه مثل يومه	غداة غدت منا يقاد بها الجمل

ار او بعرسه مفارقته عرسه ترجمہ اور ہمپر اوسکی بی بی کی جدائی جبکہ اوسنے بعد انقضائے عدۃ ہم مین سے کوچ کیا
کر اوسکا شتر بذریعہ مہار آگے سے کہینچا جاتا تہا ایسے درد انگیز ہوئے جیسے موثر کی موت کا روز۔

وكان عميدنا وبيضة بيتنا	فكل الذى لاقيت من بعده جلل

عميد القوم سيدهم وبيضة البيت كناية عن العزيز المكرم فان البيضة تحفظ من الصدمات والافات والجلل يستعمل
فے الصغير والكبير والمراد به ههنا الصغير الهين ترجمہ اور موثر ہمارا سردار اور ہمارے گہر اور کنبے مین عزیز الوجود وقابل
حفاظت تہا سو جس مصیبت سے اوسکے بعد مجکو مٹ بہیڑ ہوئی اوسکے مرنیکی مصیبت سی سہل و آسان ہی وقال
ابن عنمة الضبی ہو جاہلی یرثی بسطام بن قیس الشیبانی قتله عاصم بن خليفة الضبى وكان ابن عنمة
مجاورا فے بنی شیبان یخاف علی نفسه لکونه ضبيا فرثاه ليستميل بذلك بنی شیبان۔

ابن عنمہ

لام الارض ويل ما اجنت	بحيث اضر بالحسن السبيل

ما استفهامية بمعنى اى شئ واجنة سترة - واضر به ضره والحسن احدى الرملتين الحسن والحسين ومعنى اضر السبيل انه
جرى فيه السبيل فاضر واكث بالرملة المذكورة ترجمہ مادر زمین کو افسوس کہ اوسنے کیسی عمدہ چیز چہپالی اسطرح سے
کہ ٹیلہ حسن کو راہ نے نقصان پہونچایا یعنے وہان ایسا عمدہ شخص مدفون ہوا کہ بسبب کثرت زائرین اوس ٹیلہ پر
راہ وسیع ہو گئی جسکے سبب اوس ٹیلہ کو نقصان ہوا یعنے اوسکی بلندی پست ہو گئی۔

نقسم ماله فينا وندعو	ابا الصهباء اذ جنح الاصيل

ابو الصهباء كنية بسطام - وجنح مال - والاصيل العشى وميلانه قرب غروب الشمس وهو من اوقات البكاء على الميت كما هو
دیکہو زان پیر او بہ وقت نزول الاضياف في اجتماعهم ترجمہ ہم اوسکے مال آپسمین تقسیم کرتے ہین اور آخر روز مین بطور
ندبہ اوسکو پکار کر روتے ہین کیونکہ وہ وقت مردونپر رونیکا ہی یا وقت اجتماع مہمانان ہی۔ سو اوسوقت اوس مہمان
نواز کو یاد کر کے روتے ہین۔

اجدك لا تراه ولن تراه	تخب به عذافرة ذمول

جدک منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اجد جدک وہی کلمۃ تستعمل فے معنی قولک اجد منک - والنجب الاسراع فے السیر الباء للتعدیۃ العذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ القویۃ والذمول نحو من الذملان ضرب من السیر ترجمہ کیا تو ای مخاطب اوسکو دیکھنے کے لیے اپنے مقدور بہر کوشش کرتا ہی یا مین تیرے معاملہ مین ایسا جانتا ہون کہ تو اوسکو حالت صلح مین دیکھیگا اور نہ ہرگز ایسے حال مین دیکھہ سکیگا کہ اوسکو ناقہ قوی تیز رو لیے جاتی ہو یعنے حالت جنگ مین -

حقیبۃ رحلہا بدن وسرج ۔۔۔ تعارضہا مربّبۃ دَؤول

الحقیبۃ بالتشدید خلف الرحل - والبدن الدرع القصیرۃ - والمربّبۃ من ربب الصبی حتی بلغہ والدؤول من الدالان وہو ضرب من سیر الابل فیہ نشاط والبیت لغت ناقۃ محلہا الرفع ترجمہ ایسی تیز رو ناقہ کہ اوسکے پالان کے پیچھے چھوٹی زرہ اور زین بندہا ہوا اور اوسکے مقابلہ مین دوسری پرورش یافتہ ناقہ خوش رفتار چلتی ہو -

الی میعاد ارعن مکفہرّ ۔۔۔ تضمّر فی جوانبہ الخیول

الظرف متعلق بتخب - والمیعاد الموعد - والارعن فی الاصل الجبل الطویل ویستعار للجیش - والمکفہر کریہۃ المنظر - والتضمیر جعل الخیل جھزا والاثرفے المضمار بالعدو والشدید ترجمہ اب تو نہین دیکھیگا کہ ناقہ قویہ موصوف بچندین صفات اوسکو طرف وعدہ گاہ لشکر کثیر ہیبت ناک کے کہ گہوڑے بسبب شدۃ سیر کے اوسکے کنارون تلک پہونچنے مین دبلی کیے جاتی ہون اوسکو تیز لیے جاتے ہو یعنے عادت اوسکی حالت حیات مین تہی اب جو وہ مر گیا کبہی ایسا نہو گا جبکہ گہوڑے اطراف لشکر تلک پہونچنے مین دبلی ہوتے ہین تو وسط لشکر کے پہونچنے مین اونکا کیا حال ہوگا -

لک المرباع منہا والصّفایا ۔۔۔ وحکمک والنّشیطۃ والفضول

المرباع ربع الغنیمۃ - والمجرور فی منہا للغنیمۃ - والصفایا جمع صفیۃ وہی ما اصطفاہ الرئیس بنفسہ من الغنیمۃ - والمراد بالحکم التصرف فی الغنیمۃ - والنشیطۃ ما اصابہ الرئیس فے الطریق قبل ان یصل الی القوم والمقصد - والفضول ما فضل ولم یقسم ترجمہ ای بسطام تیرے لیے غنیمت سے چوتہا حصہ ہی اور جو خاص چیز تو اوسمین سے پسند کرلے - اور تیرا حکم مال غنیمت مین جاری ہی اور تیرا ہی وہ جو تو راہ مین لوٹے اور جو بعد قسمت مال غنیمت بچ رہی یعنے تجہہ مین سب لوازم سرداری کے پائے جاتے ہین -

افاتتہ بنو زید بن عمرو ۔۔۔ ولا یوفی ببسطام قتیل

الفوت متعدے الی مفعول واحد والافاتة الی مفعولین فاحد المفعولین محذوف ای افاتت الناس بنو زید بسطاما یعنے الانتفاع ببسطام ـ وبنو زید رہط بسطام ترجمہ بنی زید بن عمرو نے جو کہ بسطام کی قوم ہی لوگو نسے بسطام کو یعنی اوسکے فائدہ کو کہو دیا کیونکہ اونہون نے اوسکی مدد نہ کی ـ اور حال یہ ہی کہ اوسکے خون کا بدلہ کوئے نہین ہو سکتا شاعر بطور خوشامد اخذ انتقام کے لیے برانگیختہ کرتا ہی ـ

وخر علی الالاءة لم یوسّد	کانّ جبینه سیفٌ صقیلُ

الخرور السقوط ـ والالاءة شجرة مرة ولم یوسد مجہول حال ای لم یجعل له وسادة ترجمہ اور بسطام زخمی ہو کر درخت الاءة پر گر پڑا ایسے حال مین کہ اوسکے لیے بچھونا نہین بچھایا گیا تہا ـ ایسی حال مین ہی اوسکی پیشانی ایسی چمکتی ہتی کہ وہ گویا شمشیر صیقلدار ہی ـ **وقال الهذیل بن هبیرة** ہو تغلبی ـ ومن حدیثه انه کان قد اغار علی بنی ضبة ـ فاستعانوا ببنی سعد بن تمیم فقاتلوا عنهم حتی قتلوا کثیرا من اتباع هذیل ـ واسروا کثیرا منهم حتی اسر هو بنفسه وبنوه حسان وشبیب وجلیس وشول ـ ثم اطلقوا الا شولا وکان قد اسره عبد الله وعبد الحارث ابنا ناشرة بن زهیر بن جندل فتکلم فیه هذیل کثیر بن الغریرة لما کانت ام کثیر من تغلب فوعده ان یفعل فلما طال ذلک قال هذه الابیات حزنا وقلقا ولذا اوردها فی هذا الباب ـ

الکنی وفرّوا بن الغریرة عرضه	الی خالد من آل سلمی بن جندل

یقال الکنی الی فلان ای ابلغه عنی رسالة واصله الاکنی مهموز العین من الالوکة وهی الرسالة فحذفت الهمزة والقیت حرکتها علی ماقبلها ـ وفر عرضه ای اترک عرضه وافرا ـ واراد بابن الغریرة کثیر بن الغریرة ترجمہ میرا پیام طرف خالد کے جو آل سلمے بن جندل سے ہے پہونچا ـ اور کثیر بن غریرہ کی عزت کو بسبب خلاف وعدہ کے بٹا مت لگا شاید اوسکو ایفائے وعدہ مین کچہہ عذر پیش آیا ہو ـ

فما ابتغی فی مالک بعد دارم	وما ابتغی فی دارم بعد نهشل
وما ابتغی فی نهشل بعد جندل	اذا ما دعا الداعی لامر مجلّل
وما ابتغی فی جندل بعد خالد	یطارق لیل او لعان مکبّل

الفاء للتعلیل ـ والمجلل الامر العظیم ـ والعانی الاسیر ـ والمکبل المقید ترجمہ کیونکہ بعد بنی دارم کے مجکو بنی مالک سے

کچھہ مطلب نہین اسلیے کہ بنی مالک مین سے بنی دارم عمدہ ہین اور مجکو بعد بنی نہشل کے بنی دارم سے کچھہ غرض نہین کیونکہ وہ اُنسے بہتر ہین اور مجکو بعد بنی جندل کے بنی نہشل سے کچھہ غرض نہین کیونکہ وہ بنی نہشل سے عمدہ ہین جبکہ اونکو کوئی مستغیث فریادرسی کے لیے کسی امرِ عظیم کیواسطے طلب کرے اور مجکو بعد خالد کے بنی جندل سے کچھہ مطلب نہین ہے کیونکہ وہ تمام بنی جندل سے بہتر ہے مہمان شب آیندہ اور جکڑبند قیدی کی رہائی کیلیے۔

وقال ایاس بن الارت الطائی

ایاس بن الارت

ولمّا رایتُ الصبحَ اقبل وجهہ		دعوتُ اباا وسٍ فما انْ تکلّما	

ان زائدۃ ترجمہ اور جب مین نے صبحکو ایسے حال مین دیکہا کہ اوسکا مونہہ سامنے آیا تو مین نے ابا اوس کو پکارا اسو وہ نہ بولا کیونکہ مرچکا تہا۔

وحانَ فراقُ من اخٍ لک ناصحٍ		وکان کثیرَ الشرِّ للخیرِ تواَما	

ترجمہ شاعر بطور التفات آپکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری خیرخواہ برادر کا فراق قریب آگیا اور وہ دشمنون کے حق مین کثیر الشر تہا اور دوستون کے حق مین خیر اور بہلائی کا جوڑیا اور ملازم تہا۔

تتابعَ قرواشُ بن لیلیٰ وعامرٌ		وکان السرورُ یومَ ماتا ملمّما	

المدمم المہانۃ المطلے بالدمام وہو مثل القار وری بالجمۃ من الذم ترجمہ قرواش لیلیٰ کا بیٹا اور عامر پے درپے مرے اور جس روز وہ دونون مرے تو روز خوشی بسبب کثرت غم ایسا سیاہ معلوم ہوتا تہا کہ گویا اوس روز پر روغن دمام ملا گیا ہے یا خوشی اوس روز نہایت مذموم اور نامناسب تہی۔

ہممتُ بان لا اطعم الدہرَ بعدہم		حیوۃً فکان الصبرُ ابقی واکرما	

ترجمہ مین نے اونکے بعد ارادہ کیا کہ عمر بہر لذت حیوۃ نہ چکہون مگر صبر ذکر جمیل کو زیادہ باقی رکہنے والا اور قابل تکریم ہے

وقال قبیصۃ بن النصرانی الجرمی من طی

قبیصۃ بن النصرانی

الا یا عینُ فاحتفلی وبکّی		علی قرمٍ لریب الدہر کافٍ	

الاحتفال المبالغۃ والقرم السید الکریم وریب الدہر صرفہ ترجمہ ہان اے میری آنکہہ اگر تو رونا چاہے تو رو اور خوب رو اوس نامور سردار پر جو حوادث زمانہ کے لیے کافی تہا۔

وما للعين لا تبكي لحوط	وزيد وابن عمهما ذفاف	
وعبد الله يا لهفي عليه	وما يحفي بزيد مناة حاف	

یا لهفی معناه انا اسف علیه وحفی به کرضی رحمه ورق له او من حفے عنه اذا سال عنه والبارمعنے عن ترجمہ اور آنکہہ کو کیا ہوگیا کہ حوط کو اور زید کو اور اونکے چچا کی بیٹی ذفاف کو نہین روتی اور عبد اللہ کو نہین روتی جسکا مجکو افسوس ہی اور کوئی رحم کرنیوالا زید مناة پر رحم نہین کرتا۔ یا کوئی پوچھنے والا اوسکا حال نہین پوچھتا۔

وجدنا اهون الاموال هلكا	وجدك ما نصبت له الاثافي	

الهلاک الهلاک منصوب علی التمیز والواو للقسم والجد العظمة وما موصولة فی محل النصب علی انها مفعول ثان لوجدنا واراد بها الجزور فانها تذبح وتطبخ۔ والخطاب لزید مناة اولکل مخاطب ترجمہ ای مخاطب یا ای زید مناة تیری عظمت وبزرگی کے قسم تیرے عہد مین سہلتر ین اموال ہلاکی مین وہ ذبائح ہین جنکے لیے تونے چولہے طیار کیے کیونکہ تو اون ذبیحونکی پروا نہین کرتا تہا یا یہ مطلب ہی کہ ہلاک اموال سہل ہی ہان ہلاک رجال بڑا خوفناک امر ہی۔

وقال ابو صعترة البولانی فی بنی خیبة

زكيرة وابنا امها الهم والمنى	وفی الصدر منهم كلما غبت هاجس	

یعنے بزکیرة واخویہ اولاد اخیہ دکان توفی والدہم فصار ہو کافلہم ویحبس الشئی اذا خطر بالبال ترجمہ زکیرہ اور اوسکے دونون بہائی میرے مقصود اور آرزوئین ہین اور جب مین اونسے جدا ہوتا ہون تو اونکا خیال میرے سینہ مین رہتا ہے۔

اردهم ودا اذا خامر الحشا	اضاء علی الاضلاع واللیل دامس	

المخامرة المخالطة۔ والاضاءة لازم ومتعد۔ والدامس المظلم والشرطیة نعت ودا ترجمہ مین اونکو ایسا دوست رکہتا ہون کہ جب اونکی محبت کا نور میرے باطن مین ملتا ہی تو پسلیونکو روشن کردیتا ہی حالانکہ تاریک رات ہوتی ہی

بنو رجل لو كان حيا اعانني	علی ضرر اعدائي الذين امارس	

ترجمہ وہ لوگ ایسے شخص کے بیٹے ہین کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو میرے دشمنونکی نقصان رسانی پر جنکو مین بہگت رہا ہون میری مدد کرتا

وقال لعطش الضبی

ابوہ الذی یدعی الیہ وینسب	الا رب من یغتابنی ودّ اننی

ترجمہ سن ای مخاطب کہ بہت سے وہ لوگ جو میری غیبت کرتے ہین وہ دوست رکھتے ہین اس امر کو کہ مین اونکا وہ باپ ہون جسکا وہ کہلاتا ہی اور اوسکی طرف نسبت کیا جاتا ہی یعنے وہ مجھسے بغض براہ حسد کرتا ہی۔

فیخلیہا فحل علی النسل منجب	علی رشدۃ من امہ او لغیۃ

الظرف متعلق بابوہ وعنی بالرشدۃ النکاح وبالغیۃ السفاح۔ ونصب فیخلیہا علی انہ جواب التمنی۔ والمنجب من یاتی بولد نجیب

ترجمہ وہ میرے باپ بنانیکو دوست رکھتا ہی اپنی مان کی راہ یابی کی صورت مین یا اوسکی بے راہی کی صورت مین یعنے بطور حلال کے مین اوسکی مان سے نکاح کر لون یا بطور حرام کے کہ اوسکی مان پر چڑہ بیٹھے ایک نر جسکی اولاد شریف و نجیب ہوتی ہی۔ نر سے مراد خود شاعر ہی۔

وای امری یقتال منہ الترہب	فبالخیر لا بالشر فارج مودتی

یقتال مجہول من اقتال الشئی اذا اختارہ۔ والترہب التوعد ترجمہ اگر تو میری محبت کی آرزو کرتا ہے تو خیر کے ساتہ اوسکی امید کر نہ شر کے ساتہ اور ایسا کون شخص ہی کہ اوسکا دہمکانا پسند کیا جاوی یعنے ایسا کوئے نہین ہی

اری الارض تبقی والاخلاء تذہب	اقول وقد فاضت لعینی عبرۃ

ترجمہ مین ایسے حال مین کہتا ہون کہ میری آنکہہ سے آنسو جاری ہوگئے ہین کہ مین دیکھتا ہون کہ زمین باقی رہتی ہی اور دوست چلے جاتے ہین

عتبت ولکن ما علی الدہر معتب	اخلاء لو غیر الحمام اصابکم

ترجمہ ای میرے دوستو اگر تمکو سوائے موت کوئی اور مصیبت ستاتی تو مین اوسپر غصہ ہوتا مگر کیا کیجے کہ موت پر کوئی خفا ہونیوالا نہین ہی یہ دونون شعر او پر لکہے ہین۔ وقالت امرءۃ الصواب انہا لمحمد بن بشیر الخارجی یرثی بہا ابا عبیدۃ بن عبد اللہ لما روی ان ہندا ابنت ابی عبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعۃ کانت تحت عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالی عنہم فلما مات ابوہا ابو عبیدۃ جزعت علیہ شدیدا فقال عبد اللہ لمحمد بن بشیر ادخل علیہا وعزہا عزاء حسنا فدخل علیہا وانشد ابیاتا منہا ہذہ الابیات فقامت وصاحت ہی وجوہہا وجمل لیصبحن فقال لہ عبد اللہ یا عاد اللہ ہیجتہا علی البکاء فقال واللہ لا اعزی عنہ ولکن آمر بالحزن علیہ

اَگَا مثلہ تنمی الیہ المفاخرُ	اَرَی فاقصری من دمع عینیک لن تری

الخطاب لہند القصر الحبس والمنع ومن للتبعیض وترى اصلہ ترین اسقطت النون بلن وضمیر مثلہ لابی عبیدة ونمی الیہ ارتقی الیہ وانتہی ترجمہ ہان ای ہند تو صبر کر اور کسی قدر اپنی آنکھونکے آنسو روک کیونکہ تو ہرگز ایسا باپ جسکے طرف تمام مناقب و مفاخر منتہی ہوتے ہیون نہین دیکھوگی۔

صوادقُ اذ یندبنہ وقواصرُ	وقد علم الاقوام انّ بناتہ

ترجمہ اور بیشک تمام قومون نے جان لیا ہی کہ اوسکی بیٹیان جب وسپر رولی ہین اور اوسکی خوبیان بیان کرتی ہین سچے ہین اور اوسکے فضائل کے بیان کرنے مین کوتاہی کرنیوالی ہین یعنے کماحقہ اوسکی خوبیان نہین بیان کرسکتین۔ وقال الصلتان

من العین غیثٌ یسبقُ الرعدَ وابلہ	سقی جدثاً واری اُریب بن عسعس

الجدث القبر والعین السحاب الذی یاتی من ناحیة القبلة او العراق او یمینہا ویقال انہا لا تکاد تخلف حتی تعقب المطر دیدم سطرہا ایاما والجار والمجرور فی محل النصب علی الحالیة من غیث قدمت علیہ لکونہ نکرة ویحتمل ان یکون العین بمعناہ المعروف والجار والمجرور متعلق بواری والجرور فی وابلہ للغیث ترجمہ اوس قبر کو جسنے اریب بن عسعس کو چھپایا ہی ایسا ابر قبلہ تر کرے جسکا مینہ بسبب کثرت و زور کے رعد کے بولنے سے پہلے برس پڑے یا اوس قبر کو جسنے اریب کو آنکھ سے چھپا لیا ہی۔

تغمّدَ سہلَ الارض منہ مسائلُہ	مُلِثٌّ اذا القی بارضٍ بعاعَہ

الالثاث دوام المطر وملث نعت غیث والبعاع ثقل السحاب من الماء والمسائل مسیل الماء ومنہ حال ترجمہ اوس قبر کو ایسا مینہ برابر برسنے والا تر کرے کہ جب وہ کسی زمین پر اپنا پانی کا بوجھ ڈالدے یعنے برس پڑے تو زمین کے جو میدان ہین اوسکی نالی اوسکو چھپالے۔

بہ نبتغی منہم عمیداً انبادلہ	فما من فتیً کنّا من الناسِ واحداً

فی البیت تعقید والاصل فما فی الناس فتی کنا نبتغی منہم واحداً عمیداً ابنادلہ بہ ترجمہ لوگون مین کوئی جوان کہ ہم اوسکو عمدہ سردار بنانے کے لیے طالب ہین ایسا نہین ہی کہ متوفی کا بدل ہوسکے۔

لیوم حفاظ ولدفع کریھۃ		اذا عیّ بالحمل المعضّل حاملہ	

اللام متعلقۃ بنبتغی او بناولہ ۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب عن اللوم والعار ۔ وعیّ بہ عجز عنہ والمعضل من عضلت الارض باھلھا اذا غصت بھم ترجمہ اوسکا بدل ہو سکے بروز حفاظت عزت وآبرو کے بوقت اجتماع مہمانان وسماکین کے یا واسطے دفع لڑائی کے بوقت ہجوم اعدا کے جبکہ اوٹھانے بوجہ تکلیف دینے والے اونکا اوٹھانیوالا عاجز ہو جاوے

وذی تدرءٍ ما اللیث فی اصل غابہ		باشجع منہ عند قرن ینازلہ	
فقبضت علیہ الکف حتّی تقیدہ		وحتی یفی للحق اخضع کاھلہ	

الواو بمعنی رب ۔ والتدرء الدفع الشدید ۔ وجملۃ النفی نعت ذی تدرء ۔ وقبضت جواب رب واقادہ اخذ منہ القود ای القصاص ۔ والمستکن فی یفی لذی تدرء ۔ واللام فی للحق زائدۃ والاخضع الراضی بالذل منصوب علی الحال کاھلہ فاعلہ واراد بہ نفسہ ترجمہ اور بہت سے دشمنوں کو دفع کرنیوالے شخص ہیں کہ شیر اپنے بیشہ میں ایسا بہادر نہیں ہی جیسا کہ وہ اپنے ہمسر کے مقابلہ میں جو اوس سے لڑے ۔ سوایسے دفع کرنیوالے کا تونے ہاتھ پکڑ لیا تاکہ تو اوس سے قصاص لے اور یہانتک کہ وہ دفع کرنیوالا حق قصاص پورا ادا کردے ایسے حال میں کہ اوسکا دست لینے وہ خود ذلیل ہو ۔

فتیً کان یستحیی ولیعلم انہ		سیلحق بالموتی ویذکر نائلہ	

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تھا کہ اپنے سائل کے محروم جانے سے حیا کرتا تھا اور جانتا تھا کہ عنقریب مردوں سے ملونگا اور اوسکی بخشش کا ذکر اوسکے پیچھے باقی رہیگا اسلیے خوب بخشش کرتا تھا وقال الضبی

اُبیّ لا تبعد ولیس بخالد		حیٌّ ومن تصب المنون بعید	

لا تبعد مما یندب بہ المیت علی اظہار الفاقۃ الی حیاتہ ترجمہ ای ابی تو مت مر اور حال یہ ہے کہ کوئی جاندار ہمیشہ رہنے والا نہیں ہی ۔ اور جسکو موت آئی تو وہ بیشک مرنیوالا ہی اور اوس سے گریز نہیں کر سکتا ۔

اُبیّ ان تصبح رھین قرارۃ		زلج الجوانب قعرھا ملحود	

الرھین المرھون ۔ والقرارۃ المکان المطمئن واراد بہا القبر ۔ والزلج بالمعجمۃ فاللام فالجیم کلکتف ما یزل فیہ الاقدام ترجمہ ای ابی اگر تو ایسے گڑھے کا جسکے اطراف میں لوگوں کے قدم پھسلتے ہیں اور اوسکا گہراؤ لحد والا ہی گرو اور ملازم ہو گیا تو کچھ مضایقہ نہیں ہی ۔

نَدُرِبَّ مُکْرِدِبٍ کَرِرْتَ وَرَاءَہٗ ۔ فَمَنَعْتَہٗ وَبَنُو اَبِیْہِ شُہُوْدُ

ترجمہ کیونکہ بخدا بہت سے غمزدے ہین کہ تونے اوسکے آگے یا پیچھے اوسکے دشمنون پر حملہ کیا سو اوسکو اوسکے دشمنون سے بچالیا ایسے حال مین کہ اوسکے بہائی موجود تھے اور بسبب قوت دشمن اوسکی حمایت نہین کرسکتے تھے۔

اَنَفًا وَحَمِیَّۃً وَاَنَّکَ ذَائِدٌ ۔ اِذْ لَا یَکَادُ اَخُو الْحِفَاظِ یَذُوْدُ

الانف محرکۃ الحمیۃ مفعول لہ۔ والحمیۃ الحمایۃ ۔ وانک بالفتح عطف علی انفًا۔ واذ ظرف لذائد ترجمہ تونے اوسکے دشمنون پر براہ غیرت وحمایت حملہ کیا اور اسلیے کہ تو دشمنون کو اوسوقت مین دفع کرنیوالا ہے جبکہ بڑا غیرتمند دشمنون کو دفع نہ کرسکے۔

وَلَرُبَّ عَانٍ قَدْ فَکَکْتَ وَسَائِلٍ ۔ اَعْطَیْتَہٗ فَغَدَا وَاَنْتَ حَمِیْدٌ

ترجمہ وبخدا تونے بہت سے قیدیون کو قید سے چہوڑادیا۔ اور بہت سائلون کو دیا سو وہ سائل گیا ایسے حال مین کہ تو تعریف کیا گیا تہا۔

یُثْنِیْ عَلَیْکَ وَاَنْتَ اَہْلُ ثَنَائِہٖ ۔ وَلَدَیْکَ اِمَّا یَسْتَزِدْکَ مَزِیْدُ

ما زائدۃ ترجمہ وہ سائل تیری تعریف کرتا ہے اور تو اوسکی تعریف کا مستحق ہے۔ اور اگر وہ تجہسے زیادہ مانگے تو تیرے پاس زیادتی ہے

وقال عکرشۃ ابو الشغب یرثی ابنہ شغبًا

قَدْ کَانَ شَغْبٌ لَوْ اَنَّ اللّٰہَ عَمَّرَہٗ ۔ عِزًّا تُزَادُ بِہٖ فِیْ عِزِّہَا مُضَرُ

لو بمعنے لیت۔ والعز الاعز الکریم خبر کان۔ وضمیر المونث لمضر ترجمہ میرا بیٹا شغب کاش خدا اوسکی عمر کرتا کریم روشن پیشانی تہا کہ اوسکے سبب بنی مضر کی عزت اور بڑہائی جاتی۔

فَارَقْتُ شَغْبًا وَقَدْ قُوِّسْتُ مِنْ کِبَرٍ ۔ لَبِئْسَتِ الْخَلَّتَانِ الثُّکْلُ وَالْکِبَرُ

ترجمہ مین ایسے وقت مین شغب سے جدا ہوا جبکہ بسبب پیری کے جہک کر بشکل کمان ہوگیا اور نہایت بری ہین دو خصلتین بے فرزندی اور بڑہاپا۔

کَیْتَ الْجِبَالَ تَدَاعَتْ عِنْدَ مَصْرَعِہٖ ۔ دَکًّا فَلَمْ یَبْقَ مِنْ اَرْکَانِہَا حَجَرُ

تداعی القوم اذا دعا بعضہم بعضًا۔ والدک الدق والہدم منصوب علی المصدریۃ۔ والرکن الجبل الطرفۃ العالیۃ

ترجمہ کاش اوسکی موت کیوقت پہاڑ ایک دوسرے کو بلاتے اور خوب ٹکراتے اور اوسکی بلند طرفوں میں کوئی نہ باقی رہتا سب ٹوٹ کر زمین کے برابر ہو جاتے **وقال آخر یرثی ابنہ**

للہ در الدافنیک عشیۃ	اما راعہم مثواک فی القبر امردا

یقال للہ درہ ای عملہ و یستعمل فے مقام التعجب و غایۃ المدح کانہ لم یفعل بل فعلہ اللہ۔ وادخال اللام فی الدافنیک نظراً الی ان الاضافۃ لفظیۃ فے تقدیر الانفصال وراعہ افزعہ ترجمہ جن لوگون نے تجکو بوقت شام دفن کیا اونسے بڑا تعجب ہی کیا اونکو تیری بحالت بے ریشیگے قبر مین مقام کرنے نے نہ ڈرایا۔

مجاور قوم لا تزاور بینہم	ومن زارہم فی دارہم زار ہمدا

حال من الستکن فے امرد او حال بعد حال۔ والہمود الموت وطفو النار ترجمہ جبکہ وہ امرد اوس قوم کا ہمسایہ ہی جنمین باخود ہا آمد و رفت نہین ہی اور جو کوئی اونسے گہر مین ملے تو اونسے ایسے حال مین ملے جبکہ وہ مردے ہین اور بات چیت نہین کرتے۔ **وقال لبید** ہو لبید بن ربیعۃ العامری الجعفری شاعر مخضرم صحابی رض یرثی اخاہ لامہ اربد بن قیس وکان النبی صلعم دعا علیہ فاصابتہ صاعقۃ۔

لعمری لئن کان المخبر صادقاً	لقد رزئت فی حادث الدہر جعفر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اگر اربد کی موت کا خبر دینے والا سچا ہی تو بنو جعفر حادث زمانہ سے بیشک مصیبت ہیوہنچائے گئے۔

اخاً لی اما کل شئ سالتہ	فیعطی واما کل ذنب فیغفر

نصب اخاً علی انہ مفعول ثان لرزیت ترجمہ بنی جعفر میرے ایسے بہائی کی مصیبت پہونچائے گئے کہ جو چیز مین اوس سی مانگون سو اوسکو مجھے دیدے اور جو مین اوسکا قصور کرون تو معاف کر دے

فان یک نوء من سحاب اصابہ	فقد کان یعلو فی اللقاء ویظفر

النوء سقوط النجم فے المغرب فی الفجر مع طلوع نجم آخر یقابلہ ولکنہم ینسبون المطر الی الساقط ففی الکلام قلب فان الاصل سحاب من نوء فانہم قالوا ان النوء سبب المطر وقالوا امطرنا بنوء کذا۔ ویحتمل ان یکون من بمعنی الباء علی ان یکون للملابسۃ ترجمہ پس اگر کوئی ابر جو کسی ستارے کے گرنیسے پیدا ہوا ہی متوفی کو پہونچگیا یعنے اوسپر برس پڑا تو کیا مضایقہ ہی کیونکہ وہ شخص نامور تہا کہ لڑائی مین غالب رہتا تہا اور فتحیاب ہوتا تہا

وقالت زینب بنت الطثریۃ فی اخیہا یزید بن الطثریۃ

اری الاثل من بطن العقیق مجاوری	مقیما وقد غالت یزید غوائلہ

الاثل شجر معروف۔ والعقیق وادی ببلاد عامر وہو من الحجاز۔ والمقیم الثابت۔ وغالہ اہلکہ والمجرور لیزید ترجمہ مین وادی عقیق کے درخت اثل کو اپنے پڑوس مین کھڑا دیکھتی ہون کہ اوسکو کچھ آفت نہین پہونچی۔ اور حال یہ ہے کہ میرے بہائی یزید کو اوسکے مصائب و مہلکات نے ہلاک کر دیا ہی یعنے یزید کا ایسا سخت صدمہ ہوا ہی کہ اوسکے سبب تمام امور مین فرق آجانا چاہیئے تہا پس بڑا تعجب ہی کہ وادی عقیق پر کچھ تغیر نہین آیا۔

فتی قدّ قدّ السیف لا متضائل	ولا رہل لباتہ وبادلہ
اذا نزل الاضیاف کان عذوّرا	علی الحیّ حتی تستقلّ مراجلہ

بادل جمع بادلہ درفاگوشت مابین بغل و پستان ترجمہ وہ ایسا جوان ہی جو مثل دو دہاری تلوار یعنے کٹ کے معتدل و مستقیم القامت ہے اوسکی چہاتی اور گوشت مابین بغل و پستان ڈہیلے نہین ہین بلکہ خوب تنگ ہی جب اوسکے پاس مہمان آتے ہین تو اپنے لوگون پر کہانا طیار کرنیکے لیے سخت مزاجی کرتا ہی یہان تلک کہ اوسکی دیگین دیگدانون پر چڑہائی جاوین تو اوسوقت نرم خو ہو جاتا ہی۔ یہ دونون شعر پہلے آچکے ہین۔

مضی وورثناہ دریس مفاضۃ	وابیض ہندیا طویلا حمائلہ

الدریس الخلق البالی۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والابیض السیف الصقیل ترجمہ یزید گزر گیا اور ذرہ کہنہ وسیع اوسکی ہمکو میراث مین پہونچی اور صیقلدار تلوار جسکے پرتلے لمبے ہین۔ زرہ کا کہنہ ہونا بسبب کثرت استعمال سے اور پرتلونکی درازی بسبب طول قامت کے تہی اور یہ دونون امور ممدوح ہین۔

وقد کان یروی المشرفیّ بکفہ	ویبلغ اقصی حجرۃ الحیّ نائلہ

الحجرۃ الناحیۃ ترجمہ وہ شخص شمشیر مشرفی کو بدست خود خون اعدا سے سیراب کرتا تہا یعنے اس کام کو بلا اعتماد غیر آپ خود کرتا تہا۔ اور اوسکی عطا دور تر طرف قوم تلک پہونچتی تہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ صاحب شجاعت و سخاوت تہا۔

کریم اذا لاقیتہ متبسّما	واما تولّی اشعث الراس جافلہ

مرفوع علی الخبر ای ہو کریم و متبسما حال من الضمیر المنصوب و جفل الشعر اذا انتشر۔ والمجرور للراس ترجمہ

جب تو اوس سے خوشی کیحالت مین ملے تو وہ سخی متبسم اور اگر وہ تجسے سونہہ پہیرے تو وہ پریشان و پراگندہ موسے سر ہے یعنی وہ اپنے بناؤ سنگار مین مصروف نہین رہتا بلکہ درستی امور ضروری مثل ضیافت مہمانان و طیاری جنگ دشمنان مین لگا رہتا ہی۔

	اِذا القومُ اَمُّوا بیتَہ فہو عامدٌ		لِاَحسنِ ما ظنّوا بہ فہو فاعلُہ	

ترجمہ جبکہ قوم کسی امر عظیم کے لیے اوسکے گہر کا قصد کرین اور جاوین تو وہ اوس امر کا چاہنے والا ہوتا ہی جو اوس سے اونہون نے بنہایت عمدہ امید کی ہی سو اوسکو گزرتا ہے اور اونکی امید پوری کردیتا ہی۔

	ترٰی جازِرَیہ یُرعدان ونارُہ		علیہا عدامیلُ الہشیمِ وصاملُہ	

الجازر من ینحر الابل۔ والتثنیۃ علی عادۃ العرب فی جعلہم اصحاب المہن اثنین اثنین۔ ویرعدان مجہول من ارعد مجہولا اذا اصابہ الرعدۃ۔ والعدامیل جمع عدمل وہو القدیم من الشجر والحطب۔ والہشیم الحطب الیابس والصامل بالمہملۃ الیابس کالصمیل ترجمہ تو اوسکے دونون شترقصابکو ایسے حال مین دیکہیگا کہ اونکو بسبب خوف و جلدبازی متوفی کے یا بسبب شدت سردی موسم کے لرزہ ستا رہا ہی اور اوسکی آگ پر سوکہی اور خشک لکڑیان لگ رہی ہین۔ یعنی وہ مہمانو کے کہانا طیار کرانیمین بہت شتابی کرتا ہی خصوصًا ایام سردی مین جو موسم قحط کا ہوتا ہی۔

	یُجرّان ثِنیًا خیرُہا عظمُ جارِہٖ		بصیرًا بہا لم تعدُ عنہا مشاغلُہ	

الجر جذب الشئ بتکلف۔ والضمیر فی الفعل للجازرین۔ والثنی بالمثلثۃ فالنون ما ولدت بطنین من الابل ومعنی عظم جارہ العظم الذی یختارہ جارہ وبصیرًا حال من الجار۔ واصل لم تعد عنہا لم تعد عنہا ترجمہ وہ دونون قصاب ایک زور آور اور جوان ناقہ کو جو صرف دو دفعہ جنی ہو کہینچے لاتے ہین جبکہ بہتر پارہ گوشت و استخوان اوس ناقہ مین وہ ہی جسکو وسکا واقف کار ہمسایہ پسند کرے اوس مہماندار کو ایسے عمدہ گوشت کے پیش کرنیسے اسکے کام نہین رکتے۔

	فتی السن کہل الحلم یسط بنانہ	مثنٰی	کفاہ الندی او اناملہ	

ترجمہ وہ عمر کا جوان حلم مین ادہیڑ کشادہ دلی اوسکی اونگلیونکی وسیع ہی اور اوسکی دونون ہتہیلیان اور اونگلیون کے پور سخاوت مجسم ہین۔

	فتی لیس لابن العم کالذئب ان رای		بصاحبہ یومًا دمًا فہو آکلہ	

ارادت بالدم الدیۃ ترجمہ وہ ایک جواہمز دہی جو چچا کے بیٹے کیلیے مثل بہیرے کے نہین ہے کہ اگر کسی روز اپنے دوست وقریب کے دیت دیکہے تو اوسکو کہانیوالا ہو یعنی وہ اپنے قریب کے دیت لینے پر راضی نہیں ہوتا بلکہ قصاص لیتا ہی۔

وکنتُ اُعیرُ الدمعَ قبلکَ من بکی	فانتَ علی من ماتَ قبلکَ شاغلُہ

الاعارۃ متعدی الی مفعولین فمن بکے مفعولہ الاول۔ والدمع مفعولہ الثانی وعلی بمعنے عن ترجمہ مین تیری موت سے پہلے اوس شخص کو جو اپنے رشتہ دار پر روتا تہا اپنے آنسو مستعار دیتی تہی کیونکہ مجکو رونیکی حاجت نہ تہی اور نہ مجہہ پر کوئی صدمہ پڑا تہا کہ جسپر مین خود روؤن اور ابتو تو اوس شخص سی جو تجہسے پہلے مرگیا ہی اون آنسوؤن کو روکنے والا ہے۔ یعنے اب تیرے رونیسے مجکو فرصت نہین ہی کہ اپنے آنسوؤن کو مستعار دون۔

وقال ابو حکیم المرّی یرثی ابنہ حکیما

وکنتُ اُرجّی من حکیم قیامَہ	علیَّ اذا ما النعشُ زال ارتدانیا

قام علیہ اذا کفلہ وخدمہ۔ وارتدی الرجل اذا لبس الرداء۔ وارتدانی ای حملنی علی عاتقہ فی موضع الرداء۔ واذا ما النعش الخ فے محل النصب علی البدلیۃ من قیامہ ترجمہ اور مجکو حکیم سے امید تہی کہ وہ میرے کارسازی کریگا یعنے جب میرے نعش اپنی جگہہ سے اوٹہے گی تو وہ اوسکو بجاتے چادر اپنے کندہے پر رکہہ لیگا۔

فقُدِّمَ قبلی نعشُہ فارتدیتُہ	فیا ویحَ نفسی من رِداءٍ علانیا

ترجمہ سو اوسکی نعش میری نعش سی پہلے اوٹہائی گئی اور اوسکو مین نے اپنی کندہے پر بجائے چادر رکہا اب میری جان کو افسوس ہی اوس نعش کا جسکو مین نے اپنی اوپر بجائے چادر رکہا۔ **وقال متمم الهلالی**

الدھرُ لاءمَ بینَ اُلفتنا	وکذاکَ فرّقَ بیننا الدھرُ

ملائمۃ التالیف۔ والاشارۃ الی ما دل لاءم یعنے الملائمۃ ترجمہ زمانہ نے اول ہماری باہمی الفت کو جمع کردیا اور جیسا اوسنے ہماری الفت کو جمع کیا تہا اوسیطرح ہم مین سنگ تفرقہ ڈالدیا۔

وکذاکَ یفعلُ فی تصرّفہ	والدھرُ لیس ینالُہ وِترُ

ترجمہ اور زمانہ اسی طرح کی تفریق اور تالیف اپنے تصرف مین کیا کرتا ہی اور زمانہ تلک انتقام نہین

پہونچ سکتا یعنے اوس سے کوئی انتقام نہین لے سکتا

كُنتُ الضَّنِينَ بِمَن أُصِبتُ بِهِ	وَسَلَوتُ حِينَ تَقَادُمِ الأَمرِ

ترجمہ جس شخص کی بین مصیبت پہونچایا گیا ہون اوسکے معاملہ بین بخیل تہا یعنے اوسکے ہر وقت ساتھ رہتا تہا جیسا بخیل اپنی مال کے ساتھ مگر جبکہ یہ صدمہ پرانا ہو گیا تو مین اوسکو بہول گیا۔ یعنے ایسا ہو گیا گویا کہین ساتھ ہی نہین رہے تہے۔

وَلَخَيرُ حَظِّكَ فِي المُصِيبَةِ أَن	يَلقَاكَ عِندَ نُزُولِهَا الصَّبرُ

ترجمہ اور بیشک تیرا عمدہ حصہ مصیبت مین یہ ہی کہ جب وہ مصیبت آوے تو تجہسے صبر آملے۔

وقالت صفیة ابنة ضرار الضبیة

لَا تَبعَدَنَّ وَكُلُّ شَيءٍ ذَاهِبٌ	زَينَ المَجَالِسِ وَالنَّدِيِّ قَبِيصَا

نصب زین المجالس علی النداء۔ والندی المجلس۔ وقبیصا ترخیم قبیصة وہو عطف بیان ترجمہ ای زینت مجالس ومحافل قبیصہ خدا تجہے ہلاک نکرے پہر سنبہل کر کہتی ہی کہ کیا کیجے کہ ہر شے ہلاک ہونیوالی ہی اس سی احتراز ممکن نہین

يَطوِي إِذَا مَا الشُّحُّ أَبهَمَ قُفلَهُ	بَطنًا مِنَ الزَّادِ الخَبِيثِ خَمِيصَا

طے البطن کنایة عن الصبر علی الجوع۔ وابہام القفل ان لا یدری کیف یفتح وکنی بہ عن اشتداد البخل والخمیص الخالی نعت لبطنا ترجمہ جبکہ بسبب شدة قحط کے قفل بخل مستحکم اور بند ہو جاتا تہا تو میرا بہائی قبیصہ برے توشہ سے جو عار ننگ دشمنان سے حاصل ہو اپنی شکم کو سوستا اور لپیٹتا تہا۔ یعنے بہوکا رہتا مگر ایسا توشہ نہ کہاتا

وقال عکرشة العبسی فی بنیه

سَقَى اللهُ أَجدَاثًا وَرَائِي تَرَكتُهَا	بِحَاضِرِ قِنَّسرِينَ مِن سَبَلِ القَطرِ

حاضر قریة بقنسرین من بلاد الشام۔ والسبل المطر وسن متعلقة بسقی ترجمہ اون قبور کو جنکو مین اپنے پیچہے بمقام حاضر قنسرین چہوڑ آیا ہون خداوند تعالی قطرات باران سے تر کرے تاکہ اونکے آثار باقی رہین۔

مَضَوا لَا يُرِيدُونَ الرَّوَاحَ وَغَالَهُم	مِنَ الدَّهرِ أَسبَابٌ جَرَينَ عَلَى قَدرِ

غالہم اہلکہم ... الست عشا ... ترجمہ میرے بیٹے ایسے گئے کہ شام کو اپنے گہر لوٹنے کا اونکا ارادہ

نہتہا۔ اور زمانہ کے سببون نے جو ایک اندازہ پر ظاہر ہوتے ہین اونکو ہلاک کیا۔

ولو یستطیعون الرواح تروحوا	معی وغدوا فی المصبحین علی ظہر

تروح القوم اذا اشسوار واحا۔ واصبح الرجل اذا دخل فے الصبح۔ والظہر الرکاب ترجمہ اگر وہ لوگ بوقت شام چلنے کی طاقت رکھتے تو میرے ساتھ چل پڑتے اور جو صبح کو چلنے کی طاقت رکھتے تو اون لوگون کے ساتھ جو صبح کو آئے علی الصباح سوار ہوکر آجاتے۔

لعمری لقد وارت وضمت قبورہم	اکفا شدادا لقبض بالاسل السمر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک اونکی قبرون نے ملا لیا اور چہپا لیا اون ہاتہون کو جو گندم گون نیزون کو مضبوط پکڑنیوالے تہے۔

یذکرنیہم کل خیر رایتہ	وشر فما انفک منہم علی ذکر

الذکر بضم الذال یکون بالقلب وبکسرہا یکون باللسان ترجمہ بہلائی اور برائی جو مین نے دیکہی ہی مجہہ کو اونکی یاد دلاتی ہی سو مین اونکی یاد سے کبہی جدا نہین ہوتا یعنے اونکا یہ حال مجکو ہر وقت یاد رہتا ہی کہ وہ اپنے احباب کیلیے محض خیر اور دشمنون کیلیے محض شر ہے **وقال رجل من بنی اسد** یرثی اخاہ وکان قد مرض فے غربتہ فسالہ الخروج بہ ہربا من موضعہ فمات فی الطریق۔

ابعدت من یومک الفرار فما	جاوزت حیث انتہی بک القدر

البعد جعلہ بعیدا ومن متعلق بابعدت ترجمہ تو اپنے یوم معین یعنے موت سے بہت دور بہاگا سو تو اوس مکان سے جہان تیری موت مقدر ہوچکی تہی ذرہ بہی نہ بڑہا یعنے وہان ہی مرا۔

لو کان ینجی من الردی حذر	نجاک مما اصابک الحذر

ترجمہ اگر ہلاکی سے کوئی احتیاط بچاتی ہوتی تو تجکو اوس موت سے جسنے تجہے آلیا تیری احتیاط بچالیتی۔

یرحمک اللہ من اخی ثقۃ	لم یک فی صفو ودہ کدر

ترجمہ خدا تجہپر رحمت کرے تو ایسا قابل اعتماد شخص تہا کہ اوسکی صاف محبت مین کدورت کا نام بہی نہ تہا

فہکذا یذہب الزمان ویفنی العلم فیہ ویدرس الاثر

ترجمہ سو زمانہ ایسا ہی چلا جاتا ہے اور علم اہل علم کے فنا سے فنا ہوتا ہے اور علم وفضل کی نشانیان کہنہ ہوتی ہین

وقالت ام قیس الضبیۃ

مَن للخصومِ اذا جَدَّ الضجاجُ بہم	بعدَ ابن سعدٍ ومَن للضمَّرِ القُودِ

جدّ الشیٔ اذا بلغ غایتہ۔ والضجاج رفع الصوت۔ والضمر جمع ضامر وہو یابس الجنبین من الخیل والقود جمع اقود وہو الطویل العنق من الفرس۔ ومن لفظ استفہام ومعنی التوجع ترجمہ بعد وفات ابن سعد کے جبکہ جہگڑا جہگڑنے والونکا نہایت درجہ کو پہونچے گا اوسکا کون فیصلہ کریگا۔ کیونکہ ایسا پنچ آدمی اور کوئی نظر نہین آتا۔ اور کون تیز رو چہریرے بدن اور دراز گردن گہوڑونکی قدر کریگا۔

ومشہدٍ قد کفیتَ الغائبین بہ	فی مجمعٍ من نواصی الناس مشہودِ

کفاہ فلان اذا قام مقامہ۔ والباء بمعنی فی۔ ونواصی الناس اشرافہم ترجمہ اور بہت سی پنچایتین ہین کہ تو نے اونمین غیر حاضر لوگون کے کارسازی کی اشراف لوگونکے مجمع مین جسمین تمام سردار اشراف موجود تہے

فرّجتَہ بلسانٍ غیرِ مُلتبسٍ	عند الحفاظ وقلبٍ غیرِ مزؤودِ

الضمیر المنصوب للمشہد والملتبس المشتبہ۔ والمزؤود المخوف ترجمہ تو نے اپنی کلام فصیح وبیان صاف سے اور ایسے دل سے جسپر بوقت حفاظت آبرو کسیکے ہیبت نہین پڑتی تہی اوس مجمع کی دشواریان اور جہگڑے دور کردیے۔

اذا قناۃُ امرءٍ ازری بہا خَوَرٌ	ہزَّ ابنُ سعدٍ قناۃً صُلبۃَ العودِ

القناۃ قصب الرمح ویکنی بہ عن الاباء والامتناع او عن العز والمجد۔ وازری بہ عابہ ونقص من عرضہ۔ والخور الضعف والوہن ترجمہ جبکہ کسی مرد کے عزت وشرف وقوت کو ضعف وکمزوری عیب لگاوے تو ابن سعد اوسکی حمایت کیلیے ایسا نیزہ ہلادے جسکے چہڑ سخت ہے۔

وقال النابغۃ الجعدی

الم تعلمی انّی رُزئتُ محارباً	فما لکِ منہ الیومَ شیءٌ ولا لیا

ترجمہ اپنی زوجہ ام محارب کو خطاب کرکے کہتا ہے کیا تو نہین جانتی کہ مین اپنے بیٹے محارب کی مصیبت مین پہونچایا گیا سو آج نہ تیرے لیے اوسکی کوئی چیز ہے نہ میرے لیے یعنی سوائے غم اوسکی یادگار میرے اور تیرے پاس نہین ہے

ومن قبلہ ما قد رُزئتُ بوَحوَحٍ	وکان ابنَ امّی والخلیلَ المُصافیا

ترجمہ اور اس سے پہلے مین وجوح کی مصیبت پہونچایا گیا اور وہ میری مان کا بیٹا اور خالص دوست تہا۔

فتیً ملکت خیرانہ غیر انہ	جواد فما یبقی من المال باقیا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اچہی صفات اوسمین کمال کو پہونچگئی تہین سوائے اسکے وہ بیشک سخی تہا کہ اپنا سارا مال خرچ کر ڈالتا تہا۔

فتیً کان فیہ ما یسرّ صدیقہ	علی ان فیہ ما یسوء الاعادیا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اوسمین وہ اوصاف تہے جو اوسکے دوست کو خوش کرین علاوہ اسکے اسمین وہ باتین تہین جو اوسکے دشمنون کو ناراض کرین۔ وقال رجل من بنی ہلال فے ابن عم لہ

ابعد الذی بالنعف من آل ماعز	یرجّی بمران القری ابن سبیل

الہمزۃ للانکار والاستبعاد۔ والنعف ما انحدر من الجبل وارتفع من الوادی فکان فیہ صعود وہبوط وآل ماعز بطن من ہلال ترجمہ کیا اوس شخص کے پیچہے جو اولاد ماعز سے ترائی یا گہاٹی مین دفن ہوا کوئی مسافر بمقام مران ضیافت کی امید کر سکتا ہی یعنے نہین کر سکتا کیونکہ اب کوئی سخی باقی نہین رہا۔

لقد کان للسارین ای معرّس	وقد کان للغادین ای مقیل

الساری من یسری لیلاً۔ والغادی من یسیر فے الغداۃ۔ والمعرس موضع التعریس ای النزول عند الصبح والمقیل موضع القیلولۃ ترجمہ بخدا وہ شخص رات کے سفر کرنیوالون کے لیے بوقت صبح عمدہ فرودگاہ تہا اور صبح کے سفر کرنے والونکے واسطے قیلولہ یعنے خواب نیمروز کے لیے نہایت اچہی جگہ تہا یعنے ان دونون وقتونمین مسافر اوسکے ہان آرام پاتے تہے۔

بنی المحصنات الغرّ من آل مالک	یُربّین اولاد الخیر حلیل

نصب علی المدح۔ والمحصنۃ بفتح الصاد الحرۃ العفیفۃ۔ والغر جمع اغر او غرار فعلی الاول نعت یعنے وہو منصوب وعلی الثانی نعت المحصنات وہو مجرور۔ والحلیل الزوج ترجمہ مین تعریف کرتا ہون آزاد پاکدامن روشن رو عورتونکی اولاد کی آل مالک سے جو اچہی شوہر کی اولاد کی پرورش کرتے ہین۔ وقال کبید الحصاۃ العجلی

الا ہلک المکسّر یا آل بکر	فاودی الباع والحسب التلید

خاطب آل بکر بن وائل لان بنی عجل من بکر۔ و اودی اشی ہلک۔ والباع الکرم مجازاً عن الید و التلید القدیم
ترجمہ اے آل بکر خبردار ہو کہ مکسر مر گیا۔ سو اوسکے ساتھ سخاوت اور عزت قدیم ہلاک ہو گئی۔

أَوْ هَلَكَ المُكسِّرُ فاسترحت — حوافي الخيلِ والحيُّ الحريدُ

الحوافی جمع حاف من الحفاء وهو رقة القدم والخف والحافر سو الحريد المنفرد دشمنوں کو کہتے ہیں ترجمہ سنو کہ مکسر ہلاک
ہو گیا سو اوسکے مرنے سے گھوڑوں کے سم گھسے ہوئے اور ہی ہوئے جو بسبب کثرت سفر و جنگ گھس گئے تھے اور قوم
دشمنوں کی جو اپنے مددگاروں سے جدا تھے آسایش میں ہو گئے وقال ابن اہبان الفقعسی فی خیم

ابن اہبان

على مثلِ همّامٍ تشقُّ جيوبَها — وتُعلِنُ بالنَّوحِ النساءُ الفواقدُ

الفواقد جمع فاقد وہی التی مات زوجہا او ولدہا ترجمہ وہ عورتیں جنکے شوہر یا اولاد مر گئی ہیں ہمام جیسے شخص
کے لیے اپنے گریبان پاک کرتے ہیں اور آواز گریہ بلند کرتے ہیں یعنے اوسپر اس شخص کا مرنا صدمات سابقہ سے
بڑھکر ہوا کہ وہ اون کا سرلی تھا۔

فتى الحيِّ ان تلقاه في الحيِّ اذ يُرى — سوى الحيِّ او ضمَّ الرجالَ المشاهدُ

عنی بالمشاہد مشاہد الحرب والخصومة ترجمہ وہ قوم میں جوانمرد تھا خواہ اوسکو تو قوم میں دیکھے یا سوا قوم کے
اور جگہ یا جبکہ جمع کریں لوگوں کو لڑائی کے میدان یا پنچایتیں یعنے اوسکی بہادری اور جرأت سب جگہ عام تھی

اذا نازعَ القومُ الاحاديثَ لم يكن — عييًّا ولا ربًّا على من يقاعدُ

نازعه القوم ناولوه ترجمہ جبکہ قوم جھگڑے کی باتیں شروع کریں تو وہ عاجز اور سست بیان
نہ اپنے ہمنشین پر بھاری اور غالب یعنی نرم خو تھا۔

طويلُ نجادِ السيفِ يُصبِحُ بطنُه — خميصًا وجاديه على الزاد حامدُ

الخميص الخالی۔ والجادی طالب الجدی ترجمہ وہ دراز قامت قوی تھا کہ اوسکا شکم کھانے سے خالی رہتا تھا
اوسکا سائل اور بخشش طلب کرنیوالا اوسکے توشہ دینے پر اوسکا ثنا خوان تھا۔ یعنے باوجود اپنی حاجت
اوروں کو دیتا تھا۔ وقال ابن عمار الاسدی یرثی ابن عمہ

ابن عمار الاسدی

ظللتُ بخسرِ سابورَ مقيمًا — يؤرِّقُني انينُك يا مُعينُ

خسرسابور بلد من بلاد العجم معرب خسروشاپور وهما ملکان من الفرس والتاریق الاسهار ترجمہ مین ہمقام خسرو شاپور ایسی حالت مین مقیم رہا کہ تیرے کراہنے نے اے سعین مجکو سونے نہین دیا۔

ونامو اعنك واستیقظت حتی ۔۔۔ دعاك الموت وانقطع الانین

ترجمہ اور تجسے غافل ہوکر اور بیمار دار سو گئے اور مین جاگتا رہا یہان تلک کہ تجکو موت نے بلالیا اور تیرا کراہنا موقوف ہوگیا

وقال طریف بن ابی وہب العبسی یرثی ابنہ

ارابع مهلاً بعض هذا واجملی ۔۔۔ ففی الیاس ناہٍ والعزاء جمیل

الهمزة للنداء۔ وربیع ترخیم رابعة۔ ومهلاً یستوی فیہ المذکر والمونث والمفرد والجمع۔ واجمل ای ائت بامر جمیل وغلب فی الجمیل الصبر

ترجمہ اے میری زوجہ رابعہ کسی قدر اس غم والم کو چھوڑ اور اچھا صبر کر اور اپنے بیٹے عبد اللہ کی ملاقات سے ناامید ہوجا کیونکہ یاس مین رونیسے منع کرنیوالے چیز ہے اور صبر عمدہ شے ہے۔

فان الذی تبکین قد حال دونہ ۔۔۔ تراب وزوراء المقام دحول

الفاء للتعلیل والزوراء المنحرفة نعت حفرة وکنی بہ عن اللحد۔ والدحول بالمهملتین البیر الضیقة الفم الواسعة الجوانب

ترجمہ کیونکہ وہ شخص جسکو تو روتی ہے اوس سے ورے بہت سی مٹی اور ٹیڑہا مقام سونہہ کا تنگ اور بیچ کا چوڑا یعنے لحد حائل ہوگیا ہے اب ملنا ممکن نہین ہے۔

تحاه للحد زبرقان وحارث ۔۔۔ وفی الارض للاقوام قبلك غول

نحاه جعلہ فی ناحیة۔ والغول الهلاك والمنیة الداهیة ترجمہ اوسکو لحد کے کونے مین زبرقان اور حارث نے رکھدیا اور تیرے اس صدمہ سے پہلے زمین پر تمام قومون کے لیے ہلاکت وموت اور آفت واقع ہوتی ہے یعنے صدمہ خاص تیرے ہی لیے نہین پس صبر لازم ہے۔

وای فتی وارده ثمت اقبلت ۔۔۔ اکفهم تحثی معا وتهیل

هال التراب وحثاه صبہ الا ان الحثی لایکون الا مع رفع التراب۔ والہیل الارسال من غیر رفع ترجمہ اور کیسے عمدہ جوان کو لوگون نے زمین کے تلے چھپادیا پہر اونکی ہتھیلیون نے ایک ساتھ اوسپر اوٹھا کر مٹی ڈالی اور گسترا

وظلت بی الارض الفضاء کانما ۔۔۔ تصعدنی ارکانها وتجول

الفضاء الواسع - وجملة التشبيه خبر ظلت - وكنى بالتصعيد والجولان عن الضيق - والاركان الاطراف **ترجمه** اور میرے لیے فراخ زمین ایسی تنگ ہوگئی کہ گویا اوسکے اطراف مجکو آسمان کیطرف چڑہاتے ہین اور گہماتے ہین۔

وشدّ الیّ الطرف من کان طرفه ... بعهد عبید الله وهو کلیل

ترجمه اور مجکو سخت نظر سے اوس شخص نے دیکہا جسکے آنکھ عبد اللہ کی زندگی مین درماندہ اور تہکی ہوئی تہی یعنے اب لوگ مجکو کمزور سمجہنے لگے۔

لئن کان عبد الله خلّی مکانه ... علی حین شیبی بالشباب بدیل
لقد بقیت منّی قناة صلیبة ... وان مسّ جلدی نهکة وذبول

النهکة الضعف **ترجمه** بخدا اگر عبد اللہ اپنی جگہہ خالی چہوڑ گیا ایسے وقت مین کہ میری پیری جوانیکے بدلے آگئی ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ بیشک اب بہی میرے لیے نیزہ مضبوط لیئے عزت قوی باقی ہے اگرچہ میرے بدن کی جلد کو ضعف اور لاغری آلگی ہے۔

وما حالة الّا ستصرف حالها ... الی حالة اخری وسوف تزول

ترجمه کوئی ضعف اور قوت کی حالت نہین ہے مگر وہ ایک حال سے دوسرے حال مین ہوجاتے ہے اور کچہہ دیر بعد وہ بہی جاتی رہتی ہے **وقال العتبی** ہو محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن معاویة بن عمرو بن عتبة بن ابی سفیان بن حرب الاموی فالعتبی منسوب الی جده الاعلی عتبة بن ابی سفیان شاعر مجید وفاضل اریب یرثی احد بنیه وقد مات علی التوالی

وقاسمنی دهری بنیّ مشاطرا ... فلما تقضّی شطره عاد فی شطری

المشاطر من شاطره ماله اذا ناصفه ایاه - والتقضّی الاستیفاء **ترجمه** اور میرے زمانہ نے مجہسے میرے بیٹے نصفا نصف تقسیم کرلیے سو اوسنے جب اپنا نصف حصہ پورا لے لیا تو میرے نصف حصہ مین لوٹ پڑا۔

الا لیت امّی لم تلدنی ولیتنی ... سبقتک اذ کنا الی غایة نجری

ترجمه اے سن اے متوفی کاش میری مان مجکو نہ جنتی اور اگر جنا تہا تو مین کاش تجہسے پہلے مرجاتا کیونکہ ہم دونو ایک نہایت کیطرف چلتے تہے۔

وکنت به اکنی فاصبحت کلما ... کنیت به فاضت دموعی علی نحری

ترجمہ اور مین اوسکے ساتھہ کنیت کیا جاتا تہا سواب مین ایسا ہوگیا کہ جب اوسکے ساتھہ کنیت کیا جاتا ہون تو میرے آنسو میری چہاتی پر بہنے لگتے ہین۔

وقد کنتُ ذا ناب وظفر علی العدی	فاصبحتُ لا یخشون نابی ولا ظفری

کنی بالناب والظفر عن السلاح ترجمہ اور مین دشمنون پر حربہ والا تہا سواب مین ایسا ہوگیا کہ دشمن میرے حربہ اور ہتہیار سے نہین ڈرتے

وقالت امرءة ترثی اباها علیاً

اذا ما دعا الداعی علیاً وجدتنی	اُراعُ کما راعَ العجولَ مہیبُ

العجول الناقة التی فقدت ولدہا من موت او ذبح وتکون مخزونة ضعیفة القلب۔ والمہیب من اہاب الراعی بالبل اذا دعاہا الیہ بارفع صوتہ ثم استعمل فی کل دعوة ترجمہ جبکہ کوئی پکارنیوالا کسی شخص کو جسکا نام علی ہو پکارتا ہے تو مجکو دیکہیگا کہ مین ایسے ڈرائی جاتی ہون جیسے اوس ناقہ کو جسکا بچہ مرگیا ہو چروا ہا بلند آواز سے پکارنیوالا ڈرا دیتا ہے

وکم من سمیّ لیس مثل سمیّہ	وان کان یدعی باسمہ فیجیبُ

ترجمہ اور بہت سے ہمنام اپنے ہمنام کے موافق اخلاق وفضائل مین نہین ہوتے اگرچہ وہ اوس نام سے پکارے جاتے ہین اور وہ جواب دیتے ہین۔

وقال رجل من کلب

لحا اللہُ دہراً شرُّہ قبل خیرہ	وَجدُ الصیفی الی بعد معبد

وجدا عطف علی دہراً وجد بہ وعلیہ حزن علیہ ترجمہ خدا برا کرے زمانہ کا جسکی برائی بہلائی سے پہلی پہونچتی ہی اور برا کرے صیفی کے غم کا جسنے بعد غم معبد کے مجکو ستایا صیفی اور معبد شاعر کے بہائی تہے۔

بقیّةُ اخوانی اتی الدہرُ دونہم	فما جزعی ام کیف عنہم تجلُّدی

بقیة القوم من یبقی منہم وخیارہم۔ واتی علیہ الدہر واتی دونہ الدہر اہلکہ۔ دام بمعنے الواو وتجلد عنہ اذا اظہر الجلادة صبر عنہ ترجمہ وہ میرے اون بہائیون کا افضل بقیہ تہا جنکو زمانہ نے ہلاک کردیا سو اون کی غم کے مقابلہ مین میری اس جزع وفزع کی کیا حقیقت ہے یعنے کچہہ نہین اور کسطرح اون سے دیری کرکے صبر کرون۔

فلو انہا احدی یدیّ رُزِئتُہا	ولکن یدی بانت علی اثرہا یدی

ترجمہ سو قصہ یہ ہی کہ اگر مین ایک ہاتہہ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجے کہ ایک ہاتہہ کے

بعد دوسرا ہاتہہ جدا ہو گیا۔

فقدی الان من وجد علی ہالک قذی	فآلیت لا آسی علی اثر ہالک

ترجمہ سو مین نے قسم کہائی کہ کسی مرنیوالیکے پیچہے غم نکرونگا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غمونسے جو مردہ پر کیا جاوے کافے ہو گیا ہے۔ **وقال اعرابی**

تقاضی فلم یحسن الینا التقاضیا	محا اللہ دہرا شرہ قبل خیرہ

تقاضی الیہ الدین اذا طلبہ منہ ترجمہ خدا برا کرے اوس زمانہ کا جسکے برائی بہلائی سے پہلے پہونچتی ہے کیونکہ اوسنے قرض کا ہمپر تقاضا کیا پس راہ سر تقاضا نہ کیا یعنے وقت سے پہلی قرض مانگ بیٹہا یعنی ابہی متوفی کی مرنیکے دن نہتے۔ اور شعر مین اسطرف اشارہ ہے کہ شخص متوفی کی زندگی زمانہ سے بطور مستعار لیگئی تہی۔

اذا ایتمرت نفساہ فی السر خالیا	فتی کان لا یطوی علی البخل نفسہ

طوی علیہ اذا جمعہ علیہ وضمہ۔ وائتمر الرجل اذا شاور۔ والانسان لایکون لہ الا نفس واحدۃ الا ان الذی یتردد بین الفعل وان لا یفعل یقال لہ انہ ذو نفسین وخالیا منفردا حال ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ جبکہ وہ اپنے ارادے منع واعطا سے خلوت مین مشورہ کرتا تہا تو اوسکی طبیعت بخل پر نہین جمتی تہی۔ **وقال الابیرد الیربوعی**

بی الارض فرط الحزن وانقطع الظہر	ولما نعی الناعی بریدا تغولت

التغول التشبہ بالغول۔ وفرط الحزن مفعول لہ ترجمہ اور جبکہ خبر مرگ پہونچانیوالے نے خبر مرگ میرے بہائی برید کی پہونچائی تو بسبب شدۃ غم کے زمین میری نظر وںمین غول کی مانند رنگ بدلنے لگے اور غم کے بوجہ سے میری کمر ٹوٹگئی

اخو سکرۃ دارت بہامتہ الخمر	عساکر تغشی النفس حتی کاننی

العسکرۃ الشدۃ یجمع علی عساکر فاعل المحذوف ای اعترانی ترجمہ مجکو ایسی سختیان پیش آئین کہ اونہون نے طبیعت کو بالکل ایسا ڈہانک لیا کہ گویا مین ایک مست ہون کہ جسکے دماغ کو شراب چڑہ گئی ہے۔

وان قل مال لم یضع متنہ الفقر	فتی ان ہو استغنی تخرق فی الغنی

تخرق بالمعجمۃ فالمہملۃ فی الغنی ای تکرم فی غناہ وتوسع ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ اگر مالدار ہوتا تو دل کہولکر بخشش کرتا اور اوسکا مال کم ہوجاتا تو فقر اوسکی کمر کو پست نکرتا یعنے عاجزانہ نبیٹہہ رہتا بلکہ لوٹ مار کیلیے طیار ہوجاتا۔

وسامی جسیمات الامور فنالہا ۔۔۔ علی العسر حتی ادرک العسر الیسر

المساماۃ المقابلۃ فی السمو وجسیمات الامور عظامہا ترجمہ اوسنے بڑے امور کا بلندی مین مقابلہ کیا تو باوجود اپنے تنگدستی کے اون تلک پہونچگیا یہان تلک کہ فراخدستی نے تنگدستی کو پکڑ لیا یعنے وہ تنگدستی جاتی رہی اور فراخدست ہوگیا۔

فتی لا یعد الرسل یقضی ذمامہ ۔۔۔ اذا نزل الاضیاف اوتنحر الجزر

الرسل بالکسر اللبن ۔ والذمام العہد والحق ۔ واو بمعنے الاان ولذا انتصب الفعل المجہول ۔ والجزر بالضم جمع جزور وہو البعیر مطلقاً او خاص بالناقۃ ترجمہ وہ ایسا سخی تہا کہ جب مہمان آوترین تو اونکو دودہ پلانا اونکی حق مہمانداری کے لیے کافی نہین سمجہتا یہان تلک کہ اونکی مہمانیکے لیے شتر ذبح کیے جاوین ۔

احقاً عباد اللہ ان لست لاقیا ۔۔۔ بریداً اطوال الدہر مالاح العفر

الطوال کسحاب مدی الدہر ۔ والعفر الظباء التی تعلو بیاضہا حمرۃ ۔ ولاح الظبی حرک ذنبہ ترجمہ ای خدا کے بندو کیا یہ سچ ہے کہ مین برید سے ملنے والا نہین ہون جب تلک کہ سرخ ہرن مائل بہ سفیدی یعنے بہورے اپنی دمین ہلائین یعنے ہمیشہ کو

وقال سلمۃ الجعفی یرثی اخاہ لامہ

اقول لنفسی فی الخلاء الومہا ۔۔۔ لک الویل ما ہذا التجلد والصبر

ترجمہ مین اپنی طبیعت سے خلوت مین ملامت کرتا ہوا کہتا ہون کہ تجہپر افسوس ہے یہ دلیری اور صبر کیسے بے محل ہین یعنے تو کیون نہین روتا ۔

الم تعلمی ان لست ما عشت لاقیا ۔۔۔ اخی اذ اتی من دون اوصالہ القبر

الاوصال الاعضاء التی یتصل بعضہا ببعض ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ اب مین اپنے بہائی سے ملنے والا نہین ہون جبکہ قبر اوسکے اعضا مین اور مجہہ مین حائل ہوگئی ہے ۔

وکنت اری کالموت من بین لیلۃ ۔۔۔ فکیف ببین کان میعادہ الحشر

من زائدۃ ترجمہ اور مین ایک رات کی جدائی موت کی مانند سمجہتا تہا تو اب اوس جدائی مین کیونکر گذریگی جسکا وعدہ ملاقات روز حشر ہے ۔

وہون وجدی انی سوف اغتدی ۔۔۔ علی اثرہ یوماً وان نفس العمر

التنفس التطويل ترجمہ اور میرے غم کو اسبات نے آسان کر دیا ہی کہ مین کچھ دیر کے بعد ایک روز اوسکے پیچھے چلا جاؤنگا اگرچہ میری عمر دراز کیجاوے۔

فتیٰ کان یعطی السیف فی الروع حقہ	اذا ثوّب الداعی وتشقی بہ الجزرُ

ثوب الداعی اذا دعا للاغاثۃ۔ واصل التثویب ان الرجل اذا کان فی مفازۃ وخاف علی نفسہ الہلاک اومی بثوبہ لیراہ انسان فیاتیہ وینجیہ۔ وتشقی بہ کرہ عطف علی یعطی ترجمہ وہ ایسا جوانمرد تہا کہ جب کوئی لڑائی مین اوسے مدد کے لیے بلاتا تہا تو تلوار کا حق بخوبی ادا کرتا تہا۔ اور شتر و ناقہ اوسکو بسبب کثرت ذبح کے مہمانون کے لیے اچہا نہین جانتے تہے۔

فتیٰ کان یدنیہ الغنیٰ من صدیقہ	اذا ما ھو استغنی ویبعدہ الفقرُ

ترجمہ وہ ایسا باہمت تہا کہ اوسکی تونگری جب وہ تونگر ہو جاوے اوسکو اوسکے دوست سے نزدیک کرتی تہی یعنے دوستونکو خوب دیتا تہا اور اوسکی فقیری اوسکو اوسکے دوست سے دور کرتی تہی یعنے ایسے وقت مین اوسکے پاس نہین پہٹکتا تہا تاکہ اوسپر اوسکا بوجہہ نہ پڑے **وقالت عمرۃ الخثعمیۃ ترثی ابنہما**

لقد زعموا انی جزعت علیہما	وھل جزعٌ ان قلتُ وابا باھما

اصل وابا باہما وابابی ہما۔ فکلمۃ وا للندبۃ وضمیر المثنی مرفوع بابی کما فی قولہم بابی انت وامی ثم ابدلت الیاء الفاء لا من الکسرۃ وبعدہا یا الی الفتحۃ ترجمہ بخدا لوگون نے گمان کیا ہے کہ مین نے اپنی دونون بیٹون پر بیت جزع و فزع کیا ہے اور کیا یہ میرا کہنا کہ ہائے اونپر میرا باپ قربان ہو سخت گہبرانا ہی یعنے اسقدر میرا کہنا کچہہ بہی گہبرانا نہین ہے زیادہ گہبرانا تو دوسری چیز ہے۔

ھما اخوا فی الحرب من لا اخا لہ	اذا خاف یوما نبوۃً فدعاھما

اصل الکلام ہما اخوا من لا اخ لہ فی الحرب دخل الجار والمجرور بین المضاف والمضاف الیہ ثم ادخلت اللام فی اخا لہ تاکید للاضافۃ وخبر لا محذوف ای موجود ترجمہ وہ دونون لڑائی مین برادر اور مددگار اوس شخص کے ہین جسکا کوئی بہائی اور مددگار نہین جبکہ وہ اپنی تلوار کے بیکار ہو جانیسے ڈرے اور اونکو مدد کے لیے بلائے۔

ھما یلبسان المجد احسن لبسۃٍ	شحیحان ما اسطاعا علیہ کلاھما

ترجمہ وہ دونون لباس سرخ عمدہ طرح پہنتے تھے اور جب تلک شرف و بزرگی کو تھام سکتے تھے اوسکے تلف ہونے پر بخیل تھے یعنے بزرگی کو ہاتھ سے نہین جانے دیتے تھے۔

شہابان منا اوقد اثم اخمدا	وکان سنا للمدلجین سناھما

الشہاب الشعلۃ الساطعۃ من النار۔ والسنا الضوء۔ وادلج الرجل اذا سار من اول اللیل ترجمہ وہ دونون ہم مین دو آگ کی شعلے تھے کہ روشن کیے گئے پہر بجہائی گئی اور اونکی روشنی اون مہمانون کے واسطے جو اول شب چلین روشنی تہی کہ اوسکو دیکہکر اوسکے ہان آتے تہے۔

اذا نزلا الارض المخوف بہا الردی	یخفض من جاشیہما منصلاھما

الجاش اضطراب القلب۔ والمنصل بالفتح السیف ترجمہ جبکہ ایسی زمین پر اوترتے تہے جہان خوف ہلاکت ہوتا تہا اور اونکو کچہہ خوف ہوتا تہا تو اونکے دلکے اضطراب کو اونکی تلوارین ہلکا کردیتی تہین۔

اذا استغنیا حب الجمیع الیہما	ولم ینأ من نفع الصدیق غناھما

نأی بعد ترجمہ جبکہ وہ مالدار ہوتے تو ساری قوم اونکو محبوب ہوجاتی اور سب کو دیتی اور دوست کی نفع رسانی سے اونکی تونگری دور نہین ہوتی تہی۔

اذا افتقرا لم یجثما خشیۃ الردی	ولم یخش رزأ منہما مولیاھما

جثم الرجل اذا لزم مکانہ۔ والرزء اصابتہ شئے من المال۔ والمولی ابن العم۔ والمراد بالتثنیۃ الکثرۃ کقولہم لبیک وسعدیک ترجمہ جب وہ مفلس ہوجاتے تو بسبب خوف ہلاک ایک جگہ جمی نہین رہتے بلکہ لوٹ مار کے لیے مستعد ہوجاتے اور اونکے چچا کے بیٹون کو اپنے کسیقدر مال کا اونسے خوف نہوتا تہا یعنے باوجود حاجت اونکو یہ گوارا نہوتا تہا کہ اپنے رشتہ دار سے کچہہ لیوین۔

لقد ساءنی ان عنست زوجتاھما	وان عریت بعد الوجا فرساھما

عنست الجاریۃ اذا قعدت فے بیت ابیہا لاتنکح۔ کانہما کانا قد تزوجا امرتین ولم یحولا بہا۔ وعری الفرس مجہولا اذا خلے عن السرج۔ والوجا رقۃ الحافر لکثرۃ السیر۔ والفرس یذکر ویونث ترجمہ بخدا اس امر نے مجکو غمگین کردیا کہ اونکی بیبیان اپنے باپون کے گہر بیٹہی رنگین رخصت کی نوبت بہی نہ پہونچی اور بہی اس امر نے کہ اونکی گہوڑے ننگی پیٹہہ

رہگئی بعد اسکے کہ اونکی کثرت سواری سے اونکے سم گہسگئے تہے۔

ولن یلبث العرشان یُستَلُّ منہما	خیارُ الوَّ واسی ان یمیل عَمَاہما

ما لبث فلان ان یفعل اذا اسرع فیہ۔ وعنی بالعرش سقف البیت۔ ویستل مجہول من الاستلال وہو نزع الشی برفق والاو الارکان جمع آسیتہ۔ والغمار بالمعجمۃ ما فوق السقف من التراب ترجمہ اور دونون چہتیں نہیں ٹہرینگے جبکہ اونکی عمدہ ستون نکال لیے گئے بے اسکے کہ اونکے اوپر کا بوجہہ گرجاوے۔ یہان اون دونون کو ستون اور اوپر کے بوجہہ کو عزت قوم سے تشبیہ دی ہی۔

وقال آخر

صلّی الالہ علی صفیّی مُدرِکٍ	یومَ الحساب ومجمعَ الاشہاد

الصفی الحبیب المصافی مضاف الی یاء المتکلم۔ ومدرک بالجر عطف بیان ترجمہ خدا رحم کرے میرے خالص دوست مدرک پر حساب کے دن اور مجمع گواہان یعنے روز قیامت

نعم الفتی زعم الرفیقُ وجارُہ واذا الرِّکابُ تروَّحت ثم اغتدت	واذا تقبصبَ آخرُ الازواد حتی المقیلِ فلم تجح بحیاد

تقبصب تفرق تفنی۔ وآخر الازواد بقیتہا۔ تروح سار فی الرواح ای العشی سو غتدی سار فی الغدو۔ والمقیل زمان القیلولہ دمایح عطف مال۔ واللام بمعنے الی۔ والحیاد بالمہملۃ التقلیل والاعراض عن السیر عند النزول ترجمہ وہ عمدہ جوان تہا جسکو اوسکا رفیق اور ہمسایہ عمدہ سمجہتی تہی اور جبکہ بقیہ توشہ ختم ہوجاوے یعنے قحط پڑجاوے اور جبکہ شتر شام کو سفر کرین پہر صبحکو چلین وقت خواب نیمروز تلک اور نہ رغبت کرین تہوڑے سے چرنیکے یا ٹہرنیکے یعنے ان سب اوقات مین وہ اچہا تہا۔

حثّ الرِّکابَ توُمّہا انضاءُہا	فزہا الرکابُ مغنّیان وحادی

الحث الحمل علی السیر۔ وتومہا یتبعہا۔ والانضا جمع نضو وہو البعیر المہزول۔ دزہا استخفہ والحادی السائق بالحدی ترجمہ لوگون نے اپنے شترون کو مدرک کیطرف تیز ہنکایا کہ اونکی پیچہے لاغر شتر چلتے تہے سو شترونکو دو گانیوالون نے جو اشعار مدح متوفی پڑہتے تہے اور حدی کہنے والے نے ہلکا کردیا۔ یعنے ایسے سست ہوگئے کہ انکو کچہہ سفر نہین معلوم ہوتا تہا

لمّا رآہم لم یحسّوا مُدرِکًا	وضعوا انا ملہم علی الاکباد

ترجمہ جبکہ اونھون نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اونھون نے مدرک کو اوسکی موت کے سبب نہین پایا اور اونکا مقصود اوس سفر سے وہی تہا تو اونھون نے اپنی اونگلیان یعنے ہاتھ اپنے کلیجون پر رکھا تاکہ پھٹ نہ جاوین یعنے اوسکے نہ ملنے کے سبب فوت اپنے مقصود کے بہت غم کیا۔

فکان لما طارت بلبی بعده	صفرا عوارض بار عیل جراد

الباء للتعدیتہ۔ وصفر لغت جراد و خصہما بالذکر لکمال خفتہما فے الطیران۔ وعارضہا قابلہا وانما اتی بہ لان غایتہ الطیران انما تتم عند المقابلہ غالباً۔ والرعیل الجماعتہ ترجمہ متوفی کے بعد گویا میری عقل کو زرد ٹڈی جسکے مقابلہ مین ایک گروہ ٹڈیون کا اوڑتا ہوا ور وہ اونسے تیز پری کے سبب بڑہ گئی ہو اوڑا لیگئے۔ یعنے مین مسلوب الحواس ہوگیا۔

وقال الشماخ یرثی عمر بن الخطاب رض

جزی اللہ خیرا من امیر و بارکت	ید اللہ فی ذاک الادیم الممزق

ویروی علیک سلام من امیر و بارکت وہذا اجود وفا کلمتہ من بیانیتہ یرفع الابہام وہی تقتضے سبق ذکر المبہم ولیس فی ہذا الکتاب وفے ہذہ الروایتہ تبین کاف الخطاب۔ والادیم الجلد والممزق اسم مفعول من مزقہ اذا شققہ وانما قال ذلک لا طعنہ ابولولوۃ وکان علجا من الروم اوالفارس ترجمہ خدا جزائے خیر دے اوسکو جو امیر المومنین ہے اور خداوند تعالی کا ہاتھ اوس جلد مین جو خنجر سے پارہ پارہ ہوگئی ہے برکت دے۔

فمن یسع او یرکب جناحی نعامتہ	لیدرک ما قدمت بالامس یسبق

یقال فلان رکب جناحی نعامتہ اذا سعی غایتہ السعی والنعامتہ یضرب بہا المثل فے خفتہ العدو و یقال اعدی من الظلیم ویسبق مجہول والخطاب للمرثی علے الالتفات ترجمہ سو جو شخص مردانہ سفر کرے یا شتر مرغ کے بازو پر سوار ہوجاوے یعنے نہایت درجہ کی سعی کرے اس غرض سے کہ اون اعمال وافعال کو پاوے جو تمنے گزشتہ زمانہ مین کیے ہین تو وہ تجہسے پیچھے رہجاویگا اور تیرے قدم بقدم نہین چلسکیگا۔

قضیت امورا ثم غادرت بعدہا	بوائج فی اکمامہا لم تفتق

البوائج بالموحدۃ فالجیم جمع بائجتہ وہی الداہیتہ والامر العظیم۔ والاکمام جمع کم واراد بہ الحجاب فتقہ کشفہ ترجمہ تمنے اپنے عہد خلافت مین بہت سے امور عظام کا فیصلہ کیا پھر اونکے بعد اونکے پردون اور غلافون مین

ایسی بہتیں چہوڑدین جو ابتک ظاہر نہیں ہوئی تہین۔

أَبَعْدَ قَتِيلٍ بِالْمَدِينَةِ أَظْلَمَتْ ۔۔۔ لَهُ الْأَرْضُ تَهْتَزُّ الْعِضَاهُ بِأَسْوُقِ

الاہتزاز التحرک بالنشاط۔ والعضاہ جمع عضۃ کعنب ہو عظم الشجر۔ والاسوق جمع ساق۔ ترجمہ کیا بعد ایسے مقتول کے جو مدینہ میں قتل ہوا اور جسکے لیے تمام زمین تاریک ہوگئی بڑے بڑے درخت اپنے تنون پر لہلہا ئینگے یعنے ایسا نہوگا کیونکہ اونکا غم سب مین اثر کرگیا ہی۔

تَظَلُّ الْحَصَانُ الْبِكْرُ تُلْقِي جَنِينَهَا ۔۔۔ نَثَا خَبَرٍ فَوْقَ الْمَطِيِّ مُعَلَّقِ

الحصان العفیفۃ ذات الزوج من النساء۔ والبکر بالکسر من ولدت بطنا واحدا۔ والنثا بتقدیم النون علی المثلثۃ ما اخبرت بہ وتستعمل فی الخیر والشر مرفوع فاعل یلقی والجملۃ خبر تظل والمراد بکونہ معلقا فوق المطی انہ یسیر الرکبان من بلد الی بلد۔ ترجمہ پاکدامن شوہردار حاملہ عورتین ایسے حال مین ہوگئی ہین کہ اونکے حمل کو اوس خبر کے پہیرنے جسکو شتر سوار شہر بشہر لیے پہرتے ہین گرادیا ہی

وَمَا كُنْتُ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ وَفَاتُهُ ۔۔۔ بِكَفَّيْ سَبَنْتَى أَزْرَقِ الْعَيْنِ مُطْرِقِ

السبنتی بالمہملۃ والموحدۃ فالنون فالفوقانیۃ الرجل الجری ویوصف بہ النمر لجراتہ۔ وزرقۃ العین لکونہ عبدا اردمیا وقیل اصفہانیا فتک بعمر فی الصلوۃ۔ والمطرق الدنی الوضیع۔ ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہتا کہ اوسکی موت ایک شخص جری اور ڈہیٹہ گربہ چشم کمینہ کم قدر کے دونون ہاتہو نسے ہوگی کیونکہ اوسکا مرتبہ اس سے برتر تہا۔

وقال صخر بن عمرو وہو اخو الخنساء الشاعرۃ جاہلی یرثی اخاہ معاویۃ بن عمرو وکان قد قتلہ ہاشم ودرید ابنا حرملۃ بن الاشعر الذبیانی المری فقیل لصخرہ اہجہم فقال ما بیننا اجل من الہجاء ولم امسک عن ہجائہم الا صونا لنفسی عن الخنا ثم انہ غزاہم فقتل منہم درید بن حرملۃ وقال ہذہ الابیات۔

وَقَالُوا أَلَا تَهْجُو فَوَارِسَ هَاشِمٍ ۔۔۔ وَمَا لِي وَإِهْدَاءُ الْخَنَا ثُمَّ مَالِيَا

الخنا الفحش۔ والاہداء ارسال الہدیۃ منصوب علی انہ مفعول معہ ثم للتاکید۔ ترجمہ اور لوگون نے مجسے کہا کہ تو سواران ہاشم بن حرملہ کے جنہون نے تیرے بہائی معاویہ کو قتل کیا ہجو کیون نہیں کرتا اور مجکو فحش بکنے سے کیا فائدہ ہی پہر کیا فائدہ ہی یعنے کچہہ فائدہ نہین۔

صخر بن عمرو

	وَاَن لَیسَ اِھداءُ الخَنا مِن شِمالیا	اِلیَ الھَجو اِنّی قد اَصابو اکرِمیتی	

الکریمۃ الکریم والنثار للمبالغۃ او الاسمیۃ۔ والشمال الخصلۃ تجمع علی شمائل ترجمہ ہجو کیونکہ یہ امر انکار کرتا ہی کہ اونہون نے میرے عمدہ اور بلند قدر شخص کو مار ڈالا ہی اب صرف ہجو سے کا برابری نہین ہو سکتی اور دوسرا امر باعث انکار ہجو یہہ ہی کہ ہجو کا تحفہ بہیجنا میری عادت نہین ہی یعنے یہ اون لوگونکا کام ہی جنکو انتقام لینے کی قدرت نہو صرف زبانی جمع خرچ کرنا چاہتے ہون اور مین ایسا نہین ہون۔

-	فحیّاک ربّ النّاس عنّی معاویا	اذا ما امرءٌ اھدی لمیتٍ تحیّۃً	

ہو تر خیم معاویۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد کسی مردہ کو تحفہ بہیجے تو خدا میری طرف سے تجکو ای معاویہ تحفہ بہیجے یعنے تو اس سے بڑا ہی کہ کسی آدمی کے ہاتھہ تیرے پاس تحفہ بہیجون۔

	اذا راح فحلُ الشّولِ اَحدب عاریا	لنعم الفتی ادّی ابنُ صرمۃَ بزّہٗ	

عنی بابن صرمۃ ہاشم بن حرملۃ فانہ کان قد دعلی صخر فرس معاویۃ وسلاحہ لما اتی صخر ہاشماً دونہ اوسالہا ایاہ قتل اخاہ وعن فرسہ الشماء۔ والبز السلاح۔ واذا ظرف لما یستفاد من نعم الفتی۔ والشول جمع شائلۃ وہی من الابل التی علیہا من حملہا او وضعہا سبعۃ اشہر فجف لبنہا۔ وفحلہا یکون اقوی الفحول لامتناعہ عن الضراب۔ والاحدب من خرج ظہرہ ودخل لطنہ وکنی بہ عن الجوعان والعاری العاری من اللحم ترجمہ البتہ وہ عمدہ شخص تہا جسکے ہتہیار ابن صرمہ نے مجکو واپس دیے اور اوسکی عمدگی اوسحالت مین تہی جبکہ اوس ناقہ کا نر جسکو حاملہ ہوئے سات ماہ گزر گئے ہون بسبب کثرت فاقون کے کبہ پشت لانچا لگا ہوا گوشت سے خالی یعنے دبلا ہو جاوی خلاصہ یہ کہ اوسکی عمدگی ایام قحط سالی مین تہی کہ وہ لوگونکی پرورش کرتا تہا ایسے ناقہ کا نر جسکو حاملہ ہوئے سات ماہ گزر گئے ہون اسلیے کہا کہ ایسا نر چونکہ ناقہ سے جفت نہین ہوتا قوی اور زور اور ہوتا ہی جبکہ ایسا قوی بسبب قحط ضعیف ہو گیا تو اور نرون کا حال بہت سقیم ہوگا۔

	وحیّیت رمسًا عند لیّۃ ثاویا	اذا ذکر الاخوان رقرقت عبرۃً	

رقرق الماء اذا صبہ رقیقاً۔ والرمس القبر ولیۃ موضع۔ والثاوی المقیم ترجمہ جبکہ لوگونمین بہائیونکا ذکر کیا جاتا ہی تو مین اوسکو یاد کرکے آنسو بہانے لگتا ہون۔ اور اوس قبر کو سلام کرتا ہون جو مقام لیہ مقیم ہی۔

وطيّب نفسي انّني لم اقل له	كذبت ولم ابخل عليه بماليا

ترجمہ اور میری طبیعت کو اس خیال نے خوش کر دیا ہی کہ مین نے کبھی اوس سے یہ نہین کہا کہ تو جھوٹا ہی اور اس خیال نے کہ مین نے اوس سے اپنے مال کا بخل نہین کیا۔

وذی اخوة قطّعت اقران بينهم	كما تركوني واحدًا لا اخا ليا

الاقران جمع قرن محرکۃ وہو الحبل الذی یشد بہ البعیران والاضافۃ الی البین علی التوسع ترجمہ اور بہت سے بہائیون والے ہین کہ مین نے اونکے آپسکے رستے کاٹ ڈالے یعنے ایک کو دوسرے سے بذریعۂ قتل جدا کر دیا جیسا اونہون نے مجکو اکیلا بے بہائی چھوڑ دیا ہے اور یہ اشارہ ہے دُرید بن حرملہ کے قتل کیطرف **وقالت اخت المقصص الباهلية** ہے میسون الباہلیۃ ترثی اخاہا مقصصا قتلہ ہلال اخو سمال بن عوف وکان مصدقا فی ایام فتنۃ ابن الزبیر

اخت المقصص الباہلیۃ

يا طول يومي بالقليب فلم تكد	شمس الظهيرة تتّقي بحجاب

نصب الطول علی انہ مفعول فعل محذوف او علی النداء۔ والقلیب موضع۔ وتتقی معناہ تستر مجہول ترجمہ ای لوگو میرے دن کی درازی کو بمقام قلیب دیکہو سو قریب نہین ہے کہ آفتاب نیمروز پردہ مین چہپایا جاوے۔ یعنے آج آفتاب غائب ہونا معلوم نہین ہوتا۔

ومرجّم عنك الظنون رايته	وراك قبل تامّل المرتاب
فافات ادمًا كالهضاب وجاملًا	قد عدن مثل علائف المقضاب

الواو بمعنے رب۔ ورجم الظن رماہ۔ وافاءت من الفیء الغنیمۃ۔ والادماء بالدال المہملۃ الناقۃ لونہا مخلوط بالبیاض جمعہ علی ادم۔ والہضاب جمع ہضبۃ وہو الجبل الطویل۔ والجامل اسم جمع للجمل کالباقر للبقر والضمیر لجامل۔ والعلائف جمع علوفۃ وہی ما یسمن فی البیوت ولا ترسل الی المرعی من الغنم والابل۔ والمقضاب المزرعۃ التی تنبت القضب وہو نوع من النبت یعلف بہ الدواب ترجمہ اور بہت سے تیر کیطرف اپنا گمان پہینکنے والے ہین یعنے اونکو خبر تیرے لڑائیکے لیے نکلنے کی ملی اور یہ گمان کر لیا کہ تو اونسے بہت دور ہے سو اس سے پہلے کہ اونکا شک رفع ہو وفتہً تو نے اوسکو آدیکہا اور اوسنے تجہے دیکہہ لیا اور تو نے اونپر لوٹ ڈالی اور مال بسفیدے اونٹنیاں پہاڑ و نکے مانند اونچی اور گلہ شتر جو ایسے طیار اور فربہ ہو گئے تہے جیسے تہان پر بندہے اور گیاہ قضب چرے ہوے تو نے لوٹ لیے

لکم المقصص لالنا ان انتم	لم یاتکم قوم ذو واحساب

ترجمہ اگر تمسے ایک قوم بڑی عزت والی اگر مقصص کا بدلہ نہ لے تو وہ تمسے شمار ہوگا نہ ہمسے کیونکہ ہمارے مقتول کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔

فکہ الی جنب الخوان اذا غدت	نکباء تقلع ثابت الاطناب

الفکہ ککتف الحسن الخلق الضحوک۔ والخوان معرب خوان۔ والنکباء الریح الشدیدۃ التی تنکب وتعدل عن کل مہب من المہاب الاربعۃ وکنی بہا عن شدۃ القحط ترجمہ وہ ہنس مکھ اچھی خلق کا آدمی خوان کے پہلو مین تھا جبکہ جوبائی ہوائین ایسی بزور چلین کہ مضبوط رسیون والے خیمونکو اوکھاڑ دین یعنے وہ ایام قحط مین لطیف مہمان نوازی کرتا تھا

وابو الیتامی ینبتون ببابہ	نبت الفراخ بکالئی معشاب

الفراخ جمع فرخ وہو کل صغیر من النبات والکالئی المکان الکثیر الکلاء والمعشاب الکثیر العشب ترجمہ وہ اون یتیمونکا باپ تھا جو اوسکے دروازہ پر ایسے اکٹھے ہوتے تھے جیسے چھوٹا سبزہ زیادہ گھاس دار زمین اور سبزہ زار مین

وقالت عمرۃ بنت مرداس ترثی اخاہا عباسا

اعینیّ لم اختلکما بخیانۃ	ابی الدہر والایام ان تصبرا

اختان خانہ۔ ولم اختلکما ای لم اتعد علیکما والمراد بالخیانۃ خلاف ما اضمر فی النفس ترجمہ ای میری دونون آنکھو مین برابر فریب تمپر الزام خیانت نہین لگاتی یعنے تم جو روتی ہو اسپر تمسے یہ نہین کہتی کہ تمنے میری خیانت کی کیونکہ مین خود روتی ہون اسلیئے زمانہ میری صبر رہی سے انکار کرتا ہے پس مین تمسے اس باب مین مدد چاہتی ہون یا یون کہو کہ ای میری دونون آنکھون مین نے جو تمہین دنیا کو کہا تو مین نے تمکو ایسے کام کے یہ نہین کہا کہ جو میرے پیش نہین ہے بلکہ مین واقعی مغموم ہون اور تمسے اوسمین مدد چاہتی ہون کہ میری طرح خوب رو و کیونکہ اب زمانہ بسبب نزول مصائب میری صبر کو مانع ہے

وکنت اخشی ان اکون کانّنی	بعیر اذا ینعی اخیّ تحسّرا

تصغیر اخی علی الرحمۃ او علی الحقیقۃ۔ وتحسر البعیر اذا سقط کلالا ترجمہ اور مجکو یہ خوف تھا کہ جب چھوٹے بھائی کی خبر مرگ پہونچائی جاویگی تو مین اوس شتر کی مانند ہوجاؤنگی جو تھک کے زمین پر گر پڑے یعنے مجکو اپنی صبر کا بھروسا تھا گر غلط نکلا

تری الخصم زورا عن اخی مهابة ۔۔۔ ولیس الجلیس عن اخی بازورا

الزور جمع ازور وهو المنحرف. ومهابة مفعول له ترجمہ ای مخاطب تو دشمن کو میرے بہائی سے براہ خوف کنارہ کش دیکہتا اور میری بہائی کا دوست اور ہمنشین اوس سے کنارہ کش نہا وقالت ربطة بنت عاصم

وقفت فابکتنی بدار عشیرتی ۔۔۔ علی رزئهن الباکیات الحواسر

الرزء بالضم المصیبة. والحواسر الکاشفات الوجوه والرؤس ترجمہ مین اپنے کنبے کے گہر پر کہڑی ہوئی تو مجکو ان رونیوالیون نے جو سربرہنہ اور کہلے مونہہ روتی تہین اپنی مصیبت پر رولادیا۔

غدوا کسیوف الهند وراد حومة ۔۔۔ من الموت اعیا وردهن المصادر

الوراد جمع وارد حال. وحومة الشیء معظمه واراد بالموت الحرب والورد بالکسر الورود علی الماء ویراد به مطلقا والمصادر جمع مصدر بمعنی الصدور ای الرجوع وضمیر وردهن راجع الی حومة علی ان یراد به الجمع او للسیوف لما شبهوا بهن ترجمہ ہندی شمشیرونکے طرح وہ متوفی لوگ چلے گئے ایسے حال مین کہ موت کے بڑے ہنگامہ مین گہسنے والی تہے کہ اونکی ہنگامہ مین آنیکو لوٹنے کی عاجز کردیا یعنے لوٹنا اونکو نصیب نہوا یا اون تلوارونکی مانند چلے گئے کہ بہادرونپر گرین اور نہ لوٹین۔

فوارس حاموا عن حریمی وحافظوا ۔۔۔ بدار المنایا والقنا متشاجر

الحریم الموضع الذی تلزمهم حمایته. ودار المنایا الحرب. والمتشاجر المتداخل ترجمہ وہ ایسے سوار تہے کہ اونہون نے میری حریم کی اوپر کے موت کی گہر یعنے لڑائی مین حمایت اور حفاظت اوس حال مین کی کہ نیزے باہم پیچ در پیچ اور متداخل تہے

ولو ان سلمی نالها مثل رزئنا ۔۔۔ لهدت ولکن تحمل الرزء عامر

سلمی احد جبلی طی. وهدت کسرت شدیدة ترجمہ اور اگر وہ سلمی کو مثل ہمارے مصیبت پہونچتی تو بالکل ڈہ جاتا اور پارہ پارہ ہوجاتا یعنے اس مصیبت کا صدمہ باین صلابت نہ اوٹہا سکتا مگر میری قوم بنی عامر اس مصیبت کو اوٹہا رہی ہے یعنے بڑی بہادر قوم ہے۔

کانهم تحت الخوافق اذ غدوا ۔۔۔ الی الموت اسد الغابتین الهواصر

الخوافق الرایات جمع خافق سمی به لخفقانه وحرکته. والغابة الاجمة. والتثنیة علی الحقیقة. او المراد بها جانبی الغابة. والهواصر جمع هاصر من هصره اذا کسره ودقه یوصف به الاسد حتی غلب علیه ترجمہ گویا وہ ہلتے نیزون کے نیچے جبکہ

بوقت صبح سوت کیطرف گئی شیران درندہ ہردو طرف بیشہ یعنے بن کے ہیں **وقالت عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل** ہے القرشیۃ العدویۃ صحابیہ جلیلہ تہے زوجہا عبد اللہ بن ابی بکر الصدیق رض وکان قد استشہد یوم الطائف رماہ ابو محجن الثقفی۔

آلیتُ لا تنفکُّ عینی حزینۃً	علیک ولا ینفکُّ جلدی اغبرا

ترجمہ مین نے قسم کہائی کہ میری آنکہہ تجہپر ہمیشہ روتی رہیگی اور ہمیشہ میرا بدن غبار آلودہ رہیگا یعنے چارپائی پر نہ سوونگی اور نہ غسل کرونگی

فللّٰہ عینا مَن رایٰ مثلہ فتیً	اکرّ واحمی فی الہیاج واصبرا

یقال للہ عملہ ودرہ اذا تعجب منہ۔ وہم فی تعظیم الشئی ینسبونہ الی اللہ تعالی والکانت الاشیاء کلہا لہ۔ والہیاج الحرب
ترجمہ سو مین تعجب کرتی ہون دو آنکہون اوس شخص سے جسنے ایسا جوان دوبارہ حملہ کرنیوالا اور لڑائی مین محافظ عدہ اور صابر دیکہا ہو۔ کیونکہ وہ عدیم النظیر تہا۔

اذا اشرعت فیہ الاسنّۃ خاضہا	الی الموت حتی یترک الموت احمرا

الاشراع ہر الرماح وتحریکہا۔ والفعل مجہول۔ والمجرور للہیاج والمنصوب للاسنۃ۔ والاحمر یکنی بہ عن الشدید **ترجمہ** جب کہ لڑائی مین نیزے ہلائے جاتے تہے تو یہ شخص اونمین گہسکر موت تلک پہونچ جاتا تہا یہانتک کہ دشمنون پر موت سخت ڈالتا تہا **وقالت امرءۃ من طی**

تاوّبَ عینی نصبہا واکتیابُہا	ورجّبت نفسا راث عنہا ایابُہا

التادب سیر النہار کلہ حتی یتصل باللیل والنصب الداء والبلاء والحزن والریث المکث الطویل **ترجمہ** میری آنکہہ کے پاس اوسکا رنج وبیچینی دن سے لیکر رات تک آئی اور مین نے اپنی امید اوس دل سے لگائی جو عرصہ دراز سے میرے پاس لوٹ کر نہین آیا یعنے اوس دلکی رجوع کی امید کی جو ایک عرصہ سے غائب ہے اور اوسکا حال معلوم نہین ہوا۔ آنکہہ کی تخصیص اسواسطے کی کہ وہ محل دردنیکا ہے۔

اعلّل نفسی بالمرجّم غیبُہ	وکاذبتہا حتی ابان کِذابُہا

علیہ اذا اشغلہ بمایلیس فی الواقع والترجم غیبہ ای من غیبہ غیر حجم یظن بہ الظنون یقال رجم الرجل بالغیب اذا تکلم

بما لا یعلم واراد بالغیب الخبر والکذاب المکاذبة یہنا ای ظہر کذبہا ترجمہ اوس شخص کے معاملہ مین جسکی خبر کچھہ معلوم نہین ہی اپنی دلکو بہلاتی ہون اور کہتی ہون کہ وہ عنقریب آجاویگا اور اپنی ناامید دلکو جہٹلاتی رہی یہانتک کہ میرا جہوٹ اوسپر ظاہر ہوگیا کیونکہ وہ غائب شخص واپس نہ آیا یعنے مین نے اپنی دلکو بہت بہلایا مگر آخر میرا جہوٹ وہمیر ظاہر ہوگیا

الھفی علیک ابن الاشد لبھمۃ
اضر الکماۃ طعنہا وضرابہا

الہمزۃ للنداء والبہمۃ الشجاع الذی لایہتدی من این یوتی الجیش العظیم ترجمہ ای ابن الاشد مجکو تجہہ یعنے تیرے مرجانے پر افسوس آتا ہی بسبب ہجوم لشکر اعدا کے جنکو تو دفع کرتا تہا اور جنکی نیزہ بازی وشمشیر زنے دلیرون کو نقصان پہونچاتی ہی۔

متی یدعہ الداعی الیہ فانہ
سمیع اذا الآذان صم جوابہا

الضمیران المنصوبان لابن الاشد والمجرور الاول للداعی والثانی للاذان۔ واسناد الصم الی الجواب علی التجوز وکنت بصم الاذان عن عدم النصرۃ ترجمہ جسوقت طالب مدد اوسکو اپنی طرف بلاتا ہی تو وہ خوب سنتا ہی اور فریادرسی کرتا ہی جبکہ اور کانونکی جواب بہری ہوجاوین یعنی جبکہ اور لوگ اوسکی فریاد سنین اور کچہہ جواب نہدین تو یہ شخص فریادرسی کرتا ہی

ھو الابیض الوضاح لو رمیت بہ
ضواحی من الریان زالت ھضابہا

ترید بالابیض الوضاح خلوص النسب واشتہار الذکر ورماہ بہ اصابہ والضواحی النواحی۔ والریان جبل معروف والہضاب ما دون المرتفع من الجبال ترجمہ وہ شخص خالص النسب ایسا مشہور ہی کہ اگر اوسکا صدمہ اطراف کوہ ریان پر پہونچایا جاوے تو اوسکی پہاڑیان اپنی جگہہ سے ہٹجاوین یعنے لوگون کا تو کیا ذکر ہی۔

وقالت العوراء بنت سبیع

ابکی لعبد اللہ اذ
حشت قبیل الصبح نارہ

حشت نارہ اوقدت وہذا مثل ارادت انہ قتل قبیل الصبح فضربت لقتلہ مثلا بالقاء النار۔ والعرب تقول اوقدت نار الحرب اذا ہاجت ترجمہ مین عبد اللہ کیلیے روتی ہون جبکہ صبح سے کچہہ پہلے اوس لڑائی کی آگ جسمین وہ مقتول ہوا بہڑکائی گئی۔

طیان طاوی الکشح لا
یرخی لمظلمۃ ازارہ

عوراء بنت سبیع

الطیسان الجائع وستحیر بہا انضمار البطن وطاوی الکشح ای لیس بفخم الجنبین والمظلمۃ بضم المیم وکسر اللام من اظلم اذا دخل فی الظلمۃ نعت امرءۃ و
کان من عادتہم اذا دخلوا علی امرءۃ قضوا وطرہم من الفاحشۃ فاذا خرجوا ارخوا ازارہم لیجر علی الاثر فلا تتبین فہو مدح بالعفۃ والمظلمۃ بفتح المیم وارخاء
الازار کنایۃ عن الخوف فان الخائف لیسترخی ازارہ فہو مدح لہ بالشجاعۃ **ترجمہ** وہ چہریرہ پتلے شکم کا تہی کو کہین تہا کہ جو عورت اندہیری مین بیٹہی ہو
رہا وسکو پاس بدکاری کے لیے جاکر اپنا تہمد واسطے مٹانے اپنے نشان قدم کے نہین لٹکاتا جاتا تہا یعنے جاتا ہی نہین جو لٹکاوی یعنے عفیف و پرہیزگار
ہے یا مصیبت کیوقت اوسکا تہمد ڈہیلا نہین ہوتا جیسا دستور ہے کہ بزدل آدمی کا خوف کیوقت جوتا بہی ڈہیلا ہو جاتا ہے اور پانون سے نکل پڑتا ہے
یعنے بہادر ہے

یعصی البخیل اذا ارا	والحمد مخلوعاً عذاره

الحلم النزع ومخلوعاً عذاره مثل یعنی انہ لا یطیع العاذل کما ان الفرس اذا لم یکن علیہ رسن مر حیث شاء ولم یلم **ترجمہ** وہ شخص جب بزرگی اور
سخاوت کے کام کرتا ہے تو بخیل کا کہنا نہین مانتا اور مثل اسپ بے لگام کے خوب دل کہولکر سخاوت کرتا ہے **وقالت عاتکۃ بنت زید**
عمرو ہی عاتکۃ المذکورۃ ترثی امیر المومنین عمر بن الخطاب رض وکانت قد تزوجت بہ بعد عبد اللہ بن ابی بکر رض

من لنفس عادها آخزانها	ولعین شفها طول السهد

شفہا اضر بہا **ترجمہ** کون اوس طبیعت کی غمخواری کرے جسکے غم اوسپر دوبارہ ٹوٹ پڑے اور اوس آنکھ کا کون علاج کرے جسکو درازی بیداری
نے نہایت تکلیف دی ہے۔ دوبارہ غم کا ٹوٹنا اشارہ ہے صدمہ اول شہادت عبد اللہ رض زوج اول کیطرف۔

جسد لُفِّفَ فی اکفانہ	رحمۃ اللہ علی ذاک الجسد

ترجمہ وہ ایک جسم ہے جو اپنے کفنون مین لپیٹا گیا۔ خدا رحم کرے اس جسم پر۔ یہ کلام بطور تحسر وتلہف کے ہے۔

فیہ تفجیع لمولی غارم	لم یدعہ اللہ بشیء لبد

الضمیر المجرور للجسد۔ والتفجیع الایلام والایجاع والمولی ابن العم والغارم من یلزمہ الغریم والسبد محرکۃ الشیء القلیل من الشعر یقال مالہ سبد ولا لبد ای لا
قلیل ولا کثیر واللبد الصوف والمراد فقرہ اللہ **ترجمہ** اوس جسم مین اس برادر عم زاد تاوان زدہ کی ضرر رسانی ہے جنکے پاس خدا نے کچھ نہین چھوڑا
کیونکہ وہ جسد اونکے تاوان ادا کرتا تہا **وقالت امرءۃ من بنی الحارث**

فارس ما غادروہ ملحماً	غیر زمّیل ولا نکس وکل

ملحماً اطعمۃ لعوافی السباع والطیر والزمیل الجبان الضعیف والنکس بالکسر الضعیف المقصر عن ادراک الشرف والوکل محرکۃ من یتکل علی غیرہ **ترجمہ**
وہ شہسوار کامل ہے کہ اوسکو پرندون درندونکا طعمہ بنادیا ہے حالانکہ وہ ضعیف اور کوتاہ ہمت اور دوسرے پر بہروسہ کرنیوالا نہ تہا۔

لاحق الاطال نهد ذو خصل	لو يشاط اربه ذو ميعة

المیعة نشاط الفرس والاطال جمع اطل بالکسر وهو الخاصرة والمراد بلاحق الاطال ضامر الجنبین والنهد القوی والخصلة مجتمع من الشعر یجمع علی خصل ترجمہ اگر سوار مند کو اپنے خلاصی ہلاک سے چاہتا تو اوسکو ایک گھوڑا ناچتا کودتا پتلی کمر کا قوی بڑی عیال والا اے اوڑتا۔

وصروف الدهر تجری بالاجل	غیر ان الباس منه شیمته

ترجمہ مگر یہ بات ہے کہ بیشک لڑائی اوسکی عادت قدیم ہے اور حوادث زمانہ ایک وقت مقرر پر ظاہر ہوتے ہیں اسلیے وہ نجات نہ پاسکا **وقال جریر یرثی قیس بن ضرار** ہو جریر بن عطیة التمیمی الخطفی الیربوعی شاعر اسلامی فصیح معروف یرثی قیس بن ضرار التمیمی

بقیس نوی بین طویل بعادها	وباکیة من نای قیس وقد اتت

الواو بمعنی رب وجوابها محذوف ای تبکی والنائی البعید وطویل مرفوع نعت نوی والضمیر المجرور له ترجمہ اور بہت سی رونیوالیاں قیس کی جدائی سے روتی ہیں اور حال یہ ہے کہ قیس کو ایسے جدائی نے علحدہ کر دیا جسکے مدت دراز ہے۔

عن العین حتی یضمحل سوادها	اظن انهمال الدمع لیس بمنته

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ آنسوؤں کا بہنا آنکھ سے منقطع نہو گا جبتلک کہ سواد چشم سب گھل نجاویگے۔

وان تعقر الوجناء ان خف زادها	فتی لقیس ان یباح له الحمی

الاصل فی الحمی الکلاء والماء وکان العزیز منهم یستبیح الاحمیة ویحفظ حمی نفسه ویمنع منه کل احد واذا قال احمیت المکان کان یتجنب ویتحامی اجلالا وخوفا فاسنه استعیر من بعد للقلب قال کثیر فی الحب یصف امرأة شعر اباحت حمی لم یرعه الناس قبلها وحلت تلاعا لم یکن قبل حلت ای اباحت قلبا لم یحل فیه حزن ولاهم وقوله وان تعقر الوجناء ان خف زادها کان الواحد منهم اذا امر لقبر رئیس کریم نحر الناقة استعارا بان جوده جار بعده والعقر الجرح فی قوائم ترجمہ قیس کو یہ امر ثابت وسزاوار کیا گیا کہ اوسکے لیے وہ دل جو مثل رمنہ واحاطہ کے محفوظ ہے مباح کیا جاوے کہ اوسکا غم اوس میں آجاوے اور یہ کہ قوی ناقہ اوسکے لیے اور اوسکے تعظیم کے واسطے زخمی اور ذبح کیجاوے اسلیے کہ اوسکا توشہ ہلکا ہو گیا ہے اور اوسپر سامان ضیافت موجود نہیں ہے اسلیے خود اوسکا ذبح کرنا چاہیے تاکہ تعظیم متوفی ادا ہو جاوے

وقال آخر

اختان رهن للعشیة او غد	ان المساءة للمسرة موعد

ترجمہ بیشک غم خوشی کے لیے جائے ملاقات ہے وہ دونوں بہنیں ہیں جو ایک دوسرے کے بعد آتی ہیں اور تو اونکے ساتھ گرو ہے آجکی شام یا کل تلک یعنی تو ہمیشہ کو نہیں رہ سکتا۔

اِنَّ السَّبِیلَ سَبِیلُهٗ وَ تَزَوَّدِ		فَاِذَا سَمِعْتَ لِهَالِكٍ فَتَیَقَّنَنْ

ترجمہ تو جب کسی مرنیوالیکا حال سُنے تو یقین کرے کہ میری راہ بھی یہی ہے اور توشہ آخرت طیار کرے- وقال آخر یرثی اخاہ

تَفَرَّقَ فِی الْاَبْرَارِ مَا هُوَ جَامِعُهٗ		اَخٌ وَ اَبٌ بَرٌّ وَ اُمٌّ شَفِیقَةٌ

البر بالفتح الکثیر الاحسان جمعہ علی ابرار ترجمہ ہو وہ میرے لیے برادر مہربان اور پدر محسن اور مادر شفیق تہا تمام عمدہ گونہ وہ اوصاف متفرق موجود ہین جنکا وہ جامع تہا یعنے وہ خوبیان جو اور دونین متفرق موجود ہین اوسمین اکھٹی موجود تہین-

وَاَذْهَلَنِی عَنْ كُلِّ مَنْ هُوَ تَابِعُهٗ		سَلَوْتُ بِهٖ عَنْ كُلِّ مَنْ كَانَ قَبْلَهٗ

ترجمہ اوسکے سبب مین سب پہلونکو بہول گیا اور جب وہ مرگیا تو اوسنے مجکو ہر باقی ماندہ سے غافل کردیا- وقال آخر یرثی ابنہ

وَ وَلَّی الشَّبَابُ وَ جَاءَ الْكِبَرْ		ذَهَبْتَ عَلٰی حِیْنِ اَعْجَبْتَنِیْ

ترجمہ تو اوسوقت چلدیا جب تو مجکو اچہا معلوم ہونیلگا اور جبکہ میری جوانی نے منہ پہیرا اور بڑہاپا آگیا-

وَاِنْ یَكُ صَبْرٌ فَمِثْلِیْ صَبَرْ		فَاِنْ اَبْكِ اَبْكِ عَلٰی فَاجِعٍ

الفاجع من یفجع القوم بنعمہ وکان نامتہ ترجمہ سو اگر مین اوسکو رووٗن تو ایسے شخص پر رووٗن جسنے تمام لوگونکو غمگین کردیا ہے یعنے وہ اسباب کے لایق ہے کہ اوسپر رویا جاوے اور اگر مجسے صبر ہوسکے تو مجہ جیسے صبر ہی کرسکتے ہین-

بابُ الادَب

الادب محرکتا الظرف وحسن التناول وفی الفارسیہ فرہنگ و دانش و شگفت و نگاہداشت حد ہر چیز- قال المسکین الدارمی

ہو ربیعۃ بن عامر الدارمی الملقب بالمسکین شاعر اسلامی معاصر للفرزدق-

عَلٰی سِرِّ بَعْضٍ غَیْرَ اَنِّیْ جِمَاعُهَا		وَ فِتْیَانِ صِدْقٍ لَسْتُ مُطْلِعَ بَعْضِهِمْ

الصدق اذا اضیف الیہ موصوفہ کما تقول زید صدق یراد بہ الاحکام فی الافعال والکرم والمطلع المخبر والجماع کالزمام ما یجمع بہ الشی والجرور للفتیان تاویل الجماعۃ ترجمہ اور بہت سے عمدہ اور بہلے مانس جوان ہین کہ مین اونمین ایک کے بہید پر دوسریکو مطلع نہین کرتا ان مین اونکی ایک جگہہ بیٹہنے کا باعث ہون اپنی ہمراز داریکی تعریف کرتا ہے-

وَ مَوْضِعُ نَجْوَی لَا یُرَامُ اطِّلَاعُهَا		لِكُلِّ امْرِءٍ شِعْبٌ مِنَ الْقَلْبِ فَارِغٌ

الشیب الطریق فی الجبل واستعیر ههنا للمکان الصعب فی الفارغ الخالی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا صعد فیه والضمیر المجرور للموضع من حیث الکناء التانیث من المضاف الیه او للنجوی ترجمہ ہر شخص کے لیے اپنی ولمیر ارادون کیواسطے ایک جگہہ خالی رہتی ہی اور بھید کی جگہہ پر چڑھنے کا قصد نہیں کیا جاتا یعنے وہ دشوار گزار ہے ۔

الی صخرة اعیا الرجال انصداعها	یظلون شتی فی البلاد وسرهم

الضمیر للفتیان او الناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بہر شہروں میں پہرتے ہیں اور انکی بھید دلکی سپردہین جو مضبوطی مین سخت پتھر کی مانند ہیں جسکے شگاف دینے نے مردونکو عاجز کردیا ہی وسے مراد جوانون کے دل ہین یا شاعر اپنے دلکو کہتا ہی اور اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہی ۔

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

بمفرق رأسی قلت للشیب مرحبا	ولما رایت الشیب لاح بیاضه

ترجمہ اور جبکہ میں نے بڑہاپے کو دیکھا کہ اوسکی سفیدی میری سر کی مانگ مین ظاہر ہوئی تو مین نے بڑہاپے سے کہا کہ آئیے کرم کیجے ۔

تنکب عنی رمت ان یتنکبا	ولو خفت انی ان کففت تحیتی

اراد بالخوف العلم لما انه سببه او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والروم القصد ترجمہ اور اگر مجکو یہ امید ہوئی کہ جو مین اوسکو مرحبا نکہونگا تو وہ مجسے اعراض کرجاویگا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجسے اعراض کرجاوے یعنے مین اوسکو مرحبا نہ کہتا مگر وہ کب ٹلنے والا تھا ناچار تھا ہی او بہگت کیے ۔

به النفس یوما کان للکره اذهبا	ولکن اذا ما حل کره فسامحت

الکره المکروه وسامحت به لا دانه خضع ترجمہ مگر جب کوئی امر مکروہ سر پر آپڑی اور اوسکو طبیعت کسی روز گوارا کرلے تو وہ امر مکروہ بہت جلد گزرجاتا اور اوسکا تحمل آسان ہوجاتا ہی سو در باب بڑہاپیکے مین نے ایسا ہی کیا

وقال المرار بن سعید

فبالحلم سد لا بالتسرع والشتم	اذا شئت یوما ان تسود عشیرة

التسرع العجلة الی الشر وسد امر من سادهم اذا صار سیدهم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہی تو بذریعہ بردباری سرداری کرنہ برائی کیطرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوج سے ۔

من الجهل الا ان تشمس من ظلم (بالظلم)	وللحلم خیر فاعلمن مغبة

المغبة العاقبة وتشمس لسبب فی التشمس الفعل مجهول والمراد به غایة الایلام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرلے کہ بردباری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچہا ہوتا ہی مگر اوس صورت مین کہ تجکو براہ ظلم دہوپ مین بٹھایا جاوی یعنے تجپر نہایت ظلم کیا جاوی تو حلم اچہا نہین ہی

یحیی بن زیاد

مرار بن سعید

عصام بن عبید

وقال عصام بن عبید الزمانی

نسبة الی زمان بن مالک البکری یعاتب ابا مسمع من بکر وکان قد دخل علیه قوم ومکث عصام الی بابه وانما عاتبه لانهما کانا من بکر

ابلغ ابا مسمع عنی مغلغلة	وفی العتاب حیوة بین اقوام

رسالة مغلغلة اذا کانت محمولة من بلد الی بلد ترجمہ میری طرف سے ابومسمع کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جاوی یعنی بسبیل ڈاک وہ پیام جو دوسرے شعر مین مذکور ہی پہونچادے اور حال یہ ہی کہ دوستون کے عمدہ زندگی عتاب کے ذریعہ سے ہی خلاصہ یہ کہ اگر احبا بین باہمی شکایت ہوکر صفائی نہوجاوی تو اونکی زندگی تلخ ہوجاوی پس میرا عتاب اسی خیال سے ہے۔

ادخلت قبلی قوما لم یکن لهم	فی الحق ان یدخلوا الابواب قدامی

ترجمہ وہ پیام یہ ہی کہ تونے مجھسے پہلی اپنے پاس ایسے قوم کو بلالیا جنکو انصاف سے یہ اختیار حاصل نتہا کہ عمد[illegible]ن کے دروازہ مین مجھسے پہلی داخل ہوسکین۔

لو عدّ قبر وقبر کنت اکرمهم	میتا وابعدهم من منزل الذام

اراد بتکرار القبر الکثرة والذام الذم والعیب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیجاوی تو مین اونسے حیات ممات مین عمدہ ہونگا اور حالت حیات مین ادس مکان عیب و مذمت سے اون سبکی بہ نسبت دور تر ہون۔

فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت	بباب دارک ادلوها باقوام

ادلو متکلم من دلا الدلو اذا ارسلها فی البیر واستعیر لعرض الحاجة والباء للاستعانة ترجمہ سو اب مین نے یہ عادت کرلی ہی کہ جب میری کوئی حاجت تیری دروازہ سے متعلق ہو تو مین اوسکو بجماعت وسفارش دوسری قوم کے پیش کرونگا حالانکہ مین باونکی نسبت تجسے قریب و تر اہمعوم ہون یہ مضمون بطور طنز ہے۔

شبیب ابن البرصاء

وقال شبیب بن البرصاء المری

ہو شاعر اسلامی انتسب الی امه قرصافة او جمیرة بنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبیاضها لا للبرص قالوا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان خطبها فقال ابوها ان بها برصا فانها برصاء فرجع الیها فاذا ہی قد برصت ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خطب الی یزید بن ہاشم بن حرثیة بنتها فقال ہی صغیرة قال لا ولکن ترید ان تردنی خائبا قال فانظر ہذا العام فسار ذلک فرجع شبیب مغضبا ثم قال الناس لیزید بئس ما فعلت فندم وارسل الی شبیب فقال ؎ لعمری لقد اشرفت یوم عنیزة الخ۔

وانی لتراک الضغینة قد بدا	ثراها من المولی فلا استثیرها

الضغینة الحقد والبغض والثری الندی واراد به الاثر والاستثارة الاثارة ترجمہ اور مین بیشک دس کینہ سے برادر گزر کرنیوالا ہون جسکا اثر میرے چچازاد بہائی سے ظاہر ہوا ہو سو مین اوسکو تمیں کریدتا۔

الشعب الطریق فی الجبل و یستعیر ههنا للمکان الصعب الفارغ الخالی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا صعد فیه والضمیر المجرور للموضع من حیث انکشا الثانیۃ من المضاف الیہ او لنجوی ترجمہ ہر شخص کے لیے اپنے دلمیں ارادون کیواسطے ایک جگہہ خالی رہتی ہی اور بھیدکی جگہہ پر چڑہنے کا قصد نہیں کیا جاتا یعنے وہ دشوار گزار ہے۔

یظلون شتی فی البلاد و سرّہم ۔۔۔ الی صخرۃ اعیا الرجال انصداعہا

الضمیر للفتیان او الناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بہر شہرونمین پہرتے ہین اور انکی بہیددلکی سپر دہین جو مضبوطی مین سخت پتہر کی مانند ہین جسکے شگاف دینے نے مردونکو عاجز کر دیاہی دلسے مراد جوانون کے دل ہین یا شاعر اپنے دلکو کہتاہی اور اپنی رازداری کی تعریف کرتاہی۔

وقال یحیی بن زیاد الحارثی

ولمّا رایتُ الشیبَ لاحَ بیاضُہ ۔۔۔ بمفرق رأسی قلتُ للشیب مرحبا

ترجمہ اور جبکہ مین نے بڑہاپے کو دیکہا کہ اوسکی سفیدی میری سرکی مانگ مین ظاہر ہوئی تو مین نے بڑہاپے سے کہا کہ آئیے کرم کیجے۔

ولو خفتُ انی ان کففتُ تحیّتی ۔۔۔ تنکّب عنی رمتُ ان یتنکّبا

اراد بالخوف العلم لمالانہ سببہ او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والروم القصد ترجمہ اور اگر مجکو یہ امید ہوتی کہ جو مین اوسکو مرحبا نکہونگا تو وہ مجسے اعراض کر جاویگا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجسے اعراض کر جاوے یعنے مین اوسکو مرحبا نہ کہتا مگر وہ کب ٹلنے والا تہا ناچار ظاہری آؤ بہگت کیے۔

ولکن اذا ما حلّ کرہٌ فسامحتْ ۔۔۔ بہ النفسُ یوماً کان للکرہ اذہبا

الکرہ المکروہ وسامح بہ لان لہ وخضع ترجمہ مگر جب کوئی امر مکروہ سر پر آپڑے اور اوسکو طبیعت کسی روز گوارا کرلے تو وہ امر مکروہ بہت جلد گزر جاتا اور اوسکا تحمل آسان ہو جاتاہی سیو دربارہ بڑہاپے کے مین نے ایساہی کیا

وقال المعرار بن سعید

اذا شئتَ یوماً ان تسودَ عشیرۃً ۔۔۔ فبالحلم سُدْ لا بالتسرّع والشتم

التسرع العجلۃ الی الشر وسدا مر من ساد ہم اذا صار سیدہم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہی تو بذریعہ بردباری سرداری کر نہ برائی کیطرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوچ سے۔

وللحلمُ خیرٌ فاعلمنّ مغبّۃً ۔۔۔ من الجہل الّا ان تشمّس من ظلم
بالمظلم

المغبۃ العاقبۃ و تشمس لیبطر فی التمسس الفعل مجہول والمراد بہ غایۃ الایلام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرلے کہ بردباری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچہا ہوتاہی مگر ادس صورت مین کہ تمکو براہ ظلم دہوپ مین بہٹایا جاوے یعنے تمپر نہایت ظلم کیا جاوے تو حلم اچہا نہین ہی۔

عصام بن عبید الزمانی

وقال عصام بن عبید الزمانی

نسبته الی زمان بن مالک البکری یعاتب ابا مسمع من بکر وکان قد نزل علیه قوم ومکث عصام الی بابه وانما عاتبه لانہ کان من بکر

ابلغ ابا مسمع عنی مغلغلة	وفی العتاب حیوة بین اقوام

رسالة مغلغلة اذا کانت محمولة من بلد الی بلد ترجمہ میری طرف سے ابو مسمع کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسری شہر کو جاوی یعنے بسبیل ڈاک وہ پیام جو دوسرے شعر مین مذکور ہی پہونچا دے اور حال یہ ہی کہ دوستون کے عمدہ زندگے عتاب کے ذریعہ سے ہی خلاصہ یہ کہ اگر احباب مین باہمی شکایت ہو کر صفائی نہ ہو جاوے تو انکی زندگی تلخ ہو جاوی پس میرا عتاب اسی خیال سے ہے۔

ادخلت قبلی قوما لم یکن لھم	فی الحق ان یدخلوا الابواب قدامی

ترجمہ وہ پیام یہ ہی کہ تونے مجھسے پہلے اپنے پاس ایسے قوم کو بلالیا جنکو انصاف سے یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ عمدہ لوگون کے دروازے مین مجھسے پہلے داخل ہو سکین

لو عدّ قبر وقبر کنت اکرمھم	میتا وابعدھم من منزل الذام

اراد بتکرار القبر الکثرة والذام الذم والعیب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیجاوی تو مین اونسے حیات ممات مین عمدہ ہونگا اور حالت حیات مین او رمکان عیب اور مذمت سے اون سبکی بہ نسبت دورتر

فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت	بباب دارک ادلوھا باقوام

ادلو مشکلم من دلا الدلو اذا ارسلھا فی البیر واستعیر لعرض الحاجة والباء للاستعانة ترجمہ سواب مین نے یہ عادت کرلی ہی کہ جب میری کوئی حاجت تیری دروازہ سے متعلق ہو تو مین اوسکو باعانت وسفارش دوسری قوم کے پیش کرونگا حالانکہ مین اونکی نسبت تجسے قریب اور تیرا ہمقوم ہون یہ مضمون بطور طنز ہے۔

شبیب بن البرصاء المری

وقال شبیب بن البرصاء المری

ہو شاعر اسلامی النسب الی امہ برصاء فانہ امہ قرصافة ابنت الحارث بن عوف الملقبة بالبرصاء لبیاضھا لا للبرص قالوا ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم کان خطبھا فقال ابوہا ان بھا وضحا لا یارسول اللہ فانہا برصاء فرجع ابوہا فاذاہی قد برصت ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خطب الی یزید بن ہاشم بن حرملة ابنتہ فقال ہی صغیرة قال لا ولکن تریدان تردنی خائبا قال فانظر ہذا العام فسار دجاک فرجع شبیب مغضبا ثم قال الناس لیزید بئس ما فعلت فندم وارسل الی شبیب قال لعمری لقد اشرفت یوم عنیزة انام

وانی لتراک الضغینة قد بدا	ثراھا من المولی فلا استثیرھا

الضغینة الحقد والبغض والثری الندی وارادبہ الاثر والاستثارة الاثارة ترجمہ اور مین بیشک وسر کینہ سے برادر گزر کرنیوالا ہون جسکا اثر میرے چچازاد بہائی سے ظاہر ہوا ہو سو مین اوسکو نہین کریدتا۔

يهيج كبيرات الامور صغيرها	مخافة ان تجني علي و انما

جني عليه اذا فعل به ما يكره دلسورة وقائل تجني الضغينة ترجمه مين اوس كينه كو اس خوف سے نهين كريدتا که وه كينه مجهپر كوئي واردات نكردے كيونكه بڑے امور كو چهوٹے امور پيدا اور ظاهر كرديتے هين۔

على رغبة لو شد نفسي مريرها	لعمري لقد اشرفت يوم عنيزة

اشرف عليه اذا مال اليه طامعا فيه وعنيزة موضع خطب فيه الى يزيد ابنته واراد بالرغبة المرغوب فيه والمرير الحبل الذي فتل شديدا ترجمه اپني زندگي كي قسم بروز مقام عنيزه مين نے ايك شيء مرغوب كي طمع كي كاش ميري طبيعت كو اوسكي مضبوط رسي جلكر بند كرليتي كه وه ايسي طمع نكرتے۔

وتقبل اشباها عليك صدورها	تبين اعقاب الامور اذا مضت

اعقاب الامور اواخرها وصدورها اوائلها والاشباه جمع شبه وعلى متعلقة بتقبل ترجمه امور جب گزر جاتے هين تو اونكي انجام ظاهر هوجاتے هين اور اونكي آغاز ميري طرف مشتبه ومخفي پيش آتے هين. آسمين يزيد كيطرف تعريض هے كه اوسنے اول بے سمجهے انكار كرديا آخر كو پشيمان هوا يا اپني طرف كه بے سوچے پيام ديا اور پچهتانا پڑا۔

سوى ما ابتنينا ما يعد فخورها	اذا فخرت سعد بن ذبيان لم تجد

الفخور مبالغة الفاخر وهو فاعل ليعد ترجمه جبكه قوم سعد بن ذبيان فخر كرے تو سوائے اون عمده باتون كے جنكي بنياد هم نے ڈالدي هے اونكو ايسي چيز نه مليگي جسكو وه اپنے ليے باعث زياده فخر كا سمجهين۔

ولا ناهضات الطير الا صقورها	فلا خير في العيدان الا صلابها

الفاء للتعليل والعيدان جمع عود وهو الخشب والناهضات من نهض الطير اذا انبسط جناحيه للطيران والناهض فرخ الطير الذي وفر جناحه واستعد للطيران عطف على العيدان ترجمه كيونكه لكڑيوںمين بهتر نهين هوتے مگر جو اونمين سخت هو اور پرندون مين بهتر نهين هوتے مگر اونكي چرغ. يعنے هم لكڑيونمين مثل كاٹهه كے هين اور اور لوگ كو كاٹهه اور پرندون مين مثل چرغ كے هين جو نهايت زور آور پرنده هين۔

يبين في الظلماء للناس نورها	الم تر انا نور قوم وانما

يقال هو نور قومه اي يستضيئون برايه وجاهه والظلماء الظلمة والليلة الشديدة الظلمة ترجمه اي مخاطب كيا تونے نهين ديكها كه هم [illegible] عمده قوم كے گهر كے اوجالے هين اور سردار اسكے نهين هے كه اور لوگونكو اوس قوم كا نور اندهيري يا كالي راتين معلوم هوتا هے **وقال معن بن اوس المزني**

وسن حديثه انه كان تزوج باخت صديق له ثم طلقها فاقسم لا يكلم معنا ابدا فقال يستعطفه۔

	لعمرك ما ادرے وانی لاوجل		علی اینا تغدو المنیۃ اول

الاوجل صفۃ مشبہۃ من الوجل وہو الخوف وغدا علیہ بالمعجمۃ اذا اتاہ بکرۃ وبالمہملۃ اذا وثب علیہ **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم مجکو معلوم نہین ہی اور مین بیشک ترسان ہون کہ ہم دونون مین سے پہلے موت صبحکو کسپر آدہمکیگی یا چڑہ آویگی پس باہمی نارضامندی نامناسب ہے۔

	وانی اخوک الدائم العہد لم اخن		ان ابزاک خصم او نبابک منزل

ابزی بہ بطش بہ فالکاف منصوب بنزع الخافض ونبابہ المنزل اذا لم یوافقہ **ترجمہ** اور مین بیشک تیرا بہائی عہد کا پائدار ہون اگر تجکو دشمن نے سخت آپکڑا ہی یا کوئی جگہہ تجکو ناموافق آگئی ہے تو مین نے تیری خیانت نہین کی یعنے تجکو چہوڑا نہین۔

	احارب من حاربت من ذی عداوۃ		واحبس مالی ان غرمت فاعقل

اکثر ما یطلق المال فے عرفہم علے الابل والغرم الرجل اصابہ بغرم وعقل عنہ اذا ادی الدیۃ عنہ **ترجمہ** جس دشمن سے تو لڑے اوس سے مین لڑتا ہون اور مین تیرے نفع کے لیے اپنا مال وشتر روک رکہتا ہون کہ اگر تجکو تاوان دینا پڑے تو مین تیرے بدلہ ادا کردون۔

	وان سؤتنی یوما صفحت الی غد		لیعقب یوما منک آخر مقبل

یقال ساءہ ای اسخطہ وصفح اعرض ویعقب من اعقبہ بمعنی عقبہ اذا اتی بعدہ وضمیر المفعول محذوف وآخر نعت محذوف ای فعل آخر والمقبل من اقبل علیہ ضد ادبر عنہ **ترجمہ** اور اگر تونے مجکو کسی روز خفا کردیا تو مین نے اوس سے کل تلک روگردانی اور چشم پوشی کے اس امید پر کہ کسی دوسرے روز اوسکے خفا کرنیکے بعد دوسرا کام ظہور مین آوے جو مجکو تیری طرف متوجہ کرنیوالا ہو۔

	کانک تشفی منک داء مساءتی		وسخطی وما فے ریبتی ما تعجل

الریبۃ بالکسر الایذاء وما الاولی نافیۃ والثانیۃ موصولۃ **ترجمہ** تو میرے نارضامند کرنیسے ایسا خوش ہی کہ گویا تیری درد کو میری برائی ونارضی شفا دیتی ہی اور حال یہ ہی کہ میری ایذا رسانی مین وہ چیز نہین ہی جسکے تو جلدی کرتا ہی یعنے تیری شفا۔

	وانی علے اشیاء منک تریبنی		قدیما لذو صفح علی ذاک مجمل

کلمۃ علی بمعنی مع واراہ اوقعہ فی الریب واجمل اتی بالجمیل **ترجمہ** اور مین بیشک ان چیزون پر جو تیری طرف سے ظہور مین آتی ہین اور مجکو شک مین ڈالتی ہین ہمیشہ درگزر کرنیوالا ہون اور اوسپر تیرے ساتھہ نیکی کرنیوالا۔

	ستقطع فی الدنیا اذا ما قطعتنی		یمینک فانظر ای کف تبدل

ترجمہ جب تو مجسے دوستی قطع کریگا تو اب گویا تیرا داہنا ہاتہہ کاٹا جاویگا سو تو دیکہہ کہ اوسکے کٹنے کے بعد کونسی ہتیلی اوسکی جگہہ بدلیگا۔

وفی الناس ان رثّت حبالک واصل	وفی الارض عن دار القلی متحوّل

الرثاثة الوہن والضعف والمتحول اسم ظرف ترجمہ اور اگر تیرے علاقونکی رسیان کمزور ہوگئی ہین تو لوگونمین مجکو اپنی طرف بلانیوالے موجود ہین اور زمین مین دشمنی کے گہر سے چلی جانیکی جگہہ ہے۔

اذا انت لم تنصف اخاک وجدته	علی طرف الہجران ان کان یعقل

ترجمہ جبکہ تو اپنی بہائی سے بالنصاف پیش نہ آویگا تو اوسکو تو نہایت جدائی پر پاویگا اگر وہ سمجھدار ہوگا۔

ویرکب حدّ السیف من ان تضیمہ	اذا لم یکن عن شفرة السیف مزحل

المزحل المبعد ترجمہ اور تیرا بہائی اس خوف سے بچنے کے لیے کہ تو اوسپر ظلم کریگا تلوار کی دہار پر سوار ہوجاویگا جبکہ تلوار کی دہار سے دور ہونے اور بچنے کی جگہہ نہو گی

وکنت اذا ما صاحب رام ظنتی	وبدّل سوءً بالذی کنت افعل
قلبت لہ ظہر المجن فلم ادم	علی ذاک الا ریث ما اتحوّل

المجن الترس وقلب ظہرہ کنایۃ عن قلب الامر وعکسہ وذاک اشارة الی الود القدیم والریث منصوب علی الظرفیۃ ترجمہ اور مین ایسے مزاج کا آدمی تہا کہ جب میرا کوئی دوست مجہپر تہمت لگانیکا قصد کرے اور اوس احسانکی عوض جو مین اوسپر کرتا تہا برائی کا بدلہ دے تو مین اوسکو دوستی کے معاملہ کو لوٹ دیتا تہا اور اس قدیم دوستی پر قیام وثبات نہین کرتا تہا مگر اسیقدر کہ مین اوسپر لوٹ پڑون یا اپنی حالت بدلون یعنے صرف تہوڑی دیر

اذا انصرفت نفسی عن الشیٔ لم تکد	الیہ بوجہ اٰخر الدہر تقبل

الضمیر ان فی لم تکد وتقبل للنفس والمجرور للشیٔ ترجمہ جبکہ میری طبیعت کسی شے سے پہر جاتی ہی تو قریب الامکان نہین ہی کہ پہر وہ اوسکی طرف قیامت تلک متوجہ ہو۔ **وقال عمرو بن قمیئۃ** کسفینۃ بکری شاعر جاہلی وکان صاحب امرء القیس الملک الضلیل۔

یا لہف نفسی علی الشباب ولم	افقد بہ اذ فقدتہ امما

ترجمہ ہای میرا افسوس جوانی پر اور حال یہ ہی کہ جب مین نے اوسے گم کیا تو کسی امر متوسط درجہ کو گم نہین کیا بلکہ ایک امر عظیم قابل تاسف کو

اذ اسحب الریط والمروط الی	ادنی تجاری وانفض اللمما

المرلیط جمع الریطۃ وہو الثوب الرقیق والمروط الکساء من الخز والادنی الاقرب والتجار بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار واللمۃ الشعر الکثیر یلم بالمنکب والجمع باعتبار الاجزاء ترجمہ مجکو وہ زمانہ یاد آتا ہی کہ جب مین باریک اور ریشمی کپڑے پہنتا تہا اور اون کشتان قریب ترمے فروش کے ہان جاتا اور اپنے ورازمو ی سر کو بار بار جہاڑتا تہا یا بسبب متبخترانہ رفتار کے اونکو ہلاتا تہا۔

ولا تغبط المرء ان يقال له	امسىٰ فلانٌ لسنه حكما

ان يقال له اى على ان يقال ۔ ترجمہ کسی مرد پر اسلیے حسد مت کر کہ اوسکی حق مین یون کہا گیا کہ فلان شخص اپنی کلان سالی کے سبب پنچ اور سردار ہوگیا کیونکہ اوسکی جوانی اس حکومت سے جو عالم پیری مین اوسے ملی بہتر تہی ۔

ان سره طول عمره فلقد	اضحى على الوجه طول ما سلما

اضحى ههنا تامة ليس لها خبر معناه بدا وظهر وطول ما سلما يعنى طول السلامة ۔ ترجمہ اگر اوسکو اوسکی عمر کی درازی نے خوش کیا تو یہ خوشی کی بات نہین ہے کیونکہ اوسکے چہرہ پر آثار کلان سالی کے جو موت کی علامت ہین ظاہر ہوگئے ہین ۔ **وقال اياس بن القائف**

تقيم الرجال الاغنياء بارضهم	وترمى النوى بالمقترين المراميا

المقتر الفقير والمرمى المفازة ۔ ترجمہ مالدار لوگ اپنے وطن مین رہتے ہین اور محتاجونکو سفر اور جدائی جنگلونمین واسطے حصول وجہ معاش کے پہینکتی ہے الحاصل تونگری کو مفلسی پر ترجیح دیتا ہے ۔

فاكرم اخاك الدهر ما دمتما معا	كفى بالممات فرقة وتنائيا

الدهر منصوب على الظرفية ۔ ترجمہ سو تو اپنے بہائی کی ہمیشہ تعظیم کر جب تلک تم دونون اکٹہے ہو کیونکہ موت فراق کیلیے کافی ہے جسکے بعد ملاقات نہوگی ۔

اذا زرت ارضا بعد طول اجتنابها	فقدت صديقى والبلاد كما هيا

الفعلان يحتملان التكلم والخطاب الاول اوضح بقرينة صديقى ۔ ترجمہ جبکہ مین کسی زمین پر بعد بہت دنون کے آؤن تو مین اپنے دوست کو مفقود پاتا ہون اور شہر بحال خود رہتے ہین پس چاہیے کہ تو اپنے دوست سے جدا نہو شاید پہر ملاقات ہو یا نہو ۔ **وقال ربيعة بن مقروم**

ومن حديث هذه الابيات انه كان بايام الفتحة بن عجزؤ النهشلى فوجد عنده الضابئ بن الحارث البرجمى وقد هجا الضابئ عن الفاء الثمن فقال ربيعة

وكم من حامل لى ضب ضغن	بعيد قلبه حلو اللسان

كم خبرية والضب الضغن الحقد والاضافة الى الضغن لان الضغن العسر فكانه حقد عسير وجواب كم محذوف اى لم يضرنى ۔ ترجمہ اور بہت سے اشخاص میرے سخت کینہ کو اوٹھانے والے ہین جنکے دل میری محبت سے دور رہین اور ظاہر مین شیرین زبان ہین کہ اونکی کینہ نے مجکو ستایا نہین ۔

ولو انى اشاء نقمت منه	بشغب او لسان تيحان

الشغب تهييج الشر والجلبة يقال شغبت الجند والتيحان بالفوقانية وتشديد التحتانية من يتعرض فيما لا يعنيه ۔ ترجمہ اور اگر مین چاہون تو بذریعہ لشکر کشی یا تیز اور بے پروا زبان یعنے ہجو گوئی کے اوس سے انتقام لیلون ۔

ولكنّي وصلتُ الحبلَ منه — مواصلةً بحبلِ ابي بيانِ
وضمرةَ انّ ضمرةَ خيرُ جارٍ — علقتُ له باسبابٍ متانِ

نصب مواصلةً على التعليل او الحالية وابو بيان وضمرة رجلان لهما قرابة بالضابی وربيعة وضمرة عطف على ابی بيان والمتان جمع متين والسبب الحبل **ترجمہ** مگر مین نے اوس سے علاقہ بنائی رکہا یعنے اوسکو نہ توڑا بسبب علاقہ ابو بیان اور ضمرہ کے اور بیشک ضمرہ عمدہ ہمسایہ ہی کہ مین اوس سے بہت مضبوط علاقی رکہتا ہون ــ

هجانٌ الحيّ كالذهب المصفّى — صبيحةَ ديمةٍ يجنيه جانِ

الهجان السيد الكريم والصبيحة الصبح والديمة المطر وجناه حصله وكسبه **ترجمہ** وہ ضمرہ قوم کا شریف اور خالص النسب مثل اوس خالص سونیکی ہے کہ بوقت صبح باران اوسکا تلاش کرنیوالا اوسکو پالیتا ہی اور یہ اسلیے کہا کہ جب انکو سونیکی کان پر خوب مینہہ برستا ہی تو اوسکی صبح کو سونا چمکنے لگتا ہی اور متلاشی کو باسانی دستیاب ہوجاتا ہی **وقال سلمی بن ربیعہ**

انّ شِواءً ونشوةً — وخَبَبَ البازلِ الامونِ

الشواء اللحم المشوی والنشوة السكر والخبب بالمعجمة محركة نوع من سير الابل والبازل التی قد استكمل لها ثمان سنين فتناهت قوتها وانما يختارون ركوب البازل لقوتها وكثرة تجربتها والامون الموثقة الخلق **ترجمہ** بیشک بہنا گوشت اور شراب کا نشہ او رجوان اور جوڑ بند کی مضبوط ناقہ کی رفتار خبر ان کی پانچوین شعر مین من لذة العیش ہی ـ

يُجشّمها المرءُ فی الهوی — مسافةَ الغائطِ البطين

يجشمها يكلفها والضمير للناقة ام البازل والغائط المطمئن من الارض والبطين الواسع **ترجمہ** کہ اوس ناقہ کو مرد اپنی خواہش نفسانی مین قطع مسافت گہری زمین چوڑی جنگلی کے تکلیف دی ـ

والبيضَ يرفلنَ كالدمی فی الرَّيطِ والمُذهَبِ المَصُونِ

بالنصب عطفاً على شواء ويرفلن حال من رفل اذا تبختر وكالدمی حال ثانية جمع دمية وهی الصنم والريط جمع ريطة وهو الملاءة ای الثوب الرقيق ـ والمذهب المزركش **ترجمہ** اور بیشک گوری چٹی عورتین مثل بت کے خوبصورت کہ باریک اور زر بفت کے پاک وصاف کپڑے پہنے ہوئے تبختر سے چلتی ہین ـ

والكثرُ والخفضُ آمِنًا — وشَرَعَ المِزهرِ الحنونِ

عطف على البيض معناه المال الكثير والخفض الدعة والراحة والشرع كعنب اوتار البربط والمزهر العود والحنون بالمهملة مفعول من الحنين وهو صوت الطرب

اور بیشک مال کثیر اور حالت امن مین چین اور راحت اور نرم وحزین ولذیذ بربط اور عود کی تارونکی آواز۔

مِن لذّۃِ العیشِ والغنیٰ — لِلدهرِ والدهرُ ذو فنونِ

الجار والمجرور فی محل الرفع علی انه خبران فی اول الشعر **ترجمہ** یہ سب چیزین جو مذکور ہوئین منجملہ لذات زندگی ہین اور حال یہہ ہی کہ تمام مرد زمانہ کے اسامی ہین اور زمانہ ذوفنون اور چالیاہی۔

والعُسرُ کالیُسرِ والغنیٰ — کالعدمِ والحیُّ للمنونِ

ترجمہ اور تنگدستی عدم بقا مین مثل فراخدستی کے ہی اور تونگری مثل افلاس کے ہی اور ہر زندہ موت کے لیے ہی۔

اهلکن طسمًا وبعدهٗ — غذیّٰ بهمٍ وذا جدونِ
واهل جاشٍ ومارِبٍ وحیّ — لقمانَ والتقُونِ

الضمیر لفنون الدهر وحوادثه وطسم کان حیًّا من احیاء الیمین وقد انقطع وضمیر المذکر المفرد بعده لطسم او الحی والغذی بالمعجمتین کالغنی ولد المعز والبهم جمع بهمة وهو ولد البقر والضأن والمعز ولعل المناسبة بین طسم وغذی بهم ان طسمًا کانوا من ارباب الغنم وکانّ المراد بذا جدون ذو جدن اعنی علس بن زید بن الحارث الحمیری فانه کان وضع الاسلحة حوله لدفع الموت وهو اول من تغنی بالیمن سمی به لحسن صوته فان الجدن حسن الصوت جاش موضع بالیمن ومارب بلد معروف من بلاد الیمن کان اهله آل سبا الذین ارسل الله علیهم سیل العرم ولقمان بن عاد اخو شداد بن عاد بن باطاط بن سبا کان قد هلک بعد اخیه شداد والتقون بالفوقانیة والقاف جمع تقن وهو الرجل الحاذق ورجل من الرماة یضرب بجودة رمیه المثل ویراد به هو وآله کما یراد بالاحاوص آل احوص بن جعفر بن کلاب **ترجمہ** زمانہ کی گردشون نے اول قوم طسم کو تباہ کر دیا اور بعد اونکے اونکی بھیڑ بکری اور گائے کے بچے اور ہلاک کر دیا ذوجدن حمیری کو جسنے اپنے گرد ہتھیار جمع کیے تھے موت کے دفع کیلئے اور ہلاک کیا اہل جاش اور اہل مارب کو اور قوم لقمان بن عاد کو اور تقن کی قومونکو جو تیر اندازی مین ضرب المثل ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ موت سے کسی کو جائے گریز نہین ہی۔ **وقال عبد الله ابن همام السلولی** من بنی مرة یعرفون ببنی سلول وسلول امهم ومن حدیث هذه الابیات انه کان قد وشی به واش الی زیاد بن ابیه وقال انه قد هجاک فقال زیاد للرجل اجمع بینکما قال نعم فلما جمع بینهما واشار الی الواشی قال عبد الله مخاطبًا لذلک الرجل البیتین فاعجب زیاد بجوابه واقصی الساعی ولم یقبل منه۔

وانت امرؤٌ اما ائتمنتک خالیًا — فخنتَ واِمّا قلتَ قولًا بلا علم

ائتمنته فوّضت الیه امانة وجعلته امینًا والستره والخالی من خلا به افرا لفرد به حال من المتکلم او المخاطب **ترجمہ** تو ایک شخص ہے کہ تجھہ سے تنہائی مین نے علیحدہ ...

ایک عیب ضرور ہی یعنے یا تو مین نے تجکو خلوۃ مین اپنے بہید کا امین بنایا تہا سو اس صورت مین تو نے امانت مین خیانت کی کہ تو نے اوسکو ظاہر کر دیا اور دوسرے یہ ہی کہ مین نے تجسے کچہ نہین کہا تو اس صورت مین تو نے مجہپر افترا اور بہتان بلا علم و دلیل باندہا۔

فانت من الامر الذی کان بیننا ۔۔۔ بمنزلۃ بین الخیانۃ والاثم

ترجمہ سو تو اوس معاملہ مین جو ہم مین گزرا خیانت کے مرتبہ مین ہی یا بہتان بندی کے گناہ مین بہر صورت تو قصوروار ہی

وقال شبیب بن البرصاء المری

قلت لغلاق بعرنان ما تری ۔۔۔ فما کاد لی عن ظہر واضحۃ یبدی

غلاق اسم جبل وعرنان بالکسر جبل او واد وما استفہامیۃ وتری من الرویۃ او الرائی ولفظ الظہر مقحم وحسن اقحامہ فان الضحک یکشف عن ظہر السن دون بطنہا والواضحۃ السن الواضحۃ وہی التی تظہر عند الضحک **ترجمہ** مین نے غلاق سے بمقام کوہ یا وادی عرنان کہا کہ تو اب کیا دیکہتا ہی سو وہ اس امر کے پاس بہی نہ پہٹکا کہ میرے روبرو اپنے اگلے دانت ہنسکر کہولے یعنی وہ بسبب انبوہ غموم تبسم کے قریب بہی نہوا۔

تبسم کرہا واستبنت الذی بہ ۔۔۔ من الحزن البادی ومن شدۃ الوجد

استبان علم **ترجمہ** بہر بتکلف مسکرایا اور مین نے وہ حالت جو اوسپر غم ظاہر اور شدۃ رنج سے تہی معلوم کرلے۔

اذا المرء اعراہ الصدیق بدا لہ ۔۔۔ بارض الاعادی بعض الوانہا الزبد

اعراہ فلان اذا ترکہ فی العراء ای الارض المستویۃ لا ظل فیہا والربدۃ اللون المائل الی الغبرۃ وہذا مثل ای ظہر لہ من اعدائہ ما یکرہ **ترجمہ** وہ کیونکہ مغموم نہوتا کیونکہ دستور ہی کہ جب آدمی کو اوسکا دوست چٹیل میدان میں چہوڑ دی اور اوسکو مدد نکرے تو اوسکو دشمنونکی زمین میں کسیقدر رنگ میں تیرہ اور غبار آلود ظاہر ہو جاتا ہی یعنے اوسکو ایسے امور مکروہ منجانب دشمنان پیش آتے ہین جس سے زمین تیرہ معلوم ہونے لگتی ہے

وقال سالم بن وابصۃ الاسدی

احب الفتی ینفی الفواحش سمعہ ۔۔۔ کان بہ عن کل فاحشۃ وقرا

الوقر الصمم **ترجمہ** مین اوس جوان کو دوست رکہتا ہون کہ اوسکے کان بری باتونکو نہ سنین گویا اوسکے کان ہر بری بات کے سننے سے بہرے ہین

سلیم دواعی الصدر لا باسطا اذی ۔۔۔ ولا مانعا خیرا ولا قائلا ہجرا

سلیم خبر مبتدء محذوف وما بعدہ صفات لہ ودواعی الصدر ہموم ومعنی سلامتہا صلاحہا **ترجمہ** وہ ایسا جوان ہی جسکے ارادے اچہے ہین وہ تکلیف کا پہیلانیوالا نہیں ہے اور نہ بہلائی سے منع کرنیوالا اور نہ فحش بکنے والا۔

اذا شئت ان تدعوہ کریما مکرما ۔۔۔ ادیبا ظریفا عاقلا ماجدا حرا

شبیب بن البرصاء

قال سالم بن وابصۃ الاسدی

اذا ما اتت من صاحب لك زلة — فكن انت محتالا لزلته عذرا

الادب حسن المعاشرة والتناول والظرف الكياسة والحذاقة والمجد كرم الاباء والحر الكريم الطيب والشرطية الثانية جزاء الشرطية الاولى ترجمہ چاہیے کہ تو چاہیے کہ تو بھی بعلم حسن معاشرۃ دانا شریف النسب آزاد پکارا جائے تو جب تیرے دوست سے کوئی لغزش صادر ہو تو اوسکی لغزش کیلیے کسی حیلہ سے کوئی عذر تلاش کرے۔

غنى النفس ما يكفيك من سد خلة — فان زاد شيئا عاد ذاك الغنى فقرا

ترجمہ دل کی تونگری صرف اسقدر ہے کہ حاجت کے بند ہونے مین تجھکو کفایت کرے سوا اسکے اگر کسیقدر زیادہ ہوئی تو یہ تونگری فقیری ہو جاویگی۔ یعنے زیادہ طمع حرص ہی اور ہر حریص فقیر ہے اگرچہ بظاہر تونگر ہو

وقال المومل بن اميل المحاربي

مومل بن امیل المحاربی

وكم من لئيم ودّ انى شتمته — وان كان شتمي فيه صاب وعلقم

الصاب عصارة شجر مر قيل هو عصارة الصبر والعلقم الحنظل ترجمہ اور بہت سے ناکس لوگ دوست رکھتے ہین کہ مین اونکو گالی دون اور اگرچہ میری گالی اونکے حق مین مثل صاب اور علقم کے تلخ ہو یعنے میری گالی بھی فخر سمجھتے ہین عنایت تو درکنار ہے۔

وللكف عن شتم اللئيم تكرما — اضر له من شتمه حين يشتم

ترجمہ اور بیشک کمینہ کو گالی دینے سے براہ کرم بچنا اسکو زیادہ ضرر پہنچاتا ہے بنسبت اسکے کہ جب وہ گالی دیا جائے

وقال عقيل بن علفة المري

عقیل بن علفہ المری

وللدهر اثواب فكن في ثيابه — كلبسته يوما اجد واخلقا

اللبسة هيئة اللباس واجد لبس جديدا واخلق لبس خلقا باليا ترجمہ زمانہ کے مختلف لباس ہین کبھی نیا لباس پہنتا ہے اور کبھی پرانا سو تو اسکی تبدیل لباس مین اوسکے لباس کے موافق رہ جب وہ نیا لباس پہنے تو تو بھی نیا لباس پہن اور جب وہ کہنہ لباس پہنے تو تو بھی کہنہ لباس پہن۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ کے ہمرنگ رہ۔

وكن اكيس الكيسى اذا كنت فيهم — وان كنت في الحمقى فكن انت احمقا

الكيسى جمع كيس كالموتى جمع ميت ترجمہ جبکہ تو عقلا کے زمرہ مین موجود ہو تو سب سے بڑھکر عقلمند رہ اور اگر تو احمق لوگون کے مجمع مین ہو تو احمق بنجا یعنے ابنائے زمانہ کے موافق روش اختیار کر۔

وقال بعض الفزاريين

بعض الفزاریین

اكنيه حين اناديه لاكرمه — ولا القبه والسوءة اللقبا

الواو بمعنے مع والسوءة منصوب مفعول معه ترجمہ جب مین اوسکو پکارتا ہون تو اوسکی تعظیم کے لیے اوسکی کنیت کے ساتھہ پکارتا ہون یعنے اوسکا نام نہین لیتا بلکہ فلان کا باپ یا بیٹا کہکر پکارتا ہون اور اوسکو برائی کے ساتھہ ملقب نہین کرتا ہون۔

كذاك ادبت حتى صار من خلقي — اني وجدت ملاك الشيمة الادبا

الملاک للمناط ترجمہ مین اسیطرحکی تہذیب اور ادب سکھایا گیا ہون یہانتلک کہ یہ عادت میری سرشت ہوگئی ہے بیشک مین نے تہذیب کو نیک خصلت کا مدار پایا ہے یعنی جسمین تہذیب نہین ہے وہ نیک خصلت نہین ہے **وقال رجل من بنی قریع وھو المعلوط** المعلوط کمعروف ابن بدل السعدی القریعی احد بنی قریع مصغراً

عتی ما یر الناس الغنی وجارہ	فقیر یقولوا عاجز وجلید

ترجمہ جبکہ لوگ تونگر کو ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ اوسکا ہمسایہ فقیر ہے تو کہتے ہین کہ یہ فقیر کاہل ہے کہ کما نہین سکتا اور یہ تونگر چالاک اور کمانیوالا ہے

ولیس الغنی والفقر من حیلۃ الفتی	ولکن احاظٍ قسمت وجدود

الاحاظی جمع حظوۃ علی خلاف القیاس وھو الحظ من الرزق والجد جمع جدود ھو البخت والحظ ترجمہ اور حال یہ ہے کہ تونگری اور فقیری مرد کی تدبیر سے نہین بلکہ وہ حصے رزق کے اور نصیب ہین جو بروز ازل تقسیم کیے گیے ہین۔

اذا المرا عیتہ المروۃ ناشیا	فمطلبھا کھلا علیہ شدید

المروۃ الکرم والناشی الشاب حال من الضمیر المنصوب ترجمہ جبکہ مرد کو حالت جوانی مین مروۃ اور سخاوت عاجز کر دیتی ہے یعنی حالت جوانی مین اوس سے کرم وسخاوت نہ بن پڑے تو ڈھلتی عمر مین کرم وسخاوت کو طلب کرنا اوسپر سخت دشوار ہوگا۔

وکاین راینا من غنی مذمم	وصعلوک قوم مات وھو حمید

کاین بمعنے کم ترجمہ اور ہمنے بارہا ایسے تونگر دیکھے ہین جنکی لوگ مذمت کرتے ہین اور قوم کے فقیر کو دیکھا کہ وہ ایسے حال مین مرا کہ لوگ اوسکی تعریف کرتے ہین

وان امرءً یمسی ویصبح سالما	من الناس الا ما جنی لسعید

ترجمہ اور بیشک جو شخص لوگونکی مذمت سے بچنے والا صبح وشام کرے وہ نیک بخت ہے مگر جبکہ کسی کا قصور کرے **وقال آخر**

اضحت امور الناس یغشین عالما	بما یتقی منھا وما یتعمد

اراد بالعالم نفسہ ویتقی ویتعمد کلاھما مجہولان وتعمدہ قصدہ علی تکلف ترجمہ لوگون کے کام ایسے ہوگئے کہ اونہون نے اوس شخص کو گھیر لیا جو جاننے والا اوس چیز کا ہے جس سے پرہیز چاہیے اور جس چیز کے کرنیکا خواہ مخواہ قصد کیا جاوے یعنے مین جو اچھے اور بُرے کامونکا تجربہ کار ہون اسلیے سب لوگونکا مرجع ہوگیا ہون۔

جدیر بان لا استکین ولا ارے	اذا الامر ولی مدبرا اتبلد

استکان ای خضع والارے مجہول وتبلد کسل واتبلد فی محل النصب مفعول ثان للاری او حال من ضمیر المتکلم فیہ ترجمہ جب میرا اقبال مجھے پشت پھیرے

یعنے مفلس و بے یار و یاور ہو جاؤن تو اس حالت میں اس امر کا سزاوار ہون کہ کسی سے عاجزی نکرون اور نہ نیچون اور کاہل اور کند نہ دیکھا جاؤن۔

وقال آخر

وانك لا تدري اذا جاء سائل	اانت بما تعطيه ام هو اسعد

التقدير انت اسعد بما تعطيه ام بمعنى ہمزة الاستفهام **ترجمہ** جب تیرے پاس سائل آوے اور تو اوسکو کچھ دے تو تجکو معلوم نہین ہی کہ تو اس دینے کے سبب صاحب نصیب ہے یا وہ یعنے وہ دعا جو تجکو دیتا ہی یا وہ اچھی مکافات جو در صورت حصول خوشحالی کے تجکو شاید اس تیری عطا کے آتی ہے حق مین بہتر

عسی سائل ذو حاجة ان منعته	من اليوم سؤلا ان يكون له غد

من یعنے فے والسول بالضم المطلوب مفعول ثان للمنع۔ والمراد بالغد ما يحصل له فے الغد من القدرة على التلافي **ترجمہ** اگر تو سائل حاجتمند کو آج اوسکے مطلب سے روکے تو قریب ہی کہ اوسکو کل قدرت تلافی حاصل ہو دے پس حاجت روائی مین تامل نہ چاہیے۔

وفي كثرة الايدي لذي الجهل زاجر	وللحلم ابقى للرجال واعود

اراد بكثرة الايدي كثرة الاخوان والانصار والاعود الانفع **ترجمہ** بصورت کثرة مددگاران جاہل کو اوسکی جہل سے روکنے والا امر موجود ہی یعنے جاہل بخوف مددگاران تجسے بجہل پیش نہین آویگا سو تجکو اونسے سلوک کرنا چاہیے تاکہ مددگار اور زیادہ ہون۔ مگر اسپر بھی حلم مردونکی نیکنامی کے بقا کے لیے عمدہ سامان اور مفید تر ہے۔

وقال آخر

اياك والامر الذي ان توسعت	موارده ضاقت عليك المصادر

ایاک منصوب على التحذير والمورد المدخل والمصدر المخرج **ترجمہ** تو ایسے امر سے بچ کہ اگر اوسمین جانیکی راہین کشادہ ہون تو اوس سے نکلنے کے راہین تنگ ہون یعنے کسی امر میں گھسنے سے پہلے اوس سے نکلنے کی راہ سوچ لے۔

فما حسن ان يعذر المرء نفسه	وليس له من سائر الناس عاذر

عذرہ جعلہ معذورا والواو حالیۃ **ترجمہ** کیونکہ یہ امر اچھا نہین کہ جو مرد کوئی کام کرے تو اوسمین اپنے آپکو معذور سمجھے حالانکہ اوسکو کوئی آدمی اوس کام مین معذور نہ سمجھے یعنے یہ معذور سمجھنا بڑی کم فہمی کی بات ہی۔

وقال العباس بن مرداس

ترى الرجل النحيف فتزدريه	وفي اثوابه اسد مزير

الازدراء الاستحقار والمزير العاقل الحازم الشديد القلب الماضي فے الامور **ترجمہ** تو مرد ضعیف الجثہ کو دیکھتا ہی اور اوسکو بنظر ظاہر کم قدر سمجھتا ہی حالانکہ اوسکے جامہ مین ایک ہوشیار ارادہ کا پکا شیر ہے یعنے تجکو ضعف ظاہر سے ضعف قلب کا تقیر کرنا نہ چاہیے۔

ويعجبك الطرير فتبتليه ۔۔۔ فيخلف ظنك الرجل الطرير

الطرير الشاب الذي ظراى نبت شاربه واخلف كذب ترجمه اور تجكو نوجوان شخص اچها معلوم هوتا هى اور جب تو اوسكا امتحان كرتا هى تو تيرى گمان كو وه شخص جهوٹا كرديتا هى يعنے خلاف ظاهر وه بزدل نكلتا هى پهر ظاهر پر فريفته مت هو

فما عظم الرجال لهم بفخر ۔۔۔ ولكن فخرهم كرم وخير

العظم كعنب نقيض القصر والخير بالكسر الكرم والشرف ترجمه سو مردونكا دراز قد هونا اونكے ليے كچهه بڑائى كے بات نهين هى مگر اونكا باعث فخر سخاوت وشرافت هى

بغاث الطير اكثرها فراخا ۔۔۔ وام الصقر مقلات نزور

البغاث مثلثة ما لا يصيد من الطير والفراخ صغار اولاد الطيور جمع فرخ والمقلات التى لا يعيش لها ولد والنزور بالنون فالمعجمة القليلة الاولاد ترجمه غير شكارى پرندون كے بچے بنسبت شكارى پرندون كے بكثرت هوتے هين اور چرغ كى مان بے اولاد يا قليل الاولاد هوتى هين كيونكه وه اورونكو ستاتى هى اور اسليے خود بهى بلاؤنميں مبتلا هو جاتى هى اسليے اوسكے بچے بى مادر رهجاتے هين

ضعاف الطير اطولها جسوما ۔۔۔ ولم تطل البزاة ولا الصقور

ترجمه كمزور غير شكارى پرندے دراز قد هوتے هين اور باز او چرغ طويل الجسم نهين هوتے اور باين همه قوى دل اور صاحب همت هوتے هين

لقد عظم البعير بغير لب ۔۔۔ فلم يستغن بالعظم البعير

ترجمه بيشك شتر بغير عقل كے عظيم الجثه هو گيا سو شتر اپنى طول وقامت كى سبب غنى اور خود مختار نهين هو گيا بلكه اورونكى بس مين رهتا هى

يصرفه الصبى بكل وجه ۔۔۔ ويحبسه على الخسف الجرير

الخسف الذل والهوان والجرير الزمام والوجه الجانب ترجمه اوس شتر كو لڑكا هر طرف پهيرتا هى اور اوسكى نكيل اوسكو بحالت ذلت وخوارى قيد ركهتى هى اور اوسكے ارادے سے اوسكو روكتى هى يعنے كلانى جسم اوسكو كچهه فائده نهين بخشتى هى

وتضربه الوليدة بالهراوى ۔۔۔ فلا غير لديه ولا نكير

الوليدة الامة والهراوى جمع هراوة وهى العصا والغير كعنب جمع غيرة بالكسر وهو التحول من حال الى حال ترجمه اور اوسكو باندى لكڑيونسے مارتى هى تو اوسكے پاس كچهه قدرت تغير اور انكار نهين هى يعنے سبكو جهيلتا هى

فان اك فى شراركم قليلا ۔۔۔ فانى فى خياركم كثير

الشرار والاشرار جمع شر او وصف به الناس واذا اردت نفس الشر جمعت شرور ترجمه پس اگر مين تمهارى شرير لوگون مين كم هون تو اوستا

بیٹھتا ہون اور اسلیے وہ مجکو نہین جانتے تو کیا مضایقہ ہی کیونکہ مین بیشک تمہاری عمدہ لوگونمین کثیر الملاقات ہون یعنے تمہارے عمدہ لوگون مین ہون نہ برونمین - یا یون کہو کہ اگر مین تمہاری شہر لوگونمین کمتر شمار ہوتا ہون تو کچہہ عجب نہین ہی کیونکہ مین تمہاری عمدہ لوگونمین ایک بجائی بہت سی اچہے آدمیون کے شمار ہوتا ہون -

وقال علی بن جبلة

أعاذل ما عمری وهل لی وقد أتت ۔۔۔ لدانی علی خمس وستین من عمری

عاذل ترخیم عاذلة والاستفهام للتحقیر **ترجمہ** ای زن ملامتگر تو مجکو کثرت سخاوت پر ملامت کرتی ہی اور اوسکے انجام سے جو افلاس ہی مجکو ڈراتی ہی سو تجکو معلوم بہی ہی کہ اب میری عمر کیا رہگئی ہی یعنے بہت تہوڑی رہگئی ہی اور کیا اب میری عمر دراز ہوگی یعنے نہین ہوگی حالانکہ میرے ہمعمر لوگ پینسٹھہ برس پر آگئے ہین - خلاصہ یہ ہی کہ میری عمر تمام ہونیوالی ہی پس کس روز کے لیے بخل کرون -

رأیت أخا الدنیا وإن کان خافضا ۔۔۔ أخا سفر یسری به وهو لا یدری

ترجمہ مینے دنیادار کو اگرچہ وہ خوشحال ہو دیکہا کہ وہ مسافر ہے جو موت کیطرف لایا جاتا ہی اور وہ نہین جانتا -

مقیمین فی دار نروح ونغتدی ۔۔۔ بلا أهبة الثاوی المقیم ولا السفر

نصب مقیمین علی انہ خبر کان - ونروح ونغتدی خبر ثان والاهبة العدة والثاوی المقیم والسفر جمع مسافر والتقدیر ولا اهبة السفر وهو متعلق بنروح ونغتدی نشر مرتب **ترجمہ** وہ دنیادار لوگ ہیں یا ہم مقیم قیام پذیر کے ایک گہر میں شام کو مقیم ہوتے ہیں اور بلا سامان مسافر کی صبح کو سفر کرتی ہیں یعنی انکا قیام وسفر دونون بے سامان اور بے تعلقی کیساتھہ ہے - **وقال آخر**

لا تعترض فی الأمر تکفی شؤونه ۔۔۔ ولا تنصحن إلا لمن هو قابله

تکفی مجہول مخاطب والشؤون جمع شان وهو الحال والجرور للامر والجملة نعت الامر علی ان اللام زائدة **ترجمہ** تو اوس امر کے درپے نہو جسکے جانب سے تو کفایت کیا گیا ہی یعنے جسمین تیری سعی کی حاجت نہین - اور کسیکی خیرخواہی مت کر مگر اوسکی جو تیری خیرخواہی کو مانے اور تجکو اپنا خیرخواہ سمجہے

ولا تحرم المولی الکریم فإنه ۔۔۔ أخوک ولا تدری لعلک سائله

ترجمہ اور تو اپنے عمدہ چچا کے بیٹے کو اوسکے مطلب سے محروم نکر کیونکہ وہ تیرا بہائی ہی اور تجکو معلوم نہین ہی کہ شاید آیندہ تو اوسکا سائل ہو جاوے

ولا تخذل المولی إذا ما ملمة ۔۔۔ ألمت ونازل فی الوغی من ینازله

ترجمہ اور جبکہ کوئی مصیبت نازل ہو تو اپنے چچا کے بیٹے کو مت چہوڑ اور اوسکا ساتہہ دے اور لڑائی مین اوس شخص سے لڑ جو اوس سے لڑے -

وقال منظور بن سحیم

ولست بهاج فی القری أهل منزل ۔۔۔ علی زادهم أبکی وأبکی البواکیا

لقری بالکسر القیام الی الضیف والمراد بالبکاء التاسف ترجمہ میں مہانداری کے معاملہ مین کسی گہروالونکی اونکی توشہ پر ہجو نہین کرتا کہ مین خود روؤن اور افسوس کرون اور رونیوالونکو رلاؤن یعنے مین اپنی قسمت پر شاکر ہون اور مضیف کا ثناخوان۔

فاما کرام موسرون اتیتہم ۔۔۔ فحسبی من ذو عندہم ما کفانیا

الفاء للتفصیل وذو ہی الطائیۃ ترجمہ سو مہان وارجنکا مین مہمان ہوا ہون یا تو سخے اور خوشحال ہین پس اس صورت مین تو مجکو اوس کہانے جو اونکی پاس ہی بقدر حاجت کافی ہے اور ہجو کرنیکا موقع ہی نہین ہی۔

واما کرام معسرون عذرتہم ۔۔۔ واما لئام فادکرت حیائیا

ترجمہ یا وہ لوگ دلکے سخی تنگدست ہین تو مین اونکو عدم تواضع مین معذور سمجہتا ہون اسلیے اونکی ہجو نہین کرتا یا وہ لوگ بخیل ہین تو مین اپنی شرم وحیا کو یاد کرکے اونکی عدم تواضع پر اونکو برا نہین کہتا اور ہجو نہین کرتا۔

وعرضی ابقی ما ادخرت ذخیرۃ ۔۔۔ وبطنی اطویہ کطی ردائیا

ترجمہ جن چیزونکا مین ذخیرہ کرتا ہون اونمین میری آبرو سب سے زیادہ باقی رکہنے کے لائق ہی۔ اور بہوک مین اپنی شکم کو اپنے چادر کے لپیٹنے کے موافق لپیٹتا اور مسوستا ہون اور بخیل کا کہانا نہین کہاتا یعنے بہوکہ پر صبر کرتا ہون۔ وقال سالم بن وابصہ

ونیرب من موالی السوء ذی حسد ۔۔۔ یقتات لحمی ولا یشفیہ من قرم

النیرب بالنون فالتحتانیۃ فالمہملۃ کجعفر النمیمۃ والمراد بہ ذو نیرب والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا وقع مضافا الیہ یکون بالفتح لانہ یقع صفۃ للمضاف معنے والاسم لا یقع صفۃ والاقتیات الاکل والقرم بالقاف شدۃ شہوۃ اللحم ترجمہ اور بہت سے میری چچازاد بہائیون مین سے چغلخور حسد کرنیوالے ہین جو میرا گوشت کہاتے ہین یعنے میری غیبت کرتے ہین اور یہ میرا گوشت کہانا اونکو گوشت کے کہانیسے نہیں بچاتا یعنے میری غیبت سے اون کی سیری نہین ہوتی۔

داویت صدرا طویلا غمرہ حقدا ۔۔۔ منہ وقلمت اظفارا بلا جلم

الجملۃ جواب رب والغمر بالضم ویکسر الحقد والحقد کالکتف صفۃ مشبہۃ من حقد علیہ اذا امسک عداوتہ فی قلبہ والجلم بالجیم محرکۃ ما یقطع بہ صوف الغنم ترجمہ کہ مین نے اوسکے سینہ کا جسمین ایک عرصہ سے کینہ میرا ہوا تہا علاج کیا یعنے اوس سے مین نے مدارات کی اور اوسکے ناخن جنسے وہ مجکو تکلیف دیتا تہا بلا کترنے کے کاٹ ڈالے اور بذریعہ احسان اوسکو راہ پر لایا۔

بالحزم والخیر اسدیہ والحمد ۔۔۔ تقوی الالہ وما لم یرع من رحم

سالم بن وابصہ

المجار والمجرور متعلق بقلمت او واديت واسدى الثوب اذا مدّه للنسج والحمه اذا نسجه واستعير للاصلاح والجملتان حالان وتقوى الاله مفعول له لقلمت او واديت والموصول معطوف على الاله والمستكن فی لم يرع للذی شيرت وضمير المفعول محذوف ومن رحم بيان للموصول **ترجمہ** مین نے اوس کے سسینہ کا علاج کیا یا اوسکے ناخن قلم کیے ہوشیاری اور نیکی کے ساتھہ احسان لیں کہ مین اوسکا تانا اور بانا درست کرتا تہا یعنے اوسکے اصلاح کرتا تہا بخیال خوف الٰہی وصلہ رحم کے جسکے اوسنے کچہہ رعایت نہین کی تہی۔

فَاَصْبَحَتْ قَوْسُهٗ دُوْنِیْ مُوَتَّرَةً	یَرْمِیْ عَدُوِّیْ جِهَارًا غَیْرَ مُکْتَتِمٖ

الفاء للتفريع ودون بمعنے القدام وموتر القوس وضع عليها الوتر **ترجمہ** جب مین اوس سے باحسان پیش آیا اور اوسکی مزاج کے اصلاح کی تو اوسکی کمان میرے آگے چلے چڑہی کہ وہ میرے دشمن کی کہلم کہلا تیر مارتا تہا یعنے علی الاعلان میری مدد کرتا تہا۔

اِنَّ مِنَ الْحِلْمِ ذُلًّا اَنْتَ عَارِفُهٗ	وَالْحِلْمُ عَنْ قُدْرَةٍ فَضْلٌ مِنَ الْکَرَمِ

ترجمہ بیشک بعض حلم سبب ذلت ہین جنکو تو جانتا ہی اور وہ حلم عاجز کا ہی جو انتقام نہلے سکے اور در صورت قدرت انتقام کے حلم سو جب مزید کرم ہے۔ اسمین اسطرف اشارہ ہی کہ میرا حلم براہ عجز نہ تہا بلکہ بعد قدرت اور طاقت انتقام کے

وقال آخر

وَاُعْرِضُ عَنْ مَطَاعِمَ قَدْ اَرَاهَا	فَاَتْرُکُهَا وَفِیْ بَطْنِیْ انْطِوَاءُ

الانطواء الالتفاف ویکون عند الجوع الشدید **ترجمہ** اور مین اون کہانونسے جنکو دیکہتا ہون کہ اونکی کہانیمین ننگ و عار ہی موہنہ پہیر لیتا ہون اور اونکو ایسے وقت مین چہوڑ دیتا ہون کہ میری شکم مین بسبب شدۃ گرسنگی کی انتین پیچ وتاب کہاتی ہین۔

فَلَا وَاَبِیْكَ مَا فِی الْعَیْشِ خَیْرٌ	وَلَا الدُّنْیَا اِذَا ذَهَبَ الْحَیَاءُ

ترجمہ سو مین ایسا کہانا نہ کہاؤنگا کیونکہ تیری باپکی قسم نہ زندگی مین بہلائی ہی اور نہ دنیا مین جبکہ حیا جاتی رہی۔

یَعِیْشُ الْمَرْءُ مَا اسْتَحْیَا بِخَیْرٍ	وَیَبْقَی الْعُوْدُ مَا بَقِیَ اللِّحَاءُ

اللحاء قشر العود الرطب **ترجمہ** جبتک آدمی میں حیا ہی وہ اچہی زندگی بسر کرتا ہے۔ اور تر لکڑی جب ہی تلک باقی رہتی ہی جبتلک اوسکا پوست اوسپر ہے

وقال نافع بن سعد الطائی

اَلَمْ تَعْلَمِیْ اَنِّیْ اِذَا النَّفْسُ اَشْرَفَتْ	عَلٰی طَمَعٍ لَمْ اَنْسَ اَنْ اَتَکَرَّمَا

اشرف علیه بال الیه ورغب فیه **ترجمہ** کیا تو نہین جانتی کہ جب میری طبیعت کسیطرف شی مرغوب پر جہک پڑتی ہی تو مین اپنی بزرگی اور بلند حوصلگی کو بہول نہیں جاتا یعنے اوسکی خواہش مین اندہا نہین ہو جاتا اور اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہون۔

نافع بن سعد الطائی

ولستُ بلوّامٍ على الامرِ بعدما	يفوتُ ولٰكن علَّ ان اتقدّما

علّ للتقدّ ای لعل ترجمہ اور مین کسی امر پر بعد اوسکے جاتی رہنے کے اپنے نفس کو ملامت نہین کرتا مگر امید کرتا ہون کہ اوس امر کو قبل اوس کے فوت ہونیکے حاصل کرون **وقال ابن عبدل الاسدی** اجتمع الشعراء عند الحجاج وفیہم ابن عبدل ہذا فقالوا للحجاج انما ہو زنجی فالتفت الی الحجاج وانشد۔

انّی لاستغنی فما ابطرُ الغنی	واعرضُ میسوری علی مبتغی قرضی

البطر شدۃ الفرح والغنی منصوب بنزع الخافض ای فی الغنی والمیسور الیسر ترجمہ بیشک جب مین غنی ہوتا ہون تو اپنی خوشحالی پر نہین اتراتا اور اپنی تونگری کو قرض پر جو مجھسے طلب کرتے ہین پیش کرتا ہون یعنے بقدر استطاعت قرض دیتا ہون۔

واعسرُ احیانًا فتشتدُّ عسرتی	وادرکُ میسورَ الغنی ومعی عرضی

ترجمہ اور کبھی کبھی مین تنگدست ہوجاتا ہون اور میری تنگدستی سخت ہوجاتی ہی اور بعد اوسکے فراخدستی اور تونگری حاصل کرتا ہون اور میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہی یعنے تونگری بیحیائی سے حاصل نہین کرتا ہون۔

وما نالہا حتی تجلّت واسفرت	اخو ثقۃٍ منی بقرضٍ ولا فرضِ

الہاء للعسرۃ بتقدیر المضاف ای ازالتہا واخو ثقۃ فاعل نالہا والقرض بالقاف الدین وبالفاء الہبۃ ترجمہ اور میری تنگی اور عسرت کے رفع کرنیکو کوئی میرے بھروسہ کا مددگار قرض یا بخشش لیکر نہین پہونچنے پایا یہان تلک کہ عسرت کی تاریکی خود بخود روشن وصاف ہوگئی یعنے اوس تنگی مین مین کسی سے مدد کا طالب نہین ہوا بلکہ صبر وثبات عمل مین لایا۔

وابذلُ معروفی وتصفو خلیقتی	اذا کدرت اخلاق کلّ فتی محض

ترجمہ اور مین اپنے احسان کو فقرا پر سبیل کرتا ہون۔ اور جب کہ عادات ہر خالص سخی کے مکدر ہوجاوین یعنے بسبب شدۃ قحط کے تو میرے اخلاق صاف رہتے ہین

ولٰکنّہ سیبُ الالہ وحکمتی	وشدّی حیازیمَ المطیّۃ بالغرضِ

السیب العطاء وحکمتی عطف علی الالہ وشدی عطف علیہ والحیازیم جمع حیزوم وہو صدر الابل والغرض ما یشد بہ الرحل علی البعیر واللام فی المطیۃ للجنس ولذا جمع الحیزوم ترجمہ مگر یہ بے اعانت مددگاران عسرت کا جاتا رہنا حقیقت مین تو عطا الٰہی ہی اور ظاہر مین اسکا سبب میرا سفر اور اونٹونکو سینونکو تنگ سے کستا ہوا ہی یعنے سفر اور غنیمت حاصل کرنا۔

واستنقذ المولی من الامر بعدما	یزل کما زل البعیر عن الدحض

الدحض المکان المزلق ترجمہ اور مین اپنے چچا کے بیٹے کو سخت مصیبت سے نجات دیتا ہون جبکہ وہ اوسمین ایسا گر پڑے جیسا کہ شتر پہسلنے سے گر جاتا ہے

وامنحہ مالی وودّی ونصرتی	وان کان محنی الضلوع علی بغض

المحنی المنطوی ترجمہ اور مین اوسکو اپنا مال اور اپنی دوستی اور اپنی مدد دیتا ہون اگرچہ اوسکی پہلوؤن مین سیر البغض لپٹا ہوا ہو ۔

ویغمزہ حلمی ولو شئت نالہ	قوارع تبری العظم عن کلم محض

القوارع الکلمات التی تقرع القلوب والکلم اسم جمع ولذا وصف بالمفرد اعنی المحض وہو الوجع المولم و بری الشی قطعہ ترجمہ اور اوسکو میرا حلم ڈہانک لیتا ہے اور اگر مین چاہتا تو اوسکو کلمات سخت کی بولیان پہونچتین جو استخوان کو بہی کاٹ ڈالین گوشت کا تو ٹہکانا ذکر ہے ۔

واقضی علی نفسی اذا الامر نابنی	وفی الناس من یقضی علیہ ولا یقضی

ترجمہ اور جبکہ مجکو کوئی سخت امر پیش آتا ہے تو مین اپنے نفس پر حکم کرتا ہون اور حال یہ ہے کہ لوگون مین ایسے شخص موجود ہین جنپر حکم کیا جاتا ہے اور وہ حکم نہین کرتے یعنے اور لوگون پر اونکا نفس غالب اور حاکم ہے اور مین اپنے نفس پر حاکم ہون ۔

ولست بذی وجہین فیمن عرفتہ	ولا البخل فاعلم من سمائی ولا ارضی

ذو الوجہین المنافق کذی لونین و فاعلم اعتراض ترجمہ اور جسکو مین خوب جان لیتا ہون اوسکے معاملہ مین منافقانہ برتاؤ نہین کرتا بلکہ اوس سے اپنی رائے صاف کہدیتا ہون اور یہ جان لے کہ بخل نہ میرا آسمان ہے اور نہ زمین یعنے بخل میرا احاطہ کیے ہوئے نہین ہے ۔

وانی سہل ما تغیر شیمتی	صروف لیالی الدہر بالفتل والنقض

السہل الکریم الاخلاق اللین الطبع والفتل احکام الحبل والنقض نقضہ ترجمہ اور مین سخی خوش اخلاق ہون میری عادت کو زمانہ کی راتونکی گردشین بنی اور اودہیڑ بن مین نہین بدلتی ہین یعنے اصلاح اور افساد مین مجہپر کچہہ اثر نہین کرتین ۔

اکفّ الاذی عن اسرتی واذودہ	علی اننی اجزی المقارض بالقرض

اسرۃ الرجل اقاربہ ورہطہ والمقارض القاطع ترجمہ مین اپنے اقارب سے ستانیوالی مصیبت روکتا ہون اور تکلیف کو اونسے دور کرتا ہون علاوہ اسکے جو مجہسے قطع محبت کرتا ہے مین بہی اوس سے قطع محبت کرتا ہون ۔

وامضی ہمومی بالزماع لاہلہا	اذا ما الہموم لم یکد بعضہا یمضی

الامضاء الاجراء والزماع بالعجمۃ المضی فی الہموم ترجمہ اور مین اپنے تمام قصد اور ارادے اون لوگون کے لیے جو اون ارادونکے مستحق ہین پختگی کے

ساتهه پوری کرتا هون ایسے وقت مین کہ اور لوگون کے ارادے بعض بهی پورے نہین هوسکتے

وقال حاتم الطائی

هو حاتم بن عبد الله بن سعد الطائی الجواد المعروف شاعر جاہلی۔

وما انا بالساعی بفضل زمامها	لتشرب ماء الحوض قبل الرکائب

فضل الزمام ما زاد منه علی ما یحتاج الیه والرکائب جمع رکوب وهو اسم ما یرکب والضمیران للناقة ترجمہ مین بڑھا اپنی ناقہ کے زائد باگ کے اس امر مین کوشش کرنیوالا نہین هون کہ وہ حوض کا پانی اور ونکی سواریون سے پهلے پی لے خلاصہ یہ کہ اپنی ایثار کو بہم کی تعریف کرتا ہی زائد باگ لگام کے چوٹی ہی جس سے کبهی سواری کو ہنکانے لگتے ہین۔

وما انا بالطاوی حقیبة رحلها	لابعثها خفا واترک صاحبی

الحقیبة ما یشد خلف الرحل وطی الحقیبة اخلاؤها من الثیاب کطی البطن وبعث الناقة اثارها وحرکها والخف الخفیف واترک بالنصب عطف علی البعث ترجمہ اور نہ مین اپنی ناقہ کے کجاوہ کی اوس توشہ دانکو جو اوسکے پیچهے باندهلیا جاتا ہی اسباب سے خالی کرنیوالا هون اس مطلب کے لیے کہ ناقہ کو ہلکی کرکے تیز ہنکاؤن اور اپنے ساتهی کو چهوڑ جاؤن۔ یعنے تنہا یا پیادہ پا چلتا بلکہ مین اوسکو اپنے ساتهہ سوار کرلیتا هون۔

اذا کنت ربا للقلوص فلا تدع	رفیقک یمشی خلفها غیر راکب

الرب المالک القلوص الناقة الشابة ترجمہ جبکہ تو جوان ناقہ کا مالک ہی تو اپنے رفیق کو ایسے حال مین نہ چهوڑ کہ اوسکے پیچهے پیادہ پا چلتا ہو بلکہ اوسکو بهی سوار کرلے۔

انخها فاردفه فان حملتکما	فذاک وان کان العقاب فعاقب

عاقبه معاقبة وعقابا اذا جعل له العقبة ای النوبة فی الرکوب ترجمہ اوٹنی کو بٹهالے اور اپنے رفیق کو اپنے پیچهے سوار کرلے سو وہ ناقہ اگر تم دونون کا بوجهہ اوٹها سکے تو یہ بہتر ہے اور اگر باری باری بیٹهنا مناسب ہو تو اوسکی باری مقرر کردے

وقال آخر

وانی لانسی عند کل حفیظة	اذا قیل مولاک احتمال الضغائن

الحفیظة الحمیة والغضب ومولاک مرفوع علی الخبریة من محذوف ای هذا واحتمال الضغائن مفعول انسی والاضافة الی المفعول ترجمہ اور مین بیشک ہر غضب شدید کی وقت اپنی چچا زاد کے کینہ توزی کو بهول جاتا هون جبکہ کہا جاوے کہ یہ تیرے چچا کا بیٹا ہی یعنے مین کینہ کش نہین هون اور اپنے اقارب پر مہربان هون اگرچہ وہ مجهسے کینہ رکهتے هون۔

وان کان مولی لیس فیما ینوبنی	من الامر بالکافی ولا بالمعاون

ترجمہ اگرچہ وہ ایسا عزادہو کہ میرے مصائب مین جو پیش آوین کفایت کرنیوالا اور مددگار نہو تب بھی مین اوسپر مہربان رہتا ہون۔

وقال آخر۔ وموليٰ جفت عنه الموالي كانه	من البؤس مطلى به القار اجرب

جفت عنه الموالي اي خذله بنو عمه شبهه ببعير طلي بالقار فتحاماه الناس ترجمہ اور بعض چچازاد بہائی ایسے ہین کہ اوسکے چچا کی بیٹی اوس کے افلاس کے سبب اوس سے جدا ہوگئی ہین اور وہ بسبب افلاس کے ایسا قابل نفرت ہوگیا ہی کہ گویا شتر خارشتی ہے جسپر روغن قار ملا گیا ہے کہ اوسکے پاس اور شتر بسبب احتراز تعدی مرض نہین لایا جاتا قار ایک روغن کا نام ہے۔

رئمت اذا لم ترام البازل ابنها	ولم يك فيها للمبسين محلب

رئمت اي عطفت عليه من رأمه اذا احبه والبازل من البعير ما طلع نابه والبس اذا قال عند الحلب بس بس وهي كلمة تعطف وتسكين تدر بها الناقة والحلب مصدر ترجمہ مین اوسپر ایسے وقت مہربان ہوا جبکہ ناقہ کہن سال اپنی بچہ پر مہربان نہوا اور جبکہ اوس ناقہ کا بس بس کہکر دوہنا دوہنے والیکو نصیب نہو یعنے ایام قحط مین اور ناقہ کہن سال اسلیے کہا کہ حیوان جسقدر کہن سال ہوتا ہی اوسیقدر اپنی اولاد پر زیادہ مہربان ہوجاتا ہی۔

وقال عروة بن الورد

دعيني اطوف في البلاد لعلني	افيد غنى فيه لذي الحق محمل

افيد بمعنے استفيد والمجرور للغنے ترجمہ اپنی زوجہ ام عمرو کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو مجکو چہوڑ دے کہ مین شہرونمین خوب پہرون شاید کہ مین ایسی تونگری حاصل کرلون کہ اوس سے حقدار کے بوجہ اوٹہانیکا موقع ملے۔

اليس عظيما ان تلم ملمة	وليس علينا في الحقوق معول

الاستفهام للتقرير والالمام النزول والواو حالية والمعول الاعتماد ترجمہ کیا یہ بات بری نہین ہی کہ لوگون پر مصائب نازل ہون ایسے حال مین کہ ہمپر ادای حقوق مین بسبب ہماری افلاس کے لوگون کا اعتماد نہو۔

فان نحن لم نملك دفاعا بحادث	تلم به الايام فالموت اجمل

ترجمہ سو اگر ہم اون مصائب کو جو زمانہ لوگون پر ڈالے دفع نکر سکین تو ہمارا مرنا جینے سے بہت بہتر ہی۔ وقال آخر

تناقلت الا عن يد استفيدها	وخلة ذي ود اشد به ازري

يد النعمة والازر بالفتح الظهر وبالضم معقد الازار ويقال آزره على امره اي عاونه عليه ترجمہ مین ہر چیز مین کاہل ہوگیا مگر اوس نعمت کے حصول مین جسکو کماؤن اور دوست کی کار روائی مین جسپر مین کمر باندہون اور اوسکی مدد کرون وقال عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما

لا احسب الشرّ جارًا لا یفارقنی ۔ ولا احزّ علی ما فاتنی الودجا

ترجمہ میں شرکو ایسا ہمسایہ نہیں سمجھتا جو مجھسے جدا نہو اور جو چیز مجھکو حاصل نہو یا جاتی رہے اوسپر میں اپنے رگ گردن نہیں کاٹتا یعنے میں جانتا ہون کہ اگر آج برے دن ہین کل نہونگے اسلیئے گھبراتا نہیں اور جانیوالی چیز پر افسوس کرکے اپنی جانکو ہلاک نہیں کرتا۔

وما نزلت من المکروہ منزلةً ۔ الّا وثقت بان القی لها فرجا

ترجمہ اور مین کسی امر مکروہ سے کسی مرتبہ مین نہین پہونچا مگر اعتماد رکھتا ہون کہ اوسکی کشادگی سے جلد ملاقات کرونگا پس گھبراتا نہیں ہون۔

وقال مالک بن حریم الہمدانی

انبئت والایام ذات تجارب ۔ وتبدی لک الایام ما لست تعلم

بانّ ثراء المال ینفع ربّه ۔ ویثنی علیه الحمد وهو مذمّم

جملة والایام وجملة تبدی معترضتان بین انبئت وبان ثراء المال وهو قائم مقام مفعولی انبئت لانه یتعدی الی ثلثة مفاعیل الثراء الکثرة وثنا صرفه والمستکن للمال والمجرور لرب المال والمذمم من یذمه الناس ترجمہ اور مجکو خبر دیگئی ہے کہ تونگری صاحب مال کو نفع دیتی ہے اور اوسپر تعریف کو لوٹا دیتی ہے جبکہ وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ زمانہ بڑے تجربون والا ہے۔ اور روزگار تجہپر وہ چیز ظاہر کردیگا جسکو تو نہین جانتا

وانّ قلیل المال للمرء مفسدٌ ۔ یحزّ کما حزّ القطیع المحرّم

الحز القطع والقطیع السوط والمحرم المحش الصلب الذی لم یلین بعد فیکون اشد ایجاعا ترجمہ اور مجکو یہ خبر دیگئی ہے کہ کم مقداری انسان کی عقل کو بگاڑ دیتی ہے اور ایسی کاٹتی اور تکلیف دیتی ہے جیسا سخت سرکا چابک۔

یری درجات المجد لا یستطیعها ۔ ویقعد وسط القوم لا یتکلم

ترجمہ کم مقدور آدمی شرف و بزرگی کے درجات دیکھتا ہے مگر اونپر چڑھ نہین سکتا اور اپنی قوم مین بسبب ذلت و غم کے خاموش بیٹھتا ہے کچھ بول نہین سکتا۔

وقال محمد بن بشیر

لَانْ ازجی عند العری بالخلق ۔ واجتزی من کثیر الزاد بالعلق

خیرٌ واکرم لی من ان اری منناً ۔ معقودةً للیام الناس فی عنقی

اللام للابتداء وازجی السوق ای اسوق ایامی والعلق جمع علقة وهو الیسیر من المعاش ترجمہ البتہ یہ بات کہ میں اپنا زمانہ بوقت برہنگی پرانے کپڑون میں گذاروں اور بجائے بہت سی توشہ کے تھوڑی معاش پر قناعت کرون مجکو بہتر اور عمدہ معلوم ہوتی ہے اس سے کہ کمینے لوگون کے احسان

اپنی گردنین بند سے ہوئی دیکھون

انی وان قصرت عن ہمتی جدتی	وکان مالی لا یقوی علی خلقی
لتارک کل امر کان یلزمنی	عارا ویشرعنی فی المنہل الرنق

الجدۃ القدرۃ والاستطاعۃ ویلزمنی من الالزام ویشرعنی من الشرع الابل اذا ادخلہا المورد والمنہل المورد والرنق ککتف المکدر ترجمہ بیشک میرا حال یہ ہی کہ اگرچہ میرا مقدور میری ہمت سی کم اور میرا مال میری عادت کو جو سخاوت ہی کافی وافی نہین ہی باین ہمہ مین ایسے امر کو جو مجہپر عار ننگ لیہیدی اور مجکو مکدر اور ناقص گہاٹ پر اوتار دی بالکل چہوڑ دینیوالا ہون — وقال الصفا والوزن کالاول

ماذا یکلفک الروحات والدلجا	البر طورا وطورا ترکب اللججا

الاستفہام للتوبیخ والروحۃ السیر فی الرواح ای العشی والدلجۃ سیر اول اللیل وہما مفعولان للتکلیف ترجمہ تجکو کون چیز آخر روز اور رات کی سفر کی تکلیف دیتی ہی کبہی تو خشکی کا سفر کرتا ہی اور کبہی گہری دریاؤنکا یعنے ایسا نکرنا چاہیئے — رزق مقدر ہی

کم من فتی قصرت فی الرزق خطوتہ	القیتہ بسہام الرزق قد فلجا

السہم الحظ وقدح المیسر فلج فاز وظفر یتعدی بالباء ترجمہ کیونکہ بہت سے جوانون کو جنکی قدم طلب رزق مین کوتاہ ہین تو دیکہیگا کہ وہ رزق کی حصول پر بخوبی کامیاب ہوئی ہین —

ان الامور اذا انسدت مسالکہا	فالصبر یفتق منہا کل ما ارتتجا

الفتق الفتح والارتتاج الانسداد ترجمہ بیشک تمام کام جبکہ اونکی راہین بند ہوجاتی ہین تو صبر تمام راہونکو جو بند ہوگئی ہین بخوبی کہولدیتا ہی —

لا تیأسن وان طالت مطالبۃ	اذا استعنت بصبر ان تری فرجا

ان تری بتقدیر من ترجمہ جبکہ تو صبر سے حصول مطلوب کے مدد مانگی تو حال مشکل اور کشادگی دیکہنے سے ہرگز نا امید مت ہو اگرچہ کامیابی مین دیر ہوجاوی کیونکہ آخر تو کامیاب ہوگا —

اخلق بذی الصبر ان یحظی بحاجتہ	ومدمن القرع للابواب ان یلجا

اخلق بہ من افعال التعجب وان یحظی وان یلج بتقدیر الباء ومدمن القرع بالجر عطفا علی ذی الصبر وہو من ادمن اذا دام والولوج الدخول ترجمہ صابر آدمی کسیقدر اپنی کامیابی کا سزاوار ہی اور ہمیشہ دروازہ کو کہٹکہٹانیوالا آخر مین داخل ہونیکا یعنے نہایت سزاوار ہی —

قدر لرجلک قبل الخطو موضعہا	فمن علا زلقا عن غرۃ زلجا

الصفا والوزن کالاول

الزلق منزلة الاقدام والغرة الغفلة وزلیج زلق ترجمہ اپنے پانون کے لیے قبل قدم او ٹہانیکے رکہنے کی جگہہ تجویز کرلے کیونکہ جو شخص براہ غفلت پہسلنے کی جگہہ پر چڑہ جاویگا وہ بیشک پہسل پڑیگا۔

ولا یغرنک صفو انت شاربہ … فربما کان بالتکدیر ممتزجا

ترجمہ اور تجکو وہ صاف پانی جسکو تو پیتا ہی دہوکا نہ دی کیونکہ وہ بسا اوقات مکدر کرنیوالی چیز سے ملا ہوتا ہی۔
وحدث ابن کناسۃ ان حجیۃ بن المضرب کان جالسا بفناء بیتہ فخرجت جاریۃ بقعب فیہ لبن فقال لہا این تریدین بالقعب فقالت بنی اخیک الیتامی وا لقعب فقال ابن کناسہ … وجم واراح راعیاہ ابلہ فقال صفقاہا نحو بنی اخی ثم اقبل منزلہ فعاتبتہ امرأتہ فقال اقول حجیۃ بالمہملۃ فالجیم کسمیۃ بن مضرب کمعظم الکندی جاہلی وا لقدم الکبیر ووجم الرجل اذا سکت مغموما واراح الراعی الابل اذا اتاہ رواحا من المرعی الی البیت والاصفاق تحویل الابل من مرعی الی مرعی۔

لججنا ولجت ہذہ فی التغضب … ولج الحجاب دوننا والتنقب

لج فی الامر اذا انہمک فیہ والتغضب ان یغضب شیئا فشیئا والتنقب الاحتجاب بالنقاب ترجمہ ہم اپنے ارادہ کے پورے کرنیکے ضد کی اور اس میری بی بی نے آہستہ آہستہ دوبار خفا ہونے اور درمیان میں پردہ لٹکانے اور ہمسے گہونگٹ کرنے میں اصرار کیا۔

تلوم علی مال شفاہ مکانہ … الیک فلومی ما بدا لک واغضبی

المکان مصدر میمی والیک اسم فعل وما مصدریۃ ظرفیۃ ترجمہ تو مجکو اوس مال کے دینے پر جسکے ہونے نے مجکو شفا دی ہی ملامت کرتی ہے مجہسے الگ رہ اور جبتلک تیرا جی چاہے ملامت کر اور غصہ ہو یعنے مجکو کچہہ پروا نہیں ہی۔

رایت الیتامی لا تسد فقورہم … ہدایا لہم فی کل قعب مشعب

الفقر الحاجۃ جمعہ فقور والمشعب المتفرق والمتشعب المتشقق ترجمہ مین نے دیکہا کہ میری یتیم بہتیجونکی حاجتونکو وہ اونکی ہدیے جو بڑے بڑے اور متفرق پہٹے ہوئی پیالونمین بہیجے جاتے ہین بند نہین کرتے۔

فقلت لعبدینا اریحا علیہم … ساجعل بیتی مثل آخر معزب

اراح الابل ردہا من المرعی الی البیت رواحا والمعزب البیت الذی عزبت اہلہ ای بعدت ترجمہ سو مین نے اپنے دونون غلامونسے کہا کہ یہ اونٹ شام کو میری بہتیجونکی گہر پہونچاؤ اب مین اپنے گہر کو اوس گہر کے موافق کرونگا جسکے شتر کہین چلے گئے ہون یعنے شترونسے خالی۔

بنی احق ان ینالوا سغابۃ … وان یشربوا رنقا لدی کل مشرب

السغابۃ الجوع والرنق الماء المکدر ترجمہ میری بہتیجونکی نسبت میری بیٹی بہوکی رہنے کے اور اسباتکی کہ آب مکدر ہر گہاٹ میں پیوین زیادہ سزاوار ہین۔

ذکرت بھم عظام من لو اتیتہ ۔۔۔ حریبا لآسانی لدٰ

الحریب والمسلوب والمواساۃ الاعانۃ واعطاء شیٔ من المال ترجمہ مین نے ان بیتیمونکی سبب اوس شخص کے استخوانونکو یاد کیا کہ اگر مین اوسکے پاس ایسے حالت مین آتا کہ میرا سارا اسباب لوٹا گیا ہوتا تو وہ ہر مطلب مین میری غمخواری کرتا۔

اخی والذی ان ادعہ لملمّۃ ۔۔۔ یجبنی وان اغضب الی السیف یغضب

بدل من الموصول وتعدیۃ الغضب بالی لتضمن معنی المیل ترجمہ جسکے استخوانونکو مین نے یاد کیا وہ میرا بھائی ہی اور وہ ایسا شخص تھا کہ اگر مین اوسکو کسی مصیبت کیوقت پکارتا تو وہ بلا تامل میرے مدد کو پہونچتا اور اگر مین خفا ہوکر تلوار کیطرف جھکتا تو وہ میرے ساتھ خفا ہوکر تلوار کیطرف مائل ہوتا

فلا تحسبنی یا لمیس ان نکحتہ ۔۔۔ ولا کننی حجیۃ بن المضرب

البلدم کجعفر البلید الثقیل والضمیر المنصوب لہ وجواب الشرط محذوف ای یکن کلا علیک ترجمہ سو تو مجکو ایسا نکھٹو خیال مت کر کہ اگر تو اوس سے نکاح کرے تو وہ تیرا سہارا ڈھونڈھے مگر مین تو حجیۃ بن المضرب مشہور نامور ہون ۔

رحمت بنی سعد ان اذ سافہ اموالھم ۔۔۔ وحق لھم منی ورب المحصب

ساف المال ہلک وحق مجہول من حقہ اذا اثبتہ او جعل حقیقا بھم ترجمہ مین نے سعد ان اپنی بھائی کے بیٹون پر رحم کیا جبکہ اونکا مال وشتر ہلاک ہوگئے اور یہ امر میری طرف سے اونکی لیے سزاوار کیا گیا ہی قسم ہے پروردگار مقام محصب کے جو منی کے پاس ہی ۔

فان تقعدی فانت بعض عیالنا ۔۔۔ وان انت لم ترضی بذلک فاذھبی

ترجمہ سو اگر تو میرے گھر مین بیٹھی رہے تو تو منجملہ ہمارے کنبہ کے ہے اور جو تو اس امر سے ناخوش ہی تو چلدی وقال المقنع الکندی

یعاتبنی فی الدین قومی وانما ۔۔۔ دیونی فی اشیاء تکسبھم حمدا

ترجمہ میری قوم میرے قرض لینے کے بابت مجسے خفا ہوتی ہی اور حال یہ ہے کہ میری قرض ایسی چیزون کے بابت ہین جو اونکی لیے باعث حصول تعریف ہین پس ملامت بیجا ہی ۔

اسد بہ ما قد اخلوا وضیعوا ۔۔۔ ثغور حقوق ما اطاقوا لھا سدا

الثغور جمع ثغر وھو موضع المخافۃ من حدود البلدان بدل من الموصول وجملۃ السنفی نعت لہ ترجمہ مین اوس قرض کے ذریعہ سے حقوق کے سرحدون کو جنکے روکنے کی اونکو طاقت نہین ہی اور جنکو اونہون نے خلل ڈالدیا اور ضائع کردیا ہی مضبوط کرتا ہون ۔

وفی جفنۃ ما یغلق الباب دونھا ۔۔۔ مکللۃ لحما مدفقۃ ثردا

الجفنة القدم العظيم عطف على الاشيار والتكليل الجفنة بالالحان يكون عليها قطعات كبار من اللحم والدفق الصب والثرد بالفتح شريد ونصب لحماً وثرداً على التمييز ترجمہ اور میرے قرض بڑے پیالون اور کہٹرونکی بابت ہین جنہین مہمان اور مساکین کہاتے ہین اور اونکی لہانیمین کسیکے روک نہین ہی اور جنکے سر دن پر گوشت کے پارچے تاج کی مانند رکہے ہین اور بہت سی چوری ہوئی روٹیان اوسمین ڈالی جاتی ہین۔

وفي فرس نهد عتيق جعلته	حجاباً لبيتي ثم اخدمته عبدا

النهد والفرس العظيم الحسن الجسم والعتيق الكريم واخدمه جعله خادما له ترجمہ اور گہوڑے قوی جسم عمدہ کے بابت جسکو مین نے اپنے گہر کے لیے پردہ کر رکہا ہی پہر اوسکی خدمت کیلیے غلام مقرر کر رکہا ہے۔ گہر کا پردہ یہ کہ مین اوسکو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکہتا ہون اور اوسکا اسقدر اہتمام کرتا ہون کہ اوتنا گہر کا خیال نہین ہی۔

وان الذي بيني وبين بني ابي	وبين بني عمي لمختلف جدا

ترجمہ اور بیشک وہ معاملہ جو مجہہ مین اور میرے بہائیون مین اور میرے چچازاد بہائیون مین ہی بہت مختلف ہی۔

فان اكلوا لحمي وفرت لحومهم	وان هدموا مجدي بنيت لهم مجدا

الفار لتفصيل الاختلاف وفره زاده وكثره ترجمہ سو اگر میرے بہائی میرا گوشت کہاوین تو مین اونکا گوشت بڑہاتا ہون اور اگر وہ میری بزرگی کو ڈہاوین تو مین اونکے لیے بزرگی کے بنیاد ڈالتا ہون یعنے اگر وہ میرا نقصان کرین تو مین اونکو نفع پہونچاتا ہون۔

وان ضيعوا غيبي حفظت غيوبهم	وان هم هووا غيي هويت لهم رشدا

تضييع الغيب كناية عن الاغتياب وهوي كرضي احب والغي ضد الرشد ترجمہ اور اگر وہ میری غیبت کرین تو مین اونکی غیبت نہین کرتا اور اگر وہ لوگ میری گمراہی پسند کرین تو مین اونکی رہنمائی پسند کرون۔ یعنے مین اونکا بصورت خیرخواہ ہون۔

وان زجروا طيرا بنحس تمر بي	زجرت لهم طيرا تمر بهم سعدا

زجر الطير تفاءل بها من حيث مرورها ميامنا وشمائلا ترجمہ اور اگر وہ لوگ وس پرندی سے جو میری پاس گزرے میرے لیے فال بد لین تو مین اوس پرندہ سے جو اون پاس گزرے اونکے لیے فال نیک لیتا ہون۔

ولا احمل الحقد القديم عليهم	وليس رئيس القوم من يحمل الحقدا

ترجمہ اور مین قدیم کینہ کو اونکے نقصان کے لیے نہین اوٹہاتا ہون کیونکہ قوم کا سردار وہ شخص نہین ہوتا جو کینہ ور ہو۔

لهم جل مالي ان تتابع لي غنى	وان قل مالي لم اكلفهم رفدا

ترجمہ اور اگر مجکو برابر تونگری حاصل ہو تو میرا اکثر مال اونکے لیے ہے اور اگر میرا مال کم ہو جاوے تو مین اونسے بروز بخشش طلب نہین کرتا۔

وانّی لعبد الضیف مادام نازلا	وما شیمۃٌ لی غیرہا تشبہ العبدا

اور مین بیشک اپنے مہمان کا غلام ہون جبتلک وہ میرے مکان پر رہے اور سوای اس خصلت کے اور کوئی خصلت مجھہ مین غلامانہ نہین ہے۔

وقال رجل من الفزاریین

اِلّا یکن عظمی طویلا فانّنی	لہ بالخصال الصالحات وصول

ترجمہ اور اگرچہ میری ہڈی لنبی نہین ہے یعنے مین طویل القامت نہین ہون تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ مین بذریعہ عمدہ خصلتون کے طول قامت کا کام بخوبی حاصل کرسکتا ہون۔

ولا خیر فی حسن الجسوم ونبلہا	اذا لم تزن حسن الجسوم عقول

نبل الجسم کمالہا ولا یکون الرجل نبیلا حتی یکون محمود الشمائل ووزنہ مساواہ فی الوزن ترجمہ جسمونکی خوبصورتی اور اونکے کمال مین کچہہ بہلائی نہین ہے جبکہ جسم کے خوبصورتے کی موافق اونکے عقلین نہون۔

اِذا کنتُ فی القوم الطوال علوتہم	بعارفۃٍ حتے یقال طویل

ارادبالقوم الطوال الکرام العظام ویقال عالیتہ فعلوتہ ای غلبتہ فے العلو والعارفۃ المعروف والتنکیر للجنس او الکثرۃ ترجمہ جبکہ مین عمدہ قوم مین ہوتا ہون تو مین اونپر احسان کرنیمین غالب ہوتا ہون تا کہ یہ کہا جاوے کہ مین نہایت عمدہ ہون۔

وکم قد اینا من فروع کثیرۃٍ	تموت اذا لم تحیہن اصول

ترجمہ اور بہت دفعہ ہمنے بہت سی شاخین دیکہی ہین کہ وہ خشک ہوگئین جبکہ اونکو اونکی جڑون نے زندہ نہین رکہا یعنے ہمنے یہ بات بارہا دیکہی ہے کہ جنکے آبا واجداد اچہے نہ تہے آخرکو اونکا ذکر و نام نیست و نابود ہوگیا ہے

ولم ار کالمعروف امّا مذاقہ	فحلو واما وجہہ فجمیل

ترجمہ اور مین نے احسانکی مانند کوئی چیز نہین دیکہی مزہ تو اسکا ذکر کیوقت شیرین ہے اور منہ اوسکا دیکہنے مین خوبصورت ہے۔ وقال عبد اللہ بن معاویۃ ہو عبد اللہ بن معاویۃ بن عبد اللہ بن جعفر الطیار بن ابی طالب القرشی الہاشمی۔

رأیے نفسی تتوق الی امورٍ	ویقصر دون مبلغہن مالی

التوقان غایۃ الشوق والمبلغ الغایۃ والضمیر للامور ترجمہ مین اپنی طبیعت کو امور عظام کیطرف نہایت مشتاق دیکہتا ہون اور امور تک پہونچنے سے پہلے میرا مال کوتاہی اور کمی کرتا ہے یعنے ختم ہوجاتا ہے۔

فنفسی لا تطاوعنی ببخلٍ ۔۔۔ ومالی لا یبلّغنی فعالی

ترجمہ سو میری طبیعت بخل کرکے میری اطاعت نہین کرتے اور میرا مال اچھے کامون تلک جنکا مین ارادہ کرتا ہون کمی کے سبب نہین پہونچاتا۔

وقال مضرس بن ربعی

انّا لنصفح عن مجاهل قومنا ۔۔۔ ونقیم سالفة العدوّ الاصیدِ

صفح عنه اعرض عنه والمجهلة ما یحملک علی الجهل والاقامة تقویم المعوج والسالفة صفحة العنق والاصید فعل صفة من الصید محرکة وهو میلان العنق وکنی به عن التکبر ترجمہ ہم بیشک اپنی قوم کی جہل انگیز باتون سے اعراض کرتے ہین اور متکبر گردن کش دشمن کی گردن سیدھی کردیتے ہین یعنے اوسکی غرور کو توڑ دیتے ہین۔

ومتی نخف یوما فساد عشیرةٍ ۔۔۔ نُصلحْ وان نر صالحا لا نفسدِ

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اپنے کنبے کے فساد کا خوف ہوتا ہے تو ہم اوسکی اصلاح کردیتے ہین اور اگر ہم کوئی اچھا کام دیکھتے ہین تو اوسکو نہین بگاڑتے ہین۔

واذا علوا صُعُدا فلیس علیهم ۔۔۔ منّا الخبالُ ولا نفوس الحسّدِ

علا ارتفع والصعد بضمتین الامکنة العالیة واستعیر للمدارج العالیة والخبال الفساد والنفوس جمع نفس بمعنے العین ومنه نفسته بنفس ای اصبته بعین ترجمہ اور جبکہ میری قوم مدارج بلند پر ترقی کرتے ہین تو ہماری جانب سے اونپر کوئی فساد پیش نہین آتا اور نہ حاسدون کی سی چشمہای بد یعنے ایسے حال مین حاسدانہ ہم اونسے فساد نہین کرتے اور نہ نظر بد لگاتے ہین۔

ونُعین فاعلنا علی ما نابه ۔۔۔ حتی نیسّره لفعل السیّدِ

نابه اصابه ونیسره له ونفقه له واعده ترجمہ اور جبکہ کوئی ہم مین کسیکا کچھ نقصان قابل دیت وتاوان کر بیٹھتا ہے تو اوسکو جو کچھ گزند تاوان ودیت پہونچتا ہے اوسکے ادا پر ہم اوسکی مدد کرتے ہین یہان تلک کہ ہم اوسکے لیے سردار شخص کے سے کام کا سامان موجود کردیتے ہین۔

ونجیب داعیة الصباح بثائبٍ ۔۔۔ عجل الرکوب لدعوة المستنجدِ

اراد بداعیة الصباح الامراة التی تدعو واصباحاه حین الصباح والباء متعلقة بنجیب والثائب من ثاب اذا رجع والمستنجد طالب النجدة والقوة ترجمہ اور جو عورت صبح کیوقت غارتگری کے سبب فریاد کرتی ہے اور مدد چاہتی ہے تو ہم اوسکے جواب مین اوسکے پاس ایک سوار جو اوسکی مدد کرکے جلد لوٹ آوے اور بوقت طلب دادخواہ سواری کا جلد باز ہو فوراً روانہ کرتے ہین۔

فنفلّ شوکتها ونفثأ حمیمها ۔۔۔ حتی تبوخ وحمیُنا لم یبردِ

القل الکسر والجرور لداعیۃ الصباح بتقدیر المضاف ای شوکۃ عدونا وفثأ القدر سکن غلیانہا برش الماء والحمی الغلیان وبابہ سکن ترجمہ
سو ہم بذریعہ اوس سوار کے اوس عورت کے دشمن کے تیزی کو توڑ دیتے ہین اور اوس عورت کے سینہ کا جوش آب شمشیر سے بجھا دیتے ہین یہان تلک
کہ وہ بالکل ٹھہر جاتا ہے اور ہماری جوش وحرارت ٹھنڈی نہین ہوتی ہین۔

رُتُعُ الجمایل فی الدرین الاسود	وتحل فی دار الحفاظ بیوتنا

دار الحفاظ اسم الدار التی یشاور فیہا القوم للمحافظۃ علی الاحساب والاعراض وعنی بالبیوت اہلہا والرتع بضمتین جمع راتع من رتع البعیر اذا اکل ماشاء
حال من البیوت بالتاویل المذکور والجمائل جمع جمل والدرین ماجف من الشجر والنبات والاسود کنایۃ عن البالی القدیم وکنی برتوع جمالہ
فی الدرین الاسود عن القیام والتمول ترجمہ ہماری کینے کے لوگ اوس گہر مین جہان قوم حفاظت عزت وآبرو کے لیے مشورہ کرتی ہے ایسی حال
مین مقیم ہین کہ اونکے شتر گاہ خشک وکہنہ چرتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ ہمارا قیام اوس گہر مین قدیم ہے اور وہ لوگ خوشباشونکی طرح عاریتاً آتے ہین اور
چلے جاتے ہین یا یہ کہ ہم دار الحفاظ کے مالک ہین اور جو غربا اور مہمان عاریتاً وہان آجاتے ہین ہم براہ تواضع اچھی گہاس اونکی سواریونکو دیتے اور
گاہ خشک اور کہنہ ہماری شتر چرتے ہین یعنے اپنی ایثار کی تعریف کرتا ہی۔

وقال المتوکل اللیثی

قال المتوکل

صرما وملّ الصفاء اوقطعا	انی اذا ما الخلیل احدث لی
ولا یرانی لبینہ جزعا	لا احتسی ماءہ علی رنق

الصرم القطع وملہ وبل سنہ اذا کرہہ والصفاء المصافاۃ والاحتساء شرب مائع علی التوالی والرنق محرکۃ الکدورۃ ترجمہ مین بیشک ایک مرد
مستقل مزاج ہون کہ جب میرا دوست مجہسے قطع محبت ظاہر کرے اور میری دوستی سے ملول ہو جاوی یا بالکل قطع کردی تو مین اوسکا مکدر پانی
نہین پیتا یعنے اوس سے منافقانہ نہین ملتا اور وہ مجکو اپنی جدائی کے سبب گہبرانیوالا نہین دیکہتا خلاصہ یہ کہ مین اس سبب سے گہبراتا نہین ہون۔

اہجرہ ثم ینقضی غبر الہجر ان عنا ولم اقل قذعا

غبر الشئ بقیتہ والقذع بالقاف والذال المعجمۃ الفحش ترجمہ مین اوسکو بالکل چہوڑ دیتا ہون پہر ہماری فراق کے باقی مدت گزرتی ہی اور مین اوسکو
کلمہ فحش نہین کہتا اور دشمنی کے حالت مین دوستی سابق کی رعایت کرتا ہون۔

عضہا اذا حبل وصلہ انقطعا	احذر وصال اللئیم ان لہ

العضہۃ بالمہملۃ فالمعجمۃ بالفتح الکذب ترجمہ کمینہ کے ملاقات سے احتراز کر کیونکہ اوسکا شیوہ جہوٹ بولنا اور افترا باندہنا ہی جبکہ اوسکی ملاقات
کی رسی ٹوٹ جاوی۔

وقال العضہم

قال العضہم

خلیلی ان بین السلسلین لوانّنی	بنعف اللوی انکرتُ ما قلتما لیا

السلسلان بکسر المهملتین موضع۔ وضع علی صیغۃ المثنی کا جنادین فاعرابہ والنعف المکان المرتفع فی الجملۃ واللوی موضع ترجمہ ای میری دوستو جو درمیان مقام سلسلین کے ہو یا مین درمیان سلسلین کے ہون بیشک اگر مین مقام لوی کی اونچی جگہہ مین ہوتا جہان میرا وطن ہی یا جہان میری احباب ہین تو جو تمنے مجکو کہا مین اوس سے انکار کرتا اور تمہاری کہے کا بدلہ دیتا۔

ولٰکنّنی لم انس ما قال صاحبی	نصیبک من ذلّ اذا کنت خالیا

نصیبک منصوب بفعل محذوف ای خذ وخالیا منفردا ترجمہ مگر مین اوس بات کو نہین بہولا جو مجسے میری دوست نے کہی کہ تو ذلت سے اپنا حصہ لے جب تو تنہا اور بے یار و مددگار ہو۔

وقال قیس بن الخطیم

وما بعض الاقامۃ فی دیار	یہان بہا الفتی الّا بلاءُ

ترجمہ اوس دیار مین کچہہ بہی ٹہرنا جہان جوان ذلیل کیا جاوی سوائی آفت و بلا کے کچہہ اور چیز نہین ہی۔

وبعض خلائق الاقوام داءٌ	کداء البطن لیس لہ دواءُ

الخلیقۃ ما خلق علیہا الانسان من السجیۃ وداء البطن یراد بہ الاسہال والاستسقاء ویضرب بہ المثل فی الصعوبۃ ترجمہ اور قومونکی بعض خصلتین سخت مرض ہین مثل مرض شکم کے جسکے کوئی دوا نہین ہی۔

وبعض القول لیس لہ عناجٌ	کمخض الماء لیس لہ اتاءُ

العناج بالمہملۃ فالنون فالجیم کلکتاب ملاک الامر وقول لا عناج لہ ارسل بلا فکر ورویۃ والاتاء کلکتاب ما یخرج من اکال الشجر والاتو العطاء ویقال للسقاء اذا مخض وجاء بزبدہ جاء اتوہ ترجمہ اور کوئی قول بے سمجہی بولا جاتا ہی اور اسلیے بیفائدہ ہوتا ہی جیسا خالص پانی کہ اوسکے بلونیسے مسکہ حاصل نہین ہوتا۔

یرید المرء ان یعطی مناہُ	ویابی اللّٰہ الّا ما یشاءُ

ترجمہ مرد یہ چاہتا ہی کہ اوسکے آرزوئین اوسکو دیجائین اور خداوند تعالی منظور نہیں فرماتا مگر جس چیز کو وہ چاہے۔

وکلّ شدیدۃ نزلت بقوم	سیاتی بعد شدّتہا رخاءُ

ترجمہ اور جو سختی کسی قوم پر آوی اوسکی سختی کے بعد عنقریب نرمی آجاتی ہی۔

ولا یعطی الحریص غنیً لحرص	وقد ینمی علی الجود الثّراءُ

ینمی بالمجہول والثراء کثرۃ المال ترجمہ حریص آدمی کو بسبب حرص کے تونگری نہین دیجاتی اور کبہی باوجود بخشش کے مال کثیر ہوتا ہی اور

اور بڑہتا ہی یعنے بخشش بظاہر سبب کمی مال ہے مگر با اینہمہ کبہی اس سے اور زیادہ افزایش مال ہوتی ہی

غنی النفس ما عمرت غنیٌ	و فقر النفس ما عمرت شقاءُ

المستکن فے عمرت الاولی للنفس او لغنی النفس علی اکتساب التانیث من المضاف الیہ وفی عمرت الثانیۃ للنفس المضاف الیہما وحدہا و الشقاء الشدۃ والعسر ترجمہ جبکا دل تونگر ہے حقیقت مین وہ ہی غنی ہے جبتلک اوسکا دل وطبیعت یا وہ غنا نفس باقی و زندہ ہی اور دلکی فقیری ایک بلا ہی جبتلک وہ باقی و زندہ ہے۔

ولیس بنافعٍ ذا البخل مالٌ	ولا مُزرٍ بصاحبہ السخاءُ

ترجمہ اور بخیل کو کوئی مال مفید نہین ہی اور سخی کو سخاوت اوسکی کچہہ عیب لگانیوالی نہین ہے۔

وبعض الداءِ ملتمس شفاؤہ	وداءُ النوکِ لیس لہ شفاءُ

ملتمس اسم مفعول من التمسہ اذا طلبہ والنوک الحمق ترجمہ اور بعض درد کی شفا مطلوب ہی یعنے وہ ممکن الشفا ہی اور درد حمق کے لیے شفا ہی نہین ہے۔

وقال یزید بن الحکم الثقفی یعظ ابنہ بدرا

یا بدرُ والامثال یضربہا لذی اللبّ الحکیمُ

ترجمہ اے میرے بیٹے بدر اور حال یہ ہی کہ دانا شخص مثلونکو عقلمند کے لیے بیان کرتا ہی کیونکہ بے سمجہ کو اونسے کچہہ فائدہ نہین ہوتا جواب آگے آتا ہی

دُم للخلیل بودّہٖ	ما خیرُ وُدٍّ لا یدومُ

الباء للملابسۃ وما استفہامیۃ نافیۃ ولا یدوم نعت ود ترجمہ اپنے دوست سے ہمیشہ دوستی کے ساتہہ رہ کیونکہ اوس دوستی مین جو ہمیشہ نہین رہتی کچہہ بہلائی نہین۔

واعرف لجارک حقہ والحق یعرفہ الکریمُ

ترجمہ اپنے ہمسایہ اور ہم عہد کے حق کو پہچان۔ اور لوگون کے حق کو عمدہ شخص جانا کرتا ہی۔

واعلم بانّ الضیف یوماً	سوف یحمد او یلومُ

ترجمہ اور جان لے کہ بیشک مہمان کسی نہ کسی دن کچہہ دیر بعد در صورت احسان مہماندار کے تعریف کریگا اور در صورت عدم احسان اوسکو ملامت کریگا۔

والناس مبتنیان محمو	دُ البنایۃ او ذمیمُ

ترجمہ اور لوگ دو قسم کے بناکر نیوالے ہین بعض اچہے بنا اپنے لیے کرتے ہین اور بعض بری۔

واعلم بُنَیَّ فانّہٗ بالعلم ینتفع العلیمُ
اَنَّ الامورَ دقیقہا | مما یہیج لہ العظیمُ

ترجمہ اور جان ای میری چھوٹے بیٹے کیونکہ بات یہ ہی علم سے دانا کو فائدہ ہوتا ہی کہ بیشک چھوٹے امور ایسے ہوتے ہین کہ اونکی سبب سے بڑی خرخشے اوٹھہ کھڑے ہوتے ہیں

والتَّبل مثل الدَّین تُقضا ۔ ہ وقد یلوی الغریمُ

التبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموعدۃ الثار وطلب الدم وقضی الغریم دینہ اذا اداہ الیہ یتعدی الی مفعولین ۔ فتقضاہ علی بناء المجہول اسند الی المفعول والضمیر المنصوب مفعولہ الثانی ویلوی مجہول من لواہ دینہ اذا مطلہ والغریم من لہ الدین ورُوی یلوی معروفا ای یمطل ومن ہو من علیہ الدین فہو مشترک بینہما ترجمہ اور انتقام قرض کے مانند ہی جسکا تو تقاضا کیا جاتا ہی اور وہ ادا کیا جاتا ہی اور کبھی قرضخواہ کو دیر مین دیا جاتا ہی یا کبھی قرضدار ادائی قرض مین دیر کرتا ہی مگر آخر کو دینا پڑتا ہے ۔

والبغی یصرعُ اہلہٗ | والظلم مرتعہٗ وخیمُ

الوخیم الطعام الغیر الموافق ترجمہ اور سرکشی سرکش کو ہلاک کرتی ہی اور ظلم کے چراگاہ بدہضمی لاتی ہی ۔

ولقد یکون لک الغریبُ اخا ویقطعک الحمیمُ

ترجمہ اور کبھی تیرے لیے مسافر برادر ہو جاتا ہی اور تیرا قریب رشتہ دار تجسے قطع محبت کرتا ہے ۔

والمرءُ یُکرمُ للغنٰی | ویُہانُ للعدم العدیمُ

العدم الفقر والعدیم الفقیر ترجمہ اور مرد بسبب تونگری کے تعظیم کیا جاتا ہی اور فقیر بسبب فقر کے اہانت کیا جاتا ہی ۔

قد یقترُ الحوِلُ التقیُّ | ویکثرُ الحمِقُ الاثیمُ

اقتر الرجل اذا ضاق رزقہ وقل مالہ واکثر اذا صار ذا مال کثیر والحول شدید الاحتیال والحمق ککتف الاحمق والاثیم ضد التقی ترجمہ کبھی مدبر پرہیزگار مفلس ہو جاتا ہی اور احمق گنہگار کثیر المال ہو جاتا ہی ۔

یُملا لذاکَ ویُبتلی | ہذا فایُّہما المضیمُ

املی لہ امہلہ وذاک اشارۃ الی الاثیم وہذا الی التقی والمضیم المقہور المذلل ترجمہ اوس گنہگار کو مہلت دیجاتی ہی تاکہ اوس سے ایک ہی دفعہ انتقام لیا جاوے اور یہ پرہیزگار مصائب سے امتحان کیا جاتا ہی تاکہ اوسکو جزای خیر دیجاوے سوال دونون مین کون ذلیل وخوار ہی ۔ خلاصہ یہ کہ گنہگار ہے ذلیل وخوار ہے

والمرءُ یبخلُ فی الحقوقِ | وللکلالۃ ما یسیمُ

اراد بالکلالۃ من یرث المیت ولا یکون بینہما نسبۃ الولادۃ وما موصولۃ واسما الابل رعاہا وضمیر المفعول محذوف ویجوز ان یکون مصدریۃ ترجمہ اور انسان حقوق واجب مین بخل کرتا ہی اور حال یہ ہی کہ وہ شی جسکو وہ چراتا ہی ایسے وارثونکو پہونچ جاتے ہین جو نسب مین اوسکی شریک نہون یعنی حقدار کو محروم کرتا ہی اور ایرا غیر الیجاتے ہین۔

	ما بخل من ہو للمنون وریبہا غرض رجیم	

ما استفہامیۃ والغرض ہہنا النفی والمنون الدہر وریب المنون صروفہ والغرض محرکۃ الہدف والرجیم المرجوم ترجمہ کسقدر نکما بخل ہے اوس شخص کا جو زمانہ اور اوسکے انقلاب کا ٹھیک نشانہ ہی۔

	ویری القرون امامہ	ہمدوا کما ہمد الہشیم	

القرون کل امۃ ہلکت ہلاکا استیصالا والہمود الموت والہشیم النبت الیابس المنکسر ترجمہ اور حال یہ ہی کہ وہ اون قومونکو جو بالکل جاتی رہین اپنے آگے دیکھتا ہی کہ وہ ایسی مرگئی جیسے خشک گہاس جو پسکر بہس کے موافق ہوگئی ہی۔

	وتخرب الدنیا فلا	بؤس یدوم ولا نعیم	

تخرب اصلہ تتخرب حذفت احدی التائین ترجمہ اور دنیا خراب ہوتی جاتی ہی سو نہ سختی ہمیشہ رہی اور نہ نعمت۔

	کل امرئ ستئیم منہ العرس او منہا یئیم	

الایم من لا زوج لہ ذکرا کان او انثی والفعل آم یئیم ترجمہ ہر مرد عنقریب اوسکی بیوی اوسکے مرنیسے رانڈ ہوجاویگی یا وہ مرد بیوی کے مرنیسے رنڈوا ہوجاویگا خلاصہ یہ ہی کہ موت ہر شخص کے لیے ہی صرف تقدم و تاخر کا فرق ہی۔

	ما علم ذی ولد ایثکلہ ام الولد الیتیم	

الثکل فقدان الحبیب والمستکن فی الفعل لذی ولد والمنصوب للولد ترجمہ فرزند کے والد کو اسبات کا علم نہین ہی کہ کیا وہ اپنے فرزند کو گم کریگا یا اوسکا فرزند یتیم اوسکو گم کریگا یعنی والد پہلے مریگا یا بیٹا

	والحرب صاحبہا الصلیب علی تلاتلہا العزوم		
	من لا یمل ضراسہا	ولدی الحقیقۃ لا یخیم	

الحرب مبتدأ وصاحبہا مرفوع علی الابتداء والصلیب الصلب القوی نعتہا الاول وتلاتل الحرب شدائدہا والعزوم مبالغۃ العازم نعتہا الثانی والموصول خبر صاحبہا والجملۃ خبر الحرب وضراس الحرب عضہا والحقیقۃ ما یحق علیک حفظہ وخام نکص وتولی ترجمہ اور مرد جنگی ارادہ کا پورا

شدائد جنگ مین قوی و مضبوط وہ ہی جو جنگ کی نیش زنی سے دل تنگ نہو اور بوقت حمایت امر واجب کیست نچہوڑے

وَاعلم بانّ الحرب لا یستطیعہا المرح السئوم

المرح کلکتف النشیط المتبختر والسئوم من السئم من المکارہ ترجمہ اور اسبات کو سمجہہ لے کہ لڑائی کے طاقت و توانائی چہچہوری بیصبری کم ہمت کو نہیں ہے

والخیل اجودہا المناہب … عند کبتہا الازوم

المناہبۃ المقابلۃ فے العدو والرکض والکبتۃ الدفعۃ فے الجری السریع والازوم والائل الخیل والازوم بالمعجمۃ العضوض علے جدیدۃ اللجام ترجمہ اور گہوڑونمین عمدہ وہ گہوڑا ہی جو گہوڑونکا دوڑ مین مقابلہ کرے اور لگام کو خوب چباوے

وقال سعد الملالی

ای عیش عیشی اذا کنت منہ … بین حلّ وبین وشک رحیل

المحل الحلول والوشک القرب ترجمہ میری زندگی کیا خراب زندگی ہی جبکہ مین اوسمین درمیان مقام اور قرب کوچ کے ہون یعنے ہمیشہ کا کوچ و مقام باعث تلخی زندگانی ہے۔

کُلّ فجّ من البلاد کانّی … طالب بعض اہلہ بذحول

الفج الطریق الواسع والضمیر المجرور لہ والذحول بضم الذال المعجمۃ وبعدہا حاء جمع ذحل وہو الثار ترجمہ شہرونکی ہر سڑک مجکو ایسی ہے کہ گویا کسے وہان کے رہنے والے سے مجکو انتقام لینا ہی یعنے شہرونکی اسٹرکون پر مین گہیرایا ہوا اور تیز ایسا پہرتا ہون جیسا طالب انتقام۔

ما اری الفضل والتکرّم الّا … کفّک النفس عن طلاب الفضول

ترجمہ مین بزرگی اور شرافت سوائے اسکے نہین جانتا کہ تو اپنی طبیعت کو فضول چیزونکی طلب سے روکے۔

وبلاءٌ حمل الایادی وان تسـ … ـمع منّا تؤتی بہ من مُنیل

المنیل المنعم ترجمہ اور زیر بار احسان ہونا ایک بلاء عظیم ہے اور یہ کہ تو سنے کہ کوئی احسان تجکو کسی دینے والیکے طرف سے دیا گیا ہی۔

وقال محمد بن ابی شحاذ الضبی

اذا انت اعطیت الغنی ثمّ لم تجد … بفضل الغنی الفیت ما لک حامد

ترجمہ جبکہ تو خوشحالی عنایت کیا جاوے پہر تو اپنی حاجت سے زائد لوگون کو نہ بخشے تو تو ایسے حال مین پایا جاویگا کہ کوئی تیری تعریف کرنیوالا نہوگا

اذا انت لم تعرک بجنبک بعض ما … یریب من الادنی رماک الاباعد

عرکہ دلکہ وحکہ دریاب ادیہم واذاہ والادنی الاقرب ترجمہ جبکہ تو اپنے پہلو سے موذی اور مشتبہ شخص کا جو تیرے پاس بیٹہا ہی مقابلہ نکریگا تو دور کے

سعد الملالی

محمد بن ابی شحاذ الضبی

تیر مارینگے یعنے خود داری سے رہنا چاہئے۔

إِذَا الحِلمُ لم يغلبْ لكَ الجهلَ لم تزلْ	عليكَ بُروقٌ جمّةٌ ورواعدُ

لک حال من المبتدا والجم الکثیر وکنی بالبرق والرعد عن تہدید الناس **ترجمہ** جبکہ تیرا حلم تیری جہل پر غالب نرہیگا تو تجپر بہت سی بجلیاں اور رعد ہمیشہ چمکا اور کڑکا کرینگی یعنے تجکو تیرے بدخواہ ستایا کرینگے پس حلم کا استعمال ضروری ہے۔

إِذَا العزمُ لم يفرجْ لكَ الشكَّ لم تزلْ	جنيبًا كما استتلى الجنيبةَ قائدُ

العزم التصمیم فی الامر والجنیب المجنوب من جنبہ اذا قادہ الی جنبہ وکنی بہ عن المطیع واستتلی استتبع والجنیبۃ ما یقاد بالجنب من الناقۃ والقائد نقیض السائق **ترجمہ** جبکہ ارادہ کی پختگی تیرے شک اور تردد کو کہول ندیگی تو تو ہمیشہ اوروں کا تابع رہیگا جیسا کہ اوس ناقہ کو جسکے مہار لیکر آگے آگے چلتے ہیں اونکا کہینچنے والا تابع کر لیتا ہے۔

وقلَّ غناءً عنكَ مالٌ جمعتَهُ	إِذا صارَ ميراثًا وواراكَ لاحدُ

الغناء بالمعجمۃ مفتوحا مصدر اغنی عنہ اذا دفع عنہ واللحد دفنہ **ترجمہ** جو مال تونے جمع کیا ہے تجکو کچھ مفید نہو گا جبکہ اوروں پر بطور میراث تقسیم ہو گیا اور تجکو دفن کرنیوالے نے دفن کر دیا۔

إِذا أنتَ لم تتركْ طعامًا تحبُّهُ تجلّلتَ عارًا لا يزالُ يشبُّهُ	ولا مقعدًا تدعى إليهِ الولائدُ سِبابُ الرجالِ نثرُهم والقصائدُ

الولائد الاماء وکنی بہ عن المجلس الکریم وتجللہ لبس کالجل وشب النار اوقدہا والمراد الاظہار **ترجمہ** جبکہ تو اپنی محبوب ومرغوب کہانیکو اپنی مہمان کے لیے نہیں چہوڑیگا اور نہ اوسکو عمدہ مقام بیٹہنے کے لیے دیگا تو تو ایسے عار وننگ کا لباس پہنیگا جسکو مردوں کے دشنام اور ہجو اونکی نثر اور قصیدے ہمیں تجہی ظاہر کرینگے۔

وقال آخر

وُيلمِّ لذّاتِ الشبابِ معيشةً	معَ الكثرِ يعطاهُ الفتى المتلفُ الندي

یقال ویل امہ اذا دعی علیہ ویستعمل تارۃ فی موضع المدح ومنہ قولہ علیہ السلام ویلمہ مسعر حرب وہہنا کذلک فانہ یمدح الشباب ومعیشۃ حال او تمییز والکثر بالضم المال الکثیر والمتلف کنایۃ عن السخی والندی الجواد **ترجمہ** کیا عمدہ ہیں جوانی کے مزے جبکہ وہ اچہی زندگی و دولتمندی کے ساتہہ ہو جو خرچ کرنیوالے مرد سخی کو دیجاوے یعنے جوانی تونگری اور سخاوت کے ساتہہ نہایت عمدہ ہے۔

وقد يعقلُ القُلُّ الفتى دونَ همِّهِ	وقد كانَ لولا القُلُّ طلّاعَ أنجُدِ

العقل الحبس والثل بالضم قلة المال والام القصد والانجاد جمع نجد وهو المكان المرتفع ليستعار للمجد ترجمہ اور کبھی افلاس جوانمرد کو اوسکی قصد اور ہمت سے
وہی روک لیتا ہی اور وہ جوانمرد ایسا تہا کہ اگر اوسکو عذر افلاس نہوتا تو بڑے بڑے امور کا قصد کرتا اور اونکو پورا کرتا۔

وقالت حرقة بنت النعمان

حرقہ بنت النعمان

حرقة بضم الاولى وفتح الثانية اسمها هند بنت النعمان بن منذر اللخمي ملك الحيرة وانشدت هذين البيتين بين يدي سعد بن وقاص رضي الله تعالى عنه

بينا نسوس الناس والامر امرنا	اذا نحن فيهم سوقة نتنصف

بينا كلمة تستعمل في المفاجاة وهي من ظروف الزمان واذا للمفاجاة وساس الناس اصلحهم ودبر امرهم والسوقة من دون الملك ليسوق حيث يشاء والناصف
الخادم ترجمہ ایسے حال مین کہ ہم لوگونکی معاملات درست کرتے تہے اور حکم اور اختیار ہمارا تہا ناگاہ ہم اونہین رعیت بنگئی کہ اونکی خدمت کرتے ہین

فاف لدنيا لا يدوم نعيمها	تقلب تارات بنا وتصرف

معنے اف التحقیر ترجمہ سو دنیا کا برا ہو جسکے نعمتون کو قیام نہین ہی اور ہماری حالات کو لوٹ پوٹ کرتی ہی اور ہمپر زبردستی کرتی ہی

وقال الحكم بن عبدل الاسدي

حکم بن عبدل الاسدی

اطلب ما يطلب الكريم من الرزق	لنفسي واجمل الطلبا

ترجمہ مین اپنے لیے ایسی روزی طلب کرتا ہون جیسا بہلا مانس طلب کرتا ہی اور طلب عمدہ کرتا ہون یعنے جسمین اپنی اہانت نہو۔

واحلب الثرة الصفى ولا	اجهد اخلاف غيرها حلبا

الثرة الغزيرة اللبن من النوق والشاة والصفى مثله وجهد الدابة اذا بلغ جهدها وجهد اللبن اذا اخرج زبده كله وكل منهما يصح ههنا استعارا والاخلاف
جمع خلف وهو حلمة ضرع الناقة ونصب حلبا على التمييز ترجمہ مین دودہیل ناقہ کو دوہتا ہون اور سوا اسکے اور ناقہ کے سرہائے پستان کو دوہنے کی
تکلیف نہین دیتا ہون یعنے میرا معاملہ اسخیائی باہمت سے رہتا ہی اور اونہین سے اپنی کارروائی کرتا ہون ناکسن بخیل سے سروکار نہین رکہتا۔

اني رايت الفتى الكريم اذا	رغبته في صنيعة رغبا

ترجمہ مینے بہی جوانمرد کو ایسے حال مین دیکہا کہ جب تو اوسکو احسان کرنیکی طرف رغبت دلائی تو فوراً اوسطرف راغب ہوجاوے

والعبد لا يطلب العلاء ولا	يعطيك شيئا الا اذا رهبا

ترجمہ اور غلام کمینہ بلند نامی کے خواہش نہین رکہتا اور تجکو کچہہ بہی نہ دیگا مگر جب تجہسے ڈر جاوی۔

مثل الحمار الموقع السوء لا	يحسن مشيا الا اذا ضربا

الموقہ الذی فی ظہرہ آثار۔ والسور مصدر وصف بہ مبالغۃ ترجمہ جیسا برا کمر لگا ولیسل گدھا اچھا نہین چیلتا مگر جب کہ پیٹیا جاوے ۔

ولم اجد عروۃ الخلائق الا الدّ	✤	ین لمّا اعتبرت والحسبا

العروۃ من الدلو والکوز مالیقبض بہ والمراد بہ ملاک الشئی والخلائق العادات والاعتبار التامل ترجمہ اور جبکہ مین نے تامل کیا تو عمدہ عادتون کا مدار اور موقوف علیہ سوائی دین اور حسب یعنی نیکو کرداری اور کوئی چیز نہین پائی ۔

قد یرزق الحافض المقیم و ما	شدّ لعبس رحلا ولا قتبا

العنس الناقۃ القویۃ والرحل مرکب البعیر والقتب الاکاف علی قدر سنام الجمل ترجمہ کبھی شخص آرام طلب مقیم کو روزی ہونچائی جاتی حالانکہ اوسنے کبھی اوٹنی پر پالان اور عرق گیر نہین کسا ۔

ویحرم المال ذو المطیۃ والرحل ومن لا یزال مغتربا

ترجمہ اور کبھی مال سے محروم کیا جاتا ہی اوٹنی اور کجاوہ والا اور وہ شخص جو ہمیشہ سفر کرتا ہی وقال آخر

یا ایّھا العام الذی قد ابنٔی	انت الفدا لذکر عام اوّلا

رابنی آذانی واحوجنی واول نعت عام والالف للاشباع ترجمہ ای سال حال کہ جسنے مجکو تکلیف دی اور محتاج کر دیا تو سال گزشتہ کی ذکر کا فدا ہو جیو کیونکہ وہ تجہسے بہت اچھا تہا ۔

انت الفداء لذکر عام لم یکن	نحسا ولا بین الاحبۃ زیلا

زیل فرق ترجمہ تو قربان ہو اوس برس کے ذکر پر جو منحوس نہ تہا اور نہ اوسنے دوستون مین تفریق کی تہی ۔ وقال الفرزدق

اذا ما الدھر جرّ علی اناس	کلاکلہ اناخ باخرینا

الکلاکل جمع کلکل وہو صدر البعیر اناخ الجمل برک لازما ترجمہ جبکہ زمانہ اپنے سینونکو ایک قوم پر کہینچے یعنے اونکو دبادے اور تکلیف دے تو اور قومون پر بیٹہہ ہی جاتا ہی اور بالکل دبا لیتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ جب زمانہ ایک کو ستاتا ہی اور اونکی عیش کو مکدر کرتا ہی تو اوسکی عادت مقررہ سے ہی کہ اور ونکی ساتھہ زیادہ برائی سے پیش آتا ہی ۔

فقل للشامتین بنا افیقوا	سیلقی الشامتون کما لقینا

ترجمہ سو تو اون لوگون سے جو ہماری مصیبت سے خوش ہوتے ہین کہدے کہ ہوشین آؤ عنقریب خوش ہونیوالے بہی اون جیسے مصائب سے

ملین گے جیسے ہم اونسے ملے

وقال الصلتان العبدی

[illegible] العبدی

اشاب الصغیر وافنی الکبیر کرّ الغداۃ ومرّ العشی

ترجمہ صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزر جانے نے بچے کو جوان اور بوڑہے کو فنا کر دیا۔

اذا لیلۃ ھرّمت یومھا ... اتی بعد ذلک یوم فتی

ہرمہ جعلہ ہرما و الفتی الشاب ترجمہ جبکہ ایک رات اپنے دن کو بوڑہا اور قریب الفنا کر دیتی ہی تو اوسکے بعد ایک روز جوان آجاتا ہی۔

نروح ونغدو لحاجاتنا ... وحاجۃ من عاش لا تنقضی

ترجمہ ہم اپنے کاموں کے لیے شام و صبح چلتے پہرتے ہین اور زندہ کے کام پورے نہین ہو چکتے یعنے ہمیشہ رہتے ہین۔

وتسلک الموت اتی ابہ ... ومنیعۃ الموت ما یشتھی

ترجمہ اور موت اوسکی گپہری اوتار لیتی ہی اور موت اوسکو اوسکی خواہشوں سے روکتی ہی۔

تموت مع المرء حاجاتہ ... وتبقی لہ حاجۃ ما بقی

ترجمہ مرد کے ساتھہ اوسکی حاجتین بہی مرجاتی ہین اور جبتلک وہ زندہ رہتا ہی اوسکی کوئی نہ کوئی حاجت باقی رہتی ہی۔

اذا قلت یوما لمن قد تری ... اروني السری اروک الغنی

من ہہنا مقدر و لفظا مجموع معنے والسری السید الکریم ترجمہ جبکہ تو کسے روز اون لوگوں سے جنکو تو دیکہتا ہی کہے کہ تم مجکو سخی سردار کو دکہاؤ تو وہ کہتا ہی کہ

مین تجکو مالدار دکہاتا ہون۔ یعنے مالدار بہتیرے ہین مگر سردار سخی کوئی نہین رہا۔

الم تر لقمان اوصی ابنہ ... وا وصیت عمرا فنعم الوصی

ترجمہ کیا تو نے دیکہا نہین کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو وصیت کی اور ایسی ہی مین نے اپنے بیٹے عمر و کو وصیت کی سو مین عمدہ وصیت کرنیوالا ہون

بنیّ بدا خبّ نجوی الرجال ... فکن عند سرّک خبّ النجی

الخب بالکسر المکر و بالفتح المکار و النجوی الشوری و النجی المشاور ترجمہ ای میرے چہوٹے بیٹے لوگون کے مشورہ کا فریب ظاہر ہو گیا ہی سو تو اپنے بہید

مین اپنے مشورہ کرنیوالے سے مکر کرنیوالا رہ کیونکہ مکار سے مکر کرنا بیموقع نہین ہی

وسرّک ما کان عند امرء ... وسرّ الثلثۃ غیر الخفی

ترجمہ اور تیرا بہید وہ ہی جو ایک مرد کے پاس یعنے صرف تیرے پاس ہو اور جبکہ تیرا بہید تیرے دو ہونٹون سے نکلا اور تیسرے شخص کے پاس پہونچا

تو وہ چھپا نہین رہتا۔ کما الصمت ادنی لبعض الرشاد | فبعض التکلم ادنی لغی

ترجمہ جیسے خاموشی بعض رہنمائی کے قریب ہو ایسے ہی بعض گفتگو کرنا گمراہی کے قریب ہی۔ یعنے بعض محل مین خاموشی بمنزلہ رہنمائی کے ہوتی ہے اور بعض گفتگو گمراہی ہوتی ہے۔ **وقال حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ** ہو حسان بن ثابت بن منذر بن حرام الانصاری الخزرجی النجاری رضی اللہ تعالی شاعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اصون عرضی بمالی لا ادنسه | لا بارک اللہ بعد العرض فی المال

تدنیس المال کنایۃ عن عدم تطہیرہ بما یخرج عنہ ولذا یقال للزکوۃ تطہیر المال ولا بارک النشاء ترجمہ مین اپنی آبرو کو ایسی مال کے ذریعہ سے بچاتا ہون جسکو نجاست بخل سے ناپاک نہین کرتا ہون خداوند تعالی مال مین برکت نہ دی بعد جانے آبرو کے۔

احتال للمال ان اودی فاکسبه | ولست للعرض ان اودی بمحتال

اودی ہلک ترجمہ اگر مال ہلاک ہوجاوی تو اوسکے حاصل کرنیکی تدبیر کرتا ہون اور اوسکو حاصل کر لیتا ہون اور اگر آبرو جاتی رہی تو اوسکے حاصل کرنیکے کوئی تدبیر نہین کرتا کیونکہ وہ جاکر پھر نہین آتی۔ **تم باب الادب**

باب النسیب

النسیب ذکر الشاعر المرءۃ بالحسن والاخبار عن تصرف ہواہا بہ ولیس ہو الغزل وانما الغزل الاشتہار بمودات النساء والصبوۃ الیہن والنسیب ذکر ذلک والخبر عنہ۔ **قال الصمۃ بن عبد اللہ القشیری** ومن حدیث ہذہ الابیات انہ ہوی بنت عم لہ یقال لہا ریا فخطبہا الی عمہ فزوجہا ایاہ علی خمسین من الابل فجاء الی ابیہ فسألہ ذلک فساق عنہ تسعا واربعین فساقہا الی عمہ فابی ان یقبلہا الا کملا فلج ابوہ ولج عمہ فقال واللہ ما رأیت الأم منکما جمیعا وانی لالأم ان اقمت بینکما فرحل الی الشام فتتبعتہا نفسہ فقال۔

حننت الی ریا ونفسک باعدت | مزارک من ریا وشعباکما معا

الحنین تالم الشوق وواو ونفسک للحال بمعنے باعدت بعدت والشعب الربط ومعا مرفوع المحل علی الخبریۃ ومعنی قولہ معا مجتمعان ترجمہ تو اوی صمہ ریا کیطرف مشتاق ہوگیا حالانکہ خود تیری طبیعت نے جائی ملاقات ریا کو تجسے دور کردیا ایسے صورت مین کہ تمہاری دونون کے قوم ایک جگہہ مجتمع تہے۔ خلاصہ یہ کہ آپکو ملامت کرتا ہی

فما حسن ان تاتی الامر طائعا | وتجزع ان داعی الصبابۃ اسمعا

حسان بن ثابت

صمۃ بن عبداللہ القشیری

ترجمہ سو یہ بات اچھی نہین ہے کہ تو امر محبت کو برغبت تمام قبول کرے اور تو گھبرا جاوی اس امر سے کہ طالب عشق تجکو اپنے آواز سناوی اور ڈراوے یعنے جب تو فراق محبوبہ کا اپنے اختیار سے مرتکب ہوا ہی تو اب تجکو گھبرانا نہ چاہئے۔

قِفا ودِّعا نجدا ومن حلّ بالحمیٰ ۔۔۔ وقلّ لنجدٍ عندنا ان یودّعا

ترجمہ ای میرے دو دوستو ٹھیرو اور نجد کو اور اون لوگون کو جو مکان حمی مین اوترے ہوئی ہین رخصت کرو اور ہمارے ہان تو یہ دستور کم ہی کہ نجد رخصت کیا جاوے

بنفسی تلک الارض ما اطیب الربیٰ ۔۔۔ وما احسن المصطاف والمتربّعا

اصطاف الرجل اذا اقام بمکان فے الصیف والمصطاف موضعہ والمتربع مکان الاقامۃ فی الربیع ترجمہ میری جان اوس زمین پر قربان کیا عمدہ اوسکے ٹیلے ہین اور کیا اچھی اوسکی قیامگاہ ایام گرما اور موسم بہار کے ہی۔

فلیست عشیّات الحمیٰ برواجعٍ ۔۔۔ الیک ولکن خلِّ عینیک تدمعا

ترجمہ اور شامین مقام حمی کی تیری طرف واپس آنیوالی نہین ہین مگر تو اپنی دونو آنکھون کو چھوڑ کہ بہتی رہین اور اس ذریعہ سے تجکو کچھ راحت پہونچے

ولما رأیتُ البِشرَ اعرضَ دوننا ۔۔۔ وجالت بناتُ الشوقِ یحنِنّ نُزّعا

البشر بالکسر جبل بالجزیرۃ واعرض بمعنے عرض وجالت من الجولان وبنات الشوق مایولد منہ من الکرب والبکاء وحنّ حنینا اذا بکی ونزع جمع نازع یقال ناقۃ نازعۃ اذا حنت الی مرعاہا واوطانہا ترجمہ اور جبکہ مین نے دیکھا کہ کوہ بشر ہمارے آگی آڑ ہو گیا اور شوق کی بیٹیان یعنے کرب و اضطراب و رونا بے چین اور مضطرب ہوئین کہ بحالت اشتیاق وطن روتے ہین۔

بکت عینیَ الیسریٰ فلمّا زجرتُہا ۔۔۔ عن الجہل بعد الحلم اسبلتا معا

الجملۃ جواب لما فی البیت السابق وخص الیسری لما انہا فی جانب القلب ولانہ کان اعور والعین العوراء لاتدمع واسبلت العین سالت ترجمہ میری بائین آنکھ روئی سو جب مین نے اوسکو بعد حلم و بردباری براہ جہل و نادانی باوجود علم اسبات کے کہ وہ رونیسے نہین رکے گی رونے سے روکا تو دونون بہنے لگین

تلفّتُّ نحو الحیّ حتیٰ وجدتُنی ۔۔۔ وجِعتُ من الاصغاء لیتاً واخدعا

تلفت التفت ووجعت ساد مسد المفعول الثانی لوجدتنی والاصغاء الامالۃ واللیت صفحۃ العنق والاخدع عرق غلیظ فی الرقبۃ منصوبان علی التمیز ترجمہ جبکہ اپنی قوم سے مین جدا ہوا تو مڑ مڑ کر مین نے اوسکی طرف دیکھتا تاکہ جلد واپس آرہا ہون یہان تلک کہ مین نے اپنے آپکو ایسے حال مین پایا کہ بار بار …… آنے کے لیے یہ شگون ہی کہ بعد روانگی موڑ کر دیکھین اور یہ امید رجوع

وَاَذکُرُ اَیَّامَ الحِمیٰ ثُمَّ اَنثَنی ۔۔۔ عَلٰی کَبِدِی مِن خَشیَۃٍ اَن تَصَدَّعَا

ترجمہ اور مین اون دنون کو یاد کرتا ہون کہ مقام حمے مین معشوقہ اور مین ایک جا بیٹھتے تھے اور پھر اپنے جگر کیطرف رجوع کرتا ہون اس خوف سے کہ کہین اس صدمہ فراق سے پارہ پارہ نہو جاوے - وقال آخر

وَنُبِّئتُ لَیلیٰ اَرسَلَت بِشَفَاعَۃٍ ۔۔۔ اِلَیَّ فَہَلَّا نَفسُ لَیلیٰ شَفِیعُہَا

ترجمہ مین خبر دیا گیا ہون کہ لیلی نے میری پاس کسی شخص کو اپنی سفارش اور معافی تقصیرات کیلیے بھیجا ہی سو خود لیلی ہی اپنی سفارشی کیون نہوئے

اَاَکرَمُ مِن لَیلیٰ عَلَیَّ فَتَبتَغِی ۔۔۔ بِہِ الجَاہَ اَم کُنتُ امرَءاً لَا اُطِیعُہَا

ترجمہ کیا وہ شخص سفارشی میری نزدیک لیلی سے زیادہ قابل تکریم ہی کہ لیلی اوسکے ذریعہ سے میری روبرو اپنا رتبہ بڑہانا چاہتی ہی یا مین ایسا شخص ہون کہ اوسکی اطاعت نہین کرتا - خلاصہ یہ کہ لیلی کو اس امر پر توبیخ کرتا ہی - وقال ابن الدمینۃ

اَمَا یَستَفِیقُ القَلبُ اِلَّا انبَرَیٰ لَہُ ۔۔۔ تَوَہُّمُ صَیفٍ مِن سُعَادَ وَمَربَعِ

الہمزۃ للاستفہام وما نافیۃ وانبری الشی عرض والتوہم التصور دارا و بالصیف المصیف ترجمہ کیا میرا یہ حال ہی کہ دل محبت کی نشہ سے افاقہ نہین پاتا مگر تصور قیام گاہ ایام گرما و ایام بہار سعاد کا پیش آتا ہی یعنے اون معاملات کا تصور جو اون مقامات پر گذرے بوقت افاقہ بندہجاتا ہی خلاصہ یہ کہ دل ہمیشہ ان ہی خیالات مین ڈوبا رہتا ہی سو ایسا نہین ہونا چاہیے -

اُخَادِعُ عَن اَطلَالِہَا العَینَ اِنَّہُ ۔۔۔ مَتیٰ تَعرِفِ الاَطلَالَ عَینُکَ تَدمَعِ

الخداع المنع والاخفاء والاطلال لاہل المدر آثار الحیطان والمساجد ولاہل الوبر المناکل والمشارب والمراقد ترجمہ مین اپنی انکہہ کو سعاد کے کہنڈرون سے چہپاتا ہون کیونکہ بیشک یہ بات ہی کہ جب تیری آنکہہ اوسکے کہنڈرون کو دیکہے گی رونے لگیگی خطاب بطور التفات ہی -

عَہِدتُ بِہَا وَحشاً عَلَیہَا بَرَاقِعٌ ۔۔۔ وَہٰذِی وُحُوشٌ اَصبَحَت لَم تَبَرقَعِ

ترجمہ مین اون کہنڈرون مین سابق ایسی عورتونکو دیکہا تہا جو نفرت اور صفائی اور چہبے مین مثل وحشی جانورونکی تہین کہ اون کے منہ پر برقع تہے اور یہ جنگلی جانور جو اب اوسمین رہتی ہین برقع پوش نہین ہین وقال آخر

فَیَا رَبِّ اِن اَہلِک وَلَم تُروِہَا مَنیً ۔۔۔ بِلَیلیٰ اَمُت لَا قَبرَ اَعطَشُ مِن قَبرِی

الہامۃ الرأس وخصہا بالعطش لانہا محلۃ عندہم وارادہ بے الہامۃ شفاء غلیلہ ترجمہ سو اے خدا اگر مین ایسے حال مین مر گیا کہ تو نے میری کہوپری کو جس سے پیاس پیدا ہوتی ہی آب وصال لیلی سے تر نکیا تو پہر ایسے حال مین مرونگا کہ کوئی قبر میری قبر سے یا مجہسے زیادہ پیاسی نہوگی -

وإنّي إن اسلو عن ليلى سلوتُ فانّما	تسلّيتُ عن يأسٍ ولم أسلُ عن صبرِ

ترجمہ اور اگر میں لیلی کو بھول گیا تو بیشک بسبب ناامیدی کے بھول گیا نہ بسبب صبر کے۔

وإن يكُ عن ليلى غنىً وتجلّدٌ	فربّ غنى نفسٍ قريبٌ من الفقرِ

ترجمہ اور اگر لیلی سے کسی قسم کے بے پروائی اور دلیری ہے سو بہت بار نفس کی بے پروائی محتاجگی سے قریب ہوتی ہے یعنے اگر میں کسی اور معشوقہ سے ملکر تجھ سے بے پروائی ظاہر کرتا تو وہ عین احتیاج میری ہوتی کیونکہ وہ تیری قایم مقام نہیں ہوسکتی — وقال آخر

يومَ ارتحلتُ برحلي قبلَ برذعتي   والعقلُ متّلهٌ والقلبُ مشغولُ

يوم منصوب بفعل مضمر والارتحال شد الرحل على البعير والبرذعة كساء يلقى على ظهر البعير تحت الرحل لئلا يعقره الرحل والتله من الوله وهو ذهاب العقل

ترجمہ وہ دن یاد کر کہ بسبب بیہوشی کے جو فراق کے خوف سے تھی اپنی سواری کا کجاوہ قبل رکھنے عرق گیر کے کس لیا اور حال یہ تھا کہ عقل زائل تھی اور دل بٹا ہوا لگا ہوا بسبب شدۃ غم کے۔

ثمّ انصرفتُ الى نضوي لابعثهُ	اثرَ الحدوجِ الغوادي وهو معقولُ

النضو البعير المهزول وبعثه حمله على السير والاثر الخلف والحدج مركب النساء كالمحفة وغدا سار في الغداة والمعقول المشدود في العقال ترجمہ میں اپنے دبلے شتر کے طرف متوجہ ہوا اس غرض سے کہ اسکو اون سواریونکے پیچھے جو صبح کو روانہ ہوئی ہیں ہنکاؤں ایسے وقت میں کہ وہ اسکیل لگا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ اپنی بیہوشی کا بیان کرتا ہے جسکے سبب اسکیل کھولنی بھول گیا جیسا کہ اردو کے شاعر نے اپنی بیہوشی کے بیان میں کہا ہے

؎ گر جنا سر پہ ملی ناسخ تو چندن زیر پا ؛ وقال جران العود هو عامر بن الحارث النميري ولقب به لقوله يخاطب امرأتيه

؎ خذا حذرا يا جارتيّ فانّني ؛ رأيت جران العود قد كاد يصلح ؛ يعنے انه كان اخذ من جلد العود سوطا ليضرب به نساءه والعود المسن من الابل والجران باطن عنق البعير والدابة۔

جران العود

ايا كبدا كادت عشيّةَ غرّبٍ	من الشوقِ اثرَ الظاعنين تصدّعُ

ايا حرف النداء والمنادي محذوف اي يا قومي انظروا والكبدا وجملة كادت نعته واراد به كبده وغرب جبل بالشام كانوا مجتمعين فيه فتحزّبوا احزابا فانتجع احدهما لصاحبته معهم واقام احدهما لاستعداده فهم فشكى الحالة الواقعة في اثناء ذلك وهو يوم ذلك بحين عشاق ترجمہ اے میری قوم اے میرے جگر کو دیکھو کہ بوقت شام مقام غرب جہانسے میرا محبوب مجکو چھوڑ کر روانہ ہو گیا شوق سے جو جانیوالونکے پیچھے تھا قریب تھا کہ پارہ پارہ ہوجاوے۔

عشيّةَ ما فيمن اقامَ بغرّبٍ	مقامٌ ولا فيمن مضى متسرّعُ

ترجمہ اوس شام کو کہ اون لوگون مین جو بمقام غرب ٹہرے ہوئے تہے بارادہ جلد ملجانے قافلہ سابق کے قیام تہا اور نہ اون لوگونمین جو پہلے چلے گئے تہے بانتظار ملجانے پچہلے قافلہ کے یعنے ہماری جلدی تہی۔

وقال الحسین بن مطیر

لقد کنت جلدًا قبل ان توقد النوی ۔۔۔ علی کبدی جمرًا بطیًا خمودها

الجلد الشدید القوی والجمر جمع جمرة وہی النار الموقدة والضمیر فی خمودہا لہ ترجمہ بخدا مین ایک مضبوط قوی شخص تہا اس سی پہلے کہ میرے جگر پر فراق ایک ٹہرکتی آگ جو بہت دیر مین بجہتی ہی روشن کرے مگر ابتو بہت کمزور ہون۔

وقد کنت ارجو ان تموت صبابتی ۔۔۔ اذا قدمت ایامها وعهودها

ترجمہ اور مجکو امید تہی کہ میرا عشق جاتا رہیگا اور مرجاویگا جبکہ اوسکے مرنیکے دن اور زمانے آوینگے یا جبکہ اوسکے دن اور زمانے پُرانے ہوجاوینگے مگر افسوس ایسا ظہور مین نہ آیا۔

فقد جعلت فی حبة القلب والحشا ۔۔۔ عهاد الهوی تولی بشوق یعیدها

حبة القلب ہی العلقة السوداء فی جوفہ والعہاد جمع عہدة وہی مطر اول السنة اول مفعولی جعلت وتولی مجہول من ولیتہ بکذا اذا مددتہ بہ ویحتمل ان یکون تستمر الولی وہو المطرة الثانیة وہو فی موضع المفعول الثانی والمستکن فی یعیدہا للشوق والمنصوب للعہاد ترجمہ سو اوس عشق نے میرے سویدائے قلب اور اعضاء باطنی مین باران محبت برسادیا جو بسبب شوق عظیم کے کہ جو اوسکو لوٹا لاتا ہی مدد کیا جاتا ہی یا دوبارہ برسایا جاتا ہی۔

بسود نواصیها وحمر اکفها ۔۔۔ وصفر تراقیها وبیض خدودها

الظرف متعلق بقولہ تموت او بجعلت وانما جاز ان یجیء سود وحمر وغیر ہما مع کونہم مسندة الی الظاہر لکونہ علی وزن المفرد بخلاف الجمع السالم اذ لا نظیر لہ فی الاسماء المفردة فلا یجوز مررت برجل قاعدین غلمانہ واراد بالناصیة شعر جمیع الراس وصفرة التراقی کنایة بحلی الذہب الصفر ترجمہ میرے دل مین محبت کا باران برسادیا بدد معشوقون سوی سیاہ کی اور اونکی سرخ اور حنائی ہتیلیون اور اونکی زرد ہنسلیون کے کہ جو بسبب پہرنے زیور کے ہین اور اونکی سفید اور گوری رخسارونکی۔

مخصرة الاوساط زانت عقودها ۔۔۔ باحسن مما زینتها عقودها

ترجمہ وہ عورتین باریک کمر ہین کہ اونہون نے اپنے ہارونکو اوس سے زیادہ زینت دی ہی کہ جتنی اونکی ہارون نے اونکو زینت دی ہی۔

یمنیننا حتی ترف قلوبنا ۔۔۔ رفیف الخزامی بات طل یجودها

مناہ اذا وعدہ وترف ترتام والفرح والخزامی کسکاری خیری البر والطل المطر الخفیف وجادہا سقاہا ترجمہ وہ عورتین ہمکو امیدوار

وصال کرتے ہین یہان تک کہ ہماری دل اہتزاز حاصل کرتے ہین جیسے وہ جنگلی خیری جسکو ہلکا مینہ تر کرے وقال ابو صخر الہذلی

اما والذی ابکی واضحک والذی	اماتَ واحیا والذی امرہ الامر	
لقد ترکتنی احسد الوحش ان اری	الیفین منہا لا یروعہما الذعر	

اما حرف تنبیہ والواو للقسم والذعر الفزع ترجمہ آگاہ ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ وہ جسکو چاہتا ہے رولاتا ہی اور جسکو چاہتا ہی ہنساتا ہی اور قسم اوسکی کہ وہ جسکو چاہتا ہی مارتا ہی اور جسکو چاہتا ہی جلاتا ہی اور قسم ہے اوسکی کہ جسکا حکم واجب التسلیم ہے بیشک میری محبوبہ نے مجکو ایسی حال مین کر چھوڑا ہی کہ مین وحشی جانورون پر اس بات سے حسد کرتا ہون کہ مین اونکو باہم مانوس دیکھتا ہون کہ اونکو خوف نہین ستاتا یعنے مین تنہا اور ہر وقت خوفناک رہتا ہون۔

فیا حبہا زدنی جوی کل لیلۃ	ویا سلوۃ الایام موعدک الحشر	

الجوی مرض الجوف والسلوۃ مصدر سلی عنہ اذا صبر عنہ ونسبۃ الاضافۃ الی الایام من اضافۃ المصدر الی السبب ترجمہ پس ای معشوقہ کے محبت میری سوزش دردونی کو ہر شب بڑہا اور ای محبوبہ کی فراموشی جو بسبب گذرنے زمانہ کے حسب دستور عشاق کو ہو جاتی ہی تیری ملاقات کی جگہہ حشر ہے یعنے اس دنیا مین تو ممکن ہی نہین ہے کہ مین محبوبہ کو بہول جاؤن۔

عجبت لسعی الدہر بینی وبینہا	فلما انقضی ما بیننا سکن الدہر	

ترجمہ زمانہ کی سعی اور دراندازی سے مجہ مین اور اوسمین مجکو تعجب ہی سو جب وہ معاملہ جو مجہ مین اور اوسمین تہا گذر گیا تو زمانہ بہی چین بیٹہہ رہا یعنے ایام وصال مین زمانہ موشک دوانی اور تفرقہ اندازی مین سے کرتا رہا جبکہ فراق ہوگیا زمانہ کو آرام ہو گیا۔

وما ہو الا ان اراہا فجاءۃ	فابہت لا عرف لدی ولا نکر	

الضمیر لما ہو المنظور والمطلوب وبہت تحیر وابہت منصوب عطفا علی اری ترجمہ اور مقصود میرا اسوا اسکے نہین ہی کہ معشوقہ کو دفعۃً دیکہ لون اور ششدر وحیران کہڑا رہجاؤن کہ مجکو قدرت بہلا برا کہنے کے یا اقرار انکار کی نہو۔ وقال ایضا

بید الذی شغف الفواد بکم	تفریج ما القی من الہم	

ترجمہ جس ذات پاک نے میری دلکو تمپر فریفتہ کر دیا ہی اوسیکے اختیار مین اوس غم کا کہولنا ہی جس سے مین دست وگریبان ہون۔

وتقر عینی وہی نازحۃ	ما لا یقر بعین ذی الحلم	

النازحۃ من نزحت البیر اذا نزحت ماءہا شبہ بعد والبا زائدۃ والحلم بالکسر العقل وبالضم النوم ترجمہ میری آنکہہ جسکا تمام پانی بسبب

کثرۃ گریہ کے نکل گیا ہی اس شغل مین اسقدر خنک ہی کہ ایسے عاقل کے آنکھہ خنک نہین ہوتی یعنے عشق کا کارخانہ عقل سے جدا ہی

انی اری ولظن ان سترے	وضح النھار وعالی النجم

الوضح محرکۃ البیاض وعالی النجم من قبیل جرد قطیفۃ والعرب تصف الیوم الشدید بظہور النجم فیہ ترجمہ مین بسبب شدۃ صدمہ محبت کے روشنی روز وستارہ بلند ایک جا دیکھتا ہون یعنے دنکو تارے نظر آرہے ہین اور مجکو گمان غالب ہی کہ محبوبہ بہی عنقریب یہ حالت دیکھیگی خلاصہ یہ کہ میرا عشق صادق ہی امید ہی کہ معشوقہ آخر کو میری عاشق ہو جاوے اور جو صدمہ مجہپر گذر رہا ہی بعینہ اوسپر بہی گذرے علامہ تبریزی لکہتا ہی کہ شاعر محبوبہ کی قوم کو ڈراتا ہی کہ عنقریب صدمہ خونریزی بسبب محبوبہ تم دیکھوگے اور مین تو اوسکا انجام خوب دیکھہ رہا ہون۔

ولیلۃ منھا تعود لنا	من غیر ما رفث ولا اثم
انتھی الی نفسی ولو نزحت	مما ملکت ومن بنی سھم

الرفث محرکۃ الفحش ونزح بعد والسکن فے نزحت للنفس وبنو سہم بطن من ہذیل رہط الشاعر ترجمہ اور بیشک ایک رات جو محبوبہ کیطرف سے بے فحش اور گناہ ہماری طرف لوٹ آئی وہ میرے جیکو زیادہ پسند ہی اگرچہ اوسکے سبب میرا جی اپنی تمام اشیاء مملوکہ سے اور بنی سہم سے جو میری قوم ہے جدا ہو جاوے۔

قد کان صرم فی الممات لنا	فعجلت قبل الموت بالصرم

ترجمہ اے محبوبہ موت مین میرا اور تیرا انقطاع کلی مقرر تہا سو تو مرنیسے پہلے انقطاع یا ہمی مین شتابی کر بیٹھی

ولما بقیت لیبقین جوی	بین الجوانح مضرع جسمی

الجوانح الضلوع واضرع اذل ترجمہ بخدا مین جبتک زندہ ہون میری پسلیون مین سوزش جو میرے جسم کو زار ونزار کردے باقی رہیگی

فتعلمی ان قد کلفت بکم	ثم افعلی ما شئت عن علم

ترجمہ سو تو جان کہ مین تیرا عاشق ہوا ہون پہر بعد علم حال واقعی کے جو چاہے سو کر یعنے مہربانی کیطرف راغب کرتا ہی قال ابن اذینۃ

ان التی زعمت فوادک ملھا	خلقت ھواک کما خلقت ھوی لھا

الہوی بمعنے المہوی ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ اوس محبوبہ نے جو خیال کیا ہی کہ تیرا دل اوس سے ملول ہی سو اوسنے غلطی کہا کیونکہ وہ تیری محبوبہ پیدا ہوگئی ہے جیسا تو اوسکی محبوبہ پیدا کیا گیا ہی پس ایسے خیال کی گنجایش نہین ہی۔

بیضاء باکرھا النعیم فصاغھا	بلباقۃ فادقھا واجلھا

يقال باكره اذا اتاه بكرة والنعيم النعمة وصاغ الشئ صنعه على صورة مستقيمة واللباقة بالضم الحذاقة في العمل والدقيق ضد الجليل ترجمه وه گورے رنگ والی ہے کہ خوشحالی اوسکے پاس سویرے آگئی یعنے وہ پوتڑونکی امیر ہے اور اوسکے چہرہ پر تازگی و نزاکت امارۃ موجود ہیں سو اوسکو خوشحالی خوبصورتی کے سانچے مین ڈہالدیا ہی بلحاظ باریک اور موٹی چیز ونکی یعنے جو چیز باریک ہونی چاہیئے وہ باریک ہے جیسے کمر اور ناک اور بال اور جو موٹے ہونی چاہیئے وہ

عجبت تحيتها فقلت لصاحبي	ما كان اكثرها لنا واقلها

ترجمہ اوسنے اپنی صاحب سلامت کو ہمسے روکا تو مین نے اپنی ہمراہی سے کہا کہ اس سے پہلے اوسکی صاحب سلامت کسقدر زیادہ تھی اور اب کسقدر کم ہے۔

واذا وجدت لها وساوس سلوة	شفع الضمير الى الفواد فسلها

ترجمہ اور جبکہ مجکو اوسکی فراموشی کی وسوسے آتے ہین تو پوشیدہ محبت میری دلسے اوسکی سفارش کرتی ہے اور اوس فراموشی کو دلسے بالکل نکالڈالتی ہے۔

وقال آخر

اما والذي حجت له العيس ترتمي	لمرضاته شعث طويل ذميلها
لئن نابت الدهر يوما ادلن لي	على ام عمرو دولة لا اقيلها

الحج القصد والعيس الابل البيض والارتماء مطاوع الرمي لازم واراد به السير السريع والشعث جمع شعثاء وهي مغبرة الراس والذميل السير السريع وادالة الله على عدوه جعل له دولة عليه وامكنه منه والاقالة ازالة العثرة وعفو الذنب والضمير للنائبات اوللمرة ولا اقيلها جواب القسم ترجمہ خبردار ہو قسم ہے اوس ذات پاک کی جسکا سفید شتر قصد کرتے ہین جبکہ اوسکی خوشنودی حال کرنیکو تیز سر غبار آلودہ چلتی ہین اور اونکا سفر اور تیز روی دراز ہوتی ہی البتہ اگر حوادث زمانہ نے کسی روز مجکو ام عمرو پر قدرت اور قابو دیا تو حوادث مذکورہ کی قصور معاف نہین کرونگا کیونکہ بسبب حصول وصال آلام فراق کے مزے جاتے رہیے یا یہ کہ زمانہ نے مجکو ایام فراق مین جسقدر ستایا ہی زمانہ وصال مین اوسکا اوس سے انتقام لونگا اور اگر ضمیر اقیلها کی عورت کی طرف راجع ہو تو یہ معنی ہوئے کہ اوس محبوبہ نے مجپر جسقدر ایام فراق مین جور کیے ہین اونکا اوس سے بخوبی انتقام لونگا۔

وقال آخر

وكنت اذا ارسلت طرفك رائدا	لقلبك يوما اتعبتك المناظر

رائد القوم من يتقدمهم لطلب الماء والكلاء والتعب اوقعه في التعب والمناظر جمع منظر موضع النظر كالوجه ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تو ایسے حال مین تہا کہ جب تو کسی روز اپنی نظر کو واسطے طلب غذائی دل یعنی بتلاش معشوقون کے بہیجتا تہا تو اچہی صورتین تجکو رنج و قلق مین ڈالتی تہین یعنے نہ وہان تک پہونچ سکتا تہا اور نہ اونکو چہوڑ سکتا تہا چنانچہ اسکی تفصیل شعر آئندہ مین کرتا ہی۔

ترجمہ تو وہ چیز دیکھتا تھا جسکے کل پر تجکو قدرت نتھی اور نہ اوسکے بعض سے تو صبر کرسکتا تھا کل سے صبر کرنا تو بڑی مشکل بات ہے

وقال آخر اقول لصاحبی والعیس تہوی	بنا بین المنیفۃ فالضمار

تہوی العقاب اذا وقع علی الصید واستعیر للسیر السریع والباء للتعدیۃ والمنیفۃ اسم ماء والضمار موضع ترجمہ مین اپنی ہمراہی سے اسوقت کہتا ہون جبکہ شتران سفید رنگ ہمکو درمیان آب منیفہ وموضع ضمار کے تیز لیے جاتی ہین۔

تمتع من شمیم عرار نجد	فما بعد العشیۃ من عرار

العرار ریا الممہلات کسحاب بہار البر وہو نبت طیب الریح ترجمہ مین اوس سے کہتا ہون کہ ٹہیر اور بہار نجد کی خوشبو سے مستفید ہو کیونکہ آجکی شام کی بعد بہار کا کچہ پتا بہی نہین ملنے کا

الا یا حبذا نفحات نجد	وریا روضۃ بعد القطار
واہلک اذ یحل الحی نجدا	وانت علی زمانک غیر زار

یا حرف النداء والمنادی محذوف ای یا نفسی والریا الریح الطیبۃ والروض جمع روضۃ والمجرور لنجد وزری علیہ عابہ وارتفع اہلک لانہ عطف علی ریا وہما جمیعا معطوفان علی النفحات ترجمہ ای میرے جی سن کہ نجد کی خوشبوئین اور اوسکے باغونکی خوشبوئین بعد بارش کیا اچھی تہین اور کیا اچھا تہا تیری قوم کا زمانہ جبکہ وہ نجد مین فروکش ہوتے تہے اور تو اپنے زمانہ پر عیب نہین لگاتا تہا یعنے وصال محبوبہ سے کامیاب ہونیکے سبب تو زمانہ سے خوش تہا۔

شہور ینقضین وما شعرنا	بانصاف لہن ولا سرار

السرار آخر الشہر ترجمہ وہ مہینے گزرتے تہے اور بسبب اشتغال لہو ولعب کے نہ ہمکو اونکی اوسط کی خبر ہوئی اور نہ اواخر کی وقال آخر

وما شجانی انہا یوم اعرضت	تولت وماء العین فی الجفن حائر

اعرضت بمعنی عرضت اذا بدت عرضہا والحائر من حار الدمع اذا سکن فی موضعہ وقد ملاہ وکاد ان ینصب ترجمہ اور منجملہ اون چیزون کے جنہون نے مجکو غمگین کیا ایک یہ ہے کہ جس روز وہ وداع کے لیے سامنے آئی تو وہ ایسی حالت مین واپس گئی کہ اوسکی آنکھون کے آنسو پلکون مین بہرے ہوے تہے یعنے محبوب کو آبدیدہ دیکہکر مجہپر سخت صدمہ ہوا کیونکہ رونا میرا کام تہا نہ اوسکا اور اشکونکا تہام لینا بخوف رقبا کی تہا

فلما اعادت من بعید بنظرۃ	الی التفاتا اسلمتہ المحاجر

التفاتا مفعول اعادت والی متعلق بنظرۃ والمنصوب بلمار العین والہاء فی اسلمتہ للنظرۃ والمحاجر جمع محجر وہو ما یبدو من برقع المرأۃ اذا التفتت

وماحول حدقة العين ترجمہ سوجبکہ اوسنے دوبارہ مجکو مڑکر دیکہا تو اوس سے ضبط نہو سکا اور آب چشم کو برقم یا آنکہہ کے گوشون سے زمین کے حوالہ کردیا خلاصہ یہہ کہ بوقت وداع رونا مجکو زیبا تہا مگر معشوقہ کے رونے نے مجکو بے چین کر رکہا ہے اور یہ امر تجربہ کار خوب جانتا ہے

وقال آخر ہو العرجی عبد اللہ بن عمرو بن امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ ولقب بالعرجی لانہ کان یسکن عرج الطائف وہو موضع وقیل ماء کان لہ روی انہ لما مات عمر بن ابی ربیعۃ الشاعر رئیت جاریۃ تبکی وتلطم وجہہا وتقول من لمکۃ وذکر شعابہا ونسائہا فقیل لہا طیبی نفسا فقد نشأ من آل عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ فتی یقال لہ العرجی یحذو حذوہ قالت فانشد بعض ما قال فانشد وہا البیتین الآتیین فمسحت عینہا ورفعت یدیہا الی السماء وقال الحمد للہ الذی لم یضیع حرمہ

ولما رأیت الکاشحین تتبعوا ۔۔۔ ہوانا وابدوا دوننا نظرا شزرا
جعلت وما بی من جفاء ولا قلی ۔۔۔ ازورکم یوما واہجرکم شہرا

الکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنظر الشزر ان ینظر بموخر العین تغضبا وجعلت بمعنی طفقت جواب لما والجفاء البعد وسوء الخلق والقلی البغض ترجمہ اور جبکہ مین نے دیکہا کہ دشمنان جانی ہماری محبت کا حال تلاش کرتے ہین اور ہمارے پیچہے ہمکو سخت اور ترچہی نگاہ سے دیکہتے ہین تو ایسے صورت ہین کہ مجکو دوست سے کچہہ تنفر اور عداوت نہتی یہ معمول رکہا کہ ایک روز تمسے ملون اور مہینا بہر تمسے جدا ہون

وقال بعض القرشیین ہو ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری وکان قد خرج الی الشام فذکر امرئتہ صالحۃ بنت ابی عبیدۃ الاسدی وکان یہواہا فضرب وجوہ رواحلہ الے المدینۃ فلما رأت رجوعہ من اجلہا وسمعت الشعر قالت لا جرم واللہ لا استاثر علیک بشئ فشاطرتہ مالہا وکانت تفضل علیہ بمالہا

بینما نحن بالبلاکث فالقا ۔۔۔ ع سراعا والعیس تہوی ہویا
خطرت خطرۃ علی القلب من ذ ۔۔۔ کراک وہنا فما استطعت مضیا

البلاکث والقاع موضعان والہوی وقوع الطیر علی الصید ویستعیر للسیر السریع والوہن نحو من نصف اللیل او بعد ساعۃ ظرف لخطرت بکاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اس درمیان مین کہ ہم بمقام بلاکث اور قاع کے شتاب کیطرف تیز جاتے تہے اور شتر خوب جلد چل رہے تہے کہ ناگاہ دتیری یاد کا خیال آدہی رات کے قریب یا بعد ایک ساعت کے دلمین گزرا سو مین شتاب کیطرف چل نسکا

قلت لبیک اذ دعانی لک الشو ۔۔۔ ق وللحادیین حثا المطیا

الکاف فی لبیک مفتوحۃ خطابا للشوق والذکر واللام بمعنی الی والحادی من یحدو الابل ای یسوقہا بالغناء وحث الابل حضہا علی السیر السریع

بعض القرشیین

والسطے جمع مطیۃ **ترجمہ** سو جب مجکو تیری یادنے تیری طرف بلایا تو مین نے اوس سے کہا کہ مین حاضر ہون اور دونون حدی خوانون سے کہا

کہ حجاز کیطرف اونٹنیونکو تیز ہنکاؤ اب ہم سمت شام نہین جاتے۔ **وقال ابن ہرثمہ**

استبق دمعک لا یودی البکاء بہ … واکفف مدامع من عینیک تستبق

اودی بہ اہلکہ وافناہ والفعل مجزوم علے انہ جواب الامر والاستباق المسابقۃ والجملۃ حال **ترجمہ** اپنے اشک کو باقی رکھ کہ رونا اوسکو

بالکل فنا نکردے کہ اس صورت مین یہ تیرا شغل جاتا رہیگا اور تو نکما ہجاویگا اور اپنی دونون آنکھونکی اشکونکی جگہہ کو روک ایسے حال میں

کہ اشک ایک دوسرے سے بہنے مین بڑہے جاتے ہین۔

لیس الشؤون وان جادت بباقیۃ … ولا الجفون علے ہذا ولا الحدق

الشأن مجری الدمع الی العین وان وصلیۃ وجادت ہطلت وہذا اشارۃ الی البکاء الکثیر والحدقۃ سواد العین **ترجمہ** اشکونکے بہنے کی جگہ اگرچہ اب

تہوڑی تہوڑی برسین لیکن اسقدر کثرت بکا کی باقی نہین رہنے کی اور نہ پلکین اس شدت گریہ مین باقی رہینگی اور نہ ڈہیلی اور سیاہی چشم کی

سو اب رونا بالکل بند کرنا چاہیئے۔ **وقال آخر**

قد کنت اعلو الحب حینا فلم یزل … بی النقض والابرام حتے علانیا

النقض نقیض الابرام وہو الاحکام **ترجمہ** مین ایک زمانہ تلک محبت پر غالب آتا رہا سو محبت کی اودہیڑ بن برابر بنی رہی یہان تلک کہ

محبت مجہپر غالب آگئی جسکو مین نے بنا محبت نے اودہیڑ ڈالا اور جسکو مین نے اودہیڑا اوسکو بن دیا آخر کو وہ مجہپر غالب آگئی۔

ولم ار مثلینا خلیلے جنابۃ … اشد علے رغم العدو تصافیا

الجنابۃ ضد القرابۃ ومنہ الاجانب والمراد بہا الغربۃ والرغم خلاف المراد مجاز من الرغام وہو التراب یقال ارغم اللہ انفہ ای اذلہ وتصافیا

منصوب علے التمییز **ترجمہ** مین نے اپنی اور معشوقہ کی مانند ایسی دو دوست عالم غربت اور اجنبیت مین نہین دیکہی کہ خلاف مراد دشمن کے بلحاظ

دوستی نہایت مضبوط ہون۔

خلیلین لا نرجو اللقاء ولا نرے … خلیلین الا یرجوان التلاقیا

بدل من الاول **ترجمہ** مین نے دو دوست اپنی مانند نہین دیکہی کہ ہم امید ملاقات کی بہی نہین رکہتے کیونکہ دونون پر یاس چہاگئی ہے اور

تو ایسے دو دوست جو باہم امید ملاقات نہ رکہتے ہون سوائے ہم دونون کے کہین نہین دیکہی گا۔

یقولون من طول اعتدالک بالیدے … بجدک وما تلقی لعینیک شافیا

الاعتدال المساواة وتحجب من الوجدان مرفوع فے الاصل اسکن للضرورۃ وجملۃ النفی حال سدت مسد المفعول الثانی ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ اس سبب سے کہ تو نے اپنے دشمنون سے ایک عرصہ دراز تک اعتدال اخلاق کا برتا اور کہا ہے باوجودیکہ وہ لوگ حارج وصل ہین ہم تجکو ایسے حال مین پاتے ہین کہ تجکو ایسا شخص نہین ملیگا جو تیری آنکھونکو مرض گریہ سے شفا بخشے۔

بلى ان بالجزع الذي ينبت الغضى	الى وان لم الفه لصد اديا

الجزع منعطف الوادی والغضا نوع من الشجر والے بمعنی اللام وصدا ودیا اسم ان ترجمہ مین نے اونسے کہا کہ کیون نہین ملیگا بیشک اوس گہاٹی کے نکڑ پر جو جھاڑ کا درخت اوگتا ہے میرا دوا کرنیوالا موجود ہے اگرچہ مین اوس سے نہین ملا۔ وقال آخر اقول ہو قیس ابن ذریح اللیثی رضیع سیدنا الحسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما وگانیہوی لبنی بنت حباب الکعبیۃ وکانت زوجتہ ومن حدیث ہذہ الابیات ان اباہ عزم علیہ ان یطلق لبنی فکادیموت ثم اقسم ابوہ لئن اقامت لا یساکن قیساً فطعب وفقال قیس ابیاتاً کثیرۃً منہا ہذہ۔

وكل مصيبات الزمان وجدتها	سوى فرقة الاحباب هينة الخطب

الہین السہل والخطب الشان ترجمہ سوا دوستون کے فرقت کے تمام زمانہ کی مصیبتین تو کار آسان پاویگا۔

وقلت لقلبي حين لج به الهوى	وكلفني مالا اطيق من الحب
الا ايها القلب الذي قاده الهوى	افق لا اقر الله عينك من قلب

لج بہ الشی لزمہ وقادہ جذبہ من قدام ومن قلب بیان لکاف وجملۃ النفی دعاء علیہ ترجمہ اور مین نے اپنے دل سے کہا جبکہ اوسکو محبت آچمٹی اور جبکہ اوسنے مجکو ایسے عشق کی تکلیف دی جسکو مین اوٹھا نہین سکتا تہا کہ اے وہ دل جسکو عشق نے کہینچ لیا ہے ہوشمین آنہ خنک کرے خدا تیری آنکھہ اے دل۔ اوسکو سنتا ہے۔ وقال الحسین بن مطیر الاسدی۔

فيا عجبا للناس يستشرفونني	كان لم يرو بعدي محبا ولا قبلي

استشرفہ رفع الیہ بصرہ ترجمہ اے میری قوم تعجب ہے اون لوگون سے کہ جو مجکو نظر اوٹھا اوٹھا دیکھتے ہین گویا اونہون نے میرے دیکھنے کے بعد کوئی عاشق نہین دیکھا اور نہ میرے دیکھنے سے پہلے لیتے کبھی نہین دیکھا۔

يقولون لي اصرم يرجع العقل كله	وصرم حبيب النفس اذهب للعقل

ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ یار سے قطع کر دے تو تیری ساری عقل واپس آجاویگی اور حال یہ ہے کہ دلی دوست سے کٹ کرنا عقل کو زیادہ کہو دیتا ہے۔

آخر

حسین بن مطیر الاسدی

کانی اجزیہ المودۃ من قتلے	ویا عجبا من حب من ہو قاتلے

ترجمہ سوای میری قوم تعجب ہی میرے اوس شخص کے دوست رکہنی سے جو میرا قاتل ہی گویا کہ مین اوسکو اپنے قتل کے عوض دوستی کا بدلہ دیتا ہون

احب الیہ تسلیے و عینی من اہلہ	ومن بینات الحب ان کان اہلہا

ان بالفتح مصدریۃ ترجمہ محبت کے دلائل سے ایک یہ ہی کہ اوسکا کنبہ میری دل اور چشم مین میرے کنبے سے زیادہ پیارا ہی۔

وقال عمر بن ابی ربیعہ

وجوہ زہاہا الحسن ان تتقنعا	ولما تفاوضنا الحدیث فاسفرت

التفاوض الاشتراک فی شیٔ کالمفاوضۃ والاسفار الانکشاف الازم وزہاہ استخفہ ترجمہ اور جبکہ ہمنے باہم بات چیت کی اور خوبصورت چہری جنکو حسن نے مقنعہ سے چہپانا سبک اور خفیف کام سمجہا تہا ظاہر ہوئی یعنے وہ چہرے ایسے تابان تہے کہ برقع سے چہپ نہ سکتے تہے

وقلن امرؤ باغ اکل واوضعا	تبالہن بالعرفان لما عرفننے

تبالہ اظہر البلاہۃ وتجاہل عن عمد والباغی الطالب واکل الرجل اذا کل بعیرہ واوضع اسرع والاصل اوضع فاکل وسقوط الترتیب لضرورۃ الشعر ترجمہ تو میری شناخت سے اونہون نے تجاہل عارفانہ کیا جبکہ اونہون نے مجکو پہچان لیا اور اونہون نے کہا کہ یہ مرد کسی چیز کا طالب ہی کہ اوسنے اپنے شتر کو تیز ہنکایا ہی اسلیے وہ تہک گیا ہی۔

یقیس ذراعا کلما قسن اصبعا	وقربن اسباب الہوے لمتیم

قاس قرب ترجمہ اور اون عورتون نے سامان ازدیاد محبت یعنی بات چیت اور لگاوٹ ایسے عاشق زار سے قریب کردیا کہ وہ بقدر ایک گز کے اونسے قریب ہو جاوی جبکہ وہ عورتین انگشت بہر قریب ہون یعنے اوسکی محبت اونکی محبت سے زیادہ تہی۔

ضررت فہل تسطیع نفعا فتنفعا	وقلت لمطرین ویحک انما

اطری فلان وفلانا اذا مدحہ باحسن ما قدر علیہ وتسطیع منقوص عن تستطیع وویحک کلمۃ ترحم وانتصب فتنفعا بان مضمرۃ وہو جواب الاستفہام بالفاء ترجمہ اور مین نے اونکی مداح سے کہا کہ تجہپر افسوس تونے ضرر پہونچایا سو کیا تجکو قدرت نفع رسانیکی ہی کہ تو نفع پہونچاوی یعنے تیری تعریف اونکی حسن سے کم ہے اب کیا تو اونکی ایسی تعریف کرسکتا ہی جس سے اونکی حقیقی خوبی ظاہر ہو یا یہ کہ تیری تعریف سبب یا تیرے عشق کا ہوئی ہی یا وہ بسبب تعریف مغرور ہو گئی ہین اور اسلیے مجکو نقصان پہونچا اب تو کوئی صورت فائدہ رسانیکی یعنے وصل کی بہی پیدا کرسکتا ہی۔

وقال ابو الربیس التغلبی

هل تُبلِغنّي اُمُّ حربٍ وتقذفن ۔۔۔ على الطربِ بيُوتَهُم اقاتلُه

مبينةً عتقٍ حسنَ خدٍ ومرفقا ۔۔۔ به جنفٌ ان يعركَ الدَّفَّ شاغلُه

ام حرب مفعول ثان لتبلغن وتقذفن بالنون الخفيفة وتقذفه عليه رماه به ففي البيت قلب والاصل تقذفن الطرب على بيوتهم والمراد بالطرب الفرح ويحتمل ان يكون مفعول القذف محذوفا والطرب بمعنى الحزن اي تقذفن سرورا على حزن والبيوت كخروب الامر الذي يهيت له وهم عهنا والاضافة الى الهم للبيان واقاتله نعت هم والمبينة من ابان اللازم مرفوع على انه فاعل تبلغن وتقذفن والعتق ههنا الكرم والخلوص الاصل وحسن خد منصوب على التميز ومرفقا عطف عليه والمجرور في به لمرفقا والجنف محركة الميلان وان يعرك بتقدير المضاف اي مخافة ان يعرك والعرك الحك والدف الجنب والمجرور في شاغله للمرفق واراد بالشاغل المشغول ترجمہ شاعر بطور تمنی کہتا ہی کہ کیا مجکو ام حرب کے پاس پہونچا دیگی اور اوس غم پر جو میرا اونکو ملازم رہتا ہی اور میرا پنڈ نہین چہوڑتا ہی اور جس سے میرا جی تنگ رہتا ہی خوشی کو پہینک مار یگی وہ ناقہ جسکی اصالت ظاہر ہے بلحاظ خوبی چہرہ و مہرہ و کہنی دو ستنکے جسمین بہ نسبت پہلو کے ایک قسم کی کجی ہی اس خوف سے کہ بوقت تیز رفتاری اپنی کہنے کو جو رفتار مین مشغول ہی نہ کہجانے لگی کجی دست ناقہ کا عمدہ وصف ہی۔ خلاصہ یہ کہ کیا ایسا زمانہ بہی مجکو نصیب ہوگا کہ ناقہ مجکو محبوبہ کے پاس پہونچا دی اور غم کو بسبب خوشی کے شکست دی۔

مُطارةُ قلبٍ ان ثنے الرحلَ ربُّها ۔۔۔ بِسُلّمِ غرزٍ في مناخٍ تُعاجلُه

مطارة القلب كناية عن ذكية الفواد كان بها جنونا للنشاطها وثنى الرجل صرفها والمجرور في ربها للناقة والسلم المرقاة والغرز الناقة ركابها ترجمہ وہ ناقہ دل اوڑی ہوئی اور تیز روی کے لیے ایسی بے چین ہے کہ اگر اوسکا مالک اپنا پاؤن اوسکی رکاب مین جو بمنزلہ زینہ کے ہی اوسکی نشستگاہ یعنے تہان مین سواری کیوقت پہیرے اور ہلادی تو وہ ناقہ اپنی مالک سی جلد بازی کرتی ہی یعنے اس سی پہلے کہ وہ اچہی طرح اوسپر سوار ہو بسبب تیزی کے فوراً کہڑی ہو جاتی ہی۔

يُباري بها القودَ النوافخَ في البُرے ۔۔۔ قليلُ النزُولِ اغيدُ الخلقِ عاطلُه

المباراة المقابلة والمعارضة والقود جمع القوداء الناقة الشديدة الطويلة الظهر والعنق والبرى جمع برة وهي الحلقة من صفر او نحاس تكون في انف البعير والنوافخ المتنفسات نفخا للنشاطها واراد بقليل النزول نفسه وهو فاعل يباري والاغيد الناعم وكنى بناعم الخلق عن السيد الكريم المترفه او عن الناعس لكثرة السفر بالليل وعاطل الخلق البعيد عن الحلي اي عن التشبه بالنساء ترجمہ اوس ناقہ کے ذریعہ سے مقابلہ کرتا ہی لمبی گردن و دراز پشت تیز رو اونٹنیونکا جو اپنی نکیلونمین بسبب تیزی کے فراٹے بہرتے ہین وہ شخص جو برابر سفر کرتا ہی اور سواری سے

لمنتر ادر تا ہی اور بسبب اپنی خوشحالی کے یا بسبب ناقون کے سفر اور دراز ہونے کے نرم اور ڈھیلے اعضا والا ہی اور بسبب اپنے مرد ہونیکے زیور سے
اوسکے اعضا خالی ہین شخص سے مراد خود شاعر ہی یعنے مین اوس ناقہ تیز رو سے بڑی بڑی تیز رو ناقونکا مقابلہ کرتا ہون ۔

مطلق بصرى اصمع القلب جافله	مراجع نجد بعد فرك وبغضة

المراجع ضد المطلق والفرك البغض واكثر ما يستعمل في بغض النساء وبصرى قرية من قرى الشام والاصمع الحديد الذكى والجافل المسرع ترجمہ
وہ شخص مقام نجد سے اوسکی بغض وعداوت وطلاق دینے کے بعد رجعت کرنیوالا اور اوسکو اپنے نکاح مین رکھنے والا اور مقام بصری کو
طلاق دینے والا ہے اور دل کا ذکی اور تیز اور جلد باز ہی ۔ شاعر نے نجد اور بصری کو دو عورتون سے تشبیہ دی ہی جنمین سے ایک کو طلاق
دی ہی اور دوسرے سے رجعت کی ہی وقال عبد اللہ بن عجلان ہو نہدی جاہلی احد من قتلہ الحب ۔

عبد اللہ بن عجلان

شبابي وكاس باكرتني شمولها	وحقة مسك من نساء لبستها

الواو بمعنے رب ولبس المرأة تمتع بها وشبابي منصوب على الظرفية اي في شبابي وباكره اتاه بكرة والشمول الخمر التي هبت عليها ريح الشمال
والضمير المجرور للكاس ترجمہ اور بہت سی عورتین پاکیزہ وخوشبو مثل مشک کی ڈبی کے عمدہ عمدہ عورتونمین سے تھین جنسے مین اپنی جوانی مین
متمتع رہا اور بہت سی ساغر ہی جنکی شراب باد شمال رسیدہ علی الصباح میرے استعمال مین آئی ۔

سقية بردى نمتها غيولها	جديد كسر بال الشباب كانها

بالجر على انه صفة حقة والسربال الدرع وكل ملبوس والسقية فعيلة بمعنے المفعول والبردى نبت اي نخل شبه بالعضو اللين ونماها انبتها
والغيل كل واد يسيل فيه العيون والضمير المجرور للسقية ترجمہ الساحة مشک یا ایسی عورتین جنکا لباس جوانی نیا تہا اور ایسی نرم
ونازک کہ گویا وہ پانی دیا ہوا بیٹرہ ہی جسکو اون نالون نے جنمین پانی کے چشمے جاری ہین اپنی طرف منسوب کیا ہی یعنے ایک عرصہ تک اونکو
سیراب رکہا ہی خلاصہ یہ کہ بشدت تر و تازہ ہین ۔

تطول القصار والطوال تطولها	ومثقلة باللحم من دون ثوبها

المراد ومثقلة عطف على الصفة على الصفة اسم مفعول من اثقل السفينة اذا شحنها ذات حمل اي ذات اهداب ومعنى مخاتية باللحم انها جعل اللحم عليها
كالسدب وتطول القصار تفوقهن وتطول من طالة اذا غلبه في الطول ترجمہ اور وہ عورت گوشت سے ڈہکی ہوئی اور سلوٹین
پڑی ہوئی ہے اپنے کپڑون سے علحدہ یعنے باوجودیکہ لباس پہنے ہے معلوم ہوتی لباس سے علحدہ پر گوشت اور گداز ہے وہ
پستہ قامتی اور تنگی عورتون سے طول مین زیادہ ہی اور بلند قد عورتین اوس سے درازی مین زیادہ ہین خلاصہ یہ کہ وہ عورت پر گوشت

اور میانہ قد ہے اور سوکہی اور لاغر نہین ہے اور یہ دونون وصف عورات کے لیے محمود ہین —

کان دمقساً او فروع غمامۃ ۔۔۔ علی متنہا حیث استقر جدیلہا

الدمقس الحریر الابیض و فرع کل شی اعلاہ و طرفہ و الغمامۃ السحابۃ البیضاء و المتن الظہر و الجدیل الوشاح ترجمہ گویا سفید ابریشم یا ابر سفید کا کنارہ اوسکی پشت پر ہے جہان اوسکی بدہی ٹہیری ہوئی ہے اوسکی پشت کی سفیدی و صفائی و چمک کی تعریف کرتا ہے —

وابیض منقوف وزق و قینۃ ۔۔۔ و صہباء فی بیضاء بار جحولہا

اذا صب فی الراوق منہا تضوعت ۔۔۔ کمیت یلذ الشاربین قلیلہا

الواو واو رب و المنقوف الرجل تعلیل اللحم و استعیر للابریق الصافی و الزق السقاء و القینۃ الامۃ المغنیۃ و الصہباء الخمرۃ القلیلۃ الحمرۃ و بیضاء لغت کاس و الجحول بتقدیم المہملۃ علی الجیم البیاض و الجحرو للبیضاء و الراوق المصفاۃ و الکاس و الکمیت الخمرۃ التی فیہا سواد و بیاض و جواب رب محذوف ای زاولتہا ترجمہ اور مین نے اشیاء مفصلہ ذیل مدتون استعمال کی ہین بہت سی سفید اور شفاف اور پتلی صراحی اور مشکیزہ شراب اور گانیوالی چہوکری اور دہوکی رنگ کی شراب سفید اور صاف ساغر مین جسکی سفیدی خوب ظاہر ہے جبکہ اوسمین سے کچہہ ساغر مین ڈالی جاوے تو مشک کی خوشبو پہیل جاوے وہ ایسی شراب ہے کہ تہوڑی ہی استعمال کیجاوے تو پینے والون کو نہایت لذت بخشے

وقال عبد اللہ بن الدمینۃ الخثعمی

عبد اللہ بن الدمینہ

ولما لحقنا بالحمول و دونہا ۔۔۔ خمیص الحشا توہی القمیص عواتقہ

الحمول بالضم الہوادج و الابل التی علیہا الہوادج و خمیص الحشا رجل یابس البطن و اراد بہ زوج التی یشبب بہا و اوہاہ ارخاہ و العاتق موضع الرداء من المنکب و کنی برخاوۃ القمیص عن ہزالہ ترجمہ اور جبکہ ہم اون سواریون سے ملے جنپر محبوبہ سوار تہی ایسے وقت مین کہ اونکے ورے ایک شخص دبلا پتلا تہا کہ بسبب لاغری کے اوسکے مونڈہے اوسکے کرتہ کو ڈہیلا اور کہلا چہوڑ رہے ہین —

قلیل قذی العینین یعلم انہ ۔۔۔ ہو الموت ان لم تصر عنا بوائقہ

اراد بالقلۃ العدم و صراہ دفعہ و الفعل مجہول و البوائق الآفات ترجمہ وہ ایسا تہا کہ اوسکی دو آنکہون مین میل نتہا جو دیکہنے سے روکے یعنی صاحب نظر تہا یہ معلوم ہوتا تہا کہ یہی موت ہے اگر اوسکے آفات اور حملے ہمسے نہ روکے جاوین —

عرضنا فسلمنا فسلم کارہا ۔۔۔ علینا و تبریح من الغیظ خانقہ

عرضنا جواب لما او کل باہینا حال و التبریح مصدر برح بہ الامر اذا آذاہ شدیدا و الغیظ شدۃ الغضب و خنقہ اخذ حلقومہ ترجمہ

ہم اوسکی سامنے ہوی اور اوسکو سلام کیا تو برے جی سے جواب سلام دیا ایسے حال مین کہ ایک بڑی موذی چیز شدہ غضب سے اوسکا گلا گہوٹنے والی تہی یعنے اپنی عورتون کے پاس ہماری آنیسے غیرت کرتا تہا۔

عسایرتہ مقدار میل ولیتنی ... بکرھی لہ مادام حیا اُرافقہ

ترجمہ سو مین بقدر ایک میل اوسکے ساتہہ ساتہہ چلا اور کاش مین باوجود اوس سبے اپنی نفرت کے جبتلک وہ زندہ ہی اوسکے ساتہہ رہتا کہ دیدار محبوبہ سے مسرور رہتا۔

فلما رأت أن لا وصال وانہ ... مدی الصرم مضروب علینا سرادقہ

الضمیر فی انہ للشان ومدی الشئ غایتہ وامتدادہ مرفوع علی الابتداء والصرم القطع وضمیر سرادقہ للمبتدا **ترجمہ** سو جب محبوبہ نے دیکہا کہ ہمین اور اوسمین وصل کے کوئی صورت نہین ہی اور یہ کہ غایۃ انقطاع کے ڈیرے ہمپر تنے ہوی ہین یعنے انقطاع دائمی ہے۔

رمتنی بطرف لو کمیا رمت بہ ... لبل نجیعا نحرہ وبنائقہ

جواب لما والنجیع الدم الطری والبنیقۃ بالموحدۃ فالنون فالتحتانیۃ فالقاف لبنۃ القمیص یعنے خشتک جامہ اوجرمانہ یعنے جیبہ **ترجمہ** تو اوسنے میرے ایسا تیر نگاہ کا مارا کہ اگر وہ کسی اور بہادر دلیر شخص کے مارتی تو اوسکی گردن دپارہای جامہ وگریبان خون تازہ سے ترکیا جاتا

ولمح بعینیہا کأن ومیضہ ... ومیض الحیا تُھدی لنجد شقائقہ

اللمح اختلاس النظر مجرور عطفا علی طرف والومیض اللمعان والحیا الغیث وتھدی مجہول من اھداہ والشقیقۃ بالمم من البرق فی الافق **ترجمہ** اور اوسنے اپنی دو نو آنکہونکی ایسے وزدیدہ نظر کا تیر مارا کہ گویا اوسکی چمک اوس ابر کے چمک تہی جسکے بجلیونکی چمک مقام نجد کو تحفہ دیجاوی۔

وقال ابو الطمحان القینی

الا عللانی قبل نوح النوائح ... وقبل ارتقاء النفس فوق الجوانح

عللہ شغلہ لشئ غیر داقم اودلقع والجوانح الضلوع **ترجمہ** خبردار ہو جاؤ ای میرے دو دوستو مجکو بہلاؤ اور میری دل لگی کا سامان کرو اس سے پہلے کہ رونیوالیان مجکو رووین اور اس سی پہلے کہ میرا دم پسلیونسے اوپر یعنے گلی اور ناک مین آجاوی۔

وقبل غد یا لھف نفسی علی غد ... اذا راح اصحابی ولست برائح

ترجمہ اور کل سے پہلی مجکو بہلاؤ اور ہائی افسوس میری جان پر کل کو جبکہ بوقت شام چلے پہرینگے میرے یار اور مین چلنے پہرنے پر قادر نہون یعنے مرجاؤن۔

اذا راح اصحابی تفیض دموعهم ‌‌‌‌ وغودرت فی لحد علیّ صفائحُ

جبکہ میرے یار شام کو ایسے حال مین لوٹین گے کہ اونکے آنسو بہتے ہون گے اور مین لحد مین ایسے حال مین چھوڑا جاؤنگا کہ مجھپر سلین ہونگی اور ظاہر یہ ہے کہ بجای صفائح کے جو تمام نسخ موجودہ مین ہی اور جسکو بضمہ آخر پڑہنا چاہیے صفائحی یا متکلم سے ہوتا کہ اقوا یعنے اختلاف حرکات قافیہ سے محفوظ رہی

یقولون هل اصلحتم لاخیکم ‌‌‌‌ وما اللحد فی الارض الفضاء بصالحِ

ترجمہ لوگ میرے گھروالون سے کہینگے کہ کیا تمنے اپنے بہائی کی قبر درست بنادی اور حال یہ ہوگا کہ اونہون نے میری قبر کہلے میدان مین درست کی ہوگی اور یہ میرے لیے خلاف مصلحت ہی بلکہ میری قبر عمدہ مکان مین چاہیے۔

وقال آخر

هل الوجد الا انّ قلبی لو دنا ‌‌‌‌ من الجمر قید الرمح لاحترق الجمرُ

الوجد شدة الحب والحزن والجمر جمع جمرة وهی النار المشتعلة والقید بالکسر المقدار ترجمہ عشق اور تڑپ سوای اسکے نہین ہی کہ بیشک اگر میرا دل آتش سوزان سے بقدر ایک نیزے کے نزدیک ہوجاوے تو البتہ خود آگ جلجاوے یعنے شدت محبت اسکا نام ہے اور جو ایسی نہو تو وہ محبت نہین کہلاتی

أفی الحق انی مغرم بک هائمُ ‌‌‌‌ وانّک لا خلّ لدیّ ولا خمرُ

یقال لا هو خل ولا خمر ای لا اضار ولا نافع ترجمہ کیا یہ امر انصاف مین داخل ہی کہ مین تیرا عاشق حیران ہون اور تیرا یقینا یہ حال ہی کہ نہ تو میرے لیے ضرررسان ہی اور نہ مفید یعنے بے پرواہی۔

فان کنت مطبوبا فلا زلت هکذا ‌‌‌‌ وان کنت مسحورا فلا برئ السحرُ

ترجمہ پس اگر مین مریض ہون تو ہمیشہ مریض رہون اور اگر مجھپر جادو کیا گیا ہے تو خدا کرے کہ میرا جادو اچھا نہو یعنے مجکو یہ منظور نہین ہے کہ میرا عشق مجھہ سے جدا ہو۔

تشکی المحبون الصبابة لیتنی ‌‌‌‌ تحمّلت ما یلقون من بینهم وحدی

ترجمہ عاشق لوگون نے درد عشق کے شکایت کی ہی کاش مین ساری مصیبتین جو وہ جہیلتے ہین اونمین سے تنہا اوٹھا لیتا کہ مجکو اوسمین لذت حاصل ہوتی

فکانت لنفسی لذة الحب کلّها ‌‌‌‌ فلم یلقها قبلی محبٌّ ولا بعدی

ترجمہ سو اس صورت مین میری جان کے لیے محبت کا سارا مزہ حاصل ہوتا کہ اوس مزہ سے کوئی عاشق مجھسے پہلے اور میرے بعد نہ ملتا یعنے کبھی نہ ملتا۔

وقال شبیب بن المفضل

ویوم شدید الحر قصر طوله ‌‌‌‌ دم الزق عنا واصطفاق المزاهرِ

شبیب بن المفضل

اراد بدم الزق الخمر والاصطفاق تحرک اوتار العود وهو المزهر ترجمہ اور بہت سے بڑے دن نہایت گرم ہین کہ اونکی درازی کو ہمارے لیے خون مشک یعنے شراب اور تارونکی حرکت دینے یعنے عود کے بجنے نے کوتاہ کردیا یعنے اس شغل مین دن کوتاہ معلوم ہونے لگا۔

لدن غدوۃ حتی اروح وصحبتی ‌‌‌ ‌ ‌ عصاۃ علی الناہین شم المناخر

عصے علیہ لم یطع امرہ والشم الارتفاع وشم الانوف کنایۃ عن المتکبرین ترجمہ دنکی درازی کو کم کردیا صبح سے لیکر یہان تلک کہ مین شام کرون اور حال یہ تہا کہ میرے یار لہو ولعب سے منع کرنیوالونپر سرکش تہے اور نک چڑہے یعنے متکبر کہ اونکا کہا نہین مانتے تہے۔

کان اباریق الشمول عشیۃ ‌‌‌ ‌ ‌ اوز باعلی الطف عوج الحناجر

الاوز البط والطف ما ارتفع من ارض العرب علی ریف العراق ترجمہ گویا کہ صراحیان یا چپاگلین شراب کی اوس شام کو ٹیڑہی گردنونکی بطین ہین بجانب اعلی مقام طف کی۔ وقال آخر وہو جابر بن الثعلب الجرمی من طے

ومستخبر عن سر ریا رددتہ ‌‌‌ ‌ ‌ بعمیاء من ریا بغیر یقین

العمیاء الکلمۃ التی لا یفہم معناہا ترجمہ اور بہت سے ریا کے بہید پوچہنے والے ہین کہ مین نے اونکو ریا کیجانب سے ایک مبہم بات کہکر ناکام اور متردد لوٹا دیا یعنے ایسا گول جواب دیا کہ اوسکو ریا کا کچہہ حال معلوم نہوا۔

فقال انتصحنی اننی لک ناصح ‌‌‌ ‌ ‌ وما انا ان خبرتہ بامین

انتصحہ قبل نصحہ ترجمہ سو اوسنے مجہسے کہا کہ تو میری نصیحت قبول کر مین بیشک تیرا خیرخواہ ہون اور حال یہ تہا کہ اگر مین اوسکو ریا کی خبر دون تو امین نرہون بلکہ خائن ہوجاؤن۔ وقال نصر بن قیس

الا قالت بہیسۃ ما لنصر ‌‌‌ ‌ ‌ اراہ غیرت منہ الدہور

ترجمہ سن بہیسہ کہتی تہی کہ نصر کا کیا حال ہوگیا جسکو مین دیکہتی ہون یا دکہائی جاتے ہون کہ زمانہ کی گردشون نے اوسکا حال متغیر کردیا ہے۔

وانت کذاک قد غیرت بعدی ‌‌‌ ‌ ‌ وکنت کانک الشعری العبور

الشعری العبور کوکب معروف ذات ضیاء ونور وسمیت عبورا لعبورہ بالمجرۃ ترجمہ اور مینے اسکو جواب دیا کہ تو بہی میرے بعد متغیر الحال ہوگئی اور وہ حسن وجمال نرہا ورنہ پہلی تو تو ایسے باجمال تہی کہ گویا ستارہ شعری تہی جو کہکشان سے گزرتا ہے۔ وقال برج بن مسہر الطائی

وندمان یزید الکاس طیبا ‌‌‌ ‌ ‌ سقیت اذا تغورت النجوم

ترجمہ اور بہت سے رفیقان محفل شراب ہین جو بسبب اپنی خوش اخلاقی کے ساغر کا لطف زیادہ کردیتے ہین کہ مینے انکو اسوقت شراب پلائی

جبکہ ستارے مائل بغروب ہوئی یعنی صبح کی۔

رفعت براسہ وکشفت عنہ	بمعرقۃ ملامۃ من یلوم

المعرقۃ من اعرق الخمر اذا جعل فیہا قلیلاً من العرق۔ واراد بہا الخمر ومرجہ بالماء ترجمہ میں نے اسکے سرکو اٹھایا یعنی اسکو نیند سے جگایا اور اوس کو عرق ملی ہوئی شراب پلا کر اس سے ملامتگر کے ملامت کو دور کردیا یعنی شراب پلادے کہ اسکو ملامتگر کی ملامت سننے کا ہوش نہ ہا۔

فلما ان تنشّی قام خرق	من الفتیان مختلق ھضوم

الخرق بالکسر السخی الکریم واراد بہ نفسہ۔ والمختلق التام الخلق المعتدل۔ والھضوم من یعطی جمیع مالہ ترجمہ پھر جب وہ رفیق نشہ سے مست ہوگیا تو جوانوں میں سے ایک مرد سخی پوری اعضا کا اپنا سب مال بخشنے والا کھڑا ہوا یعنی میں کھڑا ہوا اور ارادہ کیا۔

الی وجناء ناویۃ فکاست	وھی العرقوب منہا والصمیم

الظرف متعلق بقام یقال قام الیہ اذا ارادہ والوجناء الناقۃ السمینۃ الشدیدۃ والناویۃ بالنون قالوا والسمینۃ وکاس البعیر اذا مشی علی ثلث قوائم والواہی الواہن والعرقوب الساق والصمیم العظم الذی یقوم بہ العضو ترجمہ وہ جوان مستعد اور طیار ہوا طرف ذبح مادہ شتر تند مزاج اور فربہ کے اور اوسکا ایک پانو باندھا سو وہ تین پانوں سے چلنے لگی ایسے حال میں کہ اوسکے گھٹنے اور ہڈیاں جنسے اعضا قائم رہتے ہیں سست ہوگئی تہی۔

کھاۃ شارف کانت لشیخ	لہ خلق یحاذرہ الغریم

الکھاۃ الناقۃ الضخمۃ والشارف المسنۃ الہرمۃ والغریم ہہنا المدیون ترجمہ طرف ایسی شتر مادہ کے کہ فربہا اور زیادہ عمر کے تہی جسکا مالک ایک بڈھا بخیل شخص تہا جسکی عادت ایسی سخت تہی کہ اوسکا مدیون اوس سے بچکر چلتا تہا کہ وہ چمٹ نہ جاوے۔ اور یہ اسلیے کہا کہ مقصود بیان سخاوت ہے اور جبکہ ایسے سخت مزاج اور پیر کے جو کہ اونکی طاقت نہیں رکہتا بے اجازت ناقہ ذبح کر ڈالی تو اوس بڈھے کو اختیار ہے کہ جو چاہے قیمت مانگے اور جب اوس جوان نے زیادہ قیمت دینے کی پروا نکی تو بڑا سخی ہوا۔

فاشبع شربہ وسعی علیہم	باباریقین کاس مادوم

الشرب بالفتح جمع شارب وسعی علیہم خدمہم والزدوم الکاس الممتلئۃ بحیث لیسیب جوانب ترجمہ سو اوس جوان نے ناقہ کے گوشت سے میخواروں کا شکم بہر دیا اور خود اونکی خدمت میں شراب کی دو چہاگلین جنکی پیالی بہرپور اور چہلکتی تہی لیکر کہڑا رہا۔

تراہا فی الاناء لہا حمیّا	کمیتا مثل ما فقع الادیم

الضمیر المنصوب للکاس علی ارادۃ الخمر والحمیا سورۃ الخمر ونصب کمیتا علی الحالیۃ وہی الحمرۃ التی فیہا سواد وحمرۃ الفقوع الخالص ترجمہ

اوس شراب کی تیزی سے ساغر مین معلوم ہوتی ہی یعنی پینے سے پہلے اوسکے صورت پر تیزی برستی تہی اور حال یہ ہی کہ وہ شراب سرخ رنگ کی تہی مثل اوہوڑی خالص رنگ کے۔

تُرِنُّ شَرَبَهَا حَتّٰی تَرَاهُم ۔۔۔ کَاَنَّ القَومَ تُنزَفُ هُم کُلُومُ

ترنحه اماله واوہن عظامه فہو مرنح کمعظم وتنزفه الدم اوہته فرط سیلانه **ترجمہ** وہ شراب اپنی پینے والون کے ہاتھ پانو وغیرہ اعضا ڈہیلے کردیتی ہے یہان تک کہ تو اونکو ایسے حال میں دیکھے گہ گویا اون لوگون کا خون اونکے زخمون نے سب بہادیا ہی اور وہ بلاقوت رہگئے ہین۔

فَقُمنَا وَالرِّکَابُ مُخَیَّسَاتٌ ۔۔۔ اِلٰی فُتُلِ المَرَافِقِ وَهیَ کُومُ

المخیس المذلل والفتل بالتحریک اندمام فی مرفق الناقة او تباعد مرفق البعیر عن جنبه وہو ممدوح والکوم جمع کوما وہی الناقة العظیمة السنام **ترجمہ** سو اسکے بعد ہم اوٹہی ایسے حال مین کہ ہماری سواریان ہماری تابعدار تہین ایسے ناقونکی طرف جنکی کہنے گہٹیلے تہی یا اون کے پہلوون سے دور تہے اور وہ بڑے بڑے کوہان والیان تہین۔ گہٹنونکا گہٹیلا یا پہلوون سے دور ہونا ناقون کے لیے وصف محمود ہی اور لعد ملینوشی سواری کرنا اونکی عادت مین سے تہا۔

کَاَنَّا وَالرِّحَالُ عَلٰی صِوَارٍ ۔۔۔ بِرَملِ حُزَاقَ اَسلَمَهُ الصَّرِیمُ

الصوار کالکتاب وغراب جماعة بقرات الوحش وحزاق بالمہملة فالمعجمة موضع واسلمه فوضه وترکه فی ایدی الاعداء والصریم معظم الرمل **ترجمہ** گویا ہمارے کجاوے تمام حزاق کے ریتی مین ایسے نیل گاؤن پر رکہے ہوئے تہے جسکو بڑی ریتی نے شکاریونکی سپرد کردیا تہا کہ ایسے وقت مین نیل گائین اپنی نجات کے لیے نہایت تیزی اور زور سے بہاگتی ہین۔ خلاصہ یہ ہی کہ اپنی سواریونکی تیزروی بیان کرتا ہی۔

فَبِتنَا بَینَ ذَاکَ وَبَینَ مِسکٍ ۔۔۔ فَیَا عَجَبًا لِعَیشٍ لَو یَدُومُ

ترجمہ سو ہمنے شغل مذکور اور استعمال مشک مین رات کاٹی پس ای لوگو ایسے عمدہ عیش سے تعجب کرو۔ کاش یہ عیش ہمیشہ رہتا۔

وَفِینَا مُسمِعَاتٌ عِندَ شُربٍ ۔۔۔ وَغِزلَانٌ یُعَدُّ لَهَا الحَمِیمُ

المسمعات نعت قینات والحمیم الماء الحار والبارد وکلاہما محتمل **ترجمہ** اور اوسوقت ہم مین راگ سنانیوالی چہوکریان مینخوارون کے پاس اور آہو چشم اور خوبصورت عورتین تہین جنکی غسل کے لیے پانی گرم یا پینے کے لیے آب سرد طیار کیا جاتا تہا۔

یُطَوِّفنَ مَا یُطَوِّفنَ ثُمَّ یَاوِی ۔۔۔ ذَوُو الاَموَالِ مِنَّا وَالعَدِیمُ

اِلٰی حُفَرٍ اَسَافِلُهُنَّ جُوفٌ ۔۔۔ وَاَعلَاهُنَّ صُفَّاحٌ مُقِیمُ

طوف الرجل اذا سار کثیرا والعدیم الفقیر والحفر جمع حفرة اراد بها القبور والجوف جمع اجوف والصفاح کرمان الحجارة العراض ترجمہ ہم وہ ناہین
پہرتے ہین جبتلک پہرتے ہین پہر ہم مین کے مالدار اور مفلس لوگ ایسے گڑہون مین جا پڑتے ہین جنکے نیچے کے حصے خالی ہین اور اوپر کے حصے مین چوڑے
سلین جمنے والی ہین یعنے قبرون مین —

وقال ایاس بن الارت الطائی

ایاس بن الارت

هلم خلیلی والغوایة تصبنی	هلم نحیی المنتشین من الشرب

اصباه دعاه الی الصبی وهلم الثانی تاکید ونحیی مجزوم جواب هلم والمنتشی السکران ترجمہ ای میری یار چل اور حال یہ ہی کہ گمراہی کبہی عشق بازیکی طرف
بلاتی ہے چل مستان میخوار سے علیک سلیک کرین —

نسل ملامات الرجال بریة	وننفر شر الیوم باللهو واللعب

بدل من نحیی ماخوذ من سلاه اذا دفعه وازاله والبریة فعلة من البری وننفر من فری الشی اذا شقه ترجمہ چل تاکہ ایک دفعہ بیکر لوگون کی ملامتونکو
جو مینوشی پر کرتے ہین دور کردین اور اوتار ڈالین اور آجکی روز کی برائیون اور مصیبتونکو کہیل کود سے چیر ڈالین —

اذا ما تراخت ساعة فاجعلنها	لخیر فان الدهر اعصل ذو شغب

العصل اعوجاج الانیاب فهو اعصل وکنی به عن شدید الاخذ والشغب تهیج الشر ترجمہ جبکہ تجکو ایک ساعت کی فرصت ملی تو اوسکو بہلائی مین صرف کر
کیونکہ زمانہ کج دندان اور فتنہ انگیز ہے یعنی جو اوسکی منہ مین آجاتا ہی وہ چہوٹ نہین سکتا اور فسادی ہی اوس سی بہلائی کے امید نہین ہی —

فان یک خیر او یکن بعض راحة	فانک لاق من غموم ومن کرب

کان تامة ترجمہ سو اگر کچہہ بہلائی ہو یا کچہہ آرام ملے تو اسکو غنیمت جان کیونکہ تو آیندہ غمون اور سختیون سے ملنے والا ہی — وقال آخر

آخر

احب الارض تسکنها سلیمی	وان کانت توارثها الجدوب

ترجمہ مین اوس زمین کو دوست رکہتا ہون جہان سلیمی رہتی ہی اگرچہ قحط اوس زمین کی وارث اور مالک بنگئی ہین یعنے قحط ہمیشہ بنا رہتا ہی
جیسا وارث اپنی ملک مین ہمیشہ مقیم رہتا ہی خلاصہ یہ کہ زمین قحطناک مبغوض ہوتی ہی مگر بسبب معشوقہ کے محبوب ہی —

وما دهری بحب تراب ارض	ولکن من یحل بها حبیب

الدهر العادة قال ۵ فانی لیس دهری بالفرار ترجمہ اور میری عادت زمین کی مٹی کی دوستی رکہنی کی نہین ہی مگر جو اوس مین ہی پر فروکش ہی محبوب سا ہی

اعاذل لو شربت الخمر حتی	یکون لکل انملة دبیب
اذا لعذرتنی وعلمت انی	بما اتلفت من مالی مصیب

الدبیب مشی النمل ترجمہ ای ملامتگر نادان عورت اگر تو شراب پیتی اور بسبب نشہ کے یہان تلک تیرا حال ہوجاتا کہ تیری انگلیونکی ہر پور مین بسبب اہتزاز اور دورہ خون کے چیونٹیان سے چلنے لگین تو اوسوقت مجکو مینوشی مین ملامت نکرتے اور مجکو معذور رکھتے اور یہ بات جان لیتے کہ جسقدر مال مینے مینوشی مین صرف کیا ہی اوسمین مین راہپر ہون نہ بیراہ۔

وقال ابو صعترة البولانی

فما نطفة من حب مزن تقاذفت ۔ بہ جنبتا الجودی واللیل دامس

النطفة الماء القلیل الصافی والمزن المطر وحبہ البرد وتقاذف ترامی والجنبة الطرف والجودی جبل بالجزیرة والدامس المظلم ترجمہ سو نہین ہی صاف تھوڑا پانی اولے کا جسکو دو طرفون کوہ جودی نے پھینکا ہو ایسے وقت مین کہ شب تاریک ہو۔ اور یہ اسلیے کہا کہ ایسی وقت سردی زیادہ معلوم ہوا کرتی ہی۔ خبر ما کی تیسرے شعر مین ہی۔

فلما اقرتہ اللصاب تنفست ۔ شمال لاعلی مائہ فہو قارس

اللصاب جمع لصب ہو الشعب الصغیر فی الجبل وتنفس الشمال ہب واللام بمعنی علی۔ والقارس بالقاف الجامد ترجمہ سو جبکہ اوس اولی کو جودی کے گہاٹی نے ٹھرایا تو باد شمال اوسکے پاس کے اوپر جانب پر پڑی اسلیے وہ جمگیا۔

باطیب من فیہا وما ذقت طعمہ ۔ ولکننی فیما تری العین فارس

اطیب خبر ما النافیة والفارس ذو فراسة ترجمہ سو وہ پانی موصوف بچندین اوصاف وسکے منہ یعنی اوسکے آب دہن سے اچھا نہین ہی اور حال یہ ہی کہ مین نے اوسکا مزہ نہین چکھا مگر اوس چیز کو جسکو آنکھ دیکھتی ہی خوب سمجھنے والا ہون

وقال الحارث بن خالد المخزومی

انی وما نحروا غداة منی ۔ عند الجمار تؤودہا العقل

الواو للقسم وآدہ بلغ جہدہ واعیاہ۔ وضمیر المونث للموصول من حیث ان المراد بہ البدن۔ والعقل جمع عقال ترجمہ مین بیشک قسم ہے اون ناقونکی جنکو منی کے صبح کو بوقت جمار ذبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ اون ناقونکو کہیلین یعنے پائے بند چلنے سے عاجز کردیتی ہین۔ ان کی خبر لو عرفت چوتہی شعر مین ہی۔

لو بدلت اعلی مساکنہا ۔ سفلا واصبح سفلہا یعلو

تانیث افعل لاکتسابہ التانیث من المضاف الیہ ای المساکن ترجمہ اگر محبوبہ کی گہرونکا اوپر کا درجہ نیچے بدل دیا جاوے اور نیچے کا درجہ اوپر ہوجاوے یعنے ہیئت مکانات بدل دیجاوے۔

فیکاد یعرفہا الخبیر بہا ۔ فیردہ الاقواء والمحل

ابو صعترة البولانی

حارث بن خالد

عطف علی بدلت والاقواء خلو الدار عن اهلها- والمحل القحط والکل ماخوذ فی جانب الشرط ترجمہ اور یہ امر قریب ہو کہ اون مساکن کو شناخت کرے اونکا واقفکار علامات سے- اور گھر ونکا اوجاڑ ہونا اور قحط اوس واقفکار کو شناخت سے روکے-

لعرفت مغناها بما ضمنت	منی الضلوع لاهلها قبل

الجملة جواب لو والکل خبر ان- والمغنی المسکن ترجمہ تو مین بیشک اوسکے گھر کو خوب پہچان لونگا گو کیسے ہی صورت بدل جاوی بسبب اوس محبت اور علاقہ اوس گھر کے رہنے والونکی جنکو میرے پہلو چھپائی ہوئے ہین قبل تبدیل صورت کے یاہ شیشہ سی وقال مسلم بن الولید

مسلم بن الولید

مریضات اوبات التهادی کانما	تخاف علی احشائها ان تقطعا

الاوبة رجع القوائم فی السیر والتهادی المشی بین الرجلین متمائلا ترجمہ وہ عورتین مریض معلوم ہوتی ہین جب دو آدمیون کے سہاری سے خم وچم کے ساتھہ چلتی ہین مگر مریض نہین ہین- اور بباعث نزاکت ایسی آہستہ آہستہ چلتے ہین کہ گویا وہ ڈرتی ہین کہ اونکے اعضائے باطنے سرینون کی گرانی سے ٹوٹ نجاوین-

سیب انسیاب الایم اخضره الندی	فرفع من اعطافه ما ترفعا

السیب الجری علی سرعة کالانسیاب- الایم بالفتح الحیة الدقیقة البیضاء- واخضره برده- والندی المطر الخفیف- والمستکن فی رفع والمجرور فی اعطافه للایم- والاعطاف جمع عطف وهو الملتوی منه ترجمہ وہ ایسے سست چلتی ہین جیسے سفید سانپ جسکو شبنم اور باران خفیف نے تر اور ٹھنڈا کر دیا ہو اور اوس سانپ نے اپنی کنڈلیون یعنے پیچیدگیون سے چلنے کے لیے اوسقدر کھولا ہو جسقدر اوٹھہ سکا یا کھل سکا- سانپ بوقت سردی و بارش کے پیشکر بیٹھہ جاتا ہی کیونکہ وہ سردی کی برداشت کم کر سکتا ہی اور سردی سے اوسکی اعضا ٹھٹھر جاتے ہین پھر اسحالت مین اگر اوسکو ضرورت رفتار کی ہوتی ہی تو وہ کسیقدر اپنے سمٹنے کو کھول کر آہستہ آہستہ چلتا ہی محبوبہ کی آہستہ رفتاری کو رفتار مذکور کے ساتھہ تشبیہ دی ہی وقال آخر

آخر

ابت الروادف والثدی لقمصها	مس البطون وان تمس ظهورا

الثدی بالضم جمع الثدی- والقمص جمع القمیص وهو درع المرأة- ومس البطون مفعول ابت وکذا ان تمس ترجمہ اونکی کلان سرینون اور سخت پستانون نے اونکی کرتون کو شکمون کے چھونے اور کمر دن کے ملنے سے روکدیا ہی یعنے سرین پچھلی جانب سے کرتہ کو کمر سے نہین لگنے دیتی اور پستان اگلی جانب سے اوسکو شکم سے ملنے نہین دیتی الحاصل کلانی سرین وسختی پستان کی تعریف کرتا ہی-

واذا الریاح مع العشی تناوحت	نبهن حاسدة وهجن غیورا

تناوحت الریح اذا هبت علی التقابل کالجنوب والشمال ومع بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ باہم مختلف ہوائین شام کیوقت چلتی ہین اور اونکی

زور سے اونکی کرتی شکم اور کمر سے لگجاتے ہین اور بدن کی خوبصورتی ظاہر ہوجاتی ہی تو وہ ہوائین نفوس حاسدہ کو بیدار اور غیرت مندکی غیرت کو برانگیختہ کرتے ہین کہ کیون اونکے بدنکی خوبی اورون پر ظاہر ہوئی۔ **وقال بکر بن النطاح**

بیضاءُ تسحبُ من قیامٍ فرعہا	وتغیبُ فیہ وہو وحفٌ اسحمُ

السحب الجر فرع المرأۃ شعر راسہا والوحف الکثیر السواد۔ والاسحم الاشد سنہ **ترجمہ** وہ گوری رنگ والی ہی کہ کہڑے ہونے پر اپنے بالون کو بسبب درازی کے کہینچتی چلتے ہی اور ان بالونمین بسبب اونکی کثرت کے چہپ جاتی ہی حالانکہ وہ سیاہ بہر نگ ہین۔

فکانہا فیہ نہارٌ ساطعٌ	وکانہ لیلٌ علیہا مظلمُ

ترجمہ سو وہ عورت اون سیاہ بالون مین گویا روز روشن ہی اور گویا وہ بال اوس محبوبہ پر شب تاریک ہین۔ **وقال مسلم بن الولید**

تاملتہا مغترۃً فکانما	رایتُ بہا من سُنّۃ البدر مطلعا

اغترہ اتاہ علی غرۃ ای غفلۃ والسنۃ الوجہ **ترجمہ** جبکہ وہ غافل تہی مین نے اوسکو بغور دیکہا سو گویا اوسکے پاس یا اوسکے سبب مین نے چودہوین رات کے چاند کے چہرہ کا مطلع دیکہا یعنے اوسکا چہرہ مثل بدر کے روشن دیکہا۔

اذا ما ملأتُ العین منہا ملأتُہا	من الدمع حتی انزف الدمع اجمعا

ملاتہا مین اذا راہ نظر امشبعا۔ ونزف الماء اخرجہ کلہ **ترجمہ** جبکہ مین اوسکو سیری یعنے آنکہ بہر دیکہتا ہون تو اپنی آنکہ کو اشک سی بہر لیتا ہون اور اتنا روتا ہون کہ ساری اشک نکالڈالتا ہون۔ **وقال کثیر بن عبد الرحمن** کثیر مصغرا الخزاعی وکان یہوی عزۃ بنت حمید الغفاریۃ الحاجبیۃ والحاجبیۃ نسبۃ الی حاجب ابن غفار۔

وددتُ وما تغنی الودادۃُ اننی	بما فی ضمیر الحاجبیۃ عالمُ

ترجمہ مین پسند کرتا ہون اوس بات کو جو عزہ حاجبیہ کے دل مین میری دوستی اور دشمنی کے معاملہ مین ہی جاننے والا ہون مگر یہ جاننا مجہہ مفید نہین ہی۔

فان کان خیرا سرّنی وعلمتُہ	وان کان شرا لم تلمنی اللوائمُ

ترجمہ سو اگر عزہ کے دل مین میری بہلائی ہی تو یہ امر مجکو خوش کریگا اور اسکو بہتر سمجہونگا اور اگر برائی ہی تو محبوبہ کے چہوڑ دینے مین ملامت گر عورتین مجکو ملامت نکرینگے۔

وما ذکرتک النفس الا تفرقت	فریقین منہا عاذرٌ لی ولائمُ

ترجمہ اور تجکو ای محبوبہ میرا دل یاد نہین کرتا مگر کہ وہ دل دو فریق مختلف ہوجاتا ہی ایک فریق اوسمین کا مجکو تیری محبت مین معذور

رکہتاہے اور ایک فریق اس باب مین مجکو ملامت کرتاہے۔

واخر منہا قابل الضیم راغم	فرقت ابی ان یقبل الضیم عنوۃ

ترجمہ میرے دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کرنیسے انکار کرتاہے اور اوسکا دوسرا حصہ تیرے ظلم کو بخوشی قبول کرنیوالا اور ذلت پسند کرنیوالا ہوتاہے۔ خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق مین مجکو کبھی ملامت کرتاہے اور کبھی معذور رکھتاہے۔ **وقال ایضاً**

الیّ واوطانی بلاد سواھما	وانت التی حببت شغبا الی بدا

شغب وبدا کلاہما موضعان ترجمہ ای محبوبہ تو وہ ہی کہ موضع شغب سے لیکر موضع بدا تک تونے مجکو پیارا کردیا اور حال یہ ہی کہ میرے وطن ان دونوں موضعون کے سوا اور شہر ہین یعنے یہ دونون مقامات چونکہ تیری اقامت کی جگہہ ہین مجکو محبوب ہوگئی ہین اگرچہ میرے وطن نہین ہین۔

وعزۃ لو یدری الطبیب قذاھما	اذا ذرفت عینای اعتل بالقذی

ترجمہ جبکہ میری دونون آنکہین بہنے لگتی ہین تو مین کنک کا بہانہ کرتاہون یعنے یہ کہنے لگتاہون کہ میری آنکہہ مین کنک گر گیاہی اسلیے آنسو نکل آئے اور حقیقت مین اون دو آنکہونکی کنک مسماۃ عزہ ہی کاش یہ امر طبیب معلوم کرلے اور بیفائدہ علاج نکرے۔

باخری قطاب الوادیان کلاھما	وحلت بھذا حلۃ ثم اصبحت

ترجمہ اور عزہ کبھی اس نالہ اور میدان مین جا اوترتی ہے پہر دوسرے بقعہ مین صبح کرتی ہی تو اوسکے سبب دونون میدان سبز معلوم ہونے لگتے ہین۔

علے اثر جاذی نعمۃ ما جزاھما	فاوتذریان الدمع منذ استھلتا

اذری الشئ اطارہ وما زائدۃ او موکدۃ للقلۃ استفادۃ من تنکیر نعمۃ ترجمہ سو اگر میری دونون آنکہین جب سے اونہون نے بہنا شروع کیاہی یعنے عزہ کے عشق مین آنسو بہاتین ایسے شخص کے پیچھے جو کچھہ بخشتاہی تو وہ اون دونون کو کچھہ ضرور بخشتا مگر وہ ایسے ناقدردان کے لیے روئین جو کچھہ دینا نہین جانتی۔ **وقال نصیب** ہو کر بن رباح مولی عبدالعزیز بن مروان مکنی ابالمحجن۔

علے فنن وھنا وانی لنائم	لقد ھتفت فی جنح لیل حمامۃ

الہتف صوت الحمامۃ۔ والجنح بالکسر طائفۃ من اللیل والفنن حرکۃ الغصن۔ والوہن نصف اللیل او بعد ساعۃ منہ ترجمہ بیشک نصف شب مین یا اوسکے کچھہ بعد ایک شاخ پر قمری یا فاختہ بولی اور مین اوسوقت سونیوالا تہا۔

فقلت اعتذارًا عند ذاک واننی + لنفسی مما قد رأیت للائم + ازعم انی ھائم ذو صبابۃ + لسعدی ولا ابکی وتبکی الحمائم

ترجمہ پس مین نے اوسوقت کہا جبکہ مین عذر بیان کرتا تہا اور اپنے تئین اوس معاملہ پر جسکو دیکہا ملامت کرنیوالا تہا کہ کیا مین خیال کرتاہون کہ سعدی کے عشق

كذبت وبيت الله لو كنت عاشقا　　　لما سبقتني بالبكاء الحمائم

ترجمہ کعبہ شریف کی قسم میں جھوٹ بولا اگر میں عاشق صادق ہوتا تو قمریاں رونے میں مجھ سے نہ سبقت لیجاتیں - **وقال ابو حیة النمیری**

ارار الله نقيك في السلامى　　　على من بالحنين تعولينا

ارار الله نقيه اي مخه وهو كناية عن التهزير دعا عليه - وكاف الخطاب مكسورة والسلامى عظم في فرسن البعير والفرسن للبعير كالحافر للدابة - وخصه بالذكر لانه يبقى فيه المخ عند الهزال ترجمہ اپنے ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ خدا تعالی تیری پانو کی ہڈی کی مغز کو گھلادے یعنے نہایت دبلی کردے تو کسپر بیچار پکار رو رہی ہے -

فاني مثل ما تجدين وجدي　　　ولكني أسر وتعلنينا

ما مصدرية - والوجد شدة الحزن ترجمہ کیونکہ میرا غم بیشک تیرے غم کی مانند ہے مگر میں اوسکو چھپاتا ہوں اور تو ظاہر کرتی ہے -

وبي مثل الذي بك غير اني　　　أجل عن العقال وتعقلينا

ترجمہ اور میرے پاس تیری مانند غم وشوق ہے مگر میں پائے بند اور سکیل سے بچا ہوا ہوں اور تیری پائے بند لگایا جاتا ہے **وقال آخر**

ابى الا جماحا فؤاده　　　ولم يسل عن ليلى بمال ولا اهل

تسلى باخرى غيرها فاذا التي　　　تسلى بها تغري بليلى ولا تسلي

فرس جموح اذا كان غير منقاد - واغراه به حمله عليه - واسلاه عنه انساه اياه ترجمہ اور عجبکہ عاشق کے دل نے سوای سرکشی کے سب چیزوں کا انکار کیا - اور بسبب شغل اپنی مال اور اہل کے لیلی کو نہ بھولا تو اوسنے سوائے لیلی کے کسی دوسری معشوقہ سے دل بہلایا سو ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ وہ معشوقہ تازہ جس سے دل بہلایا تھا لیلی کیطرف برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ اوسمیں لیلی کے سی عادات ہیں اور لیلی کو نہیں بھلاتی

وقال كثير

عجبت لبرئي منك يا عز بعدما　　　عمرت زمانا منك غير صحيح

ترجمہ اے عزہ میں تعجب کرتا ہوں اپنے اچھے ہونے پر تیری محبت کے مرض سے اسکے بعد کہ ایک عرصہ تلک تیری سبب بیمار رہا یعنی تعجب ہے کہ یہ کہنہ مرض کیونکر اچھا ہو گیا -

فان كان برء النفس لي منك راحة　　　فقد برئت ان كان ذاك مريحي

المريح من اراحه اذا اعطاه الراحة ترجمہ سو اگر میرے جی کا تیری محبت سے اچھا ہونا میرے لیے سبب راحت ہے تو میرا جی اچھا ہو گیا اگر یہ اچھا ہونا مجھکو چین دے تو عمدہ بات ہے مگر حصول چین عاشق کے لیے ناممکن ہے -

تجلے خطاء الراس عنی ولم یکہ	عطاء فوادی ینجلی لسیرحم

عنی انقطار الراس سوادہ وتجلی عنہ انکشف وتفرق والسریح الامر السہل ترجمہ میری سر کے بالونکی سیاہی جاتی رہی اور یہ امر قریب الامکان نہین ہے کہ میرے دل پر جو عشق کا پردہ پڑا ہوا ہی وہ بآسانی کھل جاوے۔

وقال عروۃ بن اذینہ

الفان تعینہما البین فرقتہ	ولا یملان طول الدہر ان جتمعا

م الالف بالکسر الالیف والبین یراد بہ الوصل والجار والمجرور متعلق بالشان وعناہ الامر اہمہ والفرقۃ الانقطاع والمجرور للبین وملہ وتل سنہ اذا کرہہ وطول الدہر مفعول الملال ترجمہ وہ دونون وصل سے مالوف ہین اونکو انقطاع وصل یعنے فراق رنج مین ڈالتا ہی اور وہ دونون عمر بھر جبتلک ایک جا جتمع ہین ایک دوسرے سے ملول نہین ہوتے۔

مستقبلان نشا ما من شبابہما	اذا دعاہ عروۃ داعی الہوی سمعا

النشاص بالنون والمعجمۃ فالمہملہ کسحاب ینشا او معنیٰ ترجمہ دونون اپنی جوانیکے ابر کے سامنے آنیوالی ہین یعنے نوجوان ہین جبکہ طالب عشق اونکو پکارتا ہی تو وہ دونون اوسکی سنتے ہین یعنے عاشقانہ مزاج رکھتے ہین۔

لا یعجبان بقول الناس عن عرض	ویعجبان بما قالا وما صنعا

اعجبہ سرہ وکلا الفعلین مجہول والعرض بضمتین الجانب والجار والمجرور متعلق بالقول ترجمہ وہ دونون لوگونکی باتونسے جو اشارہ اور کنایہ سے کہی جاوین خوش نہین کیے جاتے ہین ہان اون باتونسے جو وہ باہم کرتے ہین اور کہتے ہین راضی کیے جاتے ہین یعنے وہ آپسمین ایسے مالوف ہین کہ اپنی آپسکی باتونسے خوش ہوتی ہین اور دونکی باتونکو پسند نہین کرتے۔

وقال آخر

ولما بدا للمناۃ منک میل مع العدی	سوای ولم یحدث سواک بدیل

ترجمہ اور جبکہ تیری رغبت مجھسے سوا میری دشمنونکی طرف ظاہر ہوئی اور مجکو تیرے سوا تیرا بدل اور نظیر نہ ملسکا۔

صددت کما صد الرمی تطاولت	بہ مدۃ الایام وہو قتیل

صد عنہ صدودا اعرض عنہ لازم والکاف جواب لما والرمی المرمی وتطاولت حال اونعت ترجمہ تو مین نے تجھسے ایسا اعراض کیا جیسا شکار تیر خوردہ کہ اوسکو زخمی ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہو اور وہ قریب ہلاکت ہو شکاری سے اعراض کرتا ہی کہ اوسکا اعراض اوسکو مفید نہین ہوتا۔

وقال آخر احبتنا عل الحب وانت بخیلۃ	وقد زعموا الا یحب بخیل

ترجمہ کہا کیا ہان مجکو دوست رکھوں نہ بہ دوستی سے اور حال یہ ہی کہ تو وصل مین بخیل ہی اور لوگ خیال کرتے ہین کہ بخیل محبوب نہین ہوتا۔

عروۃ بن اذینہ

آخر

بلی والذی حج الملبون بیته ۔۔۔ ویشفی الهوی بالنیل وهو قلیل

کلمه بلی ایجاب للنفی المستفاد من الهمزة الانکاریة والواو للقسم والمقسم علیه محذوف ای انی احبک والحج القصد ولبی الرجل اذا قال لبیک ویشفی مجهول معطوف علی المقسم علیه المحذوف والنیل الوصول ترجمه کیون نہین بیشک مین تجکو دوست رکہتا ہون قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکے گہر کا لبیک کہنے والے قصد کرتے ہین اور میرے مرض محبت کو تیری پاس پہونچنے سے شفا حاصل ہوتی ہی مگر وہ پہونچنا کم نصیب ہوتا ہی۔

وانّ بنا لو تعلمین لغلّة ۔۔۔ الیک کما بالحائمات غلیل

لو بمعنے لیت والغلة العطش کالغلیل والحائم الطیر العطشان الذی یدور حول الماء ترجمه اور بیشک ہمکو تیری دیدار کی تشنگی ہی جیسے تشنگی پرندونکو جو پانی کے گرد گہومنے والی ہین ہوتی ہی کاش یہ امر تو جان لے

وقال آخر

اذا کنت لا یسلیک عمن تودّه ۔۔۔ تناءٍ ولا یشفیک طول تلاق

فهل انت الا مستعیر حشاشة ۔۔۔ لمهجة نفس آذنت بفراق

الحشاشة لقیة الروح فی المریض والمهجة الروح وآذن به اخبر به ترجمه جبکه تو ایسی حالت مین نہایت عشق سے ہو کہ تجکو جدائی محبوب کی تسلی نہ دے اور اوسکو نہ بہلا دے اور نہ دیر مین ملنا یا دیر تلک ملاقات ہونا تجکو مرض عشق سے شفا دی سو ایسے حال مین تو نہین ہی مگر بقیہ روح کا مانگنے والا اوس جان کے لیے جسنے اپنی جدا ہونیکی خبر دیدی ہی یعنے ایسی صورت مین تیری زندگی چند روزہ ہی

وقال عبد الله الدمینة الخثعمی

الا یا صبا نجد متی هجت من نجد ۔۔۔ لقد زادنی مسراک وجدا علی وجد

ترجمه ای نجد کی صبا تو نجد سے کب چلی تہی بیشک تیرے چلنے نے مجہپر عشق کی تہین چڑہا دین

أان هتفت ورقاء فی رونق الضحی ۔۔۔ علی فنن غضّ النبات من الرند

بکیت کما یبکی الولید ولم تکن ۔۔۔ جلیدا وابدیت الذی لم تکن تبدی

ان بتقدیر اللام والتف صوت الحمامة والورقاء الحمامة من الصفات الغالبة من الورقة وهو السواد المائل الی البیاض والرونق الضوء والفنن الغصن والغض الطری الناعم والرند شجر طیب الرائحة ترجمه آپکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ کیا اسلیے کہ فاختہ چاشت کی روشنی مین درخت رند کی تر و نرم شاخ پر بولی تو ایسا رو دیا جیسا بچہ روتا ہی اور کچہہ دل کا مضبوط نرہا اور وہ اضطراب تونے ظاہر کیا جو پہلے کبہی ظاہر نکرتا تہا۔

وقد زعموا ان المحب اذا دنا ۔۔۔ یمل وان النأی یشفی من الوجد

عبد الله الدمینة الخثعمی

ترجمہ اور بیشک لوگون نے خیال کیا ہی کہ جب عاشق معشوق کے پاس رہتا ہی تو اوسکا جی بھر جاتا ہی اور یہ کہ فراق عشق کی داروی شفابخش ہی

بکلٍّ تداوینا فلم یشفِ ما بنا — علی ان قرب الدار خیرٌ من البعدِ

ترجمہ ہر ایک وصال و فراق سے ہمنے اپنا علاج کیا سو کسینے ہمارے مرض کو شفا نہدی ہان محبوب کے گھر کا پاس ہونا دور ہونیسے بہتر ہی۔

علی ان قرب الدار لیس بنافع — اذا کان من تهواه لیس بذی عهد

عہد بہ لقیہ ترجمہ علاوہ ازین محبوب کے گھر کا پاس ہونا کچھہ مفید نہین ہوتا جبکہ تیرا محبوب ملنسار نہو **وقال آخر**

اذا ما شئت ان تسلی خلیلا — فاکثر دونه عدد اللیالی

ترجمہ جبکہ تو کسی دوست کا بھولانا چاہی تو اوسکی جدائی مین بہت سی راتین گزار آخر کو بھول جاویگا۔

فما سلّی خلیلک مثل نأیٍ — ولا بلّی جدیدک کابتذال

ترجمہ سو تیرے دوست کو کوئی چیز مثل فراق کے نہین بہلاتی اور تیری نئی کپڑونکو کوئی چیز مثل کثرت استعمال کے کہنہ نہین کرتی **وقال آخر**

الا طرقتنا آخر اللیل زینبُ — علیکِ سلامٌ هل لما فات مطلبُ

ترجمہ ای مخاطب سن آخر شب مین زینب ہمارے پاس آئی اور سلام کیا ہمنے کہا تجہپر سلام کیا اون اوقات وصال کے لیے جو جاتی رہی کوئی تلاش کے جگہہ ہی

وقالت تجنبنا ولا تقربننا — وکیف وانتم حاجتی اتجنبُ

ترجمہ اور اوسنے کہا کہ ہمسے الگ رہو اور ہمارے پاس مت آئیو مین نے جواب دیا کہ کیونکر مین تمسے الگ ہون حالانکہ تم میری آرزو و مراد ہو۔

یقولون هل بعد الثلاثین ملعبُ — فقلت وهل قبل الثلاثین ملعبُ

ترجمہ لوگ مجکو کہتے ہین کہ کیا بعد تیس برسکی عمر کے کھیل کود کا موقع ہی سو مین نے کہا کہ کیا تیس برسکے پہلے کھیل کود کا موقع ہی یعنے مین نے اونسے کہا کہ عشق بازی کا وقت تیس برسکی عمر کے بعد ہو اوس سے پہلے نہین ہی بلکہ بچونکا کھیل ہی۔

لقد جلّ خطب الشیب ان کان کلما — بدت شیبةٌ یعری من اللهو مرکبُ

ترجمہ بڑہاپے کا حادثہ بیشک بڑا ہوتا اگر یہ امر ہوتا کہ جب کچھہ بھی بڑہاپا ظاہر ہو تو لہو لعب کی سواری ننگی پیٹھہ ہو جاوے اور بیکار بنجاوے سو صد شکر کہ ایسا حال نہین ہی پس میرا کھیل بعد بڑہاپے کے کیون معیوب ہو۔ **وقال کثیر**

واَدنیتنی حتی اذا ما ملکتنی — بقولٍ یحلّ العصم سهل الاباطح

تناهیتِ عنّی حین لا لی حیلةٌ — وغادرتِ ما غادرتِ بین الجوانح

ملکہ فقبض علیہ واحکمہ نزلہ والاعصم من الوعول ما فی ذراعیہ او فی احدہما بیاض وسائرہ احمر او اسود والابلج سیل الوادی وخص العصم لما انہا اوحش الحیوانات وتناہی عنہ تباعد وغادر ترک والجوانح الضلوع ترجمہ اور تونے مجکو اپنے پاس بٹھایا یہانتک کہ جب تو تیرے ایسے شیرین اور نرم کلام سے جو کوہی بکرونکو باوجود اونکی اسقدر سخت وحشت کی پہاڑونکی چوٹیون سے میدانکی کہاٹونمین اوتار لاوی مجہپر قبضہ کرلیا تو مجسے دور بہاگی ایسے وقت مین کہ مجکو اپنی رہائی کی کوئی تدبیر نرہی تونے میری پسلیونمین الیسا ایجیپنی کا مادہ چہوڑدیا جسکا مین بیان نہین کرسکتا۔ **وقال آخر**

تعرضن مرمی الصید ثم رمیننا	من النبل لا بالطائشات الخواطف

الطائش من السہام ما یخطی الہدف والخاطف الخاطی ترجمہ زنان خوبرو ایک تیر دی پر ہمارے آگے آئین پہر اونہون نے ہمپر نشانیکے سچے تیر مارے نہ بہکنے والے اور نشانہ سے خطا کرنیوالی تیرونسے مراد نگاہ کے تیر ہین۔

ضعائف یقتلن الرجال بلا دم	فیا عجبا للقاتلات الضعائف

ترجمہ وہ دیکہنی مین ناتوان اور نازک ہین کہ مردون کو بے اسکے کہ اونکا ایک قطرہ خون نکلے مار ڈالتی ہین۔ ای لوگو تعجب کرو ناتوان قتل کرنیوالیون سے یعنے تعجب ہی کہ خود ناتوان ہین اور زبردستونکو قتل کرتے ہین۔

وللعین ملہی فی التلاد ولم یقد	ہوی النفس شیئا کاقتیاد الطرائف

التلاد جمع تلید وہو المال القدیم والطرائف جمع طریف وہو المال الجدید ترجمہ آنکہ کو مال قدیم کے دیکہنے کا شغل ہی مگر خواہش نفس کو کوئی چیز ایسے نہین کہینچتی جیسا مال جدید کہینچتا ہی کیونکہ ہر جدید لذیذ ہوتا ہی۔ **وقال آخر** ہو مجنون عامر حین زوجوا لیلی برجل ملیء ثقیف ما خفوا امرہا عن المجنون فلما بلغہ شیء من خبر قال

الئن کان یہدی برد انیابہا العلی	لافقر منی انتی لفقیر

یہدی مجہول من اہداہ اذا اتحفہ او من اہداہا الی زوجہا اذا زفت الیہ والبرد البریق واراد بالفقر الکامل من الفقر والحاجۃ ترجمہ بخدا اگر اوسکی اوپر کے دانتونکی چمک مجسی زیادہ محتاج کیطرف بہیجی جاوی تو مین اوس سے زیادہ حقدار ہون کیونکہ مین فقیر کامل ہون۔

فما اکثر الاخبار ان قد تزوجت	فہل یاتینی بالطلاق بشیر

ترجمہ اس امر کی خبرین کہ اوسنے نکاح کرلیا کس کثرت سے آتی ہین سو کیا کوئی طلاق کی خوشخبری دینے والا بہی میرے پاس آویگا۔ **وقال آخر**

یقر بعینی ان اری رملۃ الغضا	اذا ما بدت یوما لعینی قلالہا

یقرہ من اقرہ والباء زائدۃ دخلت علی المفعول او من قربہ والباء للتعدیۃ والغضا اسم واد بنجد والقلۃ فی الاصل راس الجبل واستعیر لراس الرملۃ والضمیر المجرور للرملۃ ترجمہ دیکہنا ریگ تو وہ مقام غضا کا میری آنکہ کی خنکی کا سبب ہی جبکہ کسی روز میری آنکہ کو اوس ریگ

تو وہ کے چوٹیان معلوم ہونے لگتی ہین۔ یعنے اوسکی چوٹیان دیکھکر اوس تو دہ کے دیکھنے کو دل چاہنے لگتا ہے

ولست ان احببت من یسکن الغضا ... باول راج حاجۃ لا ینالھا

ترجمہ مین اگرچہ مقام غضا کی باشندی کو دوست رکھتا ہون اور بسبب عداوۃ قوم کے وہان جا نہین سکتا ہون مگر با اینہمہ مین اول امیدوار کسی حاجۃ کا جو اوس تلک نہ پہونچا ہو نہین ہون بلکہ مجھسے پہلے بہت سے عشاق ناکام رہے ہین وقال آخر

سلی البانۃ الغیناء بالاجرع الذی ... بہ البان ھل حییت اطلال دارک

البان نوع من الشجر واحدہ بانۃ والغیناء بالمعجمۃ الخضراء والاجرع من الاماکن السھل المختلط بالرمل ترجمہ ای محبوبہ بان کے سبز درخت سے جو اوس ریتلی زمین مین ہے جہان بان کے درخت جمتے ہین پوچھ کہ کیا مین نے تیری گھر کے کھنڈر ون سے علیک سلیک کی اور دوستیون کا حق ادا کیا یا نہین۔

وھل قمت فی اطلالھن عشیۃ ... مقام اخی البأساء واخترت ذلک

ترجمہ اور یہ بھی پوچھ کہ کیا مین اون گھرونکی کھنڈرونمین شام کیوقت مغموم کا سا کھڑا ہونا کھڑا ہوا اور مین نے اوس کھڑے ہونیکو پسند کیا

وھل ھملت عیناک فی الدار غدوۃ ... بدمع کنظم اللؤلؤ المتھالک

ترجمہ اور کیا میری آنکھین اوس گھر مین بوقت صبح ایسے آنسو دنسے بہین جو متواتر گرنے مین مثل موتی کی لڑی کے ہین جسکا دہاگا ٹوٹ گیا ہو اور موتی لگاتار گرتے ہون۔

اری الناس یرجون الربیع وانما ... ربیعی الذی ارجو نوال وصالک

ترجمہ مین لوگون کو دیکھتا ہون کہ وہ بہار اورسمے کی امید کرتی ہین اور وہ بہار اور سما جسکی مین امید کرتا ہون وہ تیری وصال کی بخشش ہے

اری الناس یخشون السنین وانما ... سنیّ التی اخشی صروف احتمالک

الصروف المصائب والاحتمال حمل الرحال علی الابل والمراد الارتحال ترجمہ مین لوگون کو دیکھتا ہون کہ وہ قحطون سے ڈرتے ہین اور مین جن قحطون سے ڈرتا ہون وہ مصائب تیری کوچ اور جدائی کے ہین۔

لئن ساءنی ان نلتنی بمساءۃ ... لقد سرنی انی خطرت ببالک

ترجمہ بخدا اگر مجکو اس امر نے غمگین کیا کہ تو نے مجکو برائی پہونچائی تو بیشک مجکو اس بات نے خوش کیا کہ مین تیری دلمین تو گزرا۔

لیھنک امساکی بکفی علی الحشا ... ورقراق دمعی رھبۃ من زیالک

الرقراق صب الدمع - والزيال الفراق ترجمہ مجکو میرا ماتہا اپنی کلیجہ پر رہنا بسبب شدہ خفقان وخوف اشتقاق صدر مبارک ہوا ور میری آنکہ کا بہنا تیرے فراق کے خوف سے کیونکہ یہ دونون تیری دلی مراد ہین -

وقال اخر

تمتع بها ماساعفتك و لا تكن	عليك شجا فى الحلق حين تبين

ترجمہ محبوبہ سے متمتع ہو جب تلک تجھسی موافق رہی اور جبکہ وہ تجھسی جدا ہو تو وہ تیری لیے گلے مین اٹکی ہوئی ہڈی نہو یعنے اوسکا فراق باعث تکلیف شدید نہونا چاہئی خلاصہ یہ کہ معشوقونکی عہدشکنی اور بیوفائی کا ذکر کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اونکی گلے کا ہار نہو نا چاہئیے کیونکہ یہ قوم ہرجائی ہوتی ہی -

وان هى اعطتك الليان فانها	لاخر من خلانها ستلين

اللیان بالفتح مصدر لان یلین - واعطاء اللیان لان لہ واطاعہ ترجمہ اور وہ اگر تجھسی نرم خوئی برتے تو اس بات پر فریفتہ مت ہو کیونکہ وہ عنقریب تیرے سوا اپنی اور دستون سے موافقت کریگی یعنے ہرجائی ہی -

وان حلفت لا ينقض النأى عهدها	فليس لمخضوب البنان يمين

ترجمہ اور اگر وہ قسم کہائی کہ میرے قول کو فراق نہ توڑیگا تو اسکا اعتبار مت کر کیونکہ رنگین انگلیون والیون یعنے عورتونکی قسم قابل اعتبار نہین -

وقال آخر وقيل هو عليته بن مرداس

قليلة لحم الناظرين يزينها	شباب ومخفوض من العيش بارد

الناظران عرقان فى مدمع العينين واذا كان اللحم عليهما يكون عرض فى الوجه وهو عندهم غير محمود فالمراد بقلة لحمهما اسالة الخد ترجمہ اوسکی رگہائے چشم کم گوشت ہین یعنے اوسکا چہرہ چوڑا نہین بلکہ کتابی ہی جسکو چڑہتی جوانی عمدہ اور خنک عیش زینت دیتی ہے یعنے وہ نرم اندام و پر گوشت ہی نہ سوکہی -

ارادت لتنتاش الرواق فلم تقم	اليه ولكن طأطأته الولائد

الانتیاش التناول والرواق ستارة البيت والطأطأة خفض الراس ولكنى به عن الطاعة ترجمہ اوسنے پردہ در کا چلمن کے پکڑنیکا ارادہ کیا مگر بسبب نزاکت وکثرت خدام یہ کام آپ نہین کیا اور اوسکی چہوکریون نے اوسکی اطاعت کرکے بردہ اوٹہادیا خلاصہ تعریف نزاکت وکثرت خدام ہے

تناهى الى لهو الحديث كانها	اخو سقطة قد سلمته العوائد

السقطة مرة من سقط على الارض وفى الاغانى اخو سقم ترجمہ وہ کہیل کود کی باتون کی طرف سخت راغب و مائل ہی اور اپنے کام آپ نہین کرتی بلکہ خادمہ کرتی ہین گویا وہ زمین پر گری ہوئی چیز یا سخت بیمار ہی کہ اوسکو بیمار داروں نے چہوڑ دیا ہی تعریف تن آسانی وآرام طلبی کی کرتا ہی -

وقال توبة بن الحمير حمير بمعنى ابن حزم العقيلي الخفاجي كان يهوى ليلى الاخيلية وبنو الاخيل بطن من عقيل۔

ولو ان ليلى الاخيلية سلمت	علي ودوني تربة وصفائح
لسلمت تسليم البشاشة او زقا	اليها صدى من جانب القبر صائح

دون بمعنے القدام - وزقا الصدی صاح - والصدی علے زعم الجاهلية طائر يخرج من راس الميت اذا بلی عظامه **ترجمہ** اور اگر ليلی اخيلية مجکو ايسے حال مين سلام کرے کہ ميرے آگے مٹی اور چوڑی سلين ہون يعنے قبر مين مدفون ہون تو مين بيشک اوسکو جواب سلام بخوشی دون يا اوسکی طرف ميری قبر کيطرفسے ايک جانور بولنے والا جو مردہ کے کہنہ سر مين سے نکلا کرتا ہے آواز دے - کہتے ہين کہ ليلی توبہ کی قبر پر گزری اور اوسکو سلام کيا اور کہا کہ کيون جواب نہين ديتا اور اوسکی قبر کے پاس ايک الو رہتا تہا اوسکی آواز سنکر اور شتر کو ديکہکر وہان سے اوڑا ليلی بباعث خيال جاہليت يہ سمجہی کہ يہ صدی ہے کہ اوسکی قبر مين سے نکلا سو اوسيوقت ڈر کر مر گئی۔

واغبط من ليلى بما لا اناله	الا كلما قرت به العين صالح

ترجمہ مين ليلی کے معاملہ مين ايسی چيز پر حسد کيا جاتا ہون جسکو مين پہونچ نہين سکتا سن وہ ہر چيز کہ جس سے آنکہہ خنک ہو اور اوسکو بہا دی وہ اچہی پياری ہے يعنے لوگ مجہپر صرف اس بات سے حسد کرتے ہين کہ ليلی کے ساتہہ ميرا ذکر ہوتا ہے باوجوديکہ مين اوسکو وصال سے محروم ہون پہر کہتا ہے کہ ميرا اوسکی ساتہہ مذکور ہونا ہی غنيمت اور باعث خنکی چشم ہے۔

وقال آخر

فان تمنعوا ليلى وحسن حديثها	فلن تمنعوا مني البكا والقوافيا

ترجمہ سو اگر تم لوگ ليلی کو اور اوسکی اچہی بات کو مجہسے روک سکتے ہو تو ميری رونے اور اشعار خوانيکو مجہسے روک نہين سکتے ہو۔

فهلا منعتم اذ منعتم حديثها	خيالا يوافيني على النأي هاديا

وافاه اتاه والهادی المهتدی **ترجمہ** جبکہ تمنے اوس سے ميری بات کرنيکو روک ديا تو کيون نہين روکا اوسکے خيال و تصور کو جو باوجود اسقدر دوری کی سيدہا ميرے پاس آتا ہے يعنے اسپر تمکو قدرت نہين ہے۔ **وقال نصيب** وقيل انه المجنون عامر لما زوجت ليلى برجل من ثقيف و اراد اهلها ان يرسلوها معه وبلغه الخبر انشد۔

كأن القلب ليلة قيل يغدى	بليلى العامرية او يراح
قطاة عزها شرك فباتت	تجاذبه وقد علق الجناح

عزہ غلبہ والشرک محرکۃ حبائل الصيد وباز نصب لصيد الطير **ترجمہ** گويا ميرا دل اوس رات کو جسمين کہا گيا کہ ليلی جو بنی عامر مين سے ہے صبحکو يا شامکو ليجاويگی

یاشام کو پرندہ قطا کی ایک مادہ تہی جسپر پہاند یا جال کی رسیان غالب آگیئن یعنے اوسمین پہنسگئے سورات بہر پہاند کو کہینچے گئے ایسے حال مین کہ اوسکی بازو اوسمین پہنسگئے تھے اور نجات غیر ممکن تہی ۔

لها فرخان قد تُرِکا بوکر ۔۔۔ فعُشُّهما تُصَفِّقه الریاح

ترجمہ اوس قطاۃ کی مانند جسکے دو بچے ہون جو گہونسلے مین بسبب عدم طاقت پرواز چہوڑی گئی ہون سواونکی گہونسلے کو ہوائین ہلاتی ہون ۔

اذا سَمِعا هبوب الریح نصّا ۔۔۔ وقد اودی به القدرُ المتاحُ

نصا ای نصبا عنا قهما ترجمہ جبکہ وہ بچے ہوا کے چلنی کی آواز سنین تو گردنین اوٹہاتی ہین یعنے اس خیال سے کہ اونکی مان اونکے لیے چونگا لائی اور حال یہہ ہے کہ اونمین سے ہر ایک کو مقدر تقدیر نے ہلاک کر دیا بسبب گرفتاری اونکی مان کے ۔

فلا فی اللیل نالت ما ترجّی ۔۔۔ ولا فی الصبح کان لها براحُ

ترجمہ سو وہ قطاۃ نہ رات کو اپنی امید کو پہونچیگی اور نہ صبح کو اوسکے لیے نجات ہوگی۔ الحاصل اوس رات میری دل کا حال اضطراب کے شدت مین اوس قطاۃ کی موافق تہا جسکے حالات مذکور ہوئے ۔

وقال ابو حیۃ النمیری

رَمَتنی وسِترُ اللّٰه بینی و بینها ۔۔۔ ونحن باکناف الحجاز رمیمُ

ارادبستر الله الاسلام وقیل الشیب ورمیم علم امرءۃ کان یہواہا ترجمہ مسماۃ رمیم نے میری تیر نگاہ مارا ایسے وقت مین کہ اسلام یا عالم پیری مجہمین اور اوس مین خواہش سے مانع تہا اور ہم اطراف حجاز مین تہے ۔

فلو انها لمّا رَمَتنی رمیتُها ۔۔۔ ولکن عهدی بالنضال قدیمُ

جواب لو محذوف ۔ وعهد به عرفه ولقیه والنضال المراماۃ وارادبالقدیم البعید ترجمہ سو اوسنے جب میری تیر نگاہ مارا مین بہی اوسکے تیر مارتا تو بدلا اوتر جاتا مگر میری عورتون سے تیر اندازی کی مشق پرانی ہوگئی ہی بسبب پیرانہ سالی کے اسلیے مین تیر مار نہ سکا ۔

وقال آخر

أسجنًا وقیدًا واشتیاقًا وغربۃً ۔۔۔ ونای حبیبٍ انّ ذا العظیمُ

السجن الحبس ۔ والقید مایضم العضد من الخلف ۔ والہمزۃ للانکار والاستبعاد ترجمہ کیا مین قید اور شکنجے مین بند ہوا نی اور اشتیاق اور بعید الوطنی اور دوست کے دوری اختیار کرون یہ سب باتین بیشک بہت سخت اور بڑا امر ہے ۔

وانّ امرءً دامت مواثیق عهده ۔۔۔ علی مثل ما قاسیته لکریمُ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص کہ اوسکی عہد کی استواریان باوجود اسقدر سیر سے تحمل شدائد کی بنی رہین البتہ وہ کریم الاصل ہی ۔ وقال آخر

دعالكِ ضمانُ الله يا اُمَّ مالكٍ ۔۔۔ وَللهُ عن يُشقيكِ اغنى واوسعُ

ضمان الذومته - واللام فى الله للابتداء - وعن متعلقة باغنى واوسع - وان الناصبة محذوفة - واشقاه جعله شقيا بمراده اى محروما ترجمہ اے ام مالک خداوند تعالی کا ذمہ تیری حمایت کرے - اور خداوند تعالی تیرے محروم المراد کرنیسے بہت بے پروا اور بڑی وسیع قدرت والا ہی کیونکہ تیری محروم کرنیمین اوسکا نفع نہین ہی

يذكرنيكِ الخيرُ والشرُّ والذى ۔۔۔ اخافُ وارجو والذى اتوقعُ

ترجمہ مجکو بہلائی اور برائی اور خوف اور امید اور جسکی مین آرزو کرتا ہون تیرے یاد دلاتے ہین یعنی تجکو مین کسی حال مین نہین بہولتا ہون وقال الحکم الخضر

تساهمَ ثوباها ففى الدرع رادةٌ ۔۔۔ وفى المرط لفّاوانِ ردفهما عبلُ

التساہم التقاسم - ودرع المرءة مايكون فى اعلاها الى العنق - والرادة الناعمة كالرودة - والمرط الكساء من الخز وهى ازار المرءة واللفاء الفخذ الضخمة - والردف الكفل والعبل الضخم السمين ترجمہ اوسکے دو کپڑون نے اوسکے جسم کے دو حصے کر لیے ہین سو اوسکی کرتہ مین تو نرم بدن ہی اور اوسکی ریشمی تہبند مین دو موٹی رانین ہین جنکے سرین موٹے اور گداز ہین - فواللہ لا ادرى ازيدت ملاحةً ۔۔۔ وحسنا على النسوان ام ليس لى عقلُ

ترجمہ سو بخدا مجکو معلوم نہین ہی کہ وہ سب عورتون پر حسن و ملاحت مین فضیلت دیگئی ہی یا مجکو عقل و تمیز باقی نہین رہی کہ مین اوسکو ایسا سمجہتا ہون وقال آخر

اروحُ ولم احدث لليلى زيارةً ۔۔۔ لبئس اذا راعى المودّة والوصلِ

ترجمہ شاعر کی ہمراہی بے ملاقات لیلی اوسکو لیجانا چاہتے ہین تو وہ کہتا ہی کہ کیا مین بے ملاقات لیلی شام کو روانہ ہو جاؤن سو ایسا نہین ہو سکتا ہی اور اگر ایسا کرون تو مین اوسوقت دوستی اور ملاقات کا برا رعایت کرنیوالا ہون —

ترابٌ لاهلى لا ولا نعمة لهم ۔۔۔ لشدّ اذا ما قد تعبّدنى اهلى

لا الثانية تاكيد للاولى - ويحتمل ان يكون اسم الاولى محذوفا اى لا راحة - والتعبد التذلل ترجمہ انکے کہنے کو جو ملاقات لیلی سے مانع ہین کوستا ہی اور کہتا ہی کہ میرے کنبے کے لیے خاک نہ اونکو راحت نصیب ہو نہ نعمت اگر مین بے ملاقات لیلی کے سفر کرون تو اوسوقت مجکو اونکا غلام تابعدار ہونا سخت ناگوار ہوگا

وقال ابو دہبل الجمحی

أأترك ليلى ليس بينى وبينها ۔۔۔ سوى ليلة انى اذا لصبورُ

الهمزة للانكار - وكنى بالصبر عن الحب الكاذب فان الحب الصادق لا يصبر ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہی کہ ملاقات لیلی ایسے وقت مین چہوڑ دون کہ مجہہ مین اور اوسمین صرف ایک رات کی سفر کا فاصلہ ہی سو اگر مین ایسا کرون تو مین عاشق کاذب صابر ہون —

هبونى امرأ منكم اضلّ بعيرهُ ۔۔۔ له ذمّةٌ انّ الذمام كبيرُ

ابو دہبل الجمحی

ترجمہ — تم مجکو اپنے مین الیسا مرد سمجھو کہ اوسنے اپنا شتر گم کیا ہی اور زاد سکا تمسے عہد دوگا ری ہی سو تم اوسکی مدد کرو کیونکہ ایفاء عہد بڑا امر ہے۔

وللصاحبُ المتروكُ اعظمُ حُرمةً ۔۔۔ علی صاحبٍ من ان یضلَّ بعیرُ

ترجمہ — اور بیشک یار مہجور کی عزت دوسری یار پر اس بات سے زیادہ ہی کہ اوسکا شتر گم ہو جاوی یعنے تمہارا عجب حال ہی کہ شتر گمشدہ کی تلاش کیلیے توقف کرو اور سفر ملتوی رکھو اور یار گمشدہ کے ملنے کے لیئے توقف نہین کرتے۔

عفا اللہ عن لیلی الغداۃ فانہا ۔۔۔ اذا ولّیت حُکما علیّ تجورُ

اراد بالغداۃ غداۃ الحساب۔ وولیت من التولیۃ ترجمہ خدا لیلی سی بروز حساب در گزر کری کیونکہ وہ جب مجھپر حاکم کیگئی ہی تو ہمیشہ ظلم کرتی رہی ہی وقال

آخر — أآخرُ شیءٍ انتِ فی کل ھجعۃٍ ۔۔۔ واولُ شیءٍ انتِ عند ھبوبی

الہمزۃ للنداء۔ والمنادی محذوف۔ والہجعۃ مرۃ من الہجوع وہو النوم۔ والہبوب الانتباہ من النوم ترجمہ ای محبوبہ تو میرے ہر سونے مین آخر شی ہی اور ہر جاگنے مین اول شی ہے یعنی جب مین سوتا ہون تو تیری یاد مین اور جب اوٹھتا ہون تو تیری یاد مین غرض ہر وقت تیری یاد رہتی ہی۔

مزیدُکِ عندی ان اقیکِ من الردی ۔۔۔ وودٌّ کماءِ المزن غیرُ مشوبِ

المزید ما یزاد علی شیءٍ وود معطوف علی ان اقیک ترجمہ تیری لیے میرے پاس ایک یہ امر زائد ہی کہ مین تجکو اپنی جان اوڑکر ہلاکی سی بچاتا ہون اور دوسری یہ کہ میرے پاس تیری ایسے دوستی ہی کہ مثل ابر کے پانی کی خالص ہی اوسمین کچھہ ملاؤ نہین ہی۔ وقال آخر ذا الوزن کالذی قبلہ

ما انصفت ذلفاءُ امّا دنوُّھا ۔۔۔ فھجرٌ واَمّا نایُھا فیشوقُ

ترجمہ یعنی ذلفاء نے درباب محبت انصاف نکیا سو جب مین اوسکا قرب چاہتا ہون تو وہ مجھسے دور ہوجاتی ہی اور جب مین اوس سے جدا رہنا چاہتا ہون تو اوسکی جدائی مجکو مشتاق کرتی ہی حال مجکو چین نہین

تباعدُ من واصلت فکانّما ۔۔۔ لِاٰخرَ من لا یودُّ صدیقُ

ترجمہ وہ اوس شخص سے جو اوس سے ملی دور بہاگتی ہے تو وہ گویا دوسرے شخص کے جو اوسکو دوست نہین رکہتا دوست ہی یعنے اوسکی عادت اولٹی ہی

وقال حفص العلیمی

اقول لِحِلمی لا تَزعنی عن الصِّبا ۔۔۔ وللشیبِ لا تذعر علی الغوانیا

وزعہ منعہ وکفہ۔ والصبا جہالۃ الشباب۔ وذعر خاف۔ والغانیۃ الشابۃ ترجمہ مین اپنی عقل سے کہتا ہون کہ مجکو حرکات جوانانہ سے مت روک اور اپنی بڑہاپے سے کہتا ہون کہ میری معاملہ مین جوان عورتون سے مت ڈر خلاصہ یہہ کہ عقل اور بڑہاپے سی کہتا ہی کہ تمہاری نزدیک پیری مانع عشق بازی ہی مگر مین تمہارا کہنا نہ مانونگا میری نزدیک عشق بازی ہر حال مین اچھی ہی

طلبتُ الهوىٰ الغوريّ حتّى بلغتُه ‏ ‏ ‏ ‏ وسيّرتُ في نجديّه ما كفانيا

الغور خلاف النجد و هو ما ارتفع من الارض - والمجرور في نجديه للهوى ترجمہ مین نے کہادر کی عشق کی تلاش کی اور اوسکو پالیا اور بانگر کے عشق مین اسقدر زیادہ سیر کی جو مجکو کافی ہو گئی یعنے مین معشوقان کہادر و بانگر سے عشق بازی کی ہی اور اوسکا نشیب و فراز سب دیکہا ہی۔

فيا ربّ ان لم تقضها لي فلا تدع ‏ ‏ ‏ ‏ قذور لهم واقبض قذور كما هيا

قذور علم امراة - والضمير المنصوب لها التعينها عند المخاطبين ترجمہ سو اى ميرى پروردگار اگر تو قذور كى ملاقات كا ميرى ليى حكم نہين كرتا تو رقيبون كے ليے بہى قذور كو مت چہوڑ اور اوسكى روح قبض كرلے جس حالت مين وہ ہو - خلاصہ عشق كى غيرت سى مغلوب ہوكر معشوق كو كوستا ہى كہ رقيبون كے حوالہ كرنے سے اوسكا مرنا بہتر ہے خوب كہا ہى ؎ ہم تو مطلب كو نہ پہونچين ياكہ پہونچين پر خدا ؛ يہ نہ سنوائى كہ مطلب غير كا حاصل ہوا -

ويا ليت انّ الله ان لم الاقها ‏ ‏ ‏ ‏ قضى بين كل اثنين الّا تلاقيا

ترجمہ اور اى ميرى قوم اگر اوس سے ملنا ميرى قسمت مين نہين تو كاش خداوند تعالى ہر دو دوستون مين يہ حكم كردے كہ وہ آپس مين نہ ملين -

وقال ابو بكر بن عبد الرحمن الزهرى

ولمّا نزلنا منزلا طلّه الندى ‏ ‏ ‏ ‏ انيقا وبستانا من النور حاليا

طل الارض جاء عليه الطل والندى الطل - والانيق المعجب - والنور بالفتح الزهر - والحالى المتحلى ترجمہ اور جبكہ ہم خوشنما مكان مين جسكو ہلكى مينہ نے تر كرركہا تہا اور باغ مين جو پہولونكا زيور پہنے ہوئے تہا اوترى اور فروكش ہوئى -

اجدّ لنا طيب المكان وحسنه ‏ ‏ ‏ ‏ منًى فتمنّينا فكنتِ الامانيا

ترجمہ تو اوس مكان كى خوبى و حسن نے ہمارى دل مين نئى آرزوئين پيدا كين جنكے ہمكو تمنا ہوئى اور اون آرزونكا مجموعہ اى محبوبہ تو تہى -

وقال همدان بن المضرب الكندى

صفا ودّ ليلى ما صفا ثم لم نطع ‏ ‏ ‏ ‏ عدوّا ولم نسمع به قيل صاحب

ترجمہ ليلى كى دوستى اوسقدر صاف ہوئى جسقدر صاف ہوسكتى تہى پہر ہمنے اوسكے معاملہ مين كسى دشمن كى جو قطع محبت چاہتا تہا اطاعت نہ كى اور نہ كسى يار كا كہنا اوسكے بارہ مين سنا -

فلما تولّى ودّ ليلى لجانب ‏ ‏ ‏ ‏ وقوم تولّينا لقوم وجانب

ترجمہ سو جب ليلى كى دوستى نے ہم سے دوسرى طرف اور دوسرى قوم كيطرف منہ پہيرا تو ہمنے بہى اوسكيطرف سے دوسرى قوم اور دوسرى طرف مونہہ پہير ليا

وكلّ خليل بعد ليلى اخافه ‏ ‏ ‏ ‏ على النأى او يرضى بنؤد مقارب

ترجمہ اور ہر دوست بعد اس معاملہ مفارقت لیلی کے بنابر عہد شکنی مجھسے ڈرتا ہی یا دوستی متوسط پر راضی رہتا ہی - یعنے جب دوست نے دیکھا کہ مین نے لیلی سے ذراسی بات پر قطع کر دی باوجود اسقدر محبت کے تو وہ میری عہد شکنی سے ڈرتا ہی یا بقدر ضرورت دوستی کرتا ہی

وقال آخر

الا لیت شعری هل ابیتن لیلة	وذكرك لا يسري الي كما يسري

ترجمہ ای کاش مجکو اسبات کی خبر ہو کہ کیا مین کسی رات ایسی حال مین سوؤنگا کہ تیری یاد اور تیرا خیال جیسا ہمیشہ شب کو میری پاس آتا ہی اوس رات مین نہ آوی یعنی مین آرزو اسباتکی کرتا ہون کہ تیرا خیال میرے پاس نہ آوی کیونکہ وہ مجکو بیحاصل ستاتا ہی -

وهل يدع الواشون افساد بيننا	وحفر لنا العاثور من حيث لا ندري

العاثور البئر كل ما حفر ليقع فيه احد ترجمہ اور کیا چغلخور ہماری درمیانی در اندازی اور ہماری لیے اوکہی کہودنی کو اسطرح سے کہ اوسکو نہ تو جانے اور نہ مین چھوڑ دینگے یعنے اس امر کی مجکو آرزو ہی -

وقال آخر

ان كان هذا منك حقا فانني	مداوي الذي بيني وبينك بالهجر

ترجمہ اگر یہ تیرا رقیبون سے ملنا راست ہی تو مین بیشک اوس رابطہ محبت کا جو مجہہ مین اور تجہہ مین ہی قطع تعلق سے علاج کرونگا یعنے دوستی چھوڑ دونگا

ومنصرف عنك انصراف ابن حرة	طوى وده والطي ابقى من النشر

منصرف عطفه على المداوي - وكني بابن حرة عن الشريف الكريم ترجمہ اور تجھسے مثل پہر جانے اوس شریف آدمی کے پہر جاؤنگا جسنے اپنی محبت کو بعد پہیلانے کے لپیٹ لیا ہو - اور محبت کا لپیٹنا اوسکی پہیلانے سے اس زمانہ مین زیادہ پایدار ہی کیونکہ نفاق پہیل رہا ہی -

وقال آخر

وفي الجيرة الغادين من بطن وجرة	غزال كحيل المقلتين ربيب

وجرة موضع تنسب اليه الغزلان - والكحيل المكحول والربيب المربوب المانوس ترجمہ اور اون ہمسایون مین جو مقام بطن وجرہ سے علی الصباح روانہ ہوئی ہین ایک معشوقہ مثل سرمگین چشم پالتو ہرن مانوس کی ہے -

فلا تحسبي ان الغريب الذي نأى	ولكن من تنأين عنه غريب

ترجمہ سوای معشوقہ تو یہ مت خیال کر کہ مسافر وہ ہی جو اپنی کسی قوم کو چہوڑ کر جدا ہو جاوی ہان مگر جس سے تو جدی ہوئی وہ بیشک مسافر وحشت ناک ہی اگرچہ اپنی وطن مین ہو کسینے خوب کہا ہی ع سفر تو کردی و من در وطن غریب شدم -

وقال آخر

بنفسي واهلي من اذا عرضوا له	ببعض الاذى لم يدر كيف يجيب

ترجمہ میری جان اور کنبہ اوسپر قربان ہو کہ جب لوگ اوس سے بعض کلمات ایذا پیش کرتے ہین اور مثلا میرے عشق کا اوس سے ذکر کرتی ہین

تو وہ بسبب کمال حیا اور بھولے پن کے نہین جانتاکہ اونکو کیونکر جواب دے ۔

ولم يعتذر عذر البرى ولم تزل	به سكتة حتى يقال مريب

المريب بالضم موضع الريبة ـ دبالفتح المتهم ترجمہ اور وہ بے قصور کا سا عذر بیان نہین کرتا اور وہ برابر خاموش رہتا ہی یہان تک کہ اوسکو لوگ کہتے ہین کہ یہ شخص مشتبہ اور متہم ہی

وقال آخر

ارى كل ارض دمنتها وان مضت	لها حجج يزداد طيبا ترابها

دمنت الماشية الارض خرجت اليها الدمنة وهى السرقين والبعر ترجمہ مین ہر زمین کو جسپر معشوقہ نے کوڑی ڈالی دیکھتا ہون کہ اوسکی مٹی خوشبو مین زیادہ ہوتی جاتی ہی اگرچہ کوڑی ڈالی برس گذر گئی ـ

الم تعلمى يا رب ان رب دعوة	دعوتك فيها مخلصا لو اجابها

ترجمہ ای میری پروردگار کیا تو نہین جانتا کہ بہت سی دعائین ہین کہ مین نے اونکو تجہسے باخلاص مانگی ہین کاش وہ میری حق مین قبول کیجاوین ـ

واقسم لو انى ارى نسبا لها	ذياب الفلا حبت الى ذيابها

ترجمہ اور مین قسم کہاتا ہون کہ اگر جنگل کے بہیڑیے معشوقہ کی ہم نسب دیکہون تو اوسکی بہیڑیے مجکو پیاری معلوم ہونے لگین ـ

لعمر ابى ليلى لئن هى اصبحت	بوادى القرى ما ضر غيرى اغترابها

ترجمہ لیلی کے باپ کی زندگی کی قسم البتہ اگر لیلی بمقام وادی قری جاکر مقیم ہو جاوے تو اوسکا سفر میرے سوا کسیکو نقصان نہین کریگا کیونکہ عاشق صادق مین ہون نہ اور

وقال آخر

لعمرك ما ميعاد عينك والبكا	بدارا الا ان تهب جنوب

ما نافیہ ودارا موضع ترجمہ تیری زندگی کی قسم بمقام دارا تیری آنکہہ اور رونیکی ملاقات کی جگہہ نہین ہوتی ہی مگر جبکہ دکہنی ہوا محبوب کی قیام گاہ کیطرف سے چلتی ہی یعنے تو تب ہی روتا ہی جب دکہنی ہوا چلتی ہی

اعاشر فى دارا من لا احبه	وبالرمل مهجور الى حبيب

ترجمہ مین بمقام دارا اوس شخص کے ساتہہ زندگی بسر کرتا ہون جسکو مین دوست نہین رکہتا اور بمقام رمل ایک میرا پیارا دوست مجہسے جدا پڑا ہے

اذا هبت علوى الرياح وجدتنى	كانى لعلوى الرياح نسيب

العلوى من الرياح ما يهب من عالية النجد ترجمہ جبکہ نجد کی اونچی جانب کی ہوا چلتی ہی تو تو مجکو ایسا خوش پائیگا کہ مین گویا اوس ہوا کا ہم نسب ہون

وقال آخر

هل الحب الا زفرة بعد زفرة ۔۔۔ وحر على الاحشاء ليس له برد

ترجمہ نہین ہی محبت مگر ایک آہ بعد دوسری آہ کے اور سوزش باطنی جو کبھی سرد نہین ہوتی یعنے محبت انہین امور کا نام ہی—

وفيض دموع العين يا مي كلما ۔۔۔ بدا علم من ارضكم لم يكن يبدو

عطف علی حر ترجمہ اور اے میہ نہین ہی محبت مگر ریزش اشک ہای چشم جبکہ کوئی پہاڑ تمہارے زمین کا جو پہلے ظاہر نہین ہوتا تہا دکہائی دینے لگی۔

وقال ابن ميادة

كان فؤادي في يد ضبثت به ۔۔۔ محاذرة ان يقضب الحبل قاضبه

الضبث القبض الشديد ومحاذرة مفعول له والقضب القطع۔ وان يقضب بمفعول محاذرة ترجمہ گویا میرا دل ایک ہاتہہ مین ہی جسنے اوسکو سخت پکڑ رکہا ہی اس خوف سے کہ اوسکی رسی کو اوسکا کاٹنے والا کاٹ دے اور دہ چہوٹ جاوے یعنے میرا دل سخت قید مین ہی—

واشفق من وشك الفراق وانني ۔۔۔ اظن لمحمول عليه فراكبه

ترجمہ اور میں قریب فراق سے ڈرتا ہون اور بیشک مین خیال کرتا ہون کہ فراق پر سوار کیا جاؤنگا اور مین اوسپر سوار ہو جاونگا یعنی کیا کیجئے مجبوری ہی

فوالله لا ادري ايغلبني الهوى ۔۔۔ اذا جد جد البين ام انا غالبه

جد جده اذا بلغ الجد غايته ترجمہ سو بخدا مین نہین جانتا کہ آیا محبت مجہپر غالب آجاویگی جبکہ جدائی نہایت کو پہونچیگی یا مین محبت پر غالب رہونگا محبت غالب آجاویگی یعنے مجکو ہلاک کر دیگی

فان استطع اغلب وان يغلب الهوى ۔۔۔ فمثل الذي لاقيت يغلب صاحبه

ترجمہ سو اگر مجکو قدرت ہوئی تو محبت پر غالب رہونگا یعنی اوسکا تحمل کرونگا اور اگر مجہپر محبت غالب آگئی اور مجکو ہلاک کر ڈالا تو کچہ عجب نہین ہی کیونکہ جیسے محبت کے شدائد مین نے اوٹہائے ہین اونکا اوٹہانیوالا آخر مغلوب ہو جایا کرتا ہی

وقال آخر

فيا اهل ليلى كثر الله فيكم ۔۔۔ بامثالها حتى تجودوا بها ليا

ترجمہ سو اے لیلی کے کنبے کے لوگو خدا تم مین لیلی جیسی بہت سی معشوق پیدا کر دے تاکہ تم لیلی کو مجہے دے ڈالو یعنے اب تم کہتے ہو کہ لیلی بیمثل ہی اگر اوسکو تجہے دیدین تو ہم کیا دیکہین سو خدا لیلی کی مانند تم مین زیادہ پیدا کر دے تاکہ یہ بخل نرہے—

فما مس جنبي الارض الا ذكرتها ۔۔۔ والا وجدت ريحها في ثيابيا

ترجمہ سو میری پہلونی زمین کو نہین چہوا مگر مین نے لیلی کو یاد کیا ہی اور اوسکی خوشبو کو بسبب غلبہ تصور کے ہر جگہہ اپنے کپڑون مین پاتا ہون **وقال آخر**

يقول العدى لا بارك الله في العدى ‏ ‏ قد اقصر عن ليلى ورثت وسائله

ترجمہ دشمن کہتے ہیں (خدا اونکی بڑہوتری نکری) کہ میرا دل لیلی سے رک گیا اور اوسکی محبت کے وسیلے اور رابطے کہنہ ہو گئے ہیں۔

ولو اصبحت ليلى تدب على العصا ‏ ‏ لكان هوى ليلى جديدا اوائله

الدبيب على العصا كناية عن الشيب ترجمہ اور اگر لیلی بسبب پیری کے چہڑی کے سہارے چلنے لگے تو بیشک لیلی کی محبت کے شروع نئے اور جدید ہونگی یعنے اس حال مین بہی اوسکا عشق ایسا زور پر ہوگا کہ گویا آج ہی شروع ہوا ہی اور اوسکی پیری میرے عشق کو ضعیف نہین کریگی **وقال آخر**

وقفت لليلى بالملا بعد حقبة ‏ ‏ بمنزلة فانهلت العين تدمع

الملا المفازة ذات الحر والسر او الحقبة المدة الطويلة ترجمہ مین بسبب لیلی کی تیہرا اور دہوپ والے جنگل مین بعد عرصہ دراز کی ایک مقام پر جہان کبھی لیلی فروکش ہوئی تہی ٹہہرا اسوقت میرے آنکھہ سے آنسو بے اختیار جاری ہوگئے

اتبع ليلى حيث سارت وودعت ‏ ‏ وما الناس الا آلف ومودع

الآلف اسم فاعل من الف اذا استانس به ترجمہ اور مین اپنے دلکو لیلی کی پیچھے بہیجتا ہون جہان وہ جاوے اور دوستونکو رخصت کرے اور لوگ نہین ہین مگر دو قسم کے ایک انس سے مانوس بسبب ہمسفری کے اور دوسرے وہ جو اوس سے رخصت ہوکر جدا ہوئے مگر مین دونون سے جدا ہون کہ کسی حال مین لیلی سے جدا نہین ہوتا جیسا کہ اگلی شعر مین ہی۔

كان زماما في الفواد معلقا ‏ ‏ تقود به حيث استمرت واتبع

الاستمرار المرور ترجمہ گویا ایک باگ میری دلمین بندہی ہوئی ہی کہ لیلی اوسکے ذریعہ سے دلکو کہینچتی ہی جہان جاتی ہی اور مین اوسکے پیچھے جاتا ہون۔ **وقال ورد الجعدي**

خليلي عوجا بارك الله فيكما ‏ ‏ وان لم تكن هند لارضكما قصدا

عاج نزل ووقف۔ والقصد الاستواء ترجمہ اے میرے دو دوستو ہند کی پاس اوترو خدا تم مین برکت کرے اگرچہ ہند تمہاری وطن کی سیدہی راہ پر نہین ہے بلکہ وہان جانے مین کچھہ چکر ہے۔

وقولا لها ليس الضلال اجارنا ‏ ‏ ولكننا جرنا لنلقاكم عمدا

ضل الطريق خطاءه۔ وجار عن الطريق مال عنه ترجمہ اور ہند سے کہو کہ راہ بہولنی نے ہمکو تیری طرف چکر نہین دیا مگر ہم خود راہ راست سے مڑ آئے تاکہ تمسے قصداً ملاقات کرین۔

وقال آخر

وما في الارض اشقى من محب ‏ ‏ وان وجد الهوى حلو المذاق

ترجمہ اور تمام زمین پر عاشق سے زیادہ کوئی کمبخت نہین ہی اگرچہ وہ محبت کا ذائقہ شیرین پاتا ہی

تراه باكيا في كل حين ‏ ‏ مخافة فرقة او لاشتياق

ترجمہ تو اوسکو ہر وقت روتا دیکھیگا وصل مین بسبب خوف جدائی کے اور ہجر مین بسبب اشتیاق ملاقات کے چنانچہ یہی مضمون اگلے شعر مین ہے

فیبکی ان نأوا اشتیاقا الیہم ۔۔۔ ویبکی ان دنوا خوف الفراق

ترجمہ سو وہ معشوق لوگ اگر اوس سے جدا ہون تو انکی شوق مین روتا ہی اور اگر وہ لوگ اوسکے پاس ہین تو بسبب خوف ہجر کے روتا ہی۔

فتسخن عینہ عند التنائی ۔۔۔ وتسخن عینہ عند التلاقی

سخونۃ العین کنایۃ عن البکاء والکرب ترجمہ سو اسلیے اوسکی آنکھین فراق مین بہی گرم رہتی ہین اور وصل مین بہی بس اس سے زیادہ اور کیسا کہنچتی ہوگی۔ **وقال ابن الطثریۃ** اسمہ یزید بن المنتشر والطثریۃ امہ من حی من قضاعۃ یقال لہم طثر۔

عقیلیۃ اما ملاث ازارہا ۔۔۔ فدعص واما خصرہا فبتیل

العقیلیۃ نسبۃ الی بنی عقیل بطن من ہوازن۔ والملاث بالمثلثۃ الموضع الذی یلاث ای یدار علیہ الشئ کالراس للعمامۃ فالمراد بملاث الازار ہہنا العجز والردف والدعص ہو الرمل المجتمع شبہہا بہ لکثرۃ اللحم علیہا والخصر الوسط والبتیل بتقدیم الباء المضیم الدقیق ترجمہ وہ معشوقہ بنی عقیل مین سے ہی اوسکے تہبند کی لپیٹنے کی جگہ یعنی اوسکے سرین تو مثل تودۂ ریگ کے موٹے اور نرم وگداز ہین اور کمر اوسکی سو باریک اور بتیل ہے۔

تقیظ اکناف الحمی ویظلہا ۔۔۔ بنعمان من وادی الاراک مقیل

اصل تقیظ تتقیظ حذف احدی التائین من تقیظ الرجل اذا اقام فی مکان قیظا ای صیفا ونعمان واد معروف یقال لہ وادی الاراک والمقیل موضع القیلولۃ فاعل یظل ترجمہ وہ محبوبہ ایام گرما اطراف حمی مین گزارتی ہی اور بمقام نعمان جو منجملہ وادی اراک ہی اوسکو خوابگاہ نیم روز سایہ مین رکھتی ہے

الیس قلیلا نظرۃ ان نظرتہا ۔۔۔ الیک وکلا لیس منک قلیل

الاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظرۃ۔ وکلا حرف ردع۔ وقلیل اسم لیس ومنک خبرہا ترجمہ کیا ایک نظر جو مین تجکو دیکہون کم نہین ہی یعنی کم ہی پہر کہتا ہے کہ ہرگز کم نہین ہی تیری طرف سے جو چیز ہے وہ کم نہین شمار ہوتی بلکہ بہت ہے۔

فیا خلۃ النفس التی لیس دونہا ۔۔۔ لنا من اخلاء الصفاء خلیل

الخلۃ الخلیل ترجمہ سو ای دلی دوست کہ سوای اوسکے ہمارے لیے سچی دوستون مین سے ویسا کوئی دوست نہین ہی۔

ویا من کتمنا حبہ لم یطع بہ ۔۔۔ عدو ولم یؤمن علیہ دخیل

الدخیل الصدیق النجی ترجمہ اور ای وہ شخص کہ ہمنے اوسکی محبت لوگونسے چہپائی اور اوسکی معاملہ مین کسی دشمن یا مشکر کا کہنا نہین مانا گیا اور کوئی ہمراز دوست اوسکی معاملہ مین قابل اطمینان نہین سمجہا گیا یعنے اوسکا حال ہمنے سب سے چہپایا ہی

اَمَا مِن مَقامٍ اشْتَكِي غُرْبَةَ النّوىٰ	وخوفَ العِدىٰ فيهِ اليكَ سبيلُ

ہو جواب اللذا مین قبلہ و ما نافیہ اسمہا سبیل والیک متعلق ہو۔ وجملہ اشتکی نعت مقام ترجمہ کیا مجکو ایسا موقع ومحل نہین ملتا کہ اوسمین مجکو ایسی راہ ملے کہ تجہسے غربت فراق اور دشمنونکی خوف کی شکایت کرون۔

فَدَيْتُكَ اِنّي كَثيرٌ و شُقَّتي	بعيدٌ و اَشْياعي لَدَيكَ قليلُ

الشقہ السفر والاشیاع الانصار ترجمہ مین تجہپر قربان میری دشمن بہت ہین اور میرا سفر دراز ہے اور مین یہان مسافر ہون اور میرے مددگار اور سفارش کرنے والے تیرے پاس کم ہین یعنے بہرحال قابل رحم ہون۔

وكُنتُ اذا ما جِئتُ جِئتُ بعِلّةٍ	فافنَيتُ عِلّاتي فكيفَ اقولُ

ترجمہ اور پہلی میری عادت یہ تہی کہ جب مین تیرے پاس آتا تہا تو کسی بہانہ اور حیلہ سے آتا تہا سو اب تو نے میرے تمام حیلے یا مین نے اپنی تمام بہانے ختم کردیے اب لوگون سے آنیکا بہانہ کیا کہون۔

فما كُلَّ يومٍ لي بارضِكَ حاجةٌ	ولا كُلَّ يومٍ لي اليكَ رسولُ

ترجمہ سو ہر روز مجکو تیرے وطن مین کام نہین پڑتا کہ اوسکے بہانہ سے آتا رہون اور نہ ہر روز مین تیری پاس قاصد بہیج سکتا ہون تو پہر ملنے کی کیا صورت ہوسکے

صَحائفُ عندي للعِتابِ طَوَيتُها	ستُنشَرُ يوماً والعِتابُ طويلُ

ترجمہ میری پاس شکایت دوستانہ کی کتابین اور دفتر ہین کہ اونکو مین نے لپیٹ رکہا ہے عنقریب ایک روز بوقت ملاقات کہولی جاوینگی اور شکایت بڑی لمبی چوڑی ہے

فلا تَحمِلَنَّ ذَنْبي وانتَ ضعيفةٌ	فحَمْلُ دَمي يومَ الحِسابِ ثقيلُ

ترجمہ سو تو میرا خون اپنی گردن پر مت لے ایسے حالمین کہ تو نازک ناتوان ہے کیونکہ میری خون کا اوٹہانا قیامت کے روز بہاری پڑیگا **وقال آخر**

اَبَعدَ الّذي قَد لَجَّ تَتَّخِذينَني	عَدُوّاً وقد جَرَّعتِني السُّمَّ مُنقَعا

لج بہ لزمہ والمنقع السم الثابت الراسخ ترجمہ کیا بعد ایسی محبت کے جو میرے گلے کا ہار ہوگئی ہے تو مجکو اپنا دشمن قرار دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ تونے مجکو محبت کا ایسا زہر پلا دیا جو تاثیر کا مستحکم اور ثابت ہے

وشَفَّعتُ مَن يَبغي عَلَيَّ ولَم اكُن	لِاَرجُمَ مَن يَبغي عَلَيكِ مُشَفَّعا

شفعہ قبل شفاعتہ وبغی علیہ ظلمہ وارجم من ارجم التعدی ترجمہ اور تو نے میری معاملہ مین اوس شخص کا کہنا مانا جو مجہپر ظلم کرتا ہے اور مین ایسا نہیں کہ اوس شخص کو جو تجہپر زیادتی کرے اوسکی بات مانکر رخصت کرون

فَقالَت وما هَمَّت بِرَجعِ جَوابِنا	بَلَ انتَ ابنتا الدَّهرِ لا تَضرَعا

رجع الجواب رده سوا التضرع التذلل ترجمہ سواد سنے کہا اور ہماری جواب دینے کا قصد نہین کیا کہ بلکہ تونے ہمیشہ ہر چیز سے انکار کیا اگر ذلت وخواری سے
یعنے سیدنا جواب ہماری لیے یہ تہا کہ وہ یہ کہتی تو ذلیل وخوار ہے مگر اوسنے یون نہ کہا بلکہ بطور مبالغہ کہا تونے ہمیشہ سوای ذلت کے کوئی اور چیز اختیار
نہین کی کہ ہمیشہ فریاد وفغان کرتا رہتا ہی اور انکہو نین ذلیل رہتا ہی۔

تحمل حملا فادحا فنوء بحملا	فقلت لها ما كنت اول ذی هوی

الحمل بالكسر المحمل والفادح الثقيل يقال دين فادح - والجملة نعت ذی هوی ترجمہ مین نے اوس سے کہا کہ مین پہلا ایسا عاشق نہین ہون جسنے بہت بہاری
بوجہہ محبت کا اوٹھا لیا ہو اظہار دردمندی کیا لیعنے عاشق لوگ فریاد کرتے آئے ہین یہ میرا ایجاد نہین ہی - **وقال ابو الاسود الدولی**

عجوزا ومن يحبب عجوزا يفند	ابى القلب الا ام عمرو وحبها

فنده تفنيدا كذبه وعجزه وخطاه رایه ترجمہ میرا دل سب معشوقون کی محبت سے انکار کرتا ہی سوای محبت ام عمرو کی اوسکی پیری کی حالت مین اور جو بڈہیا کو دوست
رکہتا ہے وہ سست رائے اور سٹھا ہوا بتلایا جاتا ہے۔

ورقعته ما شئت في العين واليد	كثوب اليماني قد تقادم عهده

اليماني صفة الرجل او الثوب من اضافة الموصوف الى الصفة ورقعته مبتدا والموصول خبره والرقعة ما يصلح به الثوب المتمزق وكنى به عن قطعة من الثوب ترجمہ
وہ ام عمرو مثل ایسے تہان یمنی تاجر کے ہی یا مثل ایسے تہان یمانی کے ہی کہ اوسکو طیار کیے بہت زمانہ گزر گیا ہی اور وہ کہنہ ہو گیا ہی مگر اوسکا کپڑا ایسا
ہو جیسا تو چاہی کہ آنکہہ کو بلحاظ خوبصورتی اور ہاتہہ کو باعتبار نرمی وصفائی اچہا معلوم ہو ایسا ہی حال ام عمرو کا ہی کہ گو وہ بوڑہیا ہو گئی مگر اوسکا جسم
ویسا ہی قابل تعریف ہی **وقال آخر**

على هجر ايامي بذي الغمر نادم	هجرتك ايام بذي الغمر انني

ذو الغمر بالمعجمة موضع ترجمہ مین نے چندروز تجہسے بمقام ذو الغمر جدائی اختیار کی سو مین بیشک تجکو چندروز بمقام ذو الغمر چہوڑنیسے پشیمان ہون

كعازبة عن طفلها وهي رائم	واني وذاك الهجر لو تعلمينه

الواو بمعنے مع ولو بمعنے ليت والعازبة الغائبة والرائم العطوف الرؤف ترجمہ اور مین بیشک اس جدائی مین کاش تو اوسکی سختی معلوم کرلے مثل
اوس عورت کے تہا جو اپنی بچہ سی جدا ہو جاوی اور وہ اوسپر مہربان ہو کہ وہ باوجود جدائی کے ہر وقت اوسکا خیال رکہتی ہی **وقال آخر**

سلوا ولا طول اجتماع تقاليا	ما احدث النأي المفرق بيننا

ترجمہ جدائی تفرقہ انداز نے ہم مین فراموشی پیدا کی اور نہ درازی ایام وصال نے کوئی رنج وبغض پیدا کیا یعنی ہمارا عشق حالت فراق ووصال میں برابر یکسان ہے

ولا زادنی الواشون الا صبابة	ولا کثرة الناهین الا تمادیا

ترجمہ اور چغلخورون نے مجکو نہ برمائی مگر اوسکی محبت اور کثرت عشق سے منع کرنیوالون نے مجکو زیادہ کیا مگر مبالغہ اوسکے عشق مین ۔

وانت التی ما من صدیق ولا عدی	یری نضو ما ابقیت الا رثی لیا

الصدیق یعم الواحد والجمع ۔ والنضو بالکسر الجمل المہزول واراد بہ نفسہ وعنی بما ابقیت جسمہا ترجمہ اور تو وہ ہی کہ تونے مجکو ایسے حال مین کر دیا ہی کہ کوئی دوست اور دشمن ایسا نہین جو مجکو ایسے حال مین دیکہے کہ مین ضعیف ولاغر کیا ہوا اوس محبت کا ہون جو تو نے میرے لیے باقی رکہہ چہوڑی ہی مگر وہ میرے حال پر رحم کرتا ہی

خلیلی الا تبکیا لی التمس	خلیلا اذا انفیت دمعا بکی لیا

ترجمہ ای میرے دونو دوستو اگر تم میرے حال زار پر نہ روؤ تو مین طالب مدد ہونگا ایسے دوست سے کہ جب مین اپنے تمام آنسو ورکر تمام کر دون تو وہ میرے لیے رو دے یعنے جب تم رحم نکرو تو وہ مجہپر رحم کرے ۔

کان لم یکن بین اذا کان بعدہ	تلاق ولکن لا اخال التلاقیا

ترجمہ جبکہ ہجر کے بعد وصال ہو تو وہ ایسی ہی کہ گویا ہجر ہے نہین ہوی مگر وصال تو میری تصور مین ہی نہین آتا ۔ **وقال جمیل و حارب الفخذ الذی منہم بثینة** الفخذ حی الرجل اذا کان من اقرب عشیرتہ و بثینة محبوبتہ وہی بنت حیی ابن ثعلبة العذریة

تفرق اہلانا بثین فمنہم	فریق اقام واستقل فریق

بثین ترخیم بثینة ۔ واستقل الرجل حمل متاعہ ترجمہ ای بثینہ میرے اور تیرے کنبہ کے لوگ متفرق ہوگئے سو اونمین سے ایک فریق تو ٹہر گیا اور دوسرا فریق اپنا اسباب اوٹہا کر چلتا ہوا ۔

فلو کنت خوار القنا باخ میسمی	ولکننی صلب القناة عتیق

الخوار الضعیف وباخ اللحم تغیر واستعیر لتغیر المیسم ای الجمال وصلب القناة کنایة عن الجلید والعتیق النجیب الشریف ترجمہ سو اگر مین ضعیف ہوتا تو میری آبرو میں فرق پڑجاتا یعنے مین قید ہو جاتا مگر مین بہادر و شریف ہون مجسے ذلت نہین اوٹہائی جاتی ۔ اور شارح تبریزی لکہتا ہی باخت النار ای خمدت یعنی مین اگر ضعیف ہوتا تو میرے عشق کی حرارت سرد ہو جاتی ۔

کان لم نحارب یا بثین لو انہا	تکشف غماہا وانت صدیق

الضمیر المنصوب للحرب ۔ والغمی الامر المظلم المشتبہ ترجمہ اگر لڑائی کا جہمیلا جاتا ہی اور تو میری دوست بنی رہے تو ای بثینہ یہ صورت ایسی ہو جاوی کہ گویا میری اور تیری قوم مین کچہہ لڑائی ہی نہین ہوئی ۔ **وقال آخر**

شَیَّبَ ایامُ الفراقِ مفارقی ۔۔۔ وَأنْشَزْنَ نفسی فوقَ حیث تکونُ

مفارق الراس اوساطہ وانشزہ رفعہ وکنی بہ عن قرب الموت قال تعالی اذا بلغت التراقی ترجمہ شدت ایام فراق نے میری سر کی پٹیونکو یعنی جو انمین بوڑہا کردیا اور میری دم کو اوسجگہہ سے جہان وہ رہتا تہا اوپر لیگئے یعنے میرا ناک مین دم آگیا ہی اور قریب الموت ہون۔

وقد لانَ ایامُ اللِّوی ثم لم یکد ۔۔۔ مِنَ العَیشِ شیءٌ بعدهنَّ یلینُ

لان لہ اذا اطاعہ واللوی موضع ترجمہ بیشک وہ زمانہ جو بمقام لوی گزرا وہ مجہسے موافق تہا کہ ہر وقت عمل یہتا تہا پہر لعد اوس زمانہ کی کچہہ بہی زندگی حسب دلخواہ نگزری۔

یقولون ما ابلاكَ والمالُ غامرٌ ۔۔۔ لدیكَ وضاحی الجلدِ منكَ كنینُ

فقلتُ لهم لا تعذلونی وانظروا ۔۔۔ الی النازعِ المقصورِ كیف یكونُ

ابلاہ جعلہ بالیاً خلقاً والغامر بالمعجمۃ الکثیر وضاحی الجلد ظاہرہ والکنین المستور والمراد بہ اللباس الساتر والنازع الغریب والمقصور المحبوس ترجمہ لوگ مجہہ سے کہتے ہین کہ کس چیز نے تجکو بوڑہا اور ضعیف کردیا ہی اور حال یہ ہی کہ تجہہ پاس مال بہت ہی اور تیرا جسم ظاہر لباس سے ڈہکا ہوا ہی یا خوشی سے سو مین نے اونسے کہا کہ تم مجکو ملامت مت کرو اور مجکو کہ مین غریب الوطن اور محبوس ہون دیکہو اور رحم کرو یعنی اگرچہ مین اپنے وطن مین بڑا دولتمند ہون مگر کیسی حالمین ملامت بیموقع ہی وقال ابو دہبل الجمحی الصحیح انہا لمحمد بن بشیر الخارجی من قصیدۃ اولہا ٥ یا احسن الناس الا ان نائلہا ✤ قدماً لمن یرتجی معروفہا عسر وانما دلہا سحر تصید بہ ✤ وانما قلبہا للمشتکی حجر ✤ ہل تذکرین ولما انس عہدکم ✤ وقد یدوم لعہد الخلۃ الذکر ✤

اقولُ والركبُ قد مالتْ عمائمُهم ۔۔۔ وقد سقی القومَ كأسَ النعسةِ السهرُ

ترجمہ مین ایسی وقت مین کہتا ہون کہ شتر سوارونکی پگڑیان نیند کے زور سے جہک گئی ہین اور قوم کو کثرت بیداری نے اونگہنی کا پیالہ پلادیا ہی۔

یا لیتَ انی باثوابی وراحلتی ۔۔۔ عبدٌ لاهلكِ هذا الشهرَ مؤتجرُ

اراد بالاثواب النفس کما فی قولہ تعالی وثیابک فطہر او الزاد والمتاع والموتجر المواجر اسم مفعول ترجمہ ای کاش مین اپنے دل یا اسباب اور سواری سمیت اے معشوقہ تیرے اہل کا اس مہینہ بہر ایک غلام کرایہ دار ہو جاؤن کہ اس تقریب سے تیرے ساتہہ رہون۔

ان كان ذا قدرٍ يعطيكِ نافلةً ۔۔۔ منا ويحرمنا ما انصفَ القدرُ

جواب الشرط قولہ ما انصف القدر وقولہ یعطیک نافلۃ منافی موضع صفۃ لقدر والنافلۃ العطیۃ ترجمہ اگر تقدیر مین یہ ہی کہ وہ تجکو ہمسے فائدہ پہونچوائے اور ہمکو تجہسے منتفع نہونے دے تو اس صورت مین تقدیر غیر منصف ہوگی

جِنِّیَّةٌ او لها جِنٌّ یعلِّمُها ۔۔۔ رَمْیَ القلوبِ بقوسٍ ما لها وَتَرُ

ترجمہ معشوقہ حقیقت مین پری ہی یا اوسکو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلون پر تیر مارنی سکہاتا ہی یعنی تیر نگاہ **وقال توبۃ بن الحمیر**

بلی کل ما شف النفوس یضیرھا	یقول اناس لا یضیرک نایھا

النفیر الفقر ترجمہ لوگ مجھسے کہتے ہین کہ تجکو لیلی کا فراق نقصان نہین پہونچا دیگا مین نے کہا کیون نہین نقصان پہونچاویگا اسلیے کہ جو چیز طبیعتونکو ضعیف کردیگی وہ ضرور نقصان پہونچاتی ہی۔

ویمنع منھا نومھا وسرورھا	الیس یضیر العین ان تکثر البکا

ترجمہ کیا کثرت گریہ اور آنکہہ کو اوسکی خواب و خوشی سے روکا جانا ضرر نہین ہی یعنی بیشک مضر ہی اور فراق انکی سوا اور کیا ہوتا ہی **وقال ابن ابی دباکل الخزاعی**

ویوم نلتقی فیہ قصیر	یطول الیوم لا القاک فیہ

ترجمہ جس روز تجھسے نہین ملتا ہون وہ دراز ہوجاتا ہے اور وہ روز جس مین تجھسے ملاقات ہوتی ہی کوتاہ معلوم ہوتا ہی۔

فقلت لصاحبتی فمن یضیر	وقالوا لا یضیرک نای شھر

ترجمہ اور اونکو نے کہا کہ تجکو تیری محبوبہ سے ایک مہینہ کی جدائی کچہہ نقصان نہیں کریگی سو مین نے اپنی دونون دوستون سے کہا کہ اگر مجکو وہ نقصان نہین کرتی تو کسکو نقصان کریگی یعنی میری سوائے کسیکو نقصان نہین کریگی **وقال عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود**

ھواک فلیم فالتام الفطور	شققت القلب ثم ذررت فیہ

الذر النثر ولیم مجہول من لام اذا اصلحہ والالتیام مطاوعہ والفطور الشقوق ترجمہ اے محبوبہ تونے میرے دلکو چیر اپہر اوسمین تونے اپنی محبت کو پہیلا دیا پہر وہ زخم درست و اصلاح کیا گیا سو وہ زخم درست اور اچہی ہوگئی اور تیری محبت اوسمین موجود ہی اب نکل نہین سکتی۔

فبادیہ مع الخافی یسیر	تغلغل حب عثمۃ فی فوادی

ترجمہ عثمہ کی محبت میرے دل مین خوب بزور بیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمقابلہ محبت باطنی کے نہایت کم ہے۔

ولا حزن ولم یبلغ سرور	تغلغل حیث لم یبلغ شراب

ترجمہ اوسکی محبت اوسجگہ بزور داخل ہوگئی جہان شراب پانیکا اثر نہین پہونچتا اور نہ غم اور خوشی کی تاثیر پہونچتی ہی۔ **وقال ابن میادۃ**

وادمعھا یذرین حشو المکاحل	وما انس م الاشیاء لا انس شقھا

ما شرطیۃ جازمۃ ومن الاشیاء اصلہ من الاشیاء وادمعھا مرفوع علی الابتداء ویذرین خبرہ والجملۃ حال وارادہ اطارہ والحشو ما یحشی والمکاحل جمع مکحل یا مکسر ترجمہ اور اگر مین چیزون مین سے کوئی چیز بہول جاؤن تو ممکن ہی مگر اوسکے کہنے کو جبکہ اوسکے آنسو سرمہ دانکی باطن کی چیز یعنے سرمہ کو بکہیرتی تہی یعنے جبکہ وہ سرمگین چشم سے آنسو بہاتی تہی اور سرمہ اونکے ساتہہ نکلتا تہا ہرگز نہ بہولونگا اور اوسکے کہنے کا بیان اگلے شعر مین ہی۔

تمنّع بذا الیوم القصیر فانّه	رهین بایام الشهور الاطاول

الجملة مفعول القول ترجمہ وہ مجھسے یہ کہتے تھے کہ اس یوم وصال سے جو چھوٹا ہی منتفع ہو کیونکہ یہ روز مہینوں کے بڑے دنوں پر یعنی ایسے دنون پر جو بسبب صدمات فراق دراز معلوم ہونگے گروہی۔ خلاصہ یہ کہ ایسا دن پھر مہینوں نہیں نصیب ہوگا۔ وقال آخر

بیضاء آنسة الحدیث کانّها	قمر توسّط جنح لیل مبرد

الآنسة المانوسة۔ والجنح من اللیل طائفة منه۔ والمبرد الداخل فی البرد۔ ذا برد ترجمہ وہ معشوقہ گوری رنگ کی ہے جسکی باتون مین دل لگتا ہے گویا وہ ایک چاند ہے جو پارہ شب سرد مین جسمین غبار نہین ہوتا کھلا ہوا ہے

موسومة بالحسن ذات حواسد	انّ الحسان مظنّة للحسّد

ترجمہ وہ حسن مین نشانمند و مشہور ہے جسپر بہت سی عورتین حسد کرتی ہین کیونکہ خوبصورت عورتین حاسدونکا خاص موقع ہے

خودٌ اذا کثر الحدیث تعوّذت	بحمی الحیاء وان تکلّم تقصد

ترجمہ وہ زن نازک اندام ہے جبکہ اوسکے روبرو گفتگو زیادہ ہوتی ہے تو وہ حیا و شرم کی پناہ لیتی ہے اور اگر وہ خود گفتگو کرتی ہے تو اعتدال کے ساتھ یعنی نہ زیادہ نہ کم۔

وتری مدامعها ترقرق مقلةً	سوداء ترغب عن سواد الاثمد

رقرق الدمع صبّه واساله واسالة المقلة کنایة عن کثرة البکاء ترجمہ اور بوقت رخصت تو اوسکے کویون یعنے آنسو بہنے کی جگہونکو دیکھے گا کہ آنکھ کو ایسے سیاہ ڈھیلے کو بہاتی ہین جو سرمہ کی سیاہی سے بسبب ذاتی سیاہی کے بے پروائی کرتے ہین یعنے ایسے ڈھیلہ چشم سرمہ دادہ ہے ۔ وقال آخر

صفراء من بقر الجواء کانّما	ترک الحیاء بها رداع سقیم

الصفرة توصف بها البقرة قال تعالی صفراء فاقع لونها تسر الناظرین۔ والجواء بالجیم لکتاب موضع ینسب الیه البقرات۔ والرداع بالضم النکس ترجمہ وہ معشوقہ سنہری رنگ کی وحشی القطع شل گاؤان مقام جواکی ہے اور بباعث حیا کے قلیل الحرکات بھاری بھرکم ہے گویا کہ حیا نے اوس پر سرنگونی مریض کی سی ڈالدی ہے یعنی حیا کی سبب ایسی سرنگون رہتی ہے جیسا مریض سرنگون رہتا ہے۔

من محذیات اخی الهوی جُرَع الاسی	بدلال غانیة ومقلة ریم

احذاه شیئا اعطاه ایاه۔ والجرع جمع جرعة مفعول ثان۔ والاسی الحزن والغانیة الجمیلة التی غنیت بجمالها والتی تطلب ولا تطلب۔ والریم

الغزلان ترجمہ وہ معشوقہ اون طرحدار عورتون سے ہیں جو عاشقون کو اپنے ناز معشوقانہ و چشم آہوانہ کے ذریعہ سے غم کے گھونٹ پلاتی ہین

وقصيرةِ الايامِ وَدَّ جليسُها ۔۔۔ لو نالَ مجلسَها بفقدِ حميمِ

ترجمہ اور اوس معشوقہ کے ایام وصل بسبب کمال خوشی کے چھوٹے معلوم ہوتے ہین اوسکا ہمنشین اس امر کو دوست رکھتا ہے کہ کاش اوسکی ہمنشینی بعوض جلتے رہنے پیارے رشتہ دار کے ٹہا دے ۔ وقال آخر

ونارٍ كسحرِ العَوْدِ يَرفعُ ضوءَها ۔۔۔ مع الليلِ هبّاتُ الرياحِ الصوارِدُ

الواو بمعنی رُبَّ ۔ والسحر بالفتح الرية ۔ والعود بالفتح الجمل المسن ۔ والهبات جمع هبّة مرّة من هبّت الريح اذا تحركت وثارت فائل ترفع ۔ والصوارد جمع صارد من صرد اذا وجد البرد سريعًا ويحتمل ان يكون بمعنى السهم النافذ ترجمہ اور کتنے ہی شعلے مثل پھیپھڑے شتر پیر کے سرخ تھے کہ اونکی روشنی کو سرد ہواؤنکی جھونکے یا ایسی ہواؤنکی جھونکے جو تیر وکی مانند بدنومین گھسے جاتے تھے رات مین بلند کرتی تھی ۔

صُدُّ بايدی العِيسِ عن قصدِ اهلها ۔۔۔ وقصدی اليها بالمودةِ قاصدُ

ترجمہ کردکامین نے شترون کے لگے پاؤونکو اوس آگ والون کے پاس جانے سے اور حال یہ تھا کہ میرا دل اوس آگ کا باعث محبت کے قصد کرتا تھا کیونکہ وہ آگ قوم محبوبہ کی تھی ۔ مگر بخوف رقیبون کے نگیا ۔ وقال الحسين بن مطير

وكنتُ اذودُ العينَ ان تَرِدَ البكا ۔۔۔ فقد وردتْ ما كنتُ عنه اذودُها

ترجمہ اور مین اپنی آنکھ کو روکتا تھا کہ رونیکے پاس مت جا سو وہ کمبخت اوس جگہ جا اُتری جس جگہ سے مین اوسکو روکتا تھا ۔

خليلَيَّ ما بالعيشِ عَتْبٌ لو انّنا ۔۔۔ وجدنا لايامِ الحِمیٰ من يُعيدُها

العتب الکدورة ترجمہ اے میرے دونو دوستو ہماری زندگی مین کچھ کدورت نرہی اگر ہم ایسے شخص کو پالیوین جو زمانہ وصال حمی کو ہمارے پاس لوٹالاوے مگر ایسا شخص کہان ملتا ہے

ولی نظرةٌ بعد الصدودِ من الجوی ۔۔۔ كنظرةِ ثكلیٰ قد اُصيبَ وليدُها

الجوی حرقة الجوف ترجمہ جبکہ معشوقہ مجھسے روگردانی کرکے جاتی ہے تو مین اوسکو بسبب سوزش عشق کے ایسی نگاہ حسرت آلود سے دیکھتا ہون جیسے وہ زن جسکا بچہ مرگیا ہو اپنے فرزند مردہ کو حسرتناک دیکھتی ہے

هلِ اللهُ عافٍ عن ذنوبٍ تسلّفتْ ۔۔۔ امِ اللهُ ان لم يعفُ عنها يعيدُها

ترجمہ کیا خدا اون گناہون سے جو مین نے پہلے ایام وصال مین کیے ہین درگذر کریگا یا خدا اگر اون سے درگذر نکریگا تو ویسے ہی گناہ اور

سوار بن المضرب

مجھسے دوبارہ کرا ویگا یعنی پھر وصال کراویگا کہ ویسے ہی گناہ مجھسے ظہور میں آوینگے کاش ایسا ہی ہو۔ وقال سوار بن المضرب

یا ایھا القلب ھل تنہاک موعظۃ ۔۔۔ او یحدثن لک طول الدھر نسیانا

ترجمہ ای میرے دل کیا تجھکو عشقبازی سے ناصح کی نصیحت روکیگی یا درازی ایام فراق تجھے یار کو بھلا دیگی یعنی کاش ان دو صورتونمین سے کوئی صورت ظہور میں آوے۔

انی سأستر ما ذو العقل ساترہ ۔۔۔ من حاجۃ وامیت السر کتمانا

ترجمہ بیشک مین اب اوس حاجت کو چھپاؤنگا جسکو عاقل چھپاتا ہی اور بھید کو مار ڈالونگا چھپا کر یعنی ایسا پوشیدہ کرونگا کہ گویا اوس کو مار ڈالا ہی۔

وحاجۃ دون اخری قد سنحت بھا ۔۔۔ جعلتھا للتی اخفیت عنوانا

سنح بہ اظہرہ ۔ والمجرور للحاجۃ الاولی ۔ والجملۃ نعت ثان لھا وجعلتھا جواب رب ترجمہ اور بعض مطلب غیر مقصود جنکو مین لوگون پر ظاہر کرتا ہون ایسے ہوتے ہین کہ اونکو دوسرے مطلب مقصود کا جسکو اونسے پوشیدہ کرتا ہون عنوان و تمہید کرتا ہون۔ اپنی بھید چھپانیکی تعریف کرتا ہی

انی کأنی اری من لا حیاء لہ ۔۔۔ ولا امانۃ بین القوم عریانا

ترجمہ مین بیشک ایسے حال مین ہون کہ گویا اوس شخص کو جسکو نہ شرم ہی اور نہ وصف امانت تمام مجمع کے درمیان علی الاعلان برہنہ دیکھتا ہون یعنی جبکہ لوگون سے حیا اور امانت جاتی رہی تو اب حفظ سر ضرور ہوا۔ وقال آخر

آخر

اھابک اجلالا وما بک قدرۃ ۔۔۔ علی ولکن ملء عین حبیبھا

ہابہ خافہ ترجمہ ای معشوقہ مین تجھسے تیری عظمت و شان کے سبب ڈرتا ہون ورنہ بظاہر تجکو مجھ پر کچھ اختیار نہین ہی مگر کیا کیجے تجھکو خوب دیکھنا میری آنکھ کو پسند ہی سنا چار تجھکو دیکھتا اور تجھسے ڈرتا رہتا ہون۔

وما ھجرتک النفس انک عندھا ۔۔۔ قلیل ولکن قل منک نصیبھا

انک بالفتح بتقدیر اللام وقلاہ ابغضہ ترجمہ اور تجھکو میری طبیعت نے اسلئے نہین چھوڑ دیا کہ تو اوسکے نزدیک ایک چیز قلیل و حقیر ہی یا تو اوسکے بغض کی شی ہی ہان اوسکا حصہ اور نفع تجھ مین کم رہگیا ہی نا چار تجھسے جدا رہتی ہی۔ وقال ابن الدمینۃ

ابن الدمینۃ

الا لا اری وادی المیاہ یثیب ۔۔۔ ولا النفس عن وادی المیاہ تطیب

الاثابۃ المجازاۃ ۔ وطاب عنہ اعرض عنہ ترجمہ سن اے مخاطب مین نہین خیال کرتا کہ مقام وادی میاہ یعنی وہانکی رہنیوالی بسکے

جابنوالون کو نیک بدلا دیوین اور نہ مین خیال کرتاہون کہ میری طبیعت مقام وادی سیاہ سی بے پرواہ ہوجاوی۔

أحِبُّ هبوطَ الوادِيَين وانّني — لَمُشْتَهِرٌ بالوادِيَين غريبُ

اراد بالوادِيَين جانبي الوادي المذكور ترجمہ مین ہر دو کنارے وادی مذکور مین اوترنیکو دوست رکھتا ہون اور مین ہر دو کنارہ وادی مذکور کے جانبنے والونمین مشہور مسافر ہون۔

أحقًّا عبادَ اللهِ أن لستُ واردًا — ولا صادرًا الّا علىَّ رقيبُ

ترجمہ ای بندگان خدا کیا یہ امر راست ہی کہ مین محبوبہ کے پاس یا وادی مذکورہ مین نہین جاسکتا ہون اور نہ وہانسے لوٹ سکتا ہون مگر ایسے حالمین کہ میری اور اسکی کیفیت کا کوئی رقیب اور نگہبان ہوگا۔ شکایت کثرت رقیبونکی کرتاہی۔

ولا زائرًا فردًا ولا في جماعةٍ — من الناس الّا قيل انت مريبُ

المُريب بصيغ المتهم ترجمہ اور کیا یہ بھی راست ہی کہ مین اوس سے تنہا اور لوگون کے مجمع مین ملاقات نکرونگا مگر لوگ مجھکو کہینگے کہ تو ہماری نزدیک متہم ہی

وهل رِيبةٌ في أن تَحِنَّ نجيبةٌ — الى الفِها او ان يَحِنَّ نجيبُ

الاستفهام للانکار والحنين الاشتياق ترجمہ اور کیا تہمت ہی اس امر مین کہ شریف عورت اپنی دوست کیطرف مشتاق ہو یا شریف مرد شریف عورت کیطرف

وانّ الكثيبَ الفردَ من جانب الحِمى — اِلَىَّ وانْ لم آتِهِ لحبيبُ

الكثيب التل من الرمل ترجمہ اور بیشک اکیلا ریتکا ٹیلہ رمنہ کی کنارہ کا جسپر محبوبہ مقیم ہی اگرچہ مین وہان بسبب رقیبون کے خوف کی جا نہین سکتا مگر وہ مجھکو بہت پیارا ہی۔

لكِ اللهِ انّي واصلٌ ما وصلتني — ومُثْنٍ بما أوليتِني ومُثيبُ

کاف الخطاب مکسورة ومعناه لكِ اللهُ مقسما به اي اقسم لكِ بالله واولاه اعطاه ترجمہ مین تیری لیے خدا کی قسم کہاتا ہون کہ مین تجھسے ملونگا جب تک تو مجھسے ملیگی اور تیری تعریف کرونگا اوس چیز کی بابت جو تو مجھکو دیگی اور اوسکا عوض تجکو دونگا۔

واٰخذُ ما اعطيتِ عفوًا وانّني — لَاَزْوَرُ عمّا تكرهين هيوبُ

العفو ما زاد عن الحاجة۔ والازور من به اعوجاج الزور اي جانب الصدر وكني به عن المنحرف المعرض۔ والهيوب مبالغة الهائب۔ ترجمہ اور جو تو محکو اپنی حاجت سے زیادہ چیز دیتی ہی اوسکو لیتاہون۔ اور مین بیشک اوس چیز سے جسکو تو برا جانتی ہی اعراض کرنیوالا اور تجھسے بہت ترسان ہون

فلا تتركي نفسي شَعاعًا فانّها — من الوجد قد كادت عليكِ تذوبُ

الشاع کالسحاب النفس المتفرقۃ الهموم ترجمہ سو تو میری جانکو حالت پریشانی مین مت چھوڑ کیونکہ وہ تیری عشق سی گلجانیکے قریب ہی اسلیٔ وہ قابل رحم ہی

وانّی لاستحییک حتّی کانّما — علی بظهر الغیب منک رقیب

ترجمہ اور مین بیشک تجھسے شرم کرتا ہون اور اسلیٔ تیری سوا کسی خوبرو کو نہین دیکھتا ہون یہانتک کہ گویا تیری غیبت مین تیرے طرف سی مجھپر نگہبان مقرر ہی کہ مین کسی معشوق کو نہ دیکھون - وقال آخر

تحمّل اصحابی لهم مجد اوجدی — وللناس اشجان ولی شجن وحدی

ترجمہ میرے یارون نے اپنے غم کا بوجھ اوٹھا لیا کیونکہ اونکا غم میری غم کی مانند بھاری نتھا ورنہ اوٹھا نہ سکتے اور لوگون کے بہت سی غم ہین اور میری لیٔے صرف ایک غم ہی اور باانہمہ وہ ساری غم میرے غم کی برابر نہین ہین -

اُحبّکم ما دمتُ حیًّا فان اَمُتْ — فوا کبدا ممّن یُحبّکم بعدی

ترجمہ مین تم کو جبتک زندہ ہون دوست رکھونگا سو اگر مین مرگیا تو اوس شخص کے جگر پر مجھکو افسوس آتا ہی جو تمکو میرے بعد چاہیگا کیونکہ تو سنگدل سفاک ہی سو دیکھی کہ اوس جگر پر تیری ہاتھون کیا کیا گذری - وقال ابو حیّۃ النّمیری

رمتہ اَناۃٌ من ربیعۃِ عامرٍ — نؤومُ الضحی فی ماتمٍ ایّ ماتمِ

الضمیر المنصوب لنفسہ - والمرأۃ اناۃٌ اذا کانت بطیئۃ القیام والقعود والمشی من الونی وھو الکسل وربیعہ عامر بطن من ہوازن ترجمہ اوسکے (یعنی میری) تیر نگاہ مارا ایک رام طلب کاہل عورت نے جو قبیلہ ربیعہ عامر سے تھی اور جو بطور خوشحالونکی چاشت کی وقت زیادہ سونے والی تھی اور وہ ایک عمدہ مجمع عورتون مین تھی -

فجاء کخوط البان لا متتابعٌ — ولاکن بسیما ذی وقارٍ ومیسم

الخوط الغصن الطری الرطب - والبان شجر معروف لیّن الاغصان - والتتابع التساقط ولا معنی غیر والمیسم الجمال ترجمہ پس وہ زخمی اوسکی طرف شل شاخ تر و تازہ بان کے درخت کی سیدھا آیا اور اوسکے سوا کسی طرف متوجہ نہوا اور چھوہرونکی طرح نہ آیا بلکہ بعلامت وقار اور صاحب جمال لوگونکی

فقلن لها سرًّا فدیناکِ لا یرح — صحیحًا وان لم تقتلیہ فالممی

لا یرح امر غائب من راح اذا ذھب - والالمام الرجل اذا اتی الصغیرۃ - ترجمہ سو اوسکے ساتھ والیون نے اوس سے آہستہ کہا کہ ہم تجھ پر قربان یہ زخمی سلامت نجانے پاوے یعنی اوسکو قتل کر ڈال اور اگر تو اوسکو قتل نکریگی تو اوسکو کچھ ستا نگالی دیکر یا روگردانی سی - خلاصہ یہ اگر تو کبیرہ

نقل سے بچر تو صغیرہ یعنی سب وشتم واعراض سے تو اجھیو تا بخلنے دی۔

فالقت قناعا دونه الشمس واتقت بأحسن موصولين كف ومعصم

ترجمہ سو اوس نے موںھ پر برقعہ ڈال لیا کہ اوس برقع سے درپراوسکا چہرہ آفتاب کی مانند تابان تھا اور اوسنے اپنے روی روشن کو مجھسے بذریعہ ایک عضو کی جو معصم و یعنی متصل ہتیلی اور پہونچے کے نہایت خوبصورت تھا چھپا لیا۔ خلاصہ یہ کہ اوسنے اپنے چہرہ کو کلائی رکھکر مجھسے چھپا لیا اور اوسکی کلائی اوسکی ہتیلی سے خوبصورت تھی۔

وقالت فلما افرغت في فؤاده وعينيه منها السحر قلن له قم

الافراغ الصب۔ وقلن امر للنساء الحاضرات مفعول القول ترجمہ سو جب اوس معشوقہ نے اپنا جادو زخمی کے دل اور اوسکی دونون آنکھونمین خوب ڈالدیا تو اوسنے اپنے ساتھنون سے کہا کہ تم اس زخمی کو کہدو کہ یہان سے چلا جاوی۔

فود بجدع الانف لو ان صحبه تنادوا وقالوا في المناخ له نم

ترجمہ سو اوس زخمی نے بعوض اپنی ناک کٹنے کے اس امر کی آرزو کی کہ کاش اوسکے ساتھی اوسی پکارین اور کہین کہ تو اوسی مقام پر سوو جب تلک چاہے بعوض ناک کٹنے کے یعنی کہ گو اس صورت مین میری ناک کٹجاوی تب بھی یہ امر مجکو گوارا ہی۔

فراح وما يدري أفي ساعة الضحى تروح ام داج من الليل مظلم

تروح الرجل ذهب في الرواح وهنا جرد عن معنے الرواح ترجمہ سو جب اوسکو اوٹھنے کو کہا تو وہ زخمی ناچار وہان سے چل پڑا مگر شدت غم ایسے حال مین کہ وہ نہین جانتا تھا کہ چاشت کیوقت چلا ہی یا کالی رات مین۔ وقال آخر

نظرت كأني من وراء زجاجة الى الدار من فرط الصبابة انظر

ترجمہ مین نے عشق کی جوش مین بحالت گریہ محبوبہ کی گھر کو دیکھا تو اوسوقت بسبب اشکہای چشم مجکو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا مین شیشہ کے پیچھے سے دیکھ رہا ہون یعنے آنکھین بسبب ڈبڈبانے کے شیشہ کی مانند ہو رہی تھین۔

فعيناي طورا تغرقان من البكا فأعشى وطورا تحسران فأبصر

عشی الرجل ساء بصرہ۔ وحسر انکشف ترجمہ سو میری دونون آنکھین کبھی بسبب کثرت گریہ کے آنسو و مین ڈوبجاتی ہین اور مین چوندہا اور ضعیف البصر ہوجاتا ہون اور کبھی اشک سے صاف ہوتی ہین اور مین صاف دیکھنے لگتا ہون۔ وقال آخر

وما شنتا خرقاء واهيتا الكلى سقى بهما ساق فلم يتبلّلا

بِاَضْیَعَ مِنْ عَیْنَیْكَ لِلدَّمْعِ كُلَّمَا ۔ تَوَهَّمْتَ رَبْعًا اَوْ تَذَكَّرْتَ مَنْزِلَا

الشن والشنۃ الزق البالی ۔ والخرقاء الامراۃ التی لایکون لہا بصیرۃ فی الامور ۔ والوہی الوہن ۔ والکلیۃ الرقعۃ المستدیرۃ یخرز تحت عروۃ الزق ۔ والتبلل الابتلال **ترجمہ** اور دو پرانی مشکین ناتجربہ کار عورت کی جنکے گول چمڑے کے چاند دکہ مشک کی علاقہ یعنی اوسکی جوتی کی نیچے دونون طرف بخیال مضبوطی در وکنی یا ٹیکے سی دیتی ہین) ڈھیلی ہوگئی ہون اور جنکو پانی پلانیوالی نے پانی پلاکر یون ہی رکھدیا ہو اور اوسکو پانی سے تر نہ کیا ہو تیری دونون آنکھونسے زیادہ تر پانی ضائع نہین کرتین جبکہ تو محبوبہ کے فرودگاہ اور اوسکی مقام کا خیال اور اوسکے یاد کرتا ہے یعنے اسقدر پانی اون مشکیزون سے بھی ضائع نہین جاتا جسقدر ایسے وقت مین تیری آنکھون سے ۔ ناتجربہ کار عورت جو مشک کا سینا اور درزی کا لینا اور باندھنا نہ جانتی ہو خصوصًا جبکہ اوسکی مشک کہنہ و خشک ہو اور اوسکی چاندکی ٹانکے ڈھیلے ہوگئی ہون ۔ بیشک پانی زیادہ ضائع کریگی

وقال ابو الشیص الخزاعی

وَقَفَ الْهَوٰی بِیْ حَیْثُ اَنْتِ فَلَیْسَ لِیْ ۔ مُتَاَخَّرٌ عَنْہُ وَلَا مُتَقَدَّمُ

الباء للتعدیۃ ۔ والمتاخر والمتقدم کلاہما اسم ظرف او مصدران **ترجمہ** محبت نے مجھکو وہان لیجاکر کھڑا کردیا جہان اے معشوقہ تو ہے سوا اسے میرے لیے نہ پیچھے ہٹنے کی جگہ ہے اور نہ آگے بڑھنے کی یعنی حیران و بدحواس کھڑا ہون ۔

اَجِدُ الْمَلَامَةَ فِیْ هَوَاكِ لَذِیْذَةً ۔ حُبًّا لِذِكْرِكِ فَلْیَلُمْنِی اللُّوَّمُ

ترجمہ مین تیری محبت مین ملامتگرون کی ملامت کو مزیدار پاتا ہون بسبب محبت تیرے ذکر کے کیونکہ ملامتگر آخر تیرا ذکر کرتے ہین سواے مناسب ہے کہ ملامتگر مجھکو دل کھولکر ملامت کرین ۔

اَشْبَهْتِ اَعْدَائِیْ فَصِرْتُ اُحِبُّهُمْ ۔ اِذْ كَانَ حَظِّیْ مِنْكِ حَظِّیْ مِنْهُمُ

ترجمہ تو میرے دشمنونکی ہمرنگ ہوگئی اسلیئے کہ مجھکو تجھسے ویساہی عداوت اور ستانیکا حصہ ملتاہے جیساکہ مجھکو دشمنون سے تکالیف کا حصہ ملتاہے اور جب تو دشمنون کی مشابہ ہوگئی تو بوجہ تیری مشابہت کے مین دشمنونکو چاہنے لگا ۔

وَاَهَنْتِنِیْ فَاَهَنْتُ نَفْسِیْ صَاغِرًا ۔ مَا مَنْ یَّهُوْنُ عَلَیْكِ مِمَّنْ یُّكْرَمُ

ترجمہ اور تونے مجھکو ذلیل کیا سو مین نے اپنے نفس کو بہت شدت سے ذلیل کردیا کیونکہ جو تیرے نزدیک ذلیل ہے وہ قابل تعظیم نہین ہے یعنی ہر طرح مین تیری مرضی کا تابع ہون ۔ وقال آخر

ہو حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ مخضرم صحابی وکان یکنی بالسرحۃ وہی الشجرۃ التی لاشوک فیہا عن المحبوبۃ بعد ما منع عن التشبیب بہا ۔

ولا عزو الا ما یخبر سالم ۔۔۔ بان بنی استاهها نذل وادم

سالم مولی الشاعر ۔ والاستاہ سب عندہم معناہ انہم ولد واسن استاہ امہاتہم فہم کالبراز والمجرور فی استاہہا لا امہاتہم ۔ والادم الخسیس ترجمہ کوئی تعجب کی بات نہین ہی مگر وہ خبر جو میری مولی سالم نے بیان کی وہ یہ ہی کہ اپنی مادر کی پاخانون سے میری قتل کی منت مانی ہی ۔

ومالی من ذنب الیہم علمتہ ۔۔۔ سوی اننی قد قلت للسرحۃ اسلمی

ترجمہ اور مین نے اونکا کوئی قصور جو مجھکو معلوم ہو نہین کیا سوا اس امر کے کہ مین نے اپنی محبوبہ سرحہ سی کہا کہ سلامت رہ ۔

نعم فاسلمی ثم اسلمی ثمت اسلمی ۔۔۔ ثلث تحیات وان لم تکلمی

ثمت لعطف الجملۃ علی الجملۃ اخص من ثم فانہا اعم منہ ۔ وثلث منصوب علی المصدریۃ ترجمہ ہان کہا مین نے اور پھر کہتا ہون کہ تو بچی رہ پھر بچی پھر بچی رہ ۔ تجھکو تین تحفہ سلام کے بھیجتا ہون اگرچہ تو مجھسے کلام نہین کرتی ہی ۔ وقال خلید مولی العباس بن محمد ونسب فی الاغانی الی عبد اللہ بن الدمینۃ وکان یہوی امرأۃ من قومہ فارسلت الیہ ان اہلی قد نہونی عنک فارسل الیہا ۔

خلید مولی العباس

اما والراقصات بذات عرق ۔۔۔ ومن صلی بنعمان الاراک

الرقص محرکۃ السیر السریع للابل ۔ وذات عرق میقات اہل العراق وہو موضع بالبادیۃ ونعمان او علی قرب مکۃ اضیف الی الاراک لکثرتہا بہا ترجمہ خبردار ہو اے معشوقہ مین قسم کھاتا ہون اون شترونکی جو بمقام ذات عرق تیز چلتے ہین اور قسم ہی اون حاجیون کی جنہون نے بمقام نعمان جہان پیلو کی درخت یا وہین نماز پڑھی جواب قسم اگلے شعر مین ہی ۔

لقد اضمرت حبک فی فؤادی ۔۔۔ وما اضمرت حبا من سواک

ترجمہ بخدا مین نے تیری محبت اپنے دل مین چھپا رکھی ہی اور تیری سوا کسی اور کی محبت اپنے دل مین نہین چھپائی ۔

اطعت الآمریک بصرم حبلی ۔۔۔ مریہم فی احبتہم بذاک

ترجمہ جو لوگ مجھسے القطع کرنیکا تجھکو حکم کرتے ہین انکی تو نے اطاعت کی اب تو انکو انکے دوستون سے القطع کرنیکا حکم کر ۔

فان ہم طاوعوک فطاوعیہم ۔۔۔ وان عاصوک فاعصی من عصاک

ترجمہ سو اگر وہ لوگ اپنے دوستون سے القطع کرنے مین تیرا کہنا مانین تو تو بھی مجھسے القطع کرنے مین اونکا کہنا مان لے اور اگر اس باب مین وہ لوگ تیرا کہنا نہ مانین تو تو بھی اوسکا کہنا نہ مان جسنے تیرا کہنا نہ مانا ۔

رعاک اللہ یا سلمی رعاک ۔۔۔ ودا ولک باللہی فات الاراک

ترجمہ ای سلمی خدا تیری حفاظت کرے اور تیرے گھر کی جو بمقام لوی ہے پیلو کے درختوں والا

قتلت بفاحم وبذی غروب	اخا قوم وما قتلوا اخاك

الفاحم الشعر الاسود - والغروب جمع غرب ہو الحدۃ واللمعان ترجمہ تو نے اپنے سیاہ بالوں اور چمکدار دانتوں سے قوم کے بھائی یعنے مجھکو مار ڈالا حالانکہ قوم نے تیرے بھائی کو قتل نہیں کیا یعنے وہ بقید وہی - وقال ابو التمقام الاسدی

اقرء علی الوشل السلام وقل له	کل المشارب مذ ہجرت ذمیم

الوشل محرکۃ جبل تہامۃ وہجرت مجہول ترجمہ کہ وشل سے میرا سلام کہو اور اسے میری طرف سے یہ کہدے کہ تمام پانی کے گھاٹ جبسے تو مجھسے جدا کیا گیا ہی مجھکو برے معلوم ہوتے ہین -

سقیا لظلك بالعشی وبالضحی	ولبرد مائك والمیاہ حمیم

ترجمہ خدا تیرے سایہ کو تر و تازہ و بنا رکھے آخر روز میں اور چاشت میں اور تیرے پانی کی خنکی کو جبکہ اور تمام پانی گرم ہوتے ہین -

لو کنت املك منع مائك لم یذق	ما فی قلاتك ما حییت لئیم

القلت النقرۃ فی الجبل جمع علی القلات ترجمہ اگر مجھکو تیرے پانی کے لوگون سے روکنے کا اختیار ہوتا تو جبتک مین زندہ رہتا اوس آب قلیل کو جو تیرے گڑھون مین جمع ہوجاتا ہی کوئی ناکس و بخیل نہ چکھ سکتا - وقال ابن الدمینۃ یہجو امراۃ من قومہ یقال لہا امامۃ فہام بہا مدۃ فلما وصلتہ جعل ینقطع عنہا ثم زارہا یوما فعاتبا طویلا فانشد

وانت التی کلفتنی دلج السری	وجون القطا بالجلہتین جثوم

الدلج محرکۃ سیر اول اللیل والسری اعم منہ - والجون بالضم جمع جون بالفتح یقال للابیض والاحمر والاسود جمع جونی - والجلہۃ بالجیم ناحیۃ الوادی و جثم الطائر والصق صدرہ بالارض ترجمہ ای محبوبہ تو وہ ہی کہ شب گردی مین تو نے مجھے اول رات سے چلنے کی تکلیف دی ہی ایسے آرام کے وقت کہ ایسے صحرای لق و دق مین کہ وہان ناگ برنگ کی قطا کھالی کے دونون طرفون مین سب بے خوف گز کسی صیاد کے اپنی سینون کو زمین سے لگائے آسائش سے بیٹھے ہین -

وانت التی قطعت قلبی حزازۃ	وقرفت قرح القلب فہو کلیم

الحزازۃ وجع القلب - وقرف القرح اذا نقشہ التقشر ترجمہ اور تو وہ ہی کہ بسبب درد کے میری دل کو تو نے پارہ پارہ کر دیا ہی اور تو نے میری دل کے زخم کا کھرنڈ اوتار دیا ہی سو اب وہ سخت زخمی ہی -

ابو التمقام الاسدی

ابن الدمینۃ

وانت التی احفظت قومی فکلهم	بعید الرضا دانی الصدود کظیم

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے میری قوم کو مجھ پر غضبناک کر دیا ہے اب وہ سب ایسے ہین کہ انکی خوشنودی مجھسے دور ہے اور انکا اعراض مجھسے قریب ہے اور اپنے غصہ کو مجھ پر ضبط کیے ہوئے ہین۔ فاجابته امامة علی وزنها ورویها

وانت الذی اخلفتنی ما وعدتنی	واشمت بی من کان فیك یلوم

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے جو مجھسے وعدے کیے تھے اونکا خلاف کیا اور تونے اون لوگون کو میری معاملہ مین خوش کیا جو مجھکو تیری بابمین ملامت کرتے تھے۔

وابرزتنی للناس ثم ترکتنی	لهم غرضا ارمی وانت سلیم

ترجمہ اور تونے مجھکو لوگون کے روبرو ظاہر کر دیا یعنی پردہ فاش کر دیا پھر تونے مجھکو اونکی ملامت کا نشانہ کر چھوڑا کہ مجھ پر ہر دم ملامت کے تیر لگائے جاتے ہین اور تو تمام آفتون سے بچا ہوا ہے۔

فلو ان قولا یکلم الجسم قد بدا	بجسمی من قول الوشاة کلوم

ترجمہ سو اگر کوئی بات جسم کو زخمی کرے یعنی دل کے ساتھ تو میرے جسم مین چغلخورون کے قول سے بہت سے زخم ظاہر ہین۔

وقال المعلوط بن بدل السعدی

معلوط بن بدل السعدی

ان الظعائن یوم جو سویقة	ابکین عند فراقهن عیونا

الجو الارض المطمئنة وسویقة بجیمته موضع ترجمہ بیشک ہودج نشین عورتون نے بروز میدان بالکھا ور مقام سویقہ کے یعنے بروز رخصت مقام مذکور کی اپنے فراق کیوقت بہت سی آنکھونکو رولایا۔

غیضن من عبراتهن وقلن لی	ماذا لقیت من الهوی ولقینا

ترجمہ وہ کسیقدر اپنے آنسوونکو پی گئین تاکہ راز عشق فاش نہو اور مجھسے کہا کہ تو نے اور ہمنے عشق سے سوائے اندوہ فراق اور کیا حاصل کیا۔

بل لو یساعفنا الغیور بداره	یوما لقد مات الهوی وحیینا

بل ههنا للانتقال من غرض الی آخر وساعفه وافقه وقضی حاجته ترجمہ اب مطلب یہ ہے کہ اگر محبوب کا غیرتمند کسی روز اپنے گھر مین ہمسے ملنے دے اور مطلب براری کرے تو بیشک ہمارا عشق مرجاوے اور ہم جی جاوین۔ کیونکہ وصل کے بعد حرارت عشق طبعا سرد ہو جاتی ہے۔ وقال جمیل

جمیل

وماذا عسی الواشون ان یتحدثوا	سوی ان یقولوا اننی لك عاشق

ترجمہ اور کون سی بات چغلخوراب ذکر کرینگے سوای اس امر کہ وہ تجھسے کہین کہ مین تیرا بلا شک عاشق ہون۔

نعم صدق الواشون انت حبیبۃ ... الیّ وان لم تصف منک الخلائق

ترجمہ ہان غماز سچ بولی کیونکہ تو میری محبوبہ ہے اگرچہ تیری عادتین صاف نہین شیرین نہین ہین بلکہ مکدر و تلخ ہین۔ وقال آخر

واذا اعتبت علی بت کانّنی ... بااللیل مختلس الرقاد سلیم

اختلس الشئی اخذہ بسرعۃ۔ والسلیم اللدیغ ترجمہ اور جب تو مجھ پر خفا ہوتی ہے تو مین ایسے اضطراب مین شب گذارتا ہون کہ گویا رات کو میری نیند اوچک لیگئی ہے اور میرے بچھو نے کاٹ لیا ہے۔

ولقد اردت الصبر عنک فعاقنی ... علق بقلبی من هواک قدیم

العلق محرکۃ الحب اللازم ترجمہ اور مین نے بیشک تجھسے صبر کرنیکا ارادہ کیا سو صبر کرنے سے میری محبت کی قدیم رابطہ نے جو میرے دل مین ہے روک لیا۔

یبقی علی حدث الزمان وریبہ ... وعلی جفائک انہ لکریم

ترجمہ وہ رابطہ عشق باوجود حوادث وانقلاب زمانہ اور تیری جفا کی باقی رہیگا کیونکہ وہ رابطہ اور علاقہ نہایت عمدہ ہے۔ وقال آخر

الم علی دمن تقادم عہدها ... بالجزع واستلب الزمان جمالها

الدمن جمع دمنۃ وہی بسم الدار۔ والجزع موضع ترجمہ بمقام جزع محبوبہ کی مکانکی کھنڈر و پر جنپر بہت زمانہ گذر گیا اور روزگار نے اوسکا جمال اور اوسکی رونق چھین لی ہے تو فروکش ہو۔

رسم اقامت لتہ الغرانق ما بہ ... الا الوحوش خلت لہ وخلا لها

الغرانق بفتح المعجمۃ جمع غرانق بضمها وهو الشاب الناعم ترجمہ یہ کھنڈر اوس محبوبہ کے گھر کے نشان ہین جو جوانان نازک اندام کو ناز و ادا سے قتل کرتی تھی اب اوسمین سوای وحشی جانور و نکے کچھ نہین ہے وہ وحشی اوس گھر کے مستقل مالک ہین اور وہ گھر خاص اونکے لیے ہو گیا ہے۔

ظلت تسائل بالمتیم اهلہ ... وهی التی فعلت بہ افعالها

الباء بمعنی عن ترجمہ اوس محبوبہ نے عاشق کا حال اوسکے کنبے سے پوچھنا شروع کیا کہ کس نے اوسکو ہلاک و تباہ کر ڈالا اور حالانکہ اوس محبوبہ نے ہی اوس عاشق کے ساتھ اپنے کام کیے ہین یعنے یہ ہلاک کرنا اوسیکا کام ہے تجاہل کرتی ہے۔ وقال آخر

وما برح الواشون حتی ارتموا بنا ... وحتی قلوب عن قلوب صوادف

جمع ایح محذوف ای سیون بیننا ۔ وصدق عنہ اذا مال عنہ ترجمہ اور ہمیشہ چغلخور ہماری درمیان غمازی کرتے رہے یہان تلک کہ ہماری دوری
تیر بارہوا اور یہان تلک کہ معشوقونکے دل عاشقونسے اعراض کرنے لگے ۔

وحتی رأینا احسن الوصل بیننا ۔۔۔ مساکتۃً لا یقرفُ الشرَّ قارفُ

المساکتۃ المشارکۃ فی السکوت ای سکوت المحب والمحبوب ۔ وقرف الشر کسبہ ترجمہ اور یہانتک کہ برابر خاموش رہنے کو ہمنے عمدہ وصل سمجھا تاکہ
غماز سمجھ نہ سکیں اور برائی لگانی والی یعنی غماز ہماری لیے برائی نہ اکٹھا کرین ۔ وقال آخر

فان ترجع الایام بینی وبینہا ۔۔۔ بذی الاثل صیفا مثل صیفی ومربعی

ذو الاثل موضع ۔ والمربع الربیع ترجمہ سو اگر زمانہ مجھ مین اور اوس مین زمانہ صیف مثل میری صیف گذشتہ کے اور ربیع مثل میری
ربیع گذشتہ کے جیسے بمقام ذی الاثل عیش مین گذرے ہین لوٹا لاوے ۔

اشدُّ باعناق النوی بعد ہذہ ۔۔۔ مرائرَ ان جاذبتہا لم تقطعِ

المرائر جمع مریرۃ وہو الحبل المحکم ترجمہ تو جدائی کے گردنون مین اسکے بعد ایسی مضبوط رسیان باندھونگا کہ ای محبوبہ یا ای مخاطب اگر تو اسکو
کھینچے تو نہ ٹوٹین پس فراق قید رہیگا اور محبوبہ اور عشاق کی طرف نہ جا سکیگا ۔ وقال کلثوم بن صعب

دعا دا الحیا بین فمن کان باکیا ۔۔۔ معی من فراق الحی فلیاتنی غدا

ثنی الداعی علی عادتہم کقولہم نعی ناعیا عمرو الخ ترجمہ محبوبہ کو فراق کے دو پکارنے والون نے پکارا سو وہ مجھسے ضرور جدا ہوگی تو اب
فراق قوم محبوبہ مین جو میرے ساتھہ رونا چاہے صبح کو میرے پاس آجاوے تاکہ ہم ملکر روویں ۔

فلیت غدا یوم سواہ وما بقی ۔۔۔ من الدہر لیل یحبس الناس سرمدا

ترجمہ جب اوسکا سفر کل صبحکو ٹھیرا ہی تو کاش کل کوئی اور دن ہوجاوے اور کاش جو زمانہ سے باقی رہا ہی وہ سب ایک رات
ہوجاوے کہ لوگون کو ہمیشہ روکے رکھے تاکہ صبح ہو کہ معشوق جاوے ۔

لتبکِ غرانیقُ الشبابِ فاننی ۔۔۔ اخالُ غدا من فرقۃ الحیِّ موعدا

الغرانیق جمع غرنوق وہو الشاب الجمیل ۔ والشباب جمع شاب ترجمہ مناسب ہی کہ خوشرو جوان روویں کیونکہ میں سمجھتا ہون کہ کل قوم کی
جدائی کا (جس مین محبوبہ بھی ہی) وقت ہی یا قوم کی جدائی سے قیامت بپا ہوگی ۔

وقال زیاد بن حمل بن سعد بن عمیرۃ بن حریث

کلثوم بن صعب

التیمی العدوی واتی الیمن فلم یوافقه فنزع الی وطنه بطن الرّمة وهو وادٍ بنجدٍ بتشدید المیم وتخفیفها

لاحبّذا انتِ یا صنعاءُ من بلدٍ ۔ ولا شعوبُ هوًی منّی ولا نُقُمُ

ذا فاعل حبّ بمعنی شئ ۔ وصنعاء بلد معروفة من بلاد الیمن ۔ وشعوب ونقم موضعان بالیمن ۔ والهوی بمعنی المهویّ ترجمہ تو اچھا شہر نہین ہی اے صنعاء اور نہ مقام شعوب مجھکو محبوب ہی اور نہ مقام نقم ۔

ولن اُحبّ بلادًا قد رأیتُ بها ۔ عَنسًا ولا بلدًا حلّت به قُدُمُ

عنس وقدم حیّان من الیمن ترجمہ اور مین ہرگز دوست نہین رکھتا ہون اون شہرونکو جہان مین نے قبیلۂ عنس کو دیکھا اور نہ اوس شہر کو جہان قوم قدم فروکش ہی ۔

اذا سقی اللّٰه ارضًا صوبَ غادیةٍ ۔ فلا سقاهنّ الّا النارَ تضطرمُ

الصوب المطر ۔ والغادیة السحابة التی تغدو نهارًا ترجمہ جبکہ خداوند تعالی کسی زمین کو باران صبح سے تر و تازہ کرے تو اون شہرونکو سوائے آتش شعلہ زن کے کچھ اور نہ پلادے ۔ اون شہرون کو کوستا ہی ۔

وحبّذا حین تمسی الریحُ باردةً ۔ وادی اُشیّ وفتیانٌ به هُضُمُ

باردة الریح اذا هبّت شدیدةً ۔ ووادی اشیّ موضع ۔ والهضم بضمّتین جمع هضوم وهو من ینفق ماله غیر مبالٍ به ترجمہ اور جسوقت شام کو تیز ہوا چلے یعنی قحط ہو تو وادی اشیّ اور جوانمرد سخی لوگ اوسمین رہتے ہین نہایت عمدہ اور اچھے ہین ۔

الواسعون اذا ما جرّ غیرُهمُ ۔ علی العشیرة والکافون ما جرموا

الواسع من له الوسع والقدرة مرفوع علی الخبریة او نعت لفتیان ترجمہ وہ جوانمرد مقدور والے ہین جبکہ اور لوگ قوم پر ظلم کرین یعنے اونکی طرف سے تاوان ادا کردیتے ہین اور جبکہ وہ خود آپ وہ نہ زیادتی کرین اور اس سبب سے اونکو تاوان و دیت دینی پڑے تو اپنا بوجھ اور وں پر نہین ڈالتے بلکہ آپ ادا کر دیتے ہین ۔

والمطعمون اذا هبّت شآمیةً ۔ وباکَرَ الحیَّ من صُرّادها صِرَمُ

شآمیة منصوب علی الحال وکنی بهبوب الریح الشامیة عن القحط فانها تکون باردة ۔ وباکره اذا اتاه بکرةً ۔ والصرّاد کرمّان السحاب الرقیق الذی لا ماء فیه والصِرَم کعنب جمع صرمة وهو القطعة من السحاب ترجمہ وہ لوگ مہمانون اور مساکین کو کھانے کھلانے والے ہین جبکہ شامی ہوا چلنے لگی یعنے قحط ہوجاوے اور جبکہ قوم پر ابر رقیق بے آب کا کوئی ٹکڑا علی الصباح آجاوے جیسا کہ ایام قحط مین ہوا کرتا ہی

وشتوة فلّلوا انياب لزبتها ۔ عنهم اذا كلحت انيابها الازم

الشتوة بمعنى القحط والازبة الشدة ۔ والكلوح بدو الاسنان عند العبوس ۔ والازم جمع ازوم وهو شديد العض ترجمہ اور بہت سے قحط ہین کہ ان لوگون نے اوسکی شدت کے دانت قوم سے دفع کرنے کو توڑ ڈالے ہین جبکہ اوس قحط کی کچلیان سخت کاٹنی والی بسبب ترشرو ئی کے باہر نکل آئین ۔ قحط کو درندہ ٹھیرایا ہے ۔

حتى انجلى حدها عنهم وجارهم ۔ بنجوة من حذار الشر معتصم

حتى غاية للتفليل ۔ والانجلى انكشف ۔ والنجوة ما ارتفع من الارض والمراد به العز والمنعة ۔ ترجمہ قحط کے دانت یہانتک توڑے کہ اوسکے دانتونکی تیزی اونسے دور ہوگئی ایسے وقت مین کہ اونکا ہمسایہ بسبب خوف تکلیف کے ایک اونچی جگہ پر جنگل مارنیوالا یعنے پناہ گزین تھا اونکی حمایت مین

هم البحور عطاء حين تسألهم ۔ وفي اللقاء اذا تلقى بهم بهم

البهم جمع بهمة وهو الشجاع والجيش العظيم ترجمہ جبکہ تو اونسے سوال کرے تو عطا کے لحاظ سے وہی لوگ دریاؤن کی مانند ہین اور لڑائی مین جب تو اونسے مقابلہ کرے تو وہ لوگ بہادر یا بجای خود ایک لشکر ہین ۔

وهم اذا الخيل جالوا في كواثبها ۔ فوارس الخيل لا ميل ولا قزم

جال الرجل اذا استوى على ظهر الفرس ۔ والكوثب جمع كاثبة اعلى ظهر الفرس ۔ والميل بالكسر جمع اميل وهو من يميل عن السرج الى جانب ولا يستقيم على ظهر الفرس ۔ والقزم محركة صغار الناس واراذلهم ترجمہ اور وہی لوگ گھوڑونکی شہسوار ہین جبکہ اونکی پشتون پر سوار ہو جاتے ہین تو نہ کسیطرف کو جھکتے ہین اور نہ بسبب میدان سے بھاگنے کے کمینے اور رذیل بنتے ہین ۔

لم الق بعدهم حيا فاخبرهم ۔ الا يزيدهم حبا الي هم

خبره امتحنه والمضارع بمعنى الماضي ۔ ويروى فاخبرهم بالرفع على الانقطاع عن الاول وبالنصب على اضمار ان ۔ وهم الاخير فاعل يزيد وهو للممدوحين وضع الضمير المنفصل موضع المتصل اذ حق العبارة ان يقول الا يزيدونهم حبا الي ترجمہ مین ممدوحین کے فراق کے بعد کسی قوم سے نہین ملا اور اونکو آزمایا مگر ممدوحین باعتبار محبت میری نزدیک سب سے زیادہ بڑھ گئی کیونکہ اونکی صفات حسنہ اور ونمین نہ ملین ۔

كم من فتى فيهم حلو شمائله ۔ جم الرماد اذا ما اخمد البرم

الجم الكثير وكثير الرماد كناية عن الجواد ۔ واخمد الرجل اذا اسكن وسكت لهب النار واطفاها والبرم من لا يدخل مع القوم في القمار ويكنى به عن البخيل ترجمہ اون ممدوحین مین بہت سے جوانمرد شیرین اخلاق سخی ہین ایسے وقت مین کہ بخیل اپنی آگ بخوف مہمان بجھادے ۔

تُحِبُّ زوجاتُ اقوامٍ حلائلُهُ ۔۔۔ اذا الانوفُ امتری مکنونَہا الشَّبِمُ

الحلائل جمع حلیلۃ زوج الرجل وامتری استخرج ۔ والشبم البرد الشدید وکنی بہ عن القحط واراد بالمکنون ما یخرج من المخاط عند شدۃ البرد ترجمہ اقوام ہمسایہ کی بیبیان اوسکی بیبیون کو اوسوقت دوست رکھتی ہین جبکہ ناکونکی پوشیدہ چیز یعنی رطوبت کو سرامی سخت نکالدی یعنے ایام شدت سرما مین جنمین قحط ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ وہ جوانمرد کشادہ دست اپنی عیال کو نفقہ بکثرت دیتا ہی اور اوسکے عیال اوسکے ہمسایہ کی بیبیون کو کھلاتی ہین اسلیئے وہ محبوب ہین ۔

تری الارامل والھُلّاکَ تتبعُہُ ۔۔۔ یستنُّ منہ علیہم وابلٌ رَذِمُ

الاستنان الانصباب ۔ والوابل المطر الکثیر ۔ والرذم السائل ترجمہ ای مخاطب تو رانڈ عورتون اور مساکین کو جو بسبب فاقہ کے قریب ہلاکت ہین اوسکے پیچھے لگا ہوا دیکھے گا ایسے حال مین کہ اونپر اوسکی طرف سے باران کثیر بہنے والا برستا ہوگا ۔

کانّ اصحابہ بالقفر یمطرھم ۔۔۔ من مستحیرٍ غزیرٍ صوبہ دِیَمُ

القفر الارض الخالیۃ عن الماء والکلاء ۔ والمستحیر السحاب اذا اقام علی مکان لثقلہ من الماء کانہ حیران ۔ والغزیر الکثیر ۔ والصوب الانصباب فاعل غزیر ۔ والدیمۃ المطر الدائم جمعہ دیم فاعل یمطر ترجمہ گویا اوسکے یارون پر جبکہ وہ جنگل میدان مین ایک بھاری ابر سے جو بہت برسنے والا ہی ہمیشہ باران سخاوت برستا ہی ۔

غمرُ النّدی لا یبیتُ الحقُّ یثمُدُہُ ۔۔۔ الا غدا وھو سامی الطرفِ مبتسمُ

ثمدہ نقصہ ۔ واراد بالحق ما یلزمہ من قری الاضیاف او حمل الدیات ترجمہ وہ کثیر العطا ہی فکر امور واجب یعنی ضیافت مہمانان یا ادائی تاوان مجرمان اوسکو بوقت شب نہین ستاتی مگر کہ وہ صبح کو بلند نظر اور مسکراتا اوٹھتا ہی یعنے باوجود ان تفکرات شب کو ملول نہین ہوتا بلکہ خندہ پیشانی رہتا ہی ۔

الی المکارمِ یبنیہا ویعمرُھا ۔۔۔ حتی ینالَ امورًا دونہا قُحَمُ

الجار والمجرور متعلق بسامی الطرف او مبتسم ۔ والقحم جمع قحمۃ وہی الشدۃ ترجمہ وہ شخص بلند نظر ہی جیسے کامونکی طرف کہ اونکی بنیاد ڈالتا اور اونکو آباد یعنے درست کرتا ہی یہانتک کہ اون امور دشوار پر کامیاب ہوتا ہی کہ ہلاکی اونسے پہلے ہی ۔

تشقی بہ کلُّ مرباعٍ مودّعۃٍ ۔۔۔ عرفاءَ یشتو علیہا تامکٌ سَنِمُ

تشقی بہ تشام بہ ۔ والمرباع الناقۃ التی تلد فی الربیع وہی عزیزۃ عندہم ۔ والمودعۃ المترکۃ عن الحمل والرکوب ۔ والعرفاء التی یکون علی

عنقها كعرف الفرس ـ وشيا عليه بالمعجمة فالموحدة علاه ـ والتامك السنام المرتفع ـ والسنم كلفظ الفعالي لقال بعير سنم اي مشرف السنام
ترجمہ اوس جوانمرد کے سبب سے ایسی ہر ناقہ کی کہ بختی لگتی ہے جو ایام بہار مین بیائی اور جسپر بسبب نفاست کی سواری اور بار برداری کیجاتی
ور جو ایسی ایالدار ہو کہ بسبب فربہی کے اوسکا کوہان اونچا ہوا اور بلند ہو یعنی وہ ایسی قیمتی شتر تازہ مہمانونکے لیے ذبح کرتا ہے ـ

إنّ العقائل لا يدعو المسيرها	ولا يشحّ عليها حين يقتسم

العقيلة كريمة الابل أدخلت اللام على المضاف للاضافة اللفظية وليت شعري ما ضرورة ادخال اللام على مسيرها فان الوزن مستقيم بدون اللام
ترجمہ وہ شخص عمدہ شتر اونکے چرانے والے کو چراگاہ کی طرف نہین لیجانے دیتا بلکہ مہمانون کے لیے گھر بند رکھتا ہے اور جب عمدہ شتر
لوگون کو دیتا ہے تو اوسمین کچھ بخل نہین کرتا ـ

ترى الجفان من الشيزى مكللة	قدّامه ذانها التشريف والكرم

الجفنة القدح العظيم ـ والشيزى خشب اسود تتخذ منه الجفان ترجمہ تو اوسکے گھر سے چوب شیزی پر (جو مثل آبنوس سیاہ ہوتی ہے) گوشت کے
بڑے بڑے ٹکڑے مثل تاج کے رکھے ہوئے دیکھتا ہے جنکو تواضع و تعظیم یعنے آدمیت مہمانون نے زینت دی رکھی ہے یعنے وہ کھلاتا ہے اور تعظیم کرتا ہے

ينوبها الناس افواجا اذا نهلوا	علّوا كما علّ بعد النهلة النعم

النهل الشرب الاول ـ والعلّ الشرب الثاني ـ والنعم الابل والدواب ترجمہ اون کٹھرونکے پاس کھانا کھانے کو تمام لوگ باری باری آتے
ہین جبکہ اول دفعہ کھا جاتے ہین تو دوسری بار آتے ہین جیسے کہ چوپایے اول بار پانی پینے کے بعد دوسری بار پیتے ہین ـ

بين رندة في طخياء داجية	حيث التقى من اعالي بيتها الهضم

البين الوسط ورندة بضم المهملة وسكون النون فالمهملة حصن بالاندلس ـ والطخياء بالمهملة فالمعجمة والتحتانية الليلة المظلمة والداجية تاكيد ـ والضمير المجرور
لرندة ـ والهضم بطن الوادي ترجمہ لوگ باری باری آتے ہین درمیان قلعہ رندہ کے شب تاریک مین جہان اوس قلعہ کے اونچے
گھرون سے نالے آملے ہین ـ

زارت رُوَيقة شعثا بعد ما هجعوا	لدى نواحل في ارساغها الخدم

رويقة علم المحبوبة ـ والشعث جمع اشعث وهو مغبر الراس ـ والناحلة الناقة التي هزلت من شدة المرض او السفر والرسغ ما فوق الخف ـ
والخدم بالذال المعجمة جمع خدمة محركة وهو السير المحكم الغليظ يشد في رسغ البعير ثم تشد اليه النعل من الجلد الغليظ ويفعل ذلك اذا رق خف البعير في
السفر ترجمہ رویقہ محبوبہ کے خیال نے مردمان غبار آلودہ سرکی زیارت کی یعنے اونکا خیال آیا بعد اسکے کہ وہ لوگ لاغر اونٹنیونکے پاس

جنکی کلائیون پر تسمے بندھی ہوئی تھی سو رہی تھے ۔ دستور ہی کہ جب پائی شتر بسبب سفر فرسودہ ہو جاتی ہین تو اونکی کلائیون پر تسمے باندھکر اونکو دربیعہ سی موزے چمڑے کی موزے اونکو پہنا دیتی ہین ۔

وقمتُ للزَّورِ مُرتاعاً فارّقني	فقلتُ اهيَ سرت ام عادني حلمُ

الزورُ الزيارة ۔ والارتياع الفزع والحلم الرؤیا ترجمہ اور مین اوسکی خیال سی ڈرتا ہوا اٹھی کھڑا ہوا سو میری خوف نی مجکو جگا دیا اب مین نی اپنی دلمین کہا کہ کیا ز ویقہ آپ آگئی یا اوسکا خواب مجھکو آگیا ۔

وكان عهدي بها والمشيُ يبهظها	من القريبِ ومنها النومُ والسأمُ

الواو للحال من سرت ۔ وعہدہ بہ لقیہ ۔ ویبہظہ بالموحدة فالہاء فالمعجمۃ غلبہ ۔ والسأم الملال ترجمہ اور کیونکر وہ راتکو میری پاس آئی حالانکہ جب میری ملاقات اوس سی ہوئی تھی تو اوسپر چلنا قریب سی بھی بھاری اور دشوار تھا بسبب نزاکت و فربہی کے اور ایسی حالت مین خواب اور رکھڑی ہونے سی ملال پیدا ہوتا ہی تو پھر کسطرح اوسنی اسقدر مسافت طی کی ۔

وبالتكاليف تاتي بيت جارتها	تمشي الهُوَيْنا وما تبدو لها قدمُ

الہوینا تصغیر الہونی نعت للمشیۃ والہونی تانیث الاہون ترجمہ اوسکی نزاکت کا یہ حال تھا کہ اپنی ہمسایہ کے گھر تلک بڑی مشقتوں سی آتی اور ایسے آہستہ آہستہ چلتی کہ اونکا نشان قدم یا آواز پا ظاہر نہوتی تھی ۔

سودٌ ذوائبها بيضٌ ترائبها	دُرمٌ مرافقها في خَلقها عممُ

الترائب ما فوق الصدر والجمع باعتبار الاجزاء ۔ والادرم الغليظ السمين والعمم الطول ترجمہ اوسکی سر کے بالونکی پٹیان سیاہ ہین اور چھاتی اوسکی گوری ہی اور پہونچی اور کہنیان گداز ہین اور اوسکی سرشت اور جسم مین کچھ نہ درازی ہی ۔

رُوَيقُ انّي وما حجّ الحجيجُ له	وما اهلّ مجتبي نخلة الحرمُ
لم ينسني ذكركم مذ لم الاقكمُ	عيشٌ سلوت به عنكم ولا قدمُ
ولو تشاركت حسناً بعدُ غانيةٌ	لا والذي اصبحت عندي له نعمُ

رُویق تصغیر ترخیم رویقہ ۔ والاہلال رفع الصوت بالتلبیۃ ۔ ونخلہ موضع بقرب طیبۃ ۔ والحرم المحرمون ۔ والقدم طول العہد والغانیۃ الجمیلۃ ترجمہ اے رویقہ قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکی عبادت کی لیئے حاجی لوگ حج کرتے ہین اور قسم ہی بمقام نخلہ محرمونکی لبیک کہنی کی کہ تمہاری یاد کو جبسی کہ مین تمسے جدا ہوا کسی عیش و عشرت نی اور نہ ملاقات کی بڑائی ہو جانی نے مجھکو ایسا نہین بھلایا کہ اوسکے سبب مین تمسے

دیر واہ ہوگیا ہون اور میری نزدیک (یعنی میری دلمین) ابتک کوئی محبوبہ جمیلہ محبت مین تیری شریک نہین ہوئی قسم ہے اوس خدا کی جسکی مجھپر ہزارون نعمتین ہین۔

متی أمرُّ علی الشقراء معتسفًا	خلّ النقا بمروحٍ لحمها زِیَمُ

متی للاستبعاد والاستعجال لما تمناه من العود الی هذه الاماکن المذکورة۔ والشقراء قریة او اسم فرسه علی ان تکون الشقراء والمروح فرسًا واحدةً والاعتساف العدول عن الطریق والضلال۔ والخل بالمعجمة الطریق فی الرمل منصوب بنزع الخافض۔ والنقا قطعة الرمل۔ والمروح الفرس الذی یمرح فی سیره والباء متعلقة بامرّ حال۔ والزیم کعنب اللحم المتفرق علی البدن لکثرته ترجمہ دیکھیے مین کب گذرون شقراء پر سوار ہوکر یا بمقام شقراء ریتی کی راہ سے ایسی گھوڑے کے ذریعہ سے جو آپکو بناکر چلے اور جسکا گوشت بسبب تیاری کے تمام بدن پر پھیلا ہو۔

والوشم قد خرجت منه وقابلها	من الثنایا التی لم اقلها ثرمُ

والوشم بلد منصوب علی انه عطف علی محل الشقراء۔ وثرم جبل بالیمامة۔ والمستکن فی خرجت للمروح۔ والثنیة العقبة تجمع علی الثنایا۔ وقلاه ابغضه ترجمہ اور دیکھیے کب گذرون مقام وشم پر جبکہ وہ گھوڑا بناکر چلنے والا اوس مقام سے نکلگیا ہو اور اون گھاٹیون مین سے جن کو مین برا نہین جانتا کوہ ثرم سامنے آجاوے۔

یا لیت شعری عن جنبی مکتسحٍ	وحیث تُبنی من الحناءة الاُطُم

یا حرف النداء والمنادی محذوف وشعری اسم لیت وخبره مضمر لا یظهر ومفعول شعری قوله البیت هل زالت مخارمها۔ والمکتسح موضع والحناءة رمل۔ والاطم الحصن کل بناء مرتفع ترجمہ القوم کاش مجھکو علم حاصل ہو ہر دو طرف مقام مکتسح کا اور اوس مکان کا جہان حناءة کی ریتی سے قلعے اور اونچے مقام بنائے جاتے ہین۔

عن الاشاءة هل زالت مخارمها	وهل تغیّر من آرامها ارمُ

یحتمل ان یکون بدلا عن مکتسح باعادة الجار او یکون العاطف محذوفا۔ والاشاءة موضع والمخارم فی الفارسیة دہانہای اوکوہ۔ والآرام جمع ارم وهو علم الطریق ترجمہ کاش مجھکو خبر ہو حال مقام اشاءة کی کہ کیا اوسکی گھاٹیان اور ریگ تودہ یان محو ہوگئین یا باقی ہین اور کیا وسکی راستونکی نشانون مین سے کوئی نشان جاتا رہا۔

وجنّة ما یذمّ الدهر حاضرها	جبّارها بالندی والحمل محتزمُ

الجبار من النخل ما فات الید طولا والندی الرطوبة والجیر والحمل الثمر۔ والمحتزم من احتزم الفرس اذا شد حزامه ترجمہ اور کاش اوس باغکے

حال سے خبر ہو جسکے رہنے والے زمانہ کی مذمت کبھی نہین کرتے یعنے وہ لوگ زمانہ سے خوش رہتے ہین کہ اونسے رہنے کے لیے ایسا عمدہ مقام دیا اور اسکا خرما کا بلند درخت تر و تازگی خیز اور بار ثمر کے ساتھ کمر بستہ ہو تیار ہے۔

لم یخذہن شقاء عیش ولا یتم	فیہا عقائل امثال الدمی خرد

العقیلۃ الکریمۃ من النساء وغیرہا۔ والدمیۃ الصورۃ المصنوعۃ من الرخام او مطلقا۔ والخرد کعنق جمع خریدۃ وہی البکر من النساء والشقاء شدۃ
ترجمہ اوس باغ مین عمدہ عورتین خوبصورت بتون کی مانند باکرہ موجود ہین جنکو سختی عیش اور بے پدری فی غذا ہنین دی بلکہ ہمیشہ خوشحال رہتی ہین

جار غریب ولا یوذی لہم حشم	ینتابہن کرام ما یذم لہم

ترجمہ اون عورتون کے پاس اونکی قوم کے عمدہ لوگ باری باری آتے ہین جو مہمان نواز ہین اور اسلیے کوئی مسافر اونکی برائی بیان نہین کرتا
اور اونکی خادم ستائے نہین جاتے یعنے انکو کوئی ستا نہین سکتا۔

وفی الرحال اذا صاحبتہم خدم	مخدمون ثقال فی مجالسہم

قوم مخدمون اذا کان لہم خدام کثیرۃ۔ واراد بالثقل الوقار والحلم۔ ترجمہ وہ لوگ کثیر الخدام ہین۔ اور اپنی مجالس مین حلم و وقار سے
رہتے ہین۔ اور جبکہ تو اونکے پاس اونکی فرودگاہ مین جاوے تو ایسی تعظیم کرین کہ گویا وہ تیرے خادم ہین۔

جرداء سابحۃ او سابح قدم	بل لیت شعری متی اغدو تعارضنی

بل للاضراب او الترقی۔ وغدا الرجل اذا سار غدوۃ۔ وجرداء قصیرۃ الشعر وہو فی الخیل محمود۔ والسابح اللین السیر کانہا تسبح فی جریہا
والقدم السابق ترجمہ بلکہ کاش مجھکو اس امر کی اطلاع ہو کہ مین کب صبح کو ایسے حال مین چلونگا کہ مجھسے لگام کی کھینچا تانی کریگی
گھوڑی چھوٹے بالون والی نرم رفتار یا گھوڑا نرم و تیز رفتار کھینچا تانی لگام یہ کہ گھوڑا تیز رفتاری کے لیے مونھہ زوری کرکے
اور سوار اوس کو روکے۔

بغیۃ فیہم المرار والحکم	نحو الامیلح او سمنان مبتکرا

الامیلح ماء لبنی ربیعۃ۔ وسمنان بالفتح دیارہم والمرار اخو الشاعر۔ والحکم ابن عمہ ترجمہ کب چلونگا طرف آب امیلح و دیار سمنان کے
علی الصباح ایسے جوانو نکی ساتھ جنمین میرا بھائی مرار اور میرا چچیرا بھائی حکم ہوگا۔

الاخیار فیہا اللہ والنعم	لیست علیہم اذا یغدون اردیۃ

یصفہم بکمال الفقر و ... ترجمہ جبکہ وہ لوگ شکار کے لیے صبح کو سوار ہون تو اونکی بدنو نپر سوائے عمدہ دکمالون درختی نیع اور لگام کے

نہیں ہوتین۔ عرب کی عادت تھی کہ بوقت سواری شائستہ گھوڑیکا لگام اور چادرین اوتار کر کمر سے باندھ لیتے یا بطور بدھی کے پہن لیتے۔

من غیر عدمٍ ولاکن من تبذّلہم — للصید حین یصیح القانص اللجم

ترجمہ یا اونکا چادر و نکا نہ پہننا افلاس کے سبب سے نہیں ہی مگر اونکی سادگی اور آمادگی سے شکار کے لیے جبکہ غل مچاتا ہو شکاری شائق گو شتخواری کہ یہ شکار آیا یعنی ایسی سرعت کے وقت کبھی حفاظت لباس مانع چستی و چالاکی کی ہوتی ہی اسلیئے وہ لوگ بوقت قصد شکار لباس نہین پہنتے۔

فیفزعون الی الجرد مسوّمۃٍ — اقود وابرھن الرکض والاکم

یفزعون ای یلتجئون۔ والدوابر جمع دابر وھو موخر الحافر ویکون صلبا ترجمہ سو ایسے وقت مین وہ لوگ گھبرا کر طرف ایسے کوتاہ مو نشانمند گھوڑون کے جاتے ہین جنکے سموں نکے پچھلے حصون کو سوارونکے ہنکانے اور ریتونکی ٹیلون نے گھسا کر فنا کر دیئے ہین عمدہ گھوڑون پر نشان عمدگی کر دیا جاتا ہے اون کو مسوّمہ کہتے ہین۔

یرضخن صمّ الحصا فی کلّ ھاجرۃٍ — کما تطایح عن مرضاخہ العجم

الرضخ بالمھملۃ فالمعجمتین الرمی۔ والتطایح التطایر۔ والمرضاخ الحجر الذی یکسر علیہ النوی والعجم النواۃ ترجمہ وہ گھوڑے سخت پتھر و نکو ہر دوپہر مین اپنی رفتار سے اسطرح پھینکتے ہین جیسے کہ گٹھلی اوس پتھر پر سے جسپر اوسکو توڑتے ہین اوڑ جاتی ہین بسبب صدمہ ضرب کے۔ دوپہر کو چلنا نشان تحمل ہے

یغدو امامھم فی کلّ مربأۃٍ — طلاع انجدۃٍ فی کشحہ ھضم

یغدو بالمعجمۃ او بالمھملۃ من عدا الرجل اذا سعی۔ والمربأۃ اسم ظرف من ربأ بہم مہموزا اذا صار ربیئۃ ای طلیعۃ لھم۔ والانجدۃ جمع نجد کفرخ وافرخ ویکنی بطلوع النجد عن علو الھمۃ۔ والھضم دقۃ الکشح ویکنی بہ عن انہ لیس ببطین او عن اطعام الاضیاف حیث یطعمہم ولا یطعم ترجمہ ہر جگہ پر نگہبانی و دیدبانی و حفاظت اور خبر رکھنے دشمن کے ہیٹھتا ہے اونکے آگے ایسا شخص دوڑتا ہے جو عالی ہمت ہے اور مہمانونکو کھلاتا ہے اور خود نہین کھاتا اسلیئے باریک کمر اور جسم کا چھریرہ ہے۔ وقال عمرو بن ضبیعۃ الرقاشی

تضیق جفون العین عن عبراتھا — فتسفحھا بعد التجلّد والصبر

ترجمہ میری انکھونکی پلکین بسبب کثرت انسوونکے اونکے اشکو نسے تنگ ہو جاتی ہین اور اونکو اوٹھا نہین سکتی سو ناچار بعد اظہار اپنی بہادری اور صبر کے اونکو گرا دیتی ہین۔

وغصّۃِ صدرٍ اظھرتھا فرفّھت — حرارۃ حرّ فی الجوانح والصّدر

المستکن فی اظھرتھا للغصۃ والمنصوب للعبرات والجملۃ جواب رب والترفیہ التسکین والمستکن للعبرات۔ والحرارۃ وجع القلب والایلام۔ والجوانح الضلوع

عمرو بن ضبیعۃ الرقاشی

ترجمہ اور بہت سی گرفتگی سینہ کی ہین کہ اوس گرفتگی نے اون اشکونکو ظاہر کیا سو اون اشکون نے اوس حرارت کو جو پہلو دن سینہ مین تھی تسکین دیدی ۔ گرفتگی سینہ سو مراد دل کا درد کا ہی ۔

یُلام الفتیٰ فیما استطاع من الامر	الا لایقل من شاء ما شاء انما

ترجمہ سنو جسکا جی چاہی جو چاہی میری عشق کے معاملہ مین کہی ۔ مرد ملامت نہین کیا جاتا مگر اوس امر مین جو اوسکے مقدور مین ہو اور مجکو ترک عشق پر قدرت ہی نہین پس ملامت بیجا ہی

علیہ فقد تجری الامور علی قدر	قضی اللہ حب المالکیۃ فاصطبر

ترجمہ خدا وند تعالی نے میری حق مین اوس محبوبہ کی عشق کا جو بنی مالک سی ہی حکم کر دیا اب تو اوسپر صبر کر کیونکہ امور تقدیر کی موافق ظاہر ہوتی ہین

وقالت وجیہۃ بنت اوس الضبیۃ

علی الشوق لم تمح الصبابۃ من قلبی	وعاذلۃ تغدو علی تلومنی

ترجمہ اور بہت سی ملامتگر عورتین مجھپر درباب اشتیاق اپنی کنبی کے ملامت کرتی ہوئی مجھپر صبح کو آتی ہین سو وہ اس ملامت سو میری قوم کا عشق میری سینہ سی محو نہین کر سکتین ۔

وابغضت طرفاء القصیبۃ من ذنب	فمالی ان احببت ارض عشیرتی

ما نافیۃ استفہام من ذنب ۔ والطرفاء شجر معروف ۔ والقصیبۃ کجہینۃ موضع بالیمامۃ ترجمہ سو میرا کیا گناہ ہی اگر مین اپنی قوم کی سرزمین کو دوست رکھون اور مقام قصیبہ کے جھاؤ کے درختون کو ناپسند کرون ۔

خفی لنا جئت الجنوب علی النقب	فلو ان ریحا بلغت وحی مرسل

الوحی الرسالۃ والکتاب ۔ والخفی اللطوف المرح ۔ والنقب الطریقۃ بین جبلین ۔ ترجمہ سو اگر کوئی ہوا ہمارے کسی مہربان پیام بھیجنے والیکا پیام پہونچا دی تو مین باد جنوبی کے پاس جو میری قوم کے سمت وہ پہاڑ ونکی گھاٹیونسے ہو کر جاتی ہی جا کھڑی رہون ۔

ولا تخلطیہا طال سعدک بالترب	فقلت لہا ادّی الیہم رسالتی

عطف علی جئت ۔ والخلط بالترب کنایۃ عن الاضاعۃ ۔ وطال سعدک دعاء لہا ترجمہ اور مین باد جنوبی سے کہون کہ میرا پیام میری قوم تلک پہونچا دے اور اوسکو مٹی مین نہ ملا یعنے ضائع نکر ای ہوا تیری سعادتمندی بنی رہی ۔

ہل ازداد صداح النمیرۃ من قرب	فانی اذا ہبت شمالا اسائلہا

نصب شمالا علی انہ یرفع الابہام من المشکن فی تثبت ۔ والصیح الصوت ۔ یقال صیح الدیک والغراب ۔ والنمیرة کجہینة جبل و هضبة ۔ ترجمہ کیونکہ مین شک ہے جب ہوا شمال کیجانب سے چلیگی یعنے میری قوم کی جانب سے آویگی تو مین اوس سے پوچھونگی کہ مقام نمیرہ کی بلند آواز کرنیوالی یعنے کوچ کے لیئے ندا کرنیوالی مجھسے کچھ پاس آگئے ہین یا نہین ۔ وقال فرواس ابن تمام الطائی

ہوی تلک حتی کاد یقتلنی الہوی … وصبری وحتی ان اینک دقتہ

وزلت حتی لا یمنی کل صاحب … علیہم ولولا انت لالان جانبی

لادانی الاقارب ۔ والاتیان بضمیر الجمع لہ وہو فاعل ظاہر مبنی علی انہ بدل من الضمیر کما قالو فی اسروا النجوی الذین ظلموا او رق علیہ ہان علیہ ولین الجانب کنایة عن الانقیاد والذل ترجمہ مین نے تجھکو چاہا یہانتک کہ قریب تھا کہ محبت تجھکو مار ڈالے ۔ اور تجھسے ملا یہانتک کہ اس معاملہ مین ہر دوست نے مجھے ملامت کی اور یہانتک کہ تیری قریب رشتہ دارون نے میری ذلت اور تابعداری اپنی نسبت دیکھی اور اگر تو بیچ نہوتا تو مین اونکی تابعداری اختیار نکرتا ۔

الا حبذا لوما الحیاء وربما … منحت الہوی ما لیس بالمتقارب

المخصوص بالمدح محذوف ای التہتک فی الہوی ومنحہ اعطاہ ترجمہ ای محبوبہ عشق کی رسوائی عمدہ چیز ہے اگر حیا و شرم نہون اور مین بسا اوقات اپنی محبت ایسی شی پر صرف کی ہی جسکا حصول قریب العقل نہین ہی یعنے محبوبہ پر جسکا وصل مشکل ہے ۔

بأہلی ظباء من ربیعة عامر … عذاب الثنایا مشرفات الحقائب

الثنایا الاسنان الاربعة فی مقدم الفم یعنے الرباعیة ۔ وعذوبتہن عذوبة ریقہن ۔ والحقائب جمع حقیبة وہو ما یشد خلف الرحل من الثیاب نحوہا وکنی بہ عن الردف ترجمہ میرے کنبے کے لوگ ان آہوون پر قربان جو قبیلہ بنی عامر سے شیرین دندان اور بلند سرین ہین آہوون سے مراد عورتین مثل آہو ہین ۔ وقال بعض بنی اسد

تبعت الہوی یا طیب حتی کانی … من اجل معروف الجریر یقود

الضرس العض ۔ والجریر حبل البعیر ومعنی ضرسہ ان یلوی علیہ سیرا و تزم یشق انف البعیر ویضع فیہ شبہ المحصی ۔ والقود فعول بمعنی المفعول ولیس کم طیبة علم المحبوبة ترجمہ ای طیبہ مین تیری عشق کا تابع ہوگیا جہان وہ لیجاتا ہے ساتھ جاتا ہون اب مین تیری محبت کے سبب گویا ناک چھدا ہوا شتر ہون جو آگے سے کھینچا جاتا ہے اور سرتابی نہین کرسکتا ۔

تجرف دہرا انقطاع اہلہ … فصرفہ الزواة بیت تریدُ

[حاشیہ: فرواس ابن تمام الطائی]

[حاشیہ: بعض بنی اسد]

تعرف الکل او صعب جمع والسکن نیۂ للمفر و سن۔ والرکب اوجمع رائد وہو من یتقدم القوم لطلب الماء والکلاء۔ والضمیر فی تریدلہ وہو بمعنی الکل وانیثہ بجمعیۃ الرواد ترجمہ اوس ناک چھیدی شتر نے ایک عرصہ تک سرکشی کی ہو پھر اپنی مالکون کا مطیع ہو گیا ہو پس اوسکو قافلہ سے آگے جانیوالی جدھر چاہا موڑ دیا سو ایسا ہی حال میرا ہے۔

وانّ ذیاد الحب عنک وقد بدت ۔۔ لعینی ایات الھوی لشدید

الذیاد المنع ترجمہ اور بیشک مجھکو اپنا عشق تمسے روکنا البتہ بہت سخت ہی حالانکہ میری آنکھ کے سامنے علامات عشق ظاہر ہو گئی ہین پس ایسی صورت مین کیونکر رک سکتا ہون۔

وما کل ما فی النفس منی مظہر ۔۔ ولا کل ما لا استطیع نذود

ترجمہ اور جسقدر عشق تیرا میرے دل مین ہی وہ سب ظاہر نہین کیا جا سکتا ہی اور نہ وہ تمام باتین جسکے چھپانی پر مجھکو قدرت نہین ہی ظاہر ہونے سے روکتا ہون۔

وانی لارجو الوصل منک کما رجا ۔۔ صدی الجوف مرتادالکداء صالح

الصدی بکسر الدال العطشان۔ والمرتاد من یطلب الماء حال۔ والکدی جمع کدیۃ وہو الحجر الذی یعرض فی البیر دون الماء والصلود ترجمہ اور مین بیشک تجھسے وصل کی ایسی امید رکھتا ہون جیسا پانی کی امید پیاسا پانی کا طالب کرے اور اوسکو کنوین کھودتے وقت پانی سے ورے سخت پتھر کی سل آجاوے جسکو وہ نہ توڑ سکے اور نہ اوسمین شگاف دیسکے۔ اسیطرح کی امید دور از کار میری ہے۔

وکیف طلابی وصل من لو سالتہ ۔۔ قذی العین لم یطلب وذاک زہید

القذی ما یقع فی العین والحلبۃ اعطاہ ما طلبہ۔ والزہید القلیل ترجمہ اور میرا طالب ہونا اوس شخص سے کیونکر درست ہو سکتا ہے جس سے اگر مین یہ کہون کہ میری آنکھ کا کنکر نکالدے یا میری آنکھ مین کنکر ڈالدے تو اسقدر بھی میرا کہنا نکرے حالانکہ بہت چھوٹی بات ہے پس بڑی درخواست کب پورا کریگا۔

ومن لو رای نفسی تسیل لمثلہا ۔۔ اراک عجیبا والفواد جلید

عطف علی الموصول الاول۔ وسالت نفسہ اذا قرب ان یموت۔ والجلید القوی ترجمہ اور کیونکر درست ہو سکتا ہی میرا طالب وصال ہونا اوس شخص سے کہ اگر وہ میری جان نکلتی دیکھے تو بیشک یہ کہے کہ مین تجھکو تندرست دیکھتا ہون اور تیرا دل قوی ہے یعنی وہ بڑی بیگان

فیا ایہا الریم المحلی لبانہ ۔۔ بکرمین کرمی فضۃ وفرید

اَجِدّی لَا اَمشِیْ بِرُمّانِ خَالِیًا ۔۔۔ وَغَضْوَرَ اِلّا قِیْلَ اَیْنَ تُرِیْدُ

الریم ولد الغزال واستعیر للمحبوبۃ ۔ واللبان الصدر ۔ والکرم بالفتح القلادۃ ۔ والفرید الدر الیتیم والاصل فیہ الجر عطفًا علی فضۃ ولکن منع ضرورۃ
ذالک ان ترفع بالابتداء والخبر محذوف کانہ قال وفرید فیہا کذا فی التبریزی ۔ وجدی منصوب علی المصدریۃ والعامل محذوف ۔ والکثرۃ للاماکن
درمان جبل لطئی وغضور کجعفر ماء لھم وخالیا حال معناہ منفردا ترجمہ سوای آہو بچہ کی مانند محبوب ہے جسکے سینہ پر چاندی اور دُر یکدانہ کی دو ہار
پڑی ہوئی ہین کیا مین جو اپنے اختیار سی کوشش کرتا ہون کہ مقام رُمان وغضور تنہا صبح سے شام تک نہ چلون پھر دن مگر ایسے حالمین
کہ مجھسے کہا جاوی یعنے لوگ پوچھین کہ ای سرگشتہ وحیران تو کہان جاتا ہی اور ایسے ہو کی مقام مین تنہا کیون پھرتا ہی ۔ خلاصہ یہ ہی کہ اے
عالم حیرانی و پریشانی مین مجھکو تو نے ڈال رکھا ہی ۔ مین محض بے اختیار ہون ۔ وقال رجل من بنی الحارث

مُنًی اِنْ تَکُنْ حَقًّا تَکُنْ اَحْسَنَ الْمُنٰی ۔۔۔ وَاِلَّا فَقَدْ عِشْنَا بِہَا زَمَنًا رَغَدًا

المنی جمع منیۃ وہو ما تمناہ الانسان فی نفسہ ۔ والرغد بالفتح والتحریک الطیب الحسن ترجمہ میرے دلمین بہت سی آرزوئین ہین اگر وہ
درست اور قابل پورے ہونے کے ہین تو وہ آرزوئین سب آرزوؤن سی عمدہ ہین اور اگر وہ دور از حصول ہین تو کچھ مضائقہ نہین
کیونکہ اونکے تصورات اور شغل مین ایک زمانہ عمدہ اور دراز تک ہماری زندگی بسر ہو گئی یہ بھی فائدہ سی خالی نہین ہی کیا خوب کہا ہی ؎
دل میرا صرف تمنا ہی سہی ✤ شغل تو ہی چلو بیجا ہی سہی ✤

اَمَانِیُّ مِنْ سُعْدٰی رِوَاءٌ کَاَنَّمَا ۔۔۔ سَقَتْکَ بِہَا سُعْدٰی عَلٰی ظَمَاٍ بَرَدَا

الرواء جمع ریا و ریان من روی کرضی ریا والظماء العطش ۔ والبرد الماء البارد ترجمہ وہ آرزوئین سعدی سی علاقہ رکھتی ہین
اور جب انکا تصور دلمین آوے تو ایسی سیری اور تازگی بخشتین کہ گویا سعدی نے اون آرزوؤنکے سبب جو تیرے دل مین ہین پیاس
شدید مین تجھکو ٹھنڈا پانی پلا دیا ہی ۔ وقال آخر

ومن خبر ہذہ الابیات ان امراۃ سوداء کلف بہا عرام بن عقبۃ المزنی ثم خرج الی مصر فبلغہ انہا مریضۃ فرجع نحوہا فانشد ۔

وَخُبِّرْتُ سَوْدَاءَ الْقُلُوْبِ مَرِیْضَۃً ۔۔۔ فَاَقْبَلْتُ مِنْ مِصْرٍ اِلَیْہَا اَعُوْدُہَا

الصواب سوداء الغمیم کزبیر واد فی بلاد تمیم مسکن المحبوبۃ ترجمہ مجھکو خبر دیگئی کہ مقام غمیم کی سبزہ رنگ معشوقہ بیمار ہی سو مین مصر سے
بقصد عیادت اوسکی طرف متوجہ ہوا قال التبریزی یجوز ان یکون اسمہا سوداء او واضافہا الی القلب کما قال ابن الدمینۃ ؎ فقی یا امیم
القلب نقضی تحیۃ ✤ ونشکو الہوی ثم افعلی ما بدا لک ✤ او انہا تحل من القلوب محل السوید او انہا کان القلوب علی اختلافہا تمیل الیہا

صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ مجھکو خبر دیگئی کہ مسماۃ سوداء محبوب القلوب بیمار ہی۔

فواللّٰہ ما ادری اذا انا جئتہا — أأبرئہا من دائہا ام ازیدہا

ترجمہ سو بخدا مجھکو معلوم نہین کہ جب مین اوسکے پاس آؤنگا تو کیا مین اوسکو اوسکے مرض سے شفا دونگا یا اوسکا مرض زیادہ کر دونگا یعنی مجھکو معلوم نہین کہ وہ میری عیادت سے خوش ہوگی اور تندرست ہوجاویگی یا ناراض ہوگی اور زیادہ بیمار ہوجاویگی۔ وقال آخر

انی وایاک کالصادی رای نہلا — ودونہ ہوۃ یخشی بہا التلفا

الصادی العطشان۔ والنہل ما ینہل بہ من الماء۔ والہوۃ الحفرۃ العمیقۃ ترجمہ میرا اور تیرا حال ایسا ہے جیسا اوس تشنہ کا سا ہی جسنے بقدر ایک پیاس کے پانی دیکھا اور اوس سے ورے ایک گڑھا ہی جسکے سبب وہ تشنہ اپنی ہلاکت کا خوف رکھتا ہی اور اسلئے پانی تلک نہین پہونچ سکتا ہی

رای بعینیہ ماء عز موردہ — ولیس یملک دون الماء منصرفا

ترجمہ اوس تشنہ نے اپنی دونون آنکھون سے ایسا پانی دیکھا جسکے گھاٹ تلک پہونچنا دشوار ہی اور پانی سے ورے یعنی بے پئیے وہان سے لوٹ بھی نہین سکتا۔ اب وہ نہ آگے جا سکتا ہی اور نہ واپس آسکتا ہی یہی حال میرا اور تیرا ہی۔ وقال آخر

الا یا بینا جعفر و یامننا — نقول اذا الہیجاء سار لواؤہا

ترجمہ جسوقت لڑائی کا جھنڈا لڑائی کے میدان مین جاتا ہی تو ہم کہتے ہین کہ جعفر پر ہمارے باپ اور مان قربان ہون یعنی اوسکی سلامتی کی دعا مانگتے ہین

ولا عیب فیہ غیر ما خوف قومہ — علی نفسہ ان لا یطول بقاؤہا

ما زائدۃ وضمیر المؤنث للنفس ترجمہ اور اوس جعفر مین کوئی عیب نہین سوای اسکے کہ اوسکی قوم اوسکے جان کا یہ خوف رکھتی ہی کہ کہین اوسکی عمر کم نہو یعنے اوسکے مرنے کا اوسکی قوم کو ڈر ہی کیونکہ وہ اونکا پیارا سردار ہی۔ وقال آخر

وانی علی ہجران بیتک کالذی — رای نہلا ریا ولیس بناہل

الری مصدر وصف بہ النہل وہو الماء الذی ینہل بہ او بدل من نہلا۔ واراد بہ ما یروی۔ والناہل العطشان والریان ضد واراد بہ الثانی۔

ترجمہ اور مین بیشک تیری گھر کے چھوڑنے سے اوس شخص کی مانند ہون جسنے بقدر ایک پیاس سیرابی بخش پانی دیکھا اور وہ سیراب نہوا ہو بلکہ پیاسا رہا ہو۔

یری برد ماء ذید عنہ وروضۃ — برود الضحی فینانۃ بالاصائل

برد ماء من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف و ذید عنہ مجہول من ذادہ اذا منعہ۔ واراد بالفیء الظل الذی یکون فی الضحی فانہ یقال برود الظل

النبیانہ کثیرۃ الاغصان وآراد بہ مہدود والظل کثیفہ والاصیل العشی ترجمہ وہ اب سرد دیکھ رہاہی جس سے وہ رو کا گیا اور ایک باغ دیکھ رہا ہی جسکے درختونکا سایہ ٹھنڈا اور دراز ہی اور آخر روز مین سایہ کا گھر اہی ایسا ہی حال میرا ہی۔ وقال آخر

مَرَرْنَ علٰی اهل الغضا ثم بالغضا ... رقاق ولا زرق العیون ولا رمدا

الغضا وادٍ بنجد۔ والرقاق جمع۔ رقاقۃ وہی الجمیلۃ التی کان الماء یجری فی وجہہا۔ ترجمہ ای میرے دو دوستو مقام وادی غضا پر گذر کرو کیونکہ وہان معشوقان نازک اندام بستے ہین کہ وہ آنکھو نکے کانڑی یعنی گربہ چشم اور چوندھی نہین ہین بلکہ سیاہ وصاف چشم ہین۔

اکاد غداۃ الجزع ابدی صبابتی ... وقد کنت غلاب الهوی ماضیا جلدا

ترجمہ جس صبحکو معشوق لوگ مقام جزع سے روانہ ہوی قریب تھا کہ بسبب کثرت جزع و فزع اپنا عشق کا بھید ظاہر کردون اور اوسنے پہلے تو مین اپنے عشق پر بڑا غالب و اراده کا پورا اور دل کا قوی تھا مگر اوس روز یہ سب بہادریان جاتی رہین۔

فلله دری ای نظرۃ ناظر ... نظرت وایدی العیس قد نکبت رقدا

نکب انصرف۔ والرقد جبل ترجمہ سو میری خوبی عمل کا کیا کہنا ہی کہ مین نے کس شتاقانہ نظر سے محبوبہ کو دیکھا جبکہ سفید شترونکا اگلا قدم کوہ رقد سے پھرا جو رخصت کا مقام تھا۔

یقربن ما قدامنا من تنوفۃ ... ویزددن من خلفهن بنا بعدا

الضمیر للعیس والتنوفۃ المفازۃ۔ والباء للتعدیۃ ترجمہ وہ شتر اوس جنگل کو جو ہماری آگے تھا ہمسے قریب کرتے تھے اور اون معشوقون سے جو سنتے پیچھے تھے ہماری دوری بڑھاتے تھے وقال ابن هرم الکلابی

انی علی طول التجنب والهوی ... وواش اتاها بی وواش لها عندی
لاحسن رم الوصل من ام جعفر ... بحذ القوافی والمنوقۃ الجرد

الوشی النمیمۃ والرم الاصلاح۔ والحذ جمع حذاء بالمهملۃ فالمعجمۃ وهی القصیدۃ السائرۃ التی لاعیب فیها۔ وآراد بالقوافی الاشعار والقصائد والمنوقۃ من نوق الفرس اذا اجله کالناقۃ المذللۃ۔ والجرد الخیل قصیرۃ الشعر ترجمہ مین بیشک باوجود طول فراق وقدامت محبت اور اپنے چغلخوروکے اوسکے پاس اور اوسکے چغلخورکے اپنے پاس ہونیکے اصلاح وصل ام جعفر خوب کرتا ہون بذریعہ اشعار وقصائد بے عیب کہ جنمین اوسکی تعریف ہوتی ہی و بذریعہ مہذب و مطیع و کم مو گھوڑونکے کہ اونپر سوار ہوکر اوسکے دشمنون سے لڑتا ہون۔

واستخبر الاخبار من نحو ارضها ... واسأل عنها الرکب عهدهم عهدی

ترجمہ اور اوسکے وطن کیطرف کی اخبار پوچھتا رہتا ہون اور اوسکی خبر و عافیت قافلونسے دریافت کرتا ہون اور حال یہ ہی کہ اون قافلون کو محبوبہ سے ملے ہوئے اتنی ہی مدت ذرا ر گذری ہی جسقدر مجھکو پس وہ کیا خبر بتا مینگے مگر مین حالت اضطرار مین پوچھتا رہتا ہون۔

فان ذکرت فاضت من العین عبرۃ ۔۔۔ علی الجیب نثر الجمان من العقد

ترجمہ سو اگر محبوبہ کا ذکر اونسے آجاتا ہی تو میری آنکھونسے اشک میری ٹھوڑی پر نکل پڑتے ہین جیسے موتی لڑی کو بکھر جاوین وقال ابن حجیم

حبیبی امسی حب خرقاء عائد ۔۔۔ ففی القلب منہ وقرۃ وصدوع

خرقاء اسم المحبوبۃ۔ وعائدہ منزلہ اوجعہ۔ والوقرۃ الاثر والجرح۔ والصدع جمع صدع وہو الشق ترجمہ ای میرے دو دوستو خرقاء کا عشق مصیبت ستانیوالا ہوگیا سو میری دل مین عشق سے داغ اور بہت سے زخم پڑ گئے ہین۔

ولو جاورتنا العام خرقاء لم نبل ۔۔۔ علی جدبنا ان لا یصوب ربیع

لم نبل مخفف لم نبال وصاب الربیع اذا مطر ترجمہ اور اگر اگلے سال خرقاء ہماری ہمسایہ ہو جاوی تو باوجود قحط کے جو ہم پر گذر رہا ہی ہم ربیع کی بارش کی کچھ پروا نکرین خود اوسکی ہمسائیگی ہزار نعمت سمجھین وقال آخر

الما علی الدار التی لو وجدتہا ۔۔۔ بہا اہلہا ما کان وحشا مقیلہا

الالمام النزول۔ والوحش الخالی۔ والمقیل موضع القیلولۃ ترجمہ ای میرے دونو دوستو اوس حویلی پر ٹھیرو کہ اگر مین اوسکو ایسے حال مین پاتا کہ اوسکے مالک وسمین آباد ہین تو اوسکی خوابگاہ خالی اور ہو کا مقام نہوتی۔ شاعر اون دوستونسے کہتا ہی جنکے ساتھہ خود بھی ہی اور قصود اپنا ٹھیرنا ہی

وان لم یکن الا معرج ساعۃ ۔۔۔ قلیلا فانی نافع لی قلیلہا

المعرج مصدر کالتعریج وہو الاقامۃ وحبس المطیۃ۔ والمجرور فی قلیلہا للالمام فان المصدر یذکر و یؤنث ترجمہ اگرچہ قیام تھوڑی لمحہ کا ہو کیونکہ میرا یہاں تھوڑا ٹھیرنا بھی مجکو بہت مفید ہی۔ وقال آخر

ماذا علیک اذا خبرتنی دنفا ۔۔۔ رہن المنیۃ یوما ان تعودینا

ماذا علیہ ای لا یضرہ۔ وخبرتنی مجہول ترجمہ جبکہ تجھکو یہ خبر دیجاوی کہ مین قریب الموت ہلاکت کی ہاتھہ گرو ہون تو تجھکو کسی روز میری عیادت کیلیا اور بیمار پرسی کے لیے آنا کیا نقصان کرتا ہی یعنے کچھہ نہین۔

او تجعلی نطفۃ فی القعب باردۃ ۔۔۔ وتغمسی فاک فیہا ثم تسقینا

عطف علی تعودی۔ والنطفۃ الماء القلیل الصافی۔ والقعب القدح علی قدر الری ترجمہ یا تھوڑا سا صاف و سرد پانی پیالہ مین لے اور اوسمیں

اپنا سونچنہ دو با دی اور پھر اوسکو مجھکو پلا دی یعنے اسمین بھی تیرا کچھ نقصان نہین ہی۔ **وقال جمیل**

طویل

بُثَینَةُ مَا فِیهَا اِذَا مَا تُبُصِّرَتْ ‏ مَعَابٌ وَلَا فِیهَا اِذَا نُسِبَتْ اَشْبُ

الاشب الخلط فی النسب۔ ونسب الرجل مجہولا اذا شرح نسبہ ترجمہ جبکہ تامل کیا جاوے اور دیکھا جاوے تو میری محبوبہ بثینہ مین کوئی عیب کا موقع نہین ہی اور جبکہ اوسکے نسب کی شرح کی جاوے تو اوسمین کچھ دوغلاپن نہین ہی۔

لَهَا النَّظْرَةُ الْاُولٰی عَلَیْهِمْ وَبَسْطَةٌ ‏ وَاِنْ کُرَّتِ الْاَبْصَارُ کَانَ لَهَا الْعُقَبُ

البسطۃ الفضیلۃ۔ والعقب فی الاصل جری الفرس بعد جری وہہنا استعارۃ ترجمہ وہ اونکو پہلی دفعہ دیکھتی ہی اور پھر اونپر نگاہون کا احسان کرتی ہی اور اگر وہ مکرر دیکھے جاوین تو وہ بھی اوسکی بعد دیکھتی ہی۔ حاصل یہ ہی کہ مغرور نہین ہی خلیق ہی۔

اِذَا ابْتُذِلَتْ لَمْ یُزْرِهَا تَرْکُ زِیْنَةٍ ‏ وَفِیهَا اِذَا ازْدَانَتْ لِذِی نِیْقَةٍ حَسْبُ

الابتذال لبس ثیاب البذلۃ۔ والازدیان التزین۔ والنیقۃ المبالغۃ فی اجادۃ الفعل ترجمہ وہ جبکہ مستعمل اور میلے کپڑے پہنے تو بناؤ سنگار چھوڑنا اوسکو کچھ نقصان نہین کرتا ہی کیونکہ وہ خود خوبصورت ہی زینت مستعار کی اوسکو کچھ حاجت نہین ہی۔ اور اگر بناؤ سنگار کرے تو تعریف مین مبالغہ کرنے والونکو اوسکی خوبی کفایت کرتی ہی یعنے اونکو اور کام کی فرصت نہوگی۔ **وقال الحارثی**

وافر

سَلَبْتِ عِظَامِی لَحْمَهَا فَتَرَکْتِهَا ‏ مُجَرَّدَةً تَضْحٰی اِلَیْکِ وَتَخْصَرُ

تضحی کرضی اذا اصابہ الشمس۔ وخصر بالمعجمۃ کالتین اذا برد ترجمہ تونے میری استخوانون سے اونکا گوشت چھین لیا اور اونکو گوشت سے خالی کر دیا ایسے حال مین کہ گوشت نہونے سے اون استخوانونکو گرمی اور سردی پہونچتی ہی کیونکہ گرمی اور سردی لاغر کو زیادہ ستاتی ہی اور ان دونون حالونمین وہ تیری طرف راغب ہین۔

وَاَخْلَیْتِهَا مِنْ مُخِّهَا فَتَرَکْتِهَا ‏ اَنَابِیْبَ فِی اَجْوَافِهَا الرِّیْحُ تَصْفِرُ

ترجمہ اور تونے اون استخوانونکو اونکی مغز سے خالی کر دیا اور اونکو خالی نلکیونکی موافق کر دیا کہ اونکے اندر ہوا گونج رہی ہی۔

اِذَا سَمِعَتْ بِاسْمِ الْفِرَاقِ تَقَعْقَعَتْ ‏ مَفَاصِلُهَا مِنْ هَوْلِ مَا تَتَنَظَّرُ

التقعقع ان یصوت الشی صوت السلاح۔ وتنظرہ انتظرہ ترجمہ جب وہ استخوان ہجر کا نام سنتے ہین تو اونکے جوڑ بند اوس خوف سے جسکا اونکو انتظار ہوتا ہی اسمین کھڑکھڑانے لگتی ہین یعنے بسبب آفات فراق کے۔

خُذِی بِیَدِی ثُمَّ ارْفَعِی الثَّوْبَ فَانْظُرِی ‏ بِیَ الضُّرَّ اِلَّا اَنَّنِی اَتَسَتَّرُ

الضر المرض ترجمہ میرا ہاتھ پکڑ یعنے مجھپر رحم کر اور میری جسم سے کپڑا اوٹھا اور میرا مرض دیکھہ کہ کسقدر سخت ہی مگر مین لوگون سے اوسکو چھپاتا ہون۔ اونکی عادت تھی کہ بوقت عیادت مریض کے جسم کو دیکھتے تھے۔

فما حیلتی ان لم تکن لک رحمۃ	علیّ ولا لی عنک صبر فاصبر

ترجمہ سو اب مین کیا تدبیر کرسکتا ہون اگر تجھکو مجھپر رحم نہ آوی اور نہ مجھکو تجھسے صبر و تسلی ہوسکے کہ مین صبر کر بیٹھون۔

فو اللہ ما قصرت فیما ظننتہ	رضاک ولاکنی محبّ مکفّر

رضاک مفعول للظن۔ والمکفر اسم مفعول محو و النعمۃ ترجمہ سو بخدا مین نے اوس کام کرنے مین کوتاہی نہین کی جسمین تیری خوشنودی سمجھی ہو مگر کیا کیجیے کہ مین ایسا عاشق ہون جسکا احسان مانا نہین جاتا۔

باب الہجاء

وقال موسی بن جابر الحنفی

کانت حنیفۃ لا ابا لک مرّۃ	عند اللقاء اسنّۃ لا تنکل

لا ابا لک خطاب لامراتہ وہذہ الکلمۃ تستعمل فی الذم والمدح اعتراض۔ والاسنۃ جمع سنان ہو المعروف والرجل الشجاع الماضی فی الامور ونکل انصرف ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے اپنی قوم بنی حنیفہ کی ہجو کرتا ہی کہ ای میری زوجہ خدا تجھکو اپنی باپ سے بے پرواہ رکھی یا تیرا باپ مرجاوے بنی حنیفہ میری قوم کبھی لڑائی مین تیز مثل اون نیزونکی تھی جو مونھہ نہ موڑین۔

فرأت حنیفۃ ما رأت اشیاعہا	والریح احیانا کذاک تحوّل

ترجمہ سو اب بنی حنیفہ کی رای جنگ سے بھاگنے مین ایسی ہوگئی جیسے اونکی یارونکی تھی اور ہوا کبھی کبھی اسطرح پلٹجایا کرتی ہی۔

وقال قراد بن حنش الصاردی احد بنی صارد

لقومی ادعی للعلی من عصابۃ	من الناس یا حار بن عمرو تسودہا

وحار مرخم حارث ترجمہ ای حارث بن عمرو بیشک میری قوم بنسبت اون لوگونکی گروہ کی جنکا تو سردار ہی اچھے کامونکی زیادہ خواہشمند ہی۔

وانتم سماء یعجب الناس رزّہا	بآبدۃ تنحی شدید وئیدہا

اراد بالسماء السحاب۔ والرز بتقدیم المہملۃ صوت السحاب۔ والآبدۃ الآفۃ التی یبقی ذکرہا ابدا۔ وتنحی معروف من انحاہ اذا ابعدہ۔ والوئید

الصوت الشدید ترجمہ اور تم لوگ ایسے ابر ہو کہ جسکی گرج لوگونکو تعجب مین ڈالتی ہے اور وہ ایسے بلای عام شدید الصوت سے ملے ہوئے ہین جسکا ذکر لوگونمین ہمیشہ رہیگا اور جو بسبب اپنی ہولناکی کے لوگونکو اپنے سے دور بھگاتی ہے۔

تقطّع اطناب البیوت بحاصبٍ … واکذب شیٔ برقها و رعودها

السکن فی تقطع للسمار۔ والحاصب الریح الشدیدة التی ترمی الحصا ترجمہ وہ ابر بہ دایسی سخت ہوا کے جو سنگریزونکو اڑا دے رسیان خیمونکی کاٹتا ہے مگر برستا نہین ہے اور سب چیزونسے جھوٹی زیادہ اوسکی بجلی اور اوسکی گرجین ہین خلاصہ یہ ہے کہ تم بھی ایسے ہی ابر کی مانند ہو کہ تو صورت مین بہادرونکی مانند اور سیرت مین نامردونکی مثال ہو۔

فویلمّها خیلاً بهاءً و شارةً … اذا لاقت الاعداء لولا صدودها

ویل امّها دعائه وقد یستعمل فی موضع المدح کما فی قوله علیه السلام ویلمّه مسعر حرب وخیلا منصوب علی التمییز برفع ابهام الضمیر والبهاء الحسن والشارة الجمال منصوبان علی التمییز ترجمہ سو تمھاری سوارونکی مادرین بلحاظ اونکے حسن وجمال کے بوقت مقابلہ دشمنان مستحق آفرین ہوتین اگر وہ دشمنونسے نہ روکتی اور نہ بھاگتے مگر اب تو لائق نفرین ہین۔

وقال عملّس بن عقیل بن علّفة

الصواب انها لعلفة بن عقیل بن علفة وکان عملّس اخاه لامه۔ ومن حدیث هذه الابیات ان عقیل بن علفة غضب علی بنیه لامر فشدّ علی عملّس فعدل عنه ثم شدّ علی علفة بالسیف وحال عملّس بینهما فشدّ عقیل علی عملّس وترک علفة فرماه عملّس بسهم فانفذ رکبته حتی سقط علی الارض ثم قام لا یسال عنهم فخرج الی الشام مستثنیا علفة الیه حتی رضی عنه۔

فمن مبلغ عنّی عقیلاً رسالةً … فانک من حربٍ علیّ کریمُ

اراد بحرب آل حرب بن معاویة المری وکرم علیه عز عنده ترجمہ کون عقیل کو میرا پیام پہونچادے کہ تو ہم سے دور مت ہو کیونکہ تو آل حرب بن معاویہ سے میرا پیارا ہے۔

الا یعلم الاقوام اذ انت واحدٌ … واذ کلّ ذی قربی الیک ملیمُ

الیک متعلق بقربی والام الرجل اذا اتی بما یلام علیه ترجمہ کیا سب لوگ نہین جانتے اوس حال کو تو اکیلا بے یار مددگار رہتا اور اوس حال کو کہ تیرا ہر قریب رشتہ دار تجھسے ایسا معاملہ کرتا تھا جسپر وہ قابل ملامت ہو یعنی تجھسے ہر رشتہ دار جدا ہو تا تھا اور تیری مدد نہین کرتا تھا

واذ لا یقیک الناس شیأ تخافه … بانفسهم الا الذین تضیمُ

ترجمہ اور کیا لوگ اوس حال کو نہین جانتے کہ اور لوگ تجھکو اوس چیز سے جس سے تو ڈرتا ہے یعنے ذلت و خواری سے اپنی ضمانت کرکے نہین بچاتے تھے مگر وہ اشخاص جنپر تو اب ظلم کرتا ہے یعنے ہم۔

أترقع وهي الأبعين ولم يقم	كوهيك بين الأقربين أديم

الهمزة للانكار والتعجب - والرقع الاصلاح - والوهي الوهن والضعف وكنى بالاديم الانسان ترجمہ کیا تو بیگانوں کی ضعف کی اصلاح کرتا ہے اور اونکا کام مضبوط کرتا ہے کیونکہ تو امین رہتا ہے اور حال یہ ہے کہ اوس ضعف کی درستی کے لیے جو تیری دوری سے ہمکو پیش آیا ہے یا اوس ضعف کے درستی کے لیے جو ہماری دوری سے تجھکو پیش آیا ہے بیگانوں میں کوئی شخص کھڑا نہیں ہوا۔

فأما إذا عضت بك الحرب عضة	فإنك معطوف عليك رحيم

ترجمہ سو اگر تجھکو لڑائی ایک دفعہ کاٹے تو تو اس قابل ہوگا کہ تجھپر مہربانی اور رحم کیا جاوے۔

وأما إذا آنست أمنا ورخوة	فإنك للقربى الألد خصيم

آنس شيئا رآه من بعيد والالد شديد الخصومة ترجمہ اور جبکہ تو امن اور صلح کے آثار دیکھے تو تو قریب بگانوں کے حق میں جھگڑالو دشمن ہو جاتا ہے۔ وقال أرطاة بن سهية المري

يقولون أبناء البعير وما لهم	سنام ولا في ذروة المجد غارب

الغارب ما بين السنام والعنق ترجمہ ہلال بن البعیر محاربی کی ہجو کرتا ہے کہ لوگ اوسکی قوم کو بعیر محاربی کی بیٹی کہتے ہیں اور حال یہ ہے کہ بزرگی میں نہ اونکے لیے کوہان ہے اور نہ دوش یعنے اونمیں بعیر کی کوئی بات نہیں پائی جاتی۔

تمنت وذاكم من سفاهة رأيها	لأهجوها لما هجتني محارب

تأنيث الفعل والضمير على ارادة المحارب القبيلة ترجمہ بنی محارب نے جب میری ہجو کی تو اپنی جہالت اور نادانی سے یہ آرزو کی کہ میں بھی اونکی ہجو کہوں۔ نادانی اسلیئے کہی کہ وہ لوگ کم مرتبہ ہیں میری ہجو کی لیاقت نہیں رکھتے۔

معاذ الإله أنني بقبيلتي	ونفسي عن ذاك المقام لراغب

ترجمہ خدا کی پناہ مانگتا ہوں اونکی ہجو کرنے سے کیونکہ میں مع اپنی قوم کے اونکی ہجو کی مقام سے روگردان ہوں اور یہ اسلیئے کہا کہ عرب میں بنی محارب مثل بنی باہلہ کم قدر شمار کیے جاتے ہیں۔ وقال زميل بن أبير

إني امرؤ أطوي لمولاي شرتي	إذا اثرت في أخدعيك الأنامل

المولى ابن العم وطوى الشر لفه والشرة الشر والاخدعان عرقان في العنق ترجمہ میں ایسا مرد ہوں کہ جب تجپر اوادہائی کی انگلیاں تیری ہر دو رگہائے گردن میں پیٹھ جاویں تو اپنی فساد اور جنگجوئی کی عادت کو اوسکی دوسری روکتا ہوں یعنے اوسکی مدد کو نہیں جاتا تاکہ تیری صورت

ارطاة بن سهية المري

زميل بن أبير

المرء ونظرہ پر سے خلاصہ یہ کہ مجھکو تجھسے سخت نفرت ہے اور یہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ جب مجھ مین اے میری ابن عم مین کچھ شر و فساد ہو اور میرا
ابن عم تجھسے لڑتا ہو تو مجھکو اوسوقت تیری مدد کرنی چاہیئے تھی کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے مگر اس سبب سے کہ مجھ کو تجھسے سخت نفرت
ہے ایسی ذلت مین بھی تیری مدد نہین کرتا۔

خُلقتُ علےٰ خلقِ الرجال باعظمٍ	خفافٍ تطوّی بینهنّ المفاصلُ

ترجمہ مین مردونکی عمدہ سرشت پر پیدا کیا گیا ہون ہلکے استخوانونکے ساتھہ جو گوشت سے خالی ہین جنکے درمیان میرے اعضا کے جوڑ لپٹے ہین
یعنے مین تجھسا بھدا اور موٹا نہین ہون بلکہ چھریرا چست و چالاک ہون۔

وقلبٍ جلیتُ عنه الشؤونُ ان تشأ	یخبرک ظهرَ الغیبِ ما انت فاعلُ

جلا عنه کشف عنه۔ وظهر الغیب منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور مین ایسے قوی دلکے ساتھہ مخلوق ہون کہ بڑی بڑی ہولناک صدمات بسبب
اوسکی قوت کے اوس سے دور ہوجاتی ہین اور ایسا بیدار دل ہون کہ اگر تو چاہے تو وہ دل تجھکو وہ باتین بتا دے جو اوس سے غائب ہو کر تو کرنیوالا ہے

ولستُ بربلٍ مثلک احتملت به	عوانٌ ثأت عن فحلها وهی حافلُ

الربل اللحیم الشحیم۔ والعوان النصف من النساء۔ والحافل فی الاصل الشاة التی اجتمع اللبن فی ضرعها واستعیر للتی اجتمع منیها ترجمہ اور مین تیرے
مانند فربہ اندام اور بلید نہین ہون کہ ایسے عورت جوانکی حمل مین رہا ہون جو اپنے شوہر سے جدا ہوا اور منی سے پر یعنے تو ایسا ہی نطفہ حرام ہے۔

فجئتَ ابن احلام النیام ولم تجد	لطهرک الا نفسها من تباعلُ

نصب ابن احلام علی الحالیة۔ واضافة الطهر لادنی ملابسة۔ وباعلت المرأة اتخذت بعلا ای زوجا ترجمہ سو تو ایسے حال مین پیدا ہوا کہ تو سونیوالونکے
احتلام کا بیٹا ہے یعنے بے باپ کا اور تیری مادر نے اوس طہر کے لیے جسمین تجھسے حاملہ ہوئی کوئی شوہر نہین پایا مگر خود اپنے نفس کو یعنی تو صرف خاکی
انڈے کی موافق اپنی مادر کی کارگذاری ہے اور تیرا باپ معین نہین ہے اور تو حرامی ہے۔ وقال خارجة بن ضرار المری

خارجة بن ضرار المری

اخالدُ هلّا اذ سفهت عشیرةً	کففتَ لسان السوء ان تتدعّرا

دروی اخالد علی انه ترخیم خالد فعلی هذا هو قول رمیل لخارجة بن ضرار۔ وسفهه وکسمعه نسبه الی السفاهة۔ والتدعر الفساد والخبث۔ ترجمہ اے
خالد جبکہ تو نے ہمارے کنبے کو نسبت کمینگی اور نادانی کیا تو تو نے اپنی بدزبانی کو فساد اور خباثت سے کیون نہین روکا۔

وهل کنتُ الا حوتکیا الاقهُ	بنو عمّه حتی بغی وتجبّرا

الحوتکی الصغیر الضعیف کالحوتک۔ والاقه اصلحه۔ والاقه ضمه الیه واقره ترجمہ اور تو نہ تھا مگر ایک حقیر ضعیف کہ اوسکے چچا کے بیٹون نے اوس کی

درستی کی اور اپنے شامل کر لیا یہاں تک کہ وہ باغی اور زبردست ہو گیا۔

فانك واستبضاعك الشعر نحونا	كمستبضع تمراً الى ارض خيبرا

الاستبضاع جعل الشئ بضاعة او ارساله بضاعة والواو بمعنى مع ترجمہ سو تو اور تیرا شعر کو سرمایہ بنا کر ہماری طرف بھیجنا اوس شخص کی مانند ہے کہ مثل خرما کا خیبر کے علاقہ میں بھیجے جہاں خرما بکثرت ہوتے ہیں۔ وقال عمارة بن عقيل

بني منقذ لا آمن الله خوفكم	وزادكم ذلاً ورقة جانب

رقة الجانب كناية عن الذل ترجمہ اے بنی منقذ خدا تمھارے خوف کو مبدل بامن نہ کرے یعنی تم ہمیشہ اپنی کمزوری کے سبب اپنے دشمنوں سے خوفناک رہو اور خدا تمھاری ذلت خواری کو زیادہ کرے۔

فمن يرتجيكم بعد نائلة التي	دعت وفيها المارات ثار غالب

نائلة علم امرأة منهم كان قد قتل ابوها غالب ثم زوجت بقاتل غالب فالشاعر يعيرهم بانكم تركتم ثار غالب وزوجتم بنته فالله ترجمہ سو کون تمھاری خیر کی امید کرے بعد معاملہ مسماۃ نائلہ کے جسنے اپنے افسوس کو یاد دلا کر پکارا جب اوسنے اپنے باپ غالب کا بدلہ اپنے شوہر پر دیکھا جو اوسکا قاتل تھا اور تم ایسے غیر تمند ہو کہ انتقام لینا تو درکنار تمنے اولٹی اوسکی بیٹی اوسکے قاتل سے بیاہ دی۔

دعته وفي اثوابه من دمائها	خليط دم من ثوبه غير ذاهب

الضمير المنصوب للويل والمجرور للزوج۔ وغير ذاهب نعت دم ترجمہ نائلہ نے اپنے افسوس کو ایسے حال میں پکارا کہ اوسکے شوہر کے کپڑوں میں اوس مسماۃ کے خونوں سے دو خون مخلوط تھے جو اوسکے کپڑوں سے نہیں جانیوالے تھے دو خونوں سے مراد ایک خون ازالہ بکارت ہے اور دوسرا خون اوسکے مقتول باپ کا۔ وقال طرفة بن العبد

ہو شاعر بکری معروف صاحب المعلقة الثانية من السبع وكان عبد بن عمرو صهر طرفة عند عمرو بن هند ويقول ان طرفة يهجوك فقال طرفة يهجو عبد بن عمرو

فرّق عن بيتيك سعد بن مالك	وعمراً وعوفاً ما تشي وتقول

يعني بالبيتين بيت الاعمام وبيت الاخوال وما مصدرية فاعل فرق ترجمہ شاعر عبد عمرو بن بشر اپنے بہنوئی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیری غمازی و سخن سازی نے گروہ سعد بن مالک اور عمرو بن ہند اور عوف بن محلم کو تیرے چچاؤں اور ماموؤں کے ہر دو خاندان سے جدا کر دیا اور یہ اسلیے کہا کہ عبد بن عمرو طرفہ کی غمازی عمرو بن ہند سے اسطرح کرتا تھا کہ طرفہ تیری ہجو کرتا ہے۔

وانت على الادنى شمال عرية	شامية تزوي الوجوه بليل

الادنی الاقرب ۔ والعریۃ الباردۃ ۔ والشام من البلاد الباردۃ فالریح التی یاتی منہا تسمی شامیۃ وتکون باردۃ ۔ والہمزۃ قد تحذف من لفظ الشام وزوا جمعہ وقبضہ ۔ والبلیل الریح الباردۃ مع نوع من النداوۃ ترجمہ ۔ تو اپنے اقارب کے حق مین باد شمالی سرد شامی نمناک ہے جو بسبب سردی کے موتھونکو خشک کرتی ہے یعنے موذی ہے۔

وانت علی الاقصی صبا غیر قرۃ ۔۔۔ تذاءب منہا مرزغ ومسیل

الاقصی الابعد ۔ والقرۃ بالفتح الباردۃ ۔ والتذاءب بالذال المعجمۃ مجی الریح من کل وجہ علی ضعف ۔ واستعیر ہہنا لمجی السحاب ترجمہ اور تو بعید رشتہ دارونکے حق مین پورواہوا ہے جو خنک نہین ہے اور جس سے ابر زراعت پیدا کرنیوالا اور سیل بہانیوالا آتا ہے یعنے اونکو نافع ہے۔

واعلم علما لیس بالظن انہ ۔۔۔ اذا ذل مولی المرء فہو ذلیل

ترجمہ اور مین بطور علم ویقین کے نہ بطور ظن کے اس امر کو جانتا ہون کہ جب کسی شخص کے چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص خود ذلیل و خوار

وان لسان المرء مالم تکن لہ ۔۔۔ حصاۃ علی عوراتہ لدلیل

الحصاۃ العقل ۔ وعلی عوراتہ متعلق بدلیل ترجمہ اور یہ بات یقیناً جانتا ہون کہ مرد کی زبان اوسکے عیبونکی بیشک دلیل ہے جبتک اوسکو عقل نہو جو اوسکو بدگفتاری سے روکے

وقال بشیر بن ابی العبسی

اتخطر للاشراف یا قرد جذیم ۔۔۔ وہل یستعد القرد للخطران

الخطران تحریک الذنب ویکنی بہ عن البطر ۔ والقرد حیوان معروف وہو المراد فی المصراع الثانی ۔ واما فی المصرع الاول فالمراد بہ بنو قرد وہم من جذیم بالمعجمۃ فالمعجمۃ فالتحتانیۃ کزبرج بطن من عبس ترجمہ کیا تم اے بنی قرد جو قبیلہ جذیم سے ہو اشراف لوگونکے روبرو دم ہلاتے ہو یعنے تکبر کرتے ہو حالانکہ سال یہ ہے کہ بندر دم ہلانے کے لیے طیار نہین ہو سکتا کیونکہ اوسکے دم چھوٹی ہوتی ہے جسکو وہ ہلا نہین سکتا خلاصہ یہ ہے کہ تمھارے لیے عزت وشرافت ہی نہین ہے جسپر تم تکبر کرو۔

ابی قصر الاذناب ان تخطروا بہا ۔۔۔ ولوم بنی قرد بکل مکان

القصر کعنب نقیض الطول والضمیر المجرور للاذناب ترجمہ تمھاری دمون کا چھوٹا ہونا اور بنی قرد کی خست کا ہر جگہ مشہور ہونا اس بات سے منع کرتا ہے کہ تم اوسپر غرور کرو اور دم ہلاؤ۔

لقد سمنت قعدان آل جذیم ۔۔۔ واجسامکم فی الحی غیر سمان

القعدان جمع قعود وہی الناقۃ التی تتخذ مرکبا ومقعدا وسمنہا کنایۃ عن البخل او عن التبلد وترک السفر ترجمہ اے آل جذیم تمھاری سواری کی اونٹنیان

بشیر بن ابی العبسی

خوب موٹی و طیار ہین کیونکہ تم اونکو دودھ پلاتی ہو اور مہمانونکو نہین دیتی اسلیے کہ تم خسیس و بخیل ہو یا اسلیے موٹی ہین کہ تم اونپر سوار ہوکر سفر نہین کرتے پس تم بلید و کاہل ہو اور باانہمہ تمھاری صفات حسنہ قوم مین موٹی نہین ہین یعنی ضعیف و حقیر ہین۔ صفات کو موٹا کہنا بطور مشاکلہ کے ہے۔

وقال فرعان بن الاعرف فی ابنہ منازل

جزت رحم بینی وبین منازلٍ — جزاءً کما یستنزل الدین طالبہ

اراد بالرحم القرابۃ ترجمہ وہ قرابت جو مجھ مین اور میرے بیٹے منازل مین ہے اوسکو ایسے جزا دے جیسا قرض کا طالب اپنا قرض مدیون سے طلب کرکے لیلیتا ہے اور اوسپر چھوڑتا نہین ہے۔

وان کنت اخشٰی ان یکون منازلٌ — عدوی وادنی شاھد انا راھبہ

ان نافیۃ۔ والادنی الاقرب۔ والشاہد الحاضر وانا راہبہ نعتہ ترجمہ اور مین اسسے نہین ڈرتا تھا کہ منازل میرا دشمن ہو اور اوس حاضر شخص سے جس سے مین ڈرتا ہون قریب تر ہوگا یعنی اوسکا حامی اور مددگار ہوگا۔

حملت علی ظہری فقدیت صاحبی — صغیرا الی ان امکن الطر شاربہ

الطر فی الاصل طلوع النبت ترجمہ مین نے اوسکو اپنے سینہ پر اوٹھایا اور اپنے صاحب یعنی منازل پر فدا ہوا جبکہ وہ چھوٹا تھا یہانتک کہ اوسکی مسین بھیگنے لگین یعنی مونچھین نکلنے لگین۔

لربیتہ حتی اذا آض شیظما — یکاد یساوی غارب الفحل غاربہ

اللام للقسم۔ والشیظم الطویل۔ والغارب الکاہل و جواب الشرط محذوف ترجمہ بخدا اوسکو مین نے پرورش کیا یہانتک کہ جب وہ لمبا جوان ہوگیا اور اوسکا کاندھا شتر نر کے کاندھے کی برابر ہوجانیکے قریب ہوگیا تو اوسنے میری حق تلفی کی۔

فلما رآنی ابصر الشخص اشخصا — قریبا وذا الشخص البعید اقاربہ
تعمد حقی ظالما ولوی یدی — لوی یدہ اللہ الذی ہو غالبہ

غاربہ طلبہ قریبا وتعمد قصدہ واللی الطی ترجمہ سو جب اوسنے مجھے دیکھا کہ مین بسبب ضعف بینائی کے ایک شخص کو قریب سے بہت سے اشخاص دیکھنے لگا اور شخص بعید کو پاس بلانے لگا کیونکہ وہ دور سے بخوبی معلوم نہین ہوتا تھا تو ایسی حالت مین اوسنے میرا حق زبردستی چھپالیا اور میرا ہاتھ مروڑ ڈالا اوسکا خدا جو اوسپر غالب ہے اوسکا ہاتھ مروڑے یعنے اوسکو سزا دے۔

وکان لہ عندی اذا جاع او بکا — من الزاد احلی زادنا واطایبہ

الاطائب جمع الطیب ترجمہ اور جبکہ وہ بھوکا ہوتا یا روتا تو اوسکی لئے میری پاس قسم توشہ سے ہماری توشہ کا عمدہ و پاکیزہ حصہ لگا رہتا تھا۔

وربیتہ حتی اذا ما ترکتہ ۔۔۔ اخا القوم واستغنی عن المسح شاربہ

المسح القطع والشط ترجمہ اور مین نے اوسکی پرورش کی یہانتک کہ جب مین نے انکی قوم کا بھائی اوسکو کرچھوڑا یعنی ایسا جوان ہوگیا کہ قوم مین شمار کیا جانے لگا۔ اور اوسکی مونچھین قطع اور شانہ سے بے پرواہ ہوگئین یعنی چھوٹی چھوٹی نکل آئین۔

وجمعتہا دہما جلادا کانہا ۔۔۔ اشاء نخیل لم تقطع جوانبہ

الضمیر المنصوب للخیل۔ ودہما جمع ادہم تمییز یرفع ابہام الضمیر۔ والجلاد جمع جلید ہو القوی الشدید والاشاء صغار النخل والمجرور للنخیل ترجمہ اور یہانتک کہ مین نے اسکے لئے ایسے مشکی گھوڑے تیز و مضبوط جمع کر دیئے گویا کہ وہ چھوٹے چھوٹے درخت خرما کے ہین جنکی شاخین کاٹی نہین گئین۔ اسمین گھوڑونکی قد و رفتار طیاری کی تعریف ہی۔

فاخرجنی منہا سلیبا کاننی ۔۔۔ حسام یمان فارقتہ مضاربہ

ترجمہ سو ایسے وقت مین مجھے سب چیزین چھینکر گھر سے نکالدیا گویا مین یمن کی تلوار ہون کہ اوسکی کاٹنے کے مقام اوس سے جدا ہوگئے ہین اور صرف لکڑی کی مانند رہگئی ہی۔

اان رعشت کفا ابیک واصبحت ۔۔۔ یداک یدی لیث فانک ضاربہ

ان تبقدیر اللام ترجمہ کیا اسلیئے کہ تیری باپ کی دونون ہاتھ رعشہ مین مبتلا ہوگئی اور تیری دونون ہاتھ مثل شیر کی دونون ہاتھونکی توانا ہوگئی تو اپنے باپ کو مارنیوالا ہی یعنی یہ ہر دو وجہ مقتضی رحم ہین نہ باعث غضب۔ **وقال عارق الطائی یہجو المناذرۃ**

المناذرۃ آل منذر بن ماء السماء۔ والصواب ان ہذہ الابیات لقرملۃ بن شہاب الطائی ابن عم العارق فانہ قالہا ونسبہا الیہ ومن خبرہا ان عمرو بن منذر وہو عمرو بن منذر بن ماء السماء اغار علی الطئ اصاب منہم ابلا ونسوۃ فقال عارق عم الاحی قبل السنین مرات عاشقۃ علکا یاتی فقال عمرو لقرملۃ ان ابن عمک ہجانی واوعدنی فقال ماہجاک ولکن قال ای عمرو اسد لوکان ابن جفنۃ الخ

واللہ لو کان ابن جفنۃ جارکم ۔۔۔ لکسا الوجوہ غضاضۃ وہوانا

اراد بابن جفنۃ عمرو بن الحارث الغسانی فانہ من آل جفنۃ بن عمرو بن عامر بن ماء السماء۔ والصحیح علی ما فی الاغانی ع ما ان کساکم غضۃ وہوانا۔ ان ہو کذا لما النافیۃ۔ والغضۃ بالمعجمتین بالضم الذلۃ والمنقصۃ کالغضاضۃ ترجمہ اپنی قوم کو خطاب اور عمرو بن ہند پر تعریض کرتا ہی اور کہتا ہی کہ بخدا اگر ابن جفنۃ تمہارا ہمسایہ اور ہم عہد ہوتا تو تمکو لباس ذلت و خواری نہ پہناتا یعنی تمہاری مدد کرتا۔ مگر روایت اغانی کے موافق یہ اشعار ابن جفنہ کی ہجو ہون گے

بلکہ مدح ہون گی۔

وسلاسلاً يُثنين في أعناقكم ۔۔۔ وإذا تقطّع منكم الأقرانا

عطف على عقبة۔ يثنين مجہول من ثناه اذا صرفه ولواه۔ واذا بالتنوين حرف الشرط۔ والاقران جمع قرن وهو الحبل الذي يشدّ به الأسارى۔ ترجمہ اور بیشک وہ رسیان جو تمھاری گردنون مین لپٹی ہوئی ہین نہ پہنایا۔ اور جبکہ وہ تمھارا ہم عہد ہوتا تو بیشک تمھاری رسیان جنمین جکڑے ہوے ہو کاٹ ڈالتا۔

ولكان عادته على جاراته ۔۔۔ مسكا وريطا رادعا وجفانا

وروی غارته وهذا انسب بالمقام۔ والمراد بالغارة معناه المجازي وهو الاعطاء۔ ويجوز ان يكون العادة من عاد عليه اذا انعم عليه۔ والريط الثوب الرقيق۔ والرادع الثوب المصبوغ بالزعفران۔ والجفان جمع جفنة وهو القدح الكبير ترجمہ اور البتہ اوسکا انعام اوسکے ہم عہد ہمسایون پر مشک و جامہ باریک زعفران سے رنگا ہوا اور بڑی بڑی کٹھری جنمین اقسام طعام بھری ہون ہوتا و قال مساور بن هند يهجو بني اسد

زعمتم أنّ إخوتكم قريشٌ ۔۔۔ لهم إلفٌ وليس لكم إلافُ

الالف والإلاف والايلاف العهد۔ واول من اخذه هاشم من ملك الشام ترجمہ تم خیال کرتے ہو کہ قریش تمھاری بھائی ہین سو یہ خیال تمھارا غلط ہے کیونکہ قریش کا شاہان اطراف وجوانب سے قول و قرار امن کا ہے اور تمھارے لیے یہ عہد نہین ہے۔ یعنی یہ لوگ اپنی سفر و نمین امن سے رہتے ہین کوئی اونکو ستا نہین سکتا اور اور لوگ ستائی جاتے ہین جبکہ قریش کو جاڑون یا گرمی کی سفر مین کوئی ستانیکا ارادہ کرتا تھا تو یہ لوگ کہہ دیتی تھی کہ ہم ساکنان حرم اللہ ہین سو کوئی اونکو نہین لوٹتا تھا۔ ہاشم شام کے طرف اور عبد شمس حبشہ کیطرف اور مطلب یمن کو اور نوفل فارس کو تجارت کی لیئے سفر کرتے تھے اور ہر ایک نے اوسطرفکے بادشاہ سے عہد امن لیلیا تھا کذا في القاموس

أولئك أومنوا جوعاً وخوفاً ۔۔۔ وقد جاعت بنو أسدٍ وخافوا

ترجمہ قریش لوگ بھوک اور خوف سے امن مین کیئے گئے ہین اور حال یہ ہے کہ بنی اسد بھوکے رہتے ہین اور لوگون سے ڈرتی ہین پس قریش سے کیونکر ہوسکتے ہین۔ اس شعر مین اشارہ ہے اس آیت کیطرف اطعمهم من جوعٍ وآمنهم من خوفٍ۔ و قال قعنب بن ضمرة

إن يسمعوا ريبةً طاروا بها فرحاً ۔۔۔ منّي وما سمعوا من صالحٍ دفنوا

الريبة التهمة ومنّي متعلق به ترجمہ اگر وہ لوگ مجھ پر کوئی تہمت سنتے ہین تو اوسکے سبب خوشی کی مارے اوڑنے لگتے ہین اور جو میری نیک کام سنتے ہین تو اونکو چھپا ڈالتے ہین اور ظاہر ہونے نہین دیتے۔

مساور بن ہند

قعنب بن ضمرة

صُمٌّ اذا سمعوا خيراً ذُكِرتُ به ۔۔۔ وانْ ذُكِرتُ بشرٍّ عندهم اُذُنُ

ترجمہ وہ لوگ بہری ہو جاتی ہین جبکہ کوئی اچھا کام میری نسبت مذکور ہوتا ہے اور اگر میرا ذکر اونکی پاس بدی کی ساتھہ کیا جاے تو وہ لوگ ہمہ تن گوش ہو جاتی ہیں

جهلاً علينا وجبناً عن عدوّهم ۔۔۔ لبئست الخلّتان الجهلُ والجبنُ

ترجمہ وہ لوگ ہمسی جہالت پیش آتے ہین اور اپنے دشمنونسے نامردی کرتی ہین سو جہالت و نامردی دونون خصلتین بیشک بری ہین۔

وقال منصور بن مسجاح الضبّي

ثأرتُ بركابَ العيرِ منهم بهجمةٍ ۔۔۔ صفايا ولا بقيا لمن هو ثائرُ

الثار فی الاصل طلب الدم واستعمل فی اخذ العوض۔ والرکاب الابل۔ والعیر بالفتح السید۔ والضمیر لبنی تمیم۔ والباء للبدلیۃ۔ والہجمۃ المائۃ من الابل۔ والصفایا جمع صفی وہی الناقۃ الکثیرۃ اللبن۔ والبقیا الرحمۃ ترجمہ مین نے اونکی سردار کے شتر بعوض اپنی بہت ودھ دینے والی اونٹنیونکے جو مجھسی چھین لیگئی تھین چھین لیں اور یہ امر تو ظاہر ہے کہ عوض لینے والیکو کچھہ رحم طرف ثانی پر نہین ہوتا یعنی مین نے اونپر رحم نہین کیا۔

من الصّهبِ اثناءً وجذعاً كأنّها ۔۔۔ عذارى عليها شارةٌ ومعاصرُ

الصہب جمع صہباء وہی الناقۃ التی لا یکون شدیدۃ البیاض والجار والمجرور واثناء وجذعا کلہا حالات من رکاب العیر والاثناء جمع ثنی وہی الناقۃ التی ولدت ثانیا۔ والجذع جمع جذعۃ وہی ما دون الثنی۔ والشارۃ الحسن والجمال والمعاصر جمع معصر من اعصرت الجاریۃ اذا بلغت شبابہا۔ ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ شتر سفید مین ہاتہ یعنی زنگ کی بھوسلے اور دوسری بار بیائی ہوئی اونٹنیان اور اوس سے عمر مین کم اور جوان بھین اور ایسے خوبصورت کہ گویا وہ عورات پاکیزہ جمیلہ ہین۔

فان تلق من سعدٍ هناتٍ فانّنا ۔۔۔ نكاثرُ اقواماً بهم ونفاخرُ

اراد بسعد بنی سعد بن عوف بن مالک من تمیم۔ والہنات الامور المکروہۃ والکاثرۃ بہ غالبہ فی الکثرۃ ترجمہ سو اگر ہم ذ بنی سعد کی جانب سے امور مکروہ سنکر دیکھی تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ ہماری ہم جد ہین اسلیے اونکی سبب ہم اور قومونپر کثرت مین غالب آتے ہین اور ہم اونپر فخر کرتے ہین۔

لقد كان فيكم لو وفيتم لجاركم ۔۔۔ لحًى ورقابٌ عزّةٌ ومناخرُ

اللحی جمع لحیۃ۔ والعزۃ الشدیدۃ۔ والمناخر الانوف۔ وکنی بالکل عن العز والشرف۔ ترجمہ اے بنی سعد اگر تم اپنے ہمسایہ اور ہم عہد سے ایفاء عہد کرو تو کیا تعجب ہے کیونکہ آخر تمھارے موںنھ پر ڈاڑھیان ہین اور تمہاری گردنین موٹی اور تمھاری بڑی ناکین ہین یعنی عزت کا دعوی کہتے ہو۔

فيهم المن عزّت كفالة منقرٍ ۔۔۔ وان كان عقداً بينهم متظاهرُ

منصور بن مسجاح

يقال نُهزٌ الهم وبُعدًا اذا دعى عليهم ومعناه البعد ۔ وغرّه خدعه ۔ ومنقر بن عبيد بن مقاعس بطن من تميم ۔ والتظاهر التعاون ۔ ترجمہ سو بُرا ہو لوگ اون شخص کا جسکو فریفتہ کیا ہی بنی منقر کے کفیل اور ضامن ہونے نے کیونکہ وہ لوگ ایفائی عہد نہین کرتی اگرچہ اونکا ایسا قول ہو جسکے ایفا مین باہم معاون ہو گا آخر

وقالت امرأة من عابدة تحجاش الضبيي

متى تلق جوّاشًا وان كان محرمًا ۔۔ يقل لك هل تخشى على حكيما

احرم الرجل اذا دخل فى الحرم اوفى الاشهر الحرم ۔ وحكيم علم رجل ترجمہ جبکہ تو جوّاش سی ملے اگرچہ وہ حرم مکہ معظمہ مین یا اون مہینو مین ہو جنمین قتال حرام ہی تو وہ تجھسے یہ پوچھیگا کہ تجھکو میری معاملہ مین حکیم کا ڈر ہی یا نہین یعنی اوسکے دل مین حکیم کا اسقدر خوف بیٹھ گیا ہی کہ ایسے اوقات امن مین بھی اوس سی بیخوف نہین ہی ۔

ومالى لا اخشى عليك محرّبًا ۔۔ اخا ثقة يبغى قتيلا كريما

المحرّب اسم مفعول من حرّبه اذا اغضبه واغراه ترجمہ اور مجھکو کیا ہو گیا ہی الجواش کہ تیری معاملہ مین اور تیری حق مین ایسے شخص کا خوف نکرون جو لڑائی پر برانگیختہ کیا ہوا اور اوبھارا ہوا معتبر ہی اور جو خبر دیتا ہی کہ مین نے فلانے بڑی نامدار آدمی کو مار ڈالا ہی یعنی وہ حکیم ایسا بہادر ہی کہ بے یار و مددگار کے مرتکب قتل ہوتا ہی ۔

متى تلقه يعدو به الورد جائلا ۔۔ بشكّته تلق الالدّ الغشوما

الورد الفرس الذى هو بين الكميت والاشقر ۔ وجائلا من الجولان ۔ والشكّة بالكسر آلات الحرب والالدّ شديد الخصومة والغشوم الظالم ترجمہ جبکہ تو اوس سی یعنی حکیم سی ایسے حال مین ملی کہ اوسکا سرنگ گھوڑا اوسکو ایسے وقت مین تیز لیے جاتا ہو کہ وہ اپنی ہتھیار لیے جولانی کرتا ہو تو تو ایسے شخص سے ملیگا جو لڑائی مین بڑا لیچڑ اور ظالم ہی ۔ لڑائی مین لیچڑ اور ظالم ہونا اونکی نزدیک تعریف کی بات ہی ۔ فقال جواش

والله ما اخشى حكيما ورهطه ۔۔ ولاكنما اخشى اباك حكيم

ترجمہ بخدا مین تو نہ حکیم سی ڈرتا ہون اور نہ اوسکی قوم سی مگر حکیم کو تیری باپ کا خوف ہی کہ وہ ڈر کر مر نجاوی ۔

وجدت اباك تابعًا فتبعته ۔۔ وانت لعهار الرجال لزوم

ترجمہ تو نے اپنی باپ کو حکیم کا تابعدار پایا سو تو بھی اوسکے تابعدار ہو گئی کہ وہ جو چاہتا ہی تجھسے کرتا ہی اور تو انکار نہین کرتی اور تو کسطرح سے اوس سی بانکار پیش آوے حالانکہ تو بدکار مردونکی ساتھ لگی رہتی ہی کہ اونسے جدا نہین ہوتی ۔

علی کل وجہ عائذیّ دمامۃٌ ... یوافی بہا الاحیاء حین یقومُ

وجہ عائذی بحیل الوصف والاضافۃ ۔ وعائذی نسبۃ الی عائذۃ رہط الامراۃ المذکورۃ والدمامۃ بالفتح الذلۃ ۔ والاحیاء الاقوام ترجمہ ہر شخص عائذی کے موضہ پر ایسی ذلت برستی ہے کہ جب قومیں میلوں میں اپنا فخر بیان کرنے کھڑی ہوتی ہیں تو وہ شخص اوسی ذلت کی ساتھ اونسے ملتا ہے ۔

واورثہا شرّ التراث ابوہمُ ... قماءۃ جسمٍ والرواء ذمیمُ

القماءۃ قصر القامۃ بدل من الضمیر المنصوب ۔ والرواء حسن المنظر ترجمہ ادنکے باپ نے اونکو کوتاہی قامت کی بری میراث دی جو عیب مذموم شمار ہوتی ہے ۔ اور اونکا چہرہ زشت و بدنما ہے ۔

کانّ خروء الطیر فوق رؤسہم ... اذا اجتمعت قیسٌ معًا وتمیمُ

الخرء العذرۃ ترجمہ جبکہ بنی قیس اور بنی تمیم دونوں کسی میلہ میں اکھٹے ہوتے ہیں تو بنی عائذہ وہاں ایسے خاموش و ذلیل ہوتے ہیں کہ گویا اونکے سروں پر پرندونکی بیٹ کے انبار ہیں یعنی یہ لوگ کچھ بول نہیں سکتے ۔

متی تسأل الضبّیّ عن شرّ قومہ ... یقل لک ان العائذیّ لئیمُ

ترجمہ جبکہ تو بنی ضبہ کی کسی شخص سے یہ پوچھیگا کہ تمھاری قوم میں بدمرد گھٹیا کون ہے تو وہ یہ کہیگا کہ عائذی ہی سب سے زیادہ ذلیل ہے ۔

وقال محرز بن المکعبر الضبی لبنی عدی بن جندب

ومن حدیث ہذہ الابیات ان محرزًا ہذا کان جارًا لبنی عدی بن جندب من تمیم فاغار علی ابلہ بنو عمرو بن کلاب من ہوازن فاستنصر بنی عدی علی عدوہ فوعدوہ النصر فلما طال العہد وایس من نصرہم اتی المخارق والمساحق ابنی شہاب المازنی من مازن تمیم فقام علی نصرہ فانشد ۔

ابلغ عدیًّا حیث صارت بہا النوی ... ولیس لدہر الطالبین فناءُ

ترجمہ میری طرف سے عدی کو یہ پیام پہونچا دے جہاں اونکو سفر لیگیا ہو کہ تمنے میرا بدلہ میرے اعداسے بخوف ہلاکی جنگ نہ لیا حالانکہ طالبین انتقام کے زمانہ کو فنا ہی نہیں ہے یعنے اونکا ذکر خیر ہمیشہ رہتا ہے ۔

کسالیٰ اذا لاقیتہم غیر منطقٍ ... یُلہّی بہ المتبولُ وہو عناءُ

غیر منطقٍ منصوب علی المصدریۃ ای لاینطقون غیر منطق ۔ ولہّاہ بعلّلہ وشغلہ بہ والمتبول بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ من اصیب بتبل ای حقد ووتر ۔ والعناء المصدر غنی اذا تلق وصف بہ مبالغۃ ترجمہ وہ لوگ سست و کاہل ہیں جب تو اونسے ملے تو وہ ایسی گفتگو کے سوا گفتگو نہیں کرتی جس سے وہ شخص کہ اوس سے کینہ کشی کی گئی ہو اور وہ سراسر رنج و قلق ہو صرف بہلایا اور ٹالا جاوے یعنے انتقام نہیں لے سکتے ۔

أُخَبِّرُ مَن لاقيتُ أن قد وفيتمُ ‖ ولو شئتُ قال المُنَبَّؤُنَ اساؤا

المنباؤن المخبرون على صيغة اسم المفعول ترجمہ میں جس سے ملتا ہوں تو تمھاری بدنامی دور کرنے کو یہ کہتا ہوں کہ تم نے ایفاء وعدہ کیا اور اگر میں تمکو نصیحت کرنا چاہوں اور یہ کہدوں کہ تم نے خلاف وعدگی کی یعنی جو تم نے مجھسے وعدہ کیا تھا وہ پورا نہ کیا تو وہ لوگ جنکو خبر دیگئی ہے یہ کہیں کہ بنی عدی نے برا کیا۔

لهم رَيْثَةٌ تَعْلُو صَرِيمَةَ امرهم ‖ وللأمر يوماً راحةٌ فقضاءُ

الريث المكث۔ والصريمة العزيمة۔ والمراد بالراحة المكث ترجمہ اونکے مزاج میں ایک درنگ اور کاہلی ہے کہ اونکے ارادے پر غالب رہتی ہے ایسے ویسے ارادونکا تو کیا مذکور ہے اور یہ بات مقرر ہے کہ ہر کام کے لیے ایک روز درنگ کا ہے پھر پورے کرنے کا۔ یعنے مگر یہ لوگ کبھی اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے۔

وانّى لراجيكم على بُطْءِ سعيكم ‖ كما فى بطون الحاملات رجاءُ

ترجمہ اور میں باوجود درنگ اور سستی تمھاری کوشش کی تمھاری مددگاری کا ایسا امیدوار ہوں جیسے حاملہ عورتوں کے شکم کی امید ہوتی ہے یعنے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کیا ہوگا یا ہوگا یا نہیں۔

فهلّا سعيتم سعى عصبة مازنٍ ‖ وهل كفلائى فى الوفاء سواءُ

ترجمہ سو تمنے گروہ مازن کی سی کوشش کیوں نکی اور کیا میرے ہر دو کارساز (تم اور بنی مازن) ایفاء عہد میں برابر ہیں یعنے برابر نہیں۔

لهم اذرعٌ بادٍ نواشرُ لحمها ‖ وبعض الرجال فى الحروب غثاءُ

النواشر عصب ظاهر الذراع۔ والغثار ما يحمله السيل من الاوراق والمراد به اللغو الساقط ترجمہ بنی مازن کے ایسے ہاتھ ہیں جنکے باہر کے رخ کی رگیں کھڑی اور کھلی ہیں یعنے بدنکی ہلکی اور تیز مزاج ہیں اور بعض لوگ تو لڑائیوں میں محض نکمے اور ہیچ ہوتے ہیں یعنے جیسے تم۔

كأنّ دنانيراً على قسماتهم ‖ وان كان قد شفّ الوجوهَ لقاءُ

القسمة بكسر السين وفتحها الوجه۔ وشفه هزله۔ ترجمہ جنگ میں اونکے مونھہ ایسے چمکتے ہیں کہ گویا اونکے چہرہ پر کندنکی اشرفیاں ہیں اگرچہ ایسی جنگ ہو کہ اوسنے سبب شدت خوف کی چہرونکو بگاڑ و اتار دیا ہو۔ وقال شمعلة بن الاخضر

وضعنا على الميزان كوزاً وهاجراً ‖ فمالت بنو كوزٍ بابناء هاجرِ

مال برا ذا رجحه وغلبه فى الوزن ترجمہ بنی ہاجر کی ہجو کرتا ہے کہ ہمنے بطون ضبہ سے بنی کوز اور بنی ہاجر کو تولا تو بنی کوز کا پلہ بنی ہاجر کے پلہ سے

جھک گیا یعنے وہ لوگ عزت و شرف مین غالب آگئے۔

	ولو ملأت اعفاجہا من رثیئۃ		بنو هاجر ملّت هضب الاكادر

الاعفاج جمع عفج وهو ما ينتقل اليه الطعام بعد هضم معدته۔ والضمير مجرور لبني هاجر لتقدمه رتبۃ۔ والرثيئة بالمهملة والمثلثة كعطية اللبن الحامض الذي يحلب عليه اللبن الطري۔ والهضب جمع هضبة وهو الجبل الصغير۔ والاكادر جبال معروفة۔ ترجمہ اور اگر بنی ہاجر اپنی آنتین اور شکم شیر ترش سے پر کر لیتے اپنی عادت کی موافق کہ وہ بقیہ شیر مہمانون اور فقراکو نہین دیتے اور یہانتک اوسکا ذخیرہ کرتے ہین کہ وہ ترش ہوجاتا ہے تو وہ ایسی بھاری ہو جاتے کہ اکادر کی پہاڑیون سے بھی زیادہ وزنی نکلتے

	ولكنما اغترسوا وقد كان عندهم		قطيبان شتّى من حليب وحاذر

اغترس الرجل اذا انخدع۔ والقطيب لبن الابل والغنم اذا جمع بينهما۔ والحليب اللبن الطري۔ والحاذر بالمهملة والدال المعجمة الحامض ترجمہ مگر وہ لوگ دہوکا کہا گئے کہ خالی شکم تولے گئے حال آنکہ اونکے پاس شیر مخلوط شتر وگوسفند مختلف تازہ اور ترش تھا جو اپنے بخل کے سبب کسیکو دیتے نہین اگر وہ اپنی عادت کے موافق اوپ شاپ وہ پیکر تولے جاتے تو نبی کو رسے کیا پہاڑ ون بھی بھاری ہوجاتی۔ یہ کلام بطور استہزا کے ہے۔

وقال قرواش بن حوط الضبي

يهجو عقال بن خويلد العقيلي واخاه اعلم بن خويلد وكانا من سادات بني عُقَيل في الجاهلية۔

	نُبّئت انّ عقالًا ابن خويلد		بنعاف ذي غدم وانّ الاعلما
	بُغِي وعيدهما اليّ وبيننا		شمٌّ فوارع من هضاب يرمرما

النعف ما ارتفع من منحدر الوادي او انحدر من الجبل وذو غدم بالمعجمتين موضع وقيل جبل وهذا النسب بالنعاف وخبران محذوف۔ وبغى الخبر بلغ والشم العوالي۔ والفوارع التلاع المرتفعة والهضاب جمع هضبة وهو الجبل الصغير۔ ويرمرم جبل من جبال اليمن ويقال له يلملم ترجمہ مجھکو یہہ خبر پہونچائی گئی ہے کہ بیشک عقال بن خویلد جو بمقام اوتار کوہ ذی غدم ہے اور اوسکے بھائی اعلم نے مجھکو لڑائی کی دہمکی دی ہے اور اونکی دہمکی کی خبر ایسے حال مین پہونچی ہے کہ میرے اور اونکے درمیان اونچی ٹیلے کوہ یلملم کی پہاڑیونکی حائل ہین جنسے وہ گذر نہین سکتا پس اونکی دہمکی لغو ہے

	غضّا الوعيد فما اكون لموعدٍ		قنصا ولا اكلًا له متخضّما

الغض في الاصل للبصر وهو كفه من وجه وهنا استعارة عن الكف مطلقا۔ والقنص محركة الصيد والاكل بضمتين ما يوكل۔ والتخضم اكل الشي اللين ترجمہ تم دونون اپنی دہمکی بجہلے وکو کیونکہ مین اپنے دہمکانے والیکا شکار نہین ہون اور نہ اوسکا نرم چارہ کہ وہ مجکو باسانی نگلجادے۔

قرواش بن حوط

ضَبُعًا مُجَاهِرَةً وَلَيْثًا هُدْنَةً ‏‏ — ‏‏ وَثُعَيْلِبًا خَمِرًا إِذَا مَا أَظْلَمَا

الضبع یوصف بالجبن کالارنب والمعانة۔ والمجاہرۃ المقاتلہ جہارا۔ والہدنۃ الصلح والخمر محرکۃ ما داراک من مجتمع الاشجار۔ واظلم دخل فی الظلمۃ ترجمہ تم دونون لڑائی مین مثل کفتار کی نامرد ہو اور صلح مین شیر ہو اور دو لومڑیان جھاڑ دنکی ہو جبکہ وہ دونون اندھیرے مین آوین

لَا تَسْأَمَا لِي مِنْ دَسِيسِ عَدَاوَةٍ ‏‏ — ‏‏ أَبَدًا فَلَيْسَ بِمُسْئِمِي أَنْ تَسْأَمَا

الدسیس الخفی۔ والسأم جعلہ سائما ای ملولا۔ وان تسأما اسم لیس ترجمہ تم دونون میری پوشیدہ عداوت سے جو تمھارے دلون مین ہے کبھی ملول نہو یعنے باز نہ آو کیونکہ تمھارا مجھسے ملول ہونا مجھکو ملول نہین کرتا بلکہ مجکو یہ پسند ہے کہ تم برابر میرے دشمن رہو۔

وقال سوید بن مشنوء الخزاعی

دَعِي عَنْكِ مَسْعُودًا فَلَا تَذْكُرِنَّهُ ‏‏ — ‏‏ إِلَيَّ بِسُوءٍ وَاعْرِضِي بِسَبِيلِ

ترجمہ ای میری زوجہ تو میرے بھائی مسعود کا ذکر چھوڑ اور اوسکا ذکر میرے روبرو کسی برائی سے مت کر اور میرے پاس سے جس راہ جاہے چلی جا سب راہ سو کھلے ہین۔

نَهَيْتُكِ عَنْهُ فِي الزَّمَانِ الَّذِي مَضَى ‏‏ — ‏‏ وَلَا يَنْتَهِي الْغَاوِي لِأَوَّلِ قِيلِ

ترجمہ اوسکے ذکر سے مین نے تجھکو پہلے منع کیا ہے مگر تو باز نہ آئی سچ ہے کہ گمراہ آدمی اول بار کہنے سے نہین رکتا۔

وقال سعدان بن عبید الطائی

عَجِبْتُ لِعِبْدَانٍ هَجَوْنِي سَفَاهَةً ‏‏ — ‏‏ أَنِ اصْطَبَحُوا مِنْ شَائِهِمْ وَتَقَيَّلُوا

العبدان بالکسر جمع عبد۔ وان بتقدیر اللام۔ الاصطباح شرب الصبوح۔ والشاء جمع شاۃ وتقیل الرجل اذا نام القیلولۃ وکنی بہ عن شرب اللبن ترجمہ مجھکو تعجب ہے اون غلامون پر جنھون نے براہ نادانی میری ہجو کی صرف اسلیئے کہ انھون نے اپنی بکریون کا دودھ مثل شراب صبح پی لیا اور دوپہر کو کا ہلانہ سو رہے سو یہ دونون امر باعث میری ہجو کے نہین ہو سکتے۔ کیونکہ بکری والے گھوڑون اور شتروالونکی مانند نہین ہو سکتے

بِجَادٌ وَرَيَّانٌ وَفِهْرٌ وَغَالِبٌ ‏‏ — ‏‏ وَعَوْنٌ وَهِدْمٌ وَابْنُ صَفْوَةَ أَخْيَلُ

کلہم یبلون اکثرہم من عبس عطف بیان لعبدان او خبر لمبتدأ محذوف ترجمہ وہ غلام لوگ تو ہم بجاد و ریان و فہر و غالب وعون وہدم اور اخیل صفوہ کے بیٹے ہین۔

فَأَمَّا الَّذِي يُحْصِيهِمُ فَمُكَثِّرٌ ‏‏ — ‏‏ وَأَمَّا الَّذِي يُطْرِيهِمُ فَمُقَلِّلُ

سویدبن مشنوء الخزاعی

سعدان

ترجمہ سو جو شخص کہ اونکی شمار کرتا ہے وہ اونکو شمار مین زیادہ بتلاتا ہے اور جو شخص کہ اونکی تعریف کرتا ہے وہ اونکو قلیل کہتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ لوگ شمار مین زیادہ اور تعریف مین کم ہین۔ **وقال یزید بن قنافۃ**

ہو عدوی طائی۔ ومن خبر ہذہ الابیات ان یزید بن ثابت العبسی کان جار الطئی فقتلہ بنو معن بن عتود واخذوا مالہ۔ فاغار بنو عبس علی بنی ثور بن جرم من بطون معن ووضعوا فیہم السیف فلت رجل منہم واتی حاتم بن عبد اللہ الطائی فسار حاتم تحت اللیل ونجی بنی یزید بن قنافۃ بصحراء المریط لا یدری حقیقۃ الامر حتی ہجم علیہ بنو عبس فقام الی قومہ ومنع باتہ وعرسہ وذہب بالنقال ہو جاثما حیث ہرب فلم یخبرہ بہ فہجاہ یزید۔

لَبِئْسَ الفَتَى المَدْعُوُّ بِاللَّيْلِ حَاتِمُ	لَعَمْرِي وَمَا عُمْرِي عَلَيَّ بِهَيِّنٍ

ترجمہ مجھکو اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی میرے نزدیک کم قدر نہیں ہے کہ وہ جوان جسکو فریاد خواہ فریادرسی کیواسطے رات کو پکارتا ہے وہ کون حاتم البتہ برا ہے کہ مجھکو خبر نکی اور تنہا چھوڑ گیا اور آپ بھاگ گیا۔

بِجَبْهَتِهِ أَقْتَالَهُ وَهُوَ قَائِمُ	غَدَاةَ أَتَى كَالثَّوْرِ أُحْرِجَ فَاتَّقَى

غداۃ ظرف لبئس۔ واحرج مجہول من احرجہ الیہ اذا اضطرہ الیہ حال بتقدیر قد واتقی بجبہتہ جعلہ جنۃ لہ۔ والاقتال جمع قتل بالکسر وہو العدو المقاتل والکلام من قبیل الاستہزاء۔ ترجمہ وہ برا ہے اوس صبحکو کہ وہ مثل نرگاؤ وحشی کے جو دباؤ ڈالکر مقابلہ کیلئے مجبور کیا جاوے غضبناک آیا اور اپنی پیشانی کو خوب جمکر دشمنوں کی وار ونکی ڈہال بنایا۔ یہ بطور استہزا ہے کیونکہ حقیقت مین حاتم بھاگ گیا تھا۔

تُبَادِرُهَا جُنْحَ الظَّلَامِ نَعَائِمُ وَقَدْ جُرِّدَتْ بِيضُ المُتُونِ صَوَارِمُ	كَأَنَّ بِصَحْرَاءِ المُرَيْطِ نَعَامَةً أَمَارَتْكَ رِجْلَاهَا وَهَا فِي لِبَانِهَا

المریط مصغر موضع۔ والمبادرۃ المسابقۃ۔ والجملۃ نعت نعامۃ وہو اسم کان وجنح الظلام طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ واماتک خبر کان۔ والہانی الساقط الفاسد ترجمہ حاتم کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو مریط کی صحرا سے ایسا گھبرا کر بھاگا کہ گویا ایک شترمرغ نے (جس سے پارہ شب مین اور شترمرغ آگے بڑہنا چاہتے ہون اور اسلیئے وہ شدت سے تیز جاتا ہو) تجھکو اپنے ہر دو پا اور اپنی فاسد عقل اوسوقت مستعار دیدیے جب چکتی شمشیرین میانسے نکلیں یعنے تو اوسوقت بہت تیزی سے بھاگا۔ **وقال عارق وہو قیس بن جروۃ الطائی**

إِذَا اسْتَحْقَبَتْهَا العِيسُ تُنْضَى مِنَ البُعْدِ	مَنْ مُبْلِغٌ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ رِسَالَةً

عمرو بن ہند ہو عمرو بن منذر ملک العرب عرف بامہ۔ والاستحقاب ان تحمل شیئا فی الحقیبۃ وہو ما یشد خلف البعیر۔ والضمیر المنصوب للرسالۃ۔ وتنضی من النضاء اذا ہزلہ ترجمہ عمرو بن ہند کے پاس کون میرا ایسا پیام پہونچا دے کہ جب وہ پیام شتر اپنے توشہ دانمین رکھے تو وہ بسبب دوری

مسافت کو لاغر کیا جاوے۔

ایوعدنی والرمل بینی وبینہ	تبین کرو یکا ما امانۃ من ھند

اللام فی الرمل للعھد والمراد رمل عالج وھو المعروف۔ والتبین التامل ویقال ہو منہ اذا وافقہ واطاعہ۔ ترجمہ کیا عمرو مجھکو ایسے حال مین جنگ سے ڈراتا ہی کہ مقام عالج کی مشہور و دشوار گذار ریتی میرے اور اوسکے درمیان حائل ہی۔ ای عمرو تو کچھ تامل تو کر کہ میری آنا آبا نہ تیری آنا ہند کی خادمہ نہ تھی تا کہ مین تیرا خادم ہون۔

ومن اجا حولی رعان کانھا	قنابل خیل من کمیت ومن ورد

اجا بحرکۃ اجبلی طی والثانی سلمی۔ والرعان جمع رعن وہو انف الجبل والقنابل الجماعات من الخیل۔ وخص الاجاء لانہ کان یسکنہ ترجمہ اور ایسی صورت مین مجھکو دھمکاتا ہی کہ اجا پہاڑ کی چوٹیان میرے گرداگرد ہین گویا وہ کمیت اور سرنگ گھوڑونکی کاروان ہین۔

غدرت بامر کنت انت دعوتنا	الیہ وبئس الشیمۃ الغدر بالعھد

ترجمہ تونے ایسے امر مین عہد شکنی کی جسکی طرف تونے خود درخواست کرکے ہمکو بلایا تھا یعنے خود تونے اپنی خواہش سے ہمسے صلح کی تھی اور اب تونے خود اوس عہد کو توڑ دیا اور معلوم ہے کہ عہد شکنی بدخصلت ہی۔

وقد یترک الغدر الفتے وطعامہ	اذا ھو امسے حلبۃ من دم الفصد

الحلبہ مرۃ من حلب استعیر لما یخرج من الدم واراد بدم الفصد الذی کانوا یاخذونہ من فصد البعیر فی اشتداد القحط ویشربونہ ترجمہ اور جوانمرد تو عہد شکنی کو ایسے وقت سخت مین بھی نہین اختیار کرتا کہ اوسکا طعام شام بسبب شدت قحط و نایابی غذا ایک گھونٹ خون فصد شتر کا ہی اور تونے تو بے ضرورت عہد شکنی کی۔ وقال آخر

لعمری وما عمری علی بھین	لقد ساءنی لطورین فی الشعر حاتم

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی مجھکو پیاری ہی بیشک حاتم نے مجھکو دو دفعہ اشعار ہجو لکھکر ستایا ہی۔

الیقظان فی بغضائنا وھجائنا	وانت عن المعروف والبر نائم

ترجمہ کیا تو اے حاتم ہماری عداوت اور ہجو گوئی مین ہوشیار و بیدار ہی باوجودیکہ تو احسان و نیکی سے غافل ہی۔

بحسبان قد سدت اخرم کلھا	لکل اناس سادۃ ودعائم

ترجمہ تیرے لیے صرف یہ فخر ہی کہ تو ساری بنی اخرم کا سردار ہی مگر اسپر فخر زیبا نہین کیونکہ سب لوگونکی سردار اور سہاری ہوتے ہین۔

فهذا اوان الشعر سُلّت سهامهُ ۔۔۔ مُعابلها والمرهفاتُ السّلاجمُ

المعابل جمع معبل وہو السہم العریض النصل بل من اسہام ۔ والمرہفات السیوف المحدّدة ۔ والسلاجم السیوف الطول ۔ ترجمہ سابق ہمینہ تیری ہجو گوئی کی طرف کچھ التفات و پروا نہین کی تھی مگر اب ہم بھی طیار ہوگئے ہین سو یہ وقت شعر گوئی کا ہے کہ اوسکے تیر چوڑی بھال کے ترکش سے نکالے گئے ہین اور اوسکی تیز اور پتلی تلوارین میانسے نکلگئین ہین یعنے اب تیری شعر گوئی کو دیکھنا ہے ۔ وقال رجل من طی

اِنّ امرءً یُعطی الاسنّة نحرہٗ ۔۔۔ وراء قریش لا اعدّ لہ عقلا

ترجمہ بیشک وہ شخص کہ قریش سے پہلے اپنا سینہ نیزونکو حوالہ کردی یعنے اونسے پہلے لڑے ہین اوسکی عقل کو کچھ مال نہین گنتا ۔

یذمّون لی الدنیا وقد ذہبوا بہا ۔۔۔ وما ترکوا فیہا لملتمسٍ ثعلا

ذہب بہ اذا اخصلہ علی الکل وجہ ۔ والملتمس الطالب ۔ والثعل بالمثلثة فالمہملة بالفتح والضم زیادة فی ضرع البقر والغنم یکنی عن الشئ القلیل ترجمہ وہ لوگ میرے روبرو تو دنیا کی برائی بیان کرتے ہین حالانکہ وہ خود اوسکو خوب کھاتے ہین سو وہ لوگ دنیا مین کسی خواہشمند کے لیئے کچھ نہین چھوڑتے ہین سب آپ ہی لے لیتے ہین ۔ وقال رویشد الطائی لبنی موقع

وموقعٍ تنطق غیر السداد ۔۔۔ فلا جید جرعک یا موقع

جید من جادہ اذا مطرہ وسقاہ ۔ والجزع الوادی ترجمہ او بنی موقع نادرست گفتگو کرتے ہین سو تمھاری نالی اور جنگل اے بنی موقع سیراب نہ کیئے جاوین ۔ اونکو ستاتی کہ خدا تمپر باران رحمت نہ برساوے ۔

فما فوق ذلتکم ذلّة ۔۔۔ ولا تحت موضعکم موضع

ترجمہ سو تمھاری خواری سے زیادہ کوئی خواری نہین ہے ۔ اور نہ نیچے تمھاری مرتبہ کی کوئی اور مرتبہ ہے تم سب سے ادنی ہو ۔ وقال جابر یہجو بنی جرول من الطی وبنی سلامان وہم ایضا من الطی والشاعر طائی سنبسی ۔

اَجِدّوا النعالَ لاقدامکم ۔۔۔ اجدّوا فاقوبہا الکم جرولُ

اجدّہ جعلہ جدیدا ۔ وتجدید النعال کنایة عن استعداد الفرار ترجمہ اے بنی جرول بھاگنے کی طیاری کرو اور نئی جوتیان پہن لو پھر نئے جوتیان پہن لو سو تم پر افسوس او خرابی ہے ۔

وابلغ سلامان ان جئتہا ۔۔۔ فلا یک شبہا لہا مغزلُ

الفاء زائدة ۔ والجملة مفعول الابلاغ ۔ واصل الکلام ان لا یکن شبیہة بالمغزل لکنہ عکسہ للمبالغة کما فی قولہ تعالی انما البیع مثل الربوٰ والاصل انما الربوٰ

رجل من طی

رویشد الطائی

جابر

شل اللبیع ـ ترجمہ اور اینجا طلب بنی سلامانکے پاس تو جاوے تو میرا یہ پیام اونکو پہونچا دیکہ وہ لوگ تکلے کی مانند نہین اور وجہ شبہ اگلی شعر مین ہی

یکتسی الانام و لا یعری استہ ‖ وینسل من خلفہ الاسفل

الانسلال مطاوع السل ویلزمہ الخروج وہو المراد بہ ترجمہ کہ تکلا تمام خلقت کو اپنی کاتے سوت کا کپڑا پہناتا ہی اور اپنے سرین کو ننگا رکھتا ہی اور اوسکے نیچے کے چیز یعنے لکڑی اوسکے پیچھے سے نکال لیجاتی ہی اور وہ ننگا رہجاتا ہی ـ

فان بجیرا واشیاعہ ‖ کما تبحث الشاۃ اذ تدال

بجیر بالموحدۃ مصغرا علم ـ والبحث الحفر ـ والدالان المشی فی النشاط ترجمہ کیونکہ بجیر اور اوسکے گروہ کا ایسا حال ہی جیسے بکرے کو دیکھتے اوچھلتے خوشی مین چلے تو اپنے کھرونسے زمین مین دبی ہوئی چھری کھود نکالی جس سے وہ ذبح کیجاوے ـ

اثارت عن الحتف فاغتالہا ‖ فمر علی حلقہا المغول

اثار الارض حفرہا ـ والمغول السکین ترجمہ اوس بکری نے اپنی موت یعنی چھری آپ کھود نکالی سو چھری نے اوسکو ہلاک کردیا اور اوسکے حلق پر وہ چھری چلے ـ

وآخر عہدلہا مونق ‖ غدیر وجزع لہا مبقل

لواو للحال والعہد بمعنی المعہود من عہد بہ اذا لقیہ ـ والمونق المعجب نعت عنہ ـ والغدیر خبر مبتدا ـ والمبقل من ابقل اذا صار ذا بقل ترجمہ چھری اوسکے حلق پر ایسے وقت مین چلی کہ اوسکا عجیب آخری وقت حوض اور اوسکا نالہ اور جنگل تھا جسمین تازہ سبزہ اوگا ہوا تھا ـ

وقال یاس بن الارت

کان مرعی امکم اذ بدت ‖ عقربۃ یکومہا عقربان

مرعی علم لہا وامکم بدل منہ ـ ویجوز ان یکون لقبہا الشاعر ـ وکام المرأۃ جامعہا والعقربان بالضم ذکر العقرب ترجمہ تمھاری اما مرعی اجب گھر سے نکلتی ہی تو گویا وہ مادہ کژدم ہی جس سے اوسکا نر جفت ہو رہا ہی یعنے اول تو آپ موذی ہی اور پھر دوسری موذی کو اپنے اوپر سوار رکھتی ہی یعنے وہ دوہرا موذی ہی ـ

اکلیلہا زول وفی شولہا ‖ وخز الیم مثل وخز السنان

المجرور للعقربۃ ـ واکلیل العقرب قرنہا المرتفع ـ والزول البلاء والعجب ـ والشولۃ ما ترفعہ العقرب من ذنبہ یجمع علی شول ـ والجمع باعتبار اجزائہ ـ والوخز الطعن الغیر النافذ ـ ترجمہ اوس مادہ کژدم کی ناک ایک عجیب بلا ہی اور اوسکے دم اوٹھانے مین ایک دردناک چبھن ہی

شل نیزے کے زخم کے۔

کلّ عدوٍّ یتّقی مقبلاً ۔۔۔ واُمّکم سوءتها بالعجان

العجان کلکتاب الاست وکنی بہ عن الادبار ترجمہ ہر دشمن کے خوف سے اوسوقت خوف اور احتراز کیا جاتا ہی جبکہ وہ سامنے آنیوالا ہو اور تمھاری اناکی تیزی اور شرارت بسبب پشت پھیرنے کے ہی یا اوسکی سُرین کے یعنے جب پشت پھیرتی ہی تو غمازی کرکے آپسمین فساد پھیلاتی ہی یا یہ کہ مردونکو کون دیتی ہی۔ وقال دہم بن ابی الزعراء

یہجو بنی خیبریّ من بنی سلامان ۔ ومن حدیثہ ان عبداللہ بن منیح السلامانی کان قد تزوج ہُنَیدہ بنت عبدالرحمن السلامانیۃ فلم توافقہ فقال فی ذلک یہجوہم۔

بنی خیبریٍّ کفّہم عن قسانعٍ ۔۔۔ اتت من لدنکم وانظروا ما شؤنها

نُہنہ کفّ ۔ والقنادع فواحش الکلمات والدواہی والشان الحال ۔ ترجمہ ای بنی خیبری ادن کلمات فاحش ومصیبتناک سے بچو اور باز آؤ جو ہمارے پاس تمھاری طرف سے آتے ہین اور اونکی حال اور بد انجام کو دیکھو۔

وکاین بنا من ناشصٍ قد علمتم ۔۔۔ اذا نفرت کانت بطیّا سکونها

الناشص من نشصت المرأۃ علی زوجہا اذا نفرت منہ ولم تطاوعہ ترجمہ اور ہماری ہان بہت سی عورتین اپنے شوہرون سے نافرمان ہین جنکو تم جانتے ہو جبکہ وہ اپنے شوہرونسے نفرت کرتی ہین تو باپونکے گھرونمین ایک عرصہ تک پڑی رہتی ہین اور وہان سڑے جاتی ہین مگر ہم اونکی کچھ پرواہ نہین کرتے ایسے ہی ہنیدہ کا حال ہوگا۔

وبالحجل المقصور خلف ظهورنا ۔۔۔ نواشئ کالغزلان نجلٌ عیونها

الحجلۃ محرکۃ الموضع الذی یزین للعروس جمعہ حجل والمقصور الممنوع عن دخول الغیر ۔ والنواشئ جمع ناشئۃ وہی الفتیۃ الشابۃ ۔ والنجل محرکۃ سعۃ العین والنجل بالضم جمع نجلاء ترجمہ اور ہمارے پس پشت ان مکانونمین جو دلہنون کے لیے سجائے گئے ہین اور جنمین کوئی غیر آدمی نہین جا سکتا ہی جوان عورتین آہوونکی مانند فراخ چشم موجود ہین سو ہمکو تمھاری عورتونکی جنمین یہ وصف نہین ہی کیا حاجت ہی۔

وانّا لمحقوقون حین غضبتم ۔۔۔ بایّامۃ عبد اللہ ان سنہینها

حقّ الرجل مجہولا اوجعل حقیقًا ۔ والایمۃ مصدر آم الرجل وآمت المرءۃ اذا کانا بلا زوج ۔ وان مخففۃ بتقدیر اللام او الباء ترجمہ اور جبکہ تم دربابہ ہنیدہ ہمسے ناراض ہو گئے ہو تو ہم اس بات کی تحق وسزاوار ہین کہ ہمارا بھائی عبداللہ بے زوجہ رہی کیونکہ ہمنے ارادہ کیا ہی کہ

ہنیدہ کی اہانت ہو اور وہ اپنے باپ کے گھر میں سڑا کرے۔

علست لمن ادعی لہ ان تفقات	علیہا دما میل استہ وجبونہا

کنی بمن ادعی لغیر الاب۔ والتفقأ التشقق۔ والدامیل جمع دمل۔ والجبون جمع جبن بالمہملۃ فالموحدۃ الخروج کالدمل ترجمہ سوز اپنے باپ کا نطفہ ہون یعنے حرام کا ہون اگر عبداللہ کے چوتڑ کے پھوڑے ہنیدہ پر ٹوٹین اور ہنیدہ کے پھوڑے عبداللہ پر یعنے میرا وکھ گو آپس مین آرام یا نہ اور ملنے اور لیٹنے ندونگا۔ وقال حریث بن عناب

بنی ثعل اہل الخنا ما حدیثکم	لکم منطق غاو وللناس منطق

الخنا الفحش۔ والغی نقیض الرشد ترجمہ اے بنی ثعل فحش بکنے والو تمہاری بولی اور محاورہ کچھ نہین ہے یعنے تم عرب نہین ہو بلکہ بعلی ہو تمہارا محاورہ غلط ہو اور سب لوگونکی گفتگو عمدہ ہے۔

کانکم مثری اقواصم جترۃ	من الغی او طیر بخفاف ینعق

قصع البعیر اذا ردّ جترۃ الی جوفہ والجترۃ ما یخرجہ البعیر من فمہ ثم یاکلہ مرۃ ثانیۃ وہہنا استعارۃ ومن سببیۃ۔ والعی الحصر فی الکلام۔ وخفاف بالسبخۃ فالفاء باسدۃ ونعق الطیر اذا صاح والاصل فی الغراب ترجمہ گویا تم بسبب عدم قدرت گفتگو و درماندگی کے جگالی نگلنیوالی بکریان ہو۔ یا پرندے مثل کوّے کے ہو جو بیشہ خفاف مین کائین کائین کرتے ہین جگالی نگلنا اس لئے کہ تم بات پوری نہین کر سکتے تمہارے منہ تک آئی اور پھر نگل گئے۔

دیافیۃ قلف کان خطیبہم	سراۃ الضحی فی سلحہ یتمطق

الدیاف ارض بالشام لسکنہا النبط وہم قوم اراذل۔ والقلف جمع اقلف وہو من لم یختن وسراۃ الضحی اعلاہ۔ والسلح العذرۃ۔ وتمطق الرجل اذا تذوق متصوتا بلسانہ ترجمہ وہ لوگ موضع دیاف کے رہنے والے یعنے نبطی ہین بے ختنہ عربی نہین بلکہ عجمی ہین انکا فصیح اور قوم مین اپنا فخر بیان کرنے والا عین چاشت کی وقت جبکہ ادر قوم مین گفتگو کرنے کھڑا ہو تو وہ گویا اپنے گوہ اور نجاست کے چٹخارے لیتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ کاہل اور نجس بھی ہین کہ ایسے وقت مین بھی پہلے سے طیار نہین ہوتے عین وقت پر مخلوط بنجاست اپنے بستر سے اوٹھتے ہین۔ وقال شعیب بن عبداللہ

اترجو حیی ان یجیئ صغارہا	بخیر وقد اعیا علیک کبارہا

ورد حیی بالنصب فحرجنیذ صیغۃ الخطاب ویؤید کلمۃ علیک نہ ترجمہ کیا بنی حیی امید رکھتے ہین یا کیا تو بنی حیی سے امید رکھتا ہے کہ ان کے چھوٹے

اسبات کی امید رکھتا ہی کہ اونکے چھوٹونسے کوئی امر خیر ظہور مین آوے اور حال یہ ہی کہ اس امر مین تیرے سامنے اونکی بڑے لوگ عاجز ہوگئے ہین بس جو کام اونکے بڑونسے نہوسکا اوسکو اونکے چھوٹے کیونکر کرسکتے ہین خلاصہ یہ کہ اونمین مادہ خیر کا ہی نہین ہی۔

اذا النجم وافی مغرب الشمس اجحرت ۔۔۔ مقاری حیی واشتکی الغدر جارہا

النجم علم الثریا ۔ وکنی بموافاتہ مغرب الشمس عن طلوعہ عند الغروب وکنی بہ عن البرد والشتاء وکنی بہ عن القحط ۔ واجحرہ تقدیم الجحیم علی الجار او خلہ فی الجحر وہو بیت الہوام ۔ والمقاری جمع مقری وہو الاناء الذی یقری فیہ الضیف ترجمہ جبکہ ثریا بوقت غروب آفتاب طلوع ہونے لگے یعنے زمانہ سرما وقحط کا آجاوے تو بنی حیی کے ظروف جنمین مہمانونکو کھانا کھلایا جاتا ہی حشرات الارض کے سوراخونمین چھپا دیئے جاتے ہین یعنی وہ بخیل لوگ ہین اور اونکا ہمعہد جو اونکی پناہ مین رہتا ہی اونکی عہد شکنی کا شاکی ہوتا ہی خلاصہ یہ کہ وہ غدار وعہد شکن وبخیل ہین۔

وقال حریث بن عناب النبہانی

قولا لصخرۃ اذ جد الہجاء بہا ۔۔۔ عوجی علینا یحییک ابن عناب

صخرۃ علم امراۃ وہی ام قبیلۃ عرفت بہا ۔ وجد الہجاء من الجد نقیض الہزل ۔ وعاج علیہ نزل علیہ ویحییک من التحیۃ مرفوع علی الاستیناف کما یقال قم یدعوک الامیر ترجمہ ای میرے دونون یارو بنی صخرہ سے جب اونکی ہجو بطور واقعی اور سنجیدہ مین کیجاوے یہ کہدو کہ تم ہماری قوم بنی نبہان مین اترو کہ ابن عناب تمہاری آوبھگت مناسب طور پر کریگا یعنی تمکو خوب درست کریگا۔ یہان تحیہ کا استعمال بطور تمسخر ہی۔

ہلا نہیتم عویجا عن مقاذعتی ۔۔۔ عبد المقذ دعیا غیر صیاب

عویج مصغرا علم رجل من بنی صخرۃ وکان قد ہجا حریثا ہذا ۔ والمقاذعۃ المہاجاۃ والمشاتمۃ والمقذ بالقاف فالذال المعجمۃ منقطع شعر القفا وہو الاذنین من خلف ۔ ومعنی کون الرجل عبد المقذ انہ اذا نظر انسان علم انہ عبد لکثرۃ آثار الضرب علی المقذ ۔ ونصبہ علی البدلیۃ من عویجا او علی الذم او علی الحالیۃ ۔ والدعی المتہم فی النسب ۔ والصیاب کغناب غراب الخالص ترجمہ تم نے عویج کو جسکی گدی یعنے قفا کی ضرب کی نشانون سے اوسکا غلام ہونا معلوم ہوتا ہی اور مجہول النسب غیر خالص ہی میری ہجو کہنے سے کیون منع نہ کیا۔

مستحقبین سلیمی ام منتشر ۔۔۔ وابن المکفف ردفا وابن خباب

استحقبہ حمہ فی الحقیبۃ ۔ وردفا حال ۔ ترجمہ تم میری ہجو گوئی کے لئے ایسے حال مین آئے کہ سلیمی کو جو ام منتشر ہی اپنے توشہ دانمین ڈال لا اور ابن مکفف اور ابن خباب کو جبکہ وہ سلیمی کے پیچھے تھے یعنے اونکی اوس سے آشنائی تھی۔

یا شر قوم بنی حصن مہاجرۃ ۔۔۔ ومن تعرب منہم شر اعراب

حریث بن عناب النبہانی

انتصب بنی حصن علی النداء کانہ قال یا شر قوم یا بنی حصن - ونصب مهاجرۃ علی الحال ترجمہ مین پکارتا ہون اور خطاب کرتا ہون بُرے قوم بنی حصن کو بوقت سفر دیہات و بلاد کے اور جو لوگ اونمین سے تکلف عربی بنگئے ہین وہ لوگ بدترین اعراب ہین - یا یون کہو کہ منادیٰ محذوف ہی و شر قوم بسبب فعل محذوف کے منصوب ہی - اس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ ای لوگو شرارت قوم بنی حصن کی اوس حال مین دیکھو جب وہ اطراف و جوانب مین سفر کرتے ہین الخ

لا یرتجی الجار خیرا فی بیوتهم	ولا محالة من شتم والقاب

لامحالۃ بمعنے لابد ترجمہ اونکا ہمسایہ اونکے گھر مین بھلائی کی امید نہین رکھتا ہان یہ ضرور ہی کہ وہ اوس سے بدشنام پیش آوین اور اوسکے بُرے بُرے لقب رکھین - وقال آخر وهو رجل من طی

بنی اسد لا تنحوا لطا کم	مناسمٍ حتی تطحوا وحوافر

اراد بهم بنی اسد بن خزیمہ فانهم کانوا حلفاء طی ثم تحالفوا ابنهم ترجمہ ای بنی اسد اگر تمنے شر و فساد سے کنارہ نکیا تو تمکو ہمارے شتر ونکے اور گھوڑ ونکے سم پیڈا لینگے یہانتک کہ تم ریزہ ریزہ کیے جاؤ گے -

ومیعاد قوم ان ارادوا لقاءنا	میاه تحاماتها تمیم وعامر

المیعاد الموعد و تحاماه اجتنبه ترجمہ او جو قوم ہمسے لڑنا چاہے تو ہماری لڑائی کی جگہہ وہ پانی ہین جنکے پاس بنی تمیم اور بنی عامر باوجود کثرت کے ہمارے خوف سے نہین جا سکتے -

وما نام میتاح البطاح ومنعج	ولا الرس الا وهو عجلان ساهر

المیتاح من یخرج الماء من البیر بعد دخوله فیها - والبطاح ومنعج والرس مواضع فیها ماء یورد ترجمہ اور ہمارے لوگون مین سے جو شخص مواضع لبطاح اور منعج اور رس سے پانی پلانے پر مقرر ہو وہ سوتا نہین مگر جبکہ وہ جلد باز اور بیدار ہوشیار ہو یعنے ہم لوگ چست وچالاک ہوشیار ہین غافل نہین ہین -

تفاءلتم منا کما ضم شخصه	امام البیوت الخاری المتقاعس

التفاعل التقاصر والتقلص - والخاری من خرا الرجل اذا اسلح ترجمہ تم ہمسے ایسے سمٹ اور دبگئے جیساکہ وہ شخص اپنے آپکو سمیٹ لیتا ہی گھرونکے آگے پاخانہ پھرنے والا اور اپنی آپکو سمیٹنے والا ہوتا ہی تاکہ اوسکو کوئی برہنہ نہ دیکھے - گھرونکے آگے اسواسطے کہا کہ گھر کے پچھاڑی پاخانہ پھرنے والا بے پردگی سے بیخوف ہوتا ہی -

ترى الجون ذا الشمراخ والورد يبتغى ... ليالى عشرا بيننا وهو حائر

الجون من الابل والخيل ادهم۔ والشمراخ غرة الفرس اذا كانت دقيقة الى الخيشوم والورد من الخيل ما بين الكميت والاشقر۔ الحائر الذاهب المتقلب

ترجمہ اپنے گھوڑونکی کثرت بیان کرتاہے کہ اے مخاطب تو دیکھیگا کہ مشکی گھوڑا جسکی پیشانی کی سفیدی کی باریک لکیر اوسکے نتھنون تلک ہو اور سرنگ گھوڑا باوجودیکہ وہ چلتے پھرتے ہین گلہ اسپان مین دس روز تک تلاش کیے جاتے ہین اور گھوڑونمین ملتے نہین یہ بسبب کثرت گھوڑون کے

فلما رأيناكم لياما اذقة ... ولبس لكم من سائر الناس ناصر

ضممناكم من غير فقر اليكم ... كما ضممت الساق الكسير الجبائر

اذقة جمع ذليل يعنى به الذليل والجبيرة العصابة ترجمہ اور جبکہ ہمنے تمکو ناکس و ذلیل دیکھا اور تمام لوگونمین تمہارا کوی مددگار نہ پایا تو ہمنے

تمکو اپنے مین ملالیا بے اسکے کہ ہمکو تمہاری حاجت ہو جیسے ٹوٹی ساق کو پٹیان ملالیتی ہین بغیر حاجت کی وقال ابو صخرة الہذلی

اتهجونا وكنا اهل صدق ... وتكسبك ما حباك بنو زراء

ترجمہ کیا تو ہماری ہجو کرتاہے اور ہم قول و فعل مین سچے ہین اور اوس یار کو بھولتاہے جو تجھکو ابو براء نے عنایت کی تھی۔

هم سمنوك تحت الليل سقبا ... خبيث الريح من خمر وماء

السقب ولد الناقة۔ واستعير للسلح ترجمہ اون لوگون نے زیر پردہ شب تجھسی ایک اونٹنی کا بچہ شراب اور پانی سے جنوا دیا جسکی بو بری تھی

یعنے جب تو شراب پیئے ہوئے تھا تجھکو اتنا مارا کہ تیرا تمام پاخانہ مثل بچہ شتر مادہ نکل پڑا۔

وهم جهلوا عليك بغير جرم ... وبلوا منكبيك من الدماء

جهل عليه اذا نازعه جهلا۔ ونضره بجهله۔ وبله جعله رطبا ندیا ترجمہ اور اون لوگون نے تجھکو بے قصور نقصان پہونچایا اور تیری دونون شانے خونون سے

تر کر دئے یعنی جب تجھکو بے قصور مارا تو درصورت تیری ہجو گوئیکے جو تیری ساتھ کرین تھوڑا ہے

وقال الطرماح بن جہم السنبسی لنافذ بن سعد بن المعنی

ان بكن ان فخرت لمفخرا ... وفى غيرها تبنى بيوت المكارم

ترجمہ ای نافذ اگر تو بنی معن پر فخر کرے تو تجھے مضائقہ نہین ہے کیونکہ کسیقدر فخر کے لائق ہین مگر کیا کیجئے اونمین کرم نہین ہے اور اونکے غیر لوگ منبر

کرم و احسان کے گھر لیے لئے بنائے جاتے ہین جیسے بنی معن محروم ہین تو حقیقت مین وہ قابل فخر نہین ہین

عمى قد بت يا بن الحنظلية عقبة ... من الناس تهديها فجم المخارم

ابو صخرة الہذلی

الطرماح بن جہم

اُلقوہ نقیض السوق - والحنظلیة نسبة الی حنظلة بن مالک بطن من تمیم - والفج الطریق الواسع والمخارم جمع مخرم منقطع انف الجبل والمراد به صعاب الامور
ترجمہ اے فرقہ حنظلیہ کے بیٹے تو کب سے ایک گروہ لوگون کا پیشوا ہو گیا ہے کہ تو اونکو راہہائے کشادہ پہاڑ کی چوٹیون کے یعنے سخت دشوار امور کی ہدایت کرتا ہے۔

اذا ما ابن حبة کان ناھب طیئ	فان الذرے قد صرن تحت المناسم

المناسم ان الحبة علم ام من اسلافہ ویحتمل ان یراد بابن من لا اب لہ وھی حبة والناھب السید - والذروة سنام الابل وکنی بہ عن الشریف والمنسم الخف کنی بہ عن الوضیع ترجمہ جبکہ حبہ کا بیٹا یعنے ناف بنی طی کا سردار ہو گیا تو سردار لوگ ذیل لوگونکے فرمانبردار و ماتحت ہو جائینگے۔

فقد برمام بظر امک واحتفر	بایر ابیک الفسل کراث عاسم

البظر ما بین طرفی الفرج - والفسل الرذل الضعیف - والکراث نبت معروف - وعاسم موضع - وکنی بہ عن تحشم امر لا یمکن حصولہ ترجمہ او جبکہ تجھمین لیاقت سرداری نہین ہے تو اب تو ایک باگ کے ذریعہ سے اپنی مادر کی شرمگاہ کو کھینچ اور اپنے ذیل باپ کے کیر سے کندنا ضعیف مقام عاصم کا کھود یعنے طلب امر محال کر خلاصہ یہ ہے کہ تجھمین لیاقت سرداری نہین ہے تو اپنی مادر کی شرمگاہ کا پیشوا بن اور اپنے باپ کے کیر کو بجائے شمشیر لے کیونکہ معمولی شمشیر تیرے ہاتھ مین زیبا نہین ہے۔ وقال الکروس بن زید بن حصن بن مصاد

الا لیت حظی من عطائک انني	علمت وراء الرمل ما انت صانع

اراد بالرمل رمل عالج ترجمہ مروان بن الحکم سے جسنے اسکو قید کر لیا تھا خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے مروان کاش میرا حصہ تیری بخشش سے یہ ہوتا کہ مین رمل عالج کے ادہر آنے سے پہلے وہ بات جان لیتا جو تو میرے ساتھ کرنیوالا تھا یعنے اوس صورت مین یہان نہ آتا۔

فقد کان لی عما اری متزحزح	ومتسع من جانب الارض واسع

تزحزح تبعد ترجمہ کیونکہ یہان آنے سے پہلے اون شدائد سے جو مین قید مین دیکھتا ہون دور ہونیکی جگہ اور اطراف زمین مین مکان وسیع نہایت کشادہ تھا جہان چاہتا چلا جاتا مگر اب کیا کیجیے کہ گرفتار ہو گیا۔

وھم اذا ما الجبس قصر نفسہ	طلوع اذا اعیا الرجال المطالع

عطف علی متزحزح - والجبس بالجیم فالموحدة کالجبر اللئیم الثقیل البلید - والطلوع الخروج عطف علی ہم وحذف العاطف ترجمہ اور میرے پاس ایک قصد کامل تھا جبکہ کودن شخص کی طبیعت پست ہمتی کرے اور مجھکو ہمت نکل بھاگنیکی تھی جبکہ اور مرد انکو نکل بھاگ جانین عاجز کردین۔

وقال وضاح بن اسمٰعیل

من مبلغ الحجاج عني رسالة ۔۔۔ فان شئت فاقطعني كما قطع السلا

السلا الجلد الرقيق الذي يكون فيه الولد فاذا انقطع عن وجه الصبي حين يولد لا يرجى البقاء ۔ ترجمہ اور کون ہے میرا پیام حجاج کو پہونچا دیگا کہ اگر تو مجھسے قطع محبت چاہتا ہے تو مجھسے ایسا قطع کامل کر جیسا بچہ دان ہو لود قطع کیا جاتا ہے یعنی بوقت ولادت کہ وہ پھر جوڑا نہیں جا سکتا یعنی قطع کلی

وان شئت فاقتلنا بموسى رميضة ۔۔۔ جميعا فقطعنا بها عقد العرى

الرميضة المحددة ۔ والعقد جمع عقدة اراد بها الحبل المعقود ترجمہ اور اگر تو چاہے تو ہم سبکو تیز استرے سے مار ڈال اور اوس استرے سے ہمکو کاٹ ڈال جیسا بندھی رسی کو کاٹ ڈالتے ہیں۔

وان قلت لا الا التفرق والنوى ۔۔۔ فبعدا ادام الله تفرقة النوى

ترجمہ اور اگر تو یہ کہے کہ میں سوای مفارقت وجدائی کے اور کچھ نہیں چاہتا سو خدا تجھکو ہمسے دور رکھے اور خدا ہم میں اور تجھ میں تفرقہ جدائی کو ہمیشہ بنا رکھے

فاني ارى في عينك الجذع معرضا ۔۔۔ وتعجب ان ابصرت في عيني القذى

ترجمہ کیونکہ میں تیری آنکھ میں شہتیر عرض میں پڑا ہوا دیکھتا ہوں اور تو تعجب کرتا ہے کہ میری آنکھ میں تنکا دیکھے یعنے تو بڑے بڑے فساد کے کام کرتا ہے اوسکو ملامت نہیں کرتا اور ہماری ذراسی بات پر اعتراض کرتا ہے۔ وقال عمرو بن مخلاة الحمار الكلبي۔

عمرو بن مخلاة

ضربنا لكم عن منبر الملك اهله ۔۔۔ بجيرون اذ لا تستطيعون منبرا

يقال ضربه عنه اذا صرفه عنه ۔ ويعني باهل المنبر عليا واولاده رضي الله تعالى عنهم وجيرون موضع بدمشق ترجمہ ہمنے تمہارے سبب منبر ملک سے لوگوں مستحقوں کو بمقام جیرون دور کیا جبکہ تمکو منبر کے حاصل کرنیکی قوت نہ تھی۔

وايام صدق كلها قد عرفتم ۔۔۔ نصرنا ويوم المرج نصرا مؤزرا

نصب ايام بنصرنا ۔ والصدق الاحكام في الافعال ۔ والمرج مرج راهط قتل فيه مروان بن الحكم الضحاك بن قيس الفهري ۔ والمؤزر بتقديم المعجمة القوي الشديد ترجمہ اور ہمنے تمہاری خوب قوی مدد کی جنکو تم خوب جانتے ہو اور تمام سوز و نمین جنمین ہمارے اور تمہارے معاملے مستحکم اور درست تھے اور بروز مرج راہط کے۔

فلا تكفروا حسنى مضت من بلائنا ۔۔۔ ولا تمنحونا بعد لين تجبرا

البلاء الاحسان والمحنة ۔ ومنحه اعطاه ۔ ترجمہ سو تم اوس نیکی کا انکار مت کرو جو ہماری محنت احسان کے سبب تمہاری طرف پہونچی ہے اور بعد نرمی کے ہمکو سختی مت عطا کرو۔

فکم من امیر قبل مروان وابنہ	کشفنا غطاء الغم عنہ فابصرا

ترجمہ سو مروان اور اوسکے بیٹے عبد الملک سے پیشتر یعنی بزمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ و یزید کو بہت سے امیر گذرے ہین کہ ہمنے اوس سے پردۂ غم دور کردیا ہے اور بعد تاریکی غم کے وہ بینا ہو گیا۔

و مستسلم نفس عنہ وقد بدت	نواجذہ حتی اہل وکبرا

المستسلم المنقاد الذلیل۔ ونفس الکربۃ کشفہا۔ والضمیر للخیل ترجمہ اور بہت سے کمزور ذلیل شخص ہین کہ ہمارے گھوڑون نے اوس سے تاریکی مصیبت کو دور کر دیا ایسے وقت مین کہ اوسکے کچلیان بسبب شدت خوف کے ظاہر ہو گئی تھین یہان تک کہ بشکریہ دفع بلاوہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا اور تکبیر پڑھنے لگا۔

اذا افتخر القیسی فاذکر بلاءہ	بمزراعۃ الضحاک شرقی جوبرا

البلاء المحنۃ۔ والمزراعۃ موضع الزرع کالملاحۃ موضع الملح۔ وعنی بالضحاک ابن قیس الفہری۔ وقیس کانوا مع الضحاک فخذلوہ وصاروا انصار بنی مروان۔ وجوبر قریۃ بدمشق ترجمہ جبکہ کوئی شخص بنی قیس کا اپنی بڑائی بیان کرے تو اوسکو وہ محنت یاد دلاوے جو اوس کھیت مین واقع ہوئی جسمین ضحاک ذکشتہ خونی زراعت کی بسمت شرقی موضع جوبر کے کیونکہ یہ لوگ وہان ضحاک کو تنہا چھوڑ بھاگے باوجودیکہ اوسکی مددگار تھے اور بنی کلب ذی آل مروان تمہارے مددگار تم جیتے۔

فما کان من قیس من ابن حفیظۃ	یعد ولکن کلہم کان اشقرا

الحفیظۃ الحمیۃ۔ والاشقر کان جلاً من بنی کلب فاصاب صنہ وقاً فی اغارۃ کلب علی ایاد فظن ان فیہ خیرا کثیرا فضحہ فاذا فیہ عظام بالیۃ فضرب بہ العرب مثلاً لما لاخیر فیہ ترجمہ سو بنی قیس مین کوئی غیرتمند جو شمار کیا جاوے نہ تھا بلکہ وہ اشقر کی لوٹ کی مانند محض بیکار تھی۔

وقال جواس بن القعطل الکلبی۔

یہجو عبد الملک بن مروان لانہ لما قتل ابن الزبیر وسکنت العرب اقبل یتالف قیساً وہم اعداؤہ ویوحش کلباً وہم انصارہ لما ان وجتہ ولادۃ بنت خلید کانت قیسیۃ عبسیۃ۔

اعبد الملیک ماشکرت بلاءنا	فکل فی رخاء الامن ما انت اکل

البلاء النعمۃ والاحسان ترجمہ ای عبد الملک تو نے ہماری احسانکا شکر نہ کیا کہ ہمنے تیرے باپکو امیر بنا دیا سو تو اب آسایش امن مین جو چاہے سو کھا کہ اب کوئی تیرا دشمن نہین رہا۔

یحوس بن القعطل

بجابیۃ الجولان لولا ابن بحدلٍ	ھلکت ولم ینطق لقومک قائلُ

الجابیۃ قریۃ اضیف الی الجولان وھو جبل بالشام۔ والجار والمجرور متعلق بحل۔ واراد ابن بحدل مالک بن بحدل بالموحدۃ فالمھملتین الکلبی راس بنی کلب یوم المرج ترجمہ جو تیرا جی چاہے کر مقام جابیہ کو جو کوہ جولان سے قریب ہی پاؤں کہو کہ اگر ہمارا بھائی ابن بحدل مقام جابیہ متصل کوہ جولان نہ ہوتا تو ہلاک ہو جاتا اور تیری قوم میں کوئی بولنے والا نہ بولتا بلکہ سب مارے جاتے۔

فلما علوت الشام فی راس باذخ	من العز لا یسطیعہ المتناولُ
نفحت لنا سجل العداوۃ معرضاً	کان لم یکن ما یحدث الدھر جاھلُ

علاہ غلبہ۔ والباذخ الجبل العالی۔ ونفح الشی تناولہ وحرکہ والسجل الدلو ترجمہ سو جب تو شام کے ملک پر غالب ہوا ایسے حال میں کہ تو بلند پہاڑ کی چوٹی پر تھا ایسی عزت کے سبب جسکو کوئی لینے والا لے نہیں سکتا تو تو نے ہماری لئے دشمنی کا ڈول ایسے وقت میں ہلایا جب تو ہم سے روگردان تھا گویا تو زمانے کی حادثہ سے جو دم بھر میں عزیز کو ذلیل اور ذلیل کو عزیز کر دیتا ہے بیخبر اور ناواقف ہے۔

وکنت اذا اشرفت من راس ھضبۃٍ	تضاءلت ان الخائف المتضائلُ

الھضبۃ الجبل الصغیر والتل۔ والتضائل التصاغر والتقاصر الی نفسہ ترجمہ اور اس سلطنت سے پہلے تیرا یہ حال تھا کہ جب کسی پہاڑی یا ٹیلے کی چوٹی سے نیچے کو دیکھتا تھا تو تو ہیچ جاتا تھا اور خوف کے مارے سہم جاتا تھا کیونکہ بیشک خوفناک شخص ہیچ اور ڈرا کرتا ہے مگر اب تو تو بڑا بے خوف اور دلیر ہو گیا ہے۔

فلو طاوعونی یوم بطنان اسلمت	لقیس فروج منکم ومقاتلُ

بطنان موضع بالشام۔ والمقاتل جمع مقتل بالکسر وھو السلاح ترجمہ سو اگر لوگ یعنی کلب جو تیرے مددگار تھے میری اطاعت بروز جنگ مقام بطنان کرتے جبکہ میں ان سے کہتا تھا کہ بنی امیہ کی مدد نکرو کہ یہ لوگ عہد شکن ہیں تو بنی قیس انکو مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کی شرمگاہیں اور تمہارے مردوں کے ہتیار بنی قیس کی سپرد کیے جاتے اور وہ ان چیزوں کے مالک ہو جاتے مگر ان لوگوں نے میرا کہنا نہ مانا۔ وقال ایضاً

صبغت امیۃ بالدماء رماحنا	وطوت امیۃ دوننا دنیاھا

ترجمہ بنی امیہ نے اپنے دشمنوں کے خون سے ہماری نیزے رنگ دیے اور بنی امیہ نے اپنی دنیا یعنی دولت و ثروت ہمسے جدا لپیٹ رکھی یعنی ہمکو اوسکے کچھ فائدہ حاصل نہوا

الا رب کتیبۃ مجھولۃٍ	صید الکماۃ علیکم دعواھا
کنا ولاۃ طعانھا وضرابھا	حتی تجلت عنکم غماھا

امیّ ترخیم امیّۃ علی انہ منادی ۔ والکتیبۃ الجیش العظیم ومعنی کونہا مجہولۃ ان لا تعلم عددہا وکثرتہا ۔ والصید جمع اصید وہو من فی عنقہ صید ای اعوجاج عن التکبر والنّہی الامر الشدید المشتبہ **ترجمہ** ای بنی امیہ بہت سی لشکر تعداد نامعلوم بہادر وسے تکبر کرنیوالی جنکو دعوی سلطنت تہی تہا کہ اونکی نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی تمہاری حمایت کی لیے ہم متکفل ہوی یعنی ہم اونسی خوب لڑی یہان تلک کہ اونکی سختیان ہمسے دور ہوگئین اور وہ ہار گئی ۔

فالله یجزی لا امیّۃ سعیَنا ۔۔۔ وعُلًی شددنا بالرماح عُراها

العُلی المدارج العالیۃ معطوف علی الله ۔ واراد بالعُلی الوسائل **ترجمہ** سو خدا اور مدارج عالیہ جنکے وسائل ہمنے بذریعہ اپنی نیزونکی خوب مضبوط کر دئیے ہمکو ہماری کوشش و جانفشانی کا عمدہ عوض دین بنی امیہ کیا جزا دیگی کیونکہ وہ سخت ناقدر شناس ہین ۔

جئتم من الحجر البعید نیاطہ ۔۔۔ والشام تنکر کہلہا وفتاها

الحجر بالفتح المکان الکثیر الاحجار یعنی بہ مکۃ ۔ والنیاط بُعد المسافۃ **ترجمہ** تم سنگستان بعید دور دست یعنی مکہ معظمہ سی آئی اور حال یہ ہی کہ ملک شام کے ادہیڑ لوگ اور جوان تمکو نہین جانتے ۔

اذ اقبلت قیس کانّ عیونہا ۔۔۔ حدقُ الکلاب واظہرت سیماها

ترجمہ تم اوسوقت کو یاد کرو کہ جب بنی قیس بروز جنگ مرج راہط تمپر چڑھ آئی گویا اونکی آنکھین اوسوقت مثل کتونکی آنکھونکی بباعث عداوت و غضب کے سرخ تہین اور اونھون نی علامات جنگ ظاہر کین یعنی اوسوقت ہم تمہاری مددگار تہی اوس تنگ وقت کو یاد کرو اور ہماری شکرگذار رہو ۔

وقال عبد الرحمن بن الحکم

ہو اخو مروان یہجو بنی قیس ۔ والغرض منہ ہجاء مروان فانہ کان یہجوہ ۔

لحا الله قیسا قیس عیلان انہا ۔۔۔ اضاعت ثغور المسلمین وولّت

ترجمہ خدا لعنت کرے بنی قیس بن عیلان پر جو انصار عبد الله بن زبیر کی تہی کہ اونھون نے سرحدون عزت مسلمانونکی خراب کردی اور بروز جنگ مرج راہط بھاگ نکلی اور اسواسطی مروان لوگونکا سردار ہوگیا ۔

فشاول بقیس فی الطعان ولا تکن ۔۔۔ اخاها اذا ما المشرفیۃ سُلّت

شاوله خاطره وقاهره **ترجمہ** سو قیس سے نیزہ زنی مین بازی بدہو اور جبکہ تلوارین ساخت شارف شام سیانسے لیجاوین تو اونکا ساتھی مت بن کیونکہ وہ تلوارونکی آنچ نہین سہارتے بلکہ بھاگ جاتی ہین ۔

وقال ابو الاسد فی الحسن بن جابر بن ابی الضحاک

فلا تنظرنّ الی الحیال واہلہا ۔۔۔ [illegible]

سنا بر الجبال او فوقها۔ والاخر فعل صفة من الخزر وهو النظر بمؤخر عينه وكني به عن نظر الحقارة ترجمہ سو بجا انہیں پہاڑون اور اوسکی باشندون اور اوسکی اونچی چوٹیونکی طرف بنظر حقارت دیکھو نگا کیونکہ یہ چیزیں بلند میں او س منبر کی مشابہ ہیں جسپر تو چڑہا ہوا ہے یعنی تیری نالیاقتی کی سبب منبر بھی ذلیل ہوگیا

ما زلت تركب كل شئ قائم	حتى اجترأت على ركوب المنبر

بشيرٍ بكل شئ قائم الى الاير القائم۔ ترجمہ تو ہمیشہ ہر چیز قائم پر مثل کیر وغیرہ کی سوار ہوتا رہا یہان تک کہ تو نے منبر پر چڑہ بیٹھنے کی جرأت کی۔ یہ ابو الاسد ابو تمام کا ہمعصر تھا اور یہ حسن ابو تمام کا ممدوح ہے جسکی ابو الاسد ہجو کرتا ہے۔ ونزل بالراعي النميري رجل من بني كلاب في ركب معه ليلا في سنة مجدبة وقد عزبت عن الراعي ابله فنحر لهم ناقة من رواحلهم وصبحت الراعي ابله فاعطى رب الناب نابا مثلها وزادها ناقة ثنية فقال۔

عجبت من السارين والريح قرة	الى ضوء نار بين فردة فالرحا

القرة الباردة۔ والى متعلقة بسارين۔ وفردة جبل بالبادية۔ والرحا جبل باليمامة ترجمہ مجھے تعجب ہوا اون لوگون سے جو راتکو اوس آگ کی روشنی کی طرف آئی جو درمیان دو پہاڑون فردہ اور رحا کی مشتعل تھی ایسے وقت میں کہ ہوا سرد تھی اور قحط کا زمانہ یعنی ایسے وقت نازک میں آنا عجیب ہے۔

الى ضوء نار يشتوي القد اهلها	وقد يكرم الاضياف والقد يشتوى

القد بالكسر اناء من الجلد كالسير وانما اشتووه لضيقة عيشهم ترجمہ وہ لوگ اوس آگ کی روشنی کیطرف آئی کہ اوسکی جلانیوالے بسبب شدت قحط کے چمڑا بھون بھون کھا رہے تھے۔ اور مہمانونکی خاطر داری کبھی ایسے وقت میں بھی کیجاتی ہے کہ مہماندار چمڑا بھونکر کھاتے ہون۔

فلما اتونا فاشتكينا اليهم	بكوا وكلا الحيين مما به بكى

ترجمہ جبکہ وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور ہمنے اپنی فقر وفاقہ کی اونسے شکایت کی تو وہ لوگ شدت گرسنگی کی مارے رو پڑے اور دونون قوم یعنی ہم اور وہ اوس مصیبت کے سبب جو ہر ایک پر تھا رونے لگے اور وجہ رونے کی اگلے شعر میں ہے۔

بكى معوز من ان يلام وطارق	يشد من الجوع الازار على الحشا

المعوز الفقير البائس۔ والطارق من ياتي ليلا۔ وشد الازار على البطن كناية عن شدة الجوع ترجمہ تنگدست فقیر یعنی میں تو بخوف ملامت مہمانان رویا اور شب آیندہ شخص جو بسبب فاقہ تہمد شکم پر باندہی ہوئی تھا بسبب بھوک کے رویا شکم پر بسبب گرسنگی پتھر یا کوئی کپڑا باندہ لیتے ہیں۔

فالطفت عيني هل ارى من سمينة	تداركت نفسي للغرامة والقرى

الطفت اجالة فعل من ادق النظر في شئ ترجمہ سو میں نے اپنی آنکھ کسی قدر دوڑا کر غور دیکھا کہ کیا کوئی فربہ ناقہ مجھکو نظر آتی ہے کہ اوسکو مہمانونکی لیے ذبح کرون

اور مین نی اپنی طبیعت کو خوگر تاوان ضیافت کا کیا یعنی یہ ارادہ کیا کہ جو فربہ ناقہ نظر آوی اوسکو ذبح کر ڈالو اور مالک ناقہ کو اوسکا تاوان دون۔

فابصرتها کوماءَ ذاتَ عریکةٍ ۔۔۔ هِجانا من اللائی تَمتّعنَ بالصُّوا

نصب کوماء علی التمییز حیث یرفع ابهام الضمیر۔ والکوماء الناقة المرتفعة السنام والعریکة السنام۔ والهجان البیضاء۔ والصُّوی جمع صُوة وهی ما غلظ من الارض تکون فیها کلاء طری۔ ورُوِیَ بالصَّوی بفتح الصاد من صوی الضرع اذا لم یکن فیها لبن ای لم تحمل قط فهو اخذ بان تکون سمینة

ترجمہ سو مین نی اوس ناقہ کو بلند کوہان دار سفید رنگ دیکھا اون ناقوںمین سی جو خوب سبزہ چرتی ہوتی ہین۔ یا کھار کی تھی یعنی اب تک حاملہ نہوئی تھی اور ایسی ناقہ ہمیشہ فربہ ہوتی ہی۔

فاومأتُ ایماءً خفیّا لحبترٍ ۔۔۔ ولله عینا حبترٍ ایّما فتےٰ

ترجمہ سو مین نے پوشیدہ اشارہ اپنی غلام حبتر کیطرف کیا اور خدا دونون آنکھون حبتر کا بھلا کری وہ کیا عمدہ جوان ہی کہ میری اشارہ کو فورًا سمجھ گیا

وقلتُ له اَلصِق بایبس ساقِها ۔۔۔ فان یُجبَرِ العُرقوبُ لا یرقأ النّسا

مفعول الالصاق محذوف ای السیف۔ واراد بایبس الساق الموضع القلیل اللحم منها۔ والعرقوب فی رجل الدابة بمنزلة الرکبة فی یدها۔ والنّساء عِرق یاتی من الورک الی الکعب۔ ورقاء الدم اذا سکن ترجمہ اور مین نی اوس سی کہا کہ ناقہ کی ساق مین ایسی جگہ تلوار لگا جہان گوشت کم ہو کیونکہ پچھلے پانو کا گھٹنہ علاج سی اچھا بھی ہو جائیگا تو رگ نسا کا خون تھمنے کا نہین یعنی اسطرح تمین اوسکا مالک بسبب یاس حیات ناقہ کی اوسکی تاوان لینی پر راضی ہو جائیگا خلاصہ یہ ہی کہ ایسی جگہ زخم لگا جسکا اچھا ہونا ممکن نہو۔

فاعجبنی من حبترٍ انّ حبترًا ۔۔۔ مضے غیر منکوبٍ ومُنصلهُ انتضا

المنکوب المدفوع فی صدره۔ والمُنصُل السیف۔ وانتضی اسّل ترجمہ سو مجھکو حبتر کی یہ بات خوش معلوم ہوئی کہ وہ تلوار کھینچکر ایسی طرح گیا کہ اوسکو کوئی روک نہ سکا۔

کانی وقد اشبعتُهم من سنامِها ۔۔۔ جلوتُ غطاءً من فؤادی فانجلے

ترجمہ جسوقت مین نے اونکی شکم ناقہ کی کوہان جسکا گوشت ساری جسم مین عمدہ ہوتا ہی بھردی تو گویا کہ مین نی اپنی دل پرسی پردہ غم جو بسبب ناداری کے پڑا ہوا تھا اوٹھا دیا اور وہ کھل گیا۔

فبتنا وباتت قِدرُنا ذاتَ هِزّةٍ ۔۔۔ لنا قبل ما فیها شِواءٌ ومُصطلے

الهزة صوت غلیان القدر۔ والشواء کالکباب اللحم المشوی۔ والمُصطلی بالصطلی بالنار۔ والجملة الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة ای علی الخبریة من بتنا

ترجمہ سو ہمنے رات گذاری اور ہماری دیگ رات بھر کھد کھداتی رہی ایسے حالمین کہ دیگ اور اوسکے گوشت اور شوربا کھانیکیواسطی ہماری آگ کی کھنیا ہوا گوشت اور آگ سے سینکا ہوا موجود تھا۔

واصبح راعینا بریمة عندنا ۔۔۔ بستین ابقتها الاخلة والحلا

بریمة علم راعی الشاعر عطف بیان۔ والاخلة جمع خلیل بمعنی الفقیر والصدیق وکلاہما یصح۔ والحلا الرطب من النبات ترجمہ اور ہمارا چرواہا بریمہ صبح کو وہ ساٹھ اونٹنیان لیکر ہماری پاس آپہونچا جنکو فقیر لوگ یا ہمارے دوست ہماری پاس چھوڑ گئی تھی یعنے بعد صرف فقرا ومصارف دوستان ہماری پاس رہگئی تھی اور جنکو تر گیاہ نی فربہ کرکی باقی رکھا تھا۔

فقدات لرب الناب خذها ثنیة ۔۔۔ ونابٌ علینا مثل نابک فی الحیا

الناب الناقة المسنة۔ والثنیة ما دخلت فی السنة السادسة وہی دون المسنة فی السن۔ والمراد بالحیا الشحم والسمن۔ والعرب تسمی النبت حیا لانہ یکون بالمطر ثم تسمی الشحم حیا لانہ بالنبت ترجمہ سو مین نی ناقہ جوانکی مالک سی جسکی ناقہ مین نی ذبح کرلی تھی یہ کہا کہ میری شتر و منین سی ایک ناقہ پنج سالہ جوان لیلے اور تیری ناقہ کلان سال کی عوض ہمارے ذمہ ایک ناقہ کلان فربہ ہی سو وہ بھی لیلے۔ اب واضح ہو کہ اشعار مذکورہ بالا مین کسیکی ہجو نہین ہی مگر انکو باب ہجا مین اسلیئی مذکور کیا کہ یہ اشعار تمہید ہین اشعار آیندہ خنزر بن ارقم کی جنمین ہجو راعی ہی۔ وقال فی ذلک خنزر بن ارقم

بنی قطن مابال ناقة ضیفکم ۔۔۔ تعشون منها وهی ملقی قتودها

ترجمہ ای بنی قطن تمھاری مہمانکی ناقہ کا کیا حال ہوا جب تم رات کو اوسکا گوشت کھاتے تھے اور اوسکی پالانکی لکڑیان مین پڑی ہوئی تھین۔

غدا ضیفکم یمشی وناقة رحله ۔۔۔ علی طنب الفقہاء ملقی قدیدها

الفقہاء بتقدیم الفاء علی القاف علم زوجة الراعی۔ والقدید اللحم المقطوع ترجمہ تمھاری مہمان نے ایسے حالمین صبح کی کہ پیادہ چلتا تھا اور اوسکی جاوہ کی ناقہ کی پارہای گوشت تیری زوجہ فقہا کی الگنیو پر حسب عادت عرب پڑی سوکھتی تھی تاکہ آیندہ تھارا توشہ ہووی۔

وبات الکلابی الذی یبتغی القری ۔۔۔ بلیلة نحس غاب عنها سعودها

ترجمہ اور اوس کلابی نی جو طالب ضیافت تھا ایسی نحوس رات مین گذر کیا جسکی سعادت اوسکی اوس سے غائب ہوگئی تھی۔

امن ینقص الاضیاف اکرم عادة ۔۔۔ اذا نزل الاضیاف امن یزیدها

ترجمہ کیا وہ شخص جو مہمانونکو جبوہ آاوترین نقصان پہونچاپی باعتبار عادتکی اچھاہی یا وہ جو انکی بڑھوتری کرے۔

کانکم اذ قمتم تنحرونها ۔۔۔ براذین مشدود علیها لبودها

فی ذلک خنزر بن ارقم

البراذین جمع برذون وہو الفرس الترکی وہو مذموم مشئوم عندہم۔ واللبود جمع لبد ترجمہ ای بنی قطن جب تم اوس ناقہ کی ذبح کی لئے مستعد ہوئے
تو گویا تم ترکی گھوڑے تھے جنپر اونکی نمدی کسی ہوئی تھی یعنی گوشت پر ایسے بیتاب ہوکر گرے جیسے ترکی گھوڑے گھاس پر بے اختیار گرتے ہین۔ ترکی
گھوڑے گھاس کھانے پر شدت سے حریص ہوتے ہین۔

فما فتح الاقوام من باب سوءۃٍ ‌‌ ‌ ‌ ‌ بنی قطن الا وانتم شہودہا

ترجمہ لوگون نے کوئی دروازہ بدی کا نہین کھولا مگر تم وہان ای بنی قطن حاضر ہوئے ہو یعنی تم سب برائیون مین شریک ہو اور بُری لوگ ہو۔
فاجابہ الراعی بقصیدۃ منہا۔

ماذا ذکرتم من قلوصٍ نحرتُہا ‌ ‌ ‌ ‌ بسیفی وضیفان الشتاء شہودہا

القلوص الناقۃ الشابۃ ترجمہ اور تم کیا ذکر کرتے ہو اوس جوان ناقہ کا جسکو مین نے اپنی تلوار سے ذبح کیا اوس وقت مین کہ مہمان موسم سرما
وقحط وہان موجود تھے۔ یعنی ذبح بطور چوری نہ تھا اور اوسپر عوض زیادہ دیا گیا تو اب اسکا کیا ذکر ہے۔

فقد علموا انی وفیت لربّہا ‌ ‌ ‌ ‌ فراح علی عنسٍ باخری یقودہا

العنس الناقۃ القویۃ ترجمہ سو مہمانو نکو خوب معلوم ہے کہ مین نے ناقہ کی مالک کو کامل عوض یا وہ مضبوط ناقہ پر سوار ہو کر مع دوسری ناقہ کے
جسکو وہ آگے سے کھینچتا تھا بخوشی تمام گیا۔

قریتُ الکلابی الذی یبتغی القریٰ ‌ ‌ ‌ ‌ وامّک اذ یُحدیٰ الینا قعودُہا

امک بالنصب عطف علی الکلابی۔ والخطاب لجریر بن ارقم۔ ویحدیٰ مجہول من حدیٰ الناقۃ اذا ساقہا۔ والقعود ما یقتعدہ الراعی من الابل
فی کل حاجۃ ترجمہ مین نے اوس بنی کلب کی شخص کی ضیافت کی جو طالب ضیافت تھا اور تیری اماں کی ضیافت کی جبکہ اوسکی سواری کے ناقہ ہماری
طرف ہنکا کے لائے جاتی تھی۔

رفعنا لہا نارًا تثقّب للقریٰ ‌ ‌ ‌ ‌ ولقحۃ اضیافٍ طویلا رکودہا

تثقّب النار بالتشدید اتقدہا۔ واللقحۃ فی الاصل الناقۃ الحلوب۔ ولقحۃ الاضیاف کنایۃ عن القدر لان مرقہا کاللبن۔ والرکود الثبات والقیام
وجعل رکودہا طویلا لثقلہا ولانہا لاتنزل الا للغسل ترجمہ یعنی تیری اماں کی لیئے وہ آگ بلند شعلہ روشن کی جو ضیافت کی لیئے روشن کیجاتی ہے۔ اور بڑے
دیگ دیگدان پر چڑہائی جو بسبب کلانی کی چولہے سے بہت دیر مین اوترتی ہے۔

اذا اُخلیت عُودالہشیمۃ ازمت ‌ ‌ ‌ ‌ جوانبہا حتی تبیّت وقودُہا

اذا اخلیت اے جعل الحطب لہا بمنزلۃ الخلا للناقۃ - والعود الحنلب - والشبم بابس کل شیٍٔ کالمشیمۃ وارزم بقدیم المہملۃ صاح شدیداً - والذو
بنع ترجمہ دیگ کی تعریف کرتا ہے کہ جب اوسکے نیچے خشک لکڑیان جلائی جاویں تو اوسکے کنارے ایسے سنناتے اور بسبب شدت جوش ایسے بولتے
ہیں کہ پانی ڈالکر یا آنچ کم کرکے اوسکے جوش کو روکتے ہین -

اذا انصبت للطارقین حسبتہا	نعامۃ تجری باءٍ تقاصر جیدہا

الجیر بالجیم فالمہملۃ فالموحدۃ قریۃ ترجمہ جب وہ دیگیں رات کو مہمانوں کے لیے دیگدان پر چڑہائی جاتی ہین تو تو اوسکو شتر مرغ مقام جبا کا خیال کرے
جسکی گردن اور شتر مرغ سے چھوٹی ہے -

تبیت المحال الغر فی حجراتہا	شکاری مراہا ماؤہا وحدیدہا

المحال فقار الظہر من البعیر - ومعنی کونہا بیضاً غراً کونہا ذوات شحم ابیض والحجرات النواحی - والشکاری جمع شکری وہی الناقۃ التی امتلأ
ضرعہا من اللبن - والمری استخراج اللبن - وماء القدر مرقہا وحدیدہا مغرفتہا ترجمہ مہراہائے پشت شتر یعنے اوسکے ملکڑوں کی ہڈیان
بسبب چربی کے سفید ہو رہی ہین اوس دیگ کی گوشوں میں اسی طرح رات کو رہتی ہین گویا وہ ناقہای شیردہ ہین جنکے تہن دودھ سے پر ہین اور
دیگ کا دودھ دوہنا اوسکا شوربا اور اوسکا چمچہ ہے یعنے اوسکا دودھ شوربہ اور دوہنے والا چمچہ ہے -

بعثنا الیہا المنزلین فحاولا	الی ینزلاہا وہی حام حیودہا

المنزلین تثنی المنزل اسم فاعل وفیہ اشعار بعظمہا حیث لم یقدر علی انزالہا رجل واحد - والحامی الحار - والحیود جمع حید بالمہملتین منہما تحتانیۃ ہو ما
نتأ من نواحی الشئ ترجمہ ہم نے اوس دیگ کو اوتارنے کو بعنی دیگدان سے دو آدمی بھیجے کیونکہ وہ ایک سے نہین اوتر سکتی تھی بسبب کلانی
اوسکے سو اون دونون نے اوسکے اوتارنیکا ارادہ کیا حال آنکہ اوسکے کنارے گرم تھے یعنی جب پک گئی تو اوسے اوتارا -

فباتت تعد النجم فی مستحیرۃ	سریع بایدی الآکلین جمودہا

المستحیرۃ الجفنۃ الممتلئۃ وکنی بسرعۃ الجمود عن شدۃ البرد ترجمہ سو تیری آتائی ایسی حالت مین رات گذاری کہ ساتون ستارے ثریا کے اوس کھڑ
اور چربی سے پر تھا شمار کر رہی ہے کیونکہ چربی نہایت صاف تھی کہ ایسی چھوٹی چھوٹی دور کی چیزین اوسمین صاف معلوم ہوتی تھین اور سردی کا یہ حال تھا کہ
کھانیوالونکے ہاتھون پر بہت جلد جمی جاتی تھی

فلما سقیناہا العکیس تملأت	مذاخرہا وارفض رشحا وریدہا

العکیس لبن تصب علیہ مرق وکان مرغوباً عندہم - والمذاخر الامعاء والعروق واسافل البطن - وارفض العرق انصب قلیلاً - والو

عرقان فی العنق ــ ترجمہ سو جبکہ ہمنے اوسکو شوربہ پر دودھ ڈالکر پلایا تو اوسکی رگین اور آنتین اور تونہ پھول گئین اور اوسکی رگ گردن کی چکنائی سے کچھ چھپ گئی

ولما قضت من ذی الاناء لبانة　　ارادت الینا حاجة لا نریدها

ترجمہ اور جبکہ ان برتنون سے جنمین کھانا اور دودھ تھا اوسنے اپنا مطلب پورا کرلیا تو اوسنے ہمسے ایک ایسے مطلب کی درخواست کی جسکی ہمکو رغبت نہ تھی یعنی ہمسے طالب صحبت ہوئی جو اوسکی بدصورتی و کلان سالی کے سبب ہمکو منظور نتھی ۔ وقال رجل من بنی اسد

دببت للمجد والساعون قد بلغوا　　جهد النفوس والقوا دونه الازرا

الازر جمع ازار و کنی بالقاء الازار عن غایة السعی ــ ترجمہ تو بزرگی حاصل کرنیکو چیونٹی کی چال چلا اور حال یہ ہے کہ اور کوشش کرنیوالون نے اسمین اپنی جان کھپا دی اور نہایت کوشش کی پس تجھکو کیونکر بزرگی ہاتھ آسکتی ہے

فکابروا المجد حتی مل اکثرهم　　وعانق المجد من اوفی ومن صبرا

کابرہ اذا قاتلہ فی الکبر ترجمہ سو اون لوگون نے بزرگی کے حصول کیلیے مصائب اور شدائد کا مقابلہ کیا یہان تک کہ اونمین سے بہت سے لوگ تھک کر بیٹھ رہے اور سعی چھوڑ دی اور بزرگی سے اوس شخص نے معانقہ کیا جسنے ایفاء عہد اور شدائد پر صبر کیا یعنی تجھسے یہ کام نہین ہو سکتے ۔

لا تحسب المجد تمرا انت آکله　　لن تبلغ المجد حتی تلعق الصبرا

الصبر کلکتف عصارة معروفة ترجمہ تو بزرگی کو سہل الحصول اوس خرما کی مانند جسکو تو کھاتا ہے مت سمجھ ۔ سن تو بزرگی تک ہرگز نہین پہونچیگا یہان تک کہ تو ایلوا چاٹے یعنی امور مکروہ کا تحمل کرے ۔ وقال آخر

ومستعجل بالحرب والسلم حظه　　فلما استثیرت کل عنها محافره

استعجل الشئی اذا طلب عجلته و لم یصبر الی وقته ۔ واستثیرت مجہول من استثار الارض اذا حفرہا ۔ والمحافر جمع محفر وہو ما یحفر به الارض و اراد به السلاح ترجمہ اور بہت لوگ لڑائی مین شتابی کرنیوالے ہین ایسے وقت مین کہ اونکا حصہ یعنی اونکو لائق صلح ہے سو جب لڑائی اوٹھائی گئی تو اونکے سلاح و ہتھیار لڑائی مین کند ہو گئے یعنے چونکہ وہ لائق جنگ نتھے لہذا اونسے لڑائی مین کچھ ہو نسکا ۔

وحاربت فیها بامرئ حین شمرت　　من القوم معجاز لئیم مکاسره

الضمیر المجرور فیها للحرب کذا الساکن فی شمرت ــ والمکاسر الاصول ترجمہ اور جب لڑائی طیار ہوئی تو وہ قوم مین ایسے شخص سے لڑا جو نرا ایاہج تہا اور اوسکے مان باپ ناکس و کمینہ تھے

فاعطی الذی یعطی الذلیل ولم یکن　　له سعی صدق قدمته اکابره

ترجمہ سو اوس جلد بازی اوس اپاہج عاجز کو وہ چیز دی جسکو ذلیل شخص پاکر تا ہی یعنی ذلت فرار یا قید ہو جانیکے۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپاہج سے بھی عہدہ برا نہوا اور اوسکی تئیں ایسی عمدہ کوشش نہ تھی جو اوس سے پہلے اوسکی بڑی کر گئے ہوں جنکا یہ اقتدا کرتا۔ وقال اسمعیل بن عمار الاسدی

قالہا لما مات بشر بن غالب واشتری دارہ ہلال بن مرزوق وفیہا ہجاء لہلال۔

بکت دار بشر شجوہا اذ تبدلت ۔۔۔ ہلال بن مرزوق ببشر بن غالب

انتصب شجوہا علی انہ مفعول لہ ترجمہ بشر بن غالب کی حویلی بسبب اپنے غم کے رو پڑی جبکہ اوسنے ہلال بن مرزوق کو بشر بن غالب کی عوض بدل لیا کیونکہ ہلال لئیم اور بشر کریم تھا۔

وہل ہی الا مثل عرس تبدلت ۔۔۔ علی رغمہا من ہاشم فی محارب

ترجمہ اور اب حال اس حویلی کا نہیں ہی مگر اوس دلہن کی مانند جسنے اول اپنا نکاح بنی ہاشم جیسے عمدہ لوگوں نین کیا ہو پھر اپنی خلاف مراد بنی محارب جو ایک ذلیل قوم ہی چلی گئی ہو۔ وقالت امراۃ قتل زوجہا فی جوار الزبرقان فلم یطلب بثارہ

ہی امراۃ مالک بن میۃ المحاربی احد محارب بن عمرو۔ ومن حدیثہ انہ کان جار الزبرقان ابن بدر احد بنی عوف بن کعب من تمیم فقتل رجلا من بنی نہشل واخفی امرہ ثم حدث بقتلہ ہزال احد بنی عوف بن کعب فاخبر بہ ہزال عبد عمرو بن ضمرۃ النہشلی فدعا ہزال مالک بن میۃ فقتلہ فحلف زبرقان بن بدر علی ان یاخذ ثارہ ثم وقع الصلح وحنث زبرقان بن بدر فقالت تہجوہ۔

متی تردوا عکاظ توافقوہا ۔۔۔ باسماع مجادعہا قصار

وافقہ اتاہ وصادفہ وضمیر المونث لعکاظ۔ والاسماع الاذان۔ والمجادع جمع مجدع بالفتح موضع الجدع وہو القطع۔ ومعنی قصر المجادع انہ بقی شئی من اصول الاذان بعد الجدع۔ وجدع الاذن کنایۃ عن الذل کجدع الانف ترجمہ عوف بن کعب قوم زبرقان بن بدر کو خطاب کرکی کہتی ہی کہ جب تم لوگ عکاظ کے میلے مین جاؤ تو تم وہان جاؤ گی ایسی کیفیت سے کہ تمہاری کانوں سے جنکی جڑین بعد کٹنی کے چھوٹی رہ گئی ہین یعنی ذلیل و خوار بسبب عدم ایفائے وعدہ اخذ قصاص کے۔

أجیران ابن میۃ خبرونی ۔۔۔ أعین لابن میۃ ام ضمار

العین النقد الحاضر۔ والضمار دین لا یرجی قضاؤہ ترجمہ ای میری شوہر ابن میۃ کی ہمسایو اور ہمعہد مجھکو خبر دو کہ ابن میتہ کا قصاص مثل نقد دین کی ہی جو فوراً لیا جاوی گا یا ایسا قرض ہی کہ اوسکے وصول کی کچھ امید نہین ہی یعنی مجھکو یہ بتلاؤ کہ تم اوس کا قصاص لوگے یا اوسکا خون ہدر ہو جاسے گا۔

اسمعیل بن عمار الاسدی

قالت امراۃ

تَجَلَّلَ خِزْیَهَا عَوفُ بْنُ کَعْبٍ ۔۔۔ فَلَیْسَ لِخَلْفِهَا مِنْهُ اعْتِذَارُ

تجللہ لبسہ کا تجلل ۔ والضمیر المجرور لعوف بن کعب بتاویل القبیلۃ ۔ والخلف بالفتح الاولاد السوء ترجمہ قبیلہ عوف بن کعب نے اپنی عہدشکنی کی رسوائی کو مثل لباس کے پہن لیا سو اب دسکی بُری اولاد کو اوسکی طرف سے کوئی عذر کی جگہ نہین رہی جسکے ذریعہ سے اوسکو اس الزام صریح سے بری کر دے۔

فَاِنَّکُمْ وَمَا تُخْفُونَ مِنْهَا ۔۔۔ کَذَاتِ الشَّیْبِ لَیْسَ لَهَا خِمَارُ

ترجمہ کیونکہ تم اور وہ بُرا کام جسکو تم چھپاتے ہو اوس بُڑھیا کی مانند ہے جسکے پاس اوڑھنی نہو کہ اوسکے بڑھاپے کو ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ وقال آخر یہجو بنی امیۃ

تَوَلَّتْ قُرَیْشٌ لَذَّةَ الْعَیْشِ وَاتَّقَتْ ۔۔۔ بِنَا کُلَّ فَجٍّ مِنْ خُرَاسَانَ اَغْبَرَا

ترجمہ قریش لذت عیش کے والی و مالک ہو گئے اور وہ ہمارے ذریعہ سے ہر راہ فراخ کثیر الغبار خراسان سے بچ گئے یعنے اون لوگون نے ہمکو اون مصیبتناک ملکون میں ڈال رکھا ہے اور آپ گھر بیٹھے چین کرتے ہین۔

فَلَیْتَ قُرَیْشًا اَصْبَحَتْ ذَاتَ لَیْلَةٍ ۔۔۔ تَعُوْمُ بِهَا بَحْرًا مِنَ الْمَوْجِ اَکْدَرَا

ترجمہ پس کاش قریش بجاے خراسان کسی رات ہمکو ہمراہ لیکر ایسے دریا کا قصد کرین جو بسبب تموج و تلاطم کے مکدر و گدلا ہو یعنی تاکہ ہم ایکدفعہ غرق ہو جاوین اور اس دائمی مصیبت سے نجات پاوین یا یہ کہ وہ ہماری مصیبتون اور تکالیف کو معلوم کرین۔ وقالت امراۃ تہجو قتادہ بن مغرب الیشکری ہو زوجہا۔

حَلَفْتُ فَلَمْ اَکْذِبْ وَاِلَّا فَکُلُّ مَا ۔۔۔ مَلَکْتُ لِبَیْتِ اللّٰهِ اُهْدِیْهِ حَافِیَهْ

ترجمہ مین نے خدا کی قسم کھائی اور جھوٹ نہین بولی اور اگر مین جھوٹی قسم کھائی ہو تو وہ تمام چیزین جنکی مین مالک ہون خانہ کعبہ کی نذر لیجاؤن ایسے حال مین کہ مین برہنہ پا ہون۔ جواب قسم شعر آئندہ مین ہے۔

لَوَ اَنَّ الْمَنَایَا اَعْرَضَتْ لَاقْتَحَمْتُهَا ۔۔۔ مَخَافَةَ فِیْهِ اِنَّ فِیْهِ لَدَاهِیَهْ

اعرضت بمعنی عرضت ۔ واقتحمہ دخلہ علی جہد و مشقۃ ۔ والداہیۃ الآفۃ المہلکۃ ۔ ترجمہ اگر موتین میرے سامنے آجاوین تو مین بزور اونمین گھس جاؤن بسبب خوف بوے دہن اپنے شوہر کے کیونکہ اوسکا موہنھ تو بیشک ایک مہلک آفت ہے۔

فَمَا جِیْفَةُ الْخِنْزِیْرِ عِنْدَ ابْنِ مُغْرِبٍ ۔۔۔ قَتَادَةَ اِلَّا رِیْحُ مِسْكٍ وَغَالِیَهْ

ترجمہ کیونکہ بوے بدخوک مردہ کی قتادہ ابن مغرب کے پاس نہین ہے مگر بوے خوش مشک و غالیہ کی یعنے بوے دہن ابن مغرب کی مردہ خنزیر سے بھی نہایت بُری ہے

فَکَیْفَ اصْطِبَارِیْ یَا قَتَادَةُ بَعْدَمَا ۔۔۔ شَمَمْتُ الَّذِیْ مِنْ فِیْكَ اَتَانِیْ صَحِیْحَهْ

انا می الشی بالمثلثة فالهمزة افسده ۔ والصاع خرق الاذن و الھار للسکتہ ترجمہ سوائی قتادہ تیری صحبت پر مجھسی کسطرح صبر ہو سکے بعد اوس بو کی جو مین نے

تیرے موںھ سی سونگھی ہی جسنے میری ناک سی بڑھکر میری سوراخ گوش بگاڑ دیے ہین ۔

وقال عبد اللہ بن اوفی الخزاعی فی امرأتہ

نکحت ابنة المنتضی نکحةً ۔۔۔ علی الکرہ ضرّت ولم تنفع

المنتضی بتقدیم النون علی الفوقانیة علم رجل ۔ والکرہ خلاف الرضا ۔ ترجمہ مین نے منتضے کی بیٹی سی اپنی مرضی کے خلاف ایسا نکاح کیا کہ اوس نے میرا

نقصان کیا اور کچھ فائدہ نہ بخشا ۔

ولم تغن من فاقة معدماً ۔۔۔ ولم تجد خیرا ولم تجمع

المسکن لنکحة ۔ والمعدم الفقیر ۔ واجدی علیہ اعطاہ ۔ ترجمہ اور اوس نکاح نے کسی فقیر کو فاقہ سے غنی نہین کیا اور نہ کوئی بھلائی عطا کی اور اچھا

سلوک نہ رکھا یا میری پریشانی کو جمع نہ کیا ۔

مبنّذةً مثل کلب الھراش ۔۔۔ اذا ھجع الناس لم تھجع

النبذة من نجذ اذا عضہ بالنواجذ اشد العض والنصب علی الحالیة والرفع علی الخبریة والنواجذ اربعة اضراس او ہی الضواحک و الھراش اغراء کلب علی

کلب ترجمہ مین نے اوس سے نکاح کیا ایسے حال مین کہ وہ مثل اوس کتے کی جو دوسرے کتے پر برانگیختہ کیا جاوی سخت کاٹنے والی اور سوتی نہین جبکہ

سب لوگ سو رہتے ہین تو وہ فتنہ انگیزی یا لڑائی مین مصروف رہتی ہی اور سوتی نہین ہی ۔

مفرّقةً بین جیرانھا ۔۔۔ وما تستطع بینھم تقطع

بقول رأیت لما لا ترے ۔۔۔ وقیل سمعت ولم تسمع

بإضافة القول و قیل ترجمہ ایسے وقت مین کہ وہ اپنے ہمسایون مین بسبب غمازی کے تفرقہ انداز ہی ۔ اور جب تلک اوسکو قدرت ہی ہمسایون مین کاٹ تراش

کرتی ہی جھوٹی بات نسبت یعنے وہ اپنی ہمسایہ سے کہتی ہی کہ تیرا ہمسایہ تیری حقمین ایسی بری باتین کرتا ہی جسکو مین دیکھتی ہون اور تو نہین دیکھتا اور

سنتی ہون جو تو نہین سنتا خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سی بدگمان کرتی ہی اور لڑواتی ہی ۔

فان تشرب الزق لا یروھا ۔۔۔ وان تأکل الشاة لا تشبع

ترجمہ سوا اگر وہ مشک بھر پانی پیجاوی تو وہ پانی اوسکو سیراب نکرے اور ساری بکری کا گوشت کھا جاوے تو جب بھی شکم سیر نہین ہوتی یعنے ایسی ہی وہ پیٹو

ولیست بتارکة محرماً ۔۔۔ ولو حفّ بالأسل الشرّع

عبداللہ بن اوفی الخزاعی

الاسل الرماح - والشرع جمع شارع وہو الرمح اللین الشدید - ترجمہ اور وہ کسی محرم کو بھی یعنی جس سے نکاح نا درست ہی بے بدکاری کیے نہین چھوڑتی اگرچہ وہ محرم مضبوط لچکدار نیزی سے گھیر ا جاوی تب بھی اوسکے پاس جاتی ہی یعنے سخت بدکار ہی -

ولو صعدت فی ذری شاہق — تزل بہا العصم لم تصرع

الذری جمع ذروۃ وہو المکان المرتفع - والشاہق الجبل العالی - والضمیر المجرور للذری والعصم جمع اعصم وہو الوعل الذی فی قوائمہ بیاض والجملہ نعت شاہق - ترجمہ اور اگر وہ ایسے بلند پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ جاوے جس سے بزکوہی سفید پاؤن الاہسلتی ہو تو تب بھی زمین پر نگرا جاوے یعنی وہ جسم کی ہلکی اور خفیف الحرکات ہی جو عورتون مین بڑا عیب شمار ہوتا ہی - اور بزکوہی پہاڑ پر چڑھنے مین مشہور ہی -

فبئست قعاد الفتی وحدہا — وبئست موفیۃ الاربع

القعاد بالفتح زوج الرجل کالقعیدۃ - وتوفیۃ الاربع تکمیلہا - ترجمہ سو اگر کسی جوان کے صرف یہ ایک ہی بی بی ہو تب بھی وہ بُری ہی اور اگر کسی کے پہلی تین بیبیان اور ہون اور یہ چار کی شمار پوری کرے تب بھی بُری ہی غرض کسی حال مین اچھی نہین ہی - **وقال بعض آل المہلب**

قوم اذا اکلوا اخفوا کلامہم — واستوثقوا من رتاج الباب والدار

استوثق منہ اخذ منہ المیثاق - والرتاج الباب المغلق ترجمہ وہ ایسی قوم بخیل ہی کہ جب وہ کہانا کہاتے ہین تو بخوف مساکین نہایت آہستہ بولتے ہین اور بند دروازہ اور گہر سے عہد لیتے ہین کہ جب تلک ہم کہانا کہاوین کسیکے کہولنے سے مت کہلیو -

لا یقبس الجار منہم فضل نارہم — ولا تکف ید عن حرمۃ الجار

ترجمہ اونکا ہمسایہ اونکی بچی ہوئی آگ سے چنگاری نہین لے سکتا ہی اور اونکا کوئی ہاتھ حرمت ہمسایہ سے نہین بچتا یعنے اوسکو اپنے دونون ہاتھوں لوٹتے ہین اور حرمت ہمسایہ کا کچھ خیال نہین رکھتے **وقال آخر**

کاثر بسعد ان سعدا کثیرۃ — ولا تبغ من سعد وفاء ولا نصرا

کاثرہ بہ اذا قابلہ فی الکثرۃ ترجمہ بنی سعد کا جس قوم سے چاہی کثرت مین مقابلہ کرے کیونکہ سعد گنتی مین بہت ہین مگر سعد سے وفاء عہد اور مددگاری کی خواہش مت کر کیونکہ اونمین یہ اوصاف نہین ہین -

ولا تدع سعدا للقراع وخلہا — اذا امنت ونعتہا البلد القفرا

ونعتہا منصوب علی انہ مفعول معہ والبلد علی انہ مفعول النعت والقفر الخالی ترجمہ اور بنی سعد کو لڑائی کے لیئے مت بلا کہ وہ لڑائی کے ڈھب کے نہین ہین اور جب وہ لڑائی سے امن مین ہون تو اونکو خالی شہر کی تعریف کے لیے چھوڑ دی یعنے وہ نکمے ہین اور اونکا کام یہ ہی

بعض آل المہلب

آخر

یروعك من سعد بن عمرو جسمه ... وتزهد فیها حین تقتلها خبرا

راعه اعجبه وتزهد فیه اعرض عنه وقتله خبرا اذا امتحنه ترجمہ سعد بن عمرو کے جسم تجکو اچھے اچھے موٹے تازے معلوم ہونگے اور جبکہ تو اونکا خوب امتحان کریگا تو تو اونسے موںہہ پہیر لیگا یعنے تخم نکمے ہین۔ وقال آخر

اعاریب ذوو فخر بافك ... والسنة لطاف فی المقال

الاعاریب جمع اعراب والافك الكذب ترجمہ وہ لوگ عرب کے گنوار ہین جنکو عزت وشرف نہین ہے اور اونکا ادعاء فخر بذریعہ کذب ہے اور بسبب اپنی زبانونکی جو گفتگو مین فی الجملہ لطیف ہین۔

رضوا بصفات ما عدموه جهلا ... وحسن القول من حسن الفعال

ترجمہ وہ لوگ بسبب اپنی جہالت کے اون صفتون پر راضی ہین جو اونمین نہین ہین اور حال یہ ہے کہ خوبی گفتار کی کردار کی خوبی سے ہوتی ہے یعنے محض گفتار سے کام نہین نکلتا۔ وقال مالك بن اسماء وكان قد زار صديقا له فلما بلغ باب داره شد عليه كلب صديقه فعضه فقال۔

لو كنت احمل خمرا يوم زرتكم ... لم ينكر الكلب انی صاحب الدار

ترجمہ جس روز مین تمسے ملا اگر مین شراب لیے ہوئے ہوتا تو تمہارا کتا اسبات کو بری نہ سمجہتا کہ مین تمہارے گہر والا ہون یعنی تملوگ شرابی ہو اور اسلیے تمہارا کتا بوی شراب کا عادی ہے

لكن اتيت وريح المسك يفغمنی ... وعنبر الهند اذكيه على النار

یفغمنی ای یسد خیاشیمی ویملاها من کثرته واذکاه على النار احرقه علیها ترجمہ مگر مین تمہارے پاس ایسے حال مین آیا کہ خوشبوی مشک نے بسبب کثرت کے میرے نتھنونکو پرکر رکہا تہا اور عود ہندی کو آگ پر جلاتا تہا یعنے میرے کپڑونمین بوی مشک اور عود خوب بس رہی تہی اسلیے تمہارے کتے نے مجکو اجنبی سمجہا اور مجکو کاٹا۔

فانكر الكلب ريحی حين ابصرنی ... وكان يعرف ريح الزق والقار

ترجمہ سو تمہارے کتے نے جب مجکو دیکہا تو میری بوی خوش کو اوپری سمجہا کیونکہ وہ سابق سے بوی مشک شراب اور روغن قار کو جانتا تہا۔ وقال آخر

هجوت الادعياء فناصبتنی ... معاشر خلتها عربا صحاحا

ناصبتنی ای عادتنی والدعی المتہم فی النسب ترجمہ مین نے اون لوگونکی ہجو کی جو اپنی نسب مین متہم تہے یعنی صحیح النسب نہتے سو اونکی عوض مین مجسے ایسے لوگون نے عداوت قائم کردی جنکو مین عرب صحیح النسب سمجہتا تہا خلاصہ یہ ہے کہ اونکی عوض اون لوگون نے میری ہجو کی اور یہ اونکو مناسب نہتا۔

فقلت لهم وقد نبحوا طويلا ... علی فلم اجب لهم نباحا

ترجمہ سو مین نے اون سے اوس وقت کہا جب وہ مجہپر دیر تک بہونکتے رہے اور مین نے اونکی بہونکنے کا جواب نہ دیا۔

امنهم انتم فاكف عنكم ... وادفع عنكم الشتم الصراحا

مفعول القول والکرام الخالص ترجمہ مین نے اون سی یہ کہا کہ ای گروہ عرب خالص کیا تم اون گروہ غیر خالص النسب سی ہو کہ تم اونکی حمایت کرتے ہو
اگر ایسا ہو تو مین تمہاری ہجو گوئی سے باز رہون اور تمسے کھلی اور خالص گالیان دون لون یعنی تمہاری ہجو نکرون کہ وہ لوگ بسبب بیقدری کے اس
لائق نہین ہین کہ مین اونکی ہجو کیطرف متوجہ ہون اور اپنا وقت عزیز اس لغو کام مین صرف کرون۔

والا فاحمدوا رائی فانی	سانفی عنکم التہم القباحا

ترجمہ اور اگر تم اون گھٹیا لوگون مین سی نہین ہو تو تم میری رائی کی تعریف کرو کہ مین بھی تمکو اون کمینون مین سے شمار نہین کرتا اور اسلیے تمسے
بُری تہمتین عنقریب دور کرونگا یعنے آیندہ مین تمہاری ہجو گوئی کا قصد نکرونگا۔

وحسبک تہمة ببریٔ قوم	یضم علی اخی سقم جناحا

حسبک مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای ان تقول علیہ مالیس فیہ من السوء ونصب تہمة علی التمیز والجار والمجرور متعلق بہ وضم الجناح کنایة عن العطوفة والحلم
نعت بریٔ والخطاب لغیر معین ترجمہ اور ایسے عمدہ شخص پر جو قوم مین ایسا بے عیب ہو کہ بیمار و عاجز پر رحم کرے یہ پوری تہمت ہی کہ اوسپر وہ عیب
لگایا جاوی جو اوسمین نہو۔ یعنی تم لوگ اونکی حمایت نکرو تاکہ مجکو تمپر تہمت لگانیکی حاجت نہ پڑے

وقال مدرک او مغلس بن حصن الفقعسی یہجو آل زہیر بن جذیمة العبسی

لقد کنت ادری الوحش وہی بغرة	وتسکن احیانا الی نفورها

الغرة الغفلة۔ وسکن الیہ مال واطمئن والشرود والنفور۔ والوحش کنایة عن النساء ترجمہ مین زنان وحشی طبع کا جبکہ وہ غافل ہوتی تہین بیشک شکار
کرتا رہتا اور اپنی قابو مین کر لیتا تھا اور کبھی کبھی اونمین سے زنان نفور بسبب میری حسن وجوانیکی خودبخود میریطرف مائل ہو جاتی تہین۔

فقد امکنتنی الوحش مذ رث اسہمی	وما ضر وحشا قانص لا یصیدها

امکنہ منہ اذا جعلہ قادرا علیہ والرثاثة البلی والکلال ترجمہ سو جب سے میری تیر کہنہ اور کند ہو گئی ہین زنان وحشی طبع نے اپنی شکار کرنے پر مجکو قادر کر دیا ہے
اور وہ شکاری وحشیونکو کیا نقصان پہونچاویگا جو اونکا شکار نہین کرتا۔

فاعرضت عن سلمی وقلت لصاحبی	سواء علینا بخل سلمی وجودها

ترجمہ سو مین نے سلمی سی مونہہ پھیر لیا اور اپنی ہمراہی سے کہا کہ ہمکو بخل سلمی اور اوسکی سخاوت برابر ہی یعنی اب ہم اوسکی کام کے نہین ہین۔

فلا تحسدن عبسا علی ما اصابها	وذم حیوة قد تولی زہیدها

الزہید اللئیم والحجر وللحیوة دالاضافة بادنی ملابسة ترجمہ سوای مخاطب تو بنی عبس کی عزت و شرف پر حسد مت کر اور اوس زندگی کی ہجو کر جسکو

اوسکا کمینہ صاحب ملک ہورہا ہے۔ زندگی کی ہجو اسلیے کرتا ہے کہ کیون اسقدر زمانہ تلک رہی کہ ایسی کم قدر لوگونکا عروج اپنی آنکھون دیکھا۔

تَشَبَّہ عبسٌ ہاشماً ان تسربلت ‌ ‌ ‌ ‌ سرابیلَ خزٍّ انکرتھا جلودُھا

ترجمہ بنی عبس بتکلف بنی ہاشم کے اسبات مین مشابہ ہوگئی کہ اوسنے ریشمی پائجامے پہنے جنکو اونکی کہالون نے اوپرا سمجھا کیونکہ پہلے اونہون نے کبھی ایسے پائجامے نہین پہنے تہے۔

فلا تحسبنَّ الخیرَ ضربۃ لازبٍ ‌ ‌ ‌ ‌ لِعَبسٍ اذا ما مات عنہا ولیدُھا

للازب من لزب الطین اذا لزم ولصق۔ وضربۃ لازب کنایۃ عن الشئ اللازم واراد بالولید ولید بن عبد الملک بن مروان واضافہ الیہم لان امہ ولادۃ بنت غلیظ مصغرا کانت منہم ترجمہ سو تو خیر کو بنی عبس کیلیے جبکہ اونکا بہانجا ولید بن عبد الملک مرجاوے لازم ودائمی مت سمجہہ یعنی اونکا عروج صرف عہد سلطنت ولید تک جو اونکا بہانجا ہے رہیگا اوسکے مرنیکے بعد جاتا رہیگا۔

فسادۃُ عبسٍ فی الحدیث نساؤھا ‌ ‌ ‌ ‌ وقادۃُ عبسٍ فی القدیم عبیدُھا

القادۃ جمع قائد وہو من یقود الجیش الی الحرب واراد بالحدیث زمان الاسلام وبالقدیم عہد الجاہلیۃ وبالنساء ولادۃ المذکورۃ ام الولید۔ وبالعبید عنترۃ بن شداد وکان امہ زبیبۃ بالمعجمۃ امۃ حبشیۃ لابیہ ترجمہ سو بنی عبس کے سردار عہد اسلام مین اونکی عورتین ہین اور اونکے سپہ سالار ایام جاہلیۃ مین اونکے غلام ہین یعنے اب اونکا فروغ ولادہ مادر ولید کی سببسے اور سابق ایک غلام عنترہ نام سے اور عورتین اور غلام قابل عز و شرف نہین ہوسکتے **وقال آخر**

اقولُ حین اری کعباً ولحیتہ ‌ ‌ ‌ ‌ لا بارک اللہ فی بضعٍ وستّین
من السنین تملّاھا بلا حسبٍ ‌ ‌ ‌ ‌ ولا حیاءٍ ولا قدرٍ ولا دین

کعب علم الرجل والبضع ما بین الثلث الی التسع او الی الخمس او ما بین الواحد والاربع او من اربع الی التسع علی الاختلاف وجر ستین للعطف علی المجرور ومن السنین للبیان والضمیر المنصوب لہا فانہ یقال تملّی فلان عمرہ اذا تمتع بہ ترجمہ جبکہ مین کعب کو اور اوسکی ریش کو دیکہتا ہون تو کہتا ہون کہ خدا برکت نکرے ساٹھہ اور چند برس مین جنسے وہ بلا حسب و حیا و مرتبہ و دین کے متمتع اور منتفع ہوا۔ **وقال عویف القوافی**

وما امّکم تحت الخوافق والقنا ‌ ‌ ‌ ‌ بثکلیٰ ولا زھراء من نسوۃ زُھر

الخوافق جمع خافق وہو الرایۃ المضطربۃ والزہراء من النساء مشرقۃ الوجہ ویکنی بہ عن الکریمۃ الحرۃ ترجمہ تمہاری اما کا کوئی بچہ متحرک جہنڈون اور نیزون کے نیچے نہین مرتا کیونکہ تم لوگ لڑائی مین نہین جاتے ہو اور نہ تمہاری اما روشن رو یعنی ازاد و محترم ہے اون عورتونسے جو آزاد اور محترمہ ہین۔

السّتم اقلَّ الناس عند لوائہم ‌ ‌ ‌ ‌ واکثرھم عند الذبیحۃ والقدر

الاستفہام للتقریر ترجمہ کیا تم اپنی جھنڈون کے پاس سب لوگون سے کم نہین ہوتی ہو کیونکہ تم لڑائی سی بچتے ہو اور کیا تم ناقہ مذبوحہ اور دیگ کے پاس سب سے زیادہ نہین ہوتے ہو یعنی کھانیکی حریص اور مانگنے پر دلیر ہو۔

وقال آخر

وُنُبِّئتُ رُکبانا الطریق تناذروا — عُقَیلاً اذا حلّوا الذِّناب فصرخدا

نبئت مجہول والرکبان جمع راکب مفعولہ الثانی وتناذروا قائم مقام المفعول الثالث وعقیلاً مفعول تناذروا ویقال تناذروا ای انذر بعضہم بعضاً۔ وعقیل علم والذناب وصرخد موضعان ترجمہ اورمجکو یہ خبر دیگئی ہی کہ شتر سواران مسافر جبکہ مقامات ذناب اور صرخد پر اوترتے ہین تو عقیل سے ایک دوسرے کو ڈراتے ہین کیونکہ عقیل غارتگر کو وہانسے قریب سمجھتے ہین۔

فتًی یجعل المحضَ الصریحَ لبطنہ — شعارا و یقری الضیفَ عضبا مجرّدا

المحض الخالص الصریح والشعار ما یلی الجسد ثم استعیر فیقیل لکل ما یلی الشی ترجمہ وہ ایک شخص ہی خالص دودھ اپنی شکم کو لگاتا ہی اور استعمال کرتا ہی اور اپنے مہمان کی ضیافت شمشیر برہنہ سے کرتا ہی یعنی وہ سخت بخیل ہی اور ہر بخیل نامرد ہوتا ہی تو اوس سے ڈرنا نہین چاہئے۔ وقال آخر یہجو بنی ریاح

اناخ اللؤمُ وسطَ بنی ریاح — مطیّتہٗ فاقسم لا یریمُ

رام الشئ زال ترجمہ بخل اور خست نے بیچ بنی ریاح کے بیچ مین اپنی سواری بٹھادی اور قسم کھالی کہ اونسے کبھی جدا نہونگی یعنے وہ لوگ بخیل وخسیس ہین۔

کذلک کلُّ ذی سفرٍ اذا ما — تناہی عند غایتہ مقیمُ

ترجمہ یہی حال ہر مسافر کا ہوتا ہی جبکہ اوسکا سفر نہایت کو پہونچتا ہی تو وہ مقیم ہوجاتا ہی یعنے غایۃ سفر خست اور اوسکی منزل مقصود بنی ریاح تھی سو وہانتک پہونچ گئے اور وہ خست بحقدار پہونچگیا۔ وقال آخر یہجو بکر بن وائل

اذا بکریۃٌ ولدت غلاما — فیالوما الذلک من غلام

نصب لوما علی الندا او علی المفعولیۃ ومن غلام بیان الاسم الاشارۃ ترجمہ جبکہ کوئی بنی بکر کی عورت کوئی لڑکا جنے تو اوس خست آموجود ہوا اور اوس شخص کیسا خسیس وہ جو لڑکا ہی۔

یزاحم فی المآدب کلَّ عبد — ولیس لدی الحفاظ بذی زحام

المآدب جمع مادبۃ بضم الدال المہملۃ وفتحہا وہو ما یصنع من الطعام للضیافۃ والحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ وہ لڑکا ضیافتون میں ہر غلام سے دھکا پیل کرتا ہی اور عزت دار اور آبرو کی حفاظت کرنیوالے سے مقابل اور مزاحم نہین ہوتا یعنی ایسی عمدہ جگہہ جاتا ہی نہین کہ کسیکے مقابل ہو۔ وقال آخر یہجو بنی فزارۃ

یُرجّی ثم اشربی ثنا و ولا — ولا تغترّ اِتّقوالین ذئب

ردی امر مونث حاضر من ورد الماء والنهل بحرکة الشرب مرة اولی والعل مرة بعدها کاف الخطاب بکسورة خطاباً للناقة ترجمہ ای میری ناقہ تو پانی پیئے جس گہاٹ چاہے جا اور پہر اول دفعہ اور دوسری دفعہ پانی پی مگر تجکو ابن ذئب کی باتین دہوکا نہ دین کیونکہ وہ جہوٹا ہے۔

فلو کان القلیب علے لحاهم	لا سهل وطؤها شفة القلیب

الاسهل وجد ماسهلاً والضمیر المجرور للناقة۔ والقلیب البئر۔ واللحی جمع لحیة خصها بالذکر لانہ موضع العزة کالالف وضمیر الجمع لابن ذئب وقومہ۔ ونصب شفة القلیب علی انہ مفعول الوطی ترجمہ سو اگر کنواں اونکی ڈاڑہیون پر ہو تو اوس ناقہ کی رفتار کنارہ چاہ تک پہونچنے کو سہل وآسان پاویگی اور کچہہ دشواری پیش نآویگی یعنے وہ لوگ ضعیف وکمزور ہین کہ اپنی ایسی عزت کی چیز کو بہی مویشی کے پاؤن سے نہین بچاسکتے وقال آخر

ان تبغضونی فقد سخنت اعینکم	وقد اتیت حراما ما تظنونا

اسخن عینہ احزنہ وابکاہ ترجمہ اگر تم لوگ مجہسے دشمنی کرو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ مین نے تمکو مغموم کیا اور رلادیا اور مین نے ایسا حرام کام کیا جسکا تمکو میری نسبت گمان بہی نہا۔

وقد ضممت الی الاحشاء جاریة	عذبا مقبّلها مما تصونونا

ترجمہ اور مین نے بیشک اپنی چہاتی سی تمہاری ایسی جوان عورت لگالی جسکا بوسگاہ شیرین تہا اور وہ اون لڑکیون مین سی تہی جنکی تم حفاظت کرتے ہو وقال آخر

یا قبّح الله اقواما اذا ذکروا	بنی عمیرة رهط اللوم والعار

یا حرف النداء والمنادی محذوف وقبحه الله ابعده عن الخیر۔ ونصب بنی عمیرة علی البدل من اقواما ترجمہ ای لوگو خدا قومونکو یعنی بنی عمیرہ کو جو گروہ خست وعار مین خیر وبہلائی سے دور کرے جس مجمع مین اونکا ذکر ہو یعنی اونکا ذکر بخیر نہو۔

قوم اذا اخرجوا من سوءة ولجوا	فی سوءة لم یجنّوها باستار

الولوج الدخول ولم یجنوا من اجنه اذا استرہ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب وہ ایک برائی کرکے باہر آئین تو دوسری برائی مین جسکو اپنے ٹاٹیوں سی چہپاتی نہین ہین بلکہ سبکے روبرو کرتے ہین داخل ہوجاتی ہین وقال آخر یهجو الحضری ویمدح البدوی الحضر السکونة فی الامصار والبدو اسکنة فی البوادی۔

جوابُ بیداءَ بها عروفُ	لا یاکل البقل ولا یریفُ

الجوب القطع والعروف بالمهملة فالمعجمة من عرف اذا اقام فی الاکل والشرب وبالمهملتین الصبور کنی باکل البقل من الضعف فان البقول ترخی الاعصاب وریف الرجل اذا اتی الریف وهو الارض ذات الزرع والخصب والسعة فی الماکل والمشارب وکنی بہ عن الکسل ترجمہ بدوی شخص جنگل کا رہنی والا صحرا گرد اور وہانکی سختیوں پر صابر ہے اور مثل شہریون ساگ پات کہانیوالونکی سست اور ضعیف نہین ہے اور نہ بہت سہارکر کاہل وتن آسان ہے۔

ولا یُری فی بیته القلیفُ	الا الحمیتُ المُفعَمُ المکشوفُ

یری مجہول- والقلیب بالقاف وعاء من خوص النخل یوضع فیہ التمر والیابس من الفواکہ والتمر المنثر ونہ العجم الموضوع فی وعاء- والاستثناء منقطع والجمیت وعاء السمن والتمر الشدید الحلاوۃ والمفعم المملو ترجمہ اوراوسکے گہر مین چہوارے اور خشک میوہ ان کے رکہنے کے زنبیل نہین دیکہی جاتی کیونکہ اوسکو ہر وقت تازہ میوے ملتے ہین مگر ہان اوسکے گہر مین گہی سے موہنہ تلک بہرے ہوئی مرتبانہ ہوئی کپے موجود ہین-

للجارِ والضیفِ اذا یضیفُ ۔۔۔ والحضریُّ بطنہ معلوفُ

اللام متعلقۃ بالمکشوف وضاف الرجل اذا نزل ضیفا ترجمہ وہ گہی کی کپی ہمسایہ کیواسطے اور مہمان کے لیے ہین جبکہ آجاوے اور شہری آدمی کا شکم ساگ پات سے پر ہوتا ہے

للمتنسوفی اثوابہ شقیفُ ۔۔۔ اعجبُ بیتیہ لہ الکنیفُ

اوطانہ منبقلۃٌ وسیفُ

الفسو الریح التی تخرج من الدبر بلا صوت والشفیف الریح الباردۃ مع ندوۃ والکنیف المستراح والسیف بالکسر ساحل الوادی وذوی ریف وہی الارض التی فیہا زرع وخصب ترجمہ اوس شہری کے کپڑون مین پہسکی کی سرد و نمناک ہوا موجود ہے جو ہری ترکاریون کے کہانیسے پیدا ہوتی ہے اوسکو اپنے دو گہرون مین سے پائخانہ بہت اچہا معلوم ہوتا ہے کہ بسبب کثرت خوراک ہان بار بار جانیکی اوسکو شدید ضرورت ہوتی ہے اوسکے رہنے کی جگہہ ساگ کے کہیت اور کہالی کا کنارہ جہان ہری گہاس ملتی ہے یا زمین زراعت کی ہے

وقال ریعان یہجو بنی عم والعم لقب مالک بن حنظلۃ-

اذا کنتَ عمّیا فکن فقعَ قرقرٍ ۔۔۔ والّا فکن ان شئتَ ایرَ حمارِ

الفقع الکماۃ والقرقر الارض المستویۃ کالقاع- وفقع القرقر وفقع القاع یضرب بہ المثل فی الذل فیقال اذل من فقع بقاع وذلک لانہ یجتنیہا من یشاء ترجمہ ای مخاطب جب تو بنی عم سے ہوگا تو مانند چہتیل میدان کی کہمبی کے (جسے سانپ کی روٹی اور چہتری بہی کہتے ہین) ذلیل و خوار ہو ورنہ اگر تو چاہے تو کیر خر ہو یعنی ذلیل و خوار خلاصہ یہ ہے کہ بنی عمی ہونا اور یہ دو چیز ہونا ذلت و خواری مین برابر ہین- برابر میدان کی کہمبی اسواسطے کہی کہ اوسے جو چاہتا ہے بے تکلف توڑ لیتا ہے-

فما دارُ عُمّیٍ بدار خفادۃٍ ۔۔۔ ولا عقدُ عُمّیٍ بعقدِ جوارِ

الخفارۃ الذمۃ ترجمہ سو بنی عم کے کسی شخص کا گہر ایفائے ذمہ کا گہر نہین ہے اور نہ عہد کسی بنی عم کے شخص کا عہد پناہ دینے اور حمایت کا ہے یعنی وہ لوگ اپنے عہد و ذمہ کو پورا نہین کرتے-

وقال آخر یہجو بنی حکم بن ابی العاص بن امیۃ

ارانی فی بنی حکمٍ غریبا ۔۔۔ علی قُترٍ ازورُ ولا اُزارُ

القتر بالقاف المفتوحۃ ضیق العیش وبالضم الجانب ترجمہ مین اپنے آپکو بنی حکم مین مفلس مسافر دیکہتا ہون یا ایک طرف پڑا ہوا کہ مین اونسے ملنے جاتا ہون اور مجہسے کوئی ملاقات کرنے نہین آتا-

اُناسٌ یاکلون اللحمَ دونی ۔۔۔ وتاتینی المعاذرُ والقتارُ

المعاذر جمع معذرۃ وقیل المعاذر العذرات بتقدیر المضاف ای ریح العذرات والقتار بالقاف فالفوقانیۃ ریح اللحم المشوی ترجمہ وہ ایسے لوگ ہین جو عمدہ گوشت کہاتی ہین اور میری پاس اونکی جہوٹے عذر یا اونکی نجاسات کی بدبو اور گوشت بریانکی بوی خوش آتی ہی و قال آخر یہجو بطون عامر

وما ان فی الحریش ولا عُقیلٍ ۔۔۔ ولا اولاد جعدۃ من کریمٍ

ولا البرصِ الفقاح بنی نمیرٍ ۔۔۔ ولا العجلانِ زائدۃِ الظلیم

ان زائدۃ موکدۃ بمعنے النفی ومن للاستغراق وحریش وعقیل وجعدۃ وعجلان بنو کعب بن ربیعۃ ونمیر بن صعصعۃ بطون من عامر بن صعصعۃ والبرص جمع ابرص والفقاح جمع فقحۃ وہی جلد الدبر وکان برص الاست من اشد العیوب عندہم وبنی نمیر عطف بیان والظلیم ذکر النعامۃ وزائدۃ ولدہ وکنی بہ عن الجبان ترجمہ بنی حریش اور بنی عقیل اور آل جعدہ مین اور اون لوگونمین بنی نمیر کے جنکے سرین مبروص ہین اور بنی عجلان مین جو مثل بچہ شتر مرغ کے ترسناک وضعیف ہین کوئی شخص کریم نہین ہی بلکہ سب ناکس اور لئیم ہین ۔

اولئک معشرٌ کبنات نعشٍ ۔۔۔ رواکدَ لا تسیر مع النجوم

بنات نعش سبعۃ کواکب مجتمعۃ والراکد الثابت ترجمہ وہ لوگ ایک گروہ ہین مثل بنات نعش کے جو سیارون کے ساتھہ نہین چلتے ایک جگہہ ٹہرنیوالی ہین یعنے کاہل ہین سفر پیشہ نہین ہین و قال رجل من جرم لزیاد الاعجم یہجوہ

دلفتُ الیک یہجوک بالقوافی ۔۔۔ عشیۃَ محفلٍ فہتمتُ فاکا

الدلف المشی دون الدبیب والہجیم الحنظم الذی بہ قوام البدن والصریح الخالص واراد بہ النسب الخالص علی الاستہزاء حیث لم یکن لزیاد نسب خالص فانہ کان من الموالی والمحفل المجلس والہتم الکسر ترجمہ مین مجمع قوم کی شام کو اشعار لیکر تیرے بدنکی ہڈیان توڑنے یا تیرے نسب خالص کا حال بیان کرنے چلا اور مین نے تیرا مونہہ توڑ دیا کہ تو مجکو جواب کچہہ نہ دیسکا نسب خالص بطور طنز و استہزا کے کہا کیونکہ زیاد ایک مولی زادہ تہا یعنی اوسکی بڑون مین کوئی غلام تہا جو آزاد ہو گیا تہا

وصدّق ما اقول علیک قومٌ ۔۔۔ عرفتَ اباہمُ ونفوا اباکا

ترجمہ اور میری اون سبات کو جو مین تیری بدنسبی کے باب مین کہتا تہا اوس قوم نے تصدیق کی جنکی باتونکو تو خوب جانتا ہی اور اونہون نے تیری باپ کو اپنی برابر نہین شمار کیا بلکہ کمتر سمجہا یا تیری باپ کو جلاوطن کردیا و قال زیاد الاعجم لابی قلابۃ الجرمی وانما لقب بالاعجم لانہ کان ینزل اصطخر من بلاد العجم فغلب العجمۃ علیہ فلقب بہ ۔

ومن انتم انّا نسینا من انتمُ ۔۔۔ وریحکمُ من ای ریحِ الاعاصرِ

الاعاصر جمع اعصار وہو الریح التی فیہا نار او غبار ترجمہ اور تم کون بلا ہو ہم تمکو تمہاری بیقدری کے باعث بہول گئے کہو تو تم کون ہو اور تمہاری ہوا

آخر یہجو بطون عامر

رجل من جرم

زیاد الاعجم

کونسی ہوا اخبار و آیا آثار سے یعنی تم لوگ مبدء شر و فساد ہو تم مین بھلائی اور خیر نہین ہی۔

وانتم اولی جئتم مع البقل والدبا	فطار وہذا شخصکم غیر طائر

اولی بمعنے الذین والدبا صغار الجراد ترجمہ اور تم وہ لوگ ہو جو ساگ پات اور چھوٹی ٹڈیوں کے ساتھ آئی یعنی مثل نباتات کی ہو جنکی جڑ خوب نہین ہوتی یا تمہاری نمود بسبب سمی اور ارزانی غلہ کے ہی ورنہ سابق کچھ نہتے لقول شخصے ع غلہ گرارزان شود امسال سید میشوم ۔ اور تم مثل ان بے خاندان ہو سو ٹڈیان تو بسبب پردار ہونیکے اوڑ گئین اور یہ تمہارا وجود جسم غیر پر دار تہا اسلیے تم نہ اوڑے۔

فلم تسمعوا الا بمن کان قبلکم	ولم تدرکوا الا مدق الحوافر

ترجمہ سو تمنے ذکر خیر نہین سنا مگر اونکا جو تمسے پہلے تہے اور نہ پایا تمنے مگر نشان قدم پہلے لوگونکا یعنے تم مین کچھ خوبی اور شجاعت نہین ہی پہلی لوگونکا ذکر خیر سنکر جی خوش کر لیتے ہو **وقال عمرو بن ہذیل العبدی**

لا ترج خیرا عند باب ابن مسمع	اذا کنت من حیی حنیفۃ او عجل

بنو حنیفۃ وبنو عجل لبطنان من بکر ترجمہ شاعر مالک بن مسمع کو جب بہاگ کر بمقام تاج ٹہرا خطاب کرکے کہتا ہی جبکہ تو قوم بنی حنیفہ اور بنی عجل سے ہی تو مالک بن مسمع کے دروازہ پر کسی بہلائی کی امید مت رکھ۔

ونحن اقتنا ابو بکر بن وائل	وانت بتاج ما تمر وما تحلے

تاج بالثلثۃ فالجیم ماء لبنی سعد وقیل قریۃ بالبحرین وما تمر وما تحلی لا تضر ولا تنفع ترجمہ اور ہمنے معاملہ بکر بن وائل کو درست کیا جبکہ تو بمقام تاج ایسے حال مین تہا کہ نہ کسیکو نقصان پہونچا سکتا تہا اور نہ فائدہ۔

وما تستوی احساب قوم تورثت	قدیما واحساب نبتن مع البقل

ترجمہ اوس قوم کے فضائل جو ہمیشہ اپنے بزرگوں سے فضائل کے وارث ہوتے چلی آئی ہین اور دوسری قوم کے فضائل جو گہاس پہوس کیطرح پائدار نہین ہین یا ایام ارزانی مین نمود پکڑ گئے ہین برابر نہین ہو سکتے۔ **وقالت کنزۃ ام شملۃ المنقری فی میۃ** صاحبۃ ذی الرمۃ وقیل ہی لذی الرمۃ وکانت کنزۃ ہذہ امۃ لال قیس بن عاصم المنقری رضی وکان ذو الرمۃ یشبب بمیۃ بنت طلحۃ بن قیس بن عاصم فکرہتہ کنزۃ وقالت الاشعار تہجو میۃ لیرغب عنہا ذو الرمۃ ہذا۔

الا حبذا اہل الملا غیر انہ	اذا ذکرت می فلا حبذا ہیا

الملا الصحراء والبادیۃ ومی ترخیم میۃ فی غیر موضع النداء ومعنی لا حبذا المحبوب الالف للاشباع فی ہیا ترجمہ لوگو سنو کہ بدوی لوگ پیاری اور محبوب مین مگر بات یہ ہی کہ جب مسماۃ میۃ کا مذکور ہو تو وہ پیاری نہین ہی یعنی وہ بری ہی۔

علی وجهه فی مسحة من ملاحة ‌ ‌ ‌ ‌ وتحت الثیاب الخزی لو کان بادیا

المسحة مرة من المسح وهو امرار الید المبلولة والخزی الفضیحة ولو بمعنی لیت ترجمہ میہ کے چہرہ پر کچھہ ملاحت اور نمکینی کا چھینٹا ہی مگر اوسکے لباس کے اندر بدصورتی اور رسوائی ہی کاش وہ ظاہر ہوتی کہ لوگ اوسپر نہ مرتے۔

الم تران الماء یخلف طعمه ‌ ‌ ‌ ‌ وان کان لون الماء ابیض صافیا

یخلف بمعنی یتغیر ترجمہ کیا تو نہین دیکہتا کہ پانیکا مزہ متغیر ہوجاتا ہی اگرچہ پانیکا رنگ صاف و سفید ہو یعنی جیسے کبہی پانیکی سیرت بدل جاتی ہی گو صورت نہ بدلے ایسا ہی حال میہ کا ہے۔

اذا ما اتاه وارد من ضرورة ‌ ‌ ‌ ‌ تولی باضعاف الذحیاء ظامیا

الضمیر المنصوب للماء والظامی العطشان حال من تولی ترجمہ جبکہ اوس پانی متغیر الطعم کے پاس ضرورت مین کوئی پیاسا آدمی تو اوس تشنگی سے جسمین وہ مبتلا آیا تہا دوچند حالت تشنگی مین لوٹ جاتا ہی یعنے بسبب حرارت آمد و رفت کی تشنگی زیادہ ہوجاتی ہی اور بسبب بد مزہ ہوجانیکے پانی نہین پی سکتا۔

کذلک فی فی الثیاب اذا بدت ‌ ‌ ‌ ‌ واثوابها یخفین منها المخازیا

ترجمہ ایسا ہی میہ کا حال ہی جبکہ وہ لباس پہنی ہوئی ظاہر ہو اور اوسکی کپڑے اوسکے عیوب بدصورتی کی رسوائی کو چہپا دین یعنے وہ اوسوقت مثل متغیر الطعم پانی کے دیکھنے مین اچھی معلوم ہوگی مگر بکار آمد نہو گی۔

فلو ان غیلان الشقی بدت له ‌ ‌ ‌ ‌ مجردة یوما لما قال ذالیا

کقول مضی منه ولکن لردّه ‌ ‌ ‌ ‌ الی غیر میّ او لاصبح سالیا

غیلان علم ذی الرمة والسالی الصابر ترجمہ سو اگر میہ کمبخت غیلان کے روبرو کسی روز برہنہ ظاہر ہو تو وہ میہ کو مثل قول زمانہ سابق کے کبہی یون نہ کہے کہ کاش یہ میری قابو مین ہو وی بلکہ اوس سی اعراض کرنے لگی اور اوس قول سابق کو اور کیطرف سوای میہ کے لوٹا دی یعنے میہ سے ایسا بول نہ کہی بلکہ سوائے میہ کے اور کسی محبوبہ سے یہ قول کہی یا وہ میہ سی بیشک بے پرواہ ہو جاوی ‌ ‌ وقال ابو العتاهیة

جزی البخیل علی صالحة ‌ ‌ ‌ ‌ عنی بخفته علی ظهری

علی متعلق بالبخیل ترجمہ جو شخص مجھسے بخل کرتا ہی وہ میری طرفسے نیک جزا دیا جاوی کیونکہ وہ میری پشت پر ہلکا رہا یعنے اوسکے بخل کے سبب اوسکا بار احسان میرے گردن نیچا نہوا۔

اعلی واکرم عن یدیه یدی ‌ ‌ ‌ ‌ فعلت ونزّه قدره قدری

یقال کرم عنه اعلا عنه اذا ابعده ونزه بعده ترجمہ بخیل نے اپنے دونون ہاتہونسے میری ہاتہہ کو دور کردیا سو وہ دور ہو گیا اور اوسکی بخیلی کی مقدار نے میرے

کرم کی سقدار کو عار و ننگ سے پاک و صاف رکھا یعنے اوسکی عطا کے قبول کرنیسے بچالیا۔

وَرُزِقتُ مِن جَدواہُ عافِیَۃً ۔۔۔ اَلّا یَضِیقَ بِشُکرِہٖ صَدرِی

ترجمہ اور مین اوسکی عطا سے عافیۃ روزی کیا گیا یعنے خدا تعالی نے اوس سے مجکو بچایا تاکہ میرا سینہ اوسکی شکر نعمت سے تنگ نہو

وَغَنِیتُ خِلواً مِن تَفَضُّلِہٖ ۔۔۔ اَحنُو عَلَیہِ بِاَوسَعِ العُذرِ

غنی الرجل کرضی عاش والخلو الخالی حال من ضمیر المتکلم واحنا علیہ عطف علیہ ترجمہ اور مین اوسکے فضل وکرم سے خالی زندگی بسر کئے ایسی حال مین کہ مین نہایت وسیع وطویل عذر سے اوسپر مہربان ہوتا یعنے اگر مین اوسکی عطا قبول کرتا تو اوسکی قبول کرنیکی مجکو بڑی لمبی چوڑی عذر بیان کرنے پڑتے۔

مافاتَنی خَیرُ امرِءٍ وَضَعَت ۔۔۔ عَنّی یَداہُ مَؤُونَۃَ الشُّکرِ

المؤنۃ الکلفۃ ترجمہ اوس مرد کی نیکی میرے پاس سے جاتی نہین رہی جسکے دونون ہاتہون نے میرے اوپر سے تکلیف شکر گزاری اوتار رکھی یعنے بیشک اوس شخص کی نیکی مجکو پہونچی جسنے مجکو کچہہ نہین دیا کیونکہ اگر وہ مجکو کچہہ دیتا تو مجکو اوسکی شکر گزاری کی تکلیف البتہ اوٹہانی پڑتی۔

وقال ابن عبدل الاسدی

اَضحی عُراجَۃُ قَد تَعَوَّجَ دِینُہٗ ۔۔۔ بَعدَ المَشِیبِ تَعَوُّجَ المِسمارِ

عراجہ علم رجل ترجمہ بعد آنے پیری کے عراجہ کا دین واعتقاد ایسا کج ہو گیا جیسے لوہے کی میخ کج ہو کر کمتر سیدہی ہوتی ہے۔

وَاِذا نَظَرتَ اِلیٰ عُراجَۃَ خِلتَہٗ ۔۔۔ فُرِجَت قَوائِمُہٗ بِاَیرِ حِمارِ

ترجمہ اور جبکہ تو عراجہ یعنی اوسکی کشادہ روئی کو دیکہیگا تو یہ خیال کریگا کہ اوسکی دونون ٹانگین بصدمہ کیر خر کشادہ ہوگئی ہین۔ وقالت ام عمرو بنت وقدان۔

اِن اَنتُمُ لَم تَطلُبُوا بِاَخِیکُمُ ۔۔۔ فَذَرُوا السِّلاحَ وَوَحِّشُوا بِالاَبرَقِ

مفعول الطلب محذوف یقال طلبہ بہ اذا اخذہ بہ والباء زائدۃ داخلۃ علی المفعول بتقدیر المضاف ووحش الرجل اذا تشبہ والنس بالوحش والابرق کل ارض ذات طین ورمل مختلط وحجارۃ ترجمہ اگر تم اپنے مقتول بہائی کے بدلے اوسکے قاتلون کو نہ پکڑو یا اپنے بہائی کا عوض نہ لو تو ہتہیارونکو چہوڑ دو اور مالو دار پتہریلی کیچڑ میں جنگلے جانورون کے سوافق ہو جاؤ کہ صیاد سے اونکا بہی قصاص نہین لیا جاتا۔ الحاصل قصاص لینے پر برانگیختہ کرتی ہے۔

وَخُذُوا المَکاحِلَ وَالمَجاسِدَ وَالبَسُوا ۔۔۔ نُقَبَ النِّساءِ فَبِئسَ رَهطُ المُرهَقِ

والمجاسد جمع مجسد وہو الثوب المصبوغ بالزعفران والمرہق اسم مفعول من ادرک ای من ادرکہ من طلبہ من الاعداء والمخصوص محذوف ترجمہ اور سرمہ دانیان اور زعفرانی لباس سنبہالو اور عورتونکی اوڑہنی اوڑہو کیونکہ تم اوس شخص کے جو گرفتار کر کر مارا گیا بری قوم ہو۔

ابن عبدل الاسدی

ام عمرو بنت وقدان

الہاکم ان تطلبوا باخیکم	اکل الخزیر ونعق اجرد الحق

الخزیر بالمعجمات الثلاثۃ طعام یتخذ من اللحم والدقیق واللعق الحس باللسان والاجرد بالجیم اللبن الذی ینزع منہ زبدہ والاحق التفضیل المحوق من محق اذا ذہب برکتہ ترجمہ تمکو تمہارے بہائی مقتول کے بدلا لینے سے خزیر کے کہانے اور مسکا نکالی ہوئی دودھ کے چاٹنے نے جو برکت سے خالی ہو غافل کردیا یعنے تم لوگ بندہ شکم ہو تمکو لڑائی سے کیا علاقہ ہو خزیر ایک قسم طعام ہے جو گوشت کے قیمہ کو آٹے مین پکا کر طیار کرتے ہین

وقالت امراۃ من طی وہی عاصیۃ البولانیۃ تہجو بنی محارب

اعاصی جودی بالدموع السواکب	وبکی لک الویلات قتلی محارب

الہمزۃ للندا و عاصی ترخیم عاصیۃ والسکب لازم ومتعد وہہنا لازم ولک الویلات دعا معترض واضافۃ القتلی الی محارب اضافۃ المفعول الی الفاعل ترجمہ آپ کو خطاب کر کے کہتی ہے کہ اے عاصیۃ اپنی آنکہون سے اشکہائے ریزان گرا اور تجہپر افسوس اون مقتولون پر گریہ کر جنکو بنی محارب نے قتل کیا ہے

فلو ان قومی قتلتہم عمارۃ	من السروات والرؤس الذوائب
صبرنا لما یاتی بہ الدہر عامدا	ولکنما اثارنا فے محارب

العمارۃ دون القبیلۃ وفوق الفخذ والبطن والسروات جمع سراۃ وہو اعلی کل شی واردت بہم السادۃ الکرام والرؤس الاشراف والذوائب الاعالی والاثار جمع ثار وہو الوتر وطلب الدم ترجمہ سو اگر میری قوم کو کوئی فریق سردارون اور بلند مرتبہ لوگون کا قتل کرتا تو ہم اوس مصیبت پر صبر کرتے جسکو زمانہ بالارادہ ہمپر ڈالتا ہے مگر کیا کیجیے ہماری انتقام اور کینے بنی محارب مین ہین یعنے اونکے ذمہ ہین جو نہایت ذلیل وخوار ہین

قبیل لیام ان ظہرنا علیہم	وان یغلبونا یوجد واشر غالب

جواب الشرط محذوف ومعنی شر غالب کونہم شدیدۃ الایلام اذا غلبوا ترجمہ وہ یعنے بنی محارب کمینہ قوم ہین اگر ہم اون پر غالب آئے تو ہمکو کچھہ فخر حاصل نہوگا اور اگر وہ لوگ ہمپر غالب آئے تو وہ بدتر غالب ہونگے یعنی کمینون کیطرح حد سے زیادہ ستائینگے

وقالت غیرہا تہجو زیاد بن ابی سفیان

اذا ما الرزق اجحم عن کریم	والجاہ الزمان الی زیاد
تلقاہ بوجہ مکفہر	کان علیہ ارزاق العباد

الاجحام بتقدیم المہملۃ علی الجیم التاخر والمکفہر العبوس ترجمہ جب روزی کسے بہلے مانس کی پاس دیر مین آوے اور اوس بہلے آدمی کو زمانہ طلب

امراۃ من طی

غیرہا تہجو زیاد بن ابی سفیان

رزق کے لیے زیاد کے پاس جانیکو مضطر کردی تو زیاد اوس کریم سے ایسی ترش روئی کے ساتھہ ملیگا گویا سب بندگی روزیان اوسکے ذمہ ہین۔

وقال ابو محمد الیزیدی

وانما قیل له الیزیدی لانه کان ممن خرج مع ابراهیم بن عبد الله بن الحسن بالبصرة ثم توارى مدة حتى اتصل بیزید بن منصور خال المهدی فوصله بالرشید وادب ابنه مامون بن الرشید۔

عَجَبًا لاحمدَ والعجائبُ جَمَّةٌ	اَنّی یلومُ علی الزمان تَبَذُّلی

الجم الکثیر والجملة اعتراض وانی بمعنی کیف ومعنی یلوم علی الزمان علی حرف الزمان ترجمه مین احمد سے بہت تعجب کرتا ہون اور حال یہ ہے کہ دنیا مین عجائب بہت ہین کہ وہ بباعث حوادث زمانہ میرے مستعمل کپڑے پہننے پر یعنے تغیر ہیات سابق پر مجکو کیونکر ملامت کرتا ہے یعنے یہ امر کچھہ عجیب نہین ہے

اِنّ العجیبَ لما اَتَتْکَ امرہ	من کل مثلوجِ الفؤاد مُهَبَّل

اللام للتاکید وما بمعنی اذ لم یعد الموصوف من ذوی العقول واتتک اظهره علیک ومن بیانیة۔ والمثلوج الفؤاد البلید الکسلان والمهبل اللحیم المورم الوجه ترجمه بیشک عجیب وہ شخص ہے جسکا حال تجہپر ظاہر کرتا ہون کہ وہ بلید کاہل نہایت فربہ مونہہ سوجے ہوئے لوگون مین سے ہے۔ یعنی میرا حال عجب نہین ہے کیونکہ انقلاب زمانہ سے ہر شخص کی ہیات مین فرق آجاتا ہے تاہم عجیب حال احمق بیجا فربہ کا ہے کہ وہ ہر حال مین فربہ رہتا ہے اور اوسپر کوئی صدمہ بے عزتی کا اثر نہین کرتا ہے درست کہا ہے ع بیحیا باش ہر چہ خواہی کن۔ گویا یہ طعن احمد کا منشا ہے کہ تو ایسا ہے۔

وَغْدٍ یلوکُ لسانَهُ بلهاتِه	وتری ضبابةَ قلبه لا تنجلی

الوغد الاحمق السفیه واللوک المضغ اللین واللهاة الحنک الاعلی والضبابة السحاب الرقیق ترجمه وہ ایسا بلید ہے کہ بسبب اپنے جواب معقول دینے و عدم قدرت گفتگو کے اپنی اوپر کے تالو کو زبان سے چاٹنے لگتا ہے اور تو اوسکو دیکھیگا کہ اوسکے دلکا ابر کہلتا نہین ہے یعنے ہر وقت شک اور تردد مین رہتا ہے

مُتصرفٍ للنوکِ فی غُلوائه	زَمِرِ المروءة جامحٍ فی المسحل

النوک الحمق والغلواء اول الشباب۔ والزمر بتقدیم المعجمة ککتف القلیل المروة والجامح من جمح الفرس اذا غلب علی فارسه والمسحل اللجام ترجمه ایسا بلید کہ وہ اپنے شروع جوانی مین حمق کا استعمال کرتا ہے قلیل المروة ہے اور نافرمان گویا وہ گھوڑا ہے جو اپنے لگام مین سرکشی کرتا ہے۔

واذا شهدتَ به مجالسَ ذی النُهی	وبلتْ سحابتُه بنوکٍ مُسْهِل

وبل المطر امطر وکنی بالمسهل عن المخازی والمفاضح ترجمه اور جب کہ تو اوس کو عاقلون کی مجلس مین لے جاوے تو اوسکا

ابر حماقت کا ایسا مینہ برسا دے کہ جسقدر اوسکے شکم مین ہے سب نکل پڑے یعنے ایسی واہی باتین کرے جیسا براز اوس کے شکم مین ہے اور تمام قوم مین فضیحت ہو جاوے۔

غَلَبَ الزَّمانَ بِجَدِّہٖ فَسَمَا بِہٖ ۔۔ وَکَبَا الزَّمانُ لِوَجْہِہٖ وَالْکَلْکَلِ

الجد البخت والسمو العلو والجرور للجد وکبا کبوًّا اذا انکب علی وجہہ والکلکل الصدر ترجمہ وہ احمق اپنے نصیب کی مدد سے زمانہ پر غالب آگیا ہے اور اوسی کے مدد سے بلند رتبہ ہوگیا نہ بزور لیاقت وعقل کے اور زمانہ اوس کے سامنے اپنے موہنہ اور سینہ کے بل اوندہا گر گیا ہے یعنے اوس کا مطیع ہوگیا ہے۔

وَلَقَدْ سَمَوْتُ بِہِمَّتِی وَسَمَا بِہَا ۔۔ طَلَبِی الْمَکَارِمَ بِالْفَعَالِ الْاَفْضَلِ

فاعل سما طلبی ترجمہ بجا مین بلند رتبہ ہوا اپنے ہمت کے ذریعہ سے اور میرا نیکنامی کے کامون کو بذریعہ عمدہ افعال کے طلب کرنا اوسی ہمت سے درجہ عالی کو پہونچا۔

لِاَنَالَ مَکْرُمَۃَ الحَیوۃِ وَرُتْبَہَا ۔۔ عَثَرَ الزَّمانُ بِذِی الدَّہَاءِ الحُوَّلِ

اللام متعلق بسموت وعثر عثارا خر علے الارض۔ والباء للتعدیۃ والدہاء العقل والمکر والحول الکثیر الحیلۃ ترجمہ مین اپنی ہمت کے اس واسطے بلند رتبہ ہوا تاکہ شرف زندگانی کو پہونچون۔ اور اکثر زمانہ بڑے عاقل اور مدبر کو زمین پر گرا دیتا ہے یعنے خاک مین ملا دیتا ہے۔

فَلَئِنْ غُلِبْتُ لَتَمْضِیَنَّ ضَرِیبَتِی ۔۔ کَلَبَ الزَّمانِ بِعِفَّۃٍ وَتَجَمُّلِ

غلبت مجہول وتمضین من الامضاء۔ والضریبۃ الطبیعۃ والکلب محرکۃ الشدۃ ترجمہ سو بخدا اگر مین مغلوب کیا گیا یعنے مجھ کو زمانہ نے دبالیا اور مغلوب کرلیا تو میری طبیعت زمانہ کی سختی پر بذریعہ پاکدامنے اور صبر جمیل غالب اور اپنے ارادہ پر جمی رہے گی یعنے سوال سے بچونگا اور صبر جمیل کرونگا۔

باب الاضياف والمدائح

وقال عتيبة بن بجير المازني من بني الحارث بن كعب

ومستنبح بات الصدى يستتيهه	الى كل صوت فهو فى الرحل جانح

استنبح الرجل اذا طلب نباح الكلب مباحه - وكان من عادتهم اذا ضل مسافر فى ليل مظلم ولم يهتد الى سبيل كان ينبح كالكلب ليسمعه كلاب موضع ان كان قريبا منه فيجيبوه فيصل اليه ثم توسع فيه حتى قيل لكل طارق ليل واراد بالصدى ما يرد على الصوت من الطرف المقابل واستتاه الرجل اذا ضل وتحير شد بدا والرحل المنزل والجانح المائل ترجمہ اور بہت سے مسافر رات کو آنے والے اور کتون کی طرح بھونک کر کتون کو بھونکانے والے ہین کہ آواز کی گونج یعنے وہ آواز جو طرف مقابل سے بوقت بولنے کسی شخص کے آتی ہی اوسکو ہر آواز کی طرف حیران وششدر کرتی ہی سو وہ میری فرودگاہ کی طرف مائل ہوتا ہی۔

فقلت لاهلى ما بغام مطية	وسار اضافته الكلاب النوائح

البغام صوت الناقة واريد به الصوت مطلقا ترجمہ سو مین نے اپنے گھر کے لوگون سے کہا کہ یہ آواز اونٹنی کے بلبلانے کی اور آواز مسافر کی جسکی ضیافت بھونکنے والے کتون نے کر رکھی ہی کیسی ہی یعنے اوسکو دریافت کرو۔

فقالوا غريب طارق طوحت به	متون الفيافى والخطوب الطوائح

طوح به طرحه ورماه والمتن ما صلب من الارض والفيافى الصحارى والخطوب الحوادث ترجمہ سو اونھون نے کہا کہ ایک رات کو آنیوالا مسافر ہی کہ اوسکو جنگلون کی سخت زمین نے اور حوادث روزگار نے جو لوگون کو ایک سرزمین سے دوسری سرزمین پھینکدیتے ہین ہماری طرف پھینکدیا ہی۔

فقمت ولم اجثم مكانى ولم تقم	مع النفس علات البخيل الفواضح

جثم مكانه لزمه والعلات الموانع ترجمہ سو یہ سنکر مین فورا کھڑا ہوگیا اور اپنی جگہ پڑے نرہا اور میری طبیعت کے ساتھ موانع اور بیماریان بخیل کی جو اسکو مہمانداری سے روکتی ہین اور اوسکو لوگون مین فضیحت کردیتی ہین نہ اوٹھین۔

ونادیت شبلا فاستجاب وربما	ضمنا قرى عشر لمن لا نصافح

الشبل ولد الاسد واستعير للابن والعشر بالضم عشر المال و بالفتح عشر ليال و كنى بمن لا نصافح عن الاجنبى المحض ترجمہ اوس نے

اپنے بیٹے کو جو مثل شیر بچہ کے تھا اپنی مدد کے لئے پکارا اور اوسنے جواب دیا اور ہم اکثر اوقات دسوین روز اجنبی شخص کی ضیافت کے متکفل ہوجاتے ہین یا اوسکو اپنے مال کا دسوان حصہ دیدیتے ہین۔

فقام ابو ضیفٍ کریمٌ کانّہ ۔۔۔ وقد جدّ من فرطِ الفکاهةِ مازحُ

اراد بابی ضیف نفسہ والجد نقیض الہزل ومازح خبر کان والفکاہۃ بالضم الظرافۃ وبالفتح طیب النفس ترجمہ تو مہمانون کا سخی باپ یعنے مین کھڑا ہوا گو یا وہ ستبہاد مین بسبب کثرت خوش طبعی اور اخلاق کے ہنسی اور ٹھٹھا کرنیوالا ہی تشبیہا وسکے یہ معنی کہ یہ اوسکی دل لگی کی باتین ہین خوش اخلاقی بطور استہزا نہین بلکہ تہ دل سے۔

الی جِذمِ مالٍ قد نَهکنا سَوامَهُ ۔۔۔ واعراضُنا فیه بَواقٍ صحائحُ

متعلق لقام والجذم بالکسر الاصل والمال الابل اواراد بالاصل دون الزوائد من الاولاد ونہکنا افنا ہ والسوام الابل الراعیۃ وتضمیر للمال ترجمہ مین اصل مال کیطرف کھڑا ہوا یعنے اون شترون مین بارا دہ ذبح گیا جن سے چرنے والے شتر سابق مہمانون کی ضیافت اور لوگون کے تاوان مین ہمنے فنا کردیئے تھے کر اسنکے معاملہ مین ہماری آبروئین باقی اور تندرست تھین گو وہ شتر باقی نہ تھے

جعلناهُ دونَ الذّمِ حتّی کانّہ ۔۔۔ اذا لم یُعدّ مالُ الحکاثرینَ المنائحُ

المنائح جمع منیحۃ وہی الناقۃ الحلوبۃ تدفع الی الجار لیتمتع بلبنہا مادام فیہا اللبن ہو فوع خبر کان والتشبیہ فی ایصال النفع ترجمہ ہمنے اوس مال کو اپنی بدنامی کی آڑ کیا یہانتک کہ ہم نے اونکے صرف کو ایسا سمجھا کہ گو یا وہ ایصال نفع مین شیردار اونٹنیان ہین جو ہمسایہ کو صرف دودھ پینے کو دیجاوین جبکہ بہت سے شترون کے مالکونکے شتر گنے جاوین ہینے بخیلونکے۔

لنا حمدُ اربابِ المئینَ ولا یُری ۔۔۔ الی بیتنا مالٌ مع اللیلِ رائحُ

المئون جمع مائۃ واراد بارباب المئین الاغنیاء المکثرین والرائح خلاف الغادی والی متعلق بہ ترجمہ اب ہماری ویسی تعریف ہوتی ہی جیسے سیکڑون شتر والون کی ہوتی ہی کیونکہ ہم اون جیسی سخاوت کرتے ہین باوجودیکہ رات ہونے کے وقت ہمارے گھر کیطرف کوئی شتر شام کو آنیوالا نہین ہی یعنے ہم مفلس ہین وقال مرۃ بن محکان التمیمی شاعر اسلامی اموی جواد سخی نزل علیہ قوم فی لیلۃ باردۃ فنزلہم واطعمہم ثم غناہم بہذہ الابیات

یا ربّةَ البیتِ قومی غیرَ صاغرةٍ ۔۔۔ ضُمّی الیکِ رحالَ القومِ والقُرُبا

ربۃ البیت صاحبتہ وکنی بہ عن الزوجۃ والقرب بضمتین جمع قراب ہو غمد السیف اراد بہا الاسلحۃ ترجمہ اے میری گھر والی تو بجا لا

مرۃ بن محکان التمیمی

عزت وحرمت اوٹھاو اور اس مہمان قوم کی کجادے اور ہتھیار اپنے گھر مین کو لیجئے اب ہم اونکی حفاظت جان و مال کے لیے کافی ہین اونکو ہتھیار اپنے پاس رکھنے کی کچھ حاجت نہین ہے

فی لیلۃٍ من جمادی ذاتِ اندیۃٍ — لا یبصر الکلبُ من ظلمائہا الطُنُبا

کانوا یجعلون شہر البرد جمادی وان لم یکن جمادی فی الحقیقۃ کان الاسماء وضعت فی الاصل مقسمۃ علی عوارض الزمان من الحر والبرد والریح والبرد والمطر ثم تغیرت فصارت مستعارۃ الاندیۃ جمع ندی وہو المطر القلیل والظلماء الظلمۃ والطنب جمع طناب ترجمہ تر رکھی ہو جمادی الاولیٰ یا اخری کی ایک رات مین جسمین علاوہ سردی کے ترشح ہو رہا ہے اور وہ ایسی اندھیری ہے کہ اوسکی تاریکی کے سبب کتا باوجودیکہ وہ شب کو تیز نظر ہوتا ہے خیمہ کی رسیان نہین دیکھ سکتا جبکہ عرب نے مہینونکے نام تجویز کیے تو اوسوقت جمادی الاولیٰ واخری موسم سرما مین تھے پس اب تک عرب اون دونون مہینونکو سرد مہینے شمار کرتے ہین۔

لا ینبح الکلب فیہا غیر واحدۃٍ — حتی یلفّ علی خیشومہ الذنبا

الخیشوم الانف ترجمہ بباعث شدت برودت کے اوس شب مین کتا سوائے ایک دفعہ کے نہین بھونکتا مگر یہ کہ اپنی ناک پر اپنی دم کو لپیٹ لے تو دوسری دفعہ بھی بھونک سکتا ہے خلاصہ یہ کہ ہوا اسقدر سرد ہے کہ جب کتا ایک دفعہ بھونکتا اور اوسکی ناک کی راہ سرد ہوا اوسکی گلے تک پہونچی تو فوراً اوسکی آواز بجھ جاتی ہے مگر اوس صورت مین کہ اپنی دم سے نتھنے بند کرلے اور سرد ہوا گلے تک نجاوے اوسوقت دوبارہ بھی آواز نکال سکتا ہے

ماذا ترین اندنیہم لارحُلنا — فی جانب البیت ام نبنی لہم قُبُبا

ترجمہ تیری کیا سمجھ مین آتا ہے کیا اونکو اپنی شترگاہون مین گھر کے کنارہ پاس لے آوین یا اونکے لیے جدا ڈیرے کھڑے کردین

للمُرمل الزاد معنیٌّ بحاجتہ — من کان یکرہ ذمّا ویقی حسبا

بدل من لہم باعادۃ الجار وارمل الرجل اذا انقطع زادہ والمعنی اسم مفعول من عناہ اذا قصدہ او من عناہ الامر اذا اہمہ وقولہ من کان یکرہ موضعہ رفع کانہ قال ذلک المعنی بحاجتہ من کان کارہا لذم الناس اوصائنا لشرفہ ترجمہ ہم جدا ڈیرے کھڑے کرین اوس شخص کے لیے جسکا توشہ سفر تمام ہوچکا ہے اور وہ اپنی حاجتمندی کے سبب مغموم ہے اور وہ ایسا عمدہ شخص ہے کہ لوگونکی برائی یا مذمت کو برا سمجھتا ہے اور اپنی شرافت کی حفاظت کرتا ہے یعنے جبکہ ایسے عمدہ شخص پر وقت پڑے تو ہمکو اوسکی مہانداری عمدہ طور سے کرنی چاہیے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ معنی کا فاعل من کان ہو اوس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اوسکی حاجت روائی کے لیے وہ شخص مغموم ہے جو مذمت سے بچتا ہے

اور اپنی شرافت کو بچاتا ہے اور اوسکی حفاظت کرتا ہے یعنے مین

وقمتُ مُستَطِنًا سیفی واعرضَ لی	مثل المجادل کوم برّکت عُصبا

معطوف علی المحذوف ای قلت لہا ذلک وقمتُ آلاستبطان الاستخفار واعرض بمعنی عرض المجادل جمع مجدل کمنبر القصر والکوم جمع کوما وہی الناقۃ العظیمۃ السنام وبرکت الابل شدہ ہ اذا قعدت علی ہیاۃ جلوسہا والعصب کقصر وجمع عصبۃ بمعنی الجماعۃ منصوب علی الحالیۃ ترجمہ یہ مین نے کہا اور اپنی تلوار چھپائے ہوئے کھڑا ہو گیا تا کہ اوسکو شتر دیکھکر بدکین نہین ہوناتھا لے فربہ اور مثل محلون کے کلان میرے سامنے آئین ایسے حال مین کہ جماعت کی جماعت گھٹنون کی بل بیٹھی ہوئی تھین

فصادفَ السیفُ منہا ساقَ متلیۃٍ	جلسٍ فصادف منہ ساقہا عطبا

المتلیۃ ناقۃ یتلوہا ولدہا والجلس بالجیم مفتوحۃ الناقۃ الوثیقۃ الجسم ترجمہ سو اس جماعت مین سے میری تلوار ایک ناقہ بچہ دار جسم کی گٹھیلے کے ساق مین لگی سو اوس تلوار سے اوسکی ساق ہلاکی سے ملگئی

زیّافۃٍ بنتِ زیّافٍ مذکّرۃٍ	لمّا نعوہا لراعی سرحنا انتحبا

ہی صفۃ متلیۃ یعنی المتبخترۃ والمذکرۃ الناقۃ الشبیہۃ بالجمل والسرح الابل الراعیۃ والنحب بکی بالصوت ترجمہ ایسی بچہ دار ناقہ جو اپنے کو بنا کر چلنے والی تھی اور اوسکا باپ بھی ایسا ہی تھا اور رکلانی جسم مین شتر نر کے مشابہ تھی جبکہ ہمارے شترون کے چرانے والے کو اوسکی خبر مرگ لوگون نے پہنچائی تو وہ بہ سبب نفاست ناقہ مذکورہ ڈہارین مار کر رونے لگا

امطیتُ جازِرَنا اعلیٰ سناسِنہا	فصارَ جازِرُنا من فوقِہا قتبا

امطیتہ بعیری اذا حملتہ علی ظہرہ والسناسن جمع سنسنۃ وہو خارج فقار الظہر واعلی السنام والقتب خشب الرحل ترجمہ مین نے اپنے قصاب کو اوسکے اونچے فقرات کمر پر سوار کر دیا اوسکے کوہانکی اعلی جانب پر سو ہمارا قصاب اوسکے اوپر چوب پالانکی موافق ہو گیا یعنے اوسکی بلندی کے سبب ذابح کا ہاتھ اوسکے کوہان تک نہین پونہچ سکتا تھا اسلیئے اسکو اوس پر سوار کر کے ذبح کرایا

یُنَشنِشُ اللحمَ عنہا وہی بارِکۃٌ	کما تُنَشنِشُ کفّا قاتلٍ سَلَبا

ینشنش ای یکشف ویفرق والسلب محرکہ ما یسلب من المقتول ترجمہ وہ ذابح اوس ناقہ کا گوشت اوس سے جدا کرتا تھا ایسے وقت مین کہ وہ گھٹنون کے بل بیٹھی ہوئی تھی جیسا کہ ہر دو دست شخص قاتل کے مقتول کا اسباب اوس سے جدا کرتے ہین اور بجائے مضطجعۃ کی بارکۃ اسلیئے کہا کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر کے بیٹھے ہوئے ذبح کرنے کو لیٹے ہوئے ذبح کرنے سے بہتر سمجھتے تھے یہانتک کہ اگر اون کو خوف

کروٹ لیجانے شترکا ہوتا تھا تو اوسکے دونوں طرف سے اور آدمی اوسکو سہارا دیے رہتے تھے

وقلت لما غدوا اوصی قعیدتنا ۔۔۔ غدی بنیك فلن تلقیهم حقبا

غدا بمعنی اصبح والضمیر للقوم والحقب جمع حقبة وهی مدة من الزمان ترجمہ اور جب کہ اوس قوم نے صبح کی تو مین نے ایسے حال مین کہ جب مین اپنی زوجہ کو وصیت کرتا تھا یہ کہا کہ تو ان مسافرونکو جو تیرے بیٹونکی مانند ہین طعام صبح دے کہ بعد اسکے تو اونکو ایک عرصہ دراز تک نہین دیکھے گی مسافرون کا باپ آپکو کہا کیونکہ اوسکا لقب ابو الاضیاف تھا تو اوسکی بیوی اونکی مادر ہوئی۔

ادعی اباهم ولم اقرف بامهم ۔۔۔ وقد عمرت ولم اعرف لهم نسبا

قرفه اتهمه والفعل مجهول فی عمر الرجل کسمع عاش مدة ترجمہ مین مہمانون کا باپ پکارا جاتا ہون حالانکہ مجھ پر اونکی مادرون کے ساتھ تہمت نہین لگائی گئی اور بیشک میری عمر زیادہ ہوئی مگر مین اونکا نسب نہین جانتا اور باانہمہ فرزندونکی مانند اونکی پرورش کرتا ہون

انا ابن محكان اخوالی بنو مطر ۔۔۔ انمی الیهم وكانوا معشرا نجبا

بنو مطر بن شیبان رهط معن بن زائدة ترجمہ مین محکان تمیمی کا فرزند ہون جو سخاوت مین مامور تھا اور میرے ماموں بنی مطر ہین جنکی طرف مانکی جانب سے مین منسوب ہون اور یہ لوگ بھی ایک گروہ شریف ہین وقال آخر

ومستنبح قال الصدی مثل قوله ۔۔۔ حضأت له نارا لها حطب جزل

حضأ النار اوقدها والجزل الحطب الغلاظ الضخام ترجمہ اور بہت سے کتون کو بھونکانیوالے یعنے راتکو آنیوالے ہین کہ اوس کو سامنے سے لوٹنے والے آواز نے اوسکے قول کے موافق کہا اور اسلیئے وہ گمراہ بھٹکتا پھرتا ہے کہ مین نے اوسکے لیئے ایسے بلند شعلہ آگ روشن کی جسمین موٹے لکڑے پڑے ہین تاکہ وہ اوسکو دیکھکر میری فرودگاہ مین آجاوے

فقمت الیه مسرعا فغنمته ۔۔۔ مخافة قومی ان یفوزوا به قبلی

ترجمہ سو وہ جب آگ دیکھکر اوسطرف آیا تو مین اوسکے استقبال کو فوراً کھڑا ہوا اور اسکو مثل مال غنیمت کے لیلیا اپنی قوم کے خوف کے سبب کہ وہ مجھسے پہلے اوسپر قابو نہ پالین کیونکہ میری تمام قوم سخی اور مہمان نواز ہے

فاوسعنی حمدا واوسعته قری ۔۔۔ وارخص بحمد كان كاسبه الاكل

ترجمہ سو اوسنے مجکو تعریف سے پر کردیا اور مین نے اوسکو طعام ضیافت سے اور وہ تعریف کسقدر ارزان ہے جسکو کھانا کھلانا کما دے یعنے بذریعہ کھلانیکے حاصل ہو وقال آخر

وأنها لا تراني آخر الأبد	تركت ضأني تود الذئب راعيها

انها بالفتح معطوف على الذئب ترجمہ مین نے اپنی بکریون کو ایسی حالت مین کر چھوڑا ہے کہ وہ اس بات کی آرزومند ہین کہ بھیڑیا ان کا چرواہا ہوا اور یہ کہ وہ کبھی مجھے نہ دیکھین یعنے مین ان کو ہمیشہ مہمانون کے لیے ذبح کرتا ہون اسلیے وہ میری صورت سے بیزار ہین اور وہ میری نسبت بھیڑیے کو زیادہ پسند کرتی ہین وجہ اسکی شعر آیندہ مین ہے

وكل يوم تراني مدية بيدي	الذئب يطرقها في الدهر واحدة

المدية السكين مرفوع على الابتداء وبيدي خبره وطرقه اتاه ليلا من غير ترقب ترجمہ اور یہ آرزو بکریون کو اسلیے ہے کہ بھیڑیا ان کے پاس حسب دستور زمانہ رات کو صرف ایک دفعہ آتا ہے اور ایک آدھ بکری کو اٹھا لیجاتا ہے اور تو مجھکو ہر روز ایسے حال مین دیکھتا ہے کہ چھری میرے ہاتھ مین ہے جس سے بیحساب بکریان ذبح کرتا ہون وقال آخر

لأضربها إني إذا لجهول	وما أنا بالساعي إلى أم عامر

ترجمہ اور مین اپنی وجہ ام عامر کیطرف اس ارادہ سے نہین بڑھتا کہ اوسکو مارون اور اگر مین ایسا کرون تو بیشک مین اوسوقت البتہ جاہل ہون یعنے اوسکو اختیار ہے کہ گھر مین جو چاہے بندوبست کرے

إذا حان من ضيف علي نزول	للبيت إلا فينة تحسنها

فيه التفات من الغيبة الى الخطاب والفينة بالفاء وتقديم التحتانية على النون الوقت والساعة ومعنى احسان الوقت اكرام الضيف فيه بما يليق واذا بدل منه او ظرف للاحسان وحان الشئ قرب وعلي متعلق بنزول ترجمہ گھر خاص تیرا ہی ہر وقت مین مگر اوسوقت کہ تو اوس مین مہمانون پر احسان کرتی ہو یعنے اونکی خدمتگزاری مین مصروف ہو جبکہ کسی مہمان کے میرے پاس اوترنے کا وقت آپہنچے کہ اوسوقت وہ گھر مہمان کا سمجھا جاتا ہے وقال بعض بني اسد

لها حين قرات العشيات أزمل	وسود الا تكسي الرقاع نبيلة

الواو بمعنى رب وسود نعت قدر وتكسي مجهول من كساه والرقاع جمع رقعة وهي قطعة من ثوب والتكسي القدر لانه لتعطل من الطبخ والنبيلة العظيمة والقرة بالضم شدة البرد وتحتمل ان تكون صفة مضافة الى الموصوف والعشية بالجر الزوال والأزمل الصوت لشدة ترجمہ اور بہت سی سیاہ دیگین ہین کہ اون پر کبھی صافی نہین ڈالی جاتی کیونکہ اونمین سے مہمانون کے لیے ہر وقت کھانا نکالا جاتا ہے ایسی ہین کہ اونکے لیے اوقت سردی آخر روز یا بوقت سہ پہری سردی کے یعنی ایام قحط مین یا اوسوقت کہ مہمان اکثر آتے ہین گڑگڑاہٹ کی بڑی آواز ہے

اِذا ما قرِيناها قِراها تضمّنت ۔۔۔ قرِیٰ مَن عَرانا او تزيد فتفضلُ

استعير القرى لهنا لطبخ اللحم فى القدر وكل البيت جواب ب ترجمہ جبکہ ہم اونکی ضیافت وسمین ڈالدیتے ہین یعنے اوسمین پکانے کی چیز بھر دیتے ہین تو وہ اپنی کلانیکی سبب ان لوگونکی ضیافت کی جو ہمارے ہان اوترتے ہین ضامن ہوجاتی ہے یا اونسے بھی زیادہ ہوجاتی ہے اور لوگون کے واسطے فاضل کھانا بچتا ہے الغرض کم نہین ہوتی وقال آخر ہو حاتم وقیل عروة بن الورد

سَلی الطارقَ المعترّ یا اُمّ مالكٍ ۔۔۔ اذا ما اتانی بین قدری ومجزری

المعتر المعترض السائل والمجزر موضع الذبح للشاة والابل ترجمہ ای میری زوجہ ام مالک تو مہمان شب آیندہ محتاج سے جبکہ وہ میرے مطبخ اور ذبح کے درمیان آجاوے پوچھ لے

أیُسفِرُ وجهی اِنّہ اوّل القِرىٰ ۔۔۔ وابذل معروفی لہ دون منکری

سفر وجهہ اذا اتهلل وتشرق ان بالکسر استیناف وتقدیر اللام ترجمہ یہ کہ جب وہ میرے پاس آتا ہے تو کیا میرا چہرہ ہشاش بشاش ہوجاتا ہے کیونکہ بشاشت چہرہ کی اول ضیافت ہے اور کیا مین اوسکے لیئے اپنا احسان خرچ کرتا ہون نہ بری بات مثل ترشروئی وجھڑکی کے وقال آخر معروف بن الفرزدق

وانّا لمشّاؤن بین رحالنا ۔۔۔ الی الضیف منّا لاحفٌ ومنیمُ

اللاحف من یعطی اللحاف والمنیم من یحدثه حتی ینام ترجمہ اور ہم بیشک اپنی فرودگاہون مین اپنے مہمانکی طرف بہت بڑھکر جانیوالے ہین کوئی تو ہم مین کا مہمانونکو لحاف دیتا ہے اور کوئی اوس سے باتین کرکے سلادیتا ہے

فذو الحلمِ منّا جاهلٌ دونَ ضیفہ ۔۔۔ وذو الجهلِ منّا عن اذاہ حلیمُ

سو ہم مین کا بردبار شخص اپنے مہمانسے سو جاہل ہوتا ہے یعنے اگر کوئی اُسے ستانا چاہے تو اپنے مہمانکی عوض سخت لڑائی مثل جاہل کے لڑتا ہے اور اوسکو تکلیف سے بچاتا ہے تو گویا وہ جاہل ہوجاتا ہے اپنے مہمان کی حمایت کیلیئے اور ہم مین کا جاہل بھی اپنے مہمانکی تکلیف اوٹھانے مین بردبار ہے گو مہمان اوسکو ستاوے وقال ابن هرمة

اغشى الطريق بقُبّتی ورواقِها ۔۔۔ واحُلُّ فی نشز الرُّبیٰ فاُقیمُ

الرواق ما حول القبة ويقال له الفسطاط والنشز بالنون بفتحتين المرتفع ترجمہ مین راہ کو اپنے خیمہ اور اوسکی قناة سے گھیر لیتا ہون اور چھپا لیتا ہون یعنے راہون پر اوترتا ہون تاکہ مسافرونکی دعوت کرون اور ٹیلونکی بلند جگہ پر اوترتا ہون اور قیام کرتا ہون تاکہ حسب عادت عرب آگ وہان روشن کرکے اطراف وجوانب سے مہمانونکو اپنے پاس بلالون

إِنَّ امرأ جعل الطريقَ لِبَيتِهِ ... طُنُباً وَأَنكرَ حقَّهُ لَلَئِيمُ

الطريق منصوب بنزع الخافض اى على الطريق والمنصوب فى حقه للطريق ترجمه بیشک وه شخص جسنے اپنے خیمه کی رسیان راه مین کین یعنی راه مین خیمه زن هوا اور اوسنے راه کی حق یعنی مهمان نوازی کو نه جانا وه یقیناً بخیل و ناکس و کمینه هی وقال آخر

وَمُستَنبِحٍ تستكشِطُ الريحُ ثوبَهُ ... لِيَسقُطَ عنهُ وهوَ بالثوبِ مُعصِمُ

عَوى فى سوادِ الليلِ بعدَ اعتِسافِهِ ... لِيَنبَحَ كلبٌ اوليَفزَعَ نُوَّمُ

تستكشط بمعنى وهو السلخ وعوى الكلب صاح بصوته والجملة جواب رب والاعتساف الضلالة عن الطريق ترجمه اور بہت سی کتے بهونکانیوالے یعنی کتون کے بهونکنے والے هین که هوا انکی زور کی سبب اوسکا لباس کهولے دیتی هی تاکه اوسکے کپڑے اوسکے پاس سے گر پڑین اور وه اپنے کپڑے ونکو تهامنے والا هی جو رات کی اندهیری مین بعد اپنے راه بهول جانیکے کتے کیطرح اس غرض سے بهونکا تاکه اوسکے جواب مین کوئی کتا جونکے یا کوئی سونیوالا اوسکی آواز سے گهبراکر اوٹهکهڑا هو اور اوسکو جواب دی یا آگ جلاوے

فَجَاوَبَهُ مُستَسمِعُ الصوتِ لِلقِرى ... لَهُ عِندَ اِتيانِ المُهِنِّينَ مَطعَمُ

اراد بمستمع الصوت الكلب واهبه التقطه واراد بهم الاضياف ترجمه سو ایسے آواز کے سننے والے یعنی کتے نے اوسکو دعوت کے لیے جواب دیا اور اوسکو طلب کیا کیونکه اوسکو وقت مهمانونکے آنیکے کهانا بکثرت ملتا هی بسبب ذبح شتران دعوت کے ۔

يَكَادُ اِذَا مَا اَبصَرَ الضَّيفَ مُقبِلاً ... يُكَلِّمُهُ مِن حُبِّهِ وهوَ اعجَمُ

ترجمه جبکه وه کتا مهمانونکو آتا دیکهتا هی تو قریب هی که اپنی محبت کی سبب اوس سے بول پڑے باوجودیکه وه بی زبان هی یعنی وه کتا سخت مهمان دوست هی ۔

وقال سالم بن قحفان العنبرى ومن خبر هذه الابيات ان سالم بن قحفان اتاه اخو امرأته فاعطاه بعيرا من ابله وقال لامرأته هاتى حبلا يقرن ما اعطيناه الى بعيره ثم اعطاه بعيرا آخر وقال هاتى حبلا ثم اعطاه ثالثا فقال هاتى حبلا فقالت مابقى عندى حبل فقال على الجمال وعليك الحبال فرمت اليه خمارها وقالت اجعله حبلا فانشد

لاتَعذُلِينى فى العَطاءِ ويَسِّرِى ... لِكُلِّ بَعِيرٍ جاءَ طالِبُهُ حَبلا

يسره هياه ترجمه تو مجکو بخشش کی معامله مین ملامت مت کر اور جس شتر کا طالب میری پاس آوے اوسکے لیے رسی تیار کرلے

فانّی لا ابکی علیٰ افالها — اذا شبعت من روض اوطانها بقلا

الافال جمع افیل وہو الصغیر من اولاد الابل وبقلا منصوب بنزع الخافض ای من بقل ترجمہ ادر یہ اسلیئے ہی کہ جب مین مرجاؤنگا تو مجھپر بچہ ہای شترجبکہ وہ اپنے وطنونکی گھاس سی پیٹ بھر لینگے نہین روینگے کیونکہ وہ بہائم ہین پس انپر رحم کرنا بموقع ہی یا یہ کہ میری مرنے پر وہ خوش ہو نگے جگہ ہر وزنکے ذبح سے بچگئے

فلم ار مثل الابل مالا لمقتنٍ — ولا مثل ایام الحقوق لها سبلا

المقتنی المدخر ای من ذخر الذکر الجمیل او المال و ایام الحقوق ایام قری الاضیاف وحمل الدیات والدیون ترجمہ کیونکہ مین نے مثل شتر کے کوئی مال ذکر جمیل کے ذخیرہ کرنے والے یا مال جمع کرنے والے کے لیئے نہین دیکھا اور نہ مثل ان روزون کے جنمین مہمانونکے حق ادا کیئے جاوین صرف کی عمدہ راہین دیکھین یعنی شتر سے بہتر کوئی مال اور حقوق مہمانونکے ادا کرنے سے کوئی کام اچھا نہین ہی فاجابتہ امرأتہ

حلفت یمیناً یا ابن قحفان بالذی — تکفّل بالارزاق فی السہل والجبل
تزال حبال محصدات اعدّها — لها ما مشیٰ منہا علیٰ خفّہ جمل

تزال بحذف لا النافیۃ والمحصد اسم مفعول الحبل المحکم الشدید ترجمہ ای ابن قحفان مین نے اوس خدا کی قسم کھائی ہی جو بندونکے رزقوں کا میدان اور پہاڑونمین ضامن ہی کہ مین آیندہ ہمیشہ مضبوط رسّیان شترون کے لیے تیار کرونگی جب تلک کہ کوئی شتر اپنے سم سے پر چلیگا یعنی ہمیشہ

فاعط ولا تبخل لمن جاء طالبا — فعندی لہا خطم وقد زاحت العلل

الخطم جمع خطام وزاح زال والعلل الموانع ترجمہ سو تو اوس شخص کو جو تجھسے شتر مانگنے آوے شتر بخش اور بخل مت کر کیونکہ میری پاس اونکی مہارین موجود ہین اور روکنے والی چیزین یعنی بخل وغیرہ میری طبیعت سی دور ہوگئین وقال آخر

الا تریٰن وقد قطعتنی عذلا — ماذا من البعد بین البخل والجود

ترجمہ ای میری بی بی تو کیا نہین دیکھتی کہ بخل و سخاوت میں کسقدر فرق عظیم ہی حالانکہ تو نے سخاوت پر ملامت کرکی میری ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے ہین

الا یکن ورقی غضا اراح بہ — للمعتفین فانّی لیّن العود

الورق کنایۃ عن المال والغضّ الطری الرطب وآراح متکلم من راح للمعروف اذا اخذتہ راحۃ یہ ای ارتاح بہ ترجمہ اگر میرا مال سائلونکے لیئے ایسا تیار و مہیا نہو جسکو فقیرونکو دیکر راحت پاؤن تو اس صورت مین بیشک فی لیل وضعیف مثل شاخ نرم کے ہونگا۔ وقال قیس بن عاصم المنقری رضہ ہو اصحابی جلیل وجواد کریم وسید مطاع فی الجاہلیۃ والاسلام رضی اللہ تعالی عنہ

إني امرؤ لا يعتري خلقي ۔ دنس يفنده ولا أفن

يفنده نسبه الى الفند وهو سوء الفهم وفساد العقل ۔ والأفن بالفتح ضعف العقل ترجمہ بیشک مین ایسا مرد ہون کہ میری عادت وخو کو ایسی ناقص ومیلی بات پیش نہین آتی جو مجکو بدفہمی کیطرف منسوب کرے اور نہ کم عقلی عارض ہوتی ہے

من معشرٍ في بيت مكرمةٍ ۔ والغصن ينبت حوله الغصن

ترجمہ مین بنی منقر سی خانہ شرف وعزت مین ہون اور شاخ کی گرد اوسی قسم کی شاخ جمتی ہے یعنی جیسے میری بزرگ اچھے تھے ایسا ہی مین ہون

خطباء حين يقوم قائلهم ۔ بيض الوجوه مصاقع لسن

خطیب مصقع بلیغ جہیر الصوت واللسن جمع السن وہو من یتکلم بکلام فصیح ترجمہ وہ لوگ بڑے گویا ہین جبکہ اونمین کا کوئی بولنے والا کسی مجلس مین گفتگو کرنے کھڑا ہو اور سفید رنگ یعنی شریف وکریم بلیغ وفصیح زبان آور ہین

لا يفطنون لعيب جارهم ۔ وهم لحفظ جواره فطن

ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ کی عیب کی خبر نہین رکھتے اور وہ لوگ واسطے حفاظت حق اپنے ہمسایگی کی بڑی ہوشیار وخبردار ہین قال ابن عنقاء الفزاري ومن خبر هذه الابيات ان عميلة الفزاري مر على ابن عنقاء وهو يكنس لغنمه وقيل يحضر البقول فقال ما لك صرت الى هذه الحالة فقال ابن عنقاء تغير الزمان وتغدر الاخوان وضن اشالك باسهم فقال عميلة لا جرم والله لا تطلع الشمس غدا الا وانت كاحدنا وكان عميلة غلاما حين بقل وجهه فبات ابن عنقاء يتململ على فراشه لا يأخذه النوم اشتغالا بما قال له عميلة فقالت له امرأته ما شأنك فاخبرها فقالت قد خرفت وذهب عقلك حتى تعلق نفسك بكلام غلام حديث السن فبيناهي تراجعه الكلام اذ اقبل عليهم كالليل من ابل وغنم وخيل واذا عميلة قد وقف عليه فقال يا ابن عنقاء اخرج الى فخرج اليه فقال هذا مالي اجمع ثم اقتسم فقاسمه خيله وابله وغنمه وجارية جارية وغلاما غلاما فقال يمدحه

(حاشیہ: ابن عنقاء الفزاری)

رأى على ما بي عميلة فاشتكى ۔ الى ماله حالي أسر كما جهر

ترجمہ عمیلہ نے مجکو اوس سختی مین دیکھا جو مجھہ پر گذر رہی تھی تو اوسنے میری حال کا شکوہ اپنے مال سے کیا ظاہر وباطن یکسان ۔ مال سے شکوہ کرنا مجاز ہے اور مراد یہہ ہے کہ اوسنے اپنے مال کیطرف میری اصلاح حال کے لیے رجوع کیا تہ دل سے نہ منافقانہ کہ ظاہر کچھہ ہو اور باطن اور کچھہ ہو

دعاني فآساني ولو ضن لم ألم ۔ على حين لا بدو يرجى ولا حضر

ترجمہ اوسنے مجکو بلایا اور اپنے مال سے میری غمخواری کی اور اگر وہ مجھسے اپنے مال پر بخل کرتا تو مین اوسکو ایسے قحط کی وقت مین کچھہ ملامت نکرتا جبکہ دیہاتی سے کچھہ امید کیجاتی ہے اور نہ شہری سے

غلام رماه الله بالخير يافعا | له سيمياء لا تشق على البصر

الغلام الشاب الذي طر شاربه ويقال رماه الله بالخير اذا اعطاه خيرا او القاه اليه واليافع الشاب الناعم والسيمياء الجمال لا تشق عليه تثقل ترجمہ وہ نوجوان ہی کہ خدا نے اوسکو غیب سے دفعۃً بھلائی پونچائی جبکہ وہ نوجوان تھا اوسکے چہرہ پر ایک جمال و نور ہی جسکا دیکھنا آنکھ کو بھاری نہیں معلوم ہوتا بلکہ دیکھنے والیکو ایک لطف و مزہ آتا ہی

كان الثريا علقت في جبينه | وفي خده الشعرى وفي وجهه القمر

ترجمہ وہ ایسا خوبصورت ہی کہ گویا ثریا اوسکی پیشانی پر لٹکایا گیا ہی اور اوسکے رخسارہ پر شعری اور چہرہ پر چاند

اذا قيلت العوراء اغضى كانه | ذليل بلا ذل ولو شاء لانتصر

العوراء الكلمة القبيحة ترجمہ جبکہ اوسکے حق میں کوئی فحش کلمہ کہا جاوی تو وہ چشم پوشی کر جاتا ہی اور کچھ اوسکا انتقام نہیں لیتا ہی گویا وہ بلا ذلت کے ذلیل ہی اور وہ اگر چاہی تو بدلا لی مگر وہ بعد قدرت کے عفو عمل میں لاتا ہی

ولما رأى المجد استعيرت ثيابه | تردى رداء واسع الذيل وائتزر

كنى باستعارة ثياب المجد عن دوام تغيره وعدم ثباته ترجمہ اور جب اوسنے دیکھا کہ لباس شرف وعزت مستعار ناپایدار ہی تو اوسنے ایک چادر وسیع ودراز پہنلی اور ایسا ہی تہمد بنالیا یعنی ایسی وسیع سخاوت کی جسکی نیکنامی ہمیشہ باقی رہی

فقلت له خيرا واثنيت فعله | واوفاك ما اسديت من ذم او شكر

اسداه قدمه واوفاه اعطاه وافيا ترجمہ سو میں نے بعوض اوسکی عطا کے اوسکو کلمۃ الخیر کہا اور اوسکے کام کی تعریف کی اور انکا طب حال یہ ہی کہ جسنے تیری مذمت کی یا تیرا شکر کیا تو اوسنے اوس چیز کا جو تیری طرف سے اوس تک سابق پونچ چکی ہی پورا عوض دیا الغرض چونکہ ممدوح نے میری ساتھ بھلائی کی اسلیئے میں نے اوسکی پوری تعریف کی **وقال آخر** ہو عبد الله بن الزبیر الاسدی یمدح عمرو بن عثمان بن عفان رضی الله عنہ وقیل غیرہ

ساشكر عمرا ان تراخت منيتي | ايادي لم تمنن وان هي جلت

ایادی جمع اید وهو جمع ید بمعنی النعمة والمن القطع والمنة ترجمہ اگر میری موت نے مجکو کچھ مہلت دی تو اب میں عنقریب عمرو کا اون نعمتوں کے بدلے جو باوجود اپنی کلانی کے منقطع نہیں ہوئیں یا اونکی باحسان نہیں کہا گیا شکر کرونگا

فتى غير محجوب الغنى عن صديقه | ولا مظهر الشكوى اذا النعل زلت

زلة النعل كناية عن تغير الحال الى البؤس الشدة ترجمہ وہ ایسا سخی جوان ہی کہ اپنی خوش حالی اور دولت کو اپنے دوست سے نہیں روکتا بلکہ اوسکو دیتا ہی

اور نہ شکوہ ظاہر کرتا ہی جبکہ اوسکی حالت توانگری سے افلاس کیطرف آجاوے

رأى خلتي من حيث يخفى مكانها ‏ ‏ ‏ ‏ فكانت قذى عينيه حتى تجلت

الخلة الفقر والحاجة وتجلى الامر انكشف ترجمہ اوسنے میری فقر اور احتیاج کو اوس جگہ سے دیکھا جہان اوسکا ہونا مخفی تھا سو میری حاجت اوسکی آنکھونکا کنکر ہو گئی یہان تلک کہ وہ جاتی رہی پوشیدہ حاجت و فقر سے مراد یہ ہی کہ یہ شاعر ممدوح سے باتین کر رہا تھا اتفاقاً اوسکے کرتہ کی آستین اوسکے اور لباس کے تلے پھٹی ہوی ممدوح کی نظر پڑ گئی جب وہ اپنے گھر گیا تو ممدوح نے اوسکے پاس دس ہزار درہم اور سو تھان بھیجدیئے

وقال رجل من بهراء واسمه فدكي بهراء بن عمرو بطن من قضاعة ومن خبر هذه الابيات ان الفدكي هذا كان مجاوراً لبني عتاب فاغار على ابل خنيس بن سعد التغلبي وكان علقمة بن سيف العتابي غائباً فسعى علقمة في ان يرد خنيس ابله فلما لم يتيسر له ذلك لاسباب اخر اعطى الفدكي مائة بعير من ماله قال خذها بابلك فاخذ وانشد

ان اجز علقمة بن سيف سعيه ‏ ‏ ‏ ‏ لا اجزه ببلاء يوم واحد

البلاء الاحسان ترجمہ اگر مین علقمہ بن سیف کو اوسکی اوس کوشش کا عوض دون جو اوس نے میرے معاملہ مین کی ہی تو اوسکا ایک روز کے احسان و نعمت کا بھی عوض نہین دیسکونگا چہ جائیکہ اوسکے تمام احسانونکا۔

لأحبني حب الصبي ورمني ‏ ‏ ‏ ‏ رم الهدي الى الغني الواجد

اللام جواب قسم مقدر ورم اصلحه والهدي العروس اوكلما يهدى والواجد صاحب الوجد والسعة ترجمہ اوسنے بخدا مجکو ایسا دوست رکھا جیسے بچہ کی ماں باپ بچہ کو دوست رکھتے ہین اور میری حال کی ایسی درستی کی جیسے دلھن والے بوقت رخصت درستی کرتے ہین یا ایسے کہ جیسا تحفہ بھیجنے والا اپنا تحفہ بنا سنوار کر مقدور والے خوش حال کے پاس بھیجتا ہی

واجابني يوم الصراخ بلجمة ‏ ‏ ‏ ‏ مائة تشق على العصي الزائد

الصراخ صوت الاستغاثة واللجمة ما بين السبعين الى المائة ومائة تفسير له وشق عليه غلبه والعصي جمع العصا والزائد بالذال المعجمة من يدفع الابل عن الحوض ترجمہ اور اوسنے بروز دادخواہی مجکو ایسے سو شتر کے ساتھ جواب دیا جو حوض سے روکنے والیکے چوبہ دستیون پر بسبب اپنی کثرت کے نوبت کے غالب آوین اور اوسکے روکنے سے نہ رکین

ولقد نضحت مليلتي فتمثلت ‏ ‏ ‏ ‏ عن ال عتاب بماء بارد

نضح العطش بلله والمليلة الحرارة المستكنة في العظام وتمثلت برئت ترجمہ اور بیشک مین نے اپنی حرارت باطنی کو آب سرد سے جو جانب آل عتاب

بجھایا اور وہ بھبکتی یعنی میری مطلب خاطر خواہ پوری ہوگئی وقال ابو زیاد الاعرابی الکلابی

لہ نار تشب علی یفاع　　اذا النیران البست القناعا

تشب بمعنی توقد والیفاع المکان المرتفع والقناع ما یستر راس المراۃ ترجمہ اوسکی یعنے ممدوح کی ایسی آگ ہی جو مقامات بلند پر جلائی جاتی ہی تاکہ مسافر دور سے دیکھکر اوسکے مہمان ہون جبکہ اور لوگونکی آگین مہمانون سے چھپائی جاوین یعنے قحط مین

ولم یک اکثر الفتیان مالا　　ولکن کان ارحبہم ذراعا

الرحب السعۃ والذراع الید ترجمہ وہ شخص اور جوانمردون سے بلحاظ مال زیادہ نہین ہی مگر اونسے درازدستی و سخاوت مین زیادہ ہی

وقال العترندیس ہو کلابی یمدح بنی عمرو الغنویین وکان ابو عبیدۃ اذا انشد ہا یقول ہذا اسمحال کلابی یمدح غنویا

ہینون لینون ایسار ذوو کرم　　سواس مکرمۃ ابناء ایسار

الہین مخفف الہین من الہون دون الہوان واللین مخفف اللین والایسار جمع یسر محرکۃ وہو الموفق للخیر والقوم المجتمع علی المیسر وکنی بہ عن الجواد والسواس جمع سائس بمعنی ناظر الخیل ترجمہ وہ لوگ نرم مزاج نیک خو نیکی کی توفیق یافتہ یا سخی صاحب کرم عمدہ کامون کے درست کرنیوالی سخیونکے بیٹے ہین

ان یسالوا الحق یعطوہ وان خبروا　　فی الجہد ادرک منہم طیب اخبار

ترجمہ اگر وہ لوگ عمدہ امر مثل ضیافت مہمان و ادای دیات کی درخواست کیے جاوین تو اوس حق کو بے تکلف دیتے ہین اور اگر سختی و شدت مین اونکا امتحان کیا جاوے تو اونکی عمدہ اور اچھی خبرین سنی جاتی ہین یعنے ثابت قدم رہتے ہین

وان تودد تہم لانوا وان شہموا　　کشفت اذمار شر غیر اشرار

شہم فلان اذا فزع والفعل مجہول والاذمار جمع ذمر بالذال المعجمۃ الجری الشجاع والشر الحرب ترجمہ اور اگر تو اونسے دوستی کا طالب ہو تو نرم خو ہو جاوین اور جو وہ ڈرای جاوین تو تو اونکو بہادران جنگ غیر شریر خوب ظاہر دیکھے گا غیر شریر کے یہ معنی کہ طالب عفو کا قصور معاف کر دیتے ہین ڈھیٹ نہین ہین

فیہم ومنہم یعد المجد متلدا　　ولا یعد نثا خزی ولا عار

النثا بالنون فالثلثۃ ما اخبر عن الرجل من شر او خیر ترجمہ شرف و مجد قدیم اونھین مین اور اونھین سے شمار کیجاتی ہی اور خبر رسوائی اور عار کی اونمین اور اونسے نہین شمار کیجاتی ہی یعنے یہ کام اونکی لائق نہین ہی —

لا ینطقون عن الفحشاء ان نطقوا	ولا یمارون ان ماروا باکثار

ترجمہ اگر وہ کسی مجمع مین گفتگو کرتے ہین تو واہیات نہین بکتے بلکہ معقول گفتگو کرتے ہین اور اگر اپنے ہمسرون سے جھگڑتے ہین تو زیادہ نہین جھگڑتے یعنے لیچر نہین ہین

من تلق منہم تقل لاقیت سیدہم	مثل النجوم التی یسری بہا الساری

ترجمہ جبکہ تو اونمین سے کسی سے ملے تو تو یہ کہے کہ مین اونکے سردار سے ملا کیونکہ اونمین ہر ایک لیاقت سرداری رکھتا ہے وہ لوگ اون ستارونکی مانند ہین جنکی روشنی مین رات کو سفر کرنیوالا چلتا ہے وقال آخر

آخر

رہنت یدی بالعجز عن شکر برہ	وما فوق شکری للشکور مزید

ترجمہ مین اوسکے احسان کے شکر سے عاجز ہوگیا اور اسلیئے مین نے اپنا ہاتھ عجز کے پاس ہمیشہ کو رہن کر دیا اور حال یہ ہے کہ میرے سے شکر گذار سے زیادہ کوئی شکر گذار شکر ادا نہین کر سکتا مگر باینہمہ ادای شکر سے عاجز ہوگیا

ولو ان شیئا یستطاع استطعتہ	ولکنما لا یستطاع شدید

ترجمہ وہ شکر گذاری اگر ایسی شی ہوتی جسپر قابو ہو سکتا تو مین اوسپر ضرور قابو پالیتا مگر کیا کیجیے کہ جو چیز قدرت و طاقت سے باہر ہے اوس پر قدرت پانا سخت دشوار ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اونکا شکر میری طاقت سے باہر ہے وقال الحسین بن مطیر الاسدی

حسین بن مطیر الاسدی

لہ یوم بؤس فیہ للناس ابؤس	ویوم نعیم فیہ للناس انعم

الابوس جمع بوس والانعم جمع نعیم ترجمہ ممدوح کے لیئے اوسکے دشمنون کے حق مین ایک دن سختی اور مصیبت کا ہے جسمین دشمنون کے لیئے سختیان ہین اور ایک روز بخشش کا ہے جسمین خیرخواہ لوگون کے لیئے نعمتین ہین

فیمطر یوم الجود من کفہ الندی	ویمطر یوم الباس من کفہ الدم

ترجمہ سو بروز عطا اوسکی ہتیلی سے بخشش برستی ہے اور بروز جنگ اوسکی ہتیلی سے دشمنون کا خون برستا ہے

ولو ان یوم الباس خلی عقابہ	علی الناس لم یصبح علی الارض مجرم

ترجمہ اور اگر بروز جنگ دشمنون پر اپنا عذاب چھوڑ دے تو روی زمین پر کوئی گنہگار باقی نرہے سب ہلاک ہوجاوین

ولو ان یوم الجود خلی یمینہ	علی الناس لم یصبح علی الارض معدم

ترجمہ اور اگر بروز عطا خیرخواہ لوگون پر اپنا دست راست چھوڑ دے تو زمین پر کوئی محتاج نرہے سب تونگر ہوجاوین وقال ابو الطمحان

ابو الطمحان القینی

الفقعسی واسمہ شرقی بن حنظلۃ

اِذا قیل ایّ الناسِ خیرُ قبیلۃً ۔۔ واصبرُ یوماً لاتواری کواکبُہٗ

ظہور الکواکب فی الیوم کنایۃ عن الشدۃ ترجمہ جبکہ یہ کہا جاوے کہ کون لوگ ازروی قبیلہ بہتر ہین اور کون لوگ اوس روز مین جسکے ستاری پوشیدہ نہون سختیون پر زیادہ صابر ہین ۔ ونکو ستاری نظر آنیکے یہ معنی ہین کہ جب روز جنگ گھوڑون کے سمونسی غبار بکثرت اوڑے اور آفتاب اوسمین چھپ جاوے تو بسبب تاریکی کے ستاری نظر آنے لگین جیسا تیرگی شب مین معلوم ہونے لگتے ہین اور عموماً مراد سختی و مصیبت سی لیجاتی ہی قال الم ٥ و شبِ تاری تشبیہ ہماری ونکو ، تیرگی ہی کہ نظر آتے ہین تاری ونکو ،

فَاِنَّ بنی لام بن عمرو ارُومۃٌ ۔۔ سَمَتْ فوق صعبٍ لاتنال مراقبُہٗ

الارومۃ الاصل والمراقب مواضع النظر الی العدو وتکون مرتفعۃ لامحالۃ ترجمہ جبکہ یہ امر پوچھا جاوی کہ بلحاظ قبیلہ وصبر کے کون لوگ افضل ہین تو یون جواب پایا جاویگا کہ بیشک بنی لام بن عمرو ایسے عمدہ اصل و نسل کے ہین کہ وہ ایسے کوہ پر چڑھ گئے ہین جسکی بلندیون پر پونہچا نہین جا سکتا یعنے وہ سب سی اشرف ہین

اضاءت لہم احسابُہم ووجوہُہم ۔۔ دُجَی اللّیلِ حتی نظّم الجزعَ ثاقبُہٗ

الدجی الظلمۃ مفعول اضاءت والثاقب من ثقبہ اذا خرقہ بخرق نافذ ۔ والجزع والجزع وہو الخرز الیمانی فیہ سواد وبیاض ترجمہ اونکے اچھی کامون اور روشن چہرون نے اونکی تاریکی شب کو روشن کر دیا ہی یہانتک کہ یمانی پوتونکی بنید ھنے والے نے اوس روشنی مین اونکو لڑی مین پرو لیا

لہم مجلسٌ لایحصرون عن النّدی ۔۔ اذا طالبُ المعروفِ اجدبَ راکبُہٗ

حصر عنہ کفرح اذا امتنع ۔ وضمیر کمجلس مع جارہ اعنی فیہ محذوف واجدب الرجل اذا اصابہ الجدب ای القحط وراکبہ تبعہ و ذہب علی اثرہ والمجرد طالب المعروف ترجمہ اونکے لیے ایک مجلس ہی کہ جسمین سخاوت سی نہین رکتی جبکہ احسان و ضیافت کا طالب قحط مین مبتلا ہو جاوے یعنی اونکی سخاوت ایام قحط مین بھی جاری رہتی ہی

وماذال منہم حیث کان مسوّدٌ ۔۔ تسیرُ المنایا حیث سارت مواکبُہٗ

کان تامۃ ومسود جعلہ سیدا والموکب الجماعۃ رکبانا او مشاۃ ۔ والجملۃ خبر مازال ترجمہ اور اونمین کا سردار جہان ہو ہمیشہ اسطرح رہتا ہی کہ جس جگہ اوسکو لشکر جاوین تو موتین دشمنونکی اونکے ساتھ چلتی ہین یعنی ہمیشہ اپنے دشمنون کو اونمین کا سردار قتل کرتا رہتا ہی وقال آخر

یا ایہا المتمنّی ان یکون فتیً ۔۔ مثلَ ابن لیلیٰ لقد خلّی لک السُّبُلا

ترجمہ اے وہ شخص جو اس امر کی آرزو کرتا ہے کہ وہ ابن یزید کی مانند سخی اور جوانمرد ہو تو اوسنے یعنی ابن یزید نے تیری لیئے راہین حصول نیکنامی کی چھوڑ دین
ہین خلاصہ یہ کہ اوسنے نیکنامی کی سڑک تیار کر دی ہے تو بھی اوسپر چل نیکنام ہو جاویگا۔

أعدُد نظائرَ اخلاقٍ عُدِدْنَ له ۔۔۔ هل سَبَّ من احدٍ او سُبَّ او بخلا

ترجمہ جو نیک عادتین کہ اوسکی شمار کیجاتی ہین اپنے مین اونکی مثل شمار کر اور دیکھ کہ اونمین سے تجھمین کون کون ہین کیا اوسنے کسیکو کبھی گالی دی
ہے یا وہ گالی دیا گیا ہے یعنے اوسکو کبھی کسی نے گالی دی ہے یا اوسنے کسی کے ساتھ بخل کیا ہے۔

ان تُنفقِ المالَ او تُكلَّفْ مساعيَهُ ۔۔۔ يشقُقْ عليك وتفعلْ دونَ ما فعلا

تکلف مجہول سے الکلفۃ یعنی کلفہ ترجمہ اگر تو اپنا مال خرچ کریگا یا اوسکی سی کوششونکی تحصیل حسنات مین تجھکو تکلیف دیجاویگی تو یہ دونو امر تجھپر سخت
دشوار ہونگے ہان اوس سے کم نیکی کی کام کرتا رہ اوسی جیسے یا زیادہ تو ممکن ہی نہین۔

لو يَبعثُ الناسُ ادناهم وابعدُهم ۔۔۔ في ساحةِ الارضِ حتى تُحسَر الابلا
كي يطلبوا فوقَ ظهرِ الارضِ لم يجدوا ۔۔۔ مثلَ الذي غيَّبوا في بطنِه رجلا

حسرت البعیر ہزلہ فی الاسفار ترجمہ اگر تمام آدمی نزدیک اور دور کی سطح زمین پر اوٹھا رہے اور برانگیختہ کیے جاوین اور یہان تلک چلین کہ وہ اپنے
شتر چلتے چلتے لاغر کر دین اس مطلب کی لیئے کہ روی زمین پر اوس جیسا آدمی ڈھونڈین تو مثل اوس شخص کی جسکو زمین کے شکم مین غائب کر دیا ہے یعنی
دفن کر دیا ہے کوئی مرد نہ پاوینگے۔ وقال آخر یمدح بنی صریم من تمیم

لم ار معشرَ اكبني صُريمٍ ۔۔۔ تَكُفُّهُمُ التهائمُ والنُّجودُ

نفذ جمعہ۔ والتہامۃ الارض المنخفضۃ خلاف النجد ترجمہ اور مین نے کوئی گروہ مثل بنی صریم کے نہین دیکھی کہ اونکو کہا در اور بانگر بسبب اونکی کثرت
اور قوت کی کفایت کرتے ہین یعنی تمام کہادر اور بانگر مین وہ لوگ موجود ہین۔

أجلَّ جلالةً واعزَّ فقدا ۔۔۔ واقضى للحقوقِ وهم قعودُ
واكثرَ ناشئا مِخراقَ حربٍ ۔۔۔ يُعين على السيادةِ او يَسودُ

اعز بمعنے اصعب یقال ہو عزیز الفقدان اذا کان فقدانہ شاقا علی الناس لکرمہ والناشی الشاب والمخراق المتصرف فی الامور ترجمہ مین نے
کوئی اونکی مانند نہین دیکھا کہ شان و جاہ مین اونسے بڑا ہو اور اوسکا جاتا رہنا زیادہ ستاوے اور گران معلوم ہو اور اپنی مجلس مین بیٹھے ہوئے
تمام حق سائلین و تجار کے بخوبی ادا کرے اور جسمین جوان لڑائی کی واقف کار اور اوسمین تصرف کرنیوالے زیادہ ہون کہ اور سرداروں کے

اونکی سرداری کیا مدد گار یا خود سرداری کرے

وقال شقران مولی سلامان من قضاعة

لو کنتُ مولی قیسِ عیلان لم تجِدْ	علی لانسان من الناس درهما

ترجمہ اگر مین قیس بن عیلان کا غلام آزاد کردہ ہوتا تو مجھپر کسی آدمی کا ایک درہم بھی قرض نہ دیکھتا کیونکہ وہ لوگ اپنے مولی کیطرفسے قرض ادا نہین کرتی - پس اس صورت مین کسی سے قرض لیکر قرضدار نہوتا -

ولکننی مولی قضاعة کلها	فلستُ اُبالی ان اُدِین وتغرما

ترجمہ مگر مین توساری بنی قضاعہ کا بندہ آزاد ہون تواب مجھکو اسبات کی کچھہ پروا نہین ہے کہ مین قرض لون اور وہ میری طرفسے ادا کرین -

اُلئِک قومی بارک الله فیهم	علی کل حال ما اعفّ و اکرما

ترجمہ وہ ہی لوگ میری قوم ہین الله اونمین برکت کرے وہ لوگ ہرحالمین خوشحالی اور تنگی سے کسقدر بے عیب اور سخی ہین کہ جسکا بیان نہین ہوسکتا -

ثِقال الجِفان والحلومِ رحاهم	رحا الماءِ یکتالون کیلاً غذمذما

الغذمذم الکثیر الجزاف ترجمہ اون لوگونکی گہرے اور عقول بھاری ہین یعنے اونکی ظروف طعام کھانونسے جو مہمانونکو کہلاتے ہین پُر ہین اور عقلونمین متین اور بھاری ہیر کم اونکی ہاتھہ چکیان ہین جنکیونکی مانند ہین جو ہاتہ آٹا پیستی ہین یعنے بڑی سخی ہین کہ لوگونکو کھانیکے پیمانی اٹکل سے مفت دیتی ہین یعنے اوسکی کچھہ قدر نہین کرتی

جُفاة المحزِّ لا یُصیبون مفصلا	ولا یاکلون اللحم الا تخذّما

جفاعنہ اذا بعد - والمحز القطع - والتخذم من الخذم بالمعجمتین وهو سرعة القطع واراد به القطع بالسکاکین ترجمہ وہ لوگ گوشت کاٹنے سے دور رہنے والے ہین اور مذبوحہ کے جوڑونکو اپنے ہاتھہ سے جدا نہین کرتے بسبب کثرت خدام کے اور اپنے دسترخوانون پر گوشت چھریون سے کاٹکر کہاتی ہین نہ دانتون سے یعنے اہل تکلف وباتمیز ہین -

وقال ابو دہبل الجمحی

انّ البیوت معادنٌ فنجارُه	ذهبٌ وکلُّ بیوته ضخمُ

اراد بالبیوت القبائل - والنجار ککتاب الاصل ترجمہ لوگونکے خاندان کانین ہین مثل سونے وچاندی کی کانونکی سو میرے ممدوح کی اصل مانند سونیکی کھانکی یا مانند سونیکی ہے اور اوسکی دادہال اور ننہال کی تمام خاندان بڑے اور بزرگ ہین یعنے وہ نجیب الطرفین ہے -

عُقِم النساءُ فما یلدن شبیهه	ان النساء بمثله عُقمُ

ترجمہ تمام عورتین بانجھہ ہوگئین وہ ایسا بزرگ شخص نہین جنتین اور اسمین شک نہین کہ عورتین ایسے شخص کے جننے سے بانجھہ ہین -

متهلّلٌ بنعم بلا متباعدٌ	سِیّانِ منه الوفرُ والعدمُ

تہلل تبسم وفرح - والبارقی بذا بمعنی عن - والوفر الغنا - والعدم الفقر ترجمہ وہ ہان کے کہنے سے خوش اور نہین کہنے سی دور ہی - اور اوسکی نزدیک تونگری اور فقیری برابر ہین یعنے عالی ہمت ہی -

نزر الكلام من الحياء تخاله	ضمنا وليس بجسمه سقم

النزر القليل - والضمن كالكتف السقيم ترجمہ بباعث حیا کے قلیل الکلام ہی نہ بسبب عدم قدرت گفتگو کی - ایسا کم گفتگو ہی کہ تو اوسکو بیمار خیال کرنے لگے اور حال یہ ہی کہ اوسکے جسم مین کوئی بیماری نہین ہی -

وقالت ليلى الاخيلية

لیلی الاخیلیہ

يا ايها السدم الملوي راسه	ليقود من اهل الحجاز بريما
اتريد عمرو بن الخليع ودونه	كعب اذا لوجدته مرؤوما

السدم كالكتف الفحل الهائج - والملوي من لوى راسه اذا اعرض وتكبر - والبريم في الاصل الخيط المختلط من الاسود والابيض واستعير للجيش المركب من اخلاط الناس - والمرؤوم المرحوم ترجمہ اے متکبر بسبب غرور کے اسلیے کج گردن کہ اہل حجاز کے ایک لشکر کے جو مختلف قومون سے مخلوط ہی سرداری کرتا ہی - کیا تو عمرو بن الخلیع سے لڑنیکا ارادہ رکھتا ہی اور حال یہ ہی کہ اوس سے ورے یعنی پہلی بنی کعب تیرے لڑنیکو موجود ہین اور جب اوس قوم سے لڑیگا تو عمرو مذکور کو ایک ایسا سردار پاویگا جسکی قوم اوسپر بڑے مہربان اور اوسکی تابع ہی یعنی تو اوسکے مقابلہ کے تاب نہ لاسکیگا -

ان الخليع ورهطه في عامر	كالقلب البس جؤجؤا وحزيما

الجؤجؤ كهدهد الصدر - والحزيم موضع الحزام من الصدر ترجمہ بیشک عمرو کا باپ خلیع اور اوسکا فریق بنی عامر مین دل کی مانند ہین جسپر سینہ اور وسط سینہ بنظر حفاظت پہنایا گیا ہی اور اسلیے اوسپر کوئی جرات نہین کرسکتا -

لا تغزون الدهر آل مطرف	لا ظالما ابدا ولا مظلوما

المطرف لبطن من عقيل وهم اقارب عمرو بن الخليع ترجمہ تو کبھی آل مطرف سی مت لڑ نہ ظالمانہ کہ تو اونپر ظلم کرے اور نہ مظلومانہ کہ تو خواستگار انتقام ہو -

قوم رباط الخيل وسط بيوتهم	واسنة زرق تخال نجوما

الرباط من الخيل ما فوق الخمس - وتخال مجهول من خاله اذا حسبه ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ گھوڑونکے طویلے یا پایگاہ اون کے گھرونکے بیچ مین ہی اور چمکتی نیزے کہ جو بسبب کثرت چمک کے روشن ستارے گمان کیے جاتے ہین -

ومخرق عنه القميص تخاله	وسط البيوت من الحياء سقيما

المخرق الممزق عطف على رباط الخيل ترجمہ اور اونمین گہرے ہوئے وہ شخص ہی جسکا کرتہ بسبب کثرت خدمت مہمانان یا بسبب اشتغال جنگ کے پارہ پارہ ہی یعنے ان

اشتغال کے مصروفیت کی سبب اوسکو تبدیل لباس کی فرصت نہین ملتی وہ ایسی حالت مین ہی کہ تو اوسکو اونکی گہر ونمین بباعث شدت شرم وحیا بیچارہ سمجہ لیتا اوسکو اس امر کی شرم آتی ہی کہ اوسکا جیسا دل چاہتا ویسی خدمت مہمانان نہین ہو سکتی۔

حتی اذا رفع اللواء رایتہ ❊ تحت اللواء علی الخمیس زعیما

الزعیم السید الکفیل لامور الناس۔ والخمیس الجیش الذی یکون لہ مقدمۃ وساقۃ ای موخرۃ وقلب ومیمنۃ ومیسرۃ **ترجمہ** وہ ایسی ہی حالت پر رہتا ہی یہان تلک کہ جب لڑائی کے لیے جہنڈا اوٹہایا جاتا ہی تو تو اوسکو جہنڈے کے تلے بڑے لشکر پر سردار اور اوسکا کارساز دیکہیگا۔

لن تستطیع بان تحول عزہم ❊ حتی تحول ذا الہضاب یسوما

الہضاب الجبال الضعار او التلال۔ ویسوم بالتحتانیۃ فالمہملۃ جبل **ترجمہ** تجکو ہرگز یہ مقدور نہو گا کہ اونکی عزت اونسے بدلکر دوسرونکو دیدی یہان تلک کہ تو کوہ یسوم کو جسکے ساتہہ بہت پہاڑیان ملی ہوئی ہین اوسکی جگہہ سے اوٹہا کر دوسری جگہہ رکہدے اور یہ محال ہی پس اونکی عزت کی تحویل بہی محال ہی۔

ان سالموک فدعہم من ہذہ ❊ واذ قد کفے لک بالرقاد نعیما

ہذہ اشارۃ الی الحرب **ترجمہ** اگر وہ لوگ تجہسے صلح کرلین تو اونسے لڑنا چہوڑدے کہ اونکی صلح غنیمت ہی اور اپنے گہر مین خیر کے جتیہر ونسے جاکر سورہ کہ یہ سونا تیرے لیے کافی اور پوری نعمت ہی۔ **وقالت ایضا ویقال بل قالہا ابوہا**

نحن الاخائل لایزال غلامنا ❊ حتی یدب علی العصا مذکورا

الدبیب علی العصا کنایۃ عن الشیب **ترجمہ** ہم بنی الاخیل کے لوگ ہین ہم مین کا ہر یک لڑکا محافل مین مذکور ومشہور رہتا ہی یہان تلک کہ وہ بوڑہا ہو جاوی اور لاٹہی کے سہارے سے چلنے لگے یعنی تمام عمر

تبکی السیوف اذا فقدن اکفنا ❊ جزعا وتعلمنا الرفاق بحورا

ترجمہ جبکہ تلوارین ہماری ہتیلیونکو گم کرینگی تو گہبراکر رونے لگین گی اور ہمارے یاران ہمسفر ہماری کثرت عطا کی سبب ہمکو دریا جانتے ہین خلاصہ یہ ہی کہ ہم لوگ جامع شجاعت وسخاوت کے ہین۔

ولنحن اوثق فی صدور نسائکم ❊ منکم اذا بکر الصراخ بکورا

الصراخ الاستغاثۃ وصوت المستغیث۔ وبکر بکورا اذا اتی بکرۃ **ترجمہ** اور ہم بخدا تمہاری عورتونکے سینونمین تمسے زیادہ قابل اعتماد ہین جبکہ فریادخواہ کی آواز بوقت صبح آوے۔ صبح کی خصوصیت کی وجہ یہ ہی کہ غارت کا وقت صبح ہی۔ **وقال آخر**

یستیہون سیوفا فی صرامتہم ❊ وطول انضیۃ الاعناق والامم

الصرامۃ تصمیم العزم والمضی فی الامور۔ والانضیۃ جمع نضی بالنون والضاد المعجمۃ اعلی العنق وہو ممدوح فی الرجال۔ والامم جمع امۃ وہو القد یقال ما احسن امتہ

ترجمہ وہ لوگ اپنے ارادونکو پورے کرتے ہین اور گردنکی اور قدونکی درازی مین تیز تلوارونسے تشبیہ دیجاتی ہین۔

اذا غدا المسك یجری فی مفارقهم — راحوا تخالهم مرضی من الکرم

ترجمہ جبکہ مشک اونکی مانگونمین بہیلجاتا ہے یعنے جبکہ وہ لوگ اپنی بزم انس مین بوقت صبح شرابنوشی کرتے ہین اور حسب عادت ملوک و روسا مشک کا استعمال کرتے ہین تو وہ اوسوقت ایسی حیا اور وقار سے بیٹہتے ہین اور ایسے ہوجاتے ہیں کہ تو اونکو اونکے کرم اور وقار کے سبب مریض سمجہنے لگے کہ وہ اوسوقت وہ کچہہ حرکت نہین کرتے جیسے چہچہورے لوگ کیا کرتے ہین۔ وقال آخر یرثی الربیع وعمارة ابنی زیاد العبسی

فان تکن الحوادث جرّفتنی — فلم ار هالکا کابنی زیاد

یقال جرف الطین بالجیم فالمهملة اذا ذهب کله کجرفه مشددا والمراد ههنا الاستیصال۔ وروی خرقتنی وغیرتنی ترجمہ سو اگرچہ حادثات روزگار نے بسبب ہلاک برادران واحباب کے میرا استیصال کردیا یا جلادیا ہے اور میری حالت دگرگون کردی ہے مگر مین نے کوئی مرنیوالا ربیع وعمار زیاد کے دو بیٹونکی مانند سخی و محنت کش نہین دیکہا۔

هما رمحان خطّیّان کانا — من السمر المثقّفة الصعاد

والخطی نسبة الی الخط قریة بالبحرین ینسب الیها الرماح۔ والسمر جمع اسمر۔ والسمرة اجود الوان الرمح وثقف الرمح قومه۔ والصعاد جمع صعدة وهو الرمح الطویل ترجمہ وہ دونون از قسم سیاہ گندم گون لنبی تیز ونکی درازی قامت اور اعتدال مین دو نیزے ساخت بوئے خط کے تہے۔

تهال الارض ان یطأ علیها — بمثلهما تسالم او تعادی

تهال مجهول من اهال التراب اذا صبه الی تحت او من هاله اذا اخافه۔ وان بتقدیر اللام او من ترجمہ زمین اونکے چلنے سے نیچے کو دبائی جاتی ہے یا اونکے زور کے چلنے سے خوف دلائی جاتی ہے۔ یہ دونون شخص ایسے تہے کہ اون جیسے لوگونکے اعتماد پر ای مخاطب تو صلح کرسکتا ہے یا کسی سے لڑسکتا۔ وقال آخر

کریم یغضّ الطرف فضل حیائه — ویدنو واطراف الرماح دوان

الفضل البقیة منصوب علی الظرفیة او علی انه مفعول له ومرفوع علی انه فاعل الیغض۔ والدوانی جمع دان بمعنی القریب ترجمہ وہ سخی ہے کہ زندگی بہر احباب کی خطا و چشم پوشی کرتا ہے۔ یا اوسکی زندگانی کی شرافت و خوبی چشم پوشی کرتی ہے اور ایسے وقتین پاس آتا ہے جبکہ میدان جنگ مین طرفین کے نیزونکی بہالین آپسمین ملجاوین یعنے بڑا بہادر ہے۔

وکالسیف ان لاینته لان متنه — وحدّاه ان خاشنته خشنان

ترجمہ اور وہ شخص تلوار کی مانند ہے اسبات مین کہ اگر تو اوسکو نرمی سے چہوئے تو اوسکا چہونا تجکو نرم معلوم ہوگا اور اگر اوسکو سختی سے چہوئے تو اوسکی دونون دہاریں سخت معلوم ہونگی۔ تلوار دو دہاریکوار دو مین کتی کہتے ہین۔ وقال العجیر السلولی

ان ابن عمّی لابن زید وانّه — لبلّال ایدی جلّة الشول بالدم

البلال مبالغة من بله والجلة بالكسر العظام من الابل - والشول جمع شائلة وهي من النوق ما اتي عليها من حملها او وضعها سبعة اشهر ثم جف لبنها ترجمہ بیشک میرا چچا کا بیٹا حقیقت میں زید ہے اور وہ بیشک دونوں ہاتھ بڑی موٹی اونٹنیوں کو خون بہت تر کرنیوالا ہے - یعنی بھالوں کو ایسے ناقہ ہائے فربہ کی کونچ کاٹتا ہے اور ذبح کرتا ہے

طلوع الثنايا بالمطايا وسابق	الى غاية من بينهم ايف دم

الطلوع مبالغة الطالع كالصبور - والثنية العقبة - ويكني بطلاع الثنايا عمن يركب صعاب الامور - وابتدره عاجلة والجملة نعت غاية ترجمہ بذریعہ سواری ناقوں کی بڑی بڑی مشکل کام اختیار کرتا ہے اور اوس حد تلک بڑھجاتا ہے جو شخص اوس حد تلک بڑھجاوے وہ لوگوں اور اپنے ہمسروں میں مقدم اور پیشوا گنا جاتا ہے -

يسرك مظلوما ويرضيك ظالما	ويكفيك ما حملته عند مغرم

ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو وہ تجھکو خوش کرتا ہے یعنی ظالم سے تیرا انتقام لیتا ہے اور جب تو ظالم ہو تو بھی تجھکو راضی رکھتا ہے کہ تیری طرف سے تاوان اور دیت ادا کر دیتا ہے اور تاوان دینے کے وقت جو تو اوسکے ذمہ کر دے وہ اوسکو تنہا کافی ہوتا ہے -

من النفر المدلين في كل حجة	بمستحصد من جولة الراي محكم

يقال ادلى بحجته اذا احتج بها لانه يطلب باحتجاجه فوز الشي فشبه بارسال الرجل دلوه في البير ليزنع الماء - واراد بالحجة موضع الاحتجاج - والمستحصد المستحكم - وجولة الراي الراي الجائل في الامور ومن بيانية ترجمہ وہ اون لوگوں میں سے ہے جو ہر قضیہ میں تیز اور محکم رائے سے حجت پکڑتے ہیں -

جديرون الا يذكروك بريبة	ولا يغرموك الدهر ما لم تغرم

الريبة التهمة - واغرمه الزمه - والدهر منصوب على الظرفية ترجمہ وہ لوگ اس امر کے لائق ہیں کہ تیرا ذکر تہمت سے نکریں اور کبھی تجھپر وہ تاوان نہ ڈالیں جسکو تو خود بخوشی نہ قبول کرے -

وقال ايضا

اقول لعبد الله وهنا ودوننا	مناخ المطايا من منى فالمحصب

الوهن آخر الليل - ومنى مني مكة - والمحصب موضع رمي الجمار من منى متصل به ترجمہ میں کہتا ہوں اپنے رفیق عبد اللہ سے آخر شب میں جبکہ قیامگاہ مادہ شتران مقام منی اور محصب کا ہمسے وری تھا -

لك الخير علّلنا بها علّ ساعة	تمر وسهواء من الليل يذهب

علله بشغله به - والضمير المجرور للمحبوبة - والسهواء قدر من الليل وروي تهوار وهو بمعناه ترجمہ خدا تیرا بھلا کرے ہمکو محبوبہ کے ذکر سے بہلا کاش ایک ساعت گزر جائے اور کسی قدر رات کٹ جاوے -

فقام فادنى من وسادي وساده	طوي البطن ممشوق الذراعين شرجب

طوی البطن خمیص البطن من طوی کرضی اذا جاع فاعل قام — والمشوق خفیف اللحم — والشرجب الطویل **ترجمہ** سو اپنی جگہہ سے اوٹھا اور میری بستر سے اپنا بستر قریب کیا ایک شخص خالی شکم پتلا ہر دو بازو دراز قد نے یعنی عبد اللہ نے جسمین یہ اوصاف جمع تھے یعنی وہ پہرتیلا اور چالاک تھا نہ بہدا اور کاہل۔

بعید من الشیٔ القلیل احتفاظه — علیک ومنزور الرضا حین یغضب

الاحتفاظ الغضب وعلیک متعلق بہ — والمنزور القلیل **ترجمہ** تہوڑی چیز پر تجہسے خفا ہونا اوس سے دور ہے یعنی تہوڑی چیز پر تجہسے ناراض نہین ہوتا بلکہ عفو کرتا ہے اور جب وہ خفا ہو تو کمتر راضی ہوتا ہے یعنی مستقل ز بہاری بہر کم ہے۔

ہو الظفر المیمون ان راح او غدا — بہ الرکب والتلعابۃ المتحبّب

الظفر کتف الفائز بمرادہ — التلعابۃ کثیر اللعب **ترجمہ** وہ کامیاب مبارک ہے اگر اوسکے پاس قافلۂ شتر سوار ونکا شام کو آدے یا صبح کو اور بڑا کہلاڑا اور محبوب القلوب ہے یعنی خوش طبع ومہمان نواز ہے۔

وقال ابو دہبل فی الازرق المخزومی

ما ذا رزئنا غداۃ الخلّ من رمع — عند التفرق من خیم ومن کرم

الخل بالمعجمۃ الطریق النافذ بین الرملتین والرمل المستطیل — والرمع کمنع موضع والخیم بالکسر العادات الکریمۃ ومن بیانیۃ لما **ترجمہ** کسقدر سخت مصیبت کرم عام وعادات کریمہ کی ہمکو پہنچائی گئے جبکہ ہمنے لبنی ریتی مقام رمع مین صبحکی ہنگام مفارقت ممدوح یعنی ازرق کے کی

ظلّ لنا واقفا یعطی فاکثر ما — قلنا وقال لنا فی وجہہ نعم

ترجمہ ہماری لیے دن چڑہے تلک کہڑا رہا کہ ہمکو بہت مال بخشتا تہا سو جو ہمنے اوسکے روبرو کہا اور جو اوسنے ہمارے روبرو کہا اونکا جواب اکثر ہان تہا یعنی جو اوسنے ہمسے کہا اوسکو ہمنے ہان کہا اور تسلیم کیا اور جو ہمنے اوس سے مانگا اوس کی جواب مین اوسنے ہان کہا اور ہمکو دیا۔

ثم انتحی غیر مذموم واعیننا — لما تولی بدمع سافح سجم

انتحی قصد ومر — والجار والمجرور متعلق بمحذوف ای تلبست **ترجمہ** پہر وہ ہمسے جدا ہوا اچہے حال مین اور جبکہ اوسنے ہمسے پشت پہیری تو ہماری آنکہین اشک ریزان سے بہری ہوئی تہین

تحملہ الناقۃ الادماء معتجرا — بالبرد کالبدر جلّی داجی الظلم

الادماء الناقۃ البیضاء — والمعتجر المعتم — والبرد الثوب المخطط — والداجی المظلم — والظلم جمع ظلمۃ **ترجمہ** وہ سفید ناقہ پر دہاری دار عمامہ باندہے ہوئے تہا مثل بدر کے کہ اوسنے اندہیرونکی تاریکی کو روشن کر دیا ہو۔

وکیف انساک لا نعماک واحدۃ — عندی ولا بالذی اولیت من قدم

ترجمہ ای ممدوح مین تجکو کیونکر بہول جاؤں اور حال یہ ہے کہ تیری نعمتیں مجپر ایک نہین بلکہ بیشمار ہین اور نہ تیری عطا جو تونے مجکو بخشی ہے پرانی ہو گئی ہے

نئی نئی عطائین عنایت کرتا ہی تو اونکو مین کیونکر فراموش کرسکتا ہون —

وقال الیضا فیه

مازلتُ فی العفوِ للذنوبِ واطلاقِ لعانٍ بجرمه غلِقِ

العانی الاسیر — والغلق کالمغلق المرہون الذی لایرجی انفکاکہ ترجمہ تو ہمیشہ گناہون کی بخشش مین رہتا ہی اور اوس قیدی کے ازاد کرنے مین جو اپنے گناہ مین ایسا گرو ہی جسکے چھوٹنے کے امید نہین ہی —

حتے تمنّی البراۃ انّھم ⁂ عندک امسوا فی القدِ والحلقِ

البراۃ جمع بار یعنی البری من الذنوب — والقد بالکسر السیر الذی یشد بہ الاسیر — والحلق جمع حلقۃ ترجمہ یہانتک کہ غیر قصور مندون نے آرزو کی اسبات کی کہ وہ تیرے پاس تسمون اور بیڑیون مین قید ہوتے تاکہ تیرے کرم سے بہرہ ور ہوتے — **وقال الحزین اللیثی فی علی بن الحسین بن ابی طالب رضی ویقال انہا للفرزدق والصحیح ان الابیات للفرزدق ومن خبرہا ان ہشام بن عبد الملک کان قد حج ومعہ سادات الشام فجہد ان یستلم الحجر فلم یقدر علیہ لکثرۃ الازدحام حتی جاء علی بن الحسین رض فطاف فلما بلغ الحجر تفرق الناس عنہ فسال سادات الشام ہشام بن عبد الملک فقال لا اعرفہ وکان یعرفہ فقال الفرزدق انا اعرفہ ثم انشد الا ان البیتین الاخیرین للحزین —**

ہذا الذی تعرف البطحاء وطأتہ ⁂ والبیتُ یعرفہ والحِلُّ والحرمُ

البطحاء المسیل الواسع فیہ دقاق الحصی — والمراد بہ بطحاء مکۃ ترجمہ یہ وہ شخص ہی جسکے نشان قدم کو وسیع پتہریلہ کہا لا مکہ کا جانتا ہی اور بیت اللہ اوسکو جانتی ہی اور حل اور حرم یعنے سب جانتے ہین —

ہذا ابن خیرِ عبادِ اللہ کلہم ⁂ ہذا التقیُّ النقیُّ الطاہرُ العلمُ

ترجمہ یہ بیٹا اوس شخص کا ہی جو ساری بندگان خدا سے بہتر ہی یعنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا — یہ پرہیزگار پاک طاہر مشہور اور نمایان مثل کوہ کی یا دین کی امور سے برادو قف کا ہے

اذا رأتہ قریشٌ قال قائلہا ⁂ الی مکارمِ ہذا ینتہی الکرمُ

ترجمہ جبکہ قریش اوسکو دیکھے تو اونکا کہنے والا یہ کہی کہ اوس شخص کی عمدہ کامون تک کرم کی انتہا ہی یعنی اس سے زیادہ نہین ہو سکتا —

یکادُ یمسکہ عرفانَ راحتہ ⁂ رکنُ الحطیمِ اذا ما جاء یستلمُ

العرفان منصوب علی انہ مفعول لہ — والراحۃ الکف — والحطیم لہ معان مختلفۃ والمناسب منہا ہہنا ہو ما بین الرکن الاسود الی الباب والی المقام — والاستلام فی الاصل ہو لمس الحجر وغلب فی لمس الحجر الاسود ترجمہ جبکہ وہ حجر اسود کو چھونے آوی تو اوسکی ہتیلی کی شناخت کے سبب قریب ہے کہ رکن حجر اسود اوسکو روک لے کیونکہ وہ اوسکو خوب جانتا ہی اور اوس سے برکت حاصل کرنا چاہتا ہے

ایُّ القبائلِ لیست فی رقابہم ⁂ لاوّلیۃِ ہذا اولہ نِعَمُ

اراد بالاولیۃ الاوائل ۔ والنعم جمع نعمۃ ترجمہ قبائل عرب مین کونسا قبیلہ ہی جنکی گردنون مین اس شخص کے بزرگون یا خاص اوسکی نعمتونکے بار نہون کیونکہ وہ لوگ سبکی ہادی ہین

بکفہ خیزران ریحہا عبق ۔ من کف اروع فی عرنینہ شمم

الخیزران القضیب وکل عود لین ۔ واراد بہ العود الذی یکون فی ایدی الملوک یونث ۔ والعبق کالکتف المنتشر الفائح ۔ والاروع من یعجبک حسنہ وجمالہ او شجاعتہ والعرنین مقدم الانف ۔ والشمم العلو ویکنی بہ عن المجد والشرف ترجمہ اوسکے ہاتھ مین ایک چہری ملوکانہ ہی جسکی خوشبو ہر طرف پہیل رہی ہی اس سبب سے کہ وہ ہاتھ مین ایک شخص جمیل و شجاع کے ہی جو اونچی ناک والا ہی یعنے بلند مرتبہ خلاصہ یہ کہ اوسکے ہاتھ کی خوشبو چہڑی مین اثر کر گئی ۔

یغضی حیاء و یغضی من مہابتہ ۔ فما یکلم الا حین یبتسم

ترجمہ وہ براہ حیا چشم پوشی کرتا ہی اور اوسکی ہیبت حق کے سبب لوگونکی آنکہین اوسکے روبرو بند ہوئی جاتی ہین یعنے کوئی اوسکو خوب نہین دیکہہ سکتا اسلیے وہ کلام نہین کرتا مگر ہنسکر تاکہ لوگ اوسکے روبرو کچہہ گفتگو کر سکین اور ہیبت زدہ نہون ۔ وقال آخر

اذا انتدی واحتبی بالسیف دان لہ ۔ شوس الرجال خضوع الجرب للطالی

انتدی الرجل اذا شہد نادی القوم ۔ واحتبی بالسیف اذا وضعہ قدامہ محتبیا کانہ احتبی بہ ویکون عند عقد الجوار او عزم الحرب ۔ والشوس جمع اشوس من شوس کفرح اذا نظر بموخر العین ویکنی بہ عن التکبر ۔ والجرب جمع اجرب ۔ والطالی من یطلی البعیر الاجرب بالقار ترجمہ جبکہ وہ قوم کی محفل مین تشریف لاتا ہی اور گوٹ باندہکر اپنی تلوار آگے رکہہ لیتا ہی (اور اسطرحکی نشست بوقت عقد صلح یا عزم جنگ ہوتی ہی) تو متکبر اور سرکش لوگ اوسکے ایسے مطیع ہو جاتے ہین جیسے خارشتی شتر روغن قار ملنے والیکا مطیع ہو جاتا ہی بسبب پہنچنے کونہ راحت کے ۔

کانما الطیر منہم فوق ہامہم ۔ لا خوف ظلم ولکن خوف اجلال

کون الطیر فوق الراس کنایۃ عن السکون والسکوت تاما کاملا ترجمہ لوگ اوسکے سامنے ایسے خاموش بیٹہتے ہین کہ گویا اونکے سر پر پرندے ہین کہ سر ہلے اور اوڑ گئے اور یہ سکوت اوسکے ظلم کے خوف سے نہین مگر بخوف اوسکی ہیبت اور جلال کے ۔ وقالت لیلی الاخیلیۃ

فانی لم اکد آتیک تہوی ۔ برحلی رادۃ الاصلاب ناب

تہوی بہ اسرع بہ ۔ والرادۃ مخفف الرائدۃ من راد اذا جاء و ذہب ۔ والاصلاب جمع صلب محرکۃ وہو عظم طویل من الکاہل الی اصل الذنب اراد بہا فقار الظہر و معنی رادۃ الاصلاب مضطربۃ الفقار من شدۃ الہزال ۔ والناب الناقۃ المسنۃ ترجمہ مین تو آپ ارادہ کی قریب کبہی نہین تہی کہ تمہارے پاس ایسے حالمین آون کہ میری کجاوہ ایک ناقہ پیرکی پشت پر ہی بسبب شدت لاغری کے کہ کہٹر کہٹر کرتے ہین تیز لیے جاتی ہی ۔ خلاصہ یہ کہ ایسے سقیم حالمین آنا بتقاضائے احتیاج شدید ہی سو وقت کرم ہی یہ اشعار حجاج کی مدح مین ہین

قریح الظہر یفرح ان یراہا ۔ اذا وضعت ولیتہا الغراب

الولیۃ ما یبسط من النمد تحت الرحل ۔ والغراب فاعل یفرح ترجمہ وہ ناقہ کمر لگی ہوئی ہی جبکہ اوسکا عرق گیر اوسکی پشت سے اوتار لیا جاوے تو اوسکو دیکہنے سے

کو اخوش ہوتا ہی کیونکہ وہ اوسکا گوشت نوچ کہاتا ہی   وقال العریان لسهلة ووهم غیره

مررت علی دار امرء السوء حوله   لبون کعیدان بجائط بستان

اللبون الناقة ذات اللبن والتنکیر للجنس والعیدان کشیطان طوال النخل۔ والحائط البستان والمراد به ما یحیط به ترجمہ ایک شخص بد ذات بخیل کے گہر پر میرا گزر ہوا جسکے گرد باغکی احاطہ مین وہ دودہ دینے والی اونٹنیان بلند قامت مثل تنہ درخت خرما کی کہڑی تہین۔

فقال الا اضحت لبونی کما تری   کان علی اکبادها مین اقدان

اللبة الصدر والقدن القصر المطین ترجمہ سو اوس بخیل نے مجہسے کہا کہ ای شخص سن کہ میری دودہ دینے والی اونٹنیان جیسا کہ تو دیکہتا ہی ایسی فربہ ہوگئین گویا اونکے سینون پر محلونکی کہنگل چڑہ رہی ہی یعنی اونکی فربہی کا یہ سبب ہی کہ وہ بسبب آنکہ ہاکے اونپر سفر نہین کرتا اور نہ کبہی مہمانونکے لیے ذبح کیجاتی ہین تاکہ خوف دبلی ہو جاوین

فقلت عسی ان تحوی الجیش سربها   ولا واحد یسعی علیها ولا اثنان

السرب الجماعة۔ یسعی علیه یعدو ترجمہ سو مین نے اوس سے کہا کہ قریب ہی کہ لشکر اونکو لوٹے اور اونکے گروہ کو احاطہ کرلے اور تم مین کا نہ ایک اونپر سوار ہو کر چل سکے اور نہ دو کیونکہ وہ سب دشمنونکی قبضہ مین آجاوینگی جیسا کہ کہتے ہین۔ مال موذی نصیب ظالم۔

ورحت الی دار امری الصدق عنده   مرابط افراس وملعب فتیان

راح اذا ذهب رواحًا وقد یستعمل مطلقًا۔ والصدق الاحکام فی الفعل اذا اضیف الیه موصوف ترجمہ اور وہان سے مین ایک عمدہ راستباز آدمی کے گہر کیطرف گیا جسکے آس پاس گہوڑونکے طویلے اور جوانون کے کہیل کود کی جگہہ تہی۔

ومنحر میناث یجر حوارها   وموضع اخوان الی جنب اخوان

المنحر موضع النحر۔ والمیناث من الابل ما تلد انثی والاناث تکون عزیزة عندهم۔ ویجر مجهول من جره۔ والحوار بالمهملة مضمومًا وقد یکسر ولد الناقة حین تضعه والاخوان جمع اخ بمعنی الخوان معرب ترجمہ اور اوسکے آس پاس اون اونٹنیونکے ذبح کی جگہہ ہی جو ہمیشہ مادہ بچہ جنتی یعنی الیسا مہمان نواز ہی کہ مہمانون کیلیے ایسی قیمتی ناقہ ذبح کرتا ہی جو ہمیشہ مادہ بچہ جنتی ہی اور جنکا بچہ بسبب صغر زمین پر کہینچا جاتا ہی یا بعد ذبح کے اوسکی شکم سے کہینچا جاتا ہی اور اوسکے گرد بہائیون کے بیٹہنے کی جگہہ ہی یا خوان دہرنیکی جگہہ ہی پہلو مین اور بہائیونکی یا اور خوانونکی۔

فقلت له انی اتیتک راغبًا   بذعلبة تدمی وانی لوجعان

رغب فیه اذا طمع فیه ورغب علیه اذا انقطع الیه۔ والذعلبة بکسر الذال فالمهملة فالموحدة الناقة السریعة السیر والعافی التاجر ترجمہ سو مین نے اوس سے کہا کہ مین تیرے پاس بطمع تیری بخشش کے ایک ناقہ لیکر آیا ہون جسکے پاون بسبب فرسودگی کے خون آلودہ ہین اور مین ایک تاجر شخص ہون۔

فقال الا أهلاً وسهلاً ومرحبا	جعلتك مني حيث أجعل أشجاني

الشجن الحزن والهم ترجمہ سو اوسنے جواب دیا کہ سن تو گھر مین ایک شخص نرم مزاج اور سخی کے آیا اور میرا گھر تیرے لیے جاے آسایش و وسیع ہی مین نے تیری جگہہ اپنے جسم مین اوس جگہہ کی جہان اپنے غم وارادہ رکھتا ہون یعنے دل مین۔

فقلت له جادت عليك سحابة	بنوء يندي كل فغو وريحان

اراد بالنوء المطر الذي يكون به وهو النجم الساقط وقد كانوا ينسبون اليه الريح والمطر ويندي يرطب۔ والفغو بالفاء والغين المعجمة نور الحناء ترجمہ سو مین نے اوسکی جواب مین کہا یعنے یہ دعا دی کہ تجہپر ایسے جوگ سے مینہ برسیو جو ہر گل حنا و ریحانکو تر و تازہ کردے۔

وقلت سقاك الله خمر سلافة	بماء سحاب حائر بين مصدان

السلافة الخمر العتيقة۔ والحائر المتردد۔ والمصدان بالفم جمع مصد وهو الهضبة العالية ترجمہ اور مین نے اوس سے کہا کہ خدا تجکو شراب کہنہ ابر کے پانیسے ملی ہوئی جو اونچی اونچی ٹیلون مین حیران اور گہر ہوئیا ہووے **وقال آخر** هو عبد الله بن محمد بن سالم بن يونس الخياط المعروف بابن الخياط كان مولى قريش اوهذيل يمدح الخليفة المهدي فلما انشده اعطاه خمسين الف درهم فجاد بها في الحال من ما كان عنده۔

لمست بكفي كفه ابتغي الغنى	ولم ادر ان الجود من كفه يعدي

اعداه اذا جاوزه ترجمہ مین نے اپنی ہتیلی سے اوسکی ہتیلی چہوئی لطلب تونگر کے اور یہ مین نے نجانا کہ بخشش کا مضمون اوسکی ہتیلی سے بڑہ کر میری ہتیلی مین آجاتا کہ مین نے تمام مال عطا سے اپنی مال مملوک کے فقیرونکو بخشدیا اور مین خود فقیر ہوگیا

فلا انا منه ما افاد ذو الغنى	افدت واعداني فاتلفت ما عندي

الافادة بمعنے الاستفادة كما في قوله أنهب فيه لذي الحي مجمل ترجمہ سو مین نے اوس سے وہ چیز حاصل نکی جو تونگرون نے اوس سے حاصل کی تہا اوسکی سخاوت کا اثر مجہہ میں سرایت کرگیا اسلیئے جو کچہہ میری پاس تہا اوسکو بہی تلف کر بیٹہا۔ **وقال آخر**

اذا لاقيت قومي فاسأليهم	كفى قومي بصاحبهم خبيرا

ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کرکے کہتا ہی کہ جب تو میری قوم سے ملے تو اونسے میرا احوال پوچہہ کہ مین کس صفات کا آدمی ہون کیونکہ میری قوم اپنے رفیق یعنے میرا احوال جاننے کے لیئے کافی خبردار ہی

هل اعفو عن اصول الحق فيهم	اذا عسرت واقتطع الصدورا

اسقطت الهمزة القطعية للضرورة۔ والاقتطاع اخذ الشي القليل من الكثير۔ واراد بالصدور القروح ترجمہ یہ پوچہہ کہ آیا مین اونسے رکوس سوال معاف کردیتا ہون جبکہ وہ تنگدست ہوجاتی ہین یا نہین اور بہت مین سے تہوڑا سا لیلیتا ہون۔ **وقال عمرو بن الاطنابة احد بني الخزرج**

قال عمرو بن الاطنابة

انّی من القوم الذین اذا انتدوا	بذلوا بحق اللہ ثم النائل

انتدی الرجل اذا جلس فی نادی القوم - وحق اللہ الواجب - والنائل النفل الزائد ترجمہ مین بیشک اوس عمدہ قوم مین سے ہون کہ جب وہ لوگ برادری کی محفل مین رونق افروز ہون تو اول حق واجب ادا کرتے ہین پھر نفل غیر واجب -

المانعین من الخنا جاراتہم	والحاشدین علی طعام النازل

الطعام بمعنے الاطعام مصدر والحاشد المجتمع ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ عورتون کو فحش سے منع کرنیوالی ہین چہ جائیکہ خود مرتکب فحش ہون اور وہ لوگ آنیوالے مہمانکی کہانا کہلانے پر سب مجتمع اور متفق ہین -

والخالطین فقیرہم بغنیہم	والباذلین عطاءہم للسائل

ترجمہ اور وہ لوگ اپنے فقیر کو اپنے تونگر کے ساتھہ ملانیوالی ہین اور وہ لوگ اپنی عطا سائل کیلیے خرچ کرنیوالی -

الضاربین الکبش یبرق بیضہ	ضرب المہجہج عن حیاض الآبل

الضاربین ماخوذ من ضربہ عنہ اذا دفعہ - وبرق لمع - والمہجہج من لیطرد الابل عن الحوض بعد ماشربت الماء - والکبش السید العظیم - والآبل صفاالابل کالتامر واللابن ترجمہ وہ بڑی سردار کو جسکا خود چمکتا ہو ایسا مارا ہٹاتی ہین جیساکہ اونٹونکو بعد پانی پینے کے ہٹانیوالا اونٹ والیکی حوض سے ہٹا دیتا ہے -

والقاتلین لدی الوغا اقرانہم	ان المنیۃ من وراء الوائل

القرن ہو المثل المساوی فی القوۃ - والوائل من وئل اذا فرمنہ الموئل بمعنے المفر ترجمہ اور وہ لوگ اپنے ہمسرونکو لڑائی مین مار ڈالتے ہین اور بہاگتی نہین ہونکہ موت بہاگنے والیکے پیچھے لگی رہتی ہے -

والقائلین فلا یعاب کلامہم	یوم المقامۃ بالقضاء الفاصل

مقامۃ المجلس ترجمہ وہ لوگ بروز بزم حکم قطعی دینے والے ہین اور اونکی کلام پر کوئی عیب نہین لگایا جاتا -

خزر عیونہم الی اعدائہم	یمشون مشی الاسد تحت الوابل

زر بالمجتمعین النظر باحد الشقین ویکنی بہ عن الاستحقار والوابل المطر ترجمہ اونکی آنکہین اونکے دشمنونکی طرف ترچہی ہین یعنی اونکو متکبرانہ بنظر حقارت دیکہتی ہین اور میدان جنگ مین ایسی اطمینان سے چلتے ہین جیساکہ شیر باران شدید مین بسبب حرارت مزاجکی چلتی ہین یعنی مرنیسے نہین ڈرتے -

لیسوا بانکاس ولا میل اذا	ما الحرب شبت اشعلوا بالشاعل

الانکاس جمع نکس وہو الرجل الضعیف - والمیل بالکسر جمع امیل وہو من لایثبت علی الفرس ومن لاترس معہ ولاسیف - وشبت مجہول من شب النار

اذا اوقدها - واشعل النار الهبها - درجل شاعل ذو اشتعال وارادبه الشجاع ترجمہ وہ لوگ ضعیف اور کم سواہنیں ہیں جبکہ آتش جنگ جلائی جاوے تو اوسکو بذریعہ ایک بہادر شخص اپنی قوم کے جو خوب لڑتا ہو شعلہ زن اور تیز کر دیتے ہیں۔ وقالت حبیبۃ بنت عبد العزی العورانیہ

الا بی الفتی بز تلک نا قتے	فکسا منا سمہا النجیع الاسود

الہمزۃ للانکار - والی بمعنی عن - وتلکا علیہ اذا اعتل علیہ - وبرء علم المدوح - والفاء جزائیۃ - والشرط محذوف ای ان تلکا ر - والنجیع الدم الطری المائل الی سواد ما - وکسا بمعنی ستر ترجمہ کیا سخی بر جیسے سخی سے میری ناقہ پیچھے ہٹیگی یا مان جائیگی انکار کریگی یعنی ایسا نہونا چاہیئے اور اگر وہ پیچھے ہٹے تو اوسکی سموں کی موزونکو خون سیاہ چھپائے یعنی وہ خون میں غرق ہو جاوینں خلاصہ یہ ہی کہ اگر وہ ایسا کرے تو اوسکی کونچیں کاٹی جاوین۔

انی ورب الراقصات الی منی	بجنوب مکۃ ہدیہن مقلد
اولی علی ہلک الطعام الیۃ	ابدا اولکنی ابین وانشد

الرقصان نوع من سیر الابل یقال لہ الخبب - والجنوب جمع جنب - والہدی ما یہدی الی مکۃ من الدواب - والمقلد بشیء من الاشیاء للعلامۃ - والجملۃ حال من الراقصات والایلاء الاقسام والفعل منفی فی الحقیقۃ والاصل لا اولی کما فی قول امرء القیس ع فقلت یمین اللہ ابرح قاعدا والجملۃ جواب القسم وخبر ان - والہلاک الفناء - والالیۃ الیمین - والابین من الابانۃ المتعدی - والنشد من النشدہ بالمد اذا لزم علیہ القسم ترجمہ قسم ہی اون مادہ شترونکی جو مکہ کے اطراف میں ہنسی کیطرف جاتی ہیں ایسے حال میں کہ اونمیں سے قربانیاں مار پہنائی ہوئی ہیں کہ میں بیشک بوقت آنے مہمان کے اسبات کی کہ میرے پاس کہانیکی چیزیں تمام ہو گئیں قسم نہیں کہاتا مان جو میرے پاس ہوتا ہی اوسکو ظاہر کر دیتی ہوں اور مہمان کو قسم دیتی ہوں کہ طعام موجود میں سے تہوڑا بہت کہالے۔

وصی بہا جدی وعلمنی ابی	نفض الوعاء وکل زاد ینفد

الضمیر المجرور للخصلۃ - والنفض الہز والتحریک مفعول علمنی ترجمہ اس خصلت کی وصیت میری دادا نے کی اور میرے باپ نے مجکو مہمانوں کیلیے برتن کا خالی کرنا سکہایا اور حال یہ ہی کہ ہر توشہ تمام ہو جاتا ہی اگرچہ بخل کیا جاوے۔

فاستحفظ حمیتک لا ابالک واحترس	لاتخرقنہ فارۃ او جدجد

الحمیت زق السمن - وخرقۃ شقہ - والجد جد کہدہد طائر صغیر یاکل الزق ویخرقہ - ولا ابا لک عار ترجمہ سو تجکو اپنے باپ کی پروانہ رہے اپنی گھی کے مشکیزہ کی حفاظت اور نگہبانی مہمانونکی لیے کر کہیں تیری مشک کو چوہا یا جدجد جو ایک چہوٹا پرندہ چرم خوار ہوتا ہی کاٹ نڈالے یعنی اپنی ظرف کی حفاظت کر اور اوسکا سامان درست رکھ

وقال مالک بن جعدۃ التغلبی

فابلغ صلہبا عنی وسعدا	تحیات ماثرہا سفوح

صھابٍ و سعد علان لرجلین۔ المآثر جمع ماثرۃ وہی المکرمۃ اتی تو ثر ای تنقل وتذکر۔ والسفور جمع سفر بمعنی الکتاب او جمع سفر الصبح بمعنے بیاضہ ترجمہ سو صہاب اور
سعد کو میری طرف سے ایسی سلام کے تحفے پہونچا دی جنکے مشہور عمدگیان اور خوبیان مثل صبح کے روشن ہین یا کتابون مین لکہی جاتے ہین۔ یہ کلام بطور استہزا ہی۔

فانّک یوم تاتینی حربیا ۔۔۔ تحلّ علیّ یومئذ نذورُ

الحریب المسلوب وحل علیہ وجب علیہ ترجمہ کیونکہ البتہ جس روز تو لٹا کہسٹا میری پاس آویگا تو اوسدن مجہپر منتون کا ایفا لازم ہو جاویگا یعنی اون منتونکا جو مین نے تیری
لوٹی جانیکیلیے مانی ہین۔

تحلّ علیّ مفرّہۃٌ سِنادٌ ۔۔۔ علیٰ اخفافہا علقٌ یمورُ

المفرہۃ من فرہت الناقۃ اذا ولدت اولادا کریمۃ۔ والسناد الناقۃ القویۃ۔ والعلق الدم ومار الدم سال ترجمہ اوس روز مجہپر کونچی کاٹنا ایک اچہے اور قوی بچے دینے والے
ناقہ کا واجب ہو جاویگا جسکے موزون پر بسبب کونچی کاٹنے کے خون بہتا ہو۔

لِاُمّک ویلۃٌ وعلیک اُخری ۔۔۔ فلا شاۃٌ تنیلُ ولا بعیرُ

رفع شاۃ علی انہ فاعل محذوف ای فلا یرجی منک شاۃ۔ والانالۃ الاعطاء ترجمہ تیری ماںپر ایک افسوس ہی کہ تجہہ جیسے نالائق کو جنا اور تجہپر دوسرا افسوس ہی کہ تو ایسا
کمینہ پیدا ہوا اسواسطے تجہسے یہ امید نہیں کیجاتی کہ تو کسیکو کوئی بکری دی یا کوئی شتر ان اشعار کا اسرار یہین لانا اس لحاظ سے ہے کہ شاعر اپنے ایفای نذور کی تعریف کرتا ہی

وقال عبید اللہ الحوالی من الازد ہو عبد اللہ بن حوالۃ الازدی صحابی کریم ویحتمل ان یکون نسبۃ الی حوالۃ بن ہنی وہم بطن من الازد۔

لمّا تعیّا بالقلوص ورحلہا ۔۔۔ کفی اللہ کعبا ما تعیّا بہ کعبُ

تعی بالامر اذا لم یہتد لوجہ مرادہ۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ۔ وکعب علم مرفوع فاعل الفعل ترجمہ جبکہ ناقہ کعب تہک گئی اور وہ ناقہ اور اوسکی کجاوہ کی بابت نا شناسا
ہوا یعنی اوسکو یہ نسوجہا کہ اون دونونکو کیا کری تو خداوند تعالی کعب کے اوس امر کو کافی ہو گیا جسمین وہ ناکامیاب ہوا اور بیان کفایت اگلی شعر مین ہی۔

دعونا لہا قبّار فیقاعنۃ بہٖ ۔۔۔ یجزّ بہا فینا کما یجزّ النہبُ

القین العبد ترجمہ ہمنے اوس ناقہ کیلیے ایک اپنے رفیق غلام کو چہری سمیت بلایا کہ وہ اوس ناقہ کی گوشت کو ہم مین ایسی تقسیم کرتا تہا جیسے مال غنیمت تقسیم کیا جاتا ہی

لَعَمری لقد ضیّعتَ یا کعبُ ناقۃً ۔۔۔ یسیرا علیہا ان یضمّ بہا الرکبُ

اضرّ بہ ضرۃ ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم ای کعب مین نے بیشک تیری ایسی ناقہ ضائع اور ہلاک کر دیکہ اوسپر سوار ہو کر سوار ونکو اوسکا تیز چلانا ایک امر سہل و آسان تہا
اوسکی ڈہٹنے کی حاجت نتہی۔

موکّلۃً بالاوّلین فکلّما ۔۔۔ ذا تنتُ فقۃً فالاذلون لہا نُصُبُ

بالنصب نعت ناقہ۔ واراد بالاولین اوائل الرکب السابقین منہم۔ والنُصُب بالضم والضمتین کل ما عبد من دون اللہ کانہ یوفضون ای یسرعون الیہ من بعید قال
اللہ تعالی کانہم الی نصب یوفضون ترجمہ ایسی ناقہ کہ وہ پیش روان قافلہ پر اسلیے متعین تہی کہ اونکو پکڑے سو جب وہ کسی قافلہ کو دیکہتی تو جو لوگ قافلہ سے بڑہکر

ہوتی ہوتے وہ اونکی طرف ایسے دوڑتے ہین جیسے بت پرست اپنی بت کیطرف بی تحاشا دوڑتے ہین ۔ وقال حجر بن خالد یمدح النعمان بن المنذر

سمعتُ بفعلِ الفاعلین فلم اَجِدْ ۔۔۔ کمثلِ ابی قابوس حزمًا ونائلا

ابو قابوس کنیۃ النعمان ترجمہ مین نے نیکی کے کام کرنیوالون کی کام سنے ہین مگر مثل نعمان کی ہوشیاری اور احسان مین کسیکو نہین پایا ۔

تساق الیک الغیث من کل بلدۃ ۔۔۔ الیک فاضحی حول بیتک نازلا

ترجمہ سو میرا خدا ہر شہر سے باران ہنکالاوی اور تیرے گہر کے گرد برس پڑی یعنی اوسکو دعا دیتا ہی ۔

فاصبح منہ کلُّ وادٍ حللتہ ۔۔۔ من الارض مسفوح المذانب سائلا

المذانب بالذال المعجمۃ فالنون مسائل الماء ترجمہ اور اوس باران سی ہر نالہ اوس زمین سی جسپر تو فروکش ہووی بہتی ہوئی نالیان جاری ہو جاوین ۔ یہ دعا کا تتمہ تہا

متی تُنعَ یُنعَ الجودُ والبأسُ والتقی ۔۔۔ وتُصبح قلوص الحرب جرباء حائلا

نعاہ اخبر بموتہ ۔ وکلا الفعلین مجہول ۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ ۔ واضیف الی الحرب اضافۃ المشبہ بہ الی المشبہ والجرباء تانیث الاجرب ہو مابہ الجرب ۔ والناقۃ الجرباء تکون ضعیفۃ مطرودۃ ۔ والحائل العقیمۃ من الابل ترجمہ ای نعمان جب تیری موت کی خبر دیجاویگی تو بخشش اور رعب و پرہیزگاری کی موت کی خبر دیجاویگی یعنے تیری ساتہہ ہی یہ صفات سب جاوینگی اور لڑائی کی جوان ناقہ خارشتی یعنے ضعیف و مبغوض اور بانجہہ ہو جاویگی یعنے فن حرب بھی تیری ساتہہ ہی جاتا رہیگا ۔

فلا مَلِکٌ ما یدرکنّکَ سعیُہ ۔۔۔ ولا سُوقۃٌ ما یمدحنک باطلا

ما زائدۃ موکدۃ فی کلا الموضعین ۔ والسوقۃ ما دون الملک فانہ یسوقہ حیث یشاء ترجمہ سو کوئی ایسا بادشاہ نہین ہی کہ امور خیر مین اوسکو کوشش تیری کوشش کو پہونچ جاوی اور کوئی رعیت تیری جہوٹی تعریف کرے بلکہ تیری تعریف سچ ہے اگرچہ اپنے زعم مین مبالغہ کری ۔ وقال آخر

ومُستنبحٍ بعد الہُدُوِّ دعوتہ ۔۔۔ بشقراءَ مثلِ الفجر ذاکٍ وَقودُھا

الہدو سکون اللیل ویراد بہ سکون الرجال واصواتہم ۔ والشقراء نعت النار ۔ والذاکی المشتعل ۔ والوقود بالضم مصدر وبالفتح ما یوقد بہ النار ترجمہ اور بہت مہمان شب آیندہ کتونکو بہوکانیوالی جنکو ٹہر جانی لوگونکی آواز کے ہین کہ مین نے اونکو بذریعہ سرخ آگ کے جو مثل صبح کی روشن تہی اور جسکا جلانا یا ایندہن شعلہ زن تہا اپنی طرف بلایا ۔

فقلت لہ اھلا وسھلا ومرحبا ۔۔۔ بموقد نارٍ محمدٍ من یرودھا

الباء متعلق بمحذوف ای تلبست وعنی بموقد النار نفسہ ومحمد اسم فاعل من احمدہ اذا رضی فعلہ ومذہبہ ۔ وراد ہ طلبہ ترجمہ جب وہ میری پاس آیا تو مین نے اوس سے کہا کہ تو اپنے کنبہ مین آیا اور اچھی راہ چلا اور تجکو آفرین تو پہونچا ایسی آگ جلانیوالیکے پاس یعنے میری پاس کہ جو اوسکے پاس آتا ہی اوسکی کام سے خوش ہوتا ہے

نصبنا لہ جوفاءَ ذاتَ ضبابۃٍ ۔۔۔ من الدُّھم مبطانا طویلا رکودھا

الجوفاء القدر الواسعة الجوف - والضبابة الظلمة الرقيقة التي قد تحدث في الشتاء عند غروب الشمس واستعير للدخان والبخار ومن الدهم بيان للجوفاء وهي القدور السود لدوامها على الاثافي - وفيه اشعار بكثرة امتثال هذا القدر - والمبطان وسيع البطن **ترجمہ** ہمنے اوسکے لیئے دیگ بڑی شکم کی بھاپ اوٹھنی والی جو منجملہ اون دیگونکی تھے جو بسبب ہمیشہ چولہی پر چڑھی رہنے کے سیاہ رہتی ہین اور عظیم البطن ہین اور جو بسبب کلانی کے چولہی پر بہت دنون رہتی ہی چڑہا دی -

فان شئت نُوَّنَاكَ فِي الحي مُكرمًا ۔۔۔ وان شئت بلَّغناكَ ارضا تُرِيدُهَا

ترجمہ اور ہمنے اوس سی کہا کہ اگر تو چاہی تو ہم تجکو اپنی قوم مین عزت و آبرو سی جگہہ دین اور اگر تو چاہی تو تجکو اوسجگہہ پہونچا دین جہان تیرا ارادہ ہو - **وقال آخر**

ومُستَنبِحٍ تهوي مساقطُ راسِه ۔۔۔ الى كل شخصٍ فهو للسمع اصورُ

تهوي تسقط - ومساقط الراس مواضعه التي يسقط الرجل عنها - والشخص ما يرى من سواد الانسان وغيره من بعيد - والاصور افعل من صور كفرح اذا مال **ترجمہ** اور بہت سی کتی بھونکانیوالی راہ بھولی ہوئی راتکو آنیوالے ہین کہ اونکی سر کے اطراف ہر سیاہی کیطرف جو دور سے نظر آتی ہی گرتے ہین اور میل کرتے ہین سو وہ آواز کے سننے کیطرف مائل اور کان لگائے ہوئے ہین کہ اوسکی سمت جائین -

يُصَفِّقُهُ انفُ من الريح باردٌ ۔۔۔ ونكباءُ ليلٍ من جمادى صَرْصَرُ

صفقة ضربه بيده - وانف الريح مقدمها - والنكباء الريح التي تنكب اي تنحرف عن كل جهة فلا يكون له جهة معين - والمراد بالجمادي ايام الشتاء والبيت تحت مستنبح **ترجمہ** ایسا کتی بھونکانیوالا کہ اگلی ٹھنڈی اور چوبادی راتکی ہوا ایام سرما کے جھکڑ اوسکی موںہہ پر تہپڑ سے مارتے ہین -

حبيبٌ الى كلبِ الكريم مُناخُه ۔۔۔ بغيضٌ الى الكوماءِ والكلبُ ابصرُ

بالجر على انه نعت مستنبح وهو اقرب وبالرفع على انه خبر محذوف - ومناخه مرفوع فاعل حبيب وفاعل بغيض المستكن اي هو **ترجمہ** اوس مہمان شب آیندہ کا آنا اور اوسکا شتر بٹھانا مرد سخی کے کتے کو محبوب ہے کیونکہ وہ تجربہ سی جان گیا ہی کہ میرا مالک مہمان کیلیئے شتر ذبح کریگا اور اوسمین سی مجکو خوب کھانیکو ملیگا اور اوسکا آنا ناقہ بلند کوہان کو سخت ناگوار ہی بخوف اپنی ذبح کی اور اس امر کو اوسکا کتا خوب جانتا ہی -

حضأتُ له ناري فابصرَ ضوءَها ۔۔۔ وما كاد لولا حضأةُ النارِ يُبصِرُ

حضأ النار اوقدها - والجملة جواب رب **ترجمہ** ایسے مہمان کیلیئے مین نے اپنی آگ روشن کی سو اوسنے دور سی اوس آگ کی روشنی دیکھی اور میری سمت آیا اور اگر آگ کی روشنی نہوتی تو وہ کسی چیز کے دیکھنے کے پاس بہی نہ پہٹکتا -

دعته بغير اسمٍ هلُمَّ الى القِرى ۔۔۔ فاسرى يَبُوعُ الارضَ والنارُ تَزهَرُ

باع الارض قطعها بخطوات واسعة - وتزهر النار اشتد ضوءها **ترجمہ** سو اوس آگ نے اوسکو بے نام لیئے بلایا کیونکہ وہ نیز نہ جانتی تہی اور اوس اجنبی مہمان کا نام [illegible]

اور بزبان حال اوس سے کہا کہ ضیافت کہانی جلد تشریف لائی تو وہ راتکو ایسے حال مین چلا کہ بلندی بلندی ٹگونسے زمین قطع کرتا تہا اور آگ برابر روشن تہی۔

فلما اضاءت شخصه قلت مرحبا	هلمّ وللصالين بالنار ابشروا

ترجمہ سو جبکہ آگ کی روشنی نے بسبب قریب ہو جانیکے اوسکی جسم کو صاف دکھلا دیا تو مین نے اوس سے کہا کہ مرحبا تشریف لائیے اور مین نے اون لوگو جو آگ سے تاپ رہے تہی یہ کہا کہ مہمان کے آجانیسے خوش ہو۔

فجاء ومحمود القرى يستفزّه	اليها وداعي الليل بالصبح يصفر

يعني محمود القرى نفسه واستفزه جذبه. والمراد بداعي الليل من يدعو الناس في آخر الليل كالديك والموذن. وصفر بالصبح ماخوذ من صفر الحمار اذا دعا للماء اي ليطلب الصبح ترجمہ سو وہ مہمان آیا اور وہ شخص جسکی مہمانوازی کی تعریف کیجاتی ہی اپنے مین اوسکو تاپنے کیلیے آگ کیطرف کہینچتا تہا اور رات مین پکارنے والا جیسا موذن اور مرغ صبحکو بلاتا تہا یعنے رات آخر ہو گئی تہی۔

تأخرت حتى لم تكد تصطفي القرى	على اهله والحق لا يتأخر

اصطفاه عليه اذا فضله عليه ترجمہ مین نے اوس سے کہا تو نے آنیمین تاخیر کی یہانتک کہ ایسا سمجہہ مین آیا کہ قریب ہوا کہ تو نے میزبانونکی دعوت کو عمدہ نہونیکے سبب قبول و منظور نہین کیا مگر تیرا حق ہمپر واجب تہا اور حق پیچھے نہین رہتا بلکہ ذی حق کو پہونچ کر رہتا ہی۔

وقمت بنصل السيف والبرك هاجد	بهازره والموت في السيف ينظر

نصل السيف حديدته. والبرك اسم جمع للابل البارکة. والهاجد النائم. والبهازر بتقديم المعجمة على المهملة جمع بهزرة وهي الناقة العظيمة. والنظر فيه تامل ترجمہ اور مین تلوار کا پہل یعنی برہنہ شمشیر لیکر اوٹہا جبکہ بیٹہی ہوئے گلہ شتر کی ناقہ ہای کلان سوتی تہین اور موت میری تلوار کو بتامل دیکہتی تہی کہ کیونکر اوسکا استعمال کرتا ہی۔

فاعضضته الطولى سناما وخيرها	بلاء وخير الخير ما يتخيّر

عضضته الشيء اذا جعلته عاضا له. والبلاء النعمة. والخير المال. وتخير اختار ترجمہ سو مین نے اوس تلوار کو اوس ناقہ کی قاطع کردی جو بلحاظ کوہان سب سے لنبی و باعتبار نعمت ہونیکی یا امتحان کے سب سے بہتر تہی اور عمدہ مال وہ ہی جو پسند کیا جاوی۔

فاوفض عنها وهي ترغو حشاشة	بذي نفسها والسيف عريان احمر

وفض اليه مشى اليه مسرعا. واوفض عنه هرب عنه كذلك. ورغت الناقة صوتت. والحشاشة لبقية النفس حال وكلمة ذي زائدة. والنفس الجسد ترجمہ اور شتر وسکی پاس سے بہاگے ایسے وقتمین کہ وہ ناقہ بسبب باقی رہنے روح کے جو اوسکی بدن مین تہی بلبلاتی تہی اور میری تلوار ننگی اور اوسکی خونسے سرخ تہی۔

فباتت رحاب جونة من لحامها	دفوها بما في جوفها يتغشمر

الرحا کالغراب القدر الوسیعة العظیمة - والجونة السوداء - واللحام جمع لحم وارادبہ اصناف اللحم او قطعاتہ ترجمہ سو بڑی دیگ سیاہ نے تمام شب ایسی حال مین گزاری کہ ناقہ کے قسم قسم کے گوشتون سے جوش کہاتی تہے اور اوسکا موںہہ بسبب اوس گوشت اور شوربہ کی جو اوسمین تہے بار بار اوبلتا تہا وقال آخر

وما بک فیّ من عیب فانّی ۔۔۔ جبان الکلب مہزول الفصیل

جبان الکلب کنایۃ عن الجود فان الجواد یاتیہ کثیر من الناس فیصیر کلبہ معتادا بہم ولا یہر علیہم وکذا مہزول الفصیل فان الکریم یسقی الضیوف الالبان ونیاقہ فیبقی فصیلہ او ولد ناقتہ جائعا فیصیر مہزولا ترجمہ اور جو عیب مجہہ مین ہو سو ہو مگر بیشک میرا کتا مرنجان ہے بسبب کثرت آمد ورفت مہمانان کے اور میری ناقہ کا بچہ دبلا ہے کیونکہ اوسکا دودہ مین مہمانونکو دیتا ہون اور وہ بسبب گرسنگی کے دبلا رہتا ہے خلاصہ یہ کہ مین سخی ہون اور عیوب کی مجکو پروا نہین ہے ۔ وقال آخر

ساقدحُ من قدری نصیبا لجارتی ۔۔۔ وان کان ما فیہا کفافا علی اہلی

ترجمہ اب مین اپنی ہمسایہ کا حصہ اپنی ہنڈیا سے قدح بہر کے نکالونگا اگرچہ ہنڈیا کا کہانا بقدر ضرورت میرے کنبہ ہی کی ہو۔

اذا انت لم تشرک رفیقک فی الذی ۔۔۔ یکون قلیلا لم تشارکہ فی الفضل

ترجمہ جبکہ تو اپنے رفیق کو تہوڑے کہانے مین شریک نہین کریگا تو اوسکو حاجت سے زیادہ کہانے مین بہی شریک نہین کریگا ۔ وقال عمرو بن الاہتم

ذرینی فان الشحّ یا امّ ہیثم ۔۔۔ لصالح اخلاق الرجال سروق

ترجمہ اے ام ہیثم مجکو چہوڑ کہ مین اپنا مال خرچ کرون کیونکہ بخل لوگونکی نیک عادتونکا بڑا چور ہے یعنی اوس سے اچہی عادتین سب جاتی رہتی ہین۔

ذرینی وحطّی فی ہوای فانّنی ۔۔۔ علی الحسب الزاکی الرفیع شفیق

حطّی فی ہواہ وافقہ ۔ والشفیق من شفق بمعنی اشفق اذا خاف ترجمہ تو مجکو میری مرضی پر چہوڑ اور تو میرے ارادے مین میری موافق ہوجا کیونکہ مین اپنی صفات نیک وروشن وبلند پر خائف ہون کہ بسبب بخل کے اونپر کچہہ ننگ عائد نہو جاوے۔

ذرینی فانّی ذو فعال تہمّنی ۔۔۔ نوائب یغشی رزءہا وحقوق

ترجمہ تو مجکو بطور خود چہوڑ کیونکہ مین نیک کامون والا ہون مجکو حوادث روزگار اور جسقدر اونکی حقوق اس غم مین مبتلا کرتی ہین کہ حوادث کا صدمہ میرے مال کو گہیر لے اور فنا کردے اور پہر سخاوت کرنیکا موقع نرہے سو سخاوت مین درنگ نہ چاہیئے۔

وکلّ کریم یتّقی الذمّ بالقری ۔۔۔ وللحقّ بین الصالحین طریق

ترجمہ اور ہر سخی بذریعہ ضیافت مہمانان مذمت سے بچتا ہے اور مہمانونکی حق کا نیک لوگونمین ایک راہ کشادہ ہے جو بند نہین ہوسکتا۔

لعمرک ما ضاقت بلادٌ باہلہا ۔۔۔ ولکنّ اخلاق الرجال تضیق

ترجمہ تیری زندگی کی قسم شہر بہی باشندون کیلیے تنگ نہین ہوتی مان لوگونکی عادتین تنگ و خراب ہوجاتی ہین اوراسلیے شہر بہی تنگ معلوم ہونے لگتے ہین

عروة بن الورد

وقال عروة بن الورد

اِنّی امْرُءٌ عافی اِنائیَ شِرْکَۃٌ ۔۔۔ وَاَنْتَ امْرُءٌ عافی اِنائِکَ واحِدُ

العافی بقیۃ القدر وما یرد علی من یعیر القدر من جانب المستعیر والسائل ۔ والشرکۃ بمعنے المشترک الکثیر والواحد نقیضہ ترجمہ بیشک مین ایک مرد ہون کہ میرے برتن کے سائل لوگ بہت ہین اور تو ایک مرد ہی کہ تیرے برتن کا سائل ایک ہی ۔

اَتَھْزَاُ مِنِّی اَنْ سَمِنْتَ وان تری ۔۔۔ بِوَجْھِی شُحُوبَ الحَقِّ والحَقُّ جاھِدُ

الشحوب تغیر اللون ترجمہ کیا تو مجہپر اس بات سی ہنستا ہی کہ تو موٹا اور طیار ہو گیا ہی اور تو میرے چہرہ کا رنگ بدلا ہوا بسبب ادای حقوق و تاوانات دوستون کے دیکہتا ہی اور یہ امر درست ہی کہ ادای حقوق انسان کو مشقت مین ڈالتا ہی ۔

اُقَسِّمُ جِسْمِی فی جُسُومٍ کَثِیرَۃٍ ۔۔۔ واَحْسُو قَراحَ الماءِ والماءُ بارِدُ

اراد بالجسم ما یغذو الجسم من الطعام ۔ والحسو الشرب بلا تکلف ۔ والقراح الماء الخالص ۔ وکنی ببرد الماء عن سنۃ القحط ترجمہ مین اپنے جسم کی غذا بہت سے جسمون مین بانٹتا ہون کیونکہ مین مہمانونکو کہلاتا ہون اور مین خالص پانی ایام قحط مین غٹ غٹ پیتا ہون اور مساکین کو کہانا کہلاتا ہون تو میرے دبلے ہونیکا کیا تعجب ہی ۔

آخر

وقال آخر

اَجَلَّکَ قَوْمٌ حِینَ صِرْتَ اِلَی الغِنیٰ ۔۔۔ وَکُلُّ غَنِیٍّ فِی القُلُوبِ جَلِیلُ

اجلہ اعدہ جلیلا ۔ وصار الیہ مال الیہ ترجمہ تجکو قوم نے بزرگ شمار کیا جب تیرا رخ تونگری کیطرف ہوا اور اسکا کیا تعجب ہے کیونکہ ہر تونگر لوگونکے دلونمین جلیل القدر ہوتا ہی ۔

ولیس الغِنیٰ اِلّا غِنیً زَیَّنَ الفَتیٰ ۔۔۔ عَشِیَّۃَ یَقْرِی اَوْ غَداۃَ یُنِیلُ

الانالۃ الاعطاء ترجمہ اور درحقیقت تونگری نہین ہی مگر وہ تونگری کہ جوان سخی کو زینت دیدے جس شام کو وہ مہمانونکی ضیافت کرے یا جس صبح کو فقراء اور مساکین کو بخشش عطا فرماوے ۔

وَلَمْ یَفْتَقِرْ یَوْماً وَاِنْ کانَ مُعْدِماً ۔۔۔ جَوادٌ وَلَمْ یَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِیلُ

المعدم الفقیر ۔ واستغنی الرجل صار غنیا ترجمہ اور سخی کسی روز محتاج نہین ہوتا اگرچہ تہیدست ہو کیونکہ اوسکا دل ہمیشہ غنی رہتا ہی اور غنی دلکی صفت ہے اور بخیل ہرگز تونگر نہین ہوتا کیونکہ وہ ہمیشہ دولت اکٹہا کرنیکا حریص ہوتا ہی اور حریص ہمیشہ فقیرونکی مانند ہوتا ہے ۔ وقال المثلم بن ریاح المری

قال المثلم بن ریاح المری

بَکَرَ العَواذِلُ بِالسَّوادِ یَلُمْنَنِی ۔۔۔ جَھْلاً یَقُلْنَ اَلا تَرَیٰ ما تَصْنَعُ

بکرہ اتاہ بکرۃ واراد بالسواد سواد آخر اللیل فان لنساء العرب کن یلمن ازواجہن فی الاسحار علی شرب اللیل - ولقلن بدل من یلمین ترجمہ زنان ملامتگر
میرے پاس تڑکے کو براہ نادانی ملامت کرتی آئین وہ مجھسی کہتی تہین کیا تونہین دیکہتا جو تو صرف اموال کررہاہی -

أفنيتَ مالكَ في السَّفاه وانما	امرُ السفاهة ما امرتكَ اجمعُ

ترجمہ وہ کہتی تہین کہ تونے اپنا مال بری کام مین تمام کردیا اور میری نزدیک کمینگی کا وہ کام ہی جسکو وہ سب مجھکو فرماتے ہین یعنی بخل -

وقتودِ ناجيةٍ وضعتُ بقفرةٍ	والطيرُ غاشيةُ العوافي وُقّعُ

القتود جمع قتد وہو عود الرحل - والناجية الناقة القوية السريعة السير من النجاء وہو سرعة السير - والقفر الارض التي لا ماء فيها ولا كلاء - والعوافي جمع عافٍ وہو کل طالب رزق او فضل في الوقع جمع واقع ترجمہ اور بہت سے چوب پالان ناقہ قویہ تیزرو کے ہین کہ مین نے اونکو چٹیل میدان مین زمین پر رکہدیئے اور ناقہ مذکور کو قوافل آنے جانیوالون کیلئے ذبح کردیا ایسے حالمین کہ شکاری پرندی سائلونکو اور فقیرونکو بسبب اپنی کثرت کی ڈہانکنی والی تہی اور اوپر گری جاتی تہے

بمهنّدٍ ذي حليةٍ جرّدتُه	يبري الاصمَّ من العظام ويقطعُ

المهند السيف المحدد او المصنوع بصنعة الهند - والجار والمجرور متعلق بوضعت والبري القطع - والاصم المحكم الشديد ترجمہ مین نے اوسکو ایسی تیز یا ہندی زیور پہنائی ہوئی تلوار سے ذبح کیا جو سخت اور مضبوط ہڈیونکو کاٹ ڈالتی تہی -

لتنوبَ نائبةٌ فتعلمَ انّني	ممّن يُغرُّ على الثناء فيُخدعُ

اللام للتعليل - والنوب النزول والاصابة - والنائبة القافلة النازلة - ولغر مجہول بمعنی یخدع ترجمہ یہ کام مین نے اسلیئے کیا تا کہ کوئی قافلہ اترنیوالا اوترے اور وہ یہ امر جان لے کہ مین اون لوگونمین سے ہون جو تعریف پر فریفتہ کیے جاتی ہین اور اوسکی فریب مین لائی جاتے ہین یعنی مین کریم ہون اور کریم جلد بہکی مین آجاتاہی بخلاف بخیل لیچر کے کہ وہ کسیطرح بہکتاہی نہین ہے -

انّي مقسّمُ ما ملكتُ فجاعلٌ	اجراً لآخرةٍ ودنيا تنفعُ

اول مفعولي الجعل محذوف اي جاعل اياه اجرا للآخرة ترجمہ مین بیشک اپنی اشیاء مملوکہ کو بانٹ دینے والا ہون واسطے اجر آخرت کی اور واسطے دنیا کی کہ مال کا خرچ کرنا مجکو حصول نیکنامی کیلئے اور نیز مساکین کو مفیدہی

وقال ابو البرج القاسم بن حنبل المري في زفر بن ابي هاشم بن مسعود بن سنان المري

ارى الخلّانَ بعد ابي خبيبٍ	وحجرٍ في جنابهمُ جفاءُ

الجناب ما حول الدار واراد به النفس - والجفاء الشدة وسوء الخلق - والجملة الظرفية في محل النصب على الحالية ترجمہ مین دوستون کے دلون مین

بعد مرجانے ابی حبیب و حجر کے اونکی جناب مین شدت وجفا دیکھتا ہون —

مِنَ البیضِ الوجوهِ بنی سنانٍ ‏ ‏ ‏ ‏ لو انّک تستضیٔ بهم اضاؤا

ترجمہ وہ دونون جوانان سفید روئی سنان سے ہین اگر تو اونسے روشنی طلب کرتا تو وہ تجکو روشنی عنایت کر دیتے یعنی تو اگر اونسے بہلائی کا طالب ہوتا تو وہ تیرا بہلا کر دیتے

لهم شمس النهار اذا استقلّت ‏ ‏ ‏ ‏ ونورٌ ما یغیّبه العماءُ

استقلت الشمس اذا ارکدت فی الظهیرة وکنی به عن الظهیرة — والعماء السحاب ترجمہ البتہ وہ لوگ مثل اوس آفتاب نیمروز کے ہین جبکہ وہ عین سر پر آکر ٹہر جاوے اور وہ ایسے نور ہین جنکو ابر نہین چہپا سکتا —

همُ حلّوا من الشرف المعلّٰی ‏ ‏ ‏ ‏ ومن حسب العشیرة حیث شاؤا

ترجمہ وہ ہی لوگ شرف بلند و نیک صفات جملہ قوم سے اوس جگہہ اوترے جس جگہہ کو اونہون نے پسند کیا —

اُبناة مکارمٍ واُساةُ کلمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ دماؤهم من الکَلَب الشفاءُ

الاساة جمع الآسی وہو من یداوی الجراحات — والکلم الجرح — والکلب محرکہ شبہ جنون یعرض الحیوان من عض الکلب الکلب ترجمہ وہ لوگ عمدہ کامونکو بانی ہین اور زخمونکے معالج ہین — اونکے خون دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو شفا بخش ہین — کہتے ہین کہ اگر کسے بادشاہ کے بائین ہاتہہ کی چہنگلی اونگلی میں سے چہید لگا کر خون لیا جاوے اور چہوارے مین رکہکر کتے کی کاٹے ہوئے کو کہلایا جاوے تو اوسکو شفا ہو جاتی ہے خلاصہ یہ کہ وہ لوگ بادشاہ ہین —

فامّا بیتکم ان عُدّ بیتٌ ‏ ‏ ‏ ‏ فطال السمک واتّسع الفناءُ

ترجمہ سو اگر لوگونکے گہر اور خاندان شمار کیے جاوین تو تمہارا گہر و خاندان ایسا ہے جسکی بلندی بہت اونچی ہے اور اوسکا صحن وسیع ہے جسمین مہمان بکثرت آتے ہین یعنی تم شریف اور سخی ہو —

واَمّا اُسُّه فعلی قدیمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ من العادیّ ان ذکر البناءُ

الاس الاساس — والعادی نسبة الی عاد بن ارم ویکنی به عن القدیم والارکان ابد عہدہم ترجمہ اور رہا تمہارے گہر کی بنیاد سو بڑے عہد عاد کی ہے اگر ذکر بنا کیا جاوے یعنی تمہارا شرف قدیم ہے ترجمہ

فلو انّ السماء دنت لمجدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ومکرمةٍ دنت لکم السماءُ

ترجمہ سو اگر آسمان کسیکی بزرگی اور شرف کے سبب اوسکے پاس آجاوے تو آسمان تمہارے پاس ضرور آجاوے کہ کوئی بزرگ تمسے زیادہ نہین ہے وقال ارطاة بن سہیة المری

فلو انا نعطی من المال مبتغی ‏ ‏ ‏ ‏ به الحمد یعطی مثله زاخر البحر ‏ ‏ ‏ ‏ لظلت قراقیر صیاما بظاهر ‏ ‏ ‏ ‏ من الضحل کانت قبل تجری فی لجج البحر

مبتغی حال من ضمیر المتکلم فی نعطی و یعطی خبر ان — والزاخر المتلاطم — والقراقیر جمع قرقور السفینة العظیمة — والصیام جمع صائم بمعنی القائم الثابت — والضحل بالمعجمة الماء القلیل — واللجج جمع لجة وہو الماء الکثیر ویری الحفرة فی الماء اذا کان عمیقا کثیرا ترجمہ پس اگر وہ مال جو ہم بجان طلب مدح وثنا

ارباب حاجت کو دیتے ہین اگر اوسقدر دریائی عمیق بخشش کری تو اوسکا قریب تمام پانی صرف مین آجاوی اور اسیلیے وہ بڑی کشتیان جو قبل اوسکی بخشش کے گہری اور کثیر پانیمین تہین تہوڑے اور کہلی ہوئی پانیمین کہڑی رہجاوین ۔

ولا تکسر العظم الصحیح تعززًا ۔۔۔ ونغنی عن المولی ونجبر ذا الکسر

التعزز القسر والتغلب ۔ واغنی عنہ دفعتہ ترجمہ اور ہم ثابت ہڈی کو بزور نہین توڑتے یعنے عزیز کو ذلیل نہین کرتے اور اپنے چچا کے بیٹے سے مصائب کو دور کرتے ہین اور ٹوٹے ہوئی استخوان کو درست کرتے ہین یعنے مظلوم کی حمایت کرتے ہین ۔

غلبنا بنی حواء مجدًا وسوددًا ۔۔۔ ولکننا لم نستطع غلب الدھر

ترجمہ ہم تمام حضرت حوا کی اولاد پر بلحاظ بزرگی و سرداری غالب ہوگئے مگر ہمکو یہ طاقت نہوئی کہ زمانہ پر غالب آجاوین ۔ وقال حجر بن حنیفہ العبسی

ولا اُدوم قدری بعد ما نضجت ۔۔۔ بخلاً لتمنع ما فیھا اثافیھا

ودومہ اطالہ والنضج الطبخ الکامل ۔ واسناد المنع الے الاثافی تجوزی ترجمہ مین اپنی ہنڈیا کو بعد خوب پکجانیکی بسبب خست کی دیر تلک چولہے پر چڑہی نہین رکہتا اس غرض سے کہ اوسکا چولہا مساکین کو اوس چیز کے لینے سے منع کری جو اوس ہنڈیا مین ہے بلکہ فورًا مستحقونکو تقسیم کر دیتا ہون ۔

ولا یؤنب تحت اللیل عافیھا ۔۔۔ حتی تقسم شتی بین ما وسعت

غایۃ لمحذوف ترجمہ مجکو چین نہین آتا جبتلک وہ ہنڈیا اون لوگومین جنمین وہ بٹ سکتی ہے تقسیم کیجاوی اور اوسکو رات مین اوسکا سوال کرنیوالا ملامت نکرے یعنی کوئی سائل محروم نرہ جاوی ۔

لا احرم الجارۃ الدنیا اذا اقتربت ۔۔۔ ولا اقوم بھا فی الحی اخزیھا

الدنیا القربی ۔ وقام بہ کفلہ وحفظہ ترجمہ مین اپنی پڑوسن قریب کو جب وہ میری پاس آجاوی عطا سے محروم نہین رکھتا اور مین اوسکا ایسا سرپرست اور محافظ نہین بنتا جس سے اوسکو قوم مین رسوا کرون یعنے اوسکی ایسی سرپرستی بہی نہین کرتا جس سے مجہپر اوسکی معاملہ مین تہمت کا شبہہ ہو اور اس سبب وہ بدنام ہو ۔

ولا اُکلمھا الا علانیۃ ۔۔۔ ولا اُخبرھا الا انادیھا

ترجمہ اور مین اپنی پڑوسن سے گفتگو نہین کرتا مگر کہلم کہلا کیونکہ سرگوشی مورث تہمت ہے اور مین اوسکو کسی بات کی خبر نہین دیتا مگر جبکہ اوسکو پکارتا ہون آہستہ کہنے مین اونچا جائز کا شبہہ ہوتا ہے ۔ وقال المساور بن ہند بن قیس بن زہیر

فدی لبنی ہند غداۃ دعوتھم ۔۔۔ بجو وبال النفس والابوان

الجو الارض المطمئنۃ وبال لگتا ہے نام البنی سبب ذلتۃ التنوین للضرورۃ النفس مرفوع فاعل فدی ترجمہ بنی ہند پر میری جان اور مان باپ وس صبح کو قربان

ہون جبکہ مین نے اونکو فریادرسی کیلیے کہا دریعنی وبال کریانیکی پکارا اور اونہون نے میری فریادرسی کی۔

اذا جارة شُلّت لسعد بن مالك ۔۔۔ لها ابلٌ شُلّت لها ابلان

الشل الطرد۔ والفعل فی کلا الموضعین مجہول۔ واللام فی لہا الاولی للتملیک وفی الثانیۃ للتعلیل ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کی پڑوسن کا شتر ہنکا لیا جاوے یعنے کوئی ہنکا لیجاوے تو اوس ہنکانیوالیکی اوسکی سبب دو شتر ہنکا لیے جاتے ہین یعنی یہ لوگ حق جار کی مثل اپنے حق کی حمایت وحفاظت کرتے ہین۔

اذا عقدت افناء سعد بن مالك ۔۔۔ لها ذمّة عزّت بكل مكان

افناء القوم من تفرق منہم فی الاطراف۔ والضمیر المجرور للجارۃ ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کے وہ لوگ جو اطراف بلاد مین متفرق ہین کسی پڑوسن سے عہد حمایت کرلین تو وہ پڑوسن ہر مقام پر عزیز القدر ہوتی ہے کوئی اوسکی طرف بنظر بد دیکھ نہین سکتا جب متفرق لوگونکا یہ حال ہے تو سرداروں کے عہد کا کیا ذکر ہے۔

اذا سئلوا ما ليس بالحق فيهم ۔۔۔ ابى كل محنيّ عليه وجان

ترجمہ جبکہ اون لوگونسے امر ناحق یعنی ذلت کا سوال کیا جاوے تو اونمین کا ہر مظلوم وظالم یعنے سب کے سب اوس ذلت کی قبول کرنیسے انکار کرتے ہین یعنی کوئی شخص اونمین کا ذلت اختیار نہین کرتا سب عزیز وکریم ہین۔

ودارِ حفاظٍ قد حللتم مهانةً ۔۔۔ بها نيبكم والضيف غير مهان

الواو بمعنے رب۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب۔ وقد حللتم نعت دار۔ ومہانۃ بالرفع فاعلہ نیبکم وبالنصب ظلم لحالیۃ ومعنی بالاہانۃ العقر والنحر۔ والنیب جمع الناب وہی الناقۃ المسنۃ ترجمہ اور بہت سے گھر عزت وآبرو کی حفاظت کے ہین جنمین تم اے بنی سعد بن مالک فروکش ہوئے ایسے حالمین کہ وہان تمہاری ناقہ ہائے جوان بسبب ذبح کے ذلیل کیگئین یعنی مہمانون کیلیے اور تمہارا مہمان عزیز مکرم غیر محتقر رہا۔ وقال آخر

جزى الله خيرًا غالبًا من عشيرة ۔۔۔ اذا حدثان الدهر نابت نوائبه

ترجمہ آل غالب مین قطیعہ عبسیہ کی تعریف کرتا ہے کہ خدا آل غالب کو جو ایک معزز قوم ہے جزائے خیر دے جبکہ حادثات زمانہ کی مصائب مساکین کو پہونچنے لگین کیونکہ وہ ایسے وقت مین مساکین کی پرورش کرتے ہین۔

فكم دافعوا من كربة قد تلاحمت ۔۔۔ علىّ وموجٍ قد علتنى غواربه

تلاحم علیہم تجمع علیہ وغوارب الماء اعالی موجہ ومن موج بالجر عطف علی کربۃ ترجمہ کیونکہ اونہون نے بہت دفعہ وہ مصائب جو مجھپر جمع آئین دفع کین اور وہ موج مجھسے دور کی جسکی جانب اعلی میرے سر سے بلند ہوگئی تھی۔

اذا قلت عودوا عاد كل شمردلٍ ۔۔۔ اشمّ من الفتيان جزلٍ مواهبه

ترجمہ جبکہ مین نے اونسے کہا کہ امر خیر مین یا میدان جنگ مین پھر لوٹو تو اونمین سے ہر جوان طویل القامت عزیز القدر کثیر العطا لوٹ پڑتا ہے۔

اذا اخذت بزل المخاض سلاحہا ۔۔۔ تجرد فیہا متلف المال کاسبہ

البزل جمع بازل وہو الشاب القوی من الابل۔ والمخاض اسم جمع للنوق الحوامل واراد بسلاحہا محاسنہا وامارات عتقہا فانہا تمنعہا عن النحر والعقر فکانہا سلاحہا۔ وتجرد الرجل استعد وتشمر۔ ومتلف المال الجواد وکاسبہ الغازی ترجمہ جبکہ جوان وقوی اونٹنیان اپنے ہتہیار سنبہالتی ہین یعنے اپنی طیاری و فربہی اور اصالت نسل ظاہر کرتے ہین جو انکو ذبح سے مانع ہوتے ہین اسلیے یہ گویا انکے ہتہیار ہوے تو انکے معاملہ مین ایک سخی مال کا لٹانیوالا اور بسبب غارتگری کے پیدا کرنیوالا مستعد و آمادہ ہوجاتا ہے اور بہت سے اونٹنیں سے لوگونکو بخشدیتا ہے اور بہت سے بیدریغ ذبح کرڈالتا ہے۔ وقال آخر

ایا ابنۃ عبد اللّٰہ وابنۃ مالک ۔۔۔ ویا ابنۃ ذی البردین والفرس الورد

یعنی بذی البردین عامر بن احمر بن بہدلۃ ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے عبد اللہ کی بیٹی اور اے مالک کی بیٹی اور اے دو چادر دن والے اور اے سرنگ گھوڑے کے مالک کی بیٹی

اذا ما صنعت الزاد فالتمسی لہ ۔۔۔ اکیلا فانی لست آکلہ وحدی

الاکیل المواکل۔ والالتماس الطلب ترجمہ جب تو کھانا طیار کرے تو اوسکے لیے میرے ساتھہ کھانیوالا تلاش کرلے کیونکہ مین اوسکو اکیلا کھانیوالا نہین ہون

اخا طارقا او جار بیت فاننی ۔۔۔ اخاف مذمات الاحادیث من بعدی

بدل من اکیلا ترجمہ وہ ساتھہ کھانیوالا یا تو کوئی بہائی رات کو مہمان ہونیوالا ہو یا میرے گہر کا ہمسایہ ہو کیونکہ مین اپنے مرجانیکے بعد بری باتونسے یعنی ذکر بد و بخل سے ڈرتا ہون اور ذکر خیر کا طالب ہون۔

وانی لعبد الضیف ما دام ثاویا ۔۔۔ وما فی الا تلک من شیمۃ العبد

ترجمہ اور مین بیشک اپنے مہمان کا جبتلک وہ میرے پاس قیام کرے غلام ہون اور مجہہ مین اس خصلت کے سوا غلام کی کوئی اور خصلت نہین ہے۔ وقال آخر

ولیس فتی الفتیان من جل ہمہ ۔۔۔ صبوح وان امسی ففضل غبوق

جل الشی اکثرہ۔ والصبوح شراب الغداۃ۔ والغبوق شراب المساء والفضل البقیۃ ترجمہ سخیونکا سخی وہ نہین ہے جسکو بڑی فکر اپنی شراب صبح کی ہو اور اگر شام کرے تو بقیہ شراب شام کی پینے ہی پر ہر دم مصروف رہتا ہو۔

ولکن فتی الفتیان من راح او غدا ۔۔۔ لضر عدو او لنفع صدیق

ترجمہ مگر سخیونکا سخی وہ شخص ہے جو شام اور صبح دشمن کے نقصان یا دوست کے نفع کو جاوے یعنی اونہین سے کرے۔

وقال خزاز بن عمرو بن بنی عبد مناف جاہلی

لنا ابل لم يُمتهن ربها — كرامتها و الفتى ذاهب

ترجمہ ہماری ملک مین ایسے شتر ہین کہ اونکی عمدگی اونکی مالکون کو بدنام نہین کرتی یعنے اونکا مالک باوجود اونکی عمدگی کے اونکو سائلونکو دیتا ہی اور مہمانونکے لیے ذبح کرتا ہی پس وہ بدنام نہین ہوتا اور حقیقت یہ ہی کہ ہر جوان سخی اس جہان فانی سے ایکروز عالم باقی کو جانیوالا ہی پس بخل کسلیے کرے۔

هجانٌ بها فامنها الصديق — و يدرك فيها المنى الراغب

الهجان الابل البيض۔ و فیہا متعلق بالراغب ترجمہ وہ شتران سفید ہین کہ دوست کو اونسے اونکی احسان کا عوض دیا جاتا ہی اور جو اونکی خواہش کرتا ہی تو وہ اپنی آرزوون پر کامیاب ہوتا ہی یعنی اونکو دیے جاتے ہین۔

و نطعن عنها نحور العدى — و يشرب منا بها الشارب

ترجمہ اور ہم اونکی طرفسے دشمنونکے گردنین بذریعہ نیزہ بازی کے پہیر دیتے ہین یا اونپر سوار ہوکر دشمنون سے نیزہ بازی کرتے ہین اور دشمنون کی گردنین زخمی کرتے ہین اور ہم مین کا حریص اونکی قیمت سے مینوشی کرتا ہی۔

و نولها في السنين الكلول — اذا لم يجد مكسبا كاسب

یقال آلفہ ایاہ اذا جعلہ الیفا لہ فضمیر الابل مفعولہ الاول والثانی الکلول و ہو جمع کل بمعنی الیتیم والثقیل العاجز۔ والسنین القحط ترجمہ اور ہم اونکو ایام قحط مین یتیمون اور مساکین کا دوست بنا دیتے ہین کہ وہ اونکا دودہ پیوین اور گوشت کہاوین اوسوقت مین کہ بسبب شدت قحط کے کوئی کمانیوالا کمائی کی جگہہ یا کمائی نپاوے۔

و لم تك يوما اذا رُوّحت — على الحي يلفى لها جادب

روح الابل علیہ اذا ردّہا علیہ رواحا۔ والجادب بالجیم فالمہملۃ العائب من جدبہ اذا عابہ۔ والجملۃ فی محل النصب علی انہ خبر کان ترجمہ اور جبکہ وہ شتر شام کو قوم مین لائے جاتے ہین تو کبھی ایسا نہین ہوتا کہ اونکا عیب گیر پایا جاوے کیونکہ وہ نہایت عمدہ ہین۔

حبانا بها جدُّنا والا له — و ضرب لنا خذم صائب

حباہ اعطاہ۔ والجد البخت او ابو الاب۔ والخذم المکثف القاطع ترجمہ اون شترونکو ہمین ہماری نصیب یا ہماری دادی نے خدا اونتعالی اور ہماری شمشیرزنی نے جو لڑائی مین کاٹنے والی اور ٹہیک ہین بخشا ہی۔ وقال منصور بن مسجاح

منصور بن مسجاح

و مختبط قد جاء او ذی قرابة — فما اعتذرت ابلی علیه و لا نفسی

المختبط السائل من غیر وسیلۃ واعتذر علیہ تاخر عنہ ترجمہ اور بہت سے سائل بی وسیلہ یا رشتہ دار میری پاس آتے ہین کہ میرے شتر اور میری طبیعت نے اونکی مہمانداری مین کچہہ عذر اور تاخیر نہین کی۔

حبسنا ولم نسرح لکے لا یلومنا	علی حکمہ صبرا سعودة الحبس

علی حکمہ متعلق بحبسنا او بصبرا - وسرح الابل ساقہا الی المرعی وسعودة الحبس نعت لمحذوف ای ابلا کانت سعودة الحبس ترجمہ ہمنے اوسکے حکم پر وہ شتر جنکو بندہی رہنے کی عادت ہے روک رکہے اور اونکو چراگاہ مین نہ چہوڑا اس غرض سے کہ وہ مہمان ضیافت کی تاخیر کے سبب ہمکو ملامت نکرے -

فطاف کما طاف المصدق وسطہا	یخیر منہا فی البوازل والسدس

المصدق من یاخذ الصدقات من جانب السلطان - والبوازل جمع بازل وہو ابن تسع والسدس جمع سدیس وہو ابن ثمان ترجمہ سو وہ مہمان اون شترونکے درمیان ایسا پہرا جیسا کہ شترون کا صدقہ لینے والا اونمین پہرتا ہے اوسکو اختیار دیا جاتا ہے کہ شتران نہ سالہ وہشت سالہ ذبح کیلیے یا سواری کیلیے جسے چاہے پسند کرلے -

وقال عامر بن حوط من بنی عامر

ولقد علمت لتاتین عشیة	ما بعدہا خوف علی ولا عدم

ترجمہ اور بخدا مین نے جان لیا ہے کہ مجہپر ایک ایسی شام آویگی کہ اوسکے بعد مجہپر نہ کچہہ خوف آویگا اور نہ فقیری یعنی شام موت -

واذور بیت الحق زورة ماکث	فعلام احفل بالتقوض وانہدم

حفل بہ بالی بہ - والتقویض الانہدام ترجمہ اور جاونگا مین سچی گہر یعنی قبر مین جانا ٹہرنے اور قیام کرنیوالیکا جب یہ حال ہے تو کسلیے مین پروا کرون دنیا اون گہرونکی جو گرگئے اور شکستہ ہوگئے ہین -

ولا ترکن للسائلین حیاضہم	ولاحبسن علی مکارمی النعم

سل الحوض نقاہ من السملة وہو البقیة الماء ترجمہ اور مین بیشک حوض صاف کرنیوالونکو اونکی حوض چہوڑدونگا جو چاہین سو کرین اور اپنی چوپاون کو بسبب اپنی سخاوت کے اونکو اپنے گہر مین باندہ رکہونگا تاکہ مہمان تاخیر ضیافت کی باعث مجکو ملامت نکرین - وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار

اقلی علی اللوم یا ابنة منذر	ونامی فان لم تشتہی النوم فاسہری

ترجمہ اپنی بیوی کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای منذر کی بیٹی مجکو کمتر ملامت کر اور سورہ اور اگر تجکو نیند کی خواہش نہین ہے تو جاگتی رہ مگر ملامت مت کر -

الم تعلمی انی اذا الدہر مسنی	بنائبة زلت ولم اتترتر

النائبة الحادثة - والتترتر التزلزل والاضطراب ترجمہ کیا تو نہین جانتی کہ جب زمانہ مجکو مصیبت پہونچادے تو وہ مصیبت مجہسے جدا ہو جاتی ہے اور مین گہبراتا نہین اور مستقل رہتا ہون -

یرانی العدو بعد غب لقائہ	خلیا نعیم البال لم اتغیر

ترجمہ مجھکو میرا دشمن اپنی جنگ کے دوسرے روز بنیم و خوشحال دیکھتا ہی ایسے حالمین کہ بسبب جنگ کے کچھ مجھمین تغیر نہین ہوا۔ دونون شعرمین اپنی استقلال کی تعریف کرتا ہی۔

وراكدةٍ عندي طويلٍ صيامُها … قسمتُ على ضوءٍ من النارِ مبصرِ

الركود القيام كالصيام۔ ومفعول القسمة محذوف ای مافيها والمبصر الواضح ترجمہ اور میری پاس بہت سی دیگین ہین جو بسبب کلانیکی اور بخیت روزمرہ کے ایک عرصہ دراز سے یکدانون پر چڑہی ہوئی ہین اور اونکی اوتارنیکی نوبت نہین پہونچی کہ مین نے اونکے کہانون کو فقیرون پر آگ کی روشنی مین یعنے راتون رات تقسیم کردیا ہی۔

طروقاً فلم افحش وقسمتُ لحمها … اذا اجتنب العافون نار التذوّرِ

الطروق مصدر طرق اذا اتی ليلا منصوب علی الظرفية۔ وافحش الرجل اذا قال الفحش۔ والعذور كالسفرجل السيء الخلق ترجمہ اون دیگون کی کہانی مین نے بوقت آنے مہمانان شب کے تقسیم کیے اور اونکو مثل بخیلونکی کوئی فحش نہین کہا اور اونکی گوشت کو اونمین تقسیم کردیا ایسے وقت مین کہ سائل لوگ بدخلق کی آگ کے پاس ہی نہین پہٹکتے یعنے ایام قحط مین۔

وقال الهذيل بن مشجعة البولاني

اني وان كان ابنُ عمّي غائباً … لمقاذفٌ من خلفه ووارئه

المقاذف المدافع ترجمہ بیشک مین اپنی چچا کے بیٹے کے پیچہے اور گرد و پیش سی اگرچہ وہ غایب ہی تکالیف کو دور کرنیوالا ہون۔

ومفيده نصري وان كان امرءًا … متزحزحًا في ارضه وسمائه

الزحزح التباعد واراد بالارض والسماء الغور والنجد ترجمہ اور مین اوسکو اپنی مدد کا فائدہ بخشتا ہون اگرچہ وہ ایسا شخص ہی کہ اپنے کہار اور بانگر کے مقام مین مجھسی دور رہتا ہی۔

ومتى اجئه في الشدائد مرملاً … القَ الذي في مزودي لوعائه

المرمل من نفد زاده حال من الضمير المنصوب۔ واللام بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ مین اوسکی پاس سختیونکی ہنگام مین جبکہ وہ محتاج ہوتا ہی آتا ہون تو جو توشہ میرے توشہ دان مین ہوتا ہی سب اوسکی برتن مین اولٹ دیتا ہون یعنے مین سخی ہون۔

واذا تتبعت الجلائف مالنا … خلطت صحيحتنا الى جربائه

الجلائف جمع جليفة وهي السنة التي تذهب بالاموال ترجمہ اور جبکہ ایسی سال جو ہماری شترون کو ہلاک کردین ہماری شترونکی پیچہے پڑجادین تو ہماری باقی شتر تندرست اوسکی خارشتی شترون سے ملادی جاتے ہین یعنی ہم ایسے وقت مین بہی اوس سی پرہیز نہین کرتے۔

واذا اتى من وجهه بطريفة … لم اطلع مما وراء خبائه

الوجهة السفر۔ والطريفة الاشياء النفيسة۔ والاطلاع يعدى بعلی والی۔ والخباء ما يكون من وبر او صوف ترجمہ اور جبکہ وہ اپنی کسی سفر سے اشیاء نفیسہ لاتا ہی تو مین اونکو اوسکی ڈیرے کی پیچہے سی بہی جہانک کر نہین دیکہتا یعنی اوسطرف توجہ نہین کرتا لینا تو درکنار ہی۔

الهذيل بن مشجعة البولاني

واذا اكتسىٰ ثوباً جميلاً لم اقل ۔۔۔ ياليت انّ علىّ حسنَ ردائه

حسن ردائه اى ردائه الحسن من اضافة الصفة الى الموصوف ترجمہ اور جبکہ وہ عمدہ لباس پہنے تو مین یہ نہین کہتا کہ کاش یہ اسکی عمدہ چادر میرے بدن پر ہوتی یعنے میر حسد نہین کرتا

واذا غدا يوماً ليركب مَركباً ۔۔۔ صَعباً قعدتُ له على سِيسائه

السيساء نظم فقار الظهر والظهر ترجمہ اور جب کسی روز وہ صبح کو اسلیئے جاوے کہ کسی سواری سخت وسرکش پر سوار ہو تو مین اوس سرکش سواری کی کمر پر جا بیٹھتا ہون تاکہ وہ اوسکی مطیع ہو جاوے۔

واذا استراس حمدته ووفرته ۔۔۔ واذا تصعلك كنتُ من قُرنائه

استراس الرجل طلب الرياسة او صار رئيساً وفرع قبيلة او مدحه ۔ وتصعلك صار صعلوكاً اى فقيراً ۔ والقرناء جمع قرين ترجمہ اور جبکہ وہ رئیس اور سردار کسی قوم کا ہو جاتا ہی تو مین اوسکی تعریف کرتا ہون اور اوسکی عزت کرتا ہون اور جب وہ فقیر ہو جاتا ہی تو مین اوسکا ہمنشین ہوتا ہون اور اوس سے دور نہین ہوتا۔

واذا اردت عتابه انظرته ۔۔۔ حتىٰ اعاتبه ببعض خلائه

ترجمہ اور جبکہ مین اوسپر کسی امر نامناسب کے بابت عتاب کرنا چاہتا ہون تو اوسکو مہلت دیتا ہون یہان تلک کہ اوسپر اوسکی کسی تنہائی مین عتاب کرون لوگون کے روبرو اوس پر خفا نہین ہوتا۔

وقال حسان بن حنظلة بن ابى رهم الطائى

تلك ابنة العدوى قالت باطلاً ۔۔۔ ازرى بقومك قِلّة الاموال

العدوى نسبة الى عدى بن جندب من تميم ۔ وازرى به عابه ترجمہ اس عدی والیکی بیٹی یعنے میری زوجہ نے جھوٹی بات کہی اور وہ یہ ہی کہ تیری قوم کو قلت اموال وافلاس نے عیب لگا رکھا ہی یعنے اونمین یہ عیب ہی کہ وہ لوگ مفلس ہین۔

انا لعمر ابيك يحمد ضيفنا ۔۔۔ ويسود مُقتِرنا على الاقلال

المقتر المعسر والاقلال الفقر والعسر ترجمہ مین نے اوسکو جواب مین کہا کہ تیری باپ کی زندگانی کی قسم بیشک ہمارا یہ حال ہی کہ ہمارا مہمان ہماری تعریف کرتا رہتا ہی اور ہم مین کا مفلس باوجود افلاس قوم کے سرداری کرتا ہی پس ہمکو ہماری تنگدستی مضر نہین ہی۔

غضبت علىّ ان انتسبت بطيئ ۔۔۔ وانا امرؤ من طيّئ الاجبال

انتسب الرجل اذا انتسب الى جده الاعلى ۔ واراد بالاجبال جبلى طيئ اجا وسلمى والطائى ينقسم الى قسمين سهلى يسكنون سهل الارض وهم بنو جديلة وجبلى يسكنون اجا وسلمى وهم بنو الغوث ترجمہ میری بی بی مجھپر اسبات سی غصہ ہوئی کہ مین بنی طی کیطرف منسوب ہون جنکو وہ بسبب افلاس کے اچھا نہین سمجھتی مگر اوسکو اس سمجھ سی کیا ہوتا ہی مین تو ایک شخص کوہستانی بنی طی سے ہون جو اجا اور سلمی پر رہتے ہین یعنی بنی غوث سی جنکی عظمت مشہور ہی۔

وَاَنَا امْرُءٌ مِنَ الْحَيَّةِ مَنْصِبِي ۔۔ وَبَنُو جُوَيْنٍ فَاسْأَلِي اَخْوَالِي

ترجمہ اور مین ایک شخص ہون کہ آل حیہ مین میرا مولد و منصب ہے اور میرے ماموں بنی جوین ہین سو تو اونکا حال لوگونسے پوچھ لے کہ وہ کیسے عظیم القدر ہین۔

وَاِذَا دَعَوْتُ بَنِي جَدِيلَةَ جَاءَنِي ۔۔ مُرْدٌ عَلَى جُرْدِ الْمُتُونِ طِوَالِ

ترجمہ اور جب مین بنی جدیلہ کو جو میری ہمقوم ہین اپنی مدد کو بلاؤن تو میرے پاس اونمین کے نوجوان لوگ اسپان کوتاہ مو یعنی عمدہ اور دراز قامت گھوڑونکی پشتون پر سوار فوراً آموجود ہون۔

اَحْلَامُنَا تَزِنُ الْجِبَالَ رَزَانَةً ۔۔ وَيَزِيدُ جَاهِلُنَا عَلَى الْجُهَّالِ

ورزنہ غلبہ فی الوزن والرزانۃ الثقل ترجمہ ہماری عقلین استحکام مین پہاڑون سے غالب ہین اور ہم مین کا جاہل شخص جبکہ اپنی جہالت پر آوی تمام دنیا کے جاہلون پر جہالت میں بڑھا ہوا ہے۔

وقال ایاس بن الارت

وَاِنِّي لَقَوَّالٌ لِعَافِيَّ مَرْحَبًا ۔۔ وَلِلطَّالِبِ الْمَعْرُوفِ اِنَّكَ وَاجِدُهْ

العافی السائل سو الضمیر المجرور فی واجدہ للمعروف۔ واضافۃ الطالب الی المعروف لفظیۃ ولذا دخلت الالام علیہ ترجمہ اور مین بیشک اپنے سائل کو بار بار مرحبا کہنے والا ہون اور اوس شخص سے جو مجھسے طالب احسان ہوتا ہے یہ کہتا ہون کہ تو جس چیز کی طلب کرتا ہے اوسکو پانیوالا ہے۔

وَاِنِّي لَمِمَّنْ يَبْسُطُ الْكَفَّ بِالنَّدَى ۔۔ اِذَا شَنِجَتْ كَفُّ الْبَخِيلِ وَسَاعِدُهْ

شنج تقلص ترجمہ اور مین بیشک اون لوگونمین سے ہون جو اپنے ہاتھ کو سخاوت کیلیے کشادہ کرتے ہین جبکہ بخیل کا ہاتھ اور پہونچا بہم اوکچہ جاوی اور بند ہوجاوی یعنے دینے کو ہاتھ اوسکا اوٹھ نہ سکے مراد ایام قحط ہین۔

لَعَمْرُكَ مَا تَدْرِي اُمَامَةُ اَنَّهَا ۔۔ ثَنًا مِنْ خَيَالٍ مَا اَزَالُ اُعَاوِدُهْ

امامۃ علم امرءۃ کان یہواہا۔ والثنی کالی مایکون مرتین وسنہ لاثنی فی الصدقۃ ای لاتوخذ الصدقۃ مرتین فی سنۃ واحدۃ والمعاودۃ من الجانبین ترجمہ ای مخاطب تیری زندگی کی قسم امامہ نہین جانتی کہ وہ بارہ خیال میری پاس بار بار آتی ہے جسکو بار بار مین لوٹاتا ہون اور وہ بار بار میری پاس لوٹ آتا ہے

فَشَقَّتْ عَلَى رَكْبِي وَعَنَّتْ رِكَابِي ۔۔ وَرَدَّتْ عَلَى اللَّيْلِ قَرْنًا اُكَابِدُهْ

شق علیہ صعب سو القرن الشل المتادم حال من اللیل۔ وکابدہ زاولہ الشدۃ ترجمہ سو امامہ نے یعنی اوسکی خیال نے میری ہمراہی قافلہ پر سختی ڈالی اور میری سواریکو رنج مین ڈالدیا اور اوسنے رات کو میرے اوپر ہمسر جنگ بناکر لوٹا دیا جسکا رنج مین برابر کھینچتا رہا۔ اور یہ سختیان اسلیے پیش آئین کہ قافلہ اور سواریان خواب راحت مین تہین جب مجکو امامہ کا خیال آیا تو جیبتا بانہ سوار ہوکر اوسکی طرف چلا اور میری ہمراہ قافلہ ہوا پس سوار اور سواریونکو سخت تکلیف ہوئی۔ وقال آخر

ایاس بن الارت

اتنی علی بما لا تکذبین به ‌‌ ‌ ‌ یا طیب ای فتی للضیف والجار

اکذبه اذا نسبه الی الکذب - وطیب مرخم طیبة وہو علم امرءته ترجمہ ای میری زوجہ طیبہ میری ایسے تعریف کر جسمین تو جہٹلائی نجاوی ہان کہہ تو مین اپنی مہمان اور ہمسایہ کے حق مین کیسا عمدہ جوان سخی ہون -

انی اجاور ما جاورت فی حسبی ‌ ‌ ‌ ‌ ولا افارق الا طیب الدار

ترجمہ بیشک مین جبتلک کسی قوم کا ہمسایہ رہتا ہون تو اپنی نیک صفات کے ساتہہ اونکا ہمسایہ رہتا ہون اور مین اونسے الگ نہین ہوتا مگر اوس حالت مین کہ میرا گھر اونمین عمدہ ہوتا ہی یعنی چہوڑنا اور رہنا میرا دونون نیکنامی کے ساتہہ ہی - وقال آخر

کم من لئیم رأینا کان ذا ابل ‌ ‌ ‌ ‌ فاصبح الیوم لا معط ولا قار

القاری من یقری الضیف ترجمہ ہمین بہت سی بخیل دیکہی ہین کہ وہ شتران بیشمار کے مالک تہی سو وہ آج ایسے ہوگئے کہ نہ کسی کی ضیافت کر سکتے ہین اور نہ کسی کو کچہہ بخش سکتے ہین یعنے مفلس ہوگئے ہین -

ولو یکون علی الحداد یملکه ‌ ‌ ‌ ‌ لم یسق ذا غلة من مائه الجار

الحداد نہر عظیم ترجمہ اور اگر وہ بخیل بڑی نہر پر اوسکا مالک ہوتا تو کسی پیاسی کو اوسکے بہتے پانیسے سیراب نکرتا خلاصہ یہ ہی کہ مین بخیل نہین ہون پس اپنی تعریف کرتا ہے اور یہی مناسبت باب سے ہی - وقال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

المال یغشی رجالا لا طباخ بہم ‌ ‌ ‌ ‌ کالسیل یغشی اصول الدندن البالی

لا طباخ بہم ای لا خیر عندہم والدندن اسود من الکلاء لقدمہ وییبسہ ترجمہ مال ایسی لوگون کے پاس جمع ہو جاتا ہی اور اونکو گہیر لیتا ہی جنمین کوئی بہلائی نہین پائی جاتی جیسے رود کاہ کہنہ وخشک کی جڑ مین جمع ہو جاتی ہی - خلاصہ یہ ہی کہ تونگری کو لیاقت اور استحقاق ضروری نہین ہی بلکہ یہ ایک امر مقدر ہی -

اصون عرضی بمالی لا ادنسه ‌ ‌ ‌ ‌ لا بارک اللہ بعد العرض فی المال

ترجمہ مین اپنی آبرو کو ایسے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہون جسکو بسبب بخل سی ناپاک نہین کرتا خدا وند تعالی بعد جانی آبرو کی مال مین برکت ندی -

احتال للمال ان اودی فاجمعه ‌ ‌ ‌ ‌ ولست للعرض ان اودی بمحتال

ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوی تو اوسکی تدبیر کرکے اوسکو جمع کر سکتا ہون اور اگر آبرو جاتی رہی تو اوسکی پہر حاصل ہونیکی لیے میرا کوئی حیلہ پیش نہین چلتا کیونکہ وہ جاکر پہر نہین آتی - یہ دونون اشعار آخر باب ادب مین مذکور ہو چکی ہین -

الفقر یزری باقوام ذوی حسب ‌ ‌ ‌ ‌ ولا یسود غیر السید المال

رجل مال ونال ای ذومال کثیر ومنال عظیم ترجمہ افلاس شریف وحسیب قوموں پر عیب لگادیتاہی اور لوگوں مین سردار نہین بنایاجاتاہی سوای سردار کثیر المال کے۔

وقال عبد العزیز بن زرارة الکلابی

دعوت الیها فتیةً یاکفهم	من الجزرِ فی بردِ الشتاءِ کلومُ

الضمیر المجرور للناقة۔ والجزر الذبح۔ والکلوم جمع کلم وهو الجرح مرفوع فاعل الظرف ترجمہ مین نے اپنی ناقہ کے ذبح کیلئے ایسے جوان غلام بلائے کہ اونکے ہاتہون میں بسبب ذبح وقت شدت سرما کی بہت سے زخم موجود تھی کیونکہ بسبب شدت سرما اور ہاتہونکی قابو مین نہونیکی اور بباعث سرعت ذبح کے جو بخیال جلد طیار کرنے ضیافت مہمانان تہی اونکے ہاتہ زخمی ہو گئے تہے۔

اذا ما اتتهم منها شواءٌ سعی لهم	به هذریانٌ للکرام خدومُ

الضمیر للاضیاف۔ والشواء اللحم المشوی۔ والضمیر المجرور فی به له۔ والهذریان من یهذر کثیرا فی کلامه وانما وصفه به لانه یکثر کلامه عند الاطعام۔ والخدوم مبالغة الخادم ترجمہ جبکہ مہمان لوگ اوس ناقہ کا بہنا ہوا گوشت چاہین اور طلب کرین تو اونکے لیے وہ گوشت ایک شخص بہت بولنے والا عمدہ لوگونکا خدمت کرنیوالا دوڑکر لاوی بہت بولنے والا اسلیے کہا کہ سخی مہتمم ضیافت ہر شخص کو بار بار کہانیکا اور ہر چیز کے لانیکا تقاضا کرتا رہتاہی۔ وقال آخر

فالّا اکن عین الجواد فانّنی	علی الزاد فی الظلماء غیر شتیم

ترجمہ سو اگر مین پورا سخی نہین ہون تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ مین بیشک تاریکی شب مین کسی توشہ کی بابت دشنام نہین دیا جاتا بلکہ مہمانونکو خوب سیر کہلاتا ہون

فالّا اکن عین الشجاع فانّنی	اردّ سنان الرمح غیر سلیم

ترجمہ اور اگر مین پورا بہادر نہین ہون تو خیر ہی کیونکہ مین دشمن کے نیزہ کی بہال کو توڑکر لوٹاتا ہون یعنی اوسکو تلوار سے کاٹ دیتا ہون یا میرا جسم ایسا سخت ہی کہ بہال اوس پر لگ کر ٹوٹ جاتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ مین یہ اوصاف رکہتا ہون اور سخاوت اور شجاعت کا جامع ہون یہ دونون شعر کسیقدر تغیر کے ساتہہ باب حماسہ مین گزر چکے ہین۔

وقال آخر

وسّع بمذلك ماء اللحم تقسمه	واکثر الشوب ان لم یکثر اللبن

المد اکثار مرق اللحم۔ وتقسمه حال۔ والشوب مزج الماء باللبن ترجمہ بہت سا پانی ڈالکر گوشت کا شوربا بڑہادی جبکہ تو اوسکو مساکین پر تقسیم کرے تاکہ سب کو پہونچے اور اگر دودہ زیادہ نہو تو اوسمین پانی زیادہ ملادی تاکہ کوئی محروم نرہے۔ یہانسے شیخونکی تپلی والکاپتہ لگتاہی۔

وسّع به وتلفّت حول حاضره	انّ الکریم الذی لم یخله الفطنُ

تلفت بمعنی التفت والضمیر المجرور لماء اللحم۔ واخلاه ترکه خالیا۔ والفطن جمع فطنة وهو الحذق والبصیرة ترجمہ گوشت کے شوربے کو خوب زیادہ کردی اور جو اوسکو

عبد العزیز بن زرارة الکلابی

گرد موجود ہین اونکو گردن موڑ کر خوب دیکھ لے کہ کوئی حاجتمند محروم نہ ہجاوی بیشک سخی وہ شخص ہے جسکو ہوشیاریان نہ چھوڑین اور ہر دم ہوشیار رہے وقال

آخر

اذا ھی لم تمنع برسل لحومھا — من السیف لاقت حدہ وھو قاطع

الضمیر المرفوع للابل - والرسل بالکسر اللبن ترجمہ جبکہ شتر اپنے دود کے ذریعہ سے اپنے گوشت کو تلوار سے نہ بچاوین یعنی مہمانون کیلیے دودہ نہ دیوین تو دہ تلوار کی بران دہار سے ملینگی یعنی اگر وہ دودہ نہ دینگی تو مہمانون کیلیئے ذبح کیے جاوینگے۔

ندافع عن احسابنا بلحومھا — والبانھا ان الکریم یدافع

ترجمہ ہم اپنی صفات حسنہ کو بذریعہ شترون کے گوشت اور اونکی دودہ کی عار و ننگ بخل کو دور کرتے ہین یعنے اس خوف سے کہ کوئی ہمکو بخیل کہے شترون کی گوشت اور دودہ مہمانکو کھلاتے پلاتے ہین ۔ بیشک سخی آدمی اپنی نفس سے عار کو دور کیا کرتا ہے۔

ومن یقترف خلقا سوی خلق نفسہ — یدعہ وترجعہ الیہ الرواجع

الاقتراف الاکتساب ترجمہ اور جو شخص سوای اپنے اصلی عادت کے کوئی اور عادت پیدا کریگا اور سیکھیگا تو وہ اوسکو آخر چھوڑ دیگا اور اوسکو اوسکی اصلی عادت کیطرف لوٹانیوالے سبب لوٹا لاوینگے۔

وقال مضرس بن ربعی

وانی لادعو الضیف بالضوء بعدما — کسا الارض نضاح الجلید وجامدہ

النضح الرش - ونضاح الجلید ما ینضح منہ علی وجہ الارض - والجلید ہی الرطوبۃ التی تسقط علی الارض لیلاً - وجمد وتبیض ترجمہ اور مین بیشک مہمان کو بذریعہ آگ کی روشنی کے بلاتا ہون جبکہ شبنم ریزان اور جمنے والی زمین کو بالکل ڈھانپ لے یعنی ایام شدت سرما و زمانہ قحط مین بوقت شب آگ جلا کر مہمانکو بلاتا ہون

لاکرمہ ان الکرامۃ حقہ — ومثلان عندی قربہ وتباعدہ

ترجمہ بلاتا ہون تاکہ اوسکی آوبھگت کرون بیشک تعظیم مہمان کا حق ہے اور میری نزدیک اوسکا نسب و وطن مین قریب ہونا اور دور ہونا دونون برابر ہے۔ یعنی مہمان کا مجھسے نسب و وطن مین قرب اور بعد برابر ہے ہر دو صورت مین مہمانداری کرتا ہون۔

ابیت اعشیہ السدیف واننی — بما قال حتی یترک الحی حامدہ

السدیف شحم السنام - وحامدہ خبر ان ترجمہ مین ایسے حالمین رات گزارتا ہون کہ اوسکو کوہان شتر کی چربی جو عمدہ شمار ہوتی ہے کھلاتا رہتا ہون اور مین بیشک بعوض اوس چیز کے جو وہ مجھسے لیوے یا مجکو نقصان پہونچاوے اوسکا ثناخوان رہتا ہون جبتلک وہ ہماری قوم مین مقیم ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین اوسکی فرمایش کو نعمت سمجھتا ہون۔

وقال حماس بن ثامل

ومستنبح فی لج لیل دعوتہ — بمشبوبۃ فی راس صمد مقابل

مضرس بن ربعی

حماس بن ثامل

المشبوبة النار - سورج الليل معظم ظلمته - والصمد الجبل او الارض المرتفعة ترجمہ بہت سی مہمان شب آیندہ شدت تاریکی شب مین کتنی ہو لکانیوالی ہین کہ میری
اونکو اپنی طرف بذریعہ اوس آتش روشن کی جو مہمان کی مقابل پہاڑ کی چوٹیمین جلائی گئی تہی بلایا ہی۔

وقلت لهٗ اقبل فانك راشدٌ ۔۔۔ وانّ على النّار الندى وابن ثاملِ

ترجمہ اور مین نے اوس کو پکارا اور کہا کہ آگے بڑھ کیونکہ تو ٹہیک راہ پر ہے جسمین تو کامیاب ہوگا اور بیشک اس آگ پر خود سخاوت موجود ہی اور
ابن ثامل جیسا سخی بس تجکو کسی چیز کی کمی نہین ہی۔ وقال النمری ویقال انها لرجل من باهلة

وداعٍ دعا بعد الهدوءِ کانّما ۔۔۔ یقاتل اهوال السُّرى وتقاتلهْ

ترجمہ اور بہت سی پکارنیوالے ہین کہ اوسنے بعد ٹہر جانے رات کے پکارا کہ کیا کوئی مرد سخی میری خبر گیری کیلیے ہی اور اوسکا حال ایسا تہا کہ گویا وہ
شب روی کی ہولونسے لڑتا ہی اور وہ ہولین اوس سے لڑتی ہین یعنے سخت مصیبت مین تہا۔

دعا بائسًا شبهَ الجنون وما به ۔۔۔ جنونٌ ولکن کیدُ امرٍ یحاوِلُهْ

البائس ذو البوس والشدة حال من المستکن فی دعا - والشبه المثل ونصبه على انه علة للدعاء - والکید الحیلة والخبث ترجمہ اوسنے بحال شدة وسختی مجنونکی طرح
پکارا اور اوسکو کسی قسم کا جنون نتہا مگر وہ حیلہ اور تدبیر اوس امر کی کرتا تہا جو اوسکی قتل کا قصد رکہتا تہا یعنے بہوک کے دفع کی۔

فلمّا سمعتُ الصوتَ نادیتُ نحوہ ۔۔۔ بصوتِ کریمِ الجدِّ حلوٍ شمائلُهْ

الجد الاب والمراد به النسب او البخت والحظ ترجمہ سو جب مین نے اوسکی آواز سنی تو مین نے اوسکی طرف موہنہ کرکے ایسی آواز نرم سے پکارا جیسا شریف
النسب یا صاحب نصیب شیرین اخلاق آدمی پکارتا ہی۔

فابرزتُ ناری ثمّ اثقبتُ ضوءَها ۔۔۔ واخرجتُ کلبی وهو فی البیت داخلُهْ

اثقبه الهبه ترجمہ سو مین نے اوسکے لیے اپنی آگ نکالی پہر اوسکی شعلہ کو بہڑکایا اور اپنی کتے کو گہر سے باہر نکالا تاکہ وہ بہونکے اور مہمان اوسکی آواز سنکر
آجاوے اور وہ بسبب شدت سرما کے گہر مین گہسا ہوا تہا۔

فلمّا رانی کبّر اللهَ وحدہ ۔۔۔ وبشّر قلبًا کان جمًّا بلابلُهْ

الجم الکثیر - والبلابل جمع بلبال وهو الهم والحزن ترجمہ سو جب اوسنے مجکو دیکہا تو الله تعالی وحدہ لاشریک لہ کی تکبیر کہی اس غرض سے کہ اوسکو عمدہ جگہہ
پہونچا دیا اور اوسنے اپنے دل کو جسکے غم کثرت سے تہے خوشخبری دی۔

فقلتُ لهٗ اهلًا وسهلًا ومرحبًا ۔۔۔ رشدتَ ولم اقعد الیه اسائلُهْ

النابغة الذبیانی

وقال النابغة الذبیانی هو منسوب الی سعد بن ذبیان جده الاعلی جاهلی معروف یمدح نعمان بن وائل بن الجلاح بالجیم فالمهملة کغراب الکلبی ومن خبر هذه الابیات ان النعمان هذا کان قد اغار علی بنی ذبیان فسبی منهم واخذ عقرب بنت النابغة فسال عنها فقال انا بنت النابغة فقال واللہ ما احد اکرم علینا من ابیک ثم جهزها وخلی سبیلها ثم قال واللہ ما اری النابغة یرضی بهذا فاطلق کلهم فقال النابغة یمدحه

له بفناء البیت سوداء فخمة	تلقم اوصال الجزور العراعر

الفناء ما اتسع امام الدار والفخمة العظیمة وتلقم مجهول من لقمه شیئاً والاوصال المفاصل والجزور الناقة والعراعر بالضم السمین ترجمه نعمان کی صحن خانہ میں دیگ سیاہ کلان ہے جسمین پارچہ ہای گوشت ناقہ فربہ کی ڈالے جاتی ہین یعنی وہ سخی مہمان نواز ہے۔

بقیة قدر من قدور تورثت	لآل الجلاح کابرا بعد کابر

قال ابو علی کابر لیس باسم الفاعل کالقاعد والقائم وانما هو اسم للجمع کالباقر والجامل والمراد کبرا بعد کبر او کابر بمعنی کبیر هکذا فی التبریزی ونصبه علی انه مفعول فعل محذوف ای بلغت ترجمہ وہ دیگ بقیہ اون دیگونکا ہے جو آل جلاح کے موروثی ہین جو ایک بڑائی کے چاہنے والیکو بعد دوسری بڑائی کی چاہنے والیکی پہنچی ہیں

تظل الاماء یبتدرن قدیحها	کما ابتدرت سعد میاه قراقر

القدیح المرق وما یبقی منه فی اسفل القدر فیغترف بالقدح واراد بسعد بنی سعد بن عوف من تمیم وقراقر واد بالدهناء وهو فی بلاد تمیم ترجمہ جبکہ بیبیان اوس دیگ کی گوشت وشوربہ سی سیر ہو جاتے ہین تو چہوکریان اوسکی تہ مین سی پیالی بہر بہر شوربہ نکالنے لگتی ہین۔ یا جب وہ دیگ چولہے سے اوتاری جاتی ہے تو چہوکریان بیبیون کیلیے پیالونسے شوربہ ایسی جلد جلد نکالنے لگتی ہین جیسے بنی سعد نالہ قراقر کے پانیکو جلد جلد نکالتی ہین وقال الفرزدق

فرزدق

وداع بلحن الکلب یدعو ودونه	من اللیل سجفا ظلمة وغیومها

السجف بالکسر والفتح الستر واراد بالمثنی التکرار کما فی قوله تعالی فارجع البصر کرتین والغیم السحاب ترجمہ اور بہت سی پکارنیوالی باواز سگ ہین جو کسی سخی کو واسطے کہانا کہلانیکی پکارتے ہین اور حال یہ ہے کہ اونسے ورے بہت پردے تاریکی شب کے ہین اور اوسکی ابر عرب کے مسافرونکا دستور ہے کہ جب انکو راہ نہین ملتی تو کتے کیطرح بہونکنے لگتے ہین تاکہ کتے اوسکی آواز سنکر بہونکنے لگین اور مسافر اوسکی آواز سنکر وہان آجاوین۔

دعا وهو یرجو ان ینبه اذ دعا	فتی کابن لیلی حین غارت نجومها

عنی بابن لیلی نفسه فان لیلی بنت حابس ابن عقال اخت اقرع بن حابس رضی اللہ عنه کانت جدته ام ابیه غالب۔ والضمیر للظلمة ترجمہ اوسنے پکارا کسی سخی کو اور اوسنے جب پکارا تہا تو وہ اسبات کا آرزومند تہا کہ اپنی آواز سے ابن لیلی جیسے سخی یعنے فرزدق کو اوسوقت جگاوے جبکہ اوس تاریکی کے ستارے غائب ہو گئی تہے یعنی آخر شب مین۔

بعثت له دهماء لیست بلقحة	تدر اذا ما هب نحسا عقیمها

البعث الرفع والجملة جواب رب - والدهماء الناقة السوداء وأراد بها القدر - والنحس الريح الباردة والعقيم من الرياح ما لا تلقح ولا تنفع والضمير المجرور للرياح
ترجمہ کہ میں نے اوسکی لیے سیاہ رنگ دیگ ان پر چڑہائی کہ وہ درحقیقت ناقہ شیردار نہتی مگر وہ اوسوقت دودہ دیتی تہی جبکہ سرد و بانجہ ہوا چلی - شیر دیگ سے مراد اوسکا شوربہ ہے اور بانجہ ہوا وہ ہی جس سے کچھہ فائدہ اور نباتات کو نشو و نما حاصل نہو یعنی سرما اور قحط کی ہوا -

کأن المحال الغر في حجراتها	عذارى بدت لما اصيب حميمها

المحال فقار الظهر - والغر جمع اغر اى الابيض لمكان الشحم - والحجرات النواحي والضمير للدهماء بالمعنى المذكور - والحميم القريب ترجمہ گویا ہری پشت کے جو بسبب چربی کے سفید تہی اوس دیگ کے اطراف مین باکرہ عورتین تہین جو سیاہ لباس پہنے ظاہر ہوئین جب اونکا قریب رشتہ دار مقتول ہوا -

غضوب كحيزوم النعامة احمشت	باجواز خشب زال عنها هشيمها

الغضوب شديد الغضب وكنى به عن شديد الغليان نعت دهماء والحيزوم الصدر والتشبيه في الارتفاع والعظم واحمشت مجهول من احمش القدر اذا القى او قد الكثير تحتها - والاجواز الاوساط - والخشب بالضم جمع خشب - والهشيم اليابس المنكسر ترجمہ وہ دیگ بسبب شدت جوش کے غضبناک معلوم ہوتی تہی اور کلانی مین مثل سینہ شترمرغ کے تہی کہ بذریعہ لکڑیوں کے گدونکے جنسے اونکی سوکہی ٹہنیاں جدا ہو گئی تہین خوب جوش مین لائی گئی تہی -

محضرة لا يجعل الستر دونها	اذا المرضع العوجاء جال بريمها

اسم مفعول من حضره اذا حضره كثير من الناس - والعوجاء من النساء من اعوججت من الاوجال فاضطرب والبريم الخيط المتلون بالوان مختلفة تتوشح بها النساء لدفع العين وكنى باضطرابه عن الهزال فان السمن يمنعه عن الاضطراب ترجمہ اوس دیگ کے پاس کہانا کہانے کیلیے بہت سے مہمان اور مساکین لائے جاتے ہین اور جبکہ بچہ کو دودہ پلانیوالی دبلی پن سے کہ اعضا عورت کا پچر نگا گندہ اوسکی نہایت لاغری کے سبب اضطراب مین آجاوی اور پہر پہر کرنے لگے یعنے شدت قحط کے زمانہ مین اوس دیگ کو پردہ ڈالکر مساکین سے چہپایا نہین جاتا بلکہ اوسوقت مین بہی اوس سے برابر لنگر جاری رہتا ہے - گندہ کی اضطراب سے مراد لاغری ہے کیونکہ فربہی مانع اضطراب ہوتی ہے اور دودہ پلانیوالی کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ اوسکی کہانیکا اہتمام بخیال فرزند زیادہ کیا جاتا ہے -

شریح بن الاحوص

وقال شریح بن الاحوص بن جعفر بن کلاب

ومستنبح يبغي المبيت ودونه	من الليل سجفا ظلمة وستورها

ترجمہ اور بہت سے کتے بہونکانیوالے مین جو شب باشی کیلیے جگہ تلاش کرتے ہیں اور اونکے ورے بہت سے پردے تاریکی شب کے ہیں اور اوسکے پردے یعنے ابر کے

رفعت له ناري فلما اهتدى بها	زجرت كلابي ان يهر عقورها

الجملة جواب ربّ - وهر الكلب إليه إذا نبح عليه قليلا - والعقور الكلب العقوض ترجمه مین نے اوسکے لیے شعلهٔ آتش بلند کیا سو جب وه بذریعه اوسکی
روشنی کے مجھه تلک پهونچا تو مین نے اپنے کتونکو ڈپٹا اس خوف سے که کهین اوسکو کتکهنے کتے نه پهونچنے لگین -

	فبات وان أسرى من الليل عقبة		بليلة صدق غاب عنها شرورها

العقبة النوبة وهو الذي يتعاقب فيها ثمان على بعير واحد والمراد به المسافة القليلة - والصدق الكرم والحسن ترجمه سو وه میری پاس اچهے عمده رات مین رہا
جس سے اوسکی برائیان غائب تهین اگرچه وه رات کو کسیقدر چلا - وقال مسكين الدارمي

	كأن قدور قومي كل يوم		قباب الترك ملبسة الجلال

القباب جمع قبة والقبة التركية نوع من القباب يجعل من اللبد وتكون عظيمة - والملبسة من اللبسة والجلال جمع جل وهو ما يلقى على الدابة لدفع البرد -
ترجمه میری قوم کی دیگین هر روز ایسی هین که گویا وه ترکی خیمه هین که انپر سیاه جهولین ڈالی گئی هین یعنی وه بسبب کثرت طبخ نهایت سیاه رہتی هین

	كأن الموقدين بها جمال		طلاها الزفت والقطران طالي

اوقد به بالفار إذا اشرف عليه ترجمه گویا وه لوگ جو دیگون کو دیگدان پر رکهتے اور اوتارتے اور اونکے کهانیکی خبرگیری کرتے هین یعنی باورچی غلام
ایسے شتر هین جنپر ملنے والے نے روغن زفت اور قطران ملدیا هی بسبب اونکی سیاهی رنگ لباس کے -

	بأيديهم مغارف من حديد		أشبهها مقيرة الدوالي

المغرفة ما يغرف به المرق من القدر - وشبهه اياه وبه كلاهما مستعمل - والمقير المطلي بالقار - والدوالي جمع دالية وهي الدلو ترجمه اونکے هاتهون مین لوهے کے
چمچے هین جنسے وه دیگونکا کهانا نکالتے هین مین اون چمچونکو بسبب سیاهی کے اون ڈولون سے تشبیه دیتا هون جنپر روغن قار جو سیاه هوتا هی ملا گیا هو
وقال العكلي هو النمر بن تولب بالفوقانية شاعر مخضرم صحب النبي صلى الله عليه وسلم وروى عنه وكان جوادا كريما -

	أعاذل بكيني لأضياف ليلة		نزور القرى أمست بليلا شمالها

الهمزة للنداء - وعاذل ترخيم عاذلة - والنزور القليل - والبليل الريح الباردة ذو نداوة قليلة ترجمه اي زن ملامتگر جب مین مر جاؤن تو تو مجهکو بسبب
خرابی و تباهی مهمانان شب کے جنکی مهمانی تهوڑی رهجاویگی یا بالکل نرهیگی اور جنکی شمالی هوا کسیقدر باران سے تر هوگی خوب رونا کیونکه مین ایسے آڑے
وقت مین اونکی همیشه کام آتا تها اور مشکل کشائی کرتا تها -

	أعاذل مهلا لا تلمني ولا تكن		حفيا إذا الخيرات عدت رجالها

ترجمه اي عاذله دم لے اور میری سخاوت پر مجهکو ملامت نکر اور تو ایسی نهین که جب نیکیون والے شمار کیے جاوین پوشیده اور گمنام یعنی بخیل نهو بلکه [illegible]

ادی ابلی تجزی مجازی مجمۃ ۔۔۔ اکثیر وان کانت قلیلا افالہا

یقال فلان اجزی مجزی فلان اذا کفی کفایتہ وسد مسدہ ۔ والجمۃ الاربعون من الابل الی ما زادت او ما بین السبعین الی المائۃ اراد بہا العموم والافال جمع افیل وہو الفصیل بن مخاض ترجمہ مین اپنے شترونکو قائم مقام شتران کثیر کی دیکھتا ہون اگرچہ اونکے بچے تہوڑے ہین کیونکہ مہمانونکیلئے ذبح ہوتے رہتے ہین

مثاکیل ما تنفک ارحل جمۃ ۔۔۔ تردّ علیہم نوقہا وجمالہا

المثاکیل جمع مثکال وہی التی تفقد اولادہا بالموت او الذبح ۔ والارحل جمع رحل وہو المنزل ۔ والجمۃ الجماعۃ ترد مجہول ۔ وضمیر الجمع للجمۃ ترجمہ میری شتر مفقود الاولاد ہین کہ وہ ہمیشہ فرودگاہ اوس جماعت کی رہتے ہین جنکو اونکے نر و مادہ کی تامل ومی جاتے ہین جیسے پرانی چیز لوٹائی جاتی ہی یعنی سائل اونکے لینے کو برابر آتے رہتے ہین ۔

وقال جابر بن حیان

فان یقتسم مالی بنیّ واخوتی ۔۔۔ فلن یقسموا خلق الکریم ولا فعلی

ترجمہ سو اگر مال میری بیٹے اور میری بہائی آپسمین بانٹ لینگے تو میری عمدہ عادت اور کام ہرگز تقسیم نکر سکینگے ۔

اہین لہم مالی واعلم اننی ۔۔۔ ساورثہ الاحیاء سیرۃ من قبلی

اراد بالاہانۃ الذل والنحر ۔ وضمیر الجمع للاضیاف والمساکین بدلالۃ المقام ترجمہ مین اونکے لئے یعنی مہمانون کیلئے اپنے شتر ذلیل وذبح کرتا ہون اور بیشک یہ جانتا ہون کہ عنقریب مین اونکا وارث زندہ رشتہ دارونکو کردونگا جیسا کہ مجہسے پہلے لوگون نے قرابتیان قریب کو اپنا وارث کردیا ۔ خلاصہ یہ کہ جب سب اورون کیلئے چہوڑ جانا ہی تو بخل سخت نا زیبا ہی ۔

وما وجد الاضیاف فیما ینوبہم ۔۔۔ لہم عند علات الزمان ابا مثلی

العلات العوائق ترجمہ اور مہمان لوگ اون حادثون مین جو اونکو پیش آوینگے مجہہ جیسا عمدہ باپ وقت عوائق و موانع یعنی مصائب زمانہ کے نہ پاوینگے

وقال حاتم

وعاذلۃ قالت علی تلومنی ۔۔۔ کانی اذا اعطیت مالی اضیمہا

ترجمہ اور بہت سی زن ملامتگر ہین کہ ملامت کرتی ہوئی مجہپر ایسی چڑہ آئین کہ گویا جب مین اپنا مال کسیکو بخشتا ہون تو اوسپر ظلم کرتا ہون ۔

اعاذل ان الجود لیس مہلکی ۔۔۔ ولا مخلد النفس الشحیحۃ لومہا

ترجمہ ای زن ملامتگر بیشک میری بخشش مجکو ہلاک نہین کریگی اور نہ بخیل طبیعت کو اونکا بخل مدام رکہیگا یعنی بخشش کچہہ مضر نہین ہی اور نہ بخل کچہہ مفید

وتذکر اخلاق الفتی وعظامہ ۔۔۔ مغیبۃ فی اللحد بال رمیمہا

ترجمہ اور مردسخی کی عمدہ عادتونکا برابر مذکور رہتا ہی حالانکہ اوسکے استخوان قبر مین بوسیدہ اور اوسکی پرانی ہڈیان ریزہ ریزہ ہوجاتی ہین ۔

جابر بن حیان

حاتم

ومن يبتدع ما ليس من خيم نفسه ** يدعه ويغلبه على النفس خيمها

الخيم بالكسر الاخلاق والعادات - والابتداع الاحداث ترجمہ اور جو شخص ایسی نئی بات پیدا کرتا ہے جو اوسکی عادات اصلی نہیں ہے تو آخر کو اوسے چھوڑ دیتا ہے اور اوسکی اصلی عادت اوس شخص پر غالب آجاتی ہے - وقال آخر

اكف يدي عن ان ينال التماسها ** اكف صحابي حين حاجاتنا معا

الالتماس المس - ونعدالالى كف على انه مفعول القبل ترجمہ جبکہ میں اور میرے دوست دونوں بھوکے ہوں اور کھانیکی حاجتمند ہوں تو میں اپنے ہاتھ کو اس امر سے روکتا ہوں کہ وہ میرے یاروں کے ہاتھ کو چھوئے یعنے بوقت کھانیکے یعنی میں ایسے وقت خود نہیں کھاتا اور دوستوں کیلیے چھوڑ دیتا ہوں -

ابيت هضيم الكشح مضطمر الحشا ** من الجوع اخشى الذم ان اتضلعا

الهضم الكسر - والمضطمر المهزول وان بتقدير اللام - وتضلع الرجل اذا امتلى اضلاعه من الشبع ترجمہ میں بھوک سے ٹوٹی ہوئی پسلیاں اور خالی شکم رات بسر کرتا ہوں کیونکہ میں شکم سیری کی بدنامی سے ڈرتا ہوں -

واني لاستحيي رفيقي ان يرى ** مكان يدي من جانب الزاد اقرعا

الاقرع الفناء الخالي يقال قرع الفناء اذا خلا من غب شعر اسر ترجمہ اور بیشک اپنے رفیق سے اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ وہ میرے ہاتھ کو توشہ کیجانب سے خالی دیکھے پس اسلیے میں آپ نہیں کھاتا ہوں اور اوسکے لیے لگا رکھتا ہوں -

وانك مهما تعط بطنك سؤله ** وفرجك نالا منتهى الذم اجمعا

السؤل المطلوب ترجمہ اور بیشک جبکہ تو اپنے نفس پروری میں مصروف رہے اور اپنے شکم اور شرمگاہ کو اونکی خواہشیں عطا کرے تو وہ دونوں نہایت درجہ کی برائی کو پہونچینگے خلاصہ یہ ہے کہ نفس پرور سے دوست نوازی نہیں ہو سکتی - وقال حاتم ایضا

اما والذي لا يعلم السر غيره ** ويحيي العظام البيض وهي رميم

ترجمہ سن اے مخاطب قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ بھید سوائے اوسکے کوئی نہیں جانتا اور وہ استخوانہائے سپید یعنی بے گوشت و پوست کو جبکہ وہ بوسیدہ ہیں زندہ کرتا ہے یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ حاتم حشر کا قائل تھا -

لقد كنت اختار القرى طاوي الحشا ** محافظة من ان يقال لئيم

الطاوي الجائع ترجمہ بخدا میں مہماندار یکو اپنے کھانیکی نسبت پسند کرتا ہوں حالانکہ میں بھوکا ہوتا ہوں بسبب بچنے اس خوف کے کہ مجکو بخیل کنجوس کہا جاوے یعنے یہ برا خطاب مجکو نہایت ناپسند ہے -

مین نے فقرا کو دیا تو بین اوسقدر دونگا جو میری حاجت سے زیادہ ہی اور جسکا دینا بند نہین کیا جاتا یا اوسپر احسان نہین رکھا جاتا الحاصل میری سخاوت متوسط درجہ کی ہی قابل ملامت نہین ہی۔

لبست بباکیة ابلی اذا فقدتُ	صوتی ولا وارثی فی الحیّ یبکینی

ترجمہ جبکہ میں بولتا جاتا رہیگا یا جب میرے شتر میری آواز گم کرینگی یعنی میں مرجاؤنگا تو میری شتر مجھپر نروئینگے اور نہ قوم مین میرا وارث مجکو روئیگا اسپر کیون سخاوت نکرون۔

بنی البناة لنا مجدا و مکرمة	لا کالبناء من الآجرّ والطین

ترجمہ بنانیوالون یعنی ہمارے بڑون نے جو بانیان عز و شرف ہین ہمارے واسطے عزت و شرف کی بنا کردی ہی نہ ایسی بنا جو خشت وگل سے بنائی جاتی ہے کہ یہ ناپائدار قابل قدر نہین ہی۔ وقال عتبة بن بجیر وقیل انه لمسکین الدارمی

لحافی لحاف الضیف والبیت بیته	ولم یلهنی عنه غزال مقنّع

المقنع اسم مفعول من قنع المرءة اذا البسها القناع ترجمہ میرا لحاف میرے مہمان کا لحاف ہی اور میرا گھر اوسکا گھر ہی اوسمین جو چاہی تصرف کرے اور مجکو آہوئے برقع پوش یعنے خوبصورت معشوقہ مہمان کیطرف سے غافل نہین کرتے۔

أحدّثه انّ الحدیث من القری	وتعلم نفسی انه سوف یهجع

ترجمہ مین اپنے مہمان سے باتین کرتا ہون کیونکہ مہمان سے بات کرنی بھی منجملہ ضیافت ہی اور مین جانتا ہون کہ وہ ایک عرصہ کے بعد سوجاویگا وقال عمرو بن احمر الباہلی

وسود تصادیها الولائد جلّة	اذا جهلت اجوافها لم تحلّم

الدہم جمع دہماء اراد بہا القدور السود من کثرة الطبخ۔ وتصادی اہ داراہ۔ والولائد جمع ولیدة وہی الامة۔ والجلة العظام نعت ثان لدہم ترجمہ اور بہت سی سیاہ کلان دیگین ہمارے گھر مین ہین کہ ہماری باندیان اونکا استعمال کرتی ہین یعنے اونکو پکانیکی کام مین لاتی ہین جبکہ اونکی شکم جاہلونکی مانند بشدت جوش مین آتی ہین تو حلیم آدمیونکی طرح اونکا جوش ٹہرتا نہین خلاصہ یہ ہی کہ اونمین گوشت وغیرہ خوب پر کرکے پکایا جاتا ہی اور اسلیے اونکا جوش بیٹھتا نہین ہی اور سیاہ بسبب کثرت پخت کی کہا۔

تری کل هرجاب لجوج لهمّة	زفوف بشلو الناب هوجاء عیلم

الہرجاب بالمہملة فالجیم کقرطعب الطویل من الناس وغیرہم واراد بہا القدر العظیمة الطویلة۔ واللجوج شدید الصوت من اللجة وہی الاصوات۔ واللہمة تانیث اللہم بوزن کثیر اللقمة والاکل۔ والزفوف بالمعجمة فالفائین الخفیف السریع یستوی فیہ المذکر والمونث۔ والشلو العضو والجسد من کل شیٔ۔ والباء للتعدیة والناب الناقة المسنة۔ والہوجاء الناقة السریعة والریح الشدیدة۔ والعیلم بالمہملة البیر الکثیرة الماء ترجمہ تو اون دیگون مین دیکھیگا ہر دیگ لمبی چوڑی

بوقت جوش سخت آواز کرنیوالی بہت جنس کہانیوالی اور ناقہ کلان سال کی گوشت کی پارچونکو جلد گلانیوالی جوش کیوقت آندھی کی مانند غل مچانیوالی وسیم البطن مثل چاہ کثیر المادہ کے۔

لها لغط جنح الظلام كأنه	عجارف غيث رائح متهزم

اللغط حركة اختلاط الاصوات ـ والجنح بالكسر الطائفة من الليل منصوب على الظرفية ـ والجرفة شدة المطر والجمع على عجارف ـ والرائح من اتاك رواحاً او ذهب كذلك ـ وتهزم الغيث بالرعد الجمة اذا كان معه صوت الرعد ترجمہ اوس دیگ کی پارہ شب مین باہم ملی ہوئین ایسی مختلف آوازین ہین گویا وہ سخت آوازین باران آخر روز مین آنیوالی شدید الرعد کرکڑاکے ہین۔

اذا ركدت حول البيوت كأنما	ترى الآل يجري عن قنابل صيم

الركود القيام والثبات والآل السراب ـ وجرى عنه مر عليه والقنابل جمع قنبل وهو جماعة الخيل والصيم جمع صائم بمعنے ثابت قائم ترجمہ جبکہ وہ دیگیں چولہے پر قائم ہوتی ہیں اور ہمارے گھرونکے گرد وپیش اوسیم بکایا جاتا ہے اور دہوان بلند ہوکر اوسپر گزرتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سراب یعنے دہوکہ جو چمکتی بالو سے پیدا ہوتا ہے گہوڑونکی کہڑی ہوئی جماعت سے گزرتا ہے۔

وقال المرار الفقعسي

اليت لا اخفى اذا الليل جنني	سنا النار عن سار ولا متنور

الايلاء الاقسام ـ وجنه ستره ـ والسنا الضوء مفعول الاخفاء ـ والساري من يسير بالليل والمتنور من تنور الرجل اذا راى النار من مكان بعيد ترجمہ مین نے قسم اسبات کی کہائی ہے کہ جب شب مجکو ڈہانپ لے تو اپنی آگ کی روشنی کو مسافر شب اور آگ کو دور سے دیکھنے والے سے پوشیدہ نہ رکہونگا

فيا موقدي ناري ارفعاها لعلها	تضيء لسار آخر الليل مقتر

ترجمہ اے میرے دونوں آگ کے جلانیوالو آگ کو خوب بہڑکاؤ کاش وہ آخر شب کے چلنے والے محتاج کو روشنی پہونچا دے اور وہ میرے پاس آجاوے

وماذا علينا ان يواجه نارنا	كريم المحيا شاحب المتحسر

المواجهة المقابلة وكنى به عن الاتيان ـ والمحيا الوجه ـ والشاحب المتغير المهزول ـ والمتحسر ما يبدو من الجسد كالوجه واليد ويراد به الجسد ترجمہ اور ہمکو کیا نقصان پہونچتا ہے یہ امر کہ ایک شخص عمدہ چہرہ لاغر جسم ہماری آگ کے مقابل ہو جاوے یعنے ہمارے پاس آوے۔

اذا قال من انتم ليعرف اهلها	رفعت له باسمي ولم اتنكر

الضمير المجرور في اهلها للنار ـ انكر الرجل اذا تغير واختفى ترجمہ وہ آنیوالا جبکہ ہمسے پوچھے کہ تم کون ہو اس غرض سے کہ آگ روشن کرنیوالونکو جانے تو مین اپنا نام باآواز بلند کہتا ہوں اور چھپاتا نہیں ہوں کیونکہ یہ بخل کی بات ہے۔

فبتنا بخیر من کرامة ضیفنا | وبتنا نهیئه طعمة غیر مبشر

المیسر القمار ترجمہ سو ہمنے اپنی رات اپنے مہمان کی تعظیم اور اوسکی بہگت مین خیر و عافیت سے گزاری یعنے اونکے لیے شتر ذبح کیے اور اوس سے باتین کرتے رہے اور تمام رات اوسکے لیے کہانا طیار کرتے رہے اور جوا نہ کہیلا اونکی عادت تہی کہ جب اونکو کوئی مہمان ایام قحط مین آجاتا تو باہم جوا کہیلتے اور جو شخص جیت جاتا تو وہ اپنی جیت کی آمدنی ضیافت مہمان مین خرچ کر ڈالتا تہا ۔ وقال عروة بن الورد العبسی ومن خبره ان اناسا من بنی عبس اصابتهم سنة فاتوا عروة وقالوا اغثنا یا عروة فخرج بهم علی عزم الغزو فنهته امرأته لما خافت علیه الهلاک فلم یأتمر لها فاغار علی قوم واصاب بلاؤ والسند

اری ام حسان الغداة تلومنی | تخوفنی الاعداء والنفس اخوف

ترجمہ مین اپنی بی بی ام حسان کو دیکہتا ہون کہ وہ مجکو غارتگری کے معاملہ مین مجکو ملامت کرتی ہے یعنے مجکو میرے دشمنون سے ڈراتی ہے اور انسان کی طبیعت تو ڈرپوک ہوتی ہے ۔

لعل الذی خوفتنا من امامنا | یصادفه فی اهله المتخلف

المتخلف من تخلف عن القوم والضمیر فی اهله للمتقدم رتبة ترجمہ مین نے اوسکو جواب دیا کہ شاید وہ موت جس سے تو ہمکو اوسکی آگے آنیسے ڈراتی ہے اوس سے اپنے اہل و عیال مین قوم سے پیچہے رہنے والا ملجاوے اور وہ شخص جو غارت کیلیے گیا ہے سلامت رہے بس لڑائی سے رکنا بیوجہ ہے ۔

اذا قلت قد جاء الغنی حال دونه | ابو صبیة یشکو المفاقر اعجف

اراد بالغنی المال ۔ والمفاقر جمع فقر کمحاسن جمع حسن والاعجف المهزول ترجمہ جبکہ مین اپنی قوم مین کسی روز کہتا ہون کہ میرے پاس مال آیا ہے تو قبل قسمت جہہ مین اور مال مین ایک شخص چہوٹی لڑکیون ضعیف و لاغر کا باپ جو اپنے فقر سے بجان اور اوسکا شاکی ہے آڑ ہو جاتا ہے یعنے وہ سب مال لیجاتا ہے

له خلة لا یدخل الحق دونها | کریم اصابته حوادث تجرف

الخلة الحاجة ۔ واراد بالحق الواجب ان یقضے ۔ وجرفه بالجیم فالمهملة اهلکه ۔ والبیت ثان لابی صبیة ترجمہ اوس لڑکیون کے باپ کو ایسی حاجت شدید لاحق ہے کہ اور حقوق واجب الادا اوس سے پہلے داخل نہین ہو سکتے یعنے سب حقوق سے اوسکو دینا مقدم ہے ۔ وہ طبیعت کا سخی ہے کہ اوسکو ایسے حوادث نے دبا لیا ہے جسنے اوسکے تمام مال کو ہلاک و فنا کر دیا ہے ۔

رأیت بنی لبنی علیهم غضاضة | حلولهم وسط البیوت التکفف

اراد ببنی لبنی بنی عبس ۔ والغضاضة الذلة والهوان ۔ والحلول جمع حال من حل فی الدار وهو بتقدیر المضاف ای شان من حل منهم والتکفف سؤال الکف سائلا ترجمہ مین نے اپنی قوم بنی عبس کو ایسی حالمین دیکہا کہ اونپر ذلت و خواری برستی ہے اور اون لوگونکا کام جو اپنے گہرون مین شکستہ پا ہو بیٹہے مین سائلانہ ہاتہہ پہیلانا ہے

تقول سلیمی لو اقمت بارضنا | ولم تدر انی للمقام اطوف

تو بمعنے لیت والمقام بالضم الاقامة ترجمہ سلیمی مجھے کہتی ہے کہ کاش تو ہماری سرزمین مین قیام اختیار کرے اور اڑائیو نہین نہ جاوی اور وہ نہین
جانتی کہ مین ٹہرنے ہی کیلیے شہر و نہین پہرتا ہون کہ کچھ کہا لاؤن اور بیٹھکر کہاؤن۔ **وقال یزید بن الطثریة**

اذا ارسلونی عند تقدیر حاجة	أمارس فیها کنت نعم الممارس

الممارسة المزاولة والاستعمال والمحاولة نعت حاجة وکنت نعم الممارس جواب الشرط ترجمہ جب مجکو میری قوم بوقت اندازہ کرنے اور جانچنے کسی حاجت ضروری کے جسمین مین مشاق ہون مجکو بہیجے تو مین عمدہ مشاق نکلونگا۔

ونفعی نفع الموسرین وانما	سوامی سوام المقترین المفالس

الموسر الغنی والسوام الابل الراعیة کالسائمة والمقتر الفقیر لضیق الرزق والمفالس جمع مفلس والاصل فیه الکسر علی انه نعت للمقترین ولکن ضم للضرورة وهو اقوا ترجمہ مین تونگرونکا سا نفع پہونچاتا ہون مگر میری شتر محتاج مفلسونکی مانند قلیل التعداد اور لاغر ہین بسبب کثرت بخشش اور دودہ پلانے کے

وقال سالم بن قحفان وعاتبته امرأته وقد مر مثل هذه الابیات فی هذا الباب

لقد بکرت ام الولید تلومنی	ولم اجترم جرما فقلت لها مهلا

الاجترام الکسب ترجمہ میری زوجہ ام الولید بیشک میرے پاس صبح کو مجکو اس امر پر ملامت کرتی ہوئی آئی کہ مین نے بہت شتر بخشدیے حالانکہ مین نے کوئی جرم نہین کیا تہا سو مین نے اوسسے کہا کہ ذرا دم لے۔

فلا تجرفینی بالملامة واجعلی	لکل بعیر جاء سائله حبلا

ترجمہ سو تو بسبب ملامت کے مجکو مت جلا اور ہر شتر کے لیے جسکا سائل آوے ایک رسی طیار کر۔

فلم ار مثل الابل مالا لمقتن	ولا مثل ایام العطاء لها سبلا

ترجمہ سو مین نے مثل شتر کے کوئی مال حاجتمند کیلیے نہین دیکہا اور نہ مانند ایام بخشش کے اون شترونکی کوئی اچھی راہ فاجابه امرأته وقد هم [illegible]

حلفت یمینا یا ابن قحفان بالذی	تکفل بالارزاق فی السهل والجبل

ترجمہ اے ابن قحفان مین نے اوس ذات پاک کی قسم کہائی ہے جو بندونکی روزی کا میدان اور پہاڑ مین ضامن ہے۔

تزال حبال مبرمات اعدها	لها ما مشی یوما علی خفه جمل

تزال بحذف لا النافیة ترجمہ ہمیشہ مضبوط رسیان اون شترونکی طیار کرونگی جبتک اونمین کا کوئی بہی شتر اپنے موزہ پر چلیگا یعنی ہمیشہ

فاعط ولا تبخل اذا جاء سائلا	فعندی لها عقل وقد زالت العلل

یزید بن الطثریة

العُقّال جمع عقال ترجمہ سو جو شخص تیرے پاس سوال کرتا آوے اوسکو شتر بخشدے کیونکہ میرے پاس اون شترونکی بیشمار سکیلین موجود ہین اور اسباب بخشش کی منع کرنیوالی چیزین جسمین سے ایک بخل تھا دور ہو گئین۔ وقال الاقرع بن معاذ

	اِنّ لنا صِرمۃً تُلفی مخیّسۃً	فیہا معادٌ وفی اربابہا کرمُ	

الصرمۃ بالکسر نحو الاربعین من الابل۔ وتلفی مجہول من الفاہ اذا ادرکہ ووجدہ۔ والمخیسۃ المذللۃ المقیدۃ۔ والمعاد النفع ترجمہ البتہ ہمارے پاس تخمیناً چالیس شتر ہین جو مطیع نہین ہوئے دیکھے جاتی ہین اونمین مہمانون اور مسکینونکا کامل فائدہ ہے اور اون شترونکی مالکونکی مزاج مین کرم و خیر ہے۔

	تُسلِفُ الجارَ شِرْبًا وہی حائمۃٌ	ولا یبیت علی اعناقہا قسمُ	

التسلیف التقدیم والمستکن للصرمۃ۔ والشرب بالکسر الماء کالمشروب حظ من الماء۔ والحائمۃ من حام اذا عطش۔ واراد بالاعناق الانفس ترجمہ وہ ہماری شتر باوجود اپنی تشنگی کے اپنے پانی پینے کے بارے مین ہماری ہمسایہ کو اپنے اوپر مقدم کرتے ہین یعنے ایثار کرتے ہین اور اوپر اس امر کی کہ وہ مہمان اور مساکین کیلئے ذبح کیے جاوینگے اور نہ کسیکو انکے ذبح پر قسم کہانا پڑتا ہے بلکہ ہمیشہ مصارف خیر مین خرچ ہوتے ہین۔

	ولا تُسفّہُ عند الحوض عطشتُہا	احلامنا وشریبُ السّوءِ یحتدمُ	

سفّہہ نسبہ الی السفاہۃ او وجدہ سفیہا۔ والعطشۃ مرۃ من عطش فاعل تسفہ ومفعولہ احلامنا۔ والشریب من یشارک فی الشرب اضیف الی الوصف۔ واحتدم علیہ غیظا اذا احترق علیہ غیظا ترجمہ اور اون شترونکی تشنگی ہماری عقلونکو منسوب بکمینگی حوض کے پاس نہین کراتی یعنے ہم اونکو اول پانی پلانے پر لوگونسے نہین لڑتے اور حال یہ ہے کہ جو کمینے لوگ پانی مین شریک ہوتے ہین ایک دوسرے پر غصہ مین دانت پیسا کرتے ہین۔

	یزرعہا اللہ من جنب ونحصدہا	فلا تقوم لما تاتی بہ الصّرمُ	

الصرم جمع صرمۃ مرفوع علی انہ فاعل تقوم۔ والمستکن فی تاتی للصرمۃ الموصوفۃ۔ واستعیر الزرع ہہنا الاعطاء والخلق ترجمہ خداوند تعالی وہ گلہ شتران کسیطرف سے ہمکو بذریعہ ہماری جنگ و غارتگری کے عنایت کرتا ہے یا اوس گلہ کو ہماری علاقہ مین کسیطرف لوٹاتا یعنی پیدا کرتا ہے اور ہم اوس زراعت کو کاٹتے ہین اور اوس سے نفع اوٹھاتے ہین یعنے اونکو مہمانونکے لیئے ذبح کرتے ہین اور اونکا دودھ اونکو پلاتے ہین اور جو فائدہ گوشت و دودھ و سواری وغیرہ کا اوس گلہ سے حاصل ہوتا ہے اوسکا مقابلہ بہت سے شترونکے گلے نہین کرسکتے۔ یہان گلہ کو کہیتی سے تشبیہ دی ہے اور پہر اوسکے لیے کاشت و درو کو ثابت کیا ہے

	اِن اخلف الصیفُ رِسلٌ عنہ حاجتنا	لم یُخلف الضیف من اصلابہا دسمُ	

اخلف من اخلف النجوم اذا لم یمطر او من اخلف وعدہ۔ والرسل بالکسر اللبن۔ والاصلاب جمع صلب وہو عظم الظہر الی العجب والورک وہذا النسبۃ ترجمہ اگر ہماری ضرورت کیوقت مہمانون پر اونکا دودہ برتنا اونسے خلاف وعدہ کرے تو اونکی پشتونکی چربی اونسے خلاف وعدہ نہین کرتی خلاصہ یہہ ہے کہ اگر ہم مہمانونکو شیر شتر نہ پلاویں تو اونکا گوشت

ذريني فان البخل لا يخلد الفتى ‖ ولا يهلك المعروف من هو فاعله

ترجمہ مین نے اوسکو جواب دیا کہ تو مجکو چھوڑ کہ خوب داد و دہش کرون کیونکہ بخیلی مرد بخیل کو ہمیشہ زندہ نہین رکہتی اور جود و سخا مرد سخی کو ہلاک نہین کرتی پس خست و بخل کے اختیار کرنیسے سوائے بدنامی کے اور کیا فائدہ ہے ۔ وقال حطائط بن يعفر اخو الاسود بن يعفر النهشلي

حطائط بن یعفر

تقول ابنة العتاب رهم حربتنا ‖ حطائط لم تترك لنفسك مقعدا

حربه سلبه ماله - وحطائط منادى - ورهم بالضم بنت العتاب ام الشاعر وقيل زوجته ترجمہ مسماۃ رہم عتاب کی بیٹی مجھسے کہتی ہے کہ ای حطائط تونے ہمارا مال چھین لیا تونے اپنے لیے کوئی آرام پانیکی جگہہ نہین چھوڑی یعنے تو مسرف ہے ۔

اذا ما افدنا صرمة بعد هجمة ‖ تكون عليها كابن امك اسودا

الصرمة ما بين العشر الى الاربعين من الابل والهجمة ما بين الاربعين الى المائة او ما زاد على المائة - والافادة بمعنى الاستفادة ترجمہ جبکہ ہم ایک گلۂ شتران بعد دوسرے گلہ کے حاصل کرین تو تو اوسکو نقصان پہونچانے اور تلف کرنیکے لیے مثل اپنے بہائی اسود کے ہو جاتا ہے ۔

فقلت ولم اعي الجواب تبيني ‖ اكان الهزال حتف زيد واربدا

الجواب منصوب بنزع الخافض اى لم اعي بالجواب - وزيد واربد كانا سيدين كريمين في بني نهشل - والحتف الموت ترجمہ سو مین نے اوس سے کہا اور اوسکے جواب سے عاجز نہوا کہ یہ امر خوب ظاہر ہے دیکہہ لے کہ سبب موت سمیان زید و اربد کا جو اپنے مال کو ضیافت مہمانان مین خرچ کرتے تھے کیا گرسنگی اور لاغری تھی یعنے نہ تھی پس بخل محض فضول ہے ۔

اريني جوادا مات هزلا لعلني ‖ ارى ما ترين او بخيلا مخلدا

ترجمہ تو مجکو ایسا سخی دکہا کہ بہوک سے لاغر ہو کر مر گیا ہو یا بخیل ہمیشہ زندہ رہا ہو اوسکی بعد تو شاید میری رائے بہی درباب مذمت جود تیری سی ہو جاوے مگر ایسا ہونا معلوم ۔

وقال المقنع الكندي

مقنع الکندی

نزل المشيب فاين تذهب بعده ‖ وقد ارعويت وحان منك رحيل

ترجمہ بڑہاپا اوتر آیا سو اب اوسکی بعد تو کہان جاتا ہے اور تونے بیشک راہ حق سے روگردانی کی اور تیرے کوچ کا وقت قریب آگیا ہے ۔

كان الشباب خفيفة ايامه ‖ والشيب محمله عليك ثقيل

ترجمہ جوانی کے دن ہلکے پہلکے تہے یعنے ایام نشاط تہے اور بڑہاپے کا بہاری بوجہہ مجہپر سخت گران ہے کہ اوسمین کوئی بات خوشی کی نہین ہے ۔

ليس العطاء من الفضول سماحة ‖ حتى تجود وما لديك قليل

ترجمہ زائد از حاجت مین سے دینا کچھ سخاوت نہین ہے یہانتک کہ تو ایسے حال مین بخشش کرے کہ جو تیری پاس ہے وہ تہوڑا رہگیا ہو اور تیری حاجت روائی کو بھی کافی نہو۔

وقال جویّۃ بن النضر جویۃ کسمیۃ جاہلی۔

قالت طریفۃ ما تبقی دراھمنا	وما بنا سرف فیہا ولا خرق

طریفۃ مصغرا علم امرءۃ۔ والسرف الاسراف۔ والخرق کعنق ان لاتحسن التصرف فی الامور ترجمہ میری زوجہ طریفہ نے کہا کہ ہماری درہم ہماری پاس ٹہرتے نہین ہین اور حال یہ ہے کہ ہم اون دراہم مین نہ فضول خرچی کرتے ہین اور نہ ناواقفانہ کام۔

انا اذا اجتمعت یوما دراھمنا	ظلت الی طرق المعروف تستبق

ترجمہ ہم بیشک ایسی قوم ہین کہ جب کسی روز ہماری درہم فراہم ہوجاتے ہین تو وہ بہلائی کی راہون کی طرف ایکدوسرے سے آگے جاتے ہین۔

ما یالف الدرھم الصیاح صرتنا	لکن یمر علیہا وھو منطلق

ترجمہ بری جہنکار والے درہم ہماری تہیلی سے الفت نہین کرتے اور اوسمین دیرتلک نہین رہتے مگر اوس تہیلی پر چلتے ہوے گزرجاتے ہین۔

حتی یصیر الی نذل یخلدہ	یکاد من صرّہ ایاہ یمزق

النذل بالنون فالذال المعجمۃ الخسیس اللئیم۔ والانمزاق الانشقاق۔ وصرہ حبسہ فی الصرۃ ترجمہ وہ درہم یہانتک چلتے ہین کہ وہ ایسے بخیل کی پاس پہونچتے ہین جو اونکو اپنی تہیلی مین ہمیشہ کیلیے قید رکہے کہ اوسکی تہیلی مین دیرتلک رہنے سے وہ پہٹ جانیکی قریب ہوجاتے ہین۔ وقال زرعۃ بن عمرو

وارملۃ تنوء علی یدیہا	من الضراء اوقصص الہزال

الارملۃ تانیث الارمل وھو الذی نفذ زادہ ای المحتاج۔ وتنوء تنہض۔ والقصص محرکۃ مصدر قصۃ الموت اذا قرب منہ وکلمۃ او بمعنی الواو ترجمہ اور بہت سی محتاج عورتین ایسی ہین جو بسبب سختی اور فقر اور ناتوانی کی اور بباعث قرب موت کی اوٹہنے کیلیے اپنے دونون ہاتہونکو سہارا دیکر کہڑی ہوتے ہین۔

خلطت بنفسہا سمنی فاضحت	شریکۃ من یعد من العیال

الغث المہزول۔ والسمن نقیض الہزال واراد بہ ما یورث السمن من الطعام ترجمہ کہ مین نے اوسکو بہی جسم مین بیج غذا جو میری فربہ ہونیکا سامان ہے ملادی یعنی اوسکو کہانا کہلادیا اور وہ اون لوگونکی جو میرے عیال شمار کیے جاتے ہین ساجہی ہوگئی۔

وافنتنی اللیالی ام عمرو	وحلی فی التناعد وارتحال
وترمیتی الصغیر الی مداہ	وتامیلی ھلالا عن ہلال

اراد باللیالی الحوادث فان اکثر ما یکون فیہا۔ والحل الحلول عطف علی اللیالی والتناعد بہمنتی تفعیل کہہا وہی المنازلۃ ومدی ای انتہی الغایۃ۔ وعمر بمعنی

وهل ضلة ان ينفق المال كاسبه	تقول الا اهلكت مالك ضلة

الضلة الضلال ترجمہ وہ کہتی ہی کہ سن تو نے اپنی شتر و گوسفند بے راہی مین تلف کر دیے سو یہ اوسکا اعتراض غلط ہی کیا بے راہی کی بات ہی کہ مال کا پیدا کرنیوالا اوسکو امور خیر مین خرچ کر ڈالے یعنی نہین ہی۔

وقال مزعفر

لها اختها حتی اعل واشفعا	وانی لاسدی نعمتی ثم ابتغی

اسدی الیہ احسن الیہ۔ واسدیت الثوب مددتہ۔ واراد بالاخت المثل۔ وعلہ سقاہ ثانیا۔ وشفعہ جعلہ شفعا ای زوجا ترجمہ اور مین بیشک اپنی نعمت اپنے مہمانون اور مساکین مین خوب پہیلاتا ہون اور اونکو دیتا ہون پہر اوس نعمت کیلیے اوسکا مثل تلاش کرتا ہون تاکہ شربت نعمت اونکو دوبارہ پلاؤن اور دوسری دفعہ دیکر اوسکا جوڑ پیدا کر دون۔

علی واتی صاحبی حیث ودعا	واجعل نعمی ما فعلت ذمامة

النعمی المسرة۔ والذمامة العهد وکنی بہ عن الکرم۔ واراد بالتودیع الموت ترجمہ اور مین نے اوس احسان کی خوشی کا جو مین نے کسی پر کیا ہی اپنے اوپر عہد کر لیا کیونکہ سخی احسان کرکے خوش ہوا کرتا ہی اور بخیل غمگین اور مین اپنے دوست کے پاس جہان اوسنے مجکو بسبب اپنی موت کے رخصت کیا ہی آمار ہتا ہون یعنے اوسکو نہین بہولتا اور اوسکی قبر پر جاتا رہتا ہون۔

وان کان موفورا جعلناه اجمعا	وانی بما یکفی من الزاد اهله

ترجمہ اور مین کافی توشہ اوسکے مستحقونکو دیتا ہون اور اگر میرے پاس توشہ بہت ہو تو مستحقونکو روبرو سب لا موجود کرتا ہون وقال عارق الطائی

ومن انت مشتاق الیه وشائقه	الا حی قبل البین من انت عاشقه

حی امر من التحیة۔ والشوق متعد بنفسہ ترجمہ آپکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ سن تو قبل جدائی کے اوس شخص کو سلام کرے جسکا تو عاشق ہی اور اوس شخص کو جسکا تو مشتاق ہی اور اوسکو تو اپنی طرف شوق دلاکر مائل کرتا ہی

ومن انت تبکی کل یوم تفارقه	ومن لا تواتی داره غیر فینة

المواتاة الموافقة۔ والفینة الوقت ترجمہ اور اوس شخص کو سلام کر جسکا گہر بسبب کثرت رقیبونکے سوای ایک لمحہ وساعت کے تجکو راس و موافق نہین آتا اور اوسکو سلام کر جسکو تو ہر روز جس سے تو جدا ہوتا ہی برابر روتا ہی یعنے زندگی کے ہر روز مین جو گذرتا ہی اوسکی فراق مین روتا ہی اس صورت مین تفارقہ کی ضمیر یوم کیطرف راجع ہی اور اگر لفظ من کیطرف راجع ہو تو یہ ترجمہ ہوگا کہ جسکو تو ہر روز مین کہ اوس سے جدا ہوتا ہی روتا رہتا ہی۔

کعدو رباع قد امخت نواهقه	تخب بصحراء الثویة ناقتی

مزعفر

عارق الطائی

النجیبہ سریعۃ السیر ۔ والثویۃ بالمثلثۃ فالواو موضع ۔ والعدو السیر السریع ۔ والرباعی کالثانی مایکون من البعیر بین النابت والثنیۃ ای لاسنۃ والثنیۃ ۔ واقح العظم لوائد ارفاع ۔ والناہضان عظمان مرتفعان فی مجری الدم متکل ذی حافر وخف والاکح ہذان العظمان الاعند کمال الشباب ترجمہ میری اونٹنی مواضع ثویہ کی میدانین ایسی دوڑتی ہے جیسا جوان شتر کہ اوسکے رخسارونکی جانب بالاکی دونون اونچی ہڈیان پر مغز ہوں دوڑتا ہے اور ہر دو استخوان انکو رہ ہی یعنی شتر شباب مین پیدا ہوتا ہے۔

الی المنذر الخیر بن ہند تزورہ　　　ولیس من الفوت الذی ہو سابقہ

الصواب الی الملک الخیر ابن ہند فان المنذر بن ہند اخو عمرو بن ہند ۔ والقصۃ مع عمرو بن ہند کما مر فی باب الحارث ۔ والمستکن فی تزور للناقۃ ۔ والمنصوب لعمرو بن ہند ۔ والموصول بتقدیر المضاف ای سبق الذی ۔ والمجرور فی سابقہ لعمرو بن ہند ترجمہ میری ناقہ دوڑتی ہے طرف نیک بادشاہ عمرو بن ہند کی جسکی ملاقات کو وہ جاتی ہے اور آگے بڑھ جانا اوس شخص کا جو عمرو مذکور سے آگے بڑھنے والا ہے وہ قابو سے جاتا رہنا نہین ہے کیونکہ وہ آخر کو گرفتار ہو جاتا ہے ۔

فاتی بناء غیر ما قال قائل　　　غنیمۃ سوء وسطہن مہارقہ

غیر ما قال نعت لبناء غنیمۃ سوء خبران ۔ والمہارق جمع مہرق معرب مہرہ وہو ما یصقل بہ القرطاس ونحوہ من الثوب واراد بہ قطعۃ ثوب مصقل بالمہرق فانہم کانوا یکتبون العہود والصکوک علیہ وکنی بہ عن العہود والضمیر المجرور لعمرو ترجمہ اور یہ ہمارا اوسکے پاس جانا ایسا ہے کہ یہ ہماری قیدی عورتین بخلاف بہکانے بہکانیوالیکے غنیمت زشت ونازیبا ہے کہ انکے بیچ مین عمرو بن ہند کے عہد نامے موجود ہین کہ ہم انکو لوٹینگے نہین ۔ مراد بہکانیوالے سے زرارۃ ابن عدس ہے جسنے خلاف عہد وپیمان عمرو کو بنی طے کے لوٹنے کو ترغیب دی تہی ۔

ولو نیل فی عہد لنا لحم ارنب　　　وفینا وہذا العہد انت معالقہ

نالہ اصابہ ولا یستعمل المجہول منہ الا فی مقام الضرر ۔ والمعالق بالمہملۃ من عالقہ اذا علقہ ترجمہ اور اگر ہمارے عہد وضمانت خرگوش کے گوشت پر یعنی ایسی ضعیف اور حقیر پر مصیبت پہونچائی جاوے تو ہم ایفاء عہد کرین اور اوسکا بدلہ لیوین اور یہ عہد جو ہم مین اور تجہہ مین تہا اوسکا تو خاص علاقہ رکہنے والا ہے لیکن خاص تونے کیا ہے پہر تعجب ہے کہ تونے ہی اوسے توڑا اور ہمکو لوٹا ۔

اکل خمیس اخطاء الغنم مرۃ　　　وصادف حیا دانیا ہو سائقہ

الخمیس الجیش ۔ والغنم الغنیمۃ ۔ وصادف لقی ۔ والحی القوم ۔ والدانی القریب ۔ والضمیر المرفوع للخمیس والمجرور للحی ترجمہ کیا جس بڑی لشکر نے ایکدفعہ مال غنیمت اور لوٹ کی چیز نہ پائین اور ایک قوم اپنی قریب بستی ہوئی پائی وہ لشکر اوس قوم کو ہنکا لیجاویگا اور اوسکو بطور مال غنیمت اپنے قبضہ مین کرلیگا یعنی یون نہونا چاہئے ۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ جب عمرو کی فوج کو مال غنیمت نہ ملا اور خالی پہرنے لگا تو اوسنے اپنے ہم عہد بنی طے کو لوٹ لیا ۔

وکنا اناسا دائنین بغبطۃ　　　یسیل بنا تلع الملاء وابارقہ

الدین الغلبة والقهر والغبطة نوع من الحسد وهو ان تتمنی نعمة علی ان لا تتحول عن صاحبها - والتلع جمع تلعة وهو مسیل الماء - والملاء الصحراء - والابارق جمع برق وهو الطین المخلوط بالرمل والباء فی بنا للتعدیة او للمصاحبة وکنی به عن الکثرة ترجمہ اور ہم زبردست لوگ ایسے حالمین تہے کہ اور قومین ہمپر غبطہ کرتی تہین اور ہماری ایسی حالت کے تمنا کرتی تہین اور ہمارا مجمع ایسا بڑا تہا کہ جنگل کی نالی اور اوسکی ریتلی کیچڑ ہم ہی کو بہاتی تہی یعنے ہمارے سوا کوئی اوسپر قابض نہ تہا یا نکے

بہی ہم ہی تہے	فاقسمت لا احتلّ الا بصهوة		حرامٌ علیکَ تلّه وشقائقه

الاحتلال الحلول - والصهوة البرج فی اعلی الربوة والمکان المرتفع والشقائق جمع شقیقة وهی الرملة یکون بین الرملتین - والارض یکون بین الجبلین ترجمہ سو مین نے اس امر کی قسم کہائی ہے کہ مین آیندہ فروکش نہونگا مگر ایسے مکان بلند مین کہ اے عمرو تجکو اوس ریتے کے ٹیلون پر جانا حرام ہوگا یعنے تو وہان پر نہ پہونچ سکیگا کہ مجکو لوٹے ۔

	حلفتُ بهدیٍ مُشعَرٍ بکراتُه لئن لم تغیّر بعد ما قد صنعتمُ		تخبُّ بصحراء الغبیط دَرادِقُه لانتحینْ للعظم ذو انا عارِقُه

الهدی ما یهدی الی الکعبة الشریفة من الابل - والمشعر اسم مفعول من اشعر الهدی اذا شق جلده او طعنه حتی یظهر الدم - والبکرات جمع بکرة وهی الناقة الشابة والغبیط ارض لبنی یربوع - والدرادق جمع دردق وهی صغار الابل - والانتحاء القصد وذو بمعنے الذی - وعرق العظم اذا اخذ منه اللحم ترجمہ مین نے اوس قربانیکی جو بجانب مکہ روانہ کیجاتی ہے قسم کہائی ہے جسکے جوان مادہ ہای شتر اشعار کیگئی ہین یعنے جنکی کوہانو پر زخم خفیف لگائے گئے ہین تا کہ اونکو قربانی سمجہکر کوئی لوٹے نہین اور مقام صحرا غبیط مین اوس قربانیکی چہوٹی شتر جلد جلد چلتی ہین کہ اگر عمرو تو نے اون حرکات کو جو تو نے اور تیری ہمراہیون نے کی ہین (مثل غارتگری اور قید کرنے عورتونکی) کسیقدر بدل نہ ڈالا تو مین اوس استخوان کی کاٹنے کا قصد کرونگا جیسا مین نے گوشت ہڈیونسے جدا کر لیا ہے یعنی اوس شخص کو جسکی شکایت مین علی الاعلان کرتا ہون مار ڈالونگا - اور کسیقدر بدل ڈالنے سے ظاہرا مراد عورتونکو واپس دینا ہے - اسی شعر کے سبب سے اس شاعر کا لقب عارق پڑگیا ہے ورنہ دراصل اوسکا نام قیس بن جروہ ہے ۔

وقال برج بن مسهر الطائی

	سرت من لوی المروت حتی تجاوزت		الیّ ودونی من قناة شجونها

اللوی بالکسر منقطع الرمل - والمروت بالتشدید اسم واد - وقناة بالقاف والنون ماء - والشجون جمع شجن وهو شعبة کل شئی ترجمہ قافلہ وادی مروت کی نکڑ سے رات کو چلا یہان تلک کہ تمام مقامات سے گزر کر میرے پاس پہونچا اور حال یہ تہا کہ آب قناة کی شاخین مجہہ تلک پہونچنے سے پہلے اونکو ملتی تہین یعنے مجہہ مین اور اون مین حائل تہین اور یا یہ ہمہ میری شہرت سخاوت کے سبب میرے پاس پہونچا ۔

	الی رجل یزجی المطیّ علی الوجا		دقاقا یشقّی بالسنان سمینها

برج بن مسهر الطائی

بدل من ضمیر المتکلم باعادة الجار دار ادبه نفسه - والازجاء السوق الضعیف - والوجا رقة الخف والحافر والقدم لکثرة السیر - والدقاق جمع دقیقة اراد بها
المهزول حال ترجمہ وہ قافلہ ایسی مرد کی یعنے میری پاس پہونچا جو اونٹنیونکو باوجود اونکی سودہ پائی کے تیز ہنکاتا ہی ایسی حال مین کہ وہ بہت لاغر ہین
یعنے وہ بڑا سفر پیشہ ہی جو اسکے نزدیک پسندیدہ امر ہی اور ناقہ نائم فربہ کہ اوسکی بیزہ سر کم بختی لگتی ہی کہ اونکو مہمانونکیلیے ذبح کرتا ہی یعنی وہ نہایت سخی ہی

فالمقوم منها بالمراجل طبخة	وللطیر منها فرثها وجنینها

الضمیر سمین المطے علی اکتساب التانیث من المضاف الیہ لان افعیل قد یستوی فیہ الجمع والمفرد - والمرجل القدر - والفرث السرقین فی الکرش - والجنین
ما فی البطن من الولد ترجمہ جبکہ فربہ ناقہ کو ذبح کرتا ہی سو تمام قوم کو اوسمین سی بقدر ایک دفعہ کی پکانیکو گوشت ملتا ہی کیونکہ بسبب سفر دائمی کی بار بار نہین
پکا سکتے یا یہ کہ بسبب کثرت قوم کے صرف اسیقدر ملتا ہی اور وہ ذخیرہ نہین کرتا ہی اور پرندہ کو اوس فربہ ناقہ کی شکنبہ یعنی بیٹی کا گوبر اور وہ بچہ جو اوسکی شکم سے
نکلتا ہی ملتا ہے - وقال ملحة الجرمي ہو بکسر المیم شاعر جاہلی من بنی جرم بن عمرو بن الغوث بن طیّ -

ملحة الجرمي

فتی عزلت عنه الفواحش کلها	فلم تختلط منه بلحم ولا دم

الجزل الالحاد ترجمہ وہ یعنی مین ایسا جوان کریم ہی کہ اوس سی تمام بری باتین دور کیگئی ہین سو اون برائیونمین سی کوئی برائی اوسکی گوشت اور
خونمین نہین ہی -

کان زرور القبطرية علقت	علائقها منه بجذع مقوّم

الزر بالفارسیة گوئی گریبان وبالہندیة گھنڈی یجمع علی زرور وازرار - والقبطریة بضم القاف ثیاب بیض من کتان والعلاق جمع علاقة والجذع
عمود الشجر ترجمہ اپنی قد کی لمبائی کی تعریف کرتا ہی کہ گویا اوسکی کتانی قبا کی گھنڈیونکی علاقی ایک سیدھی شہتیر پر باندھی گئی ہین یعنی وہ بمنزلہ سیدھی
شہتیر کی دراز ہی -

عملّس اسفار اذا استقبلت له	سموم کحرّ النار لم یتلثم

العملس من اسماء الذئب یوصف بالشدة العدو والجرءة - وتلثم الرجل اذا عجز وانکسر ترجمہ وہ شخص تیز دوڑنے اور جرءة مین سفرونکا بھیڑیا ہی جبکہ اوسکی
سامنے لو مثل آتش سوزان کے آتی ہی تو اپنے ارادہ سی عاجز نہین ہوتا ہی -

اذا ادّمى اصحابه بجبینه	سُری اللیلة الظلماء لم یتهکّم

رماہ بہ ونفسہ وبجبینہ اذا جعلہ جنبیۃ وقدمہ الیہ - وتہکّم الرجل اذا غضب وندم ترجمہ جبکہ اوسکی یار اوسکو شب تاریک کے سفر مین آگی کر لیتی ہین تو
وہ ناراض اور پشیمان نہین ہوتا بلکہ بخوشی اختیار کرتا ہی -

کان قرادی زوره طبعتهما	بطین من الجولان کتاب اعجم

القرادی بضم القاف دویبۃ معروفۃ یقال لہا بالفارسیۃ کنہ وبالہندیۃ چیچڑی کلنی - والزور بالفتح الصدر واستعیر لحلمتی الثدیین - والطبع [illegible]

وقال آخر قال ابو زید ہو الاحمر المری الذی احرقه الحجاج بالحجاه ہکذا فی مجموع شمس الخلافة۔

کریمٌ رای الاقتار عارا فلم یزل ۔۔۔ اخا طلبٍ للمال حتی تموّلا

الاقتار تقیض الاکثار یقال اقتر علی اہلہ اذ ضیق علیہم فی الانفاق ترجمہ وہ ایک سخی ہے کہ اوسنے اپنی عیال پر تنگی نفقہ اور افلاس کو ننگ وعار سمجھا سو ہمیشہ طالب مال رہا یہان تلک کہ مالدار ہو گیا۔

فلما افاد المال عاد بفضله ۔۔۔ علی کل من یرجو جداه مؤمّلا

الافادة بمعنی الاستفادة۔ وعاد به علیه اذا انعم به علیه الجدی النعمة ترجمہ سو جب اوسنے مال کما لیا تو زائد از حاجت اوسنے ہر شخص کو جو اوسکی بخشش کی آس کر نیوالا تہا دیدالا۔

وقال ابو تمام لما اُتی یزید بن عبد الملک بآل المہلب قام کثیر بین یدی یزید فقال یمدحه لیعفو عنہم

حلیم اذا ما نال عاقب مجملا ۔۔۔ اشد العقاب او عفا لم یثرّب

نال من عدوه اذا غلبه واخذه۔ واجمل الرجل اذا اتی بفعل جمیل۔ وثربه لامه ترجمہ ای یزید تو وہ بردبار ہے کہ جب وہ دشمن پر غالب آدی تو اوسکو سخت عذاب بطور نکوکاری ونیک نیتی دیتاہی یا اوس سے درگزر کرتا ہے کہ اوسکو ملامت تلک نہین کرتا۔

فعفوا امیر المؤمنین وحسبةً ۔۔۔ فما تکتسب من صالح لک یکتب

ترجمہ سو ای امیر المومنین تو اونکا قصور معاف کر دی اور اس مین ثواب کی امید رکہہ کیونکہ جو نیک کام تو کریگا تیری نامہ اعمال مین لکہا جاویگا۔

اساؤوا فان تغفر فانک اہله ۔۔۔ وافضل حلمٍ حسبةً حلم مغضب

ترجمہ اون لوگون نے بری کام کیے سو اگر تو بخشدی تو تو اوسکی لائق ہے اور اچہی بردباری بلحاظ ثواب کے اوس شخص کی بردباری ہے جو خشمناک کیا گیا ہو

وقال یزید بن الجہم الہلالی

تسائلنی ہوازنُ این مالی ۔۔۔ وہل لی غیر ما اتلفت مالُ

ترجمہ مجہسی میری قوم ہوازن پوچہتی ہے کہ تیرا مال کہان ہے اور حال یہہ ہے کہ میرے پاس کوئی مال سوا اوسکی جو مین نے خرچ کر ڈالا نہین ہے۔

فقلت لہا ہوازنُ انّ مالی ۔۔۔ اضرّ به الملمّات الثقالُ

الملمة المصیبة النازلة ترجمہ سو مین نے اوس سے کہا کہ ای بنی ہوازن میری مال کو لوگونکی سخت مصیبتون نے فنا کر دیا یعنی وہ مال ضیافت مساکین اور لوگون کے تاوانون اور دیتون مین بالکل خرچ ہو گیا۔

اضرّ به نعمٌ ونعمٌ قدیماً ۔۔۔ علی ما کان من مالٍ وبالُ

انتصب قد کالی الظرف - ونعم حرف وضع للایجاب وقد جعله الشاعر منقولا الی باب الاسماء وهو فاعل لا غر ونعم الثانی مبتدر ورد الجز وبال ترجمہ میری ہاں کو میری ہان کہنے نے ہلاک کر دیا یعنے جسنے مجسے جو کوئی چیز مانگی اوسکو جواب مین ہان کہکر فورا دیدالی اور مین کسی کے سوال کے جواب مین نہین نہین کہتا - اور میرے ہان کہنے سے مالکو نقصان پہونچنا کچہہ عجب نہین ہے کیونکہ کلمہ ہان مال پر جسقدر موجود ہو ہمیشہ وبال اور باعث زوال رہا ہے مثل ہے قول لا یدفع البلاد قول نعم یزیل النعم

وقال اعرابی

اعرابی

الا فتی نال العلی بہمته * لیس ابوه بابن عم امه *	تری الرجال تهتدی بامه *

الالف للاستفهام دخل علی النافیة ومعناه التمنی - وقوله لیس ابوه بابن عم امه معناه ما ورد فی الخبر اغتربوا لا تضووا من اضوی الرجل اذا اتی بولد ضاو ای ضعیف والام بالکسر الطریق ترجمہ کیا ایسا کوئی جوان نہین ہے کہ بلند نامی کے کامونکو اپنی ہمت عالی سے حاصل کرے اور اوسکا باپ اوسکی مانکے چچا کا بیٹا نہو یعنے قوی ہو ضعیف نہو کیونکہ اونکا اعتقاد اور تجربہ یہ تہا کہ جب والدین باہم قریب رشتہ دار ہون تو اولاد ضعیف ہوتی ہے - اور وہ ایسا عالی ہمت ہو کہ تمام لوگ اوسکے طریقہ اور روش کو اپنا پیشوا بناوین - خلاصہ یہ کہ مین آرزو کرتا ہون کہ کوئی ایسا شخص ہو -

وقال ابن المولی لیزید بن حاتم بن قبیصة بن المهلب بن ابی صفرة

ابن المولی

واذا تباع کریمة او تشتری	فسواك بائعها وانت المشتری

ترجمہ جبکہ خصائل حمیدہ فروخت کیے جاوین اور خریدے جاوین تو تیرے سوا اور لوگ بائع ہونگے اور تو مشتری ہوگا یعنے اچھی عادتون اور نیک کامون کا جیسا تو قدردان ہے ایسا اور کوئی نہین ہے -

واذا توعرت المسالك لم یکن	منها السبیل الی نداك باوعر

الوعر صعوبة المرور ترجمہ اور جبکہ خیر کی راہین دشوار گزار ہو جاوین بسبب زمانہ کی سختیونکے تو اون راہونسے تیری سخاوت کی راہ دشوار گزار نہوگی بلکہ سہل الوصول ہوگی -

واذا صنعت صنیعة اتممتها	بیدین لیس نداهما بمکدر

ترجمہ اور جبکہ تو کسی پر احسان کرتا ہے تو اوسکو تو اپنے دونون ہاتہونسے جنکی سخاوت غبار منت سے مکدر نہین ہے کمال کو پہونچا دیتا ہے -

واذا همت لمعتفیك بنائل	قال الندی فاطعته لك اکثر

المعتفی السائل - والنائل العطاء والفاء زائدة والجملة علی مفعول القول کما فی قوله وقائلة خولان فانکح فتاتهم واطعته علی التکلم والضمیر المنصوب للهم المستفاد من همت - واکثر صیغة امر من الاکثار ای ائت بکثیر ویحتمل ان یکون جملة فاطعته معترضة واطعت علی الخطاب لك متعلق بقال ترجمہ پہلی صورت اولی مین یہ ہوگا کہ اور تو جب اپنے سائلونکی بخشش وعطا کا قصد کرے تو خود بخشش کہتی ہے کہ مین نے تیرے قصد کی اطاعت کی اب جسقدر زیادہ چاہے بخشش کر اور دوسری صورت مین یہ

وزادٍ وضعتُ الكفّ فيه تأنّسا — وآبي لولا أنسة الضيف من أكل

التأنس الاستيناس ترجمہ بہت سی توشے ایسے ہوتی ہین کہ مین اونمین ہاتھ صرف بلحاظ موافقت وانس مہمانکو ڈالتا ہون اور اگر مجکو خیال انس مہمان نہو تو مین کچھ نہ کہاؤن۔

وزادٍ رفعتُ الكفّ عنه تكرّما — إذا ابتدر القوم القليل من الثُّفل

الثفل بقية الطعام ورزالہ ترجمہ اور بہت سی توشے ہین کہ مین نے اپنا ہاتھ اوس سے براہ کرم وعالی ہمتی اوٹھا لیا جبکہ بسبب قحط سالیکی اور لوگ کم جنس [illegible] اور کم قیمت کھانیکی طرف ایک دوسرے کے آگے دوڑنے لگین۔

وزادٍ أكلناه ولم ننتظر به — غداً إنّ بخل المرء من أسوء الفعل

ترجمہ اور بہت سی توشے ہمنے کھائی اور کل کیلیے نہ رکھے کیونکہ بیشک آدمی کا بخل بدترین کام کی قسم سے ہے۔ وقال بعضهم

لقلّ عاراً إذا ضيفٌ تضيّفني — ما كان عندي إذا أعطيت مجهودي

فاعل قل ما كان۔ والمجهود الجهد ترجمہ جبکہ کوئی مہمان میرے ہان اترے اور مین اوسکو بقدر اپنی طاقت کے دون تو مجکو جو مال میرے پاس ہے وہ بسبب عار رونق نہین ہو سکتا یعنے میری طرف سے کچھ عار عائد نہین ہوتی اگرچہ پیش کردہ تہوڑا ہی ہو۔

جهد المقلّ إذا أعطاك نائله — ومكثرٍ في الغنى سيّان في الجود

المقل قليل المال عند المكثر ومكثر مجرور معطوف على المقل۔ والسي المثل ترجمہ مفلس اور قلیل المال کا بقدر اپنی طاقت کے دینا جبکہ وہ تجکو عنایت کرے اور غنی کثیر المال کا اپنے مقدور کے موافق دینا بخشش مین برابر ہین کیونکہ ہر یک نے مقدور بہر دیا۔ وقال خلف بن خليفة مولى قيس بن ثعلبة ويقال له الاقطع لانه قطعت يده بسرقة اتهم بها اسلامي يمدح آل شيبان بن ثعلبة بن عكابة

عدلتُ إلى فخر العشيرة والهوى — إليهم وفي تعداد مجدهم شغل

ترجمہ مین سب لوگونسے اعراض کرکے ایسی قوم کیطرف متوجہ ہوا جو تمام کنبے بنی بکر بن وائل کے فخر ہین اور میری دلی رغبت اونہین کیطرف ہے اور اونکی عزت وبزرگی کا شمار کرنا ایک نہایت بڑا کام ہے۔

إلى هضبةٍ من آل شيبان أشرفت — لها الذروة العلياء والكاهل العبل

بدل من فخر العشيرة باعادة الجار۔ والهضبة الجبل الطويل المنبسط۔ واشرف ارتفع۔ والذروة بالضم والكسر اعلى كل شيء۔ والعبل الضخم ترجمہ مین متوجہ ہوا ایک اونچے اور بلند پہاڑ آل شیبان کیطرف جسکی بلند تر چوٹی کی اونچائی اور ڈیل ڈول بہت اونچا ہے یعنے وہ لوگ بلند مرتبہ اور صاحب شرف رفیع ہین۔

إلى النفر البيض الأُلى كأنّهم — صفائح يوم الروع أخلصها الصقل

النفر مادون العشرة من الرجال۔ والبیض الکرام المنقی الاحساب۔ والاماجد مجمعی الذین۔ والصفائح السیوف العراض۔ والروع الخوف ویراد بہ الحرب۔ والصقل جلاء السیف عن الصدء۔ والاخلاص التطہر من الوسخ ترجمہ ایک ایسے گروہ عالی کیطرف کہ وہ گویا بروز جنگ عریض تلوارین ہین جنکو صیقل زنگ سے صاف پاک کرتا ہے۔

الی معدن العز المؤبد والندی ۔۔۔ هناک هناک الفضل والخلق الجزل

ترجمہ مین کان پائدار اور بخشش کیطرف متوجہ ہوا وہان ہی وہان ہے فضل اور خلق عظیم ہے تکرار ہنساک بقصد تفخیم وحصر ہے۔

أحب بقاء القوم للناس انهم ۔۔۔ متے یظعنوا من مصرهم ساعة تخلو

ترجمہ میں لوگونکی فائدہ کے واسطے اس قوم کا بنا رہنا دلسے چاہتا ہون کیونکہ وہ بیشک جب اپنے شہر سے کوچ کر جاوینگے تو وہ شہر اوسی لحہ اوجاڑ ہو جاویگا اور سبھونکے پیچھے سب لوگ چلے جاوینگے۔

عذاب علی الافواه مالم یذقهم ۔۔۔ عدو وبالافواه اسماؤهم تحلو

العذاب جمع عذب۔ وعنی بالافواه الاول افواه الاعداء وبالثانی الاعم ترجمہ جبتلک اونکی شمشیر آبدار کا ذائقہ نہ چکہیں تو دشمنونکی موہونکو وہ لوگ شیرین معلوم ہوتے ہین اور جب ذائقہ چکہی تو تمام دوستون اور دشمنونکو اونکے نام میٹہے اور اچھے معلوم ہوتے ہین۔

علیهم وقار الحلم حتے کانما ۔۔۔ ولیدهم من اجل هیبته کهل

ترجمہ اونپر بردباری کی ہیبت یہان تلک چہارہی ہے کہ گویا اونکا چہوٹا لڑکا ادہیڑ جوان ہے اپنی ہیبت کے سبب۔

اذا استجهلوا لم یعزب الحلم عنهم ۔۔۔ وان اثروا ان یجهلوا اعظم الجهل

استجهلوا اذا طلب منهم الجهل۔ والفعل مجهول۔ وعزب بالمهملة فالمعجمة اذا غاب وبعد ترجمہ جبکہ اونسے جہالت کیجاوے اور جاہلانہ کام اونسے طلب کیا جاوے تو حلم اور بردباری اونسے جدا نہین ہوتی یعنے اپنے حلم پر ثابت قدم رہتے ہین اور اگر جہالت پر آجاوین تو اونکی جہالت بہت بڑی ہوتی ہے۔

هم الجبل الاعلا اذا ما تناكرت ۔۔۔ ملوک الرجال او تخاطرت البزل

التناکر ضد التعارف وکنی بہ عن شدة القحط۔ والتخاطر التراهن ای التسابق کما فی الرهان وکنی بہ عن اشتداد الحرب والهرب۔ والبزل جمع بازل وهو القوی الشاب من البعیر ترجمہ وہ ہے لوگ کوہ بلند کی موافق لوگونکی گریزگاہ وجای پناہ ہین جبکہ لوگونکی سردار بسبب قحط اونسے اوپری اور انجان ہو جاوین یا جبکہ شتران قوی ہیکل بہاگنی مین ایک دوسرے پر سبقت کرنا چاہین یعنے بخوف شدائد جنگ بے اختیار بہاگنے لگین۔

الم تر ان القتل غال اذا رضوا ۔۔۔ وان غضبوا فی موطن رخص القتل

ترجمہ کیا تو نہین دیکہتا ہے کہ کشت وخون گران ومہنگا ہو جاتا ہے جبکہ وہ لوگ رضامند ہون یعنے اس صورت مین کوئی کسیکو مار نہیں سکتا اور اگر

قاعدہ ہی کہ زور کا رگھمنڈ انسان کو گمراہ کردیتا ہی مگر میرا ممدوح ایسا نہین ہی ۔

وقال ابن الزبیر الاسدی لیفضل محمد بن مروان علی عبد العزیز اخیہ

لا یجعلن مقدّنا ذا سُرّۃٍ	ضخمًا سُرادقُہ عظیمَ الموکب
کاغرّ یتخذ السیوف سُرادقا	یمشی برایتہ کمشی الانکب

المشدن کعظم کثیر اللحم الثقیل البلید والمراد بالسرۃ الناتیۃ فان ناتی السرۃ یعجب فی نفسہ واراد بہا عظم البطن ۔ والموکب کبان الابل للزینۃ ۔ والانکب من یکون احد منکبیہ ارفع من الآخر وکنی بہ عن المتکبر ترجمہ تو ایک شخص بڑی شکم اوٹھی ہوئی ناف والیکو جسکے خیمے بلند اور شترسواران اردلی بہت ہین مثل ایک شخص روشن رو کے جسکی خیمے تلواریں ہین جنکے وہ سایہ مین ہمیشہ رہتا ہی اور جو اپنی جھنڈے کو لیکر بباعث جوش شجاعت اکڑتا ہوا اور متکبرانہ چلتا ہی مت سمجھ یعنی عبد العزیز آرام طلب اور زینت پسند ہی اور محمد مرد سپاہی جنگجو ہی سو تو اول کو دوسرے کی مانند مت سمجھ

فتح الالٰہ بشدّۃٍ لک شدّھا	ما بین مشرقھا وبین المغرب

شدہا منصوب علی المفعولیۃ من فتح ۔ والضمیر المجرور للارض ترجمہ ای ممدوح خداوند تعالی نے تیری ایک حملہ سے حملہ تمام روی زمین کا درمیان اوسکی مشرق و مغرب کے فتح کردیا ۔

جمع ابن مروان الاغرّ محمّدٌ	بین ابن اشترھم وبین المصعب

ترجمہ ابن مروان روشن روئی جسکا نام محمد ہی درمیان اونکی ابن اشتر نخعی اور مصعب بن الزبیر رض کے قتل کیا او نکی ممالک مفتوحہ کے جمع کردیا ۔

وقال ابو تمام دخل اعشی بنی ربیعۃ علی عبد الملک بن مروان فقال لہ یا ابا المغیرۃ ما بقی من شعرک فقال یا امیر المؤمنین لقد بقی منہ وذہب ولانی الذی اقول الصواب ۔ اعشی بنی ابی ربیعۃ فانہ عبد اللہ بن خارجۃ بن حبیب بن قیس بن عمرو بن حارثۃ بن ابی ربیعۃ بن ذہل بن شیبان ۔

وما انا فی حقّی ولا فی خصومتی	بمہتضمٍ حقّی ولا قارعٍ سنّی

الاہتضام الظلم والغصب متعد والمہتضم اسم مفعول سو قرع سنہ حرق ندامۃ علی ما فعل ترجمہ مین اپنی حق مین جو کسی پر واجب ہی مغصوب الحق نہین ہون اور نہ اپنی کسی سے جھگڑا اور تکرار کرنے مین دانت پیسنے والا اور شرمندہ ۔

ولا مسلمٍ مولای عند جنایۃ	ولا خائفٍ مولای من شرّ ما یجنی

عطف علی متہضم ۔ والمسلم ترکہ وخذلہ ۔ والمولی ابن العم والحلیف ترجمہ اور نہ مین اپنی چچا کی بیٹے یا اپنی ہم عہد کو اوسکی مجرم ہو جانیکی وقت چھوڑ دینے والا ہون بلکہ اوسکی حمایت اور امداد کرتا ہون مین اوسکا شریک رہتا ہون اور نہ مین اپنی برادر عمزاد وحلیف کو اپنی جرم سے ڈرانے والا ہون کہ اپنا تاوان

ابن الزبیر

اعشی

اوسپر ڈالون اور اپنی امانت اور حمایت مین اوسکو مصائب جنگ مین مبتلا کرون بلکہ مین خود اپنی تاوان کا تحمل کرتا ہون اور خود لڑتا ہون۔

وانّ فؤادا بين جنبيّ عالمٌ	بما ابصرت عيني وما سمعت اذني

ترجمہ اور بیشک وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن کے درمیان ہے اوس چیز کی حقیقت جسکو میری آنکھ نے دیکھا ہے اور میرے کان نے سنا خوب جانتا ہے

وفضّلني في الشعر واللبّ انني	اقول على علمٍ واعرف ما اعني

ترجمہ اور مجکو شعر اور عقل مین اسبات نے برائی دی ہے کہ مین بیشک خوب سمجھکر کہتا ہون اور اپنے کلام کے مطلب کو خوب جانتا ہون۔

واصبحت اذ فضّلت مروان وابنه	على الناس قد فضّلت خير ابٍ وابن

ترجمہ اور جبکہ مین نے مروان اور اوسکے بیٹے کو تمام لوگون پر فضیلت دی تو مین ایسی حال مین ہوگیا کہ مین نے سب سے عمدہ باپ اور عمدہ بیٹے کو فضیلت دی

وقال ايضا في سليمن بن عبد الملك

اتينا سليمان الامير نزوره	وكان امرأ يحبى ويكرم زائره

ترجمہ ہم امیر سلیمان کے پاس بقصد ملاقات آئے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اوسکا ملنے والا بخشش دیا جاتا ہے اور اوسکی تعظیم بھی کیجاتی ہے۔

اذا كنت بالنجوى به متفرّدا	فلا الجود مخليه ولا البخل حاضره

اراد بالنجوى الخلوة۔ واخلاه تركه ترجمہ جبکہ تو گوشہ تنہائی میں تنہا اوسکے پاس ہو تو بخشش وعطا اوسکو تنہا نہیں چھوڑتی بلکہ اوس خلوت مین بھی اوسکے ساتھ رہتی ہے اور بخل اوسکے پاس آتا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ وہ شخص بالطبع سخی ہے اوسکی سخاوت بطور ریا نہیں ہے کہ لوگون کو دکھلا کر بخشش کرے اور تنہائی مین کچھ نہ دے

كلا شافعي سؤّاله من ضميره	عن الجهل ناهيه وبالحلم امره

من ضميره حال۔ وانما ثنى الشافع لان العرب تزعم ان الفعل يتاكد بالاثنين ترجمہ اوسکے سائلون کو دونون سفارش کرنیوالے جو اوسکے دل مین سے پیدا ہوتے ہین اوسکو سائلون کے ساتھ جہالت سے منع کرنیوالے اور حلم کا حکم کرنیوالے ہین یعنے وہ بالطبع حلیم اور جہالت سے مجتنب ہے اور دو سفارش کرنیوالے اسلیے کہتا ہے کہ دو کا حکم واجب الاتباع ہوتا ہے۔

وقال الكميت يمدح مسلمة بن عبد الملك

فما غاب عن حلمٍ ولا شهد الخنا	ولا استعذب العوراء يوما فقالها

الخنا الفحش۔ والعوراء الكلمة القبيحة۔ واستعذبه حسبه عذبا حلوا ترجمہ وہ شخص حلم سے کبھی جدا نہیں ہوا اور نہ کبھی امر قبیح مین حاضر ہوا اور نہ بری بات کو اچھا سمجھکر اوسکو زبان پر لایا۔

يلوم على غير الخلال وتتّقي	تصرّمها من خشية وانتقالها

الخلا جمع خلة وہی الخصلة ۔ والتصرم الانقطاع ۔ والضمیر المجرور مبہم لیفسرہ من شیمة ترجمہ وہ شخص ہمیشہ نعمتونپر قائم ہے اور اوس عمدہ عادت کی جاتی رہنے اور اوسکو منتقل ہونیسے ڈرتا ہے ۔

ونفضل ایمان الرجال شماله	کما فضلت یمنی یدیه شمالها

فضلہ اذا غلبه فی الفضل ۔ والضمیر المجرور فی شمالها الیدیه فانها الزوجها وعادم الشکا کہا طبعا کنثی واحد ترجمہ لوگونکی دہنے ہاتھون پر اوسکا بایان ہاتھ ایسی فضیلت رکہتاہی جیسا اوسکا دست راست اوسکو دست چپ پر فضیلت رکہتاہی ۔

وما اجم المعروف من طول کره	وامرا بافعال الندی وافتعالها

اجمه کرهه ۔ والکر التکرار ۔ وامرا وافتعالها معطوفان علی المعروف ۔ والافتعال الاکتساب والمجرد الافعال ترجمہ اور وہ احسان کو بسبب بار بار کرنیکے اور بخشش کے کامونکی حکم کرنیکو اور اون کامونکی خود کرنیکو مکروہ و ناپسند نہین جانتا بلکہ خود ہمیشہ احسان کرتاہی اور اونکو ہدایت کرتاہی ۔

ویبذل النفس المصونة نفسه	اذا ما رأی حقا علیه ابتذالها

نفسه بدل من النفس المصونة ۔ والابتذال ضد الصیانة ترجمہ اور وہ اپنی طبیعت کو جو عار و ننگ سے پاک ہی مبتذل اور خوار کر دیتاہی جبکہ اپنے طبیعت کے مبتذل ہونیکو اپنے اوپر لازم سمجھتاہی ۔

بلوناک فی اهل الندی ففضلتهم	وباعک فی الابواع قدما فطالها

الباع قدر مد الیدین کالبوع یجمع علی الابواع عطف علی کاف الخطاب ترجمہ ہمنے تیرا اونکے بیچ مین امتحان کیا سو اونسے تو بڑھکر رہا اور تیری درازدستی یعنے سخاوت کو اور اونکی درازدستیونکو ہمیشہ امتحان کیا سو تیری درازدستی اور سخاوت اونکی درازدستیون اور سخاوت پر طول مین غالب رہی ۔

فانت الندی فیما ینوبک والسدی	اذا الخود عرت عقبة القدر مالها

الندی العطاء کالسدی ۔ ونابہ اصابہ و نزل بہ ۔ والخود بالفتح الشابة الجمیلة الناعمة ۔ وعقبة القدر ما یبقی فیها من الطعام وکنی بہ عن اشتداد القحط ترجمہ جبکہ جوان نرم اندام خوبصورت عورت جسکی سب مرد قدردان ہوتی ہین ہنڈیا کی کہرچن اور تلچھٹ کو اپنا بیش بہا مال سمجھی یعنے سخت قحط کا زمانہ آجاوی تو ایسے نازک وقت مین اون سختیون مین جو تجہپر نازل ہون عین سخاوت و احسان مجسم ہی ۔ وقال المتوکل اللیثی یمدح سعید بن عثمان بن عفان رض و خالد بن خالد بن عقبة بن ابی معیط ۔

مدحت سعیدا واصطفیت ابن خالد	وللخیر اسباب بها یتوسم

التوسم التعرف ۔ والفعل مجهول ترجمہ مین نے سعید بن عثمان رض کی تعریف کی اور خالد بن خالد کو تمام لوگونسے چن لیا ۔ اور یہ دونون شخص امور

خیر کیلیے سامان وسبب ہین جنسے خیر پہونچای جاتی ہی اور اوسکی حقیقت معلوم ہوتی ہی-

فکنت کمجتس بمحفاره الثری	فصادف عین الماء اذ یترسّم

الاجتساس التحسس- والمحفار ما یحفر به الارض- والثری الارض الرطبة- والترسم تفحص الرسوم ترجمہ سو مین اوس شخص کی مانند ہو گیا جو اپنی پہاوڑے اور کدال سے تر مٹی کہود کر پانی تلاش کرتا ہو- اور جبکہ پانی کے نشان ڈہونڈہ رہا تھا تو دفعۃً اوسنی پانی کا چشمہ پالیا یعنی مین سخی کی تلاش مین تہا سو مجکو

فان یسال الله الشهور شهادة	تنبئ جمادی عنکم والمحرم
بانکما خیر الحجاز واهله	اذا جعل المعطی یمل ویسأم

الجمادی من شہور الشتاء فی الاصل- وکنی به عن القحط- والمحرم من اشہر الحرم جعل بمعنے طفق ترجمہ سو اگر خداوند تعالی مہینوں سے بطور گواہی تمہارا حال پوچہے کہ آیا یہ دونون ایام قحط مین سخاوت اور ایام خوف وجنگ مین حمایت امن وامان کرتے تہے یا نہین تو وہ ماہ جمادی جو اصل مین سردی اور قحط کا مہینہ ہی اور ماہ محرم جو لڑائی بند رہنے کا زمانہ ہی دونون اسبات کی گواہی اور خبر دینگے کہ تم دونون ملک حجاز اور اوسکے باشندون مین سب سے بہتر ہو ایسے قحط کے زمانہ مین کہ سخی شخص کثرت محتاجین کے سبب سخاوت سے تنگ ہو جاوے اور امن وامان کا بندوبست کرنیوالا بسبب کثرت ازدحام خلائق [illegible] امن سے درماندہ ہوجاوے-

وقال نصیب فی عمر بن عبید الله بن معمر التیمی

والله ما یدری امرؤ ذو جنابة	ولا جار بیت ای یومیک اجود

الجنابة الغربة نقیض القرابة وکنی به عن الضیف الغریب الاجنبی ترجمہ بخدا مرد غریب اجنبی اور تیری گہر کا ہمسایہ دونون نہین جانتے کہ تیرے دونون دنون مین سے جو آگے مذکور ہونگے کونسا عمدہ اور اچہا ہی-

ایوم اذا الفیته ذا یسارة	فاعطیت عفوا منک ام یوم تجهد

الفاه اذا وجده والفعل مجهول اوصل الی الضمیر بحذف الجار ای وجدت فیه- والعفو ما زاد عن الحاجة وجهد الرجل مجهولا اصابه الجهد والمشقة ترجمہ کیا وہ دن اچہا ہی جسمین تو صاحب مقدور پایا جاوے اور محتاجونکو وہ چیز جو تیری حاجت سے زیادہ ہی بخشدے یا وہ روز جسمین تو محنت اور مشقت مین ڈالا جاوے کیونکہ تیری سخاوت فراخدستی اور تنگدستی مین برابر ہے-

وان خلیلیک السماحة والندی	مقیمان بالمعروف ما دمت توجد

خبر ان مقیمان والمقیم الدائم او الساکن ترجمہ اور البتہ تیری دونون دوست سخاوت وبخشش احسان پر جمی ہوئی ہین جبتک تو دنیا مین موجود ہی-

مقیمان لیسا تارکیک لخلة	من الدهر حتی یفقدا حین تفقد

الخلۃ الخصلۃ ترجمہ بخشش اور سخاوت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہیں کسی حادثہ زمانہ کے سبب تجکو چھوڑنیوالے نہین ہین یہانتک کہ وہ دونون دنیا سے مفقود ہوجاوینگے جبکہ تو مفقود ہوجاویگا ۔ وقال اُمیّۃ بن ابی الصلت

امیۃ بن الصلت

أأذكر حاجتي أم قد كفاني	حياؤك إن شيمتك الحياء

ترجمہ کیا مین تجکو اپنی حاجت یاد دلاؤن یا تیری شرم وحیا نے جو بوقت حضور سائل تیری عادت ہی اوسکی بیان کرنیسے مجکو بے پروا کردیا کیونکہ بیشک تیری خاص خصلت حیا ہی۔

وعلمك بالحقوق وانت فرع	لك الحسب المهذب والسناء

عطف علی حیاءک۔ والفرع اعلی کل شئ۔ والسناء الرفعۃ ترجمہ اور اظہار حاجت سے مجکو بے پروا کردیا تیری حقوق شناسی نے اور حال یہ ہی کہ تو بلند مرتبہ ہی۔ تیرے لیے صفات آراستہ اور رفعت رتبہ ہی۔

خليل لا يغيره صباح	عن الخلق الجميل ولا مساء

ترجمہ وہ ایسا دوست ہی کہ اوسکو صبح اور شام یعنے تبدل زمانہ خلق نیک سے بدلتا نہین ہی۔

وارضك كل مكرمة بنتها	بنو تيم وانت لها سماء

ترجمہ اور تیری زمین وہ نیک خصلت وکرم ہی جسکی بنی تیم نے بنیاد ڈالی اور تو اوس کرم کرنیکا آسمان یعنے مربی ہی۔

اذا اثنى عليك المرء يوما	كفاه من تعرضه الثناء

ترجمہ جبکہ کوئی شخص کسی روز تیری تعریف کری تو وہ تعریف کرنا اوسکو تیرے پاس آنیسے بے پروا کرتا ہی یعنے تو صرف تعریف سنکر صلہ مدح اوسکے پاس بہجدیتا ہی۔

تباري الريح مكرمة ومجدا	اذا ما الكلب احجره الشتاء

المباراۃ المقابلۃ۔ والریح الشبیہ بہا فی الجود والکرم واحجرہ بتقدیم الجیم علی المہملۃ ادخلہ فی الجحر وکنی بہ عن شدۃ البرد وبہاء القحط ترجمہ تو کرم اور شرف مین ہوا کا مقابلہ کرتا ہی جسوقت [illegible] جاڑا یعنے شدۃ قحط کتی کو اوسکی گہر کی سوراخ مین گہسا دے یعنے تیرا غایت کرم ایام قحط مین ہوتا ہی ۔ وقال ابن عبد اللہ الاسدی

ابن عبد اللہ الاسدی

بينا هم بالظهر قد جلسوا	يوما بحيث ينزع الذبح	فاذا ابن بشر في مواكبه	تهوي به خطارة سرح

بینا وبینما من کلمات الابتداء والمفاجاۃ۔ والظہر بالفتح موضع۔ وینزع مجہول من نزعہ مشددا والذبح بالمعجمۃ فالموحدۃ کصرد والجزر البری ینزع من الارض ویوکل ویکون حلوا کنی بہ عن اشتداد القحط والفقر زمرۃ۔ والموکب الخیل الذی یخرج للزینۃ تہوی یسرع۔ والباء للتعدیۃ۔ والخطارۃ الناقۃ التی تخطر بذنبہا یمینا وشمالا فرحا ونشاطا۔ والسرح بضمتین السہلۃ السیر ترجمہ اس درمیان مین کہ کسی روز لوگ مقام ظہر بیٹھے تھے اسطرح سے کہ جنگلی

گا جو مین زمین سو نکالی جاتی تہین اور بسبب غلبہ گرسنگی کے کہائی جاتی تہین یعنے نہایت سختی مین تہی کہ ناگاہ ابن بشر اپنی اردلی یعنے جلو کی سوارون [illegible]
گزر ایسے اونکی پاس کو ایسے حال مین کہ ناقہ تیز رفتار دم کا چنور ہلاتی ہوئی سبک سیر اوسکو تیز لیے جاتی تہی۔

فکانما نظروا الی قمر	اوحیث علق قوسہ قزح

حیث عطف علی قمر۔ والضمیر المجرور فی قوسہ لقزح وہو کزفر اسم ملک موکل بالسحاب ترجمہ سو گویا لوگون نے چاند دیکہا یا اوس جگہہ کو دیکہا جہان فرشتہ قزح نے اپنی کمان لٹکائی تہی یعنے وہ روشنی مین مثل قمر اور بلندی مین مانند قزح کے تہا۔ وقال حاتم بن عبد اللہ الطائی یمدح نفسہ

متی ما یجئ یوما الی المال وارثی	یجد جمع کف غیر ملئ ولا صفر

جمع الکف بالضم قدر ما یشتمل علیہ الکف۔ والملائی تانیث الملآن۔ والصفر الخالی ترجمہ جب کہ میرا وارث کسی روز میرے مال کی طرف آویگا تو اوسکو بقدر ایک مٹہی کے پاویگا کہ وہ مٹہی نہ پر ہے اور نہ خالی کیونکہ مین نے اپنا اکثر مال براہ سخاوت صرف کر دیا ہے۔

یجد فرسا مثل العنان وصارما	حساما اذا ما ہز لم یرض بالہبر

بدل من الاول۔ والہز التحریک۔ والہبر بتقدیم الہاء علی الموحدۃ قطع اللحم ترجمہ وہ وارث ایک گہوڑا اپنی باگ کی مانند دبلا اور ایک ایسی شمشیر قاطع پاویگا کہ جب وہ ہلائی جاوے تو صرف گوشت کے کاٹنے پر کفایت نہین کرتی بلکہ استخوان تلک کاٹتی ہے۔

واسمر خطیا کان کعوبہ	نوی القسب قد ارمی ذراعا علی العشر

عطف علی فرسا۔ والکعوب جمع کعب ہو ما بین الانبوبین من القصب۔ والنوی جمع نواۃ۔ والقسب کصعب التمر الیابس۔ وارمی علیہ کذا ازاد علیہ بقدرہ۔ واراد بالعشر عشر اصابع ترجمہ اور ایسا نیزہ گندم گون پاویگا کہ اوسکی پوریان ایسی چہوٹی ہین کہ گویا وہ خشک چہوارے کی گٹہلی ہے اور وہ نیزہ طول مین دس انگشت سے بقدر ایک گز کے زیادہ ہے یعنے طول اوسکا متوسط درجہ کا ہے۔ وقال آخر

ال المہلب قوم خولوا شرفا	ما نالہ عربی لا ولا کادا

خول اعطاہ والفعل مجہول ترجمہ مہلب بن ابی صفرہ کا کنبہ ایک قوم ہے کہ اونکو ایسی بزرگی دیگئی ہے کہ کسی عربی النسل نے اوسکو حاصل نہین کیا اور نہ اوسکے قریب پہونچا۔

لو قیل للمجد حد عنہم وخالہم	بما احتکمت من الدنیا لما حادا

حاد عنہ انحرف عنہ۔ وخالہم بکسر اللام من خالاہ اذا ترکہ۔ واحتکم اذا انفذ حکمہ۔ والباء بمعنی مع ترجمہ اگر شرف و مجد سے کہا جاوے کہ اونسے تو منحرف ہو جا اور ان چیزون کو ساتہہ لیکر جنپر تو حکم کرتی ہے تمام دنیا کی چیزون سے تب بہی وہ مجد اونسے منحرف نہو۔

ان المکارم ارواح یکون لہا ‌ ‌ ‌ ‌ ال المھلب دون الناس اجسادا

ترجمہ بیشک مکارم اخلاق روحین ہین جنکے لیے مہلب کا کنبہ اجسام ہین سوا اور لوگ خلاصہ یہ ہے کہ وہی لوگ مواضع مکارم ہین نہ اور

وقالت اخت النضر بن الحارث

الواھب الالف لا یبغی بہا بدلا ‌ ‌ ‌ ‌ الا الالہ ومعروفا بما اصطنعا

اراد بالمعروف الصالح من الحمد۔ واصطنع الرجل اذا اتخذ طعاما کینفقہ فی سبیل اللہ ترجمہ وہ شخص ایسا ہزار بخش ہے کہ اوسکا عوض نہین چاہتا ان
اوس کہانیکے بدلے جو اوسنے خدا کی راہ مین کہلایا ہے خدا کی ثواب کا اور لوگونکی عمدہ تعریف کا طالب ہے یعنے ذکر خیر کا خواہان ہے۔ وقالت صفیۃ
بنت عبد المطلب ہی عمۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم وام الزبیر بن العوام رضی اللہ عنہما۔

الا من مبلغ عنی قریشا ‌ ‌ ‌ ‌ ففیم الامر فینا والامار

فیم مخفف فیما وما استفہامیۃ۔ والامر ضد النہی۔ والامار مصدر کالموامرۃ وہی المشاورۃ ترجمہ سن کون شخص قریش کو میرا یہ پیام پہونچادیگا کہ اگر ہم
مین فضل وشرف نہین ہے تو ہمارا حکم سب پر کیون چلتا ہے اور بے ہمارے مشورہ کے کوئی بات کیون نہین ہوتی باقی خلاصہ یہ ہے کہ یہ دونون امر ہمارے فضل و
شرف کی دلیل ہین

لنا السلف المقدم قد علمتم ‌ ‌ ‌ ‌ ولم توقد لنا بالغدر نار

ارادت لعدم الوفا والنار علام الغدر لانہم کانوا یوقدون نارا علی مکان مرتفع اذا اراد واشہرۃ الغادر ترجمہ ہمارے بزرگان پیشین کو تم خوب جانتے ہو
کہ وہ کیسے عظیم القدر تہے اور ہمارے بدنام کرنیکے یعنے اسبات کی شہرت دینے کیلیے کہ ہمنے عہد شکنی کی کبہی کوئی آگ نہین جلائی گئی جب کوئی عہد شکنی کرتا تہا
تو عرب کا دستور تہا کہ مکان بلند پر آگ جلادیتے تہے تاکہ عہد شکن بدنام ہو جاوے جیسا کہ اس دیار مین اظہار مظلومیت اور بدنامی ظالم کیلیے دن کو شمع
جلادیتے ہین یعنے ہمنے کبہی غدر نہین کیا۔

وکل مناقب الخیرات فینا ‌ ‌ ‌ ‌ وبعض الامر منقصۃ وعار

ترجمہ بہلائیون کے سب مناقب ہم مین موجود ہین اور بعض باتین باعث نقصان نیکنامی و عار کی ہوتی ہین سو ایسی باتین ہم مین موجود نہین

وقال زیاد الاعجم یرثی عمر بن عبید اللہ بن معمر

اخ لک لیس خلتہ بمذق ‌ ‌ ‌ ‌ اذا ما عاد فقر اخیہ عادا

المذق اللبن الممزوج بالماء ترجمہ وہ تیرا ایسا بہائی ہے کہ اوسکی دوستی مین آمیزش غرض نہین ہے بلکہ خالص ہے جبکہ اوسکی طرف اوسکے بہائی کو پہر حاجت
پڑتی ہے تو وہ اوسپر پہر احسان کرتا ہے اگرچہ ہزار دفعہ ہو۔

اخت النضر

صفیۃ بنت عبد المطلب

زیاد الاعجم

اخزلك لاتراه الدهر إلّا	على العلّات بسّاما جوادا

الدهر منصوب على الظرفية - والعلات العوائق ترجمہ وہ تیرا ایسا بھائی ہو کہ تو اوسکو باوجود جھگڑون اور بکھیڑون کے جو اوسکو پیش رہتی ہین نہین دیکھیگا مگر خندان وسخی -

امرأة

وقالت امرأة من بنی مخزوم

إن تسألی فالمجد غیر البدیع	قد حلّ فی تیم ومخزوم

غیر البدیع منصوب على الحالية والبدیع الحادث ترجمہ اگر تو لوگون سے پوچھیگی تو جان لیگی کہ عزت وشرف قدیم نے بنی تیم اور بنی مخزوم مین ڈیری ڈالدی ہین یعنے دونون قومون کیلیے عزت وشرف قدیم حاصل ہے -

قوم اذا صوّت یوم النزال	قاموا الى الجرد اللهامیم

اللهامیم جمع لهمیم بالکسر الفرس الجواد ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب بروز جنگ اونکو اعانت ومدد کیلیے پکار اجاوے تو فوراً اسپان کوتاہ موئے عمدہ کیطرف جاتے ہین یعنے فوراً اونپر سوار ہو کر فریادرسی کرتے ہین -

من کلّ محبوک طوال القرا	مثل سنان الرمح مشهوم

بیان للخیل - والمحبوک محکم الخلق - والطوال بضم الطویل وهو شئی من المبالغة - والقرى الظهر - والمشهوم الفرس سریع النشیط القوی ترجمہ وہ گھوڑے مضبوط جوڑ بند کے لمبی کمر کے چالاک کودنے پھاندنیوالے تیز رو جین نیزہ کی بھال کی مانند صفوف جنگ مین گھس جانیوالے ہین - وقالت اخرى

اخرى

الا انّ عبد الواحد الرجل الذی	ینیلك ما تبغیه والعرض وافر

ترجمہ سن عبد الواحد بن سلیمان بن عبد الملک ایسا جوانمرد ہے کہ جو تو اوس سے طلب کرے وہ ہی دیڈالے اور تیری بہت عزت وآبرو کرے -

الخنساء

وقالت الخنساء

دلّ على معروفه وجهه	بورك هذا هادیا من دلیل

هادیا حال من اسم الاشارة ومن بیانیة ترجمہ اوسکی احسان پر اوسکا خندان چہرہ رہنمائی کرتا ہے یہ رہنما جو عمدہ ہادی ہے منجانب خداوند تعالى برکت دیا جاوے -

تحسبه غضبان من عزّه	ذلك منه خلق ما یحول

ترجمہ تو اوسکی عزت ورعب کے سبب اوسکو خشمناک سمجھیگا - یہ اوسکی لازمی عادت ہے کہ اوس سے جدا نہین ہوتی -

ویلمّه مسعر حرب اذا	القی فیها وعلیه الشلیل

اصل ویلمه ویل امه منصوب بفعل مضمر ای الظروا ویل امه وهی کلمة یدعی بها علی من بلغ حدا من الکمال بحیث یدعی علیه حسدا ولذا قد یستعمل فی

الجوز الوسط- والشيم بالكسر من يابس النبات والشجر- والاخلاق جمع خلق وهو الثوب البالي- والبرد الثوب اليماني- والمفوف المنقش ترجمہ تو
اوسکو سوکھی گھاس اور سوکھی لکڑیوں جو ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں اور اوسمیں پھرنیسے اوسکی کینچلی جھلکتی ہوا ایسا چلتا ہوا دیکھیگا کہ
گویا اوسکی کمر پر کہنہ منقش چادر یمن کی پڑے ہوئی ہی-

وجمع ليتيه تهاويل زخرف	كانّ بضاحي جلده وسراته

الضاحي الظاهر- وسراة الشي اعلاه- والليت بالكسر صفحة العنق- والتهاويل الالوان المختلفة والنقوش جمع تهويل- والزخرف كمال حسن الشي ترجمہ
اوسکی کھلی ہوئی کھال اور اوسکی جانب فوقانی اور اوسکی گردن کی دونو طرف کی جمع ہونیکی جگہہ مین گویا خوبصورت نقاشی اور مختلف رنگ ہین

بما قد طوى من جلده المتخضّف	كانّ مثنّى نسعة تحت حلقه

النسع بالكسر سير منسوج عريضا على صورة عنان البغل يشد به الرحل على البعير- والواحد نسعة- والتخضيف التثني والتغضن والتدلية ترجمہ اوسکی گلی تلے کی
شکن دار اور لٹکی ہوئی کھال ایسے معلوم ہوتی ہی کہ گویا اوسکے گلی کے نیچے دوہرا گندہا ہوا تسمہ پڑا ہی- خلاصہ یہ ہی کہ لٹکی ہوئی شکندار کھال کو
دوہرے گندہے ہوئے تسمے سے تشبیہ دیتا ہی- اور غرض اس سے اوسکے زہریلے ہونیکا بیان ہی کیونکہ کہتے ہین کہ جسقدر سانپ زہریلا ہوگا اوسیقدر
اوسکے گلے تلے کی کھال شکن دار اور لٹکی ہوئی ہوگی-

يشاعر باقي جلدة لم تقرّف	اذا انسل الحيات بالصيف لم يزل

انسلت الحية حان ان ينسلخ عن جلدها- وشاعر الرجل اذا لبس الشعار- والجلبة بضم الجيم فاللام فالموحدة القشرة التي تعلو الجرح بعد ما برء واستعير للباقي
الجلد- وقرفه قشره والفعل مجهول ترجمہ جبکہ موسم گرما مین سانپونکی کینچلی ڈالنے کا وقت آتا ہی تو وہ ہمیشہ اپنی قدیم کھال کا استر پہنتا ہی جسکا کو
اوتارا نہین گیا- یعنے اوسکی کھال سخت ہی بسبب شدت مزاجکی جس سی اوسکا زہریلاپن معلوم ہوتا ہی اور اسلیے کینچلی نہین چھوڑتا-

وقال ملحة الجرمي يصف السحاب

حبيّا سرى مجتاب ارض الى ارض	أرقت وطال الليل للبارق الومض

البارق السحاب الذي يلمع فيه البرق- والومض اللمعان من البرق والوصف به مبالغة- والحبي السحاب الخليظ حال من البارق والمجتاب القاطع
ترجمہ مین بیدار رہا اور مجکو رات دراز معلوم ہونے لگی بسبب ابر برق دار چمکنے والیکے جسوقت وہ گاڑھا تہا جو رات کو چلا ایسے حال مین
کہ ایک زمین سی گزر کر دوسری زمین کیطرف جانیوالا تہا-

يقضّي بجنب الارض ما لم يكد يقضي	نشاوى من الادلاج كدري منه

ملحة الجرمي

النشاوی جمع نشوان وہو السکران۔ والجم باعتبار القطعات۔ والادلاج سیر اول اللیل۔ والکدری السحاب الرقیق مرفوع علی الابتداء و یقضے خبرہ و لم یکد مفعولہ۔ والمزن السحاب او الابیض منہ۔ والجدب الارض التی لا ماء فیہا و انقطع عنہا المطر فلم ینبت شیئاً ترجمہ وہ پارہائی ابر سیر اول شب مین مست معلوم ہوتے تہے یعنے مستانہ کبہی اسطرف اور کبہی اوسطرف پہرتے تہے اور وہ ایسا برسنے والا ابر تہا کہ اوسکا ہلکا اور پتلا ابر قحط ناک زمین کی ایسی کافی کارروائی کرتا تہا جو اور ابر اوسکے قریب کارروائی بہی نہین کرتا تہا جب پتلے ابر کا یہ حال ہے تو گاڑہے کا کیا کہنا ہے

تحبو باجواز الفلا قطراتہ	کما حنت نیب بعضہن الی بعض

الحنین صوت الفرح والحزن۔ والجوز الوسط۔ والقطرات بضمتین جمع قطر جمع قطار الابل استعیر لقطعات السحاب۔ والنیب بالکسر جمع ناب ہی الناقۃ المسنۃ ترجمہ جنگلوں مین ابر کی قطارین ایسی گرجتے اور آواز کرتی ہین جیسے ناقہ ہای کلان ایک دوسرے کو دیکہکر بولتے ہین۔

کان الشماریخ العلی من صبیرہ	شماریخ من لبنان بالطول والعرض

الشماریخ اعالی السحاب والجبل۔ والصبیر السحاب الابیض الکثیف یکون فوق سحاب آخر ترجمہ اطراف بلند اوسکے گاڑہے اور سفید ابر کے طول و عرض مین گویا بلند چوٹیان کوہ لبنان کی ہین۔

یباری الریاح الحضرمیات مزنہ	بمنہمر الاوراق ذی قزع دفض

المباراۃ المقابلۃ۔ والریاح الحضرمیۃ التی تہب من جانب حضرموت وتکون شدیدۃ۔ والمنہمر السائل والاوراق جمع ورق وہو الماء الصافی والقزع بالقاف فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ قطعات السحاب والرفض فی الاصل الابل التی تترک فی المرعی واستعیر لقطعات السحاب ترجمہ اوس ابر کا باران اون تند ہواؤنکا جو حضرموت کیطرف سے آتی ہین بعد اپنی چلنے پہرتے بہت سی قطعات ابر صاف پانی برسانیوالے کے مقابلہ کرتا ہے۔

یغادر محض الماء ذو ہو محضہ	علی اثرہ ان کان للماء من محض

المحض العرف الخالص۔ وذو بمعنے الذی ترجمہ وہ ابر صاف و خالص پانی جو خوب خالص ہے اپنے جانیکی پیچہے نالون اور حوضون میں چہوڑ جاتا ہے اگر پانی خالص ہے تو یہ ہے۔

یروی العروق الہامدات من البلی	من العرفج النجدی ذو باد والحمض

الہمود الموت والیبس الشدید۔ والبلی لقیض الجدۃ۔ والعرفج نوع من الشجر۔ والنجد المکان المرتفع۔ و باد والشی ہلک والحمض بالمہملۃ من النبات عطف علی العرفج ترجمہ وہ ابر اونچے مکان کے درخت عرفج اور نمکین اور تلخ گہاس کی جڑونکی ریشونکو جو بسبب خشکی اور پرانے پن کے سوکہہ اور مرگئے ہون خوب ترو تازہ و سیراب کرتا ہے اسمین کثرت بارش کیطرف اشارہ ہے کیونکہ جب اوسنے اونچی جگہہ کے درختونکو سیراب کردیا ہے نشیب کے

درختون کو تو ضرور ہی سیراب کیا ہوگا۔

وبات الحبی الجون ینهض مقدما ۔۔۔ کنهض المدانا قیده الموعث النقض

الحبی السحاب الغلیظ۔ واللام للعهد الخارجی۔ والجون الابیض والاسود ضد۔ والنهوض القیام والمقدم اسم فاعل من اقدم حال۔ والمدانی اسم مفعول من داناه اذا قاربه ہو صفة لمحذوف ای الابل۔ وقیده مرفوع فاعل له والموعث اسم فاعل من اوعث بالواو فالمهملة فالمثلثة اذا وصل فی الوعث ای الارض اللینة السهلة التی یغیب فیها الاقدام۔ والنقض بالنون فالقاف کحبر المهزول ترجمہ وہ ابر غلیظ سفید یا سیاہ طیار و آمادہ ہو کر ایک طرف سے دوسری طرف آہستہ آہستہ جاتا رہا جیسا کہ لاغر اور ضعیف شتر جسکے اسکیل تنگ ہو اور وہ ایسی نرم زمین پر چلتا ہو جسمین اوسکے پاؤن دہستے ہون۔ ابر کی آہستہ روی اس سبب سے تہی کہ وہ پانی سے بوجہل ہو رہا تہا۔

باب السیر والنعاس

عرب کے نزدیک دوپہرون کا اور راتون کا سفر ایک امر قابل ستائش ہے اسوجہ سے کہ اس مین جفاکشی اور جرأت پائی جاتی ہے۔

وقال الخطیم الاوسی

خطیم الاوسی

وقال وقد مالت به نشوة الکری ۔۔۔ نعاسا ومن یعلق سری اللیل یکسل

الباء للتعدیة۔ والنشوة السکر۔ والکری النعاس ونصب نعاسا علی الحالیة بتاویل الصفة۔ وعلق الرجل کسمع اذا تعلق ترجمہ اور میرے رفیق نے مجھسے ایسے وقت کہا کہ اوسکو نیند کے نشہ نے جبکہ وہ اونگہنے والا تہا جھکا دیا تہا۔ اور جو شخص شب روی سے لگاؤ رکھتا ہے آخر وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے

أنخ نعط انضاء النعاس دواءها ۔۔۔ قلیلا ورفه عن قلائص ذبل

الانضاء جمع نضو وہو البعیر المهزول واراد بهم نفسه ورفاقه۔ والترفیه رفع الجهد والمشقة۔ والقلوص الناقة الشابة۔ والذبل جمع ذابل بمعنی المهزول ترجمہ اوسنے مجھسے یہ کہا کہ شترونکو بٹہا دے تاکہ ہم اون لوگونکو جنکو نیند کی تکلیف نے دبلا اور ضعیف کر دیا ہے کچھ اونکی دوا دین یعنی اونکو سونے دین اور لاغر اونٹنیون سے جنکو کثرت سفر نے ضعیف کر دیا تکلیف سفر دور کر اور ٹہر جا۔

فقلت له کیف الاناخة بعدما ۔۔۔ حدا اللیل عریان الطریقة منجل

حداه ساقه۔ والعریان الظاهر۔ والطریقة فی الاصل مایکون علی ظهر الحمار الوحشی من الخطوط واستعیر للخیط الابیض من الفجر۔ وکنی بعریان الطریقة عن الفجر وہو فاعل حدا۔ والمنجلی المنکشف ترجمہ سو مین نے اوسکو جواب دیا کہ بعد اس امر کے کہ کہلی ہوئی صبح نے رات کو اپنے آگے رکہ لیا ہے اور

قریب الختم کردیاہی اونٹونکو بٹھانا کسطرح ہوسکتاہی— **وقال آخر**

وفتیان بنیت لھم ردائی ... علی اسیافنا وعلی القسی

ترجمہ اور بہت سے میری ہمسفر جوان ہین کہ مین نے عین دوپہری اور شدت گرمی مین اونکی لیے اپنی تلوارون اور کمانونپر اپنی چادر تانذی ہی تاکہ وہ لوگ اوسکی سایہ مین کسیقدر آرام وراحت پاوین—

فظلوا الاذین بہ وظلت ... مطایاھم ضوارب باللحی

اللحی بالضم جمع لحی بالفتح وھو منبت شعر الذقن ترجمہ سو میرے ہمسفر رفیق اوس چادر کے سایہ مین پناہ گزین ہوی اور اونکی اونٹنیون نے اپنے زنخدانون اور ٹھوڑیون کو زمین پر ٹہرا لیا—

فلما صار نصف اللیل ھنا ... وھنا نصفہ قسم السوی
دعوت فتی اجاب فتی دعاہ ... بلبیہ اشم شمردلی

ھنا مشددۃ ومخففۃ بمعنی— والقسم مصدر منصوب علی المصدریۃ— والسوی الرجل العادل وارادبالفتی الثانی نفسہ والضمیر المنصوب فی دعاہ للفتی الاول— والجار والمجرور متعلق باجاب ومعنی لبیہ انا مقیم علی طاعتک البابا بعد الباب واجابۃ بعد اجابۃ— والاشم من فی انفہ شمم ای علو وارتفاع مجرور علی انہ بدل من الضمیر المجرور فی لبیہ— والشمردلی نسبۃ الی الشمردل وھو الشاب الطویل التام الخلق— والیاء للمبالغۃ کما فی الاحمری نسبۃ الی الاحمر ترجمہ سو جب آدہی رات ادہر ہوگئی اور آدہی اودہر اور جیسا عادل شخص برابر تقسیم کیا کرتاہی اسطرح وہ برابر تقسیم ہوگئی تو مین نے ایک جوان کو پکارا تو اوسنے ایک دوسری جوان کو جسنے اوسی پکار اتہا یعنے مجکو کہ مین بلند ناک والا اور جوان تنو آور ہون جوابدیا کہ مین برابر حاضر ہون—

فقام یصارع البردین لدنا ... یقوت العین من نیم شھی

المستکن للفتی المدعو— وارادبالبردین الازار والرداء وکنی بمصارعتہما عن التمایل من النعاس واللدن اللین— وقاتہ بالقاف الطعمۃ والشہی المرغوب ترجمہ سو جس جوانکو مین نے پکارا تہا وہ ایسے حال مین کہڑا ہوا کہ اپنی چادر اور تہمد سے کشتی لڑتا تہا اور نیند سے ڈہیلے ہاتہ پاؤن تہا اور اپنی آنکہ کو مزے دار نیند کی خوراک دیتا تہا— چادر اور تہمد سے کشتی لڑنا یہ کہ وہ خواب آلودہ اوٹہا اوسوقت اوسکی عضا قابو مین نہ تھے اور اسلیے اوسکی چادرین اوس سے جدا ہوئی جاتی تہین اور وہ بار بار اونکو درست کرتا تہا پس یہ امر گویا کشتی لڑنا تہا—

فقاموا یرحلون منقہات ... کان عیونہا نزح الرکی

المنقہ اسم مفعول من نقہ الرجل اذا جہدہا واعیاہا— والنزح بفتحتین البیر التی نزح ماءہا— والرکی جمع رکیۃ وھی البیر ترجمہ سو وہ لوگ السیحالین

لٹرے ہوئی کہ ایسی تھکی ہوئی اونٹنیون پر کجاوی باندہتے تھے جنکی آنکھین بسبب شدۃ خشکے اندر گرجا ئیکے اوس کنوین کی مانند تھی جسکا پانی نکالدیا ہو۔

وقال رجل من بنی بکر

ولقد ھدیت الرکب فی دیمومۃ	فیھا الدلیل یعض بالخمس

الدیمومۃ الارض الواسعۃ الدائمۃ السراب۔ واراد بالخمس الاصابع الخمس۔ وعض الاصابع کنایۃ عن الحسرۃ والندامۃ والغیظ ترجمہ و بخدا مین نے قافلہ شتر سواران کو ایسے وسیع میدان سرابدار مین جسمین راہبر شخص بسبب حسرت وافسوس گم شدگی و تضیع اوقات کے اپنی پانچون اونگلیان کا ٹتا تھا راہ بتلائی

مستعجلین الی رکی آجنۃ	ھیھات عھد الماء بالامس

منصوب علی الحالیۃ۔ والرکی جمع رکیۃ وھی البیر۔ والآجن بالجیم متغیر الماء وتذکرہ لان الرکی جمع علی وزن مفرد وذکر۔ وھیھات اسم فعل بمعنے بعد فاعلہ عھد الماء وعھدیہ لقیہ ترجمہ میں نے اونکو ایسے حالمین راہ بتلائی کہ وہ لوگ بسبب شدت تشنگی کے ایسے کنوونکی طرف جنکے پانی متغیر اور خراب ہو گئے تھے جلد جلد جاتے تھے اور اونکو کل سے پانی نہین ملا تہا اور وہ بھٹکتے پھرتے تھے۔

مستعجلین فمشتو ومعالج	نقبا بخف جلالۃ عنس

المشتوی اسم فاعل من اشتوی اللحم وارادبہ من یشتوی اللحم الفاسد۔ والنقب محرکۃ جرح الخف والشقاقہ من کثرۃ السیر۔ والجلالۃ بالضم الناقۃ القویۃ والعنس الشدیدۃ ترجمہ ایسے وقت مین کہ وہ لوگ جلدی کر رہے تھے سو بعض تو زخم کے فاسد گوشت کو داغ دے رہے تھے اور بعض اوس شگاف کو جو قوی اور مضبوط اونٹنی کے موزہ مین ہو گیا تھا درست کر رہے تھے یا اوسکی زخم کا علاج کر رہے تھے۔

وھم رکب الشمال کانما	بفوادہ عرض من المس

التھویم النعاس۔ ومعنے رکوب الشمال المیلان الی جانب الشمال علی الحقیقۃ والانحراف عن قصد السبیل علی التجوز۔ والعرض مایعرض للانسان من مرض ونحوہ۔ والمس الجنون ترجمہ اور بعض اونگھنے والا راہ مقصود سے بجانب شمال ہو لیا تھا گویا اوسکے دلکو ایک مرض ہے جنون کے قبیل سے۔

وقال آخر

وھن مناخات یجاذبن وقعۃ	من القوم ان شدوا قتود الرکائب

الضمیر للابل وان مفسرۃ۔ والقتود جمع قتد وھو عیدان الرحل ترجمہ اور وہ شتر آرام کیلیے بعد سفر دراز کے بیٹھے تھے ایسے حالمین کہ قوم کے اونگ ڈرتے تھے کہ سوار یونکے پالان کسو کیونکہ وہ تھکے ہوئے تھے۔

یکاد اذا ما قسنا یطیر قلوبھا	تسر بلنا ولونثنا بالعصائب

يطير من اطار - وطيران القلب كناية عن الخفقان والاضطراب - والتسربل لبس السربال فاعل يطير واللوث شدة الشئ على الاستدارة - والعصائب جمع عصابة وهي العمامة ترجمہ جبکہ ہم چلنے کا ارادہ پر کہڑے ہوئے تو قریب تہا کہ ہمارے پاجامے پہننا اور بگڑیان باندہنا اون کے دلونکو اڑادے اور مضطرب کردے کیونکہ وہ بہت تہکی ہوئی تہین اور رات تاریک اور سفر دراز تہا وقال آخر

سَبعَ لَيالٍ غيرَ معلوفاتها		خُنِسنَ في قُرَحٍ وفي دَاراتِها	

الضمير للابل - وقرح بالقاف فالمهملتين كقفل موضع - والدارة كل ارض واسعة بين الجبال وعلف الدابة اعطاها العلف - والضمائر للابل او للدارات او لسبع ليال ترجمہ وہ شتر بمقام قرح اور اوسکے دونوں ساتھ شب تلک ایسی حال مین قید رکہی گئے کہ اون مقامات مین انکو گہاس نہ کہلائی گئی اور بہوکی رہے -

وَمَا تقضى النفسُ من حاجاتها غُلبَ الذفارى وعفرنياتها		حتى اذا قضيتُ من بنائها حملتُ اثقالي مصمماتها	

قضى وطره اذا اتمه وفرغ منه كقضاه مشددا - والنبات الجهاز والزاد وما يحتاج اليه وتقضى اصله تتقضض - والتحميل يتعدى الى مفعولين فالاول مصمماتها والثاني اثقالي - والمصمم بكسر الميم من صمم في السير اذا مضى فيه - والغلب جمع اغلب وهو الغليظ الضخم - والذفاري جمع ذفرى بالذال المعجمة كذكرى عظم مرتفع خلف الاذن - والعفرنيات جمع عفرناة وهي الناقة الشديدة السريعة ترجمہ یہان تلک کہ جبکہ مین اوسکی طیاری سامان وفراہمی توشہ سے فارغ اور مطمئن ہوا اور یہی اون کام کی چیزونسے جنکو میری طبیعت چاہتی تہی تو مین نے اپنے بوجہ اون شترون پر لاد دیے جو ادہنین سے خوب چلتے تہین اور اونکے کانونکے پیچہے کی ہڈی موٹی تہی اور بہت مضبوط اور سخت تا تو پر لاد دی

كانّما اعناق ساميانها قسيّ نبع ذدّ من سيانها		فانصلت تعجب لا نصلاتها بين قرقرى ومردياتها	

الانصلات المضي - ومفعول الاعجاب محذوف اي الناظرين - والساميات الابل التي تسمو برؤسها عند السير والقرقري بالقاف فالمهملتين مقصورا موضع - والمرديات مفازات في طريق مكة من الكوفة - والضمير لقرقرى بادنى ملابسة - والقسي جمع قوس مرفوع خبر من الاعناق والنبع شجر يتخذ منه القسي - وسية القوس انعطافها بعد ما اخذ منها الوتر ترجمہ تو وہ شتر ایسی طرح سر گردنین اوٹہا کر چلے کہ اپنی خوبی رفتار سے دیکہنے والونکو خوش کرتے تہے گویا گردنین اونسرا اون شترونکی جو سر بلند کر کے درمیان موضع قرقرى اور اوسکے جنگلون کے تیز جاتے تہے درخت نبع کی کمانین تہین جو اپنے پیچ وخم سے بسبب کہول ڈالنے چلے کے اپنی اصلی ہیئت کیطرف لوٹائی جاتی ہین کہ ایسی

وقت مین کمان بہت تیزی سے اپنی صورت اصلی استقامت کی طرف آتی ہے اور اوسکے دونون سرے بلند رہتے ہین یہان تشبیہ تیزروی اور سربلندی کی دی ہے

كيف ترى مرّ طلاحياتها	والحمضيات على علاتها
يبن ينقلن باجهزاتها	والحادي اللاغب من حداتها

المر المرور - والطلاحية بالضم وقد يكسر الناقة التي ترعى الطلاح وهي شجر عظام - والحمضية محركة الناقة التي تاكل الحمض وهو ما مرّ وملح من النبات وقيل الخلة خبز الابل والحمض فاكهتها - والعلات الموانع - ويتبين من باب بيان للمرور والاجهزات جمع اجهزة جمع جهاز وهو المتاع والزاد - والحادي من يحدو الابل واللاغب من لغب الرجل اذا عجز ترجمہ اے مخاطب ان اونٹنیونکی رفتار جو جنگل کے بلند درختونکے پتے کہاتی ہین اور نمکین اور کڑوے مزے کی گہاس چرتی ہین باوجود مواقع تیزروی یعنے سفر بعید اور بہاری بوجہون کے تو کیسے دیکہہ رہا ہے کہ وہ رات بہر اپنے توشہ اور اسباب کو اور اوس شخص حدی خوان کو جو اوسکی حدی خوانی سے تہک گیا ہے برابر لیے جاتی ہین۔

وقال حكيم بن قبيصة بن ضرار لابنه بشر وقد هاجر

حكيم بن قبيصة

لعمر ابي بشر لقد خانه بشر	على ساعة فيها الى صاحب فقر

اراد بابي بشر نفسه والفقر الحاجة ترجمہ بشر کے باپ کی زندگی کے قسم بیشک اوس سے بشر نے خیانت و دغا کی ایسے وقت مین کہ اوسکو رفیق اور مددگار کی بسبب پیرانہ سالی کے حاجت تہی - خیانت یہ ہے کہ وہ اوسکو چہوڑ کر چلا گیا تہا۔

فما جنة الفردوس هاجرت تبتغي	ولكن دعاك الخبز احسب والتمر

جنة الفردوس منصوب بمفعول تبتغي وهو حال من ضمير الخطاب ترجمہ سو تونے مجکو اسلیے نہین چہوڑا کہ تو جنة فردوس کا طلبگار اور ثواب کا امیدوار ہے مگر مین خیال کرتا ہون کہ تیرے مجکو چہوڑنیکا باعث روٹی اور خرما ہین یعنے حظ دنیوی۔

أقرصٌ يصلّي ظهره نبطيّة	تبنّؤها حتى يطير له قشر
احبّ اليك ام لقاح كثيرة	معطّفة فيها الجليلة والبكر

صلي الشواء اذا شواه وادخله في النار - والنبطية نسبة الى النبط وهم جيل كانوا ينزلون سواد العراق وانما خصها بالذكر لانه كان قد هاجر الى الشام والعراق - وطيران القشر كناية عن كمال النضج - والاحب مرفوع على الخبرية - واللقاح جمع لقحة وهي الناقة الغزيرة اللبن - ولقاح معطفة شدد للكثرة - وربما عطفوا عدة ذود اى جماعة من الابل على فصيل واحد وحتلبوا البانهن على ذلك ليدررن - والجليلة الناقة العظيمة والبكر الناقة التي ولدت بطنا واحدا ترجمہ کیا وہ روٹی (جسکے پشت کو قوم نبط کی ایک چہوکری اپنے تنور مین اسقدر پکاوے کہ اوسکا

پاپڑیا چہلکا بسبب خوب پکجانیکی اوس سی جدا ہوجاوی یعنی وہ پہول جاوی) تجکو زیادہ پسند ہی یا بہت سی دودہیل اونٹنیان جو ایک بچہ پر مہربان ہوگئی ہون اور جنین قدآور اور ایک دفعہ کے بیائی ہون - خلاصہ یہ ہی کہ جہان تو گیا ہی وہان ایک روٹی ہی ملجاوی تو ملجاوی مگر اتنقد ناقہ ہائی شیردہ جو ہماری پاس موجود ہین وہان نہونگی - عرب کا دستور ہی کہ چند اونٹنیونکو ایک بچہ سی ہلالیتی ہین اور وہ اوسی بچہ کو دیکہکر پاوَ جاتی ہین یعنے دودہ اپنی پستانونمین بسبب اوس بچہ کی محبت کی اوتار لاتی ہین اونکو معطفہ کہتی ہین -

کان اداوی بالمدینة علقت ... ملاءً باحقیها اذا طلع الفجر

الاداوة المطرة - والحقو الکشح ومعقد الازار وجمع علی الاحقی ترجمہ جبکہ صبح ہونے لگتی ہی تو گویا مدینہ کے لوٹے یا ظروف دودہ سی بہری ہوئی اونکی کمرونسے بندہی ہوئے اور لٹکائی ہوئی ہین یعنے اونکی پستان بوقت صبح اونکی دودہ سی پر ہوتی ہین -

کان قری نمل علی سرواتها ... یلبدها فی لیل ساریة قطر

قریة النمل ما یجمع من ترابها علی الارض - والسروات جمع سراة وہو اعلی کل شی - ولبده جمعہ - والضمیر المنصوب لقری النمل - والساریة نعت سحابة وہی السحابة التی تسری فی اللیل ترجمہ اونٹنیونکی اونچی کوہانونکی تعریف کرتا ہی کہ گویا چینونٹیونکی گہرونکی آس پاس کی مٹی کے ڈہیر اونکی کوہانون پر دہری ہوئی ہین جنکو اوس رات مین جنمین ابر چلتا پہرتا رہتا ہی مینہ نے اکٹہا کر دیا ہی - چونکہ شاعر کے بیٹی کا اوسکو چہوڑکر چلا جانا سیر و سفر سی علاقہ رکہتا ہی اسلیے یہ اشعار باب سیر مین درج ہوئی -

وقال واقد بن الغطریف بن طریف بن مالک بن طی

یقولون لا تشرب نسیا فانه ... وان کنت حرانا علیک وخیم

النسی بالنون فالمہملة مہموز اللام اللبن الممزوج بالماء - والحران العطشان - والوخیم الثقیل ترجمہ لوگ کہتی ہین کہ تو لسی مت پی اگرچہ تو بشدت پیاسا ہی کیونکہ لسی تیرے حق مین مضر اور ثقیل ہی -

لئن کان المغزی بماء مویسل ... بغانی داء اننی لسقیم

المغزی الماء - ومویسل تصغیر ماسل وہو ماء معروف - والبغی الطلب یتعدی الی مفعولین ترجمہ مین نے اون کو جواب دیا کہ بخدا اگر شیر گوسپند اور مویسل کے پانی نے میری لیے درد اور تکلیف کو طلب کیا یعنے اوسکی باعث ہوئی باوجودیکہ وہ دونون میری ہمیشہ استعمال مین رہتی ہین تو مین سخت بیمار ہون -

وقال حنیج بن حنیج المری

فی لیل صول تناهی العرض والطول ... کانما لیله باللیل موصول

واقد بن الغطریف

حنیج بن حنیج المری

صول موضع - وتناہی الشئی بلغ الغایۃ ترجمہ اوس رات میں جو بمقام صول گزری اوسکا عرض اور طول نہایت درجہ کو پہونچ گیا تھا گویا وہ رات جو اس مقام مین گزری دوسری رات سے ملائی گئی تہی

لا فارق الصبح کفی ان ظفرت بہ — وان بدت غرۃ منہ وتحجیل

لساہر طال فی صول تململہ — کانہ حیۃ بالسوط مقتول

لا فارق جملۃ الشائیۃ دعائیۃ - وان بدت وصلیۃ - والغرۃ ما فی جبہۃ الفرس من البیاض الممتد - والتحجیل ما فی قوائمہ من البیاض واراد بہا القلیل من البیاض المخلوط بالسواد - واللام فی لساہر متعلقۃ ببدت واراد بہ نفسہ علی الالتفات - والتململ فی الاصل التقلب علی الملۃ وہی الرماد الحار - والمقتول ہہنا المضروب ضربا شدیدا وتذکیرہ للفردرۃ ترجمہ اگر مین رات کو سر کرلون اور صبح تلک جیتا رہون تو میرا ہاتہ صبحکو نہ چہوڑے کہ وہ گزر جاوے اور بعد تمام ہونے روز کے پہر رات اور اوسکی تکالیف آموجود ہون یعنے میری یہ دعا ہی کہ میرا ہاتہ دامن صبح نہ چہوڑے اگرچہ سیاہی شب مین اوسکی تہوڑی سی روشنی ہی اوس نیند اوڑی ہوئی بیخواب شخص یعنے مجکو ظاہر ہو جاوے جسکی بیچینی موضع صول مین نہایت دراز ہوگئی ہی اور ایسا وسکا یہ حال ہی کہ گویا وہ ایک سانپ کوڑی سی صدمہ شدید پہونچایا گیا ہی اسلیے وہ نہ زندہ ہی نہ مردہ ہی - قاعدہ ہی کہ جو سانپ کوڑی وغیرہ نرم چیز سے مارا جاوے تو اوسکی پسلیان ٹوٹ جاتے ہین اور اسلیے تڑپتا رہتا ہی مرتا نہین ہی - شاعر اپنی بیچینی کو اوس سی تشبیہ دیتا ہی -

متی اری الصبح قد لاحت مخائلہ — واللیل قد مزقت عنہ السرابیل

اللفظ للاستفہام ومعناہ التمنی - والمخائل موضع الحال - واللیل منصوب عطف علی الصبح ترجمہ دیکہیے کہ مین کب صبحکو ایسے حال مین دیکہون کہ اوسکی نشان اور علامات ظاہر ہوگئی ہون اور کب رات کو ایسے حال مین دیکہون کہ اوسکی لباس اور پیراہن اوس کے جسم پر چاک ہوگئی ہون یعنی دیکہیے کہ کب صبح ہو -

لیل تحیر ما ینحط فی جہۃ — کانہ فوق متن الارض مشکول

الانحطاط المیل - والمشکول المشدود بالشکال وہو وثاق یشد بہ رجل الدابۃ ترجمہ یہ رات حیران کہڑی ہی کہ کسیطرف نہین جہکتی گویا وہ زمین پر اشکیل وی ہوئی ہی - درازی شب کے شکایت کرتا ہی -

نجومہ رکد لیست بزائلۃ — کانما ہن فی الجو القنادیل

الرکد جمع راکد ای القائم الثابت - والجو ما بین السماء والارض ترجمہ اس رات کے ستارے ایک جگہہ جمے ہوئی ہین کہ ٹلنے والے نہین گویا وہ آسمان اور زمین کے بیچ مین قندیلین ہین -

ما اقدر اللہ ان یدنی علی شحط — من دارہ الحزن ممن دارہ صول

الشحط بحركة البعد - والموصول مفعول يدني والحزن موضع بسط الشاعر ترجمہ خداوند تعالی کیسا قادر ہے اس امر پر کہ باوجود بعد بعید کی اوس شخص کو جسکا
گھر موضع حزن ہی اوس شخص سے جسکا گھر موضع صول ہے نزدیک کردے یعنے یہ کار تعجب خیز خدا ہی سے ہوسکتا ہے کہ اسقدر بعید الوطن کو اوسکی گھر پہونچا دے -

الله يطوي بساط الارض بينهما	حتى يرى الربع منه وهو مأهول	

الضمير في منه للحزن - ومكان مأهول اذا كان فيه اهله ترجمہ اللہ اوس زمین کے فرش کو جو دونون مقامونکے بیچ مین ہے لپیٹ دیوی یہان تلک کہ
مقام حزن کا گھر اہل وعیال سے آباد دیکھا جاوے - وقال حميد الارقط هو حميد بن مالك الملقب بالارقط لآثار كانت على وجهه اسلامی
اموی -

قد اغتدي والصبح محمر الطرر	والليل يحدوه تباشير السحر	

كلمة قد للتحقيق والتكثير - والاغتداء البكور والطرر جمع طرة وهو جانب كل شيء - ويحدوه سائقه - والتباشير اوائل الصبح - والسحر قبيل الصبح ترجمہ بیشک مین
ہمیشہ ایسے سویرے روانہ ہوتا ہون کہ اطراف صبح سرخ ہوتے ہین اور مقرر ہے کہ پو پھٹنے سے پہلے جانب شرق مین سطر کی سرخی نمودار ہوتی ہے
کہ جیسے شام کو جانب غرب مین آور ایسے وقت مین چلتا ہون کہ رات کو اوائل صبح اپنی آگے رکھ لیتی ہے یعنے رات کا اقبال جاتا رہتا ہے اور صبح کی آمد
آمد ہوتی ہے -

وفي تواليه نجوم كالشرر	بسحق الميعة ميال العذر	

التوالي التتابع - والمجرور للليل - والباء متعلقة باغتدي - والسحق بضمتين البعد واراد به البعيد - والميعة النشاط - والعذر الشعر على كاهل الفرس والناصية
وهي الخصلة من الشعر ترجمہ اور رات مین سیری پے در پے جانیکی وقت ستارے انگارونکی مانند ظاہر ہوتے ہین اور مین سویرے روانہ ہوتا ہون
بذریعہ سواری ایسے گھوڑے کی جسکا اپنی خوشی اور اہتزاز طبع سے چلنا بہت دور پہونچا ہوا یعنے زیادہ ہے اور اوسکی ایال یا پیشانی کی بال بسبب کود پہاند
وتیز روی ونشاط طبع کے گردن یا پیشانی سے کبھی ادہر اور کبھی اودہر ہو جاتی ہین - اور یہ امر گھوڑے کی خوبی مین شمار ہوتا ہے -

كأنه يوم الرهان المحتضر دون اثابي من الخيل زمر	وقد بدا اول شخص ينتظر ضار غدا ينفض صئبان المطر	

المحتضر اسم مفعول من احتضره اذا شهده نعت ليوم - والاول منصوب على الحالية من المستكن في بدا والشخص سواد الانسان وغيره يرى من بعيد - و
ينتظر مجهول نعت شخص - ودون ظرف عامله بدا - والاثابي جمع اثبية بالمثلثة فالموحدة فالتحتانية وهي الجماعة - والزمر جمع زمرة وهي الجماعة المتفرقة
- والضاري من ضري الكلب بالصيد اذا اغري عليه واستعير للبازي والصقر وهو خبر كان والصئبان بالكسر جمع صؤابة كالغلمان وهو ما
يصوب من المطر وبالفتح سفر ترجمہ وہ گھوڑا گھوڑ دوڑ کے روز جسمین تمام تماشائی جمع کیے گئے تھے اور اوس وقت مین کہ وہ پہلا گھوڑا تھا جو عین
انتظار مین ظاہر ہوا تھا اور متفرق جماعت گھوڑونکی بسبب غایت نشاط کے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ باز یا چرغ ہے کہ اپنی پرونسے قطرات باران جہاڑتا ہے

حمید الارقط

یعنے نہایت اہتزاز مین تہا- خلاصہ یہ ہی کہ وہ گہوڑا باوجود قطع مسافت وشدت تیزروی نہایت مزے مین آرہا تہا-

عزف نقی الجناح بعید المنکدر	اقنی تظل طیرہ علی الحذر

الجار والمجرور متعلق بنفض- والزف بکسر المعجمۃ فالفاء صغار الریاش من الطیور- الملحاح مبالغۃ من الح علی الشئ اذا لزمہ ای یلح علی الصید- والمنکدر موضع الانکدار وہو الانقضاض البازی من علو الی سفل- والاقنی افعل صفۃ من القنی وہو ارتفاع علی الانف ترجمہ وہ قطرات باران جہاڑتا ہی ایک باز لپچر دور سے شکار پر گرنیوالے بلند بینی کے چہوٹے پروںسے کہ اوسکے گرد و پیش کی پرندی اوس سے خائف رہتے ہین- اوسکی تیزی کے سبب باز کے ساتہہ تشبیہ دی- باز کو لپچر اس خیال سے کہا کہ وہ جس شکار پر حملہ کرتا ہی شکار ہی کرکے چہوڑتا ہے- دور سے گرنا بسبب بلند پروازی کہا-

یلوذ منہ تحت افنان الشجر	من صادق الودق طروح بالبصر

صادق الودق بدل من الضمیر المجرور فی منہ باعادۃ الجار- والودق القرب- ومعنی صدق القرب انہ لا یذہب لغوا ہدرا بل لیصید لا محالۃ اذا قرب من الصید- وطرح بالبصر رماہ ترجمہ پرندی اوسکے خوفسے درختونکی شاخونمین پناہ گزین ہوتے ہین وہ صادق القرب ہی یعنے جب شکار کے قریب آجاتا ہی تو وہ اوسکے پنجونسے نکل ہی نہین سکتا اور وہ شکار کو دور سے دیکہنیوالا یعنے دور بین ہی-

بعید توہیم الوقاع والنظر	کانما عیناہ فی حرفی حجر
	بین ماقی لم تخرق بالابر

لعید بالجر صفۃ صادق الودق- ووہمہ اوقعہ فی الوہم- والوقاع الوقوع- والحرف الجانب اراد بالحجر راسہ الصلب- والماق کسحاب جمع موق وہو مقدم العین ومؤخرہ یعنے گوشہ ہای چشم وخرقہ ثقبہ والفعل مجہول- والابر جمع ابرۃ یعنی سوزن ترجمہ البیا صادق القرب کہ اپنی لوٹ پڑنیکا دہوکا اور شبہ شکار کو دور سے ڈالتا ہی تاکہ شکار کے ہوش پہلی ہی سے جاتے رہین اور وہ بہاگ نہ سکی اور شکار کو دور سے تاڑ لیتا ہی گویا اوسکی دونون آنکہیں گوشہ ہای چشم کے درمیان جو سوئیونسے نہین سی گئی ہین ایک پتہر کے دو کنارو نمین رکہی ہوئی ہین- پتہر سے مراد اوسکا مغز سر ہے- اور درختہ چشم ہونیسے یہ غرض ہی کہ وہ کبہی گرفتار نہین ہوا کہ اوسکی آنکہین سی جاوین- دستور ہی کہ جب بڑا باز گرفتار کیا جاتا ہی تو اوسکی آنکہین سی دیتی ہین تا کہ اوسکی وحشت جاتی رہی- خلاصہ یہ کہ وہ گہوڑا مثل مذکور باز کے رتہا-

باب الملح

بہم ملحۃ بالضم وہو من الاحادیث ما یورث الضحک والنشاط ماخوذ من الملح

وقال بعضہم

يقول لي الأمير بغير جرم   تقدم حين جد بنا المراس

جد به اشتد اور بالغ جمرہ - والمراس الشدۃ ترجمہ جبکہ لڑائی نے ہمکو نہایت سختی مین ڈالا تو مجہہ بیقصور سے امیر فرماتا ہے کہ لڑائی کی آگے بڑہ امیر سے مراد مہلب بن ابی صفرہ ازدی ہے جسنے اس شاعر سے کہا تہا کہ تہوڑی دیر کو اپنا سر مجکو مستعار دیدی -

فما لي ان اطعتك من حياة   وما لي غير هذا الرأس رأس

ترجمہ سو مین نے اوسکو جواب دیا کہ اگر مین تیرا کہنا مانکر آگے بڑہا تو میری زندگی کا کہین پتہ بہی نہوگا اور میری پاس سوای کیہ سر کے اور سر نہوگا اگر حکم ہو تو اوسکو آپ پر فدا کرون یا یون کہو کہ میرا سر ایسا نہین ہے جسکا کوئی اور عوض ہو سکے لیئے قبیل نباتات سے نہین ہے کہ ابعد قطع پہر جم آوی وقالت امرءۃ وکانت قد نکحت بدمشق حارث بن خالد المخزومی فخاطبت به الصحبۃ -

امرءۃ

فقدت الشيخ واشباعهم   وذلك من بعض اقواليه

الجملة دعائية - والاشياع جمع شيعة وهم انصار الرجل واتباعه والهاء في اقواليه للسكت ترجمہ خدا مجکو اور مروان بیر اور اون کے مددگارونکو ایک جگہہ جمع نکری اور وہ مجہسے جاتے رہیں اور یہ بات بوڑہونکی معاملہ مین منجملہ میری بہت سی باتونکی ایک بات ہے -

ترى زوجة الشيخ مغمومة   وتمسي لصحبته قاليه

القالية المبغضة لعيدي باللام اذا كانت صفة قال تعالى اني لعملكم من القالين ترجمہ اے مخاطب تو بوڑہے کے زوجہ کو برابر غمناک دیکہیگا اور وہ اوسکی صحبت سے رنجیدہ شام کریگی -

فلا بارك الله في عرسه   ولا في غضون استه البالية

العرو الذكر القائم المنتشر والغضون جمع غضن بالمعجمتين فارسيه شكن - والبالية نعت الاست فانه مونث سماعي ترجمہ سو خدا اوسکی ایر قائم کا بہلا نکرے کہ اوسکا قیام پائدار نہین ہے اور نہ اوسکی سرین کہنہ کے شکنون اور جہرینکا جو بسبب بڑہاپیکی پڑگئی ہین اور نہایت بری معلوم ہوتی ہے -

وان دمشق وفتيانها   احب الينا من الجاليه

الجالية الفرقة التي جلت عن بلادها ترجمہ اور بیشک دمشق اور اوسکی جوان لوگ اوس فرقہ سے جو اپنے شہر سے جلاوطن کیے گئے ہیں اور اونہین مین سے میرا شوہر بہی ہے مجکو زیادہ پسند ہین -

نكحت المديني اذ جاءني   فيالك من نكحة غاليه

النسبة الى مدينة الرسول عليه السلام مدني - والى مدينة المنصور وغيرها مديني - وكاف الخطاب مكسورة وضمير الخطاب مبهم تفسيره ما بعده ترجمہ

مین نے حارث مدنی سے جب وہ مجھسے منگنی کرنے آیا نکاح کر لیا سوای گران بہا کلام تیرا کیا کہنا ہی یہ مقولہ بطور استہزاء و طنز ہے یا ای نکاح کرا ہنا تیری کیا کیا برائیان بیان کرون۔

لَهُ ذَفَرٌ كَصُنَانِ التُّيُوسِ	أَعْيَا عَلَى الْمِسْكِ وَالْغَالِيَهْ

الذفر بالذال المعجمہ فالفاء محرکۃ حدۃ الریح وقد یخص برائحۃ الابط۔ والصنان ذفر الابط والرائحۃ المنکرۃ والتیوس جمع تیس وہو ذکر المعز ومفعول اعیا محذوف ای اعیانی ترجمہ میری شوہر کے بغل کی بوی گندہ مثل بدبوی مینڈہون کی ہے جسنے مجکو استعمال مشک اور خوشبودار ابٹنی پر عاجز و مجبور کر دیا ہی کہ بے استعمال خوشبو اوسکی پاس ٹہرنا ممکن ہی نہین ہی۔ وقال آخر

مِنْ آيِنَا تَضْحَكُ ذَاتُ الْحِجْلَيْنِ	أَبْدَلَهَا اللهُ بِلَوْنٍ لَوْنَيْنِ
	سَوَادَ وَجْهٍ وَبَيَاضَ عَيْنَيْنِ

ضحک منہ استہزء منہ۔ والحجل بالکسر والفتح وتقدیم المہملۃ علی المعجمۃ الخلخال۔ واراد باللون المبدل بہ لون الشباب الجامع لبیاض الوجہ وسواد العین والشعر۔ ونصب السواد والبیاض علی البدلیۃ من لونین ترجمہ خلخال والی عورت ہم مین سے کس پر ہنستی ہی اور حال یہ ہی کہ خداوند تعالی نے اوسکو جو اوسکی ایک رنگ کے بدلی دو رنگ بدل دیے یعنی بجائی سفید روئی کے سیاہ روی اور بجائی سیاہی چشم اوسکی سفیدی اور نابینائی۔ خلاصہ یہ ہی کہ اس حال مین وہ خود قابل ضحکہ ہی اور پر ہنسنے کا کیا موقع رہا۔ وقال ابو الخندق الاسدی وقیل انہ لاعجل

أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ لَيْلٍ يُقَرِّبُنِي	إِلَى مُضَاجِعَةٍ كَالدَّلْكِ بِالْمَسَدِ

الدلک المس الشدید والحک۔ والمسد محرکۃ الحبل المفتول من لیف النخل ترجمہ اللہ کی پناہ چاہتا ہون ایسی بری شب سے جو مجکو بجوائی اور بہستر کی قریب کر دی کہ وہ مانند رگڑنے اوس رسی کی ہو جو خرما کی چھال سے بنائی جاوی یعنے ایسی زوجہ کی ہمبستری سے پناہ مانگتا ہون جسکا بدن ایسا سخت و درشت ہو

لَقَدْ لَمَسْتُ مُعَرَّاهَا فَمَا وَقَعَتْ	مِمَّا لَمَسْتُ يَدِي إِلَّا عَلَى وَتَدِ

ترجمہ بخدا بیشک مین نے اوسکی برہنہ بدن کو مس کیا سو مین نے جس جزو بدن کو چھوا او مین میرا ہاتہ نہ پڑا مگر ایسی چیز پر جو مثل مینخ کی سخت ہے

فِي كُلِّ عُضْوٍ لَهَا قَرْنٌ تَصُكُّ بِهِ	جَنْبَ الضَّجِيعِ فَيُضْحِي وَاهِيَ الْجَسَدِ

القرن ما یکون للثور وغیرہ علی الراس۔ والصک حکہ۔ والواہی الضعیف ترجمہ اوس عورت کی ہر عضو مین ایک سینگ ہی جس سے وہ پہلوی شخص ہمخواب مین صدمہ پہونچاتی ہی سو وہ بیچارہ ضعیف الجسم ہو جاتا ہی۔ وقال آخر وہو ابی العلاء العقیلی یطلب ثیابہ

وَإِذَا أَمَرْتَ بِهِ مَرَرْتَ بِقَانِصٍ	مُتَنَمِّسٍ فِي شَرِّ قِتْرَةِ مُقْتِرِ

ای یا خذ التعمل منہا

[illegible marginal notes]

القانص الصیاد - وتشمس الرجل اذا قام اوقعد فی الشمس - والشرقۃ الموضع الذی یقعد فیہ عند طلوع الشمس فی الشتاء محاذیا لہا - والمقرور من اصابہ القر ای البرد ترجمہ اور جبکہ تو ای مخاطب ابو العلاء کی پاس گزرے تو ایسے صیاد کی پاس گزریگا جو دہوپ مین آفتاب کے سامنے ایام گرما مین بیٹہا اور وہ سرما زدہ ہو۔

للقمل حول ابی العلاء مصارع ۔۔۔ من بین مقتول و بین عقیر

العقیر الجریح ترجمہ ابو العلاء کے گرد جوؤن کے مقتل ہین سو کوئی تو مقتول ہی اور کوئی زخمی۔

وکانھن لدی دروز قمیصہ ۔۔۔ فذ و توءم سمسم مقشور

الضمیر لافراد القمل - والدروز جمع درز - والفذ بالفاء الجمیۃ الواحد والمضاف الیہ محذوف ای سمسم - والمقشور ما سلب عنہ قشرہ ترجمہ وہ جوئین اوسکی کرتہ کی سیونوئین گویا پوست اوتاری تلونکی ایک اور دو پوست ہین۔

ضرج الانامل من دماء قتیلہا ۔۔۔ حنق علی اخری العدو مغیر

ضرج صبغ مجرور نعت قانص - والمجرور فی قتیلہا الافراد القمل - والحنق ککتف شدید الغضب والاخری صفۃ جماعۃ ترجمہ وہ ایسا صیاد ہی کہ مری ہوئی جوؤنکی خونسے اوسکی اونگلیونکی پورے رنگین ہین اور شدت سے غضبناک اور غارت کرنیوالا ہی اونکی اور جماعت کا جو اوسکی دشمن ہی۔

وقال آخر ہو لبعض الحجازیین

خبروھا باننی قد تزوجت ۔۔۔ فظلت تکاتم الغیظ سرا

ترجمہ لوگون نے میری زوجہ کو یہ خبر دی کہ مین نے اوسپر دوسری کر لی تو وہ اول مجہسے اپنے غصہ کو خوب چہپانی لگی۔

ثم قالت لاختہا ولاخری ۔۔۔ جزعا لیتہ تزوج عشرا

ترجمہ پہر اوسنے اپنی بہن سے اور ایک دوسری عورت سے گہبرا کر کہا کہ کاش میرا شوہر دس عورتونسے نکاح کرے۔

واشارت الی نساء لدیہا ۔۔۔ لاتری دونھن للسر سترا

مالقلبی کانہ لیس منی ۔۔۔ وعظامی کان فیھن فترا

ترجمہ اور اوسنے اون عورتونکی طرف جو اوسکی پاس تہین۔ اور اونسے اپنے دل کا بہید نہین چہپاتی تہی اشارہ کیا اور کہا کہ میری دل کو کیا ہو گیا کہ اب وہ گویا میرا نہین ہی اور میری جسم کے استخوانونکو کیا ہو گیا گویا اونمین ضعف اور سستی آگئی ہی یعنے ڈہیلے پڑ گئے ہین۔

من حدیث نمی الی فظیع ۔۔۔ خلت فی القلب من تلظیہ جمرا

فی الحدیث اذا ارتقم وبلغ ترجمہ اور یہ حال میرا اوس زشت خبر سے ہوا ہے جو مجھہ تلک پہونچی ہے کہ دل مین اوسکی اشتعال کے سبب ایک چنگاری رکھی ہوئی خیال کرتی ہون۔ **وقال آخر** ہو اعرابی قدم البصرة فسمع موذنا یوذن بالصبح فقال ما یقول ہذا ولم یکن لہ عہد بالاذان فقال لبعضہم ہذا وقت الاجابة فکل رجل یقول بما فی قلبہ وتمنی یجاب لامحالة فقام الاعرابی علی المیذنة ونادی باعلی صوتہ منشدا۔

	جزی اللہ عنا ذات بعل تصدقت		علی عزب حتی یکون لہ اہل

البعل الزوج والعزب محرکة من الرجال من لا زوج لہ ترجمہ خداوند تعالی ہماری طرف سے جزاء خیر دے اوس شوہردار عورت کو جسنے اپنی آپ کو ایک مرد مجرد کو صدقہ دیدیا تاکہ اوسکی لیے بھی زوجہ ہو جاوے۔

	فانا سنجزیہا بما فعلت بنا		اذا ما تزوجنا ولیس لہا بعل

البا فی بما فعلت بمعنی الی ویقال فعل الیہ اذا احسن الیہ ترجمہ کیونکہ ہم اوس عورتکو عنقریب اوسکی احسان کا بدلہ دینگے جبکہ ہم نکاح کرلیونگے اور وہ بیشوہر ہوگی یعنے اوسوقت ہم اوسکے شوہر ہو جاوینگے۔

	افیضوا علی عزابکم بنسائکم		فما فی کتاب اللہ ان یحرم الفضل

العزاب جمع عازب وہو من بعد وغاب من اہلہ واراد بہ العزب۔ ویحرم مجہول من حرمہ الشیٔ اذا لم یعطہ ایاہ فالمفعول الاول محذوف واسند الفعل الی الثانی کما یقال اعطی درہم ترجمہ مسافران مجرد کو اپنی زائد از حاجت عورتین بخشدیا کرو کیونکہ خدا کی کتاب مین یہ حکم نہین ہے کہ سائل زائد از حاجت کے دینے سے محروم کیا جاوے۔ **وقال آخر**

انشد باللہ وبالدلو الخلق ۔ یارب من احسہا من صدق ۔ فہب لہ بیضاء کلماء الخلق

انشد باللہ اذا اقسم بہ۔ والخلق محرکة البالی وجواب القسم محذوف ای انی محزون لفقدانہا۔ والاحساس الوجدان۔ والضمیر فی احسہا للدلو۔ والبلہاء من النساء من کانت غافلة غیر عاقلة وہی محبوبة تحمد ہم ترجمہ مین خداوند تعالی اور اپنی پرانے ڈول کے جو جاتا رہا ہے قسم کہاتا ہون کہ اوسکی گم ہونیکی مجکو سخت تکلیف ہے۔ یارب جو شخص صادق اوس ڈولکو پاوے تو اوسکو ایک معشوقہ خوبرو سادہ خو بخشدے۔

ومن نوی کتمانہ دوی فاحترق ۔ وابعث علیہ علقا من العلق ۔ ان لم یصبہ بما ساءہ طرق

احترق جملة انشائیة دعائیة۔ والبعث عطف علی احترق لکونہ انشائیة معنی وطرق طروقا اذا اتاہ لیلا والمستکن فیہ للعلق ترجمہ اور جو شخص میرے ڈول کے چھپانیکا ارادہ کرے وہ جل جاوے۔ اور خدا اوسپر ایک ایسی جونک جو نکونمین سے مسلط کردے کہ اگر وہ اوسکی

پاس اوسکو رنج اور تکلیف دیتی اور خون پیتی صبح کو نہ آوی تو اوسکو رات کو آچہٹی۔

وباتَ فی جَهدِ بلاءٍ وارَقٍ + وهَبَ لهُ ذاتُ صِدارٍ منخرِق + مشؤمةٌ تخلطُ شؤماً بخُرقٍ

الارق الیقظة- والصدار بالکسر الثوب الذی یبلغ الصدر سفله والخرق بالضم فالمهملة کعنق الحمق ومنه الخرقاء ترجمه اور وه میرا ڈول چہپانیوالا
محنت بلا وبیخوابی مین رات گزاری- اور غدا اوسکو ایک عورت ادیحی اور پہٹی کرتی والی یعنے سیحیا بخشدی جو منحوسه ہو اور حماقت کو ساتهه
نحوست کو ملائی ہو یعنے منحوسه بہی ہو اور احمق بہی   وقال آخر

سحوقُ جرابٍ فیه ثنتا حنظلِ	کأنَّ خُصیَیهِ من التدلدُلِ

التدلدل التحرک معلقاً- السحق الرق والبلی والاضافة من اضافة الصفة الی الموصوف ترجمه اوسکی دونون خصیے بسبب معلق لٹکنے اور متحرک رہنے کے
گویا پرانی تہیلی ہے جسمین دو ایلوے کے پہل ہین-   وقال آخر

اُثفیتانِ تحملانِ مرجلا	کأنَّ خُصیَیهِ اذا تدلدلا

الاثفیة الحجر الذی یوضع علیه القدر- والمرجل القدر والتشبیه فی العظم والکبر ترجمه اوسکی دونون خصیے جبکه معلق لٹکیں اور ہلین چولہے کے دو بازو
ہین جو ایک بڑی دیگ کو اوٹہا رہے ہین-   وقالت امرأة

دجاجتانِ تلقطانِ حبّا	کأنَّ خُصیَیهِ اذا ما جبّا

جبی الرجل اذا قام قیام الراکع- واللقط اخذ الشیء بالمنقار ترجمه اوسکی دونون خصیے جبکه وه جهک کر کهڑا ہو گویا دو مرغیان ہین جو دانه چنتی ہین
یعنے اوسوقت اونکی حرکت مرغی کی حرکت کے مشابه ہے-   وقال آخر

نابلةٍ طوراً وطوراً رامحه	وفیشةٍ زَینٍ ولیست فاضحه

الفیشة راس الذکر واراد به الذکر- والزین نقیض الشین مصدر وصف به مبالغة ترجمه اور بہت سی کیریں ہین جو اپنے صاحب کیلیے موجب زینت ہین
اور بسبب اپنی خوردی اور ڈہیلے پن کے اوسکو ذلیل و خوار کرنیوالے نہیں ہین بلکه وه کلان اور سخت ہین کبہہ وه فرج زنان مین تیر انداز ہین اور کبہی
نیزه باز-

من لقیت فهو له مصافحه	علی العدو والصدیق جامحه

جمح علیه اذا مضی علیه واراد بالعدو البغی وبالصدیق المنکوحة والامة المملوکة- وضمیر المفعول من لقیت محذوف ای من لقیتها- واراد بالمصافحة الاخذ
بالید ترجمه وه دشمن اور دوست سے بسرکشی پیش آتا ہے جو عورت اوس سے ملتی ہے سو وه اوسکو ہاتهه مین پکڑ لیتی ہے تاکه اوسکو صدمه سے محفوظ رہے-

نشدتُ فرجَ القحبةِ المسافحه + مفسدةٍ لابن العجوز الصالحه + کأنها صنجةُ الفٍ راجحه

القحبة الفاجرة والعجوز۔ والمسافحة الزانیة۔ والصنجة صنجة المیزان معرب سنگ ترازو۔ والراجحة النافقة الرائجة۔ والتانیث لکون الالف فی معنی الجمع
ترجمہ وہ کیر شرمگاہ فاجرہ عورت یا بڑھیا بدکار کو پر کردیتا ہے بڑھیا کی تخصیص اسلیے کی کہ اوسکی شرمگاہ وسیع ہوجاتی ہے خصوصاً جبکہ بدکار بھی ہو
اور جو چیز اوسمین بہر کر اور ٹھس کر آوے وہ خود بھی کلان و موٹی ہوگی پس غرض بیان اوسکی کلانی و فربہی کا ہے۔ اور وہ نیک بڑھیا
کی بیٹی کو بکار نیوالا ہے یعنے اگر اوسکی پاس ایسا آلہ ہو تو وہ بھی بغیر اوسکے استعمال کے رہ نہین سکتا وہ گویا ہزار درہم رائج اور کامل الوزن کے
توڑنے کا باٹ ہے مقصود بیان فربہی و کلانی ہے۔ وقال آخر

	وقبشة لیست کهاذی الفیش		قد ملیت من خرق وطیش

ہاذی تانیث ہذا۔ والفیش جمع فیشة۔ والخرق بالضم ضد الرفق۔ والطیش خفة الحرکات وکنی بہ عن سرعة النعوظ ترجمہ اور بہت سی کیر ایسے ہین جو مثل
ان کیرونکی جو سست مردونکی ہین نہین ہین وہ سختی اور جلد بازی اور زود ہی تندی سے پر ہین۔

	اذا بدت قلت ایر الحبیش		من ذاقها یعرف طعم العیش

ترجمہ جبکہ وہ بحالت نعوظ و تندی ظاہر ہو تو اوسکو تو یہ کہے کہ یہ لشکر کا سردار ہے۔ ہندمین اوسکو اسحالت مین بادشاہ کی برابر کہتے ہین۔ جو عورت
اوسکا مزا چکھے تو وہ حقیقت لذت عیش خوب پہچان لیگی۔ وقال آخر

	لا اکتم الاسرار لکن انمها		ولا اترک الاسرار تغلی علی قلبی

نم الحدیث اذا افشاہ۔ وعنی بغلیان الاسرار ہیجانہا واشتیاقہا للظہور ترجمہ اور مین اپنی بھیدونکو نہین چھپاتا بلکہ اونکو فاش اور ظاہر کردیتا ہون
اور مین بھیدونکو ایسے حال مین نہین رکھتا کہ وہ میری دل پر ظہور کے لیے جوش کہاوین اور زور ڈالین۔

	وان قلیل العقل من بات لیلة		تقلبه الاسرار جنبا الی جنب

جنبا منصوب بدل من البارز المنصوب فی تقلبه او بنزع الخافض ای من جنب الی جنب ترجمہ کیونکہ کم عقل وہ شخص ہے جو کوئی رات ایسے حال مین گزارے
کہ اوسکو بھید یعنے اونکی حفاظت کا خیال ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر لٹاتے رہین۔ وقال آخر

	فجاء وانیبه کدّح النثر وجهه		جهولا متی ما ینفد السب یلطم

الکدح الخدش ترجمہ سو وہ لوگ ایک سخت جاہل بڑھے کو لائے جسکے چہرہ کو شر نے بگاڑ دیا تھا جبکہ اوسکا دشنام دینا تمام ہوجاوے یعنے ہر قسم کی
گالیان دیچکے تو مخاطب کے منہ پر طمانچہ مار بیٹھے یعنے وہ علاوہ زبان درازی کے دست درازی بھی تھا یا یہ کہ جب لوگونکی گالیان اوسپر تمام ہوجاوین
اور پھر کوئی گالی اوسکو نہ دی تو اپنے منہ پر طمانچہ مارنے لگے یعنے گالی کہانے سے اوسکو ایک مزہ آتا تھا۔

وقالت امرأة لاخرى اخذها الطلق واسمها سحابة - الطلق وجع الولادة -

ایا سحاب طرّقی بخیر + وطرّقی بخصیة وایر + ولا ترینی طرف البظیر	

سحاب مرخم سحابة - وطرقی ماخوذ من طرقت القطاة تطریقا اذا حان ان تخرج بیضها - والبظیر تصغیر البظر وهو ما بین اسکتی الفرج - والاسکتان بالفتح والکسر شفرا الرحم اوجانباه ترجمہ ای سحابہ خیر سے جن اور خصیہ اور ذکر کا لڑکا جن اور مجکو نمونہ اپنی شرمگاہ کی دو کنارونکا نہ دکہا - کہتے ہین کہ سحابہ نے آخر لڑکی جنی تو اوس عورت شاعرہ نے اشعار ذیل پڑہی ؎ قد کنت ارجوان یکون ذکرا + فشقها الرحمن شقا منکرا + مثل الذی بامها او اکبرا + یعنے مین امید کرتی ہی کہ بچہ نر ہوگا مگر رحمن نے اوسکی شرمگاہ کو ایک چاک قبیح کر ڈالا جیسے کہ اوسکی مانکی پاس ہی یا اوس سے بہی بڑا وقال آخر

فانک ان تری عرصات جمل	بعاقبة فانت اذا سعید

الفا تری علی حاله بم حرف الشرط للضرورة - والعرصات جمع عرصة وهی کل بقعة واسعة لا یکون فیها بناء وکنی به عن النفس جمل وهو بضم الجیم علم امرأة - والعاقبة ما یعقب الامر والظرف متعلق بتری ترجمہ سو تو اگر آخر مین بسماة جمل کو جو بسبب فربہی کے بجائے خود ایک میدان ہی یا اوسکا مکان مخصوص بسبب فراخی کے ایک وسیع میدان ہی دیکھیگا تو تو اوس وقت البتہ صاحب نصیب ہوگا -

لها عینان من اقط وتمر	وسائر خلقها بعد الثرید

الاقط مثلثة ومحرکة ککتف ورجل وابل فارسیہ پنیر وکنی به عن البیاض وبالتمر عن السواد ولذا کنی بالاسودین عن الماء والتمر ترجمہ اوسکی دونون آنکہین سفیدی وسیاہی کی اکٹہے ہونیکی سبب پنیر اور خرما سے بنی ہوئین معلوم ہوتی ہین اور اوسکی باقی سرشت ان دونون کے بعد چوری ہوئی روٹی ہی یعنے وہ سر سے تا پا غذا ہی - وقال آخر

اتخم فاصطبغ قرصا اذا اعتادک الهوی	بزیت کما یکفیک فقد الحبائب

الاصطباغ صبغ الخبز بالصباغ وهو الادام - وفی نسخة فاصطبح ای کل صباحا - والهوی هوی الحسان والزیت دهن الزیتون وهو من ادامهم کما سماه کیما - ویقال اعتاده واذا اتاه مرة اخری ترجمہ اپنا شبہ بہاتا اور ایک روٹی زیتون کے تیل مین رنگ کر یا بطور ناشتا کہا اوس وقت کہ معشوقونکی محبت کا خیال تجکو بار بار آوے تا کہ وہ کہانا معشوقونکے دستیاب نہونیکا تیری لیے تدارک کرے -

اذا اجتمع الجوع المبرّح والهوی	نسیت وصال الآنسات الکواعب

المبرح الشدید الاشتغال - والآنسة الجاریة الطیبة النفس الکریمة الاخلاق - والکواعب جمع کاعب المرتفعات الثدی ترجمہ جبکہ سخت گرسنگی اور عشق اکٹہی ہو جاوین تو تو ملنسار اور بلند پستان عورتونکی ملاقات بہولجاویگا - وقال آخر

كان ثناياها وما ذقت طعمها	لبانة نخجة سقى طلة بدقيق

الثنايا جمع ثنية وهي الاسنان التي يكون في مقدم الفم ثنتان من فوق وثنتان من تحت - واللبا اول لبن تحلب من حيوان يلد ولدا - والنجة الانثى من الضان - سؤا التسو ليط شدة الخلط ترجمہ اوسکی زرد دندان پیشین اور اونکا مین نے اب تلک مزہ نہین چکھا گویا بہیر کا کہیس یا پیوسی ہے جسکو ستو کے ساتھ تونے خوب ملا دیا ہے - بہیر کا کہیس زیادہ زرد ہوتا ہے اسلیے اوسکی ساتھ تشبیہ الحاصل زردی دندانکی ہجو کرتا ہے - وقال آخر

رمتني بسهم الحب اما قذاذه	فتمر واما ريشه فسويق

القذاذ بالقاف فالمعجمتين جمع قذة وهو ريش السهم والمراد به ههنا ما فوقه بدليل قوله واما ريشه على ان تشبيه الريش بالتمر ليس بجيد ترجمہ معشوقہ نے میری محبت کا ایسا تیر مارا کہ اوسکا پر تیر سے اوپر کا حصہ تو خرما تھا اور اوس تیر کے پر ستو تھے یعنے تیر کیا مارا گویا اوسنے مجکو خرما اور ستو کہلا دیا

وقال آخر

الا رب خود عينها من خزيرة	وانيابها الغر الحسان سويق

الخزيرة بالمعجمتين فالمهملة نوع من العصيدة تتخذ من لحم واذا كانت بلا لحم فهي عصيدة وقيل مرقة من بلالة النخالة ترجمہ اے مخاطب بہت سی زنان نازک اندام ہین کہ اونکی آنکہین اوس حلوہ کی بنی ہوئی ہین جسمیں گوشت پڑا ہو یعنے سیاہ مائل بسرخی ہین اور اونکے چمکدار عمدہ دانت سفید ستو ہین -

وقال آخر

وما العيش الا نومة وتشرق	وتمر كاكباد الجراد وماء

التشرق القعود في الشمس ترجمہ اور عمدہ زندگی نہین ہے مگر ایام گرما مین ٹھنڈی مقام پر ایک نیند لینا اور موسم سرما مین دہوپ مین بیٹھنا اور سرخ خوب پکی ہوے خرما مثل ٹڈیونکی جگر کے اور شیرین اور سرد پانی - وقال آخر

قامت تمطى والقميص ممزق + فصادف الخرق مكانا قد حلق + كانه قعب نضار منفلق

اصل تمطى تتمطى حذف احدى التائين - والتمطي مد الظهر - والجملة حال من المستكن في قامت والخرق الشق - وصادف فالقى - والقعب القدح الكبير والنضار بالنون فالمعجمة كغراب الخشب مطلقا او الاثل خاصة والذهب ترجمہ وہ معشوقہ انگڑائی لیتی ہوئی کہڑی ہوئی ایسے حال مین کہ اوسکا کرتہ پہٹا ہوا تہا سو کرتہ کی پہٹن اوس مکان سے آملی جسکی بال صاف کیے گئے تہے یعنے شرمگاہ سی گویا وہ چوب نضار یا سونیکا بڑا ایک پیالہ ہے جو کثرت استعمال سے ٹوٹ گیا ہے - پہٹا ہوا سونے کا پیالہ عجیب ہے اور اسی لیے غرابت کے باعث اوس سے تشبیہ دی - وقال آخر

اذا اجتمع الجوع المبرح والهوى	على الرجل المسكين كاد يموت

ترجمہ جبکہ سخت بہوک اور عشق ایک غریب آدمی کو ستاتے ہیں دونوں اکٹھے ہو جاویں تو وہ قریب المرگ ہو جاویگا   وقال آخر

یا ربّ ان قتلتها فعدلها   فان تموت او تحیی قتلها

او بمعنے الاان۔ واجادالشی احسنہ ترجمہ الہی اگر تو اوس عورت کو قتل کرے تو اوسکو اول بار فیہ کے قتل کے بعد دوبارہ پہر قتل کر کیونکہ وہ ہرگز نہ مریگی یہانتک کہ اوسکو تو خوب قتل کرے کہ وہ بڑی سخت جان ہی۔   وقال آخر

وابغض الضیف مابی جلّ ماکلہ   الّا تنفجہ حولی اذا قعدا

جل الشئ اکثرہ وقد یراد بہ الکل۔ والماکل المطعم۔ وانتفج بجنباہ ای ارتفعا۔ وتنفج الرجل افتخر باکثر مما عندہ وتوسع فی جلوسہ ترجمہ مین مہمان کو اوس صورت مین دشمن سمجہتا ہون جبکہ میرے پاس اوسکا کل یا اکثر کہانا بسبب اپنی ناداری کے ہو کہ وہ سیر ہو کر کہاوے اور اپنا شکم پہلاوے بجز اسکے کہ جب وہ میرے پاس بیٹہے تو لمبے لمبے سانس بہر کر اپنی کوکہیں چڑہالے۔ خلاصہ یہ کہ جب مہمان کی شکم سیری کا میرے پاس کوئی سامان سوائے اسکے نہو کہ لمبے لمبے سانس لیکر ہوا سے اپنا پیٹ بہرلے اور اوسکو پر کہلادے تو اوسوقت مہمان مجہکو برا معلوم ہوتا ہی۔

مازال ینفج جنبیہ وحبوتہ   حتّٰی اقول لعلّ الضیف قد ولدا

نفج الثدی قمیصہا اذا رفعہ۔ والحبی الرجل اذا جمع ظہرہ وساقیہ بعمامتہ والاسم الحبوۃ ترجمہ وہ مہمان اپنی دونوں کوکہیں بذریعہ ہوا پہلانے کے پہلاتا ہی اور اپنی گوٹ مار کر بیٹہنے کو پہیلاتا ہی یہانتک کہ میں اوسکی صورت وہیئت دیکہکر کہنے لگوں کہ شاید مہمان عنقریب بچہ جنیگا یعنی حاملہ عورت کی طرح وہ اپنا شکم پہلائے تو اس صورت مین وہ برا معلوم نہین ہوتا کیونکہ دیکہنے والا اوسکو سیر سمجہکر مجہکو بدنام نہ کریگا

وقال بلال بن جریر

وعکلیۃ قالت لجارۃ بیتہا   اذا العیر ادلی جنبہ مثل ذا علقا

العکلیۃ نسبۃ الی عکل اسم رجل۔ والعیر الحمار الوحشی وادلی الفرس بالدال المہملۃ اخرج ایرہ لیبول والعلق الشئ النفیس ترجمہ اور بہت سی بنی عکل کی عورتیں ہیں کہ اونہوں نے اپنی ہمسایہ عورتوں سے اوسوقت کہا جبکہ خر وحشی نے اپنا ایر غلاف سے نکالا کہ یہ بہت نفیس چیز ہے

وقال آخر

وانا لنجفو الضیف من غیر عسرۃ   مخافۃ ان یضری بنا فیعود

ضری بہ کرضی اذا اغری۔ ولیعود خبر مبتدء محذوف ترجمہ اور ہم بیشک اپنے مہمان پر بدون اپنی تنگدستی کے زیادتی اور ظلم کرتے ہیں اور اوسکو اپنے گہر سے نکالدیتے ہیں یا اوسکو جہڑکتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں اوسکو ہمارے ہان آنیکی عادت نہ ہو جاوے اور وہ ...

دوبارہ آوے	ونشلی علیه الکلب عند محله	ویبذی له الحرمان ثم نزیل

اشلی علیه الکلب اغراه علیه۔ والمحل الحلول ترجمہ اور ہم اوسپر ایسے کتے کو جب وہ ہمارے مکان اوترتا ہے ہول دیتے ہین اور برانگیختہ کرتے ہین اور اوس سے ہم کہولکر کہدیتے ہین کہ اوسکو ہم کچہہ نہ دینگے اور پہر اوسپر جہڑکیان روکن مین دیتے ہین۔

آخر

وقال آخر ونظر الی جاریة سوداء تخضب کفها

تخضب کفًّا بُتِّکت من زندها	فتخضب الحنّاء من مسودها

البتک القطع۔ والفعل مجهول والجملة دعائیة۔ والزند موصل طرف الذراع فی الکف۔ وعنی بالمسود جلدها الاسود ترجمہ یہ چہوکری ایسی ہتیلی مہندی سے رنگتی ہے جو خدا کرے وہ اپنے پہونچے سے کاٹی جاوے سو مہندی اوسکی سیاہ جلد سے رنگ حاصل کرتی ہے یعنے اوسکے ہتیلی تو مہندی سے رنگین نہین ہوتی بلکہ وہ اوسکی سیاہ جلد کا رنگ پکڑ لیتی ہے۔

کانّها والکحل فی مرودها	تکحل عینیها ببعض جلدها

المرود بکسر المیم المکحل وشددت للضرورة والجملة حال ترجمہ وہ چہوکری اوس حال مین کہ سرمہ اوسکی سرمہ دانی مین ہے گویا اپنی دونون آنکہون مین کسیقدر اپنی سیاہ کہال بجاے سرمہ ڈالتی ہے۔

اعرابی

وقال اعرابی لابنه وکان قد دخل الحمام فاحرقته النورة

لعمری لقد حذّرت قرطا وجاره	ولا ینفع التحذیر من لیس یحذرُ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مین نے بیشک اپنے بیٹے قرط کو اور اوسکے رفیق کو حمام مین جانے اور نورہ لگانیسے بہت ڈرایا تہا مگر کیا کیجے ڈرانا اوس شخص کو فائدہ نہین دیتا جو ڈرانیسے ڈر نہ جاوے۔

نهیتهما عن نورة احرقتهما	وحمّام سوءٍ ماؤه یتسعّرُ

التسعر الاشتعال ترجمہ مین نے اونکو اوس نورہ کے استعمال سے منع کیا تہا جسنے آخر اونکو جلا دیا اور برے حمام مین جانے سے منع کیا تہا جسکا پانی کہولتا رہتا ہے۔

فما منهما الّا اتانی موقّعا	به اثرٌ من مسّها یتقشّرُ

الموقع الحمار الذی به آثار الجروح۔ وتقشر الجرح اذا صار قشرا۔ والضمیر فی مسها للنورة ترجمہ سو اون دونون مین سے کوئی ایسا نہین ہے مگر وہ میرے پاس مثل زخمی گدہے کے آیا کہ اوسکے جسم پر نورہ کی لگانیکا زخم ہے کہ وہ کہرنڈ لاتا رہتا ہے۔

اجدّ کما لم تعلما ان جارنا	ابا الحسل بالصحراء لا یتنوّرُ

احدکما منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اتجدان جدکما۔ والحسل بالکسر ولد الضب حین یخرج من بیضتہ۔ والبوالحسل کنیۃ الضب وہو موضع
الملاحۃ والضحک فی ہذہ الاشعار ترجمہ کیا تمنے باوجود اپنی کوشش وتجربہ کے ابتک نہین جانا کہ ہمارا پڑوسی سوسمار کا ز جنگل مین نورہ کا استعمال
نہین کرتا یعنے پہر تمنے کیون نورہ کا استعمال کیا کیونکہ تم بہی مثل سوسمار جنگلی ہو۔

ولم تعلما احمًّا منا ببلادنا	اذا جعل الحرباء بالجذل یخطر

الجذل بالجیم فالذال کجر اصل الشجر اذا ذہب فروعہا والخطران تحریک الذنب دکنی بہ عن الصیف ترجمہ اور تمنے ابتک نہین جانا کہ ہمارے شہر وطن ہمارا
حمام وہ وقت ہے کہ جب گرگٹ اپنی دم تنہ درخت پر ہلانے لگے یعنے موسم گرما ہمارا حمام ہے **وقال آخر**

الا فتی عند خفّان یحملنی	علیہما اننی شیخ علی سفر

ترجمہ کیا کوئی شخص ایسا نہین ہے کہ اوسکے پاس دو موزے ہون کہ مجہے اون دونو پر سوار کردے کیونکہ مین بیشک بوڑہا مسافر ہون۔

اشکو الی اللہ احوالاً اذ اسہا	من الجبال وانی سیئ البصر

ترجمہ مین خدا سے اون سخت حالات کی جنکو مین بسبب پہاڑون کے جہیل رہا ہون شکایت کرتا ہون یعنے پہاڑونکے چلنے کی اور حال
یہہ ہے کہ مین ضعیف البصارت ہون۔

اذا سری القوم لم ابصر طریقہم	ان لم یکن لہم ضوء من القمر

ترجمہ جبکہ میری قوم راتکو سفر کرتی ہے تو مجکو اونکا راستہ نظر نہین آتا اگر اونکے لیے روشنی چاند کی نہو یعنے چاندنی رات نہو۔ **وقالت**
جاریۃ فی نساء تتسابین ای تسب احدیہا الاخری۔

سُبّی ابی سبّک لن یضیرہ + انّ معی قوافیا کثیرہ +	ینفح منہا المسک والذریرہ

الضیر الضرر۔ والقوافی الاشعار۔ والذریرہ بالذال المعجمۃ فالمہملتین نوع من العطر ترجمہ تو جسقدر چاہے میرے باپ کو گالیان دے تیری دشنام اوسکو
کچہہ نقصان نہین کرتی کیونکہ میرے پاس بہت سے اشعار ہین جنسے مشک اور عطر کی خوشبو آتی ہے اور جسمین میرے باپ کے فضائل ومدائح درج ہین۔

وقالت الاخری فی مثل ہذا الوزن

انّ اباک زہرق دقیق + لا حسن الوجہ ولا عتیق + تضحک من طرطبۃ العنوق

الزہرق بالمعجمتین کجعفر اللئیم الخسیس۔ والدقیق الحقیر۔ والعتیق الکریم الشریف۔ والطرطب بالمہملات فالموحدۃ کقنفذ الثدی الضخم المسترخی یصف
بہ الجبان کما یوصف الشجاع بصغر الثدی والعنوق اناث المعز ترجمہ بیشک تیرا باپ بخیل وکمینہ وحقیر ہے نیکو رو اور شریف نہین ہے اوسکے

برٹی اور ڈہیلے پستان پر بکریان ہنستی ہیں کیونکہ اوسکی چہاتیان اونکی تہنون سے بہی بڑی ہین خلاصہ یہ کہ وہ نامرد ہی کیونکہ کلانی پستان مرد کیلیے ملامت بزدلی کی ہی۔

وقالت اخری

یاربّ من عادی ابی فعاده + وارم بسهمین علی فؤاده + واجعل حمام نفسه فی زاده

ترجمہ ای میرے خدا جو شخص میری باپ سے دشمنی رکہی تو اوس سے دشمنی رکہہ۔ اور دو تیر اوسکے دل پر مار اور اوسکی موت اوسکی توشہ مین کردی کہ اوسکو کہا دی اور فوراً مر جاوی۔ وقالت ام النحیف وہو سعد بن قرط وکان قد تزوج امرءۃ منعتہ عنہا امہ فندم وارادوان یطلقہا فقالت امہ

لعمری لقد اخلفت ظنی وسؤتنی	فحزت بعصیانی الندامۃ فاصبر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک تو نے میری گمان کو جہوٹا کر دیا کہ مین تجکو اپنا مطیع سمجہتی تہی اور تو نافرمان نکلا اور تو نے میرا جی برا کر دیا کیونکہ تو نے اوس عورت سے نکاح کر لیا جس سے مین نے تجکو منع کیا تہا سو تو نے میری حکم نہ ماننے کے سبب پشیمانی حاصل کی اب صبر کر اور اپنی زوجہ کو طلاق مت دے۔

ولا تک مطلاقاً ملولاً وسامح	القرینۃ وافعل فعل حر مشہر

المطلاق کثیر الطلاق۔ والقرینۃ الزوجۃ۔ والمشہر من شہرہ الناس ترجمہ اور تو طلاق دینے مین مشتاق اور جلد ناراض ہونیوالا مت ہو۔ اور اپنی بیوی سے چشم پوشی اور درگزر اور مشہور نیکنامونکے سے کام کر۔

فقد حزت بالورہاء اخبث خبثۃ	فدع عنک ما قد قلت یا سعد واحذر

حازہ حصلہ۔ والورہاء الحمقاء۔ واخبث خبثۃ کذا فسر خبیث مفعول حزت ترجمہ سو تو نے بسبب نکاح اوس احمق عورت کے بہت برائی حاصل کی اے سعد تو اوس قول کو چہوڑ دی جو تو نے کہا کہ مین اسکو طلاق دونگا اور بدنامی سے ڈر۔

تربص بہا الایام علّ صروفہا	سترمی بہا فی جاحم متسعر

تربص بہ اذا انتظرہ۔ واکثر ما یستعمل فی الشر۔ وعل لغۃ فی لعل۔ والضمیر المجرور للمرءۃ۔ والجاحم بالجیم فالحاء النار الشدیدۃ الاشتعال۔ والمتسعر الملتہب القوی ترجمہ اوس زوجہ کے لیے جس سے تو ناراض ہی حوادث روزگار کا منتظر رہ شاید اوسکی حوادث اوس عورت کو بہڑکتے ہوئے شدید الاشتعال آگ مین جلد ڈالدین اور بے طلاق تیرا پنڈ چہوٹ جاوی۔

فکم من کریم قد مناہ الٰہہ	بمذمومۃ الاخلاق واسعۃ الحجر

اخری

ام النحیف

مناة البد ابتلاه - والحر الفرج ترجمہ سو بہت سے عمدہ لوگ ہین کہ اونکو اونکی خدا نے بداخلاق عورت کشادہ شرمگاہ کے ساتھہ مبتلا کر دیا ہی یعنے اوسکو عورت مجمع العیوب سے معاملہ پڑا اور اوسنے اوسکو نباہا۔

فطاولها حتے انتہا منیتہ ... فصادت سفاة جثوة بین اقبر

طاوله شارکه فی الطول - والمستکن فیه للکریم - والسفاة مجموعة التراب کالجثوة دارا و بہا القبر ترجمہ سو وہ عمدہ آدمی اوس عورت کے ساتھہ عرصہ دراز تلک رہا اور اوسکی بداخلاقی پر صبر کیا یہان تلک کہ اوسکو موت آگئی سو وہ ایک انبار مٹی کا ڈھیر یعنے ایک قبر اور قبرون ہو گئی۔

فاعقب لما کان بالصبر معتصما ... فتاة تنشے بین اثب ومیزد

اعقبه شیأ اذا اعطاه بعده یتعدی الی مفعولین والفعل مجهول اسند الی مفعوله الاول وفتاة مفعوله الثانی - واعتصم به تمسک به - والاثب بالفوقانیة والموحدة کجبر بردیشق فتلبسه المرأة من غیر جیب لا کم ترجمہ سو وہ عمدہ آدمی جبکہ صبر کا دامن پکڑے ہوا ہو تو اوسکو اوس صبر کے بعد ایک جوان عورت عنایت کیگئی جو انگیا اور پائجامہ پہنے خرامان خرامان پھرتی ہی۔

مهفهفة الکشحین مخطوطة المطا ... کمثل الفتے فی کل مبدی ومحضر

المهفهف الدقیق الکشح - والمخط صیقل الجلد بالمخط وهو ما یخط به السیف - والمطا الظہر ترجمہ ایسے جوان عورت جو باریک کمر ہی اور اوسکی پشت ایسی چمکدار ہی کہ وہ گویا صیقل کی ہوئی ہی اور جیسے اوجالا کی مین مثل قصد مرد سخی کے ہی ہر کام کی ابتدا اور ہر محفل مین۔

لها کفل کالدعص لبدہ الندی ... وثغر نقی کالاقاحی المنور

الدعص القطعة المستدیرة من الرمل - و لبدہ الصق بعضه ببعض - والندی المطر الخفیف - والمنور اسم فاعل من نور الاقحوان اذا صار ذا النور و تذکیره مع انه لغت الجمع لان الاقاح من الجموع التی علی وزن المفرد ترجمہ اوسکو سرین کلان اور نرم اور گول ہین مثل گول قطعہ بالو کے جسکو پہوار یعنے ترشح نے تہ بتہ جما دیا ہو - اور دانت سفید مثل درختہای بابونہ کے چوٹکیایا ہو - وقال سعد

یا لیت ما امنا شالت نعامتها ... ایما الی جنة ایما الی نار

الشول رفع الذنب عند الفرار و یکنی به عن الفرار - والنعامة شتر مرغ - ویقال شالت نعامته ای مات - وایما بالکسر والفتح لغة فی اما المکسورة ابدلت المیم الاولی یاء ترجمہ ای کاش ہماری ماں مر جاوے پہر وہ خواہ جنت کیطرف جاوے خواہ دوزخکی طرف مگر ہم اوسکی تکالیف سے محفوظ ہو جاوین - ماں کے مرنیکی تمنا کرتا ہے۔

تلتهم الوسق مشدود اشظته ... کانما وجهها قد طلے بالقار

الالتهام الابتلاع - والوسق ستون صاعًا - والاشظة جمع شظاظ بالمعجمات وهو خشبة عوجاء الرأسين يجعل في عروتي الجوالقين - وسكون لام طلى للضرورة ترجمہ شاعر کی اما ایسی ناؤ ہے بلانوش ہے کہ ساٹھ صاع غلہ جسکی گونوں کناری بسبب پر ہونیکے ٹیڑہی میخوں سے خوب کسی ہوئی ہیں ایکدم سے نگلجاتی ہے اور ایسے سیاہ رہی کہ گویا اوسکے چہرہ پر روغن قار جو سخت سیاہ ہوتا ہے لتھیڑا گیا ہے - اور صاع نام ایک پیمانہ کا ہے -

لبست بشبعي ولو وردتها هجرًا	ولا بريّا ولو قاظت بذي وقار

هجر محركة بلد باليمن كثير التمر - ريان سيراب ريا مونث - وقاظ بمكان كذا اذا اقام فيه في القيظ اي الصيف الشديد وذو قار موضع فيه انهار كثيرة ترجمہ اوسکا کہانیسے شکم نہیں بہرتا اگرچہ تو اوسکو ہجر لیجاوے جہاں خرما بکثرت ہیں اور پانی سے سیر نہیں ہوتے اگرچہ ایام شدت گرما بمقام ذی قار گزارے جہاں انہار بکثرت ہیں - **وقال ابو الطمحان القيني الاسدي وحلقه صاحب شرطة يوسف بن عمر** وقد كان شرب الخمر بالحيرة فاخذ وحلق راسه واخذه العباس بن معبد المري -

ابو الطمحان

وبالحيرة البيضاء شيخ مسلّط	اذا حلف الايمان بالله برّت

الحيرة بالكسر بلد معروف قريب الكوفة - والبيضاء النقية عن الادناس - واراد بالشيخ المسلط العباس المذكور ترجمہ عمدہ مقام حیرہ میں ایک بزرگ شیخ لوگوں پر قابو یافتہ ہے جبکہ وہ خدا کی قسم کہاتا ہے یعنے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر تو اوسکی قسم ضرور پوری ہوتی ہیں -

لقد حلقوا منا غدافا كانه	عناقيد كرم اينعت فاسبكرّت

الغداف كغراب الشعر الطويل الاسود - والعنقود خوشہ - والكرم شجر العنب واينع ادرك ونضج - واسبكر اذا امتد وطال ترجمہ بخدا ایسے کالے انہوں نے لیسے میرے سر کے بال مونڈ ڈالے گویا وہ انگور کے خوشے تہے جو پختہ اور لنبے ہو گئے تہے -

فظل العذارى يوم تحلق لمّتي	على عجل يلقطنها حيث خرّت

اللمة الشعر الطويل الذي يلم على المنكب - والخرور السقوط على الارض ترجمہ سو جس روز میری کندہے پر پڑے ہوئے لنبے بال مونڈے جاتے تہے باکرہ چہوکریاں اونکو جہاں گرتے تہے وہانسے جلد جلد بسبب میری محبت کے چننے لگین **وقال آخر** ومن خبر هذه الابيات ان اعرابيا حضر مجلس ابي عبيدة فالقى عليه البيتين الآتيين ليصف فيهما ايره فذهب ابو عبيدة الى ان الشاعر يصف فرسه فجعل يصفه ويفسره فقال الاعرابي حملك الله على مثله ففطن ابو عبيدة وخجل -

آخر

لقد غدوت بمشرف يافوخه	عسر المكرّة ماؤه يتدفّق
أرن يسيل من النشاط لعابه	ويكاد جلده اهابه يتمزّق

المشرف العالي المرتفع - والیافوخ وسط الراس - والتدفق التصبب - والارن کالکتف صفة من ارن اذا نشط ومرح وعني باللعاب المذي -
واضافة الجلد الی الاهاب من اضافة الشي الی نفسه لاختلاف اللفظین - والتمزق التشقق ترجمہ وہ بجدا ہین بیشک صبحکو نکلا ایسا کیر لیے ہوی جسکا
جسکا سر اونچا اور اوسکا حلقہ اور وہ بہت سخت اور اوسکا پانی کودتا تہا اور وہ نشاط مین تہا جسکے باعث اوسکا لعاب یعنی آب مذی بہتا تہا
اور بسبب تندی کے قریب تہا کہ اوسکی کہال پہٹ جاوی -

باب مذمة النساء

تزوج اعرابی بامرءة فلم توافقه فقیل له ان حمی دمشق تقتل النساء فذهب بها الی دمشق فلما قرب منها انشد

دمشق خذیها واعلمي ان لیلة	تمر بعودي نعشها لیلة القدر

ترجمہ ای دمشق اس عورت کو گرفتار کرلے اور یہ بات جان لے کہ جو رات اوسکی نعش کے دونون بانسون کو لیکر جاویگی یعنے جس رات مین
وہ مرجاوے گی وہ رات لیلة القدر ہوگی -

اکلت دما ان لم اَرُعکِ بضرة	بعیدة مهوی القرط طیبة النشر

اراد بالدم اما الدیة فان اکل الدیة کان عارا عندهم او اراد حقیقة الدم ای دم الاساود واراد به موته فان شرب دم الحیة السوداء قاتل قال
سقیت دم الحیات حتی انقضی عمری وکاف الخطاب مکسورة - ومهوی القرط کنایة عن العنق وطوله ممدوح عندهم والنشر الریح ترجمہ مین اپنے
قریب کے رشتہ دار کی دیت کہاؤن یا ناپاک خون یا کالی کا خون پی لون اگر تجکو ایسے سوت سے نہ ڈراؤن جسکی گردن اونچی ہو اور جسکی بو باس
خوشبودار ہو یعنے مین ایسے مکروہ خوفناک کام کا مرتکب ہون اگر تجہپر ایک عمدہ سوت نہ لاؤن وقال آخر

سقی الله دارا فرق الدهر بیننا	وبینک فیها وابلا سایل القطر

ترجمہ اپنی مطلقہ بیوی کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ خداوند تعالی اوس گہر پر رحمت کا جاری مینہ برساوے جسمین زمانہ نے ہم دونون مین تفریق
کردی یعنے وہ بہت اچہا زمانہ تہا -

ولا ذکر الرحمن یوما ولیلة	ملکناک فیها لم تکن لیلة البدر

ترجمہ اور خدای رحمن اوس شب زار کو برحمت یاد نکرے جسمین ہم تیرے مالک اور شوہر ہوئے کہ وہ شب وصل میں کامل نہتی بلکہ منحوس اور تاریک تہی

وقال آخر فی امرءة طلقها

رحلت اُنیسةُ بالطلاق	وعتقتُ من رِقّ الوثاق

انیسة مصغر علم المطلقة - والرق نقیض العتق - والوثاق حبل یشد به الاسیر ترجمہ میری پاس سے میری زوجہ انیسہ میری طلاق دینے کے سبب لدگئی یعنے چلی گئے اور مین قید غلامی سے یعنی قید نکاح سے جو بمنزلہ غلامی تہی آزاد ہوگیا۔

بانت فلم یألم لها	قلبی ولم تبکِ المآقی

المآقی مدامع العین جمع موق ومؤق المهموز العین واللام ترجمہ وہ مجہسے قطعی جدا ہوگئی سو اوسکے سبب میرے دلکو کچہہ رنج نہوا اور نہ میری گوشہ ہای چشم روئے کیونکہ مین اوس سے خوش نتہا۔

ودواءُ ما لا تشتهیه	النفسُ تعجیلُ الفراق

ترجمہ اور علاج اوس چیز کا جسکو جی نہ چاہے اوس سے فوراً القطع کرنا ہے۔

لو لم اُرح بفراقها	لأرحتُ نفسی بالإباق

ترجمہ اگر مین اوسکی جدائی کے باعث چین نہ دیا جاتا تو مین اپنی جی کو اوس سے بہاگ کر آرام دیتا۔

وخصیتُ نفسی لا اُرید	حلیلةً حتی التلاق

ترجمہ اور اب مین نے اپکو خصی بنالیا اب قیامت تک زوجہ نہ چاہونگا۔ وقال آخر

اَلِمّ بجوهرَ بالقضبان والمَدَرِ	وبالعِصِیّ التی فی رؤسها عُجَرُ

الالمام النزول - وجوهر علم امرءة - والقضبان جمع قضیب وهو الغصن الطری المقطوع من الشجر - والمدر قطعات الطین الیابس - والرؤس بالضم جمع راس مخفف رؤس والعجر جمع عجرة وهی العقدة ترجمہ تو مساۃ جوہر کے پاس درخت کے شاخین اور ڈہیلے اور ایسے لاٹہیاں لیکر جسکے سرون مین گرہین ہون فروکش ہو یعنے آلات حرب لیکر کیونکہ وہ قابل ضرب واہانت ہے۔

اَلِمّ بها لا للتسلیم ولا لمقةٍ	الا لیکسر منها انفَها الحجرُ

المقة الحب ترجمہ اوسکے پاس سلام کرنے اور محبت کے لیے مت اوتر بلکہ اسلیے کہ اوسکی ناک کو تیرے پتہر کا صدمہ توڑ ڈالے۔

اَلِمّ بوطباءَ فی اشداقها سَعَةٌ	فی صورة الکلب الا انها بشرُ

الوطباء العظیمة الثدیین - وعظم الثدی مذموم عندهم - والشدق بالکسر ناحیة الفم وسعة الشدقین مذموم فی النساء وممدوح فی الرجال للتشبیه بالاسد ترجمہ ایک عورت دراز پستان کے پاس جسکی مونہ کی کناری وسیع ہین اور باچہین پہٹی ہوئی ہین یعنے وہ زبان دراز ہے فروکش

ہو یعنے وہ عورت ایسے صفات کی ہی علاوہ ازین صورت اوسکی کتے کی سی ہے مگر وہ آدمی کی قسم مین سی ہی۔

حدباء و قصاء صیغت صیغتہ عجبا ۔۔۔ وفی ترائبہا عن صدرہا زور

الحدباء من فی ظہرہا حدب من النساء و الوقصاء قصیرۃ العنق۔ و صیغت بمعنی خلقت و الترائب جمع تریبۃ بمعنے استخوان سینہ۔ والزور محرکۃ الانحراف ترجمہ اوسکے پاس او تیہوڑی کوتاہ گردن عجیب الخلقت ہی اور اوسکے سینہ کی ہڈیان اوسکی سینہ کے رخسے پہری ہوئی ہین۔

آخر

وقال آخر

تمت عبیدۃ الا من محاسنہا ۔۔۔ والملح منہا مکان الشمس والقمر

الملح الحسن ترجمہ مسماۃ عبیدۃ ہر شی مین کامل ہی مگر اپنی خوبیونمین کہ اونمین بالکل ناقص ہی اور حسن اور نمک اوس سی اسقدر دور ہی جسقدر اوس سی سورج و چاند دور ہین یا جسقدر زمین سے سورج و چاند دور ہین۔

قل للذی عابہا من عائب حنق ۔۔۔ اقصر فراس الذی قد عبت لی حجر

من بیان للموصول، والحنق ککتف شدید الغضب ترجمہ اوس عیب گیر غضبناک سی جو اوسکا عیب بیان کرتاہی کہدی کہ اوسکی عیب گیری سے بازرہ کیونکہ سر اوس شخص کا جسکے تو مذمت کرتاہی پتہر مارنیکے قابل ہی پس اوسکی ہجو فضول ہے کیونکہ وہ ہجو کے بہی لائق نہین ہی۔ وقال آخر

آخر

لا تنکحن الدہر ما عشت ایما ۔۔۔ مخرمۃ قد مل منہا و ملت

المخرمۃ مشقوقۃ الانف وارید بہ من ازیل بکارتہا ترجمہ تو جبتلک جئے رانڈ جہیدی ہوئی یعنے زائل البکارت سی جس سی شوہر سابق ملول کیا گیا اور وہ اپنی شوہر سے بسبب فراق موت یا طلاق کے ملول ہوگئی ہی ہرگز نکاح مت کر۔

تحک قفاہا من وراء خمارہا ۔۔۔ اذا فقدت شیئا من البیت جنت

ترجمہ وہ رانڈ اپنی گردن کو اپنی اوڑہنی کے باہر سے بسبب جون اور میل کے کہجاتی رہیگی یعنے بہوڑ اور میلی رہیگی علاوہ ازین جب گہر کی کوئی چیز کہو بیٹھے گی تو بسبب شدت بخل کے مجنون ہو جاویگی۔

تجود بر جلیہا و تمنع درہا ۔۔۔ وان طلبت منہا المودۃ ہرت

ہرہ کرہہ وہر الکلب اذا صات صوتا دون النباح ترجمہ رانڈ عورت اوس بکری کی مانند ہی کہ دودہ نہی والیکو اپنے دونون پانو پکڑنے دی مگر دودہ ندی اور اگر اوس سی محبت کی خواہش کیجاوی تو اوسکو ناپسند کرے یا کتی کی مانند غرانے لگے۔ وقال آخر

آخر

لا سماء وجہ یا عفۃ من سماجۃ ۔۔۔ بر غبنی فی نیک کل اتان

من سبیۃ والساحیۃ الدامیۃ والتنکیر للتعظیم - والنیک الجماع - والاتان الحمارۃ ترجمہ اسمار کا چہرہ بسبب زشت روئی کے نئی طرح کا ہے کہ وہ مجکو
ہر گدہے کی جماع کی رغبت دلاتا ہے کیونکہ گدہی اوس سے اچہی ہے -

بدا فبدت لی شقۃ من جہنم ۔ فقمت ومالی بالجحیم یدان

الشقۃ القطعۃ - والیدان تثنی الید ویراد بہ القدرۃ والقوۃ ترجمہ اوسکا چہرہ کہ گویا میری سامنے ظاہر ہوا تو میری سامنے ایک ٹکڑا دوزخ کا ظاہر ہو گیا
سو مین اوسکے پاس سے کہڑا ہو گیا کیونکہ مجکو دوزخ کے پاس بیٹہنے کی طاقت نہتی -

وغادرت اصحابی الذین تخلفوا ۔ بما شئت من خزی وطول ہوان

ترجمہ اور ای مخاطب مین نے اپنی اون یارونکو جو میری ساتہہ نہ اوٹہے وہان ہی چہوڑا اوس ذلت اور دراز خواری کے ساتہہ جو تو نی چاہی یعنی نہایت ذلت مین -

وما کنت ادری قبلہا ان فی النسا ۔ بہیما اراہا جہرۃ وترانی

ترجمہ اور مین اوس عورت سے پہلی نہین جانتا تہا کہ عورتونمین دوزخ ہوتا ہے جسکو مین اب کہلم کہلا دیکہتا ہون اور وہ مجکو دیکہتا ہے - وقال آخر

لا تنکحن عجوزا ان اتیت بہا ۔ واخلع ثیابک منہا ممعنا ہربا

اتیت مجہول - والخلع النزع برفق - وہربا منصوب بنزع الخافض ترجمہ اگر بڑہیا عورت تیری پاس نکاح کیلیے لائی جاوی تو اوس سی ہرگز نکاح مت کر
اور اپنی کپڑے اوس سی چہڑا ایسے حال مین کہ تو بہاگنے مین خوب کوشش کرنیوالا ہو -

وان اتوک فقالوا انہا نصف ۔ فان امثل نصفیہا الذی ذہبا

النصف محرکۃ لا تکون صغیرۃ ولا کبیرۃ بل تکون بین ذلک ترجمہ اگر بڑہیا کو تیری پاس لاوین اور کہین کہ بیشک یہ ادہیڑ ہے تو تو اوسے کہہ اوسکی
عمر کا اچہا آدہا حصہ وہ تہا جو گزر گیا یعنی اب وہ کام کی نہین ہے - وقال آخر

رقطاء حدباء یبدی الکف مضحکہا ۔ قنواء بالعرض والعیناء بالطول

الرقطاء من النساء من بہا سواد مختلط بہ نقط بیاض والمضحک الفم - والقنواء طویلۃ الانف والطول فی الانف محمود کالعرض فی العین - والعیناء
شدیدۃ سواد العین مع سعۃ ترجمہ وہ عورت بدن کی چتلی قد کی کبڑی ہے اور اوسکا مونہہ اسقدر فراخ ہے کہ جب اوسکو کہولتی ہے تو اوسمین سی اوسکا جگر
معلوم ہونے لگتا ہے - اوسکی ناک بجای طول کے عرض مین بڑی ہے اور اوسکی آنکہین بجای کلانی عرض کے طول مین بڑی ہین یعنی سخت بدنما ہے -

لہا فم ملتقی شدقیہ نقرتہا ۔ کان مشفرہا قد طر من فیل

اراد بالنقرۃ نقرۃ القفا یعنی مغاک پس گردن - والمشفر فی الاصل شفۃ البعیر واستعیر لشفتہا السرخیۃ الغلیظۃ وطر الشی قطعہ ترجمہ اوسکا مونہہ ایسا

کشادہ ہے کہ اوسکے منہ کے دونوں کنارے یعنے اوسکی دونوں باچھونکی باہم ملنے کی جگہہ اوسکی گدی تک گڑہا ہے اور اوسکے ہونٹھہ ایسے موٹے ہین کہ گویا اوسکا ہر ایک ہونٹھہ ہاتھی کے ہونٹھہ کا ٹکڑا جدا کیا گیا ہے۔

أسنانها أضعفت في خلقها عددا	مظهرات جميعا بالرواويل

الاضعاف التضعيف۔ والمظهرات اسم مفعول من ظهره اذا قواه۔ والرواويل جمع راوول وهو كل سن زائدة على بناء الاضراس ترجمہ اوسکے دانت اورون کے دانتونسے اصل سرشت مین دونے پیدا کیے گئے ہین اور وہ سب اور زائد دانتونسے قوت دیے گئے ہین یعنے اول تو اصلی دانت ہی دونے ہین اور پھر اوسکے پٹھون پر اور زائد دانت بیفائدہ نکلے ہین خلاصہ بیان بدنمائی دانتونکا ہے۔ وقال آخر

اصرمتني يا خلقة المجدار	وصلتني بطول بعد المزار

المجدار بالجیم فالمهملتین ما ینصب فی الزرع من خرقة للسباع ترجمہ ای عورت کہ تیری سرشت اوس ہیبت ناک اور بدنما صورت کی سی ہے کہ جو کہیتونمین درندونکے ڈرانیکو کھڑی کردیتی ہین۔ تو مجھسے علاقہ قطع کردے اور تو مجھسے دوری ملاقات کی درازی کے ذریعہ سے مل یعنے اگر ملے تو عرصہ دراز مین مل کہ مجکو تیری صورت نامکروہ معلوم ہوتی ہے۔

فلقد سمتني بوجهك والوصل	قروحا أعيت على المسبار

سامه كلفه واذاقه۔ وأعيى عليه صعب ثقل۔ والمسبار الميسر اى الميل يختبر به غور الجرح ترجمہ تحقیق تو نے بسبب اپنی روئے زشت اور بیہودہ ملاقات کے مجکو ایسے گہرے زخمون کی تکلیف دی ہے کہ اونکی گہرائی کا امتحان سلائی سے بھی بھاری ہے یعنے اوس سے اوسکی گہرائی کا امتحان نہین ہو سکتا۔

ذقن ناقص وانف خريط	وجبين كساحة القسطار

الساحة القطعة من الساج وهو شجر معروف ويقال له في الهندية سال۔ والقسطار بكسر القاف فالمهملات الصير في النقاد للدراهم۔ وساحته لوحه الذي يقوم عليه ميزانه وقيل هو الميزان ترجمہ اوسکی ٹھوڑی ناتمام و چھوٹی اور ناک ہوتی ہے اور پیشانی ایسے چوڑی ہے جیسا صرافونکا شادہ سال کا تختہ کہ اونکی ترازو لٹکائی جاتی ہے۔

طال ليلي بها فبت أنادي	يا لثارات مستضاء النهار

اللام للتعجب۔ والثار والثارة طلب الدم وتعجب منه اذا اكثره واشتده۔ ومستضاء النهار المستضاء منه ويحتمل ان يكون اللام للاستغاثة ترجمہ اوسکی ناموافق صحبت اور مکروہ ملاقات کے سبب سے میری رات دراز ہوگئی اور مین نے جو آرام دہ نہ پائے تھے وہ سب جاتے رہے سو میری تمام رات اس شغل مین گزری کہ مین پکارتا تھا کہ ای لوگو تعجب کرو کہ اس رات نے اوس روز سے جو خوشی مین گزرا کیا بدلہ لیا یا روز روشن کی

فریاد رسی کر و شب کے دستبرد سے کہ رات نے روز کے سب لطف لوٹ لئے۔

قامة الفُصَيْل الضئيل وكفٌّ معًا	خنصراها كُذَيْنِقا قصّابٍ

الفصعل بالفاء والمهملتين كزبرج وقنفذ العقرب مطلقا او الصغير من ولدها۔ والفصيل النحيف والكذينق معرب کودینہ وہی خشبة يدق بها القصار الثوب ترجمہ اوسکا قد مانند بچھو یا اوسکے چہوٹے بچہ سے چہوٹا ہی اور اوسکی ہتہیلی کے دونون چہنگلیان دہوبی کے دو بڑے ہین یعنے طول ہین اور جب چہنگلیا کا یہ طول ہو تو اور انگلیونکا کیا بلا طول ہوگا۔ وقال آخر

الام على بُغضي لما بين حيّةٍ	وضبعٍ وتمساحٍ تعشّاك من بحرِ

ترجمہ مین ایسے بدسرشت عورت کے بغض رکہنے پر ملامت کیا جاتا ہون جسکی خصلتین سانپ اور کفتار اور اوس ناکو کے ہین جو تجکو دریا سے نکل کر گہیر لیتے ہین یعنے وہ اونکی صفات ذمیمہ کے جامع ہی۔ حالانکہ یہ امر قابل ملامت نہین ہی۔

تحاكي نعيمًا زال في قبح وجهها	وصفحتها لما بدت سطوة الدهر

يقال حكاه وحاكاه اذا اشبهه۔ والجار والمجرور متعلق به۔ والمستكن في بدت للصفحة وهي عرض الوجه مرفوع على الابتداء وسطوة الدهر خبره ترجمہ اپنی زشت روی مین وہ عورت اوس نعمت کی مشابہ ہی جو کسی صاحب نعمت سے جاتی رہی ہو یعنے وہ ایسی مکروہ خلاف طبیعت ہی اور اوسکا چوڑا منہ جبکہ آنکہونکی سامنے آوے بعینہ ایسا ہی جیسا زمانہ کا زور و ظلم یعنے اوسکی تکلیف کا علاج ہی نہین ہی۔

هي الضربان في المفاصل خاليًا	وشعبة برسام ضممت الى النحر

خاليًا من خلا به اذا انفرد به حال من محذوف اي وانت منفرد بها۔ والبرسام ورم الصدر وضممت بتقدير قد حال ترجمہ جبکہ تو اوسکے ساتھہ خلوت مین ہو تو وہ عورت ایسی موذی ہی کہ جیسے اعضا کے جوڑونمین درد کے چسک اور جبکہ تو اوسکو اپنی چہاتی سے لگاوے تو وہ ورم سینہ کے ایک قسم ہے یعنی ایسے موذی ہی۔

اذا سفرت كانت لعينك سُخنةً	وان برقعت فالفقر في غاية الفقر

سفر الوجه اذا كشفه۔ والسخنة نقيض القرة وبرقع اذا القى البرقع على الوجه ترجمہ جبکہ وہ اپنا چہرہ کہولے تو وہ تیری آنکہونکی گرمی یعنی باعث تکلیف ہی اور اگر چہرہ پر برقع ڈالے تو وہ ایسی موذی ہی جیسے وہ فقیری کہ نہایت کو پہونچگئی ہو۔ غرض ہر صورت وہ ایک بلا ہی۔

وان حدثت كانت جميع مصائبٍ	مُوَفّرةٍ تاتي بقاصمة الظهر

التوفير التوفية والقصم الكسر الشديد ترجمہ اور اگر وہ کچھہ بات کرے تو مجموعہ ایسے مصائب کا ملہ کا ہوتی ہی کہ وہ سخت مصیبت کو کہینچ لاتی ہی

جو اپنی گرانی کے سبب کمر کو توڑ ڈالتی ہی۔

حدیث کقلع الضرس او نتف شارب ۔ وغنج لحطم الانف عیل به صبری

عیل صبرہ اذا غلب ترجمہ اوسکی بات ایسی موذی ہی جیسے دانت کا اوکہاڑنا یا موچہہ کا اوپاڑنا اور اوسکا ناز و دلال ایسا تکلیف دہ ہی جیسا ناک کا توڑنا جسکے سبب میرا صبر مغلوب ہوگیا ہی اور مین بیصبر ہوگیا ہون ۔

وتفتر عن قلح علمت حدیثها ۔ وعن جبلی طی وعن هرمی مصر

الافترار الضحک ۔ والقلح بالقاف فاللام فالمهملة فعل صفة من قلح وهو صفرة الاسنان ۔ وعلمت حدیثها دعایة نعت لقلح وجبلا طی اجار و سلمی وهرما مصر بناءان قدیمان لایدری من بناهما تحقیقا واستعیر للناب ترجمہ اور وہ زرد اور میلے دانتونسے جنکی بات خدا مجکو نہ سنوائے ہنستی ہی اور ایسی لنبے اور موٹی کچلیونسے جو مثل بنی طی کے دو پہاڑونکی ہین اور مانند دو ہرم مصر کے جو بہت بڑی موٹے اونچے ہین ۔

وقال آخر یہ اشعار کسی مرد کی ہجو مین ہین اور یہ بات خلاف باب مذمت نساکے ہی ۔ شاید بلحاظ اشتراک نفس مذمت لکہی ہین ۔

لو تسمعت صوته قلت هذا ۔ صوت فرخ فی عشه مزقوق

العش وکر الطائر یعنے آشیانہ ۔ والزقو من زق الطائر فرخه اذا اطعمه بالمنقار ترجمہ اگر تو اوسکی پست آواز کو بتکلف سنے تو یون کہی کہ یہ پرندہ کے بچہ کے آواز ہی جو اپنے گہونسلے مین چونگا دیا جاتا ہی ۔

او تأملت راسه قلت هذا ۔ حجر من حجارة المنجنیق

ترجمہ یا اگر تو اوسکے سر کو بغور دیکہے تو کہے کہ یہ سر بسبب خوردی کے جو نشان بیخردی ہی گوپہن کے پتہرونمین کا ایک پتہر ہی ۔

معمل قرض لحیة لو تراها ۔ قلت عثنون هربذ محلوق

اعمله جعله عاملا وعمل به ۔ والقرض القطع ۔ والعثنون بالمثلثة فالنون یقال له بالفارسیة بچہ ریش وهو شعیرات من اللحیة تحت الذقن ۔ والهربذ بالمهملة فالموحدة والذال المعجمة کزبرج امام المجوس ترجمہ وہ اپنی ڈاڑہی کو اسقدر کترواتا ہی کہ تو اوسکو دیکہے تو کہے کہ یہ سر منڈی پیشواے مجوس کا بچہ ریش ہے ۔

لم اعبه الا یکون نقیا ۔ مومنا مبغضا لاهل الفسوق
غیر انی ردت ان بنظر الناس الی الخلق ربنا المخلوق

الایکون اصله ان لایکون بتقدیر اللام ۔ والمخلوق صفة للخلق ترجمہ مین اوسکی ہجو اسلیے نہین کرتا کہ وہ شخص مومن پرہیزگار بدکارونکا

بدکار دشمن نہیں ہے بلکہ یہ خوبیان تو اوسمین سب جمع ہین اگر اوسکی ہجو سے میرا یہ قصد تھا کہ لوگ اگر ہمارے پروردگار کی ایک ایسی پیدایش کو دیکھین جو بصفت وصورت عجیب پیدا کیا گیا ہے - وقال آخر

الا یا شبیه الدب طالت معرضا	وقد جعل الرحمن طولك في العرض

العرض اسم فاعل من اعرض اذا ذهب في العرض قال ذو الرمة ع فاعرض في المكارم واستطالا ترجمہ ای ریچھ کے ہمشکل عورت تجکو کیا ہو گیا کہ بجای طول کے عرض مین بڑہتی چلی جاتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ خدا نے تیری درازی قد کو عرض مین صرف کر دیا ہے -

ع أقسم لو خرت من استها بيضة	لما انكسرت لقرب بعضها من بعض

الخرور السقوط ترجمہ اور مین قسم کرتا ہون کہ اگر تیرے سرین سے ایک انڈا زمین پر گرے تو وہ بیشک نہ ٹوٹے کیونکہ تیرا ہر عضو دوسرے عضو سے بسبب کوتاہی قد اور تیرے عریض ہونیکے قریب ہی ہے تو تو قد کی چھوٹی اور بڑی موٹی ہے - وقال آخر

أظن خليلي من تقارب شخصه	يعض القراد باسته وهو قائم

ترجمہ مین اپنے دوست کو اس سبب سے کہ اوسکا ہر عضو دوسرے عضو سے قریب ہے ایسا خیال کرتا ہون کہ وہ کلنی کو جو نہایت سخت جان ہوتی ہے کھڑے کھڑے اپنے چوتڑ سے کاٹ ڈالے اور ریزہ ریزہ کر دے کلنی وہ چھوٹا اور سخت جانور ہے جو چوپاؤنکو چمٹ کر اونکا خون پیتا ہے -

وقال بعض المدنیین

لو تأتى لك التحول حتى	تجعل خلفك اللطيف اماما
ويكون الامام ذو الخلقة الجبلة	خلفا مركنا مستكاما
لاذا كنت يا عبيدة خير الناس	خلفا وخيرهم قداما

تأتى الشئ حصل وتيسر وكاف الخطاب مكسورة - واراد بالخلف اللطيف عجيزتها القليلة اللحم وهو ذم في النساء مدح في الرجال - والامام بالفتح نقيض الخلف - والجبلة بالجيم فالموحدة فاللام الغليظة وغلظ القدام وسمنه عيب في النساء - والمركن بالاركان مرتفعة والمراد به الغليظ السمين والمستكام من استكام المرأة اذا طلب الكوم اي الفرج منها - وعبيدة كسفينة علم امرأة ترجمہ شاعر اپنی زوجہ عبیدہ کی ہجو کرتا ہے کہ تیرے جسم کا اگلا حصہ موٹا اور پچھلا حصہ باریک اور دبلا ہے اور یہ دونون امر عورتون میں منجملہ عیوب کے ہین اسلیے اگر تو اپنے جسم کی حالت بدل سکے یہان تک کہ تو اپنے جسم کے پچھلے حصہ کو جو دبلا ہے اپنا اگلا حصہ کرلے اور اگلا حصہ جو اصل سرشت مین موٹا ہے وہ پچھلا حصہ ہو جاوے جو بسبب فربہی کے خوب اوٹھا ہوا اور شہوت خیز ہے تو ای عبیدہ اسوقت تو سب عورتون سے باعتبار حسن پس و پیش کے بہتر اور نکو ہوگی -

وانشد ابو عبیدة لابی الغطمش الحنفی

مُنِیتُ بزِنمردةٍ کالعصا ‏ — ‏ الَصّ واخبث من کُندُشِ

الزنمردة بالزاء المعجمة فالنون والذال المعجمة معرب زن مرده ای التی تشبه الرجال - وکالعصا معناه کالعصا فی الغلظة والصلابة والقصر والالص تفضیل اللص وهو صفة من اللصوصیة وهی السرقة وقطع الطریق - والکندش العقعق وهو نوع من الغراب فیه سواد و بیاض فانه یوصف بالسرقة وقیل الفارة ترجمہ مین ایک عورت مرد صورت سے جو مثل چوب دستی یا سونٹے کے سخت جسم اور کوتاہ قد اور زاغ ابلق یا چوہے سے زیادہ چور و خبیث ہے پالا ڈالا گیا ہون -

تُحِبُّ النساءَ وتابَی الرجالَ ‏ — ‏ وتمشی مع الاخبث الاطیشِ

ترجمہ وہ عورتون سے عشق بازی کرتی ہے یعنے چپٹی باز ہے اور مردون سے انکار رکہتی ہے اور بڑی خبیث خفیف الحرکات کے ساتھہ چلتی پہرتی ہے یعنے اونہین کی روش پسند کرتی ہے -

لها وجهُ قِردٍ اذا ازیَّنتْ ‏ — ‏ ولونٌ کبیضِ القطا الابرشِ

الابرش افعل صفة من البرش وهی نقط صغار تخالف لون سائر البدن نعت للبیض ترجمہ اوسکا موہنہ جب وہ سنگار کرے بعینہ بندر کا ساہے اور رنگت کا کیا مذکور ہے اور اوسکا رنگ مثل چتلے انڈون قطا کے ہے یعنے چتلا ہے -

وثدیٌ یجول علی نحرِها ‏ — ‏ کقِربة ذی الثُلّة المُعطشِ

الثلة بفتح المثلثة جماعة الغنم وبالضم جماعة الانسان - واعطش الرجل اذا عطشت مواشیه ترجمہ اور اوسکی پستان ڈہیلی ہین کہ اوس کے سینہ پر ادہر اودہر حرکت کرتی رہتی ہیں اور ایسے کلان ہین جیسے مشک اوس شخص کی جسکا ریوڑ پیاسا ہو کہ وہ اوسکے پانی پلانے کے لیے بڑی سے مشک بہر کر لاتا ہے -

لها رَکَبٌ مثل ظَلفِ الغزال ‏ — ‏ اشدُّ اصفرارًا من المِشمِشِ

ترجمہ اوسکا اندام نہانی خشکے اور سختی اور گوشت سے خالی ہونے مین ہرن کے کہر کی مانند ہے اور یہ امور عورتون کیلیے عیوب ہین اور وہ بسبب خون نہ رہنیکے اور گوشت نہونیکے زرد آلو سے بہی زیادہ زرد ہے -

وفخذان بینهما نفنفٌ ‏ — ‏ یُجیز المحامل لم تخدشِ

النفنف الغار العمیق - واجازه انفذه - والمحامل جمع محمل - والخدش الجرح والمس الشدید والمتکن فی الفعل للمحامل والجملة حال ترجمہ اور اوسکی

دورانون سکے بیچ مین ایسا گہرا غار ہی کہ وہ کجاؤ ونکو اپنی بیچ مین گزار دی ایسے حال مین کہ بسبب وسعت غار کے اوسکو گرانبھی نہ لگی اور وہ کجاوی اوسمین ہو کر صاف گزر جاوین۔

وساقٍ مُخلخلُها حمشةٌ	كساقِ الجرادة او احمش

المخلخل موضع الخلخال۔ والحموشة قلة اللحم۔ والاحمش عطف على الساق ترجمہ اور اوسکی پنڈلی مین خلخال پہننے کی جگہہ سوکہی اور کم گوشت ہے جیسے ٹڈے کی پنڈلی یا اوس سے بہی زیادہ دبلی۔

كأنّ الثآليل في وجهها	اذا اسفرت بددُ الكشمش

البدد كعنب جمع بدة وهو المتفرق وفيه جارت الخيل بددا اي متفرقة مرفوع خبر كان ترجمہ جبکہ وہ اپنا چہرہ کہولتی تو اوسپر مسّی ایسے معلوم ہوتی ہین کہ وہ متفرق دانے کشمش کے ہین۔

لها جُمّةٌ فوقها جثلةٌ	كمثل الخوافي من المرعش

الجمة من الشعر ما دون اللمة في الطول۔ والجثلة بالجيم فالمثلثة مجموع الشعر الملتف۔ والخوافي جمع خافية وهي ما دون الريشات الكبار والمرعش كمكرم ومقعد جنس من الحمام يحلق في الهواء ترجمہ اوسکی سر کے بالونکی کمی کا ذکر کرتا ہی کہ اوسکے سر پر چہوٹے چہوٹے بالونکا مجموعہ ہے جسپر ایسے پیچیدہ بال ہین جیسے چہوٹے پر ہوا مین بازی کرنیوالے کبوتر کے۔ **وقال آخر** وقد ابتلى بامرأة فكره صحبتها ثم فأرّقه صوت الديك ففزع وانشد۔

ماذا يؤرّقني قدمًا ويسهرني	من صوت ذي رعثاتٍ ساكن الدار

الاستفهام للانكار ونصب قدمًا على الظرفية۔ والاسهار الايقاظ كالتاريق۔ والرعثة بالمهملتين فالمثلثة عثنون الديك اي لحيته وتاجه ترجمہ تاجدار ڈاڑہی والے گہریلو مرغکی آواز سے ہمیشہ مجکو کیا مکروہ چیز بیدار کرتی ہی یعنے یہ جاگنا مجکو پسند نہین ہی جاگنا تو اوس وقت مفید تہا جب مجہو ہمکنار ہوتی نہ مبغوضہ۔ قال التبريزي قوله من صوت ذي رعثات اي من انتظار صوته فحذف المضاف۔ اس صورت مین حاصل شعر یہ ہوگا کہ مین انتظار صبح مین بحالت فراق ہمیشہ جاگتا رہتا ہون۔

كأنّ حماضةً في راسه نبتت	من اول الصيف قد همّت باثمار

الحماض بقلة معروفة يكون زهرها احمر واحدة حماضة وهي بالفارسية ترشه۔ والاثمار الاتيان بالثمر ترجمہ مرغکی تاج یعنے کلغی سرخی کی تعریف کرتا ہی کہ گویا اوسکے سر پر ایسی حماضہ یعنے ترشہ جم آئی ہی جسنے گرمی شروع ہوتے ہی پہل لانیکا قصد کیا ہی **وقال آخر**

صوتُ النواقيس بالاسحار هيّجني ‏ ‏ بل الدّيوكُ التي قد هجن تشويقي

النواقيس جمع ناقوس وهو الذی تضربہ النصاریٰ لاوقات صلوٰتهم ویکون خشبة طویلة والاخری قصیرة تسمی بالوبیل ترجمہ ناقوسون کی آوازنے صبح کی وقتون مجکو جگایا بلکہ مرغونکی آوازون نے بیدار کیا جنہون نے میرے شوق کو وطن اور اہل وطن کے یا محبوبہ کیطرف برانگیختہ کیا۔

کانّ اعرافها من فوقها شُرَفٌ ‏ ‏ حُمرٌ بُنِینَ علی بعض الجواسیق

عرف الدیک مایکون علی راسہ من اللحمة الحمراء وهو تاجہ۔ والضمیر للدیوک۔ والشرف جمع شرفة یعنے کنگرہ۔ والجواسیق جمع جوسق معرب کوشک ترجمہ اونکی تاج اونکی سرون پر گویا سرخ کنگوری ہین جو بعض بالاخانون پر بنائے گئے ہین۔ اسمین اشارہ ہے مرغون کی کلانی کیطرف جس سے اونکی آواز کی بلندی نکلتی ہے

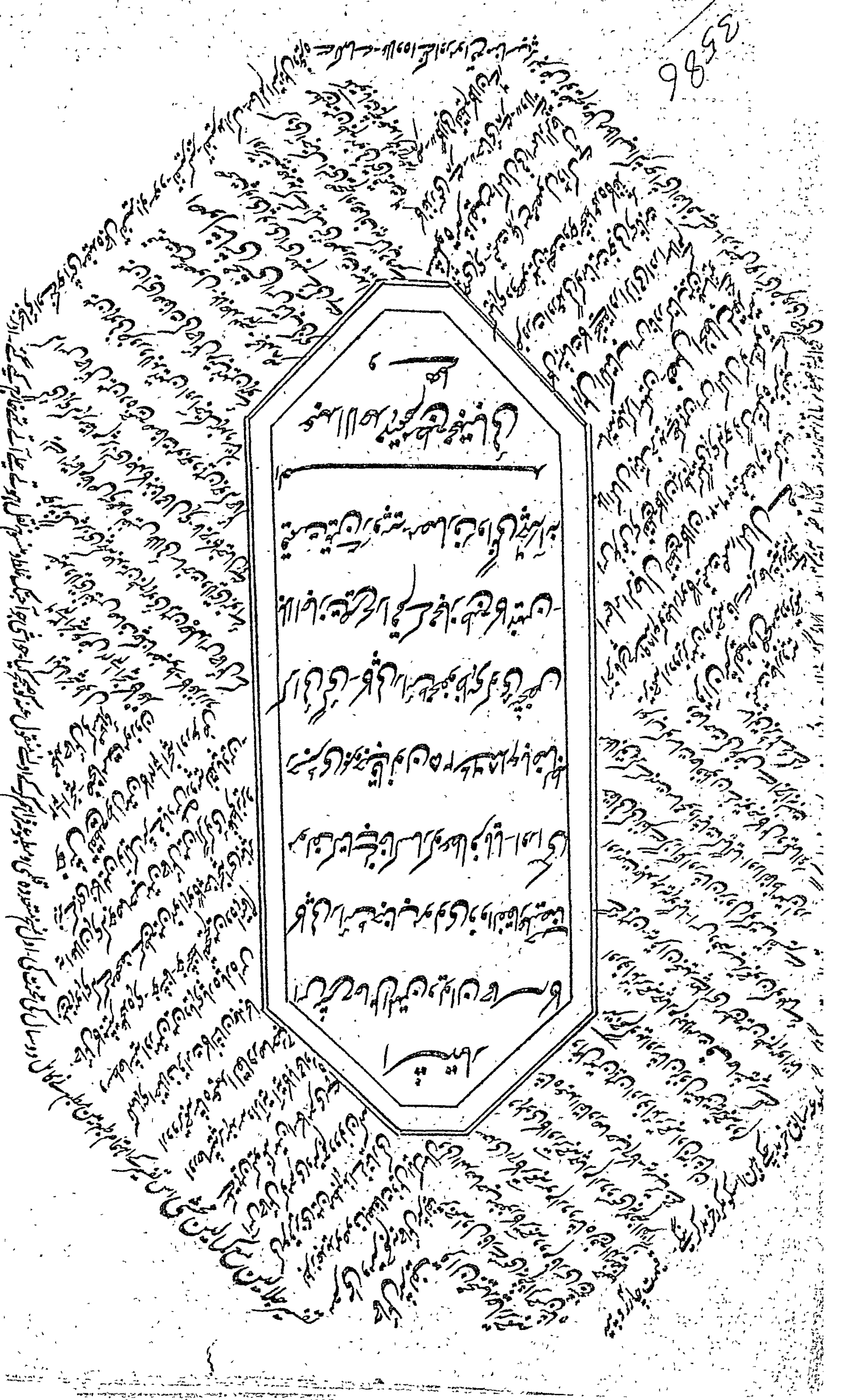
علی نغانغ سالت فی بلاعمها ‏ ‏ کثیرة الوشی فی لین وترقیق

النغانغ جمع نغنغ ونغنوغ قال المرزوقی ہی اعراف الدیکة واصل النغنغة الاضطراب لذلک قیل للطویل المضطرب نغنغ۔ وقال غیرہ النغانغ ههنا ماسال تحت منقارہ کاللحیة وهو المراد فی هذا الموضع وان کان ماتقدم لہ وجہ۔ وکثیرة الوشی رفع علی الخبریة۔ والوشی اختلاف الوان۔ والبلاعم جمع بلعم وهو مجری الطعام والمراد بہ الحلق ترجمہ وہ مرغ ایسی ڈاڑیون پر مخلوق ہین جو اونکے تمام حلقون پر لٹک رہی ہین اور وہ رنگون مین بہت مختلف ہین اور نرم اور باریک ہین۔

کانّما لبست او اُلبست فنکًا ‏ ‏ فقلّصت من حواشیہ عن السُّوق

الفنک بالفاء فالنون محرکة دابة فروتها اطیب الفراء والمراد بہ الفروة ای پوستین ومن زائدة او تبعیضیة۔ والسوق جمع ساق ترجمہ اون مرغون نے گویا پوستین پہن لیاہی یا وہ پوستین پہنائی گئی ہین اور وہ پوستین اپنی جوانب سے اون مرغونکی پنڈلیون سے سمٹ گیاہی یعنے وہ مرغ ایسے معلوم ہوتے ہین کہ اونکو پوستین پہنایا گیاہی اور اوسکے کناری سمٹ گئی ہین اور اسلیے اونکی ساقین کہل گئی ہین اور یہ اسلیے کہا کہ مرغونکی ساقون پر پر نہین ہوتے۔ یہ اشعار بہی باب مذمة النساء سے کچہہ مناسبت نہین رکہتے شاید بلحاظ مناسبت مرغونکی تعریف کے جو اشعار گزشتہ مین ہی یہ اشعار بہی لکہدیے ہین۔ واللہ تعالی اعلم

تمّت بعون الملک المتمم



صحتنامہ تسہیل الدراسہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٤	١	اجوده	اجود	٤٠	٩	مطیته	مطیّته	١٨٧	١٤	النخلة	التلعة
١١	١	است	راست	٥٩	١٠	ولمصلم	والمصلم	١٩١	١٢	بجرم	بجرم
١٢	٢٠	جالیا	جالبا	〃	١٥	کشت و	×	٢٠١	١	لکسکتة	للسکتة
١٧	١٨	والمنیل	المقیل	〃	٢١	صدوك	صدودك	٢١٤	١٥	بدخلهم	بدحلهم
١٧	١٩	والد	ولد	٦٣	٢٠	منا	ما	٢١٥	١٣	ال	اول
١٩	٢	مخارجها	فخارجها	٦٨	٢	ترز	ترز	٢١٦	٢٠	افری	اقری
〃	٢٠	هنر	هنز	٧٣	١	اضربه	ضربه	٢٣٤	٢١	تهین	نہ تهین
٢٠	٧	یعرول ی	یعروری	٧٥	١٤	علینة	عینیه	٢٥٠	٨	أمّ	أم
٢٢	٢	ثوب	ثوب	٧٩	٥	التای	النای	〃	٢٠	فانّ	فانّا
٢٣	١	ابتیه	ابیه	٨١	١	شیتم	شتیم	٢٥٦	١٤	ادا	اداه
〃	٧	التالی	التالی	١٠٠	٢٠	ترا	اراد	٢٦٠	١٨	زرعٍ	رزعٍ
٢٤	٧	ترکب	ترکیب	١١٣	٢٠	استعمال	الاستعمال	٢٦١	٥	مزوعا	مروعا
٢٨	١	ہماری اور	ہمارا اور	١٢٥	١	لغت	بلغت	٢٦٦	٣	گئی	کر گئی
٢٩	٦	المفولیة	المفعولیة	١٢٦	١٩	الارتفاء	الارتقاء	〃	١٨	الاخیل	الاخیل
٣٠	٥	مسلمی	سلمی	١٢٧	٣	الطراز	الطراد	٢٧٣	٣	ببلدة	ببلدة
٣٢	٢	نصرفت	انصرفت	١٣٣	١٦	اضغت	اصغت	٢٧٤	٣	ہین	ناہی
〃	٤	النصبها	نصبها	١٥٧	٢	وعنه	عنه	٢٧٥	٩	فدت النفس	فدت النفس
٣٣	٣	والد	ولد	١٥٩	٢٠	قا	فا	〃	١٢	جلیکه	حبیکه
〃	٧	الناس	النعاس	١٦٠	٦	السریر	السدیر	٢٧٧	٢١	لک	سلک
٣٦	١٢	ناعلی	علی	١٦٥	١٣	خلت	حلت	٢٧٨	٨	فاوجا	فادحا
٣٧	١٠	شخذ	تتخذ	١٦٧	١٤	بعجیزة	بعجلزة	〃	٢١	سوای	ثوای